کتابِ مقدّس

یعنی

پُرانا اور نیا عہد نامہ

برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی

انارکلی لاہور

THE HOLY BIBLE IN URDU

REVISED VERSION

PRINTED IN GREAT BRITAIN

1956

فہرستِ کُتب وصحائف

پُرانا عہد نامہ

فہرستِ کُتب و مکتُوبات

نیا عہد نامہ

پَیدایش

باب ۱ خُدا نے اِبتدا میں زمین و آسمان کو پَیدا کِیا ۝ اور زمین وِیران
۲ اور سُنسان تھی اور گہراؤ کے اُوپر اندھیرا تھا اور خُدا کی رُوح پانی کی
۳ سطح پر جُنبش کرتی تھی ۝ اور خُدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی
۴ ہو گئی ۝ اور خُدا نے دیکھا کہ روشنی اچھّی ہے اور خُدا نے روشنی کو
۵ تاریکی سے جُدا کِیا ۝ اور خُدا نے روشنی کو تو دِن کہا اور تاریکی کو
رات اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی - سو پہلا دِن ہُؤا ۝
۶ اور خُدا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو تاکہ پانی پانی
۷ سے جُدا ہو جائے ۝ پس خُدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نِیچے
کے پانی کو فضا کے اُوپر کے پانی سے جُدا کِیا اور اَیسا ہی ہُؤا ۝
۸ اور خُدا نے فضا کو آسمان کہا اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی - سو
دُوسرا دِن ہُؤا ۝
۹ اور خُدا نے کہا کہ آسمان کے نِیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو کہ
۱۰ خُشکی نظر آئے اور اَیسا ہی ہُؤا ۝ اور خُدا نے خُشکی کو زمین کہا اور
جو پانی جمع ہو گیا تھا اُسکو سمندر اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے ۝
۱۱ اور خُدا نے کہا کہ زمین گھاس اور بیج دار بُوٹیوں کو اور پھلدار
درختوں کو جو اپنی اپنی جِنس کے مُوافِق پھلیں اور جو زمین پر
۱۲ اپنے آپ ہی میں بیج رکھّیں اُگائے اور اَیسا ہی ہُؤا ۝ تب
زمین نے گھاس اور بُوٹیوں کو جو اپنی اپنی جِنس کے مُوافِق بیج
رکھّیں اور پھلدار درختوں کو جِنکے بیج اُنکی جِنس کے مُوافِق اُن
۱۳ میں ہیں اُگایا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے ۝ اور شام ہوئی اور
صُبح ہوئی - سو تیسرا دِن ہُؤا ۝
۱۴ اور خُدا نے کہا کہ فلک پر نیّر ہوں کہ دِن کو رات سے الگ
کریں اور وہ نِشانوں اور زمانوں اور دِنوں اور برسوں کے
۱۵ اِمتیاز کے لِئے ہوں ۝ اور وہ فلک پر انوار کے لِئے ہوں کہ
۱۶ زمین پر روشنی ڈالیں اور اَیسا ہی ہُؤا ۝ سو خُدا نے دو بڑے
نیّر بنائے - ایک نیّرِ اکبر کہ دِن پر حُکم کرے اور ایک نیّرِ اصغر کہ
۱۷ رات پر حُکم کرے اور اُس نے سِتاروں کو بھی بنایا ۝ اور خُدا
۱۸ نے اُنکو فلک پر رکھا کہ زمین پر روشنی ڈالیں ۝ اور دِن پر اور
رات پر حُکم کریں اور اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کریں اور خُدا نے
دیکھا کہ اچھّا ہے ۝ اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی - سو چَوتھا دِن ہُؤا ۝ ۱۹
اور خُدا نے کہا کہ پانی جانداروں کو کثرت سے پَیدا کرے اور ۲۰
پرندے زمین کے اُوپر فضا میں اُڑیں ۝ اور خُدا نے بڑے بڑے ۲۱
دریائی جانوروں کو اور ہر قِسم کے جاندار کو جو پانی سے بکثرت پَیدا
ہوئے تھے اُنکی جِنس کے مُوافِق اور ہر قِسم کے پرندوں کو اُنکی
جِنس کے مُوافِق پَیدا کِیا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے ۝ اور خُدا نے ۲۲
اُنکو یہ کہکر برکت دی کہ پھلو اور بڑھو اور اِن سمندروں کے پانی کو
بھر دو اور پرندے زمین پر بہت بڑھ جائیں ۝ اور شام ہوئی اور ۲۳
صُبح ہوئی - سو پانچواں دِن ہُؤا ۝
اور خُدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اُنکی جِنس کے مُوافِق چَوپائے ۲۴
اور رینگنے والے جاندار اور جنگلی جانور اُنکی جِنس کے مُوافِق پَیدا
کرے اور اَیسا ہی ہُؤا ۝ اور خُدا نے جنگلی جانوروں اور چَوپایوں ۲۵
کو اُنکی جِنس کے مُوافِق اور زمین کے رینگنے والے جانداروں کو
اُنکی جِنس کے مُوافِق بنایا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے ۝ پھر خُدا ۲۶
نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی شبِیہ کی مانِند بنائیں اور
وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چَوپایوں اور تمام
زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اِختیار رکھّیں ۝
اور خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر پَیدا کِیا - خُدا کی صُورت پر ۲۷
اُسکو پَیدا کِیا - نر و ناری اُنکو پَیدا کِیا ۝ اور خُدا نے اُنکو برکت دی ۲۸
اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمُور و محکُوم کرو اور سمندر کی
مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل جانوروں پر جو زمین پر
چلتے ہیں اِختیار رکھّو ۝ اور خُدا نے کہا کہ دیکھو میں تمام رُویِ ۲۹
زمین کی کُل بیج دار سبزی اور ہر درخت جِس میں اُسکا بیج دار
پھل ہو تمکو دیتا ہُوں - یہ تُمہارے کھانے کو ہوں ۝ اور زمین ۳۰
کے کُل جانوروں کے لِئے اور ہوا کے کُل پرندوں کے لِئے اور
اُن سب کے لِئے جو زمین پر رینگنے والے ہیں جِن میں زندگی کا دم
ہے کُل ہری بُوٹیاں کھانے کو دیتا ہُوں اور اَیسا ہی ہُؤا ۝ اور ۳۱
خُدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت
اچھّا ہے اور شام ہوئی اور صُبح ہوئی - سو چھٹا دِن ہُؤا ۝

باب ۲ ۱ سو آسمان اور زمین اور اُنکے کُل لشکر کا بنانا ختم ہُوا۔ اور
۲ خُدا نے اپنے کام کو جِسے وہ کرتا تھا ساتویں دِن ختم کیا اور اپنے
۳ سارے کام سے جِسے وہ کر رہا تھا ساتویں دِن فارغ ہُوا۔ اور
خُدا نے ساتویں دِن کو برکت دی اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا کیونکہ
اُس میں خُدا ساری کائنات سے جِسے اُس نے پَیدا کیا اور بنایا
فارِغ ہُوا۔

۴ یہ ہے آسمان اور زمین کی پیدایش جب وہ خلق ہوئے جِس
۵ دِن خُداوند خُدا نے زمین اور آسمان کو بنایا۔ اور زمین پر اب تک
کھیت کا کوئی پَودا نہ تھا اور نہ میدان کی کوئی سبزی اب تک اُگی
تھی کیونکہ خُداوند خُدا نے زمین پر پانی نہیں برسایا تھا اور نہ
۶ زمین جوتنے کو کوئی اِنسان تھا۔ بلکہ زمین سے کُہر اُٹھتی تھی اور
۷ تمام رُویِ زمین کو سیراب کرتی تھی۔ اور خُداوند خُدا نے زمین
کی مٹّی سے اِنسان کو بنایا اور اُسکے نتھنوں میں زِندگی کا دم
پھُونکا تو اِنسان جِیتی جان ہُوا۔
۸ اور خُداوند خُدا نے مشرِق کی طرف عدؔن میں ایک باغ لگایا
۹ اور اِنسان کو جِسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھا۔ اور خُداوند خُدا
نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے کے لِئے اچھّا تھا
زمین سے اُگایا اور باغ کے بیچ میں حیات کا درخت اور نیک و
۱۰ بد کی پہچان کا درخت بھی لگایا۔ اور عدؔن سے ایک دریا
باغ کے سیراب کرنے کو نِکلا اور وہاں سے چار ندیوں میں
۱۱ تقسیم ہُوا۔ پہلی کا نام فیسوؔن ہے جو حوِیلہؔ کی ساری زمین
۱۲ کو جہاں سونا ہوتا ہے گھیرے ہوئے ہے۔ اور اِس زمین کا
سونا چوکھا ہے اور وہاں موتی اور سنگِ سُلیمانی بھی ہیں۔
۱۳ اور دُوسری ندی کا نام جیحوؔن ہے جو کُوش کی ساری زمین
۱۴ کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور تیسری ندی کا نام دِجلہ ہے
جو اسوؔر کے مشرِق کو جاتی ہے اور چَوتھی ندی کا نام فراؔت
۱۵ ہے۔ اور خُداوند خُدا نے آدؔم کو لیکر باغِ عدؔن میں رکھا کہ اُسکی
۱۶ باغبانی اور نگہبانی کرے۔ اور خُداوند خُدا نے آدؔم کو حُکم دِیا اور کہا
کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔
۱۷ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ
جِس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔
۱۸ اور خُداوند خُدا نے کہا کہ آدؔم کا اکیلا رہنا اچھّا نہیں۔ مَیں
۱۹ اُسکے لِئے ایک مددگار اُسکی مانِند بناؤُنگا۔ اور خُداوند خُدا

نے کُل دشتی جانور اور ہوا کے کُل پرندے مٹّی سے بنائے اور
اُنکو آدؔم کے پاس لایا کہ دیکھے کہ وہ اُنکے کیا نام رکھتا ہے اور
آدؔم نے جِس جانور کو جو کہا وُہی اُسکا نام ٹھہرا۔ اور آدؔم نے ۲۰
کُل چوپایوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل دشتی جانوروں کے
نام رکھّے پر آدؔم کے لِئے کوئی مددگار اُسکی مانِند نہ مِلا۔ اور ۲۱
خُداوند خُدا نے آدؔم پر گہری نیند بھیجی اور وہ سو گیا اور اُس نے
اُسکی پسلیوں میں سے ایک کو نِکال لِیا اور اُسکی جگہ گوشت بھر
دِیا۔ اور خُداوند خُدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدؔم میں سے ۲۲
نِکالی تھی ایک عَورت بنا کر اُسے آدؔم کے پاس لایا۔ اور آدؔم ۲۳
نے کہا کہ یہ تو اب میری ہڈّیوں میں سے ہڈّی اور میرے گوشت
میں سے گوشت ہے اِسلِئے وہ ناری کہلائیگی کیونکہ وہ نر سے
نِکالی گئی۔ اِس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا اور اپنی ۲۴
بیوی سے مِلا رہیگا اور وہ ایک تن ہونگے۔ اور آدؔم اور اُسکی ۲۵
بیوی دونوں ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے۔
اور سانپ کُل دشتی جانوروں سے جِنکو خُداوند خُدا نے باب ۳ ۱
بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عَورت سے کہا کیا واقعی خُدا نے
کہا ہے کہ باغ کے کِسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟۔ عَورت نے ۲
سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں۔
پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُسکے پھل کی بابت خُدا نے ۳
کہا ہے کہ تُم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھُونا ورنہ مر جاؤ گے۔ تب ۴
سانپ نے عَورت سے کہا کہ تُم ہرگز نہ مرو گے۔ بلکہ خُدا جانتا ۵
ہے کہ جِس دِن تُم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھُل جائینگی
اور تُم خُدا کی مانِند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔
عَورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لِئے اچھّا اور آنکھوں ۶
کو خُوشنما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لِئے خوب ہے تو
اُسکے پھل میں سے لِیا اور کھایا اور اپنے شَوہر کو بھی دِیا اور
اُس نے کھایا۔ تب دونوں کی آنکھیں کھُل گئیں اور اُنکو ۷
معلوم ہُوا کہ وہ ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتّوں کو سی کر
اپنے لِئے لُنگیاں بنائیں۔ اور اُنہوں نے خُداوند خُدا کی ۸
آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سُنی اور آدؔم اور
اُسکی بیوی نے آپ کو خُداوند خُدا کے حضور سے باغ کے
درختوں میں چھپایا۔ تب خُداوند خُدا نے آدؔم کو پُکارا اور ۹
اُس سے کہا کہ تُو کہاں ہے؟۔ اُس نے کہا مَیں نے باغ ۱۰

مَیں تیری آواز سُنی اور مَیں ڈرا کیونکہ مَیں ننگا تھا اور مَیں نے
۱۱ اپنے آپ کو چھپایا ۔ اُس نے کہا تُجھے کس نے بتایا کہ تُو ننگا
ہے ؟ کیا تُو نے اُس درخت کا پھل کھایا جسکی بابت مَیں نے
۱۲ تُجھکو حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا ؟ ۔ آدم نے کہا کہ جس عورت
کو تُو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مُجھے اُس درخت کا
۱۳ پھل دیا اور مَیں نے کھایا ۔ تب خُداوند خُدا نے عورت سے
کہا کہ تُو نے یہ کیا کیا ؟ عورت نے کہا کہ سانپ نے مُجھکو بہکایا
۱۴ تو مَیں نے کھایا ۔ اور خُداوند خُدا نے سانپ سے کہا اِسلئے کہ
تُو نے یہ کیا تُو سب چوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعُون
ٹھہرا ۔ تُو اپنے پیٹ کے بل چلیگا اور اپنی عُمر بھر خاک چاٹیگا ۔
۱۵ اور مَیں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت
کی نسل کے درمیان عداوت ڈالونگا ۔ وہ تیرے سر کو کُچلیگا
۱۶ اور تُو اُسکی ایڑی پر کاٹیگا ۔ پھر اُس نے عورت سے کہا کہ
مَیں تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤنگا ۔ تُو درد کے ساتھ
بچے جنیگی اور تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہوگی اور
۱۷ وہ تجھ پر حکومت کریگا ۔ اور آدم سے اُس نے کہا چُونکہ
تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل
کھایا جسکی بابت مَیں نے تُجھے حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا
اِسلئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہُوئی ۔ مشقت کے ساتھ تُو
۱۸ اپنی عُمر بھر اُسکی پیداوار کھائیگا ۔ اور وہ تیرے لِئے کانٹے
۱۹ اور اُونٹکٹارے اُگائیگی اور تُو کھیت کی سبزی کھائیگا ۔ تُو
اپنے مُنہ کے پسینے کی روٹی کھائیگا جب تک کہ زمین میں تُو
پھر لَوٹ نہ جائے اِسلئے کہ تُو اُس سے نِکالا گیا ہے کیونکہ تُو
۲۰ خاک ہے اور خاک میں پھر لَوٹ جائیگا ۔ اور آدم نے اپنی
بیوی کا نام حوّا رکھّا اِسلئے کہ وہ سب زِندوں کی ماں ہے ۔
۲۱ اور خُداوند خُدا نے آدم اور اُسکی بیوی کے واسطے چمڑے کے
کُرتے بناکر اُنکو پہنائے ۔
۲۲ اور خُداوند خُدا نے کہا دیکھو اِنسان نیک و بد کی پہچان
میں ہم میں سے ایک کی مانند ہوگیا ۔ اب کہیں ایسا نہ ہو
کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور حیات کے درخت سے بھی کچھ
۲۳ لیکر کھائے اور ہمیشہ جیتا رہے ۔ اِسلئے خُداوند خُدا نے اُسکو
باغِ عدن سے باہر کر دیا تاکہ وہ اُس زمین کی جس میں سے
۲۴ وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے ۔ چُنانچہ اُس نے آدم کو نِکال دیا
اور باغِ عدن کے مشرق کی طرف کرُوبیوں کو اور چوگرد گھومنے
والی شعلہ زن تلوار کو رکھّا کہ وہ زندگی کے درخت کی راہ کی
حفاظت کریں ۔
باب ۴ ۱ اور آدم اپنی بیوی حوّا کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہُوئی اور
اُسکے قائن پیدا ہُوا ۔ تب اُس نے کہا مُجھے خُداوند سے ایک
۲ مرد مِلا ۔ پھر قائن کا بھائی ہابل پیدا ہُوا اور ہابل بھیڑ بکریوں
۳ کا چرواہا اور قائن کسان تھا ۔ چند روز کے بعد یُوں ہُوا کہ قائن
۴ اپنے کھیت کے پھل کا ہدیہ خُداوند کے واسطے لایا ۔ اور ہابل
بھی اپنی بھیڑ بکریوں کے کُچھ پہلوٹھے بچوں کا اور کُچھ اُنکی چربی
کا ہدیہ لایا اور خُداوند نے ہابل کو اور اُسکے ہدیہ کو منظور کیا ۔
۵ پر قائن کو اور اُسکے ہدیہ کو منظور نہ کیا اِسلئے قائن نہایت
۶ غضبناک ہُوا اور اُسکا مُنہ بِگڑا ۔ اور خُداوند نے قائن سے
کہا تُو کیوں غضبناک ہُوا ؟ اور تیرا مُنہ کیوں بِگڑا ہُوا ہے ؟ ۔
۷ اگر تُو بھلا کرے تو کیا تُو مقبول نہ ہوگا ؟ اور اگر تُو بھلا نہ کرے
تو گُناہ دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے اور تیرا مُشتاق ہے پر تُو اُس
۸ پر غالب آ ۔ اور قائن نے اپنے بھائی ہابل کو کُچھ کہا اور جب
وہ دونوں کھیت میں تھے تو یُوں ہُوا کہ قائن نے اپنے بھائی
۹ ہابل پر حملہ کیا اور اُسے قتل کر ڈالا ۔ تب خُداوند نے قائن
سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہے ؟ اُس نے کہا مُجھے
۱۰ معلوم نہیں ۔ کیا مَیں اپنے بھائی کا مُحافظ ہُوں ؟ ۔ پھر
اُس نے کہا کہ تُو نے یہ کیا کیا ؟ تیرے بھائی کا خُون زمین
۱۱ سے مُجھکو پُکارتا ہے ۔ اور اب تُو زمین کی طرف سے لعنتی ہُوا ۔
جس نے اپنا مُنہ پسارا کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خُون
۱۲ لے ۔ جب تُو زمین کو جوتیگا تو وہ اب تُجھے اپنی پیداوار نہ دیگی
۱۳ اور زمین پر تُو خانہ خراب اور آوارہ ہوگا ۔ تب قائن نے خُداوند
۱۴ سے کہا کہ میری سزا برداشت سے باہر ہے ۔ دیکھ آج تُو نے
مُجھے رُویِ زمین سے نِکال دیا ہے اور مَیں تیرے حضور سے
رُوپوش ہو جاؤنگا اور زمین پر خانہ خراب اور آوارہ رہُونگا اور
۱۵ ایسا ہوگا کہ جو کوئی مُجھے پائیگا قتل کر ڈالیگا ۔ تب خُداوند نے
اُسے کہا نہیں بلکہ جو قائن کو قتل کرے اُس سے سات گُنا بدلہ
لیا جائیگا اور خُداوند نے قائن کے لِئے ایک نِشان ٹھہرایا کہ
کوئی اُسے پاکر مار نہ ڈالے ۔
۱۶ سو قائن خُداوند کے حضور سے نِکل گیا اور عدن کے مشرق

۱۷ کی طرف نُودؔ کے علاقہ میں جابسا۔ اور قائنؔ اپنی بیوی کے
پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُسکے حنوکؔ پَیدا ہُؤا اور اُس
نے ایک شہر بسایا اور اُسکا نام اپنے بیٹے کے نام پر حنوکؔ
۱۸ رکھا۔ اور حنوکؔ سے عیرادؔ پَیدا ہُؤا اور عیرادؔ سے محویاؔ ایل
پَیدا ہُؤا اور محویاؔ ایل سے متوساؔ ایل پَیدا ہُؤا اور متوساؔ ایل
۱۹ سے لمکؔ پَیدا ہُؤا۔ اور لمکؔ دو عورتیں بیاہ لایا۔ ایک کا
۲۰ نام عدؔہ اور دُوسری کا نام ضِلّہؔ تھا۔ اور عدؔہ کے یابلؔ پَیدا
ہُؤا۔ وہ اُن کا باپ تھا جو خیموں میں رہتے اور جانور پالتے
۲۱ ہیں۔ اور اُسکے بھائی کا نام یوبلؔ تھا۔ وہ بین اور بانسلی
۲۲ بجانے والوں کا باپ تھا۔ اور ضِلّہؔ کے بھی توبلقائنؔ پَیدا
ہُؤا جو پیتل اور لوہے کے سب تیز ہتھیاروں کا بنانے والا
۲۳ تھا اور نعمہؔ توبلقائنؔ کی بہن تھی۔ اور لمکؔ نے اپنی بیویوں
سے کہا کہ

اَے عدؔہ اور ضِلّہؔ میری بات سُنو
اَے لمکؔ کی بیویو میرے سخن پر کان لگاؤ۔
مَیں نے ایک مرد کو جس نے مجھے زخمی کیا مار ڈالا
اور ایک جوان کو جس نے میرے چوٹ لگائی قتل کر ڈالا۔
۲۴ اگر قائنؔ کا بدلہ سات گُنا لیا جائیگا
تو لمکؔ کا ستّر اور سات گُنا۔

۲۵ اور آدمؔ پھر اپنی بیوی کے پاس گیا اور اُسکے ایک اَور بیٹا
ہُؤا اور اُسکا نام سیتؔ رکھا اور وہ کہنے لگی کہ خُدا نے ہابلؔ کے
۲۶ عوض جسکو قائنؔ نے قتل کیا مُجھے دُوسرا فرزند دِیا۔ اور
سیتؔ کے ہاں بھی ایک بیٹا پَیدا ہُؤا جسکا نام اُس نے انوسؔ
رکھا۔ اُس وقت سے لوگ یہوواہؔ کا نام لیکر دُعا کرنے لگے۔

باب ۵
۱ یہ آدمؔ کا نسب نامہ ہے۔ جس دِن خُدا نے آدمؔ کو پَیدا
۲ کیا تو اُسے اپنی شبیہ پر بنایا۔ نر اور ناری اُنکو پَیدا کیا اور
اُنکو برکت دی اور جس روز وہ خلق ہوئے اُنکا نام آدمؔ رکھا۔
۳ اور آدمؔ ایک سَو تیس برس کا تھا جب اُسکی صورت و
شبیہ کا ایک بیٹا اُسکے ہاں پَیدا ہُؤا اور اُس نے اُس کا نام
۴ سیتؔ رکھا۔ اور سیتؔ کی پَیدایش کے بعد آدمؔ آٹھ سَو
۵ برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ اور
آدمؔ کی کُل عمر نَو سَو تیس برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔
۶ اور سیتؔ ایک سَو پانچ برس کا تھا جب اُس سے انوسؔ
۷ پَیدا ہُؤا۔ اور انوسؔ کی پَیدایش کے بعد سیتؔ آٹھ سَو سات
برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔
۸ اور سیتؔ کی کُل عمر نَو سَو بارہ برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔
۹ اور انوسؔ نوّے برس کا تھا جب اُس سے قینانؔ پَیدا ہُؤا۔
۱۰ اور قینانؔ کی پَیدایش کے بعد انوسؔ آٹھ سَو پندرہ برس جیتا
۱۱ رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہُوئیں۔ اور انوسؔ کی کُل
عُمر نَو سَو پانچ برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔
۱۲ اور قینانؔ ستّر برس کا تھا جب اُس سے محللؔ ایل پَیدا ہُؤا۔
۱۳ اور محللؔ ایل کی پَیدایش کے بعد قینانؔ آٹھ سَو چالیس برس
۱۴ جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہُوئیں۔ اور قینانؔ
کی کُل عمر نَو سَو دس برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔
۱۵ اور محللؔ ایل پَینسٹھ برس کا تھا جب اُس سے یاردؔ پَیدا
۱۶ ہُؤا۔ اور یاردؔ کی پَیدایش کے بعد محللؔ ایل آٹھ سَو تیس
برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہُوئیں۔
۱۷ اور محللؔ ایل کی کُل عمر آٹھ سَو پچانوے برس کی ہوئی۔ تب
وہ مرا۔
۱۸ اور یاردؔ ایک سَو باسٹھ برس کا تھا جب اُس سے حنوکؔ
۱۹ پَیدا ہُؤا۔ اور حنوکؔ کی پَیدایش کے بعد یاردؔ آٹھ سَو برس
۲۰ جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہُوئیں۔ اور
یاردؔ کی کُل عُمر نَو سَو باسٹھ برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔
۲۱ اور حنوکؔ پَینسٹھ برس کا تھا جب اُس سے متوسلحؔ پَیدا
۲۲ ہُؤا۔ اور متوسلحؔ کی پَیدایش کے بعد حنوکؔ تین سَو برس تک
خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا
۲۳ ہُوئیں۔ اور حنوکؔ کی کُل عمر تین سَو پَینسٹھ برس کی ہوئی۔ اور
۲۴ حنوکؔ خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور وہ غائب ہو گیا کیونکہ خُدا
نے اُسے اُٹھا لیا۔
۲۵ اور متوسلحؔ ایک سَو ستاسی برس کا تھا جب اُس سے لمکؔ
۲۶ پَیدا ہُؤا۔ اور لمکؔ کی پَیدایش کے بعد متوسلحؔ سات سَو بیاسی
۲۷ برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہُوئیں۔ اور
متوسلحؔ کی کُل عُمر نَو سَو اُنہتر برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔
۲۸ اور لمکؔ ایک سَو بیاسی برس کا تھا جب اُس سے ایک
۲۹ بیٹا پَیدا ہُؤا۔ اور اُس نے اُس کا نام نُوحؔ رکھا اور کہا کہ
یہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقّت سے جو زمین کے سبب

۳۰ سے ہے جِس پر خُدا نے لعنت کی ہے ہمیں آرام دیگا۔ اور
نُوحؔ کی پَیدایش کے بعد لمکؔ پانچ سَو پچانوے برس جیتا رہا
۳۱ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا ہُوئیں۔ اور لمکؔ کی کُل
عُمر سات سَو ستہتر برس کی ہوئی۔ تب وہ مرا۔
۳۲ اور نُوحؔ پانچ سَو برس کا تھا جب اُس سے سمؔ حامؔ
اور یافتؔ پَیدا ہوئے۔
ب٦ ۱ جب رُویِ زمین پر آدمی بہت بڑھنے لگے اور اُنکے بیٹیاں
۲ پَیدا ہُوئیں۔ تو خدا کے بیٹوں نے آدمی کی بیٹیوں کو دیکھا
کہ وہ خوبصورت ہیں اور جِنکو اُنھوں نے چُنا اُن سے بیاہ
۳ کر لیا۔ تب خُداوند نے کہا کہ میری رُوح اِنسان کے ساتھ
ہمیشہ مُزاحمت نہ کرتی رہیگی کیونکہ وہ بھی تو بشر ہے تو بھی
۴ اُسکی عُمر ایک سَو بیس برس کی ہوگی۔ اُن دِنوں میں زمین
پر جبّار تھے اور بعد میں جب خُدا کے بیٹے اِنسان کی بیٹیوں
کے پاس گئے تو اُنکے لِئے اُن سے اَولاد ہوئی۔ یہی قدیم
۵ زمانہ کے سُورما ہیں جو بڑے نامور ہوئے ہیں۔ اور خُداوند
نے دیکھا کہ زمین پر اِنسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُسکے
۶ دِل کے تصوُّر اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں۔ تب
خُداوند زمین پر اِنسان کو پَیدا کرنے سے ملُول ہُؤا اور دِل
۷ میں غم کیا۔ اور خُداوند نے کہا کہ مَیں اِنسان کو جِسے مَیں
نے پَیدا کِیا رُویِ زمین پر سے مِٹا ڈالونگا۔ اِنسان سے لیکر
حیوان اور رینگنے والے جاندار اور ہوا کے پرندوں تک کیونکہ
۸ میں اُنکے بنانے سے ملُول ہُوں۔ مگر نُوحؔ خُداوند کی نظر میں
مقبول ہُؤا۔
۹ نُوحؔ کا نسب نامہ یہ ہے۔ نُوحؔ مردِ راستباز اور اپنے
زمانہ کے لوگوں میں بے عَیب تھا اور نُوحؔ خُدا کے ساتھ ساتھ
۱۰ چلتا رہا۔ اور اُس سے تین بیٹے سمؔ حامؔ اور یافتؔ پَیدا
۱۱ ہوئے۔ پر زمین خُدا کے آگے ناراست ہوگئی تھی اور وہ ظُلم
۱۲ سے بھری تھی۔ اور خُدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ
ناراست ہوگئی ہے کیونکہ ہر بشر نے زمین پر اپنا طریقہ بگاڑ لیا تھا۔
۱۳ اور خُدا نے نُوحؔ سے کہا کہ تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے
آ پہنچا ہے کیونکہ اُنکے سبب سے زمین ظُلم سے بھر گئی۔ سو دیکھ
۱۴ مَیں زمین سمیت اُنکو ہلاک کرونگا۔ تُو گوپھر کی لکڑی کی ایک
کشتی اپنے لِئے بنا۔ اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کرنا اور
۱۵ اُسکے اندر اور باہر رال لگانا۔ اور اَیسا کرنا کہ کشتی کی لمبائی
تین سَو ہاتھ۔ اُسکی چَوڑائی پچاس ہاتھ اور اُسکی اُونچائی تیس
۱۶ ہاتھ ہو۔ اور اُس کشتی میں ایک روشندان بنانا اور اُوپر سے
ہاتھ بھر چھوڑ کر اُسے ختم کر دینا اور اُس کشتی کا دروازہ اُسکے
پہلُو میں رکھنا اور اُس میں تین درجے بنانا۔ نِچلا۔ دُوسرا اور
۱۷ تیسرا۔ اور دیکھ مَیں خود زمین پر پانی کا طُوفان لانے والا ہُوں
تاکہ ہر بشر کو جِس میں زندگی کا دم ہے دُنیا سے ہلاک کر ڈالوں
۱۸ اور سب جو زمین پر ہیں مر جائینگے۔ پر تیرے ساتھ مَیں اپنا عہد
قائِم کرونگا اور تُو کشتی میں جانا۔ تُو اور تیرے ساتھ تیرے
۱۹ بیٹے اور تیری بیوی اور تیرے بیٹوں کی بیویاں۔ اور
جانوروں کی ہر قسم میں سے دو دو اپنے ساتھ کشتی میں لے لینا
۲۰ کہ وہ تیرے ساتھ جیتے بچیں۔ وہ نر و مادہ ہوں۔ اور پرندوں
کی ہر قسم میں سے اور چرندوں کی ہر قسم میں سے اور زمین پر
رینگنے والوں کی ہر قسم میں سے دو دو تیرے پاس آئیں تاکہ
۲۱ وہ جیتے بچیں۔ اور تُو ہر طرح کی کھانے کی چیز لیکر اپنے پاس
۲۲ جمع کر لینا کیونکہ یہی تیرے اور اُنکے کھانے کو ہوگا۔ اور نُوحؔ
نے یُوں ہی کِیا۔ جَیسا خُدا نے اُسے حکم دیا تھا وَیسا ہی عمل کِیا۔
ب۷ ۱ اور خُداوند نے نُوحؔ سے کہا کہ تُو اپنے پُورے خاندان کے ساتھ
کشتی میں آ کیونکہ مَیں نے تُجھی کو اپنے سامنے اِس زمانہ میں
۲ راستباز دیکھا ہے۔ کُل پاک جانوروں میں سے سات سات
نر اور اُنکی مادہ اور اُن میں سے جو پاک نہیں ہیں دو دو نر اور
۳ اُنکی مادہ اپنے ساتھ لے لینا۔ اور ہوا کے پرندوں میں سے
بھی سات سات نر اور مادہ لینا تاکہ زمین پر اُنکی نسل باقی
۴ رہے۔ کیونکہ سات دِن کے بعد مَیں زمین پر چالیس دِن
اور چالیس رات پانی برساؤنگا اور ہر جاندار شے کو جِسے مَیں
۵ نے بنایا زمین پر سے مِٹا ڈالُونگا۔ اور نُوحؔ نے وہ سب جَیسا
۶ خُداوند نے اُسے حکم دِیا تھا کِیا۔ اور نُوحؔ چھ سَو برس کا تھا
۷ جب پانی کا طُوفان زمین پر آیا۔ تب نُوحؔ اور اُسکے بیٹے
اور اُسکی بیوی اور اُسکے بیٹوں کی بیویاں اُسکے ساتھ طُوفان کے
۸ پانی سے بچنے کے لِئے کشتی میں گئے۔ اور پاک جانوروں
میں سے اور اُن جانوروں میں سے جو پاک نہیں اور پرندوں
۹ میں سے اور زمین پر کے ہر رینگنے والے جاندار میں سے۔ دو دو
نر اور مادہ کشتی میں نُوحؔ کے پاس گئے جَیسا خُدا نے نُوحؔ کو

۱۰ حکم دِیا تھا ۝ اور سات دِن کے بعد اَیسا ہُوا کہ طُوفان کا پانی
۱۱ زمین پر آ گیا ۝ نُوح کی عُمر کا چھسواں سال تھا کہ اُس کے
دُوسرے مہینے کی ٹھیک سترھویں تاریخ کو بڑے سمندر کے سب
۱۲ سوتے پُھوٹ نِکلے اور آسمان کی کھڑکیاں کُھل گئیں ۝ اور چالیس
۱۳ دِن اور چالیس رات زمین پر بارِش ہوتی رہی ۝ اُسی روز نُوح
اور نُوح کے بیٹے سِم اور حام اور یافت اور نُوح کی بیوی
۱۴ اور اُسکے بیٹوں کی تینوں بیویاں ۝ اور ہر قِسم کا جانور اور
ہر قِسم کا چوپایہ اور ہر قِسم کا زمین پر کا رینگنے والا جاندار اور
ہر قِسم کا پرندہ اور ہر قِسم کی چڑیا یہ سب کشتی میں داخل
۱۵ ہوئے ۝ اور جو زندگی کا دم رکھتے ہیں اُن میں سے دو دو
۱۶ کشتی میں نُوح کے پاس آئے ۝ اور جو اندر آئے وہ جَیسا
خُدا نے اُسے حکم دِیا تھا سب جانوروں کے نر و مادہ تھے۔
۱۷ تب خداوند نے اُسکو باہر سے بند کر دِیا ۝ اور چالیس دِن
تک زمین پر طُوفان رہا اور پانی بڑھا اور اُس نے کشتی کو
۱۸ اُوپر اُٹھا دِیا۔ سو کشتی زمین پر سے اُٹھ گئی ۝ اور پانی زمین پر
چڑھتا ہی گیا اور بہت بڑھا اور کشتی پانی کے اُوپر تَیرتی رہی ۝
۱۹ اور پانی زمین پر بہت ہی زیادہ چڑھا اور سب اُونچے پہاڑ
۲۰ جو دُنیا میں ہیں چھپ گئے ۝ پانی اُن سے پندرہ ہاتھ اَور
۲۱ اُوپر چڑھا اور پہاڑ ڈُوب گئے ۝ اور سب جانور جو زمین پر
چلتے تھے پرندے اور چوپائے اور جنگلی جانور اور زمین پر
۲۲ کے سب رینگنے والے جاندار اور سب آدمی مر گئے ۝ اور خُشکی
کے سب جاندار جِنکے نتھنوں میں زندگی کا دم تھا مر گئے ۝
۲۳ بلکہ ہر جاندار شَے جو رُویِ زمین پر تھی مر مٹی۔ کیا اِنسان کیا
حَیوان۔ کیا رینگنے والا جاندار کیا ہوا کا پرندہ یہ سب کے
سب زمین پر سے مر مٹے۔ فقط ایک نُوح باقی بچا یا وہ جو
۲۴ اُسکے ساتھ کشتی میں تھے ۝ اور پانی زمین پر ایک سَو پچاس
دِن تک چڑھتا رہا ۝

ب ۸ ۱ پھر خُدا نے نُوح کو اور کُل جانداروں اور کُل چوپایوں کو
جو اُسکے ساتھ کشتی میں تھے یاد کیا اور خُدا نے زمین پر ایک
۲ ہوا چلائی اور پانی رُک گیا ۝ اور سمندر کے سوتے اور آسمان
کے دریچے بند کِئے گئے اور آسمان سے جو بارِش ہو رہی تھی
۳ تھم گئی ۝ اور پانی زمین پر سے گھٹتے گھٹتے ایک سَو پچاس دِن
۴ کے بعد کم ہُوا ۝ اور ساتویں مہینے کی سترھویں تاریخ کو کشتی
۵ اراراط کے پہاڑوں پر ٹِک گئی ۝ اور پانی دسویں مہینے تک
برابر گھٹتا رہا اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں
۶ کی چوٹیاں نظر آئیں ۝ اور چالیس دِن کے بعد یُوں ہُوا کہ
۷ نُوح نے کشتی کی کھڑکی جو اُس نے بنائی تھی کھولی ۝ اور
اُس نے ایک کوّے کو اُڑا دِیا۔ سو وہ نِکلا اور جب تک کہ زمین
۸ پر سے پانی سُوکھ نہ گیا اِدھر اُدھر پھرتا رہا ۝ پھر اُس نے ایک
کبُوتری اپنے پاس سے اُڑا دی تاکہ دیکھے کہ زمین پر پانی گھٹا
۹ یا نہیں ۝ پر کبُوتری نے پنجہ ٹیکنے کی جگہ نہ پائی اور اُسکے پاس
کشتی کو لَوٹ آئی کیونکہ تمام رُویِ زمین پر پانی تھا۔ تب اُس
۱۰ نے ہاتھ بڑھا کر اُسے لے لِیا اور اپنے پاس کشتی میں رکھا ۝ اور
سات دِن ٹھہر کر اُس نے اُس کبُوتری کو پھر کشتی سے اُڑا دِیا ۝
۱۱ اور وہ کبُوتری شام کے وقت اُسکے پاس لَوٹ آئی اور دیکھا
تو زَیتُون کی ایک تازہ پتّی اُسکی چونچ میں تھی۔ تب نُوح نے
۱۲ معلوم کِیا کہ پانی زمین پر سے کم ہو گیا ۝ تب وہ سات دِن اور
ٹھہرا۔ اِسکے بعد پھر اُس کبُوتری کو اُڑایا پر وہ اُسکے پاس پھر
۱۳ کبھی نہ لَوٹی ۝ اور چھ سَو پہلے برس کے پہلے مہینے کی پہلی تارِیخ
کو یُوں ہُوا کہ زمین پر سے پانی سُوکھ گیا اور نُوح نے کشتی کی چھت
۱۴ کھولی اور دیکھا کہ زمین کی سطح سُوکھ گئی ہے ۝ اور دُوسرے مہینے
کی ستائیسویں تارِیخ کو زمین بِالکل سُوکھ گئی ۝

۱۵ ۱۶ تب خُدا نے نُوح سے کہا کہ ۝ کشتی سے باہر نِکل آ۔ تُو
اور تیرے ساتھ تیری بیوی اور تیرے بیٹے اور تیرے بیٹوں کی
۱۷ بیویاں ۝ اور اُن جانداروں کو بھی باہر نِکال لا جو تیرے
ساتھ ہیں کیا پرندے کیا چوپائے کیا زمین کے رینگنے والے جاندار
تاکہ وہ زمین پر کثرت سے بچے دیں اور بارور ہوں اور زمین
۱۸ پر بڑھ جائیں ۝ تب نُوح اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں اور اپنے
۱۹ بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ باہر نِکلا ۝ اور سب جانور سب رینگنے
والے جاندار۔ سب پرندے اور سب جو زمین پر چلتے ہیں اپنی
۲۰ اپنی جِنس کے ساتھ کشتی سے نِکل گئے ۝ تب نُوح نے
خُداوند کے لِئے ایک مذبح بنایا اور سب پاک چوپایوں اور پاک
پرندوں میں سے تھوڑے سے لیکر اُس مذبح پر سوختنی قربانیاں
۲۱ چڑھائیں ۝ اور خُداوند نے اُنکی راحت انگیز خوشبُو لی اور خُداوند
نے اپنے دِل میں کہا کہ اِنسان کے سبب سے مَیں پھر کبھی زمین
پر لعنت نہیں بھیجُونگا کیونکہ اِنسان کے دِل کا خیال لڑکپن سے

بُرا ہے اور نہ پھر سب جانداروں کو جیسا اب کیا ہے مارُونگا ۝
۲۲ بلکہ جب تک زمین قائم ہے بیج بونا اور فصل کاٹنا۔ سردی اور
تپش۔ گرمی اور جاڑا دِن اور رات موقوف نہ ہونگے ۝
باب ۹ ۱ اور خُدا نے نُوح اور اُسکے بیٹوں کو برکت دی اور اُنکو کہا کہ
۲ بارور ہو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو ۝ اور زمین کے کُل
جانداروں اور ہوا کے کُل پرندوں پر تمہاری دہشت اور
تمہارا رُعب ہوگا۔ یہ اور تمام کیڑے جِن سے زمین بھری پڑی
۳ ہے اور سمندر کی کُل مچھلیاں تمہارے ہاتھ میں کی گئیں ۝ ہر
چلتا پِھرتا جاندار تمہارے کھانے کو ہوگا۔ ہری سبزی کی طرح
۴ مَیں نے سب کا سب تُم کو دیدیا ۝ مگر تُم گوشت کے ساتھ خون
۵ کو جو اُسکی جان ہے نہ کھانا ۝ مَیں تمہارے خون کا بدلہ ضرور
لُونگا۔ ہر جانور سے اُسکا بدلہ لُونگا۔ آدمی کی جان کا بدلہ
۶ آدمی سے اور اُسکے بھائی بند سے لُونگا ۝ جو آدمی کا خون کرے
اُسکا خون آدمی سے ہوگا کیونکہ خُدا نے اِنسان کو اپنی صورت
۷ پر بنایا ہے ۝ اور تُم بارور ہو اور بڑھو اور زمین پر خوب
اپنی نسل بڑھاؤ اور بہت زیادہ ہو جاؤ ۝
۸ ۹ اور خُدا نے نُوح اور اُسکے بیٹوں سے کہا ۝ دیکھو مَیں خود
۱۰ تُم سے اور تمہارے بعد تمہاری نسل سے ۝ اور سب جانداروں
سے جو تمہارے ساتھ ہیں کیا پرندے کیا چوپائے کیا زمین کے
جانور یعنی زمین کے اُن سب جانوروں کے بارے میں جو
۱۱ کشتی سے اُترے عہد کرتا ہُوں ۝ مَیں اِس عہد کو تمہارے
ساتھ قائم رکھُونگا کہ سب جاندار طُوفان کے پانی سے پھر
ہلاک نہ ہونگے اور نہ کبھی زمین کو تباہ کرنے کے لِئے پھر طُوفان
۱۲ آئیگا ۝ اور خُدا نے کہا کہ جو عہد مَیں اپنے اور تمہارے درمیان
اور سب جانداروں کے درمیان جو تمہارے ساتھ ہیں پُشت
در پُشت ہمیشہ کے لِئے کرتا ہُوں اُسکا نِشان یہ ہے کہ ۝
۱۳ مَیں اپنی کمان کو بادل میں رکھتا ہوں۔ وہ میرے اور زمین
۱۴ کے درمیان عہد کا نِشان ہوگی ۝ اور ایسا ہوگا کہ جب مَیں
زمین پر بادل لاؤنگا تو میری کمان بادل میں دِکھائی دیگی ۝
۱۵ اور مَیں اپنے عہد کو جو میرے اور تمہارے اور ہر طرح کے جاندار
کے درمیان ہے یاد کرونگا اور تمام جانداروں کی ہلاکت کے
۱۶ لِئے پانی کا طُوفان پھر نہ ہوگا ۝ اور کمان بادل میں ہوگی اور
مَیں اُس پر نِگاہ کرونگا تاکہ اُس ابدی عہد کو یاد کروں جو خُدا
کے اور زمین کے سب طرح کے جاندار کے درمیان ہے ۝ پس خُدا نے ۱۷
نُوح سے کہا کہ یہ اُس عہد کا نِشان ہے جو مَیں اپنے اور زمین
کے کُل جانداروں کے درمیان قائم کرتا ہوں ۝
نُوح کے بیٹے جو کشتی سے نِکلے سِم حام اور یافت تھے اور ۱۸
حام کنعان کا باپ تھا ۝ یہی تینوں نُوح کے بیٹے تھے اور ۱۹
اِن ہی کی نسل ساری زمین پر پھَیلی ۝
اور نُوح کاشتکاری کرنے لگا اور اُس نے ایک انگُور کا باغ ۲۰
لگایا ۝ اور اُس نے اُسکی مَے پی اور اُسے نشہ آیا اور وہ اپنے ۲۱
ڈیرے میں برہنہ ہوگیا ۝ اور کنعان کے باپ حام نے اپنے ۲۲
باپ کو برہنہ دیکھا اور اپنے دونوں بھائیوں کو باہر آکر خبر دی ۝
تب سِم اور یافت نے ایک کپڑا لِیا اور اُسے اپنے کندھوں ۲۳
پر دھرا اور پیچھے کو اُلٹے چل کر گئے اور اپنے باپ کی برہنگی
ڈھانکی۔ سو اُنکے مُنہ اُلٹی طرف تھے اور اُنہوں نے اپنے باپ
کی برہنگی نہ دیکھی ۝ جب نُوح اپنی مَے کے نشہ سے ہوش ۲۴
میں آیا تو جو اُسکے چھوٹے بیٹے نے اُسکے ساتھ کیا تھا اُسے
معلوم ہُؤا ۝ اور اُس نے کہا کہ ۲۵
کنعان ملعُون ہو۔
وہ اپنے بھائیوں کے غلاموں کا غلام ہوگا ۝
پھر کہا خُداوند سِم کا خُدا مبارک ہو ۲۶
اور کنعان سِم کا غلام ہو ۝
خُدا یافت کو پھَیلائے ۲۷
کہ وہ سِم کے ڈیروں میں بسے
اور کنعان اُسکا غلام ہو ۝
اور طُوفان کے بعد نُوح ساڑھے تین سَو برس اَور جیتا رہا ۝ ۲۸
اور نُوح کی کُل عُمر ساڑھے نَو سَو برس کی ہوئی۔ تب اُس نے ۲۹
وفات پائی ۝
نُوح کے بیٹوں سِم حام اور یافت کی اَولاد یہ ہیں۔ طُوفان باب ۱۰ ۱
کے بعد اُنکے ہاں بیٹے پیدا ہوئے ۝ بنی یافت یہ ہیں۔ جُمر اور ۲
ماجوج اور مادی اور یاوان اور توبل اور مسک اور تیراس ۝
اور جُمر کے بیٹے اشکناز اور ریفت اور تُجرمہ ۝ اور یاوان کے ۳ ۴
بیٹے اِلیسہ اور ترسیس۔ کِتّی اور دودانی ۝ قوموں کے جزیرے ۵
اِن ہی کی نسل میں بٹ کر ہر ایک کی زبان اور قبیلہ کے مُطابق
مختلف مُلک اور گروہ ہو گئے ۝

۶ اور بنی حام یہ ہیں۔ کُوش اور مصر اور فُوط اور کنعان ۝
۷ اور بنی کُوش یہ ہیں۔ سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعماہ اور سبتیکہ
۸ اور بنی رعماہ یہ ہیں۔ سبا اور ددان ۝ اور کُوش سے نمرود
۹ پیدا ہُؤا۔ وہ رُویِ زمین پر ایک سُورما ہُؤا ہے ۝ خُداوند کے
سامنے وہ ایک شکاری سورما ہُؤا ہے اِسلئے یہ مثل چلی کہ
۱۰ خُداوند کے سامنے نمرود سا شکاری سُورما ۝ اور اُس کی
بادشاہی کی ابتدا مُلکِ سنعار میں بابل اور ارک اور اکاد اور
۱۱ کلنہ سے ہوئی ۝ اُسی مُلک سے نکل کر وہ اسور میں آیا اور
۱۲ نینوہ اور رحوبوت عیر اور کلح کو ۝ اور نینوہ اور کلح کے
۱۳ درمیان رسن کو جو بڑا شہر ہے بنایا ۝ اور مصر سے لودی اور
۱۴ عنامی اور لہابی اور نفتوحی ۝ اور فتروسی اور کسلوحی (جن
سے فلستی نکلے) اور کفتوری پیدا ہوئے ۝
۱۵ ۱۶ اور کنعان سے صیدا جو اُسکا پہلوٹھا تھا اور حِت ۝ اور
۱۷ یبوسی اور اموری اور جرجاسی ۝ اور حوی اور عرقی اور سینی ۝
۱۸ اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے اور بعد میں کنعانی
۱۹ قبیلے پھیل گئے ۝ اور کنعانیوں کی حد یہ ہے۔ صیدا سے غزہ
تک جو جرار کے راستے پر ہے۔ پھر وہاں سے لسع تک جو
۲۰ سدوم اور عمورہ اور ادمہ اور ضبویم کی راہ پر ہے ۝ سو
بنی حام یہ ہیں جو اپنے اپنے مُلک اور گروہوں میں اپنے
قبیلوں اور اپنی زبانوں کے مُطابق آباد ہیں ۝
۲۱ اور سم کے ہاں بھی جو تمام بنی عبر کا باپ اور یافت کا بڑا
۲۲ بھائی تھا اولاد ہوئی ۝ بنی سم یہ ہیں۔ عیلام اور اسور اور
۲۳ ارفکسد اور لود اور ارام ۝ اور بنی ارام یہ ہیں۔ عُوض اور
۲۴ حول اور جتر اور مس ۝ اور ارفکسد سے سلح پیدا ہُؤا اور
۲۵ سلح سے عبر ۝ اور عبر کے ہاں دو بیٹے پیدا ہوئے۔ ایک کا
نام فلج تھا کیونکہ زمین اُسکے ایام میں بٹی اور اُسکے بھائی کا
۲۶ نام یُقطان تھا ۝ اور یُقطان سے الموداد اور سلف
۲۷ اور حصار ماوت اور اراخ ۝ اور ہدورام اور اوزال اور
۲۸ ۲۹ دقلہ ۝ اور عوبل اور ابی مائیل اور سبا ۝ اور اوفیر اور
۳۰ حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے۔ یہ سب بنی یُقطان تھے ۝ اور
ان کی آبادی میسا سے مشرق کے ایک پہاڑ سفار کی طرف
۳۱ تھی ۝ سو بنی سم یہ ہیں جو اپنے اپنے مُلک اور گروہوں میں
اپنے قبیلوں اور اپنی زبانوں کے مُطابق آباد ہیں ۝

۳۲ نُوح کے بیٹوں کے خاندان اُنکی گروہوں اور نسلوں کے
اعتبار سے یہی ہیں اور طُوفان کے بعد جو قومیں زمین پر
جا بجا مُنقسم ہوئیں وہ اِن ہی میں سے تھیں ۝
باب ۱۱ ۱ ۲ اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی ۝ اور
ایسا ہُؤا کہ مشرق کی طرف سفر کرتے کرتے اُنکو مُلکِ سنعار
۳ میں ایک میدان مِلا اور وہ وہاں بس گئے ۝ اور اُنہوں نے
آپس میں کہا آؤ ہم اینٹیں بنائیں اور اُنکو آگ میں خُوب
پکائیں۔ سو اُنہوں نے پتھر کی جگہ اینٹ سے اور چُونے کی جگہ
۴ گارے سے کام لیا ۝ پھر وہ کہنے لگے کہ آؤ ہم اپنے واسطے
ایک شہر اور ایک بُرج جسکی چوٹی آسمان تک پہنچے بنائیں اور
یہاں اپنا نام کریں۔ ایسا نہ ہو کہ ہم تمام رُویِ زمین پر پراگندہ
۵ ہو جائیں ۝ اور خُداوند اِس شہر اور بُرج کو جسے بنی آدم
۶ بنانے لگے دیکھنے کو اُترا ۝ اور خُداوند نے کہا دیکھو یہ لوگ
سب ایک ہیں اور اِن سبھوں کی ایک ہی زبان ہے۔ وہ جو
یہ کرنے لگے ہیں تو اب کُچھ بھی جسکا وہ اِرادہ کریں اُن سے
۷ باقی نہ چھُوٹیگا ۝ سو آؤ ہم وہاں جا کر اُنکی زبان میں اختلاف
۸ ڈالیں تاکہ وہ ایک دُوسرے کی بات سمجھ نہ سکیں ۝ پس
خداوند نے اُنکو وہاں سے تمام رُویِ زمین میں پراگندہ کیا
۹ سو وہ اُس شہر کے بنانے سے باز آئے ۝ اِسلئے اُسکا نام
بابل ہُؤا کیونکہ خُداوند نے وہاں ساری زمین کی زبان میں
اختلاف ڈالا اور وہاں سے خُداوند نے اُنکو تمام رُویِ زمین
پر پراگندہ کیا ۝
۱۰ یہ سم کا نسب نامہ ہے۔ سم ایک سَو برس کا تھا جب
۱۱ اُس سے طُوفان کے دو برس بعد ارفکسد پیدا ہُؤا ۝ اور ارفکسد
کی پیدایش کے بعد سم پانچ سَو برس جیتا رہا اور اُس سے
بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۝
۱۲ جب ارفکسد پینتیس برس کا ہُؤا تو اُس سے سلح پیدا
۱۳ ہُؤا ۝ اور سلح کی پیدایش کے بعد ارفکسد چار سَو تین برس
اور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۝
۱۴ سلح جب تیس برس کا ہُؤا تو اُس سے عبر پیدا ہُؤا ۝
۱۵ اور عبر کی پیدایش کے بعد سلح چار سَو تین برس اور جیتا
رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۝
۱۶ جب عبر چونتیس برس کا تھا تو اُس سے فلج پیدا ہُؤا ۝

۱۷ اور فلج کی پیدایش کے بعد عبر چار سَو تیس برس اَور جیتا
رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞
۱۸ ۱۹ فلج تیس برس کا تھا جب اُس سے رعو پیدا ہُوا ۞ اور
رعو کی پیدایش کے بعد فلج دو سَو نَو برس اَور جیتا رہا اور اُس
سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞
۲۰ اور رعو بتّیس برس کا تھا جب اُس سے سروج پیدا
۲۱ ہُوا ۞ اور سروج کی پیدایش کے بعد رعو دو سَو سات برس
اَور جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞
۲۲ اور سروج تیس برس کا تھا جب اُس سے نحور پیدا
۲۳ ہُوا ۞ اور نحور کی پیدایش کے بعد سروج دو سَو برس اَور
جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞
۲۴ نحور اُنتیس برس کا تھا جب اُس سے تارح پیدا ہُوا ۞
۲۵ اور تارح کی پیدایش کے بعد نحور ایک سَو اُنیس برس اَور جیتا
رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞
۲۶ اور تارح ستّر برس کا تھا جب اُس سے ابرام اور نحور
اور حاران پیدا ہوئے ۞
۲۷ اور یہ تارح کا نسب نامہ ہے۔ تارح سے ابرام اور نحور
۲۸ اور حاران پیدا ہوئے اور حاران سے لوط پیدا ہُوا ۞ اور حاران
اپنے باپ تارح کے آگے اپنی زاد بُوم یعنی کسدیوں کے اُور
۲۹ میں مرا ۞ اور ابرام اور نحور نے اپنا اپنا بیاہ کر لیا۔ ابرام کی
بیوی کا نام ساری اور نحور کی بیوی کا نام مِلکہ تھا جو حاران
۳۰ کی بیٹی تھی۔ وہی مِلکہ کا باپ اور اِسکہ کا باپ تھا ۞ اور
۳۱ ساری بانجھ تھی۔ اُسکے کوئی بال بچہ نہ تھا ۞ اور تارح نے اپنے
بیٹے ابرام کو اور اپنے پوتے لوط کو جو حاران کا بیٹا تھا اور
اپنی بہو ساری کو جو اُسکے بیٹے ابرام کی بیوی تھی ساتھ لیا
اور وہ سب کسدیوں کے اُور سے روانہ ہوئے کہ کنعان کے
مُلک میں جائیں اور وہ حاران تک آئے اور وہیں رہنے
۳۲ لگے ۞ اور تارح کی عمر دو سَو پانچ برس کی ہوئی اور اُس نے
حاران میں وفات پائی ۞
باب ۱۲ ۱ اور خُداوند نے ابرام سے کہا کہ تُو اپنے وطن اور اپنے
ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے نکل کر
۲ اُس مُلک میں جا جو مَیں تجھے دِکھاؤنگا ۞ اور مَیں تجھے ایک
بڑی قوم بناؤنگا اور برکت دُونگا اور تیرا نام سرفراز کرونگا۔

سو تُو باعثِ برکت ہو ۞ جو تجھے مبارک کہیں اُنکو مَیں برکت ۳
دُونگا اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر مَیں لعنت کرونگا اور زمین
کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائینگے ۞ سو ابرام خُداوند ۴
کے کہنے کے مُطابق چل پڑا اور لوط اُسکے ساتھ گیا اور ابرام
پچھتّر برس کا تھا جب وہ حاران سے روانہ ہُوا ۞ اور ابرام ۵
نے اپنی بیوی ساری اور اپنے بھتیجے لوط کو اور سب مال کو جو
اُنہوں نے جمع کیا تھا اور اُن آدمیوں کو جو اُنکو حاران میں
مِل گئے تھے ساتھ لیا اور وہ مُلکِ کنعان کو روانہ ہوئے
اور مُلکِ کنعان میں آئے ۞ اور ابرام اُس مُلک میں سے ۶
گُذرتا ہُوا مقامِ سکم میں مورہ کے بلوط تک پہنچا۔ اُس
وقت مُلک میں کنعانی رہتے تھے ۞ تب خُداوند نے ابرام ۷
کو دِکھائی دیکر کہا کہ یہی مُلک مَیں تیری نسل کو دُونگا اور
اُس نے وہاں خُداوند کے لِئے جو اُسے دِکھائی دیا تھا ایک
قُربان گاہ بنائی ۞ اور وہاں سے کُوچ کرکے اُس پہاڑ کی ۸
طرف گیا جو بیت ایل کے مشرق میں ہے اور اپنا ڈیرا ایسے
لگایا کہ بیت ایل مغرب میں اور عَی مشرق میں پڑا اور وہاں
اُس نے خُداوند کے لِئے ایک قُربان گاہ بنائی اور خُداوند سے
دُعا کی ۞ اور ابرام سفر کرتا کرتا جنوب کی طرف بڑھ گیا ۞ ۹
اور اُس مُلک میں کال پڑا اور ابرام مصر کو گیا کہ وہاں ٹِکا ۱۰
رہے کیونکہ مُلک میں سخت کال تھا ۞ اور ایسا ہُوا کہ جب وہ ۱۱
مصر میں داخل ہونے کو تھا تو اُس نے اپنی بیوی ساری سے
کہا کہ دیکھ مَیں جانتا ہوں کہ تُو دیکھنے میں خوبصورت عورت ہے ۞
اور یُوں ہوگا کہ مصری تجھے دیکھ کر کہینگے کہ یہ اُسکی بیوی ہے۔ ۱۲
سو وہ مجھے تو مار ڈالینگے مگر تجھے زندہ رکھ لینگے ۞ سو تُو یہ کہہ ۱۳
دینا کہ مَیں اُسکی بہن ہوں تاکہ تیرے سبب سے میری خیر ہو اور
میری جان تیری بدولت بچی رہے ۞ اور یُوں ہُوا کہ جب ۱۴
ابرام مصر میں آیا تو مصریوں نے اُس عورت کو دیکھا کہ وہ
نہایت خوبصورت ہے ۞ اور فرعون کے اُمرا نے اُسے دیکھکر ۱۵
فرعون کے حضور میں اُسکی تعریف کی اور وہ عورت فرعون کے
گھر میں پہنچائی گئی ۞ اور اُس نے اُسکی خاطر ابرام پر احسان ۱۶
کیا اور بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور گدھے اور غلام اور
لونڈیاں اور گدھیاں اور اُونٹ اُسکے پاس ہو گئے ۞ پر خداوند ۱۷
نے فرعون اور اُسکے خاندان پر ابرام کی بیوی ساری کے

۱۸ سبب سے بڑی بڑی بلائیں نازل کیں ۝ تب فرعون نے
ابرام کو بُلا کر اُس سے کہا کہ تُو نے مجھ سے یہ کیا کیا؟ تُو نے
۱۹ مجھے کیوں نہ بتایا کہ یہ تیری بیوی ہے؟ ۝ تُو نے یہ کیوں کہا
کہ وہ میری بہن ہے؟ اِسی لِئے مَیں نے اُسے لیا کہ وہ
میری بیوی بنے۔ سو دیکھ تیری بیوی حاضر ہے۔ اُسکو لے
۲۰ اور چلا جا ۝ اور فرعون نے اُسکے حق میں اپنے آدمیوں کو
ہدایت کی اور اُنہوں نے اُسے اور اُسکی بیوی کو اُسکے
سب مال کے ساتھ روانہ کر دیا ۝

باب ۱۳ ۱ اور ابرام مصر سے اپنی بیوی اور اپنے سب مال اور
۲ لُوط کو ساتھ لیکر کنعان کے جنوب کی طرف چلا ۝ اور ابرام
۳ کے پاس چوپائے اور سونا چاندی بکثرت تھا ۝ اور وہ کنعان
کے جنوب سے سفر کرتا ہُؤا بیت ایل میں اُس جگہ پہنچا جہاں
۴ پہلے بیت ایل اور عی کے درمیان اُسکا ڈیرا تھا ۝ یعنی وہ
مقام جہاں اُس نے شروع میں قربان گاہ بنائی تھی اور
۵ وہاں ابرام نے خداوند سے دُعا کی ۝ اور لُوط کے پاس بھی
جو ابرام کا ہمسفر تھا بھیڑ بکریاں گائے بیل اور ڈیرے
۶ تھے ۝ اور اُس مُلک میں اِتنی گنجایش نہ تھی کہ وہ اِکٹھے
رہیں کیونکہ اُنکے پاس اِتنا مال تھا کہ وہ اِکٹھے نہیں رہ سکتے
۷ تھے ۝ اور ابرام کے چرواہوں اور لُوط کے چرواہوں میں جھگڑا
۸ ہُؤا اور کنعانی اور فرزی اُس وقت مُلک میں رہتے تھے ۝ تب
ابرام نے لُوط سے کہا کہ میرے اور تیرے درمیان اور میرے
چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان جھگڑا نہ ہُؤا
۹ کرے کیونکہ ہم بھائی ہیں ۝ کیا یہ سارا مُلک تیرے سامنے نہیں؟
سو تُو مجھ سے الگ ہو جا۔ اگر تُو بائیں جائے تو مَیں دہنے جاؤنگا
۱۰ اور اگر تُو دہنے جائے تو مَیں بائیں جاؤنگا ۝ تب لُوط نے آنکھ
اُٹھا کر یردن کی ساری ترائی پر جو ضُغر کی طرف ہے نظر دوڑائی
کیونکہ وہ اِس سے پیشتر کہ خُداوند نے سدوم اور عمورہ کو تباہ کیا
۱۱ خُداوند کے باغ اور مصر کے مُلک کی مانند خوب سیراب تھی ۝ سو لُوط
نے یردن کی ساری ترائی کو اپنے لِئے چُن لیا اور وہ مشرق
۱۲ کی طرف چلا اور وہ ایک دُوسرے سے جُدا ہو گئے ۝ ابرام
تو مُلکِ کنعان میں رہا اور لُوط نے ترائی کے شہروں میں
۱۳ سکونت اختیار کی اور سدوم کی طرف اپنا ڈیرا لگایا ۝ اور
سدوم کے لوگ خُداوند کی نظر میں نہایت بدکار اور گنہگار

تھے ۝ اور لُوط کے جُدا ہو جانے کے بعد خداوند نے ابرام سے ۱۴
کہا کہ اپنی آنکھ اُٹھا اور جس جگہ تُو ہے وہاں سے شمال اور
جنوب اور مشرق اور مغرب کی طرف نظر دَوڑا ۝ کیونکہ یہ تمام ۱۵
مُلک جو تُو دیکھ رہا ہے مَیں تجھ کو اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لِئے
دُونگا ۝ اور مَیں تیری نسل کو خاک کے ذرّوں کی مانند بناؤنگا ۱۶
ایسا کہ اگر کوئی شخص خاک کے ذرّوں کو گن سکے تو تیری نسل
بھی گن لی جائیگی ۝ اُٹھ اور اِس مُلک کے طُول و عرض میں سیر ۱۷
کر کیونکہ مَیں اِسے تجھ کو دُونگا ۝ اور ابرام نے اپنا ڈیرا اُٹھایا ۱۸
اور ممرے کے بلُوطوں میں جو حبرون میں ہیں جا کر رہنے لگا اور
وہاں خُداوند کے لِئے ایک قربان گاہ بنائی ۝

اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک باب ۱۴ ۱
اور عیلام کے بادشاہ کدرلاعمر اور جوئیم کے بادشاہ تدعال
کے ایام میں ۝ یُوں ہُؤا کہ اُنہوں نے سدوم کے بادشاہ برع ۲
اور عمورہ کے بادشاہ برشع اور ادمہ کے بادشاہ سنی اب اور
ضبوئیم کے بادشاہ شمیبر اور بالع یعنی ضُغر کے بادشاہ سے
جنگ کی ۝ یہ سب سدیم یعنی دریای شور کی وادی میں اِکٹھے ۳
ہوئے ۝ بارہ برس تک وہ کدرلاعمر کے مُطیع رہے پر تیرھویں ۴
برس اُنہوں نے سرکشی کی ۝ اور چودھویں برس کدرلاعمر اور ۵
اُسکے ساتھ کے بادشاہ آئے اور رفائیم کو عستارات قرنیم
میں اور زوزیوں کو ہام میں اور ایمیم کو سوِی قریتیم میں ۝ اور ۶
حوریوں کو اُنکے کوہِ شعیر میں مارتے مارتے ایل فاران تک
جو بیابان سے لگا ہُؤا ہے آئے ۝ پھر وہ لَوٹ کر عین مصفات ۷
یعنی قادِس پہنچے اور عمالیقیوں کے تمام مُلک کو اور اموریوں
کو جو حصیصون تمر میں رہتے تھے مارا ۝ تب سدوم کا بادشاہ ۸
اور عمورہ کا بادشاہ اور ادمہ کا بادشاہ اور ضبوئیم کا بادشاہ
اور بالع یعنی ضُغر کا بادشاہ نِکلے اور اُنہوں نے سدیم کی
وادی میں معرکہ آرائی کی ۝ تاکہ عیلام کے بادشاہ کدرلاعمر ۹
اور جوئیم کے بادشاہ تدعال اور سنعار کے بادشاہ امرافل
اور الاسر کے بادشاہ اریوک سے جنگ کریں۔ یہ چار بادشاہ
اُن پانچوں کے مقابلہ میں تھے ۝ اور سدیم کی وادی میں جا بجا ۱۰
نفت کے گڑھے تھے اور سدوم اور عمورہ کے بادشاہ بھاگتے
بھاگتے وہاں گرے اور جو بچے پہاڑ پر بھاگ گئے ۝ تب وہ ۱۱
سدوم اور عمورہ کا سب مال اور وہاں کا سب اناج لیکر

۱۲ چلے گئے ۝ اور آبرام کے بھتیجے لُوط کو اور اُسکے مال کو بھی لیگئے
۱۳ کیونکہ وہ سدوم میں رہتا تھا ۝ تب ایک نے جو بچ گیا تھا جا کر
آبرام عبرانی کو خبر دی جو اِسکال اور عانیر کے بھائی ممرے
اموری کے بلُوطوں میں رہتا تھا اور یہ آبرام کے ہم عہد تھے ۝
۱۴ جب آبرام نے سُنا کہ اُسکا بھائی گرفتار ہُؤا تو اُس نے اپنے تین
سَو اٹھارہ مشّاق خانہ زادوں کو لیکر دان تک اُنکا تعاقب
۱۵ کیا ۝ اور رات کو اُس نے اور اُسکے خادموں نے غول غول ہو کر
اُن پر دھاوا کیا اور اُنکو مارا اور خوبہ تک جو دمشق کے بائیں ہاتھ
۱۶ ہے اُنکا پیچھا کیا ۝ اور وہ سارے مال کو اور اپنے بھائی لُوط کو
اور اُسکے مال اور عورتوں کو بھی اور اَور لوگوں کو واپس پھیر
۱۷ لایا ۝ اور جب وہ کدرلاعمر اور اُسکے ساتھ کے بادشاہوں کو مار کر
پھرا تو سدوم کا بادشاہ اُسکے اِستقبال کو سوِی کی وادی تک
۱۸ جو بادشاہی وادی ہے آیا ۝ اور مَلکِ صدق سالم کا بادشاہ
۱۹ روٹی اور مَے لایا اور وہ خدا تعالےٰ کا کاہن تھا ۝ اور اُس
نے اُسکو برکت دیکر کہا کہ خُدا تعالےٰ کی طرف سے جو آسمان اور
۲۰ زمین کا مالِک ہے آبرام مبارک ہو ۝ اور مبارک ہے خُدا تعالےٰ
جس نے تیرے دُشمنوں کو تیرے ہاتھ میں کر دِیا۔ تب آبرام
۲۱ نے سب کا دسواں حصہ اُسکو دِیا ۝ اور سدوم کے بادشاہ نے
آبرام سے کہا کہ آدمیوں کو مُجھے دیدے اور مال اپنے لِئے
۲۲ رکھ لے ۝ پر آبرام نے سدوم کے بادشاہ سے کہا کہ مَیں نے
خُداوند خُدا تعالےٰ آسمان اور زمین کے مالِک کی قَسم کھائی ہے ۝
۲۳ کہ مَیں نہ تو کوئی دھاگا نہ جُوتی کا تسمہ نہ تیری اَور کوئی چیز
لُوں تا کہ تُو یہ نہ کہہ سکے کہ مَیں نے آبرام کو دَولتمند بنا دِیا ۝
۲۴ سِوا اُسکے جو جوانوں نے کھا لیا اور اُن آدمیوں کے حِصّے کے
جو میرے ساتھ گئے۔ سو عانیر اور اِسکال اور ممرے اپنا اپنا
حِصّہ لے لیں ۝

باب ۱۵
۱ اِن باتوں کے بعد خُداوند کا کلام رویا میں آبرام پر نازِل
ہُؤا اور اُس نے فرمایا اَے آبرام تُو مت ڈر۔ مَیں تیری سپر
۲ اور تیرا بہت بڑا اجر ہُوں ۝ آبرام نے کہا اَے خُداوند خُدا
تُو مُجھے کیا دیگا؟ کیونکہ مَیں تو بے اَولاد جاتا ہُوں اور میرے گھر کا
۳ مُختار دمشقی الیعزر ہے ۝ پھر آبرام نے کہا دیکھ تُو نے
مُجھے کوئی اَولاد نہیں دی اور دیکھ میرا خانہ زاد میرا وارِث
۴ ہوگا ۝ تب خُداوند کا کلام اُس پر نازِل ہُؤا اور اُس نے
فرمایا یہ تیرا وارِث نہ ہوگا بلکہ وہ جو تیرے صُلب سے پَیدا
۵ ہوگا وُہی تیرا وارِث ہوگا ۝ اور وہ اُسکو باہر لے گیا اور کہا کہ
اب آسمان کی طرف نِگاہ کر اور اگر تُو ستاروں کو گن سکتا ہے
۶ تو گن اور اُس سے کہا کہ تیری اَولاد ایسی ہی ہوگی ۝ اور وہ
خداوند پر اِیمان لایا اور اِسے اُس نے اُسکے حق میں راستبازی
۷ شمار کیا ۝ اور اُس نے اُس سے کہا کہ مَیں خُداوند ہُوں جو
تُجھے کسدیوں کے اُور سے نِکال لایا کہ تجھکو یہ مُلک میراث میں
۸ دُوں ۝ اور اُس نے کہا اَے خُداوند خُدا! مَیں کیونکر جانُوں
۹ کہ مَیں اُسکا وارِث ہُونگا؟ ۝ اُس نے اُس سے کہا کہ میرے
لِئے تین برس کی ایک بچھیا اور تین برس کی ایک بکری اور
تین برس کا ایک مینڈھا اور ایک قُمری اور ایک کبُوتر کا بچّہ
۱۰ لے ۝ اُس نے اُن سبھوں کو لِیا اور اُنکو بیچ سے دو ٹکڑے کیا اور
ہر ٹکڑے کو اُسکے ساتھ کے دُوسرے ٹکڑے کے مقابل رکھا مگر
۱۱ پرندوں کے ٹکڑے نہ کِئے ۝ تب شکاری پرندے اُن ٹکڑوں
۱۲ پر جھپٹنے لگے پر آبرام اُنکو ہنکاتا رہا ۝ سُورج ڈُوبتے وقت
آبرام پر گہری نیند غالِب ہوئی اور دیکھو ایک بڑی ہَولناک
۱۳ تاریکی اُس پر چھا گئی ۝ اور اُس نے آبرام سے کہا یقین
جان کہ تیری نسل کے لوگ ایسے مُلک میں جو اُنکا نہیں پردیسی
ہونگے اور وہاں کے لوگوں کی غلامی کرینگے اور وہ چار سَو برس
۱۴ تک اُنکو دُکھ دینگے ۝ لیکن مَیں اُس قوم کی عدالت کرونگا جِسکی
وہ غلامی کرینگے اور بعد میں وہ بڑی دَولت لیکر وہاں سے نِکل
۱۵ آئینگے ۝ اور تُو صحیح سلامت اپنے باپ دادا سے جا مِلیگا اور
۱۶ نہایت پِیری میں دفن ہوگا ۝ اور وہ چوتھی پُشت میں یہاں
لَوٹ آئینگے کیونکہ اموریوں کے گُناہ اب تک پُورے نہیں ہُوئے ۝
۱۷ اور جب سُورج ڈُوبا اور اندھیرا چھا گیا تو ایک تنُور جِس میں سے
دُھواں اُٹھتا تھا دِکھائی دِیا اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں
۱۸ کے بیچ میں سے ہو کر گذری ۝ اُسی روز خُداوند نے آبرام
سے عہد کِیا اور فرمایا کہ یہ مُلک دریایِ مصر سے لیکر اُس بڑے
۱۹ دریا یعنی دریایِ فرات تک ۝ قینیوں اور قنیزیوں اور
۲۰، ۲۱ قدمُونیوں ۝ اور حِتّیوں اور فرِزّیوں اور رفائیم ۝ اور اموریوں
اور کنعانیوں اور جرجاسیوں اور یبوسیوں سمیت مَیں نے
تیری اَولاد کو دِیا ہے ۝

باب ۱۶
۱ اور آبرام کی بیوی ساری کے کوئی اَولاد نہ ہُوئی۔ اُسکی

۲ ایک مصری لَونڈی تھی جِسکا نام ہاجرہ تھا۝ اور ساری نے
ابرام سے کہا کہ دیکھ خُداوند نے مجھے تو اَولاد سے محروم رکھا
ہے سو تُو میری لَونڈی کے پاس جا شاید اُس سے میرا گھر
۳ آباد ہو اور ابرام نے ساری کی بات مانی۝ اور ابرام کو
مُلکِ کنعان میں رہتے دس برس ہو گئے تھے جب اُسکی بیوی
ساری نے اپنی مصری لَونڈی اُسے دی کہ اُسکی بیوی بنے۝
۴ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حامِلہ ہوئی اور جب اُسے
۵ معلوم ہُؤا کہ وہ حامِلہ ہو گئی تو اپنی بی بی کو حقیر جاننے لگی۝ تب
ساری نے ابرام سے کہا کہ جو ظُلم مجھ پر ہُؤا وہ تیری گردن
پر ہے۔ مَیں نے اپنی لَونڈی تیرے آغوش میں دی اور اب
جو اُس نے آپ کو حامِلہ دیکھا تو مَیں اُسکی نظروں میں حقیر
ہو گئی۔ سو خُداوند میرے اور تیرے درمیان انصاف کرے۝
۶ ابرام نے ساری سے کہا کہ تیری لَونڈی تیرے ہاتھ میں
ہے جو تجھے بھلا دِکھائی دے سو اُسکے ساتھ کر۔ تب ساری
اُس پر سختی کرنے لگی اور وہ اُسکے پاس سے بھاگ گئی۝
۷ اور وہ خُداوند کے فرشتہ کو بیابان میں پانی کے ایک چشمہ
کے پاس ملی۔ یہ وُہی چشمہ ہے جو شور کی راہ پر ہے۝
۸ اور اُس نے کہا اَے ساری کی لَونڈی ہاجرہ تُو کہاں سے
آئی اور کِدھر جاتی ہے؟ اُس نے کہا کہ مَیں اپنی بی بی ساری
۹ کے پاس سے بھاگ آئی ہُوں۝ خُداوند کے فرشتہ نے اُس
سے کہا کہ تُو اپنی بی بی کے پاس لَوٹ جا اور اپنے کو اُسکے
۱۰ قبضہ میں کر دے۝ اور خُداوند کے فرشتہ نے اُس سے کہا کہ
مَیں تیری اَولاد کو بہت بڑھاؤنگا یہاں تک کہ کثرت کے
۱۱ سبب سے اُسکا شمار نہ ہو سکیگا۝ اور خُداوند کے فرشتہ نے
اُس سے کہا کہ تُو حامِلہ ہے اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اُس کا نام
۱۲ اِسمٰعیل رکھنا اِسلئے کہ خُداوند نے تیرا دُکھ سُن لیا۝ وہ گورخر
کی طرح آزاد مرد ہوگا۔ اُسکا ہاتھ سب کے خلاف اور سب کے
ہاتھ اُسکے خلاف ہونگے اور وہ اپنے سب بھائیوں کے
۱۳ سامنے بسا رہیگا۝ اور ہاجرہ نے خُداوند کا جس نے اُس
سے باتیں کیں اَتا ایل روئی نام رکھا یعنی اَے خُدا تُو بصیر
ہے کیونکہ اُس نے کہا کیا مَیں نے یہاں بھی اپنے دیکھنے
۱۴ والے کو جاتے ہوئے دیکھا؟۝ اِسی سبب سے اُس کُوئیں
کا نام بیرلحی روئی پڑ گیا۔ وہ قادِس اور برد کے درمیان
۱۵ ہے۝ اور ابرام سے ہاجرہ کے ایک بیٹا ہُؤا اور ابرام نے
اپنے اُس بیٹے کا نام جو ہاجرہ سے پیدا ہُؤا اِسمٰعیل رکھا۝
۱۶ اور جب ابرام سے ہاجرہ کے اِسمٰعیل پیدا ہُؤا تب ابرام
چھیاسی برس کا تھا۝

باب ۱۷ ۱ جب ابرام ننانوے برس کا ہُؤا تب خُداوند ابرام کو نظر
آیا اور اُس سے کہا کہ مَیں خُدای قادِر ہُوں۔ تُو میرے حضور
۲ میں چل اور کامِل ہو۝ اور مَیں اپنے اور تیرے درمیان عہد
۳ باندھونگا اور تجھے بہت زیادہ بڑھاؤنگا۝ تب ابرام سرنگوں
۴ ہو گیا اور خُدا نے اُس سے ہمکلام ہو کر فرمایا۝ کہ دیکھ میرا عہد
۵ تیرے ساتھ ہے اور تُو بہت قَوموں کا باپ ہوگا۝ اور تیرا
نام پھر ابرام نہیں کہلائیگا بلکہ تیرا نام ابرہام ہوگا کیونکہ
۶ مَیں نے تجھے بہت قَوموں کا باپ ٹھہرا دیا ہے۝ اور مَیں تجھے
بہت برومند کرونگا اور قَومیں تیری نسل سے ہونگی اور بادشاہ
۷ تیری اَولاد میں سے برپا ہونگے۝ اور مَیں اپنے اور تیرے
درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُنکی سب پُشتوں
کے لئے اپنا عہد جو ابدی عہد ہوگا باندھونگا تاکہ مَیں تیرا اور
۸ تیرے بعد تیری نسل کا خُدا رہُوں۝ اور مَیں تجھ کو اور تیرے بعد
تیری نسل کو کنعان کا تمام مُلک جس میں تُو پردیسی ہے ایسا
دُونگا کہ وہ دائمی مِلکیت ہو جائے۔ اور مَیں اُنکا خُدا ہُونگا۝
۹ پھر خُدا نے ابرہام سے کہا کہ تُو میرے عہد کو ماننا اور تیرے بعد
۱۰ تیری نسل پُشت در پُشت اُسے مانے۝ اور میرا عہد جو میرے
اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے
اور جسے تم مانوگے سو یہ ہے کہ تُم میں سے ہر ایک فرزندِ نرینہ
۱۱ کا ختنہ کیا جائے۝ اور تُم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کیا
کرنا۔ اور یہ اُس عہد کا نِشان ہوگا جو میرے اور تمہارے درمیان
۱۲ ہے۝ تمہارے ہاں پُشت در پُشت ہر لڑکے کا ختنہ جب وہ
آٹھ روز کا ہو کیا جائے۔ خواہ وہ گھر میں پیدا ہو خواہ اُسے
۱۳ کسی پردیسی سے خریدا ہو جو تیری نسل سے نہیں۝ لازم
ہے کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے زرخرید کا ختنہ کیا جائے اور
۱۴ میرا عہد تمہارے جسم میں ابدی عہد ہوگا۝ اور وہ فرزندِ
نرینہ جِسکا ختنہ نہ ہُؤا ہو اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے
کیونکہ اُس نے میرا عہد توڑا۝
۱۵ اور خُدا نے ابرہام سے کہا کہ ساری جو تیری بیوی ہے

۱۶ سو اُسکو ساری نہ پُکارنا۔ اُسکا نام سارہ ہوگا۝ اور مَیں اُسے
برکت دُونگا اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا بخشُونگا۔ یقیناً مَیں
اُسے برکت دُونگا کہ قومیں اُسکی نسل سے ہونگی اور عالم کے بادشاہ
۱۷ اُس سے پَیدا ہونگے۝ تب اَبرہام سرنگوں ہُؤا اور ہنس کر دِل
میں کہنے لگا کہ کیا سَو برس کے بُڈھے سے کوئی بچّہ ہوگا اور کیا
۱۸ سارہ کے جو نوّے برس کی ہے اولاد ہوگی؟ ۝ اور اَبرہام
نے خُدا سے کہا کہ کاش اِسمٰعیل ہی تیرے حضور جیتا رہے۝
۱۹ تب خُدا نے فرمایا کہ بیشک تیری بیوی سارہ کے تجھ سے بیٹا ہوگا۔
تُو اُسکا نام اِضحاق رکھنا اور مَیں اُس سے اور پھر اُسکی اولاد سے
۲۰ اپنا عہد جو ابدی عہد ہے باندھُونگا۝ اور اِسمٰعیل کے حق میں بھی
مَیں نے تیری دُعا سُنی۔ دیکھ مَیں اُسے برکت دُونگا اور اُسے
برومند کرونگا اور اُسے بہت بڑھاؤنگا اور اُس سے بارہ
۲۱ سردار پَیدا ہونگے اور مَیں اُسے بڑی قوم بناؤنگا۝ لیکن مَیں
اپنا عہد اِضحاق سے باندھُونگا جو اگلے سال اِسی وقتِ مُعیّن
۲۲ پر سارہ سے پَیدا ہوگا۝ اور جب خُدا اَبرہام سے باتیں کر چُکا تو
۲۳ اُسکے پاس سے اُوپر چلا گیا۝ تب اَبرہام نے اپنے بیٹے اِسمٰعیل
کو اور سب خانہ زادوں اور اپنے سب زرخریدوں کو یعنی اپنے
گھر کے سب مردوں کو لیا اور اُسی روز خُدا کے حُکم کے مُطابق
۲۴ اُنکا ختنہ کیا۝ اَبرہام ننانوے برس کا تھا جب اُسکا ختنہ ہُؤا۝
۲۵ اور جب اُسکے بیٹے اِسمٰعیل کا ختنہ ہُؤا تو وہ تیرہ برس کا تھا۝
۲۶ اَبرہام اور اُسکے بیٹے اِسمٰعیل کا ختنہ ایک ہی دِن ہُؤا۝ اور
۲۷ اُسکے گھر کے سب مردوں کا ختنہ خانہ زادوں اور اُنکا بھی جو
پردیسیوں سے خریدے گئے تھے اُسکے ساتھ ہُؤا۝

باب ۱۸ ۱ پھر خُداوند ممرے کے بلُوطوں میں اُسے نظر آیا اور وہ دِن
۲ کو گرمی کے وقت اپنے خیمہ کے دروازہ پر بیٹھا تھا۝ اور اُس
نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ تین مرد اُسکے
سامنے کھڑے ہیں۔ وہ اُنکو دیکھ کر خیمہ کے دروازہ سے اُن سے
۳ ملنے کو دَوڑا اور زمین تک جُھکا۝ اور کہنے لگا کہ اَے میرے خداوند
اگر مجھ پر آپ نے کرم کی نظر کی ہے تو اپنے خادِم کے پاس سے
۴ چلے نہ جائیں۝ بلکہ تھوڑا سا پانی لایا جائے اور آپ اپنے
۵ پاؤں دھو کر اُس درخت کے نیچے آرام کریں۝ مَیں کچھ روٹی
لاتا ہُوں۔ آپ تازہ دم ہو جائیں۔ تب آگے بڑھیں کیونکہ
آپ اِسی لِئے اپنے خادِم کے ہاں آئے ہیں۔ اُنہوں نے کہا
۶ جَیسا تُو نے کہا ہے وَیسا ہی کر۝ اور اَبرہام ڈیرے میں سارہ
کے پاس دَوڑا گیا اور کہا کہ تین پیمانہ باریک آٹا جلد لے اور
۷ اُسے گوندھ کر پُھلکے بنا۝ اور اَبرہام گلّہ کی طرف دَوڑا اور ایک
موٹا تازہ بچھڑا لا کر ایک جوان کو دِیا اور اُس نے جلدی
۸ جلدی اُسے تیّار کیا۝ پھر اُس نے مکھّن اور دُودھ اور اُس
بچھڑے کو جو اُس نے پکوایا تھا لیکر اُنکے سامنے رکھّا اور آپ
اُنکے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا اور اُنہوں نے کھایا۝
۹ پھر اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ تیری بیوی سارہ کہاں
۱۰ ہے؟ اُس نے کہا وہ ڈیرے میں ہے۝ تب اُس نے کہا
مَیں پھر موسمِ بہار میں تیرے پاس آؤنگا اور دیکھ تیری بیوی
سارہ کے بیٹا ہوگا۔ اُسکے پیچھے ڈیرے کا دروازہ تھا۔ سارہ
۱۱ وہاں سے سُن رہی تھی۝ اور اَبرہام اور سارہ ضعیف اور
بڑی عُمر کے تھے اور سارہ کی وہ حالت نہیں رہی تھی جو
۱۲ عورتوں کی ہوتی ہے۝ تب سارہ نے اپنے دِل میں ہنس کر
کہا کیا اِس قدر عُمر رسیدہ ہونے پر بھی میرے لِئے شادمانی
۱۳ ہو سکتی ہے حالانکہ میرا خاوند بھی ضعیف ہے؟ ۝ پھر
خُداوند نے اَبرہام سے کہا کہ سارہ کیوں یہ کہکر ہنسی کہ کیا میرے
۱۴ جو ایسی بُڑھیا ہو گئی ہُوں واقعی بیٹا ہوگا؟ ۝ کیا خُداوند کے
نزدیک کوئی بات مُشکل ہے؟ موسمِ بہار میں مُعیّن وقت پر
۱۵ مَیں تیرے پاس پھر آؤنگا اور سارہ کے بیٹا ہوگا۝ تب سارہ
اِنکار کر گئی کہ مَیں نہیں ہنسی کیونکہ وہ ڈرتی تھی۔ پر اُس نے
کہا نہیں تُو ضرور ہنسی تھی۝
۱۶ تب وہ مرد وہاں سے اُٹھے اور اُنہوں نے سدوم کا رُخ
۱۷ کیا اور اَبرہام اُنکو رُخصت کرنے کو اُنکے ساتھ ہو لیا۝ اور خُداوند
نے کہا کہ جو کچھ مَیں کرنے کو ہُوں کیا اُسے اَبرہام سے پوشیدہ
۱۸ رکھُوں؟ ۝ اَبرہام سے تو یقیناً ایک بڑی اور زبردست قوم
پَیدا ہوگی اور زمین کی سب قومیں اُسکے وسیلہ سے برکت پائینگی۝
۱۹ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور گھرانے کو جو اُسکے
پیچھے رہ جائینگے وصیّت کریگا کہ وہ خداوند کی راہ میں قائم رہ کر
عدل اور اِنصاف کریں تاکہ جو کچھ خُداوند نے اَبرہام کے حق
۲۰ میں فرمایا ہے اُسے پُورا کرے۝ پھر خُداوند نے فرمایا چُونکہ سدوم
اور عمورہ کا شور بڑھ گیا اور اُنکا جُرم نہایت سنگین ہو گیا
۲۱ ہے۝ اِسلئے مَیں اب جا کر دیکھُونگا کہ کیا اُنہوں نے سراسر

وَیسا ہی کیا ہے جَیسا شور میرے کان تک پہنچا ہے اور اگر
۲۲ نہیں کیا تو مَیں معلوم کر لُونگا۔ سو وہ مرد وہاں سے مُڑے اور
سدُوم کی طرف چلے پر ابرہام خُداوند کے حضور کھڑا ہی رہا۔
۲۳ تب ابرہام نے نزدیک جا کر کہا کیا تُو نیک کو بد کے ساتھ ہلاک
۲۴ کریگا؟۔ شاید اُس شہر میں پچاس راستباز ہوں۔ کیا تُو اُسے
ہلاک کریگا اور اُن پچاس راستبازوں کی خاطر جو اُس میں ہوں
۲۵ اُس مقام کو نہ چھوڑیگا؟۔ اَیسا کرنا تجھ سے بعید ہے کہ نیک
کو بد کے ساتھ مار ڈالے اور نیک بد کے برابر ہو جائیں۔ یہ
تجھ سے بعید ہے۔ کیا تمام دُنیا کا اِنصاف کرنے والا اِنصاف
۲۶ نہ کریگا؟۔ اور خداوند نے فرمایا کہ اگر مجھے سدُوم میں شہر کے
اندر پچاس راستباز ملیں تو مَیں اُنکی خاطر اُس مقام کو چھوڑ
۲۷ دُونگا۔ تب ابرہام نے جواب دِیا اور کہا کہ دیکھئے! مَیں نے
خداوند سے بات کرنے کی جُرأت کی اگرچہ مَیں خاک اور راکھ
۲۸ ہُوں۔ شاید پچاس راستبازوں میں پانچ کم ہوں۔ کیا اُن
پانچ کی کمی کے سبب سے تُو تمام شہر کو نیست کریگا؟ اُس نے
کہا اگر مجھے وہاں پینتالیس ملیں تو مَیں اُسے نیست نہیں
۲۹ کرونگا۔ پھر اُس نے اُس سے کہا کہ شاید وہاں چالیس
ملیں۔ تب اُس نے کہا کہ مَیں اُن چالیس کی خاطر بھی یہ
۳۰ نہیں کرونگا۔ پھر اُس نے کہا خداوند ناراض نہ ہو تو مَیں کچھ
اَور عرض کروں۔ شاید وہاں تیس ملیں۔ اُس نے کہا۔ اگر مجھے
۳۱ وہاں تیس بھی ملیں تو بھی اَیسا نہیں کرونگا۔ پھر اُس نے
کہا دیکھئے! مَیں نے خُداوند سے بات کرنے کی جُرأت کی۔ شاید
وہاں بیس ملیں۔ اُس نے کہا مَیں بیس کی خاطر بھی اُسے
۳۲ نیست نہیں کرونگا۔ تب اُس نے کہا خُداوند ناراض نہ
ہو تو مَیں ایک بار اَور کُچھ عرض کروں۔ شاید وہاں دس ملیں۔
اُس نے کہا مَیں دس کی خاطر بھی اُسے نیست نہیں کرونگا۔
۳۳ جب خُداوند ابرہام سے باتیں کر چکا تو چلا گیا اور ابرہام
اپنے مکان کو لَوٹا۔

باب ۱۹ ۱ اور وہ دونوں فرِشتے شام کو سدُوم میں آئے اور لُوط
سدُوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا اور لُوط اُنکو دیکھ کر اُن کے
۲ اِستقبال کے لِئے اُٹھا اور زمین تک جُھکا۔ اور کہا اَے
میرے خداوندو اپنے خادِم کے گھر تشریف لے چلئے اور رات
بھر آرام کیجئے اور اپنے پاؤں دھوئیے اور صُبح اُٹھکر اپنی راہ
لیجئے اور اُنہوں نے کہا نہیں ہم چوک ہی میں رات کاٹ لینگے۔
۳ لیکن جب وہ بہت بجِد ہُؤا تو وہ اُسکے ساتھ چل کر اُسکے گھر
میں آئے اور اُس نے اُنکے لِئے ضیافت تیار کی اور بے خمیری
۴ روٹی پکائی اور اُنہوں نے کھایا۔ اور اِس سے پیشتر کہ وہ
آرام کرنے کے لِئے لیٹیں سدُوم شہر کے مردوں نے جوان
سے لیکر بُڈھے تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو
۵ گھیر لِیا۔ اور اُنہوں نے لُوط کو پُکار کر اُس سے کہا کہ وہ مرد
جو آج رات تیرے ہاں آئے کہاں ہیں؟ اُنکو ہمارے پاس
۶ باہر لے آ تاکہ ہم اُن سے صحبت کریں۔ تب لُوط نکل کر اُنکے
۷ پاس دروازہ پر گیا اور اپنے پیچھے کواڑ بند کر دیا۔ اور کہا کہ
۸ اَے بھائیو! اَیسی بدی تو نہ کرو۔ دیکھو! میری دو بیٹیاں
ہیں جو مرد سے واقف نہیں۔ مرضی ہو تو مَیں اُنکو تمہارے پاس
لے آؤں اور جو تمکو بھلا معلوم ہو اُن سے کرو۔ مگر اِن مردوں
سے کُچھ نہ کہنا کیونکہ وہ اِسی واسطے میری پناہ میں آئے ہیں۔
۹ اُنہوں نے کہا یہاں سے ہٹ جا۔ پھر کہنے لگے کہ یہ شخص ہمارے
درمیان قیام کرنے آیا تھا اور اب حکومت جتاتا ہے۔ سو ہم تیرے
ساتھ اُن سے زیادہ بدسلوکی کرینگے۔ تب وہ اُس مرد یعنی
۱۰ لُوط پر پِل پڑے اور نزدیک آئے تاکہ کواڑ توڑ ڈالیں۔ لیکن
اُن مردوں نے اپنے ہاتھ بڑھا کر لُوط کو اپنے پاس گھر میں کھینچ
۱۱ لیا اور دروازہ بند کر دِیا۔ اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازہ پر تھے
کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا کر دِیا۔ سو وہ دروازہ ڈُھونڈتے
۱۲ ڈُھونڈتے تھک گئے۔ تب اُن مردوں نے لُوط سے کہا کیا
یہاں تیرا اَور کوئی ہے؟ داماد اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں
اور جو کوئی تیرا اِس شہر میں ہو سب کو اِس مقام سے باہر
۱۳ نکال لے جا۔ کیونکہ ہم اِس مقام کو نیست کرینگے اِسلئے کہ
اُنکا شور خُداوند کے حضور بہت بلند ہُؤا ہے اور خُداوند نے اُسے
۱۴ نیست کرنے کو ہمیں بھیجا ہے۔ تب لُوط نے باہر جا کر اپنے
دامادوں سے جنہوں نے اُسکی بیٹیاں بیاہی تھیں باتیں کیں
اور کہا کہ اُٹھو اور اِس مقام سے نکلو کیونکہ خُداوند اِس شہر کو نیست
کریگا۔ لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مُضحک سا معلوم ہُؤا۔
۱۵ جب صُبح ہوئی تو فرشتوں نے لُوط سے جلدی کرائی اور کہا کہ
اُٹھ اپنی بیوی اور اپنی دونوں بیٹیوں کو جو یہاں ہیں لے جا۔
اَیسا نہ ہو کہ تُو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کر ہلاک ہو جائے۔

۱۶ مگر اُس نے دیر لگائی تو اُن مردوں نے اُسکا اور اُسکی بیوی
اور اُسکی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا کیونکہ خداوند کی مہربانی اُس
۱۷ پر ہوئی اور اُسے نکال کر شہر سے باہر کر دیا ۔ اور یُوں ہُؤا کہ
جب وہ اُنکو باہر نکال لائے تو اُس نے کہا اپنی جان بچانے
کو بھاگ ۔ نہ تو پیچھے مُڑ کر دیکھنا نہ کہیں میدان میں ٹھہرنا ۔
۱۸ اُس پہاڑ کو چلا جا ۔ تا نہ ہو کہ تُو ہلاک ہو جائے ۔ اور لُوط نے
۱۹ اُن سے کہا کہ اَے میرے خُداوند ایسا نہ کر ۔ دیکھ تُو نے اپنے
خادِم پر کرم کی نظر کی ہے اور ایسا بڑا فضل کیا کہ میری جان
بچائی ۔ مَیں پہاڑ تک جا نہیں سکتا ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھ پر
۲۰ مُصیبت آپڑے اور مَیں مر جاؤں ۔ دیکھ یہ شہر ایسا نزدیک
ہے کہ وہاں بھاگ سکتا ہُوں اور یہ چھوٹا بھی ہے ۔ اِجازت
ہو تو مَیں وہاں چلا جاؤں ۔ وہ چھوٹا سا بھی ہے اور میری
۲۱ جان بچ جائیگی ۔ اُس نے اُس سے کہا کہ دیکھ مَیں اِس بات
میں بھی تیرا لحاظ کرتا ہُوں کہ اِس شہر کو جِسکا تُو نے ذِکر کیا
۲۲ غارت نہیں کرونگا ۔ جلدی کر اور وہاں چلا جا کیونکہ مَیں کُچھ
نہیں کر سکتا جب تک کہ تُو وہاں پہنچ نہ جائے ۔ اِسی لِئے اُس
۲۳ شہر کا نام ضُغر کہلایا ۔ اور زمین پر دُھوپ نِکل چُکی تھی جب لُوط
۲۴ ضُغر میں داخل ہُؤا ۔ تب خُداوند نے اپنی طرف سے سدُوم
۲۵ اور عمُورہ پر گندھک اور آگ آسمان سے برسائی ۔ اور اُس
نے اُن شہروں کو اور اُس ساری ترائی کو اور اُن شہروں
کے سب رہنے والوں کو اور سب کُچھ جو زمین سے اُگا تھا غارت
۲۶ کِیا ۔ مگر اُسکی بیوی نے اُسکے پیچھے سے مُڑ کر دیکھا اور وہ نمک
۲۷ کا سُتُون بن گئی ۔ اور ابرہام صبح سویرے اُٹھ کر اُس جگہ گیا
۲۸ جہاں وہ خُداوند کے حضور کھڑا ہُؤا تھا ۔ اور اُس نے سدُوم
اور عمُورہ اور اُس ترائی کی ساری زمین کی طرف نظر کی اور
کیا دیکھتا ہے کہ زمین پر سے دُھواں ایسا اُٹھ رہا ہے جیسے
بھٹّی کا دُھواں ۔

۲۹ اور یُوں ہُؤا کہ جب خُدا نے اُس ترائی کے شہروں کو نیست
کِیا تو خُدا نے ابرہام کو یاد کِیا اور اُن شہروں کو جہاں لُوط
رہتا تھا غارت کرتے وقت لُوط کو اُس بلا سے بچایا ۔

۳۰ اور لُوط ضُغر سے نِکل کر پہاڑ پر جا بسا اور اُس کی دونوں
بیٹیاں اُسکے ساتھ تھیں کیونکہ اُسے ضُغر میں بستے ڈر لگا اور
۳۱ وہ اور اُسکی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگے ۔ تب
پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بُڈھا ہے اور زمین پر
کوئی مرد نہیں جو دُنیا کے دستور کے مُطابق ہمارے پاس آئے ۔
۳۲ آؤ ہم اپنے باپ کو مَے پلائیں اور اُس سے ہم آغوش ہوں
۳۳ تا کہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھّیں ۔ سو اُنہوں نے اُسی رات
اپنے باپ کو مَے پلائی اور پہلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے
ہم آغوش ہوئی پر اُس نے نہ جانا کہ وہ کب لیٹی اور کب اُٹھ
۳۴ گئی ۔ اور دُوسرے روز یُوں ہُؤا کہ پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا
کہ دیکھ کل رات کو مَیں اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی ۔ آؤ آج
رات بھی اُسکو مَے پلائیں اور تُو بھی جا کر اُس سے ہم آغوش
۳۵ ہو تا کہ ہم اپنے باپ سے نسل باقی رکھّیں ۔ سو اُس رات
بھی اُنہوں نے اپنے باپ کو مَے پلائی اور چھوٹی گئی اور اُس
سے ہم آغوش ہُوئی پر اُس نے نہ جانا کہ وہ کب لیٹی اور کب اُٹھ
۳۶ گئی ۔ سو لُوط کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہُوئیں ۔
۳۷ اور بڑی کے ایک بیٹا ہُؤا اور اُس نے اُسکا نام موآب رکھّا ۔
۳۸ وُہی موآبیوں کا باپ ہے جو اب تک موجود ہیں ۔ اور چھوٹی
کے بھی ایک بیٹا ہُؤا اور اُس نے اُسکا نام بِن عمّی رکھّا ۔ وُہی
بنی عمّون کا باپ ہے جو اب تک موجود ہیں ۔

باب ۲۰ ۱ اور ابرہام وہاں سے جنوب کے مُلک کی طرف چلا اور قادِس
۲ اور شور کے درمیان ٹھہرا اور جرار میں قیام کیا ۔ اور ابرہام نے
اپنی بیوی سارہ کے حق میں کہا کہ وہ میری بہن ہے اور جرار کے
۳ بادشاہ ابی مَلِک نے سارہ کو بُلوا لِیا ۔ لیکن رات کو خُدا ابی مَلِک
کے پاس خواب میں آیا اور اُسے کہا کہ دیکھ تُو اُس عورت کے
سبب سے جِسے تُو نے لِیا ہے ہلاک ہوگا کیونکہ وہ شوہر والی
۴ ہے ۔ پر ابی مَلِک نے اُس سے صُحبت نہیں کی تھی ۔ سو اُس نے
۵ کہا اَے خُداوند کیا تُو صادِق قوم کو بھی مارے گا ؟ ۔ کیا اُس نے
خُود مُجھ سے نہیں کہا کہ یہ میری بہن ہے ؟ اور وہ آپ بھی یہی
کہتی تھی کہ وہ میرا بھائی ہے ۔ مَیں نے تو اپنے سچّے دِل اور
۶ پاکیزہ ہاتھوں سے یہ کِیا ۔ اور خُدا نے اُسے خواب میں کہا ہاں
مَیں جانتا ہُوں کہ تُو نے اپنے سچّے دل سے یہ کِیا اور مَیں نے
بھی تجھے روکا کہ تُو میرا گُناہ نہ کرے ۔ اِسی لِئے مَیں نے تجھے
۷ اُسکو چھُونے نہ دِیا ۔ اب تو اُس مرد کی بیوی کو واپس کر دے
کیونکہ وہ نبی ہے اور وہ تیرے لِئے دُعا کریگا اور تُو جیتا رہیگا ۔
پر اگر تُو اُسے واپس نہ کرے تو جان لے کہ تُو بھی اور جتنے تیرے

۸ ہیں سب ضرور ہلاک ہونگے ۞ تب ابی مَلِک نے صُبح سویرے
اُٹھ کر اپنے سب نوکروں کو بُلایا اور اُنکو یہ سب باتیں کہہ سُنائیں
۹ تب وہ لوگ بہت ڈر گئے ۞ اور ابی مَلِک نے اَبرہام کو بُلا کر
اُس سے کہا کہ تُو نے ہم سے یہ کیا کِیا؟ اور مُجھ سے تیرا کیا قصُور ہُوا
کہ تُو مجھ پر اور میری بادشاہی پر ایک گُناہِ عظیم لایا؟ تُو نے مُجھ
۱۰ سے وہ کام کِئے جن کا کرنا مُناسب نہ تھا ۞ ابی مَلِک نے اَبرہام
۱۱ سے یہ بھی کہا کہ تُو نے کیا سمجھ کر یہ بات کی؟ ۞ اَبرہام نے کہا کہ
میرا خیال تھا کہ خُدا کا خوف تو اِس جگہ ہرگز نہ ہوگا اور وہ مُجھے
۱۲ میری بیوی کے سبب سے مار ڈالینگے ۞ اور فی الحقیقت وہ
میری بہن بھی ہے کیونکہ وہ میرے باپ کی بیٹی ہے اگرچہ میری
۱۳ ماں کی بیٹی نہیں۔ پھر وہ میری بیوی ہوئی ۞ اور جب خُدا نے
میرے باپ کے گھر سے مُجھے آوارہ کِیا تو مَیں نے اِس سے کہا کہ
مُجھ پر یہ تیری مہربانی ہوگی کہ جہاں کہیں ہم جائیں تُو میرے
۱۴ حق میں یہی کہنا کہ یہ میرا بھائی ہے ۞ تب ابی مَلِک نے بھیڑ
بکریاں اور گائے بَیل اور غُلام اور لونڈیاں اَبرہام کو دیں
۱۵ اور اُسکی بیوی سارہ کو بھی اُسے واپس کر دِیا ۞ اور ابی مَلِک
نے کہا کہ دیکھ میرا مُلک تیرے سامنے ہے۔ جہاں جی چاہے
۱۶ رہ ۞ اور اُس نے سارہ سے کہا کہ دیکھ مَیں نے تیرے بھائی
کو چاندی کے ہزار سِکّے دِئے ہیں۔ وہ اُن سب کے سامنے
جو تیرے ساتھ ہیں تیرے لِئے آنکھ کا پردہ ہے اور سب کے
۱۷ سامنے تیری دادرسی ہوگئی ۞ تب اَبرہام نے خُدا سے دُعا کی
اور خُدا نے ابی مَلِک اور اُسکی بیوی اور اُسکی لونڈیوں کو شِفا
۱۸ بخشی اور اُنکے اَولاد ہونے لگی ۞ کیونکہ خُداوند نے اَبرہام کی
بیوی سارہ کے سبب سے ابی مَلِک کے خاندان کے سب رَحِم
بند کر دِئے تھے ۞

باب ۲۱ ۱ اور خُداوند نے جَیسا اُس نے فرمایا تھا سارہ پر نظر کی
۲ اور اُس نے اپنے وعدہ کے مُطابق سارہ سے کِیا ۞ سو سارہ
حاملہ ہوئی اور اَبرہام کے لِئے اُسکے بُڑھاپے میں اُسی مُعیّن
وقت پر جِسکا ذِکر خُدا نے اُس سے کِیا تھا اُسکے بیٹا ہُوا ۞
۳ اور اَبرہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے سارہ کے پَیدا
۴ ہُوا اِضحاق رکھّا ۞ اور اَبرہام نے خُدا کے حُکم کے مُطابق اپنے
بیٹے اِضحاق کا ختنہ اُس وقت کِیا جب وہ آٹھ دِن کا ہُوا ۞
۵ اور جب اُسکا بیٹا اِضحاق اُس سے پَیدا ہُوا تو اَبرہام سَو
۶ برس کا تھا ۞ اور سارہ نے کہا کہ خُدا نے مُجھے ہنسایا اور سب
۷ سُننے والے میرے ساتھ ہنسینگے ۞ اور یہ بھی کہا کہ بھلا کوئی اَبرہام
سے کہہ سکتا تھا کہ سارہ لڑکوں کو دُودھ پلائیگی؟ کیونکہ اُس سے
اُسکے بُڑھاپے میں میرے ایک بیٹا ہُوا ۞
۸ اور وہ لڑکا بڑھا اور اُسکا دُودھ چُھڑایا گیا اور اِضحاق کے
۹ دُودھ چُھڑانے کے دِن اَبرہام نے بڑی ضیافت کی ۞ اور سارہ
نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا جو اُسکے اَبرہام سے ہُوا تھا
۱۰ ٹھٹھے مارتا ہے ۞ تب اُس نے اَبرہام سے کہا کہ اِس لونڈی کو
اور اُسکے بیٹے کو نِکال دے کیونکہ اِس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے
۱۱ اِضحاق کے ساتھ وارِث نہ ہوگا ۞ پر اَبرہام کو اُسکے بیٹے کے
۱۲ باعث یہ بات نہایت بُری معلوم ہوئی ۞ اور خُدا نے اَبرہام
سے کہا کہ تُجھے اِس لڑکے اور اپنی لونڈی کے باعث بُرا
نہ لگے۔ جو کچھ سارہ تُجھ سے کہتی ہے تُو اُسکی بات مان کیونکہ
۱۳ اِضحاق سے تیری نسل کا نام چلیگا ۞ اور اِس لونڈی کے
بیٹے سے بھی مَیں ایک قوم پَیدا کرونگا اِسلِئے کہ وہ تیری نسل
۱۴ ہے ۞ تب اَبرہام نے صُبح سویرے اُٹھ کر روٹی اور پانی کی
ایک مشک لی اور اُسے ہاجرہ کو دِیا بلکہ اُسے اُسکے کندھے
پر دھر دِیا اور لڑکے کو بھی اُسکے حوالہ کر کے اُسے رُخصت
کر دِیا۔ سو وہ چلی گئی اور بیرسبع کے بیابان میں آوارہ پھرنے
۱۵ لگی ۞ اور جب مشک کا پانی ختم ہوگیا تو اُس نے لڑکے کو
۱۶ ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دِیا ۞ اور آپ اُسکے مُقابل ایک تیر
کے ٹپّے پر دُور جا بَیٹھی اور کہنے لگی کہ مَیں اِس لڑکے کا مرنا
تو نہ دیکھوں۔ سو وہ اُسکے مُقابل بَیٹھ گئی اور چِلّا چِلّا کر رونے
۱۷ لگی ۞ اور خُدا نے اُس لڑکے کی آواز سُنی اور خُدا کے فرشتہ
نے آسمان سے ہاجرہ کو پُکارا اور اُس سے کہا اَے ہاجرہ تُجھ کو
کیا ہُوا؟ مت ڈر کیونکہ خُدا نے اُس جگہ سے جہاں لڑکا پڑا
۱۸ ہے اُسکی آواز سُن لی ہے ۞ اُٹھ اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے
اپنے ہاتھ سے سنبھال کیونکہ مَیں اُسکو ایک بڑی قوم بناؤنگا ۞
۱۹ پھر خُدا نے اُسکی آنکھیں کھولیں اور اُس نے پانی کا ایک
کُوآں دیکھا اور جا کر مشک کو پانی سے بھر لِیا اور لڑکے کو
۲۰ پلایا ۞ اور خُدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا اور وہ بڑا ہُوا اور بیابان
۲۱ میں رہنے لگا اور تیر انداز بنا ۞ اور وہ فاران کے بیابان میں رہتا
تھا اور اُسکی ماں نے مُلکِ مصر سے اُسکے لِئے بیوی لی ۞

۲۲ پِھر اُس وقت یُوں ہُؤا کہ ابی مَلِک اور اُسکے لشکر کے
سردار فیکُل نے ابرہام سے کہا کہ ہر کام میں جو تُو کرتا ہے خُدا تیرے
۲۳ ساتھ ہے ○ اِسلئے تُو اب مُجھ سے خُدا کی قسم کھا کہ تُو نہ مُجھ سے
نہ میرے بیٹے سے اور نہ میرے پوتے سے دغا کریگا بلکہ جو
مہربانی مَیں نے تُجھ پر کی ہے وَیسی ہی تُو بھی مُجھ پر اور اِس
۲۴ مُلک پر جِس میں تُو نے قیام کیا ہے کریگا ○ تب ابرہام نے کہا
۲۵ مَیں قسم کھاؤنگا ○ اور ابرہام نے پانی کے ایک کُوئیں کی وجہ
سے جِسے ابی مَلِک کے نوکروں نے زبردستی چھین لیا تھا ابی
۲۶ مَلِک کو جِھڑکا ○ ابی مَلِک نے کہا مُجھے خبر نہیں کہ کِس نے یہ
کام کیا اور تُو نے بھی مُجھے نہیں بتایا اور نہ مَیں نے آج سے پہلے
۲۷ اِسکی بابت کُچھ سُنا ○ پِھر ابرہام نے بھیڑ بکریاں اور گائے
بَیل لیکر ابی مَلِک کو دِئے اور دونوں نے آپس میں عہد کیا ○
۲۸ ۲۹ اور ابرہام نے بھیڑ کے سات مادہ بچّوں کو لیکر الگ رکھّا ○ اور
ابی مَلِک نے ابرہام سے کہا کہ بھیڑ کے اِن سات مادہ بچّوں
۳۰ کو الگ رکھنے سے تیرا مطلب کیا ہے ؟ ○ اُس نے کہا کہ
بھیڑ کے اِن ساتوں مادہ بچّوں کو تُو میرے ہاتھ سے لے تاکہ
۳۱ وہ میرے گواہ ہوں کہ مَیں نے یہ کُوآں کھودا ○ اِسی لئے اُس
نے اُس مقام کا نام بیرسبع رکھّا کیونکہ وہیں اُن دونوں نے
۳۲ قسم کھائی ○ سو اُنہوں نے بیرسبع میں عہد کیا۔ تب ابی مَلِک
اور اُسکے لشکر کا سردار فیکُل دونوں اُٹھ کھڑے ہوئے اور
۳۳ فلستیوں کے مُلک کو لَوٹ گئے ○ تب ابرہام نے بیرسبع میں
جھاؤ کا ایک درخت لگایا اور وہاں اُس نے خُداوند سے جو
۳۴ ابدی خُدا ہے دُعا کی ○ اور ابرہام بہت دِنوں تک فلستیوں
کے مُلک میں رہا ○

باب ۲۲ ۱ اِن باتوں کے بعد یُوں ہُؤا کہ خُدا نے ابرہام کو آزمایا اور
۲ اُسے کہا اَے ابرہام ! اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں ○ تب
اُس نے کہا کہ تُو اپنے بیٹے اِضحاق کو جو تیرا اِکلوتا ہے اور
جِسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لیکر موریاہ کے مُلک میں جا اور
وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو مَیں تُجھے بتاؤنگا
۳ سوختنی قُربانی کے طَور پر چڑھا ○ تب ابرہام نے صبح سویرے
اُٹھکر اپنے گدھے پر چارجامہ کسا اور اپنے ساتھ دو جوانوں
اور اپنے بیٹے اِضحاق کو لیا اور سوختنی قُربانی کے لئے لکڑیاں
چیریں اور اُٹھکر اُس جگہ کو جو خُدا نے اُسے بتائی تھی روانہ
ہُؤا ○ تیسرے دِن ابرہام نے نِگاہ کی اور اُس جگہ کو دُور سے ۴
دیکھا ○ تب ابرہام نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہیں گدھے کے ۵
پاس ٹھہرو۔ مَیں اور یہ لڑکا دونوں ذرا وہاں تک جاتے ہیں اور
سجدہ کرکے پِھر تمہارے پاس لَوٹ آئینگے ○ اور ابرہام نے سوختنی ۶
قُربانی کی لکڑیاں لیکر اپنے بیٹے اِضحاق پر رکھّیں اور آگ اور
چُھری اپنے ہاتھ میں لی اور دونوں اِکٹھے روانہ ہُوئے ○ تب ۷
اِضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا اَے باپ ! اُس نے
جواب دِیا کہ اَے میرے بیٹے مَیں حاضِر ہُوں۔ اُس نے کہا دیکھ
آگ اور لکڑیاں تو ہیں پر سوختنی قُربانی کے لئے برّہ کہاں ہے؟ ○
ابرہام نے کہا اَے میرے بیٹے خُدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی ۸
قُربانی کے لئے برّہ مُہیّا کر لیگا۔ سو وہ دونوں آگے چلتے گئے ○
اور اُس جگہ پہنچے جو خُدا نے بتائی تھی۔ وہاں ابرہام نے قُربانگاہ ۹
بنائی اور اُس پر لکڑیاں چُنیں اور اپنے بیٹے اِضحاق کو باندھا
اور اُسے قُربانگاہ پر لکڑیوں کے اُوپر رکھّا ○ اور ابرہام نے ۱۰
ہاتھ بڑھا کر چُھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے ○ تب خُداوند ۱۱
کے فرشتہ نے اُسے آسمان سے پُکارا کہ اَے ابرہام اَے ابرہام!
اُس نے کہا مَیں حاضِر ہُوں ○ پِھر اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ ۱۲
لڑکے پر نہ چلا اور نہ اُس سے کُچھ کر کیونکہ مَیں اب جان گیا کہ تُو
خُدا سے ڈرتا ہے اِسلئے کہ تُو نے اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اِکلوتا
ہے مُجھ سے دریغ نہ کیا ○ اور ابرہام نے نِگاہ کی اور اپنے پیچھے ۱۳
ایک مینڈھا دیکھا جِسکے سینگ جھاڑی میں اٹکے تھے۔ تب ابرہام
نے جا کر اُس مینڈھے کو پکڑا اور اپنے بیٹے کے بدلے سوختنی قُربانی
کے طَور پر چڑھایا ○ اور ابرہام نے اُس مقام کا نام یہوواہ یری ۱۴
رکھّا چنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے کہ خُداوند کے پہاڑ پر مُہیّا
کیا جائیگا ○ اور خُداوند کے فرشتہ نے آسمان سے دوبارہ ابرہام ۱۵
کو پُکارا اور کہا کہ ○ خُداوند فرماتا ہے چُونکہ تُو نے یہ کام کیا کہ اپنے بیٹے ۱۶
کو بھی جو تیرا اِکلوتا ہے دریغ نہ رکھّا اِسلئے مَیں نے بھی اپنی ذات
کی قسم کھائی ہے کہ ○ مَیں تُجھے برکت پر برکت دُونگا اور تیری نسل کو ۱۷
بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں اور سمندر کے کنارے کی ریت
کی مانند کر دُونگا اور تیری اَولاد اپنے دُشمنوں کے پھاٹک کی مالِک
ہوگی ○ اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومیں برکت ۱۸
پائینگی کیونکہ تُو نے میری بات مانی ○ تب ابرہام اپنے جوانوں کے ۱۹
پاس لَوٹ گیا اور وہ اُٹھے اور اِکٹھے بیرسبع کو گئے اور ابرہام بیرسبع

ہیں رہا ○
۲۰ اِن باتوں کے بعد یُوں ہُؤا کہ ابرہام کو یہ خبر ملی کہ مِلکاہ کے
۲۱ بھی تیرے بھائی نحور سے بیٹے ہوئے ہیں ○ یعنی عُوض جو اُسکا
۲۲ پہلوٹھا ہے اور اُسکا بھائی بُوز اور قموایل ارام کا باپ ○ اور
۲۳ کسد اور حزو اور فلداس اور ادلاف اور بتوایل ○ اور بتوایل
سے رِبقہ پیدا ہوئی - یہ آٹھوں ابرہام کے بھائی نحور سے مِلکاہ
۲۴ کے پیدا ہوئے ○ اور اُسکی حرم سے بھی جسکا نام رُومہ تھا
طبخ اور جاحم اور تخس اور معکہ پیدا ہوئے ○
باب ۲۳ ۱ اور سارہ کی عُمر ایک سَو ستائیس برس کی ہوئی - سارہ
۲ کی زندگی کے اِتنے ہی سال تھے ○ اور سارہ نے قریت اربع
میں وفات پائی - یہ کنعان میں ہے اور حبرون بھی کہلاتا ہے
۳ اور ابرہام سارہ کے لِئے ماتم اور نوحہ کرنے کو وہاں گیا ○ پھر
ابرہام میت کے پاس سے اُٹھ کر بنی حِت سے باتیں کرنے لگا
۴ اور کہا کہ ○ مَیں تمہارے درمیان پردیسی اور غریب الوطن
ہُوں - تُم اپنے ہاں گورِستان کے لِئے کوئی مِلکیت مُجھے دو
تاکہ مَیں اپنے مُردہ کو آنکھ کے سامنے سے ہٹا کر دفن کردُوں ○
۵ ۶ تب بنی حِت نے ابرہام کو جواب دیا کہ ○ اَے خُداوند ہماری
سُن - تُو ہمارے درمیان زبردست سردار ہے - ہماری قبروں
میں جو سب سے اچھی ہو اُس میں تُو اپنے مُردہ کو دفن کر -
ہم میں اَیسا کوئی نہیں جو تُجھ سے اپنی قبر کا اِنکار کرے تاکہ
۷ تُو اپنا مُردہ دفن نہ کر سکے ○ ابرہام نے اُٹھ کر اور بنی حِت
۸ کے آگے جو اُس مُلک کے لوگ ہیں آداب بجا لا کر ○ اُن سے
یُوں گفتگو کی کہ اگر تُمہاری مرضی ہو کہ مَیں اپنے مُردہ کو آنکھ
کے سامنے سے ہٹا کر دفن کر دُوں تو میری عرض سُنو اور
۹ صُحر کے بیٹے عِفرون سے میری سفارِش کرو ○ کہ وہ مکفیلہ
کے غار کو جو اُسکا ہے اور اُسکے کھیت کے کنارے پر ہے
اُسکی پُوری قیمت لیکر مُجھے دیدے تاکہ وہ گورِستان کے لِئے
۱۰ تُمہارے درمیان میری مِلکیت ہو جائے ○ اور عِفرون بنی
حِت کے درمیان بَیٹھا تھا - تب عِفرون حِتی نے بنی حِت
کے سامنے اُن سب لوگوں کے رُوبرو جو اُسکے شہر کے دروازہ
۱۱ سے داخل ہوتے تھے ابرہام کو جواب دیا ○ اَے میرے خُداوند
یُوں نہ ہوگا بلکہ میری سُن - مَیں یہ کھیت تُجھے دیتا ہُوں اور
وہ غار بھی جو اُس میں ہے تُجھے دِئے دیتا ہُوں - یہ مَیں

اپنی قوم کے لوگوں کے سامنے تُجھے دیتا ہُوں تُو اپنے مُردہ کو دفن
۱۲ ۱۳ کر ○ تب ابرہام اُس مُلک کے لوگوں کے سامنے جُھکا ○ پھر اُس
نے اُس مُلک کے لوگوں کے سُنتے ہُوئے عِفرون سے کہا کہ
اگر تُو دینا ہی چاہتا ہے تو میری سُن - مَیں تُجھے اُس کھیت
کا دام دُونگا - یہ تُو مُجھ سے لے لے تو مَیں اپنے مُردہ کو وہاں
۱۴ ۱۵ دفن کرونگا ○ عِفرون نے ابرہام کو جواب دیا ○ اَے میرے
خُداوند میری بات سُن - یہ زمین چاندی کی چار سَو مِثقال
کی ہے سو میرے اور تیرے درمیان یہ ہے کیا؟ پس اپنا
۱۶ مُردہ دفن کر ○ اور ابرہام نے عِفرون کی بات مان لی سو
ابرہام نے عِفرون کو اُتنی ہی چاندی تول کر دی جِتنی کا ذِکر اُس نے
بنی حِت کے سامنے کیا تھا یعنی چاندی کی چار سَو مِثقال جو
۱۷ سوداگروں میں رائج تھی ○ سو عِفرون کا وہ کھیت جو مکفیلہ
میں ممرے کے سامنے تھا اور وہ غار جو اُس میں تھا اور سب
درخت جو اُس کھیت میں اور اُسکی چاروں طرف کی حُدود میں
۱۸ تھے ○ یہ سب بنی حِت کے اور اُن سب کے رُوبرو جو اُسکے
شہر کے دروازہ سے داخل ہوتے تھے ابرہام کی خاص مِلکیت
۱۹ قرار دِئے گئے ○ اِسکے بعد ابرہام نے اپنی بیوی سارہ کو
مکفیلہ کے کھیت کے غار میں جو مُلکِ کنعان میں ممرے یعنی
۲۰ حبرون کے سامنے ہے دفن کیا ○ چنانچہ وہ کھیت اور وہ غار
جو اُس میں تھا بنی حِت کی طرف سے گورِستان کے لِئے
ابرہام کی مِلکیت قرار دِئے گئے ○
باب ۲۴ ۱ اور ابرہام ضعیف اور عُمر رسیدہ ہُؤا اور خُداوند نے سب باتوں
۲ میں ابرہام کو برکت بخشی تھی ○ اور ابرہام نے اپنے گھر کے
سالخُوردہ نوکر سے جو اُسکی سب چیزوں کا مُختار تھا کہا تُو اپنا
۳ ہاتھ ذرا میری ران کے نیچے رکھ کہ ○ مَیں تُجھ سے خُداوند کی
جو زمین و آسمان کا خُدا ہے قسم لُوں کہ تُو کنعانیوں کی بیٹیوں
میں سے جِن میں مَیں رہتا ہُوں کِسی کو میرے بیٹے سے نہیں
۴ بیاہیگا ○ بلکہ تُو میرے وطن میں میرے رِشتہ داروں کے پاس
۵ جا کر میرے بیٹے اِضحاق کے لِئے بیوی لائیگا ○ اُس نوکر نے
اُس سے کہا شاید وہ عورت اِس مُلک میں میرے ساتھ آنا
نہ چاہے تو کیا مَیں تیرے بیٹے کو اُس مُلک میں جہاں سے تُو
۶ آیا پھر لے جاؤں ؟ ○ تب ابرہام نے اُس سے کہا خبردار
۷ تُو میرے بیٹے کو وہاں ہرگز نہ لے جانا ○ خُداوند آسمان کا خُدا

جو مجھے میرے باپ کے گھر اور میری زاد بُوم سے نکال لایا اور
جس نے مجھ سے باتیں کیں اور قسم کھا کر مجھ سے کہا کہ مَیں تیری
نسل کو یہ مُلک دُونگا وُہی تیرے آگے آگے اپنا فرشتہ بھیجیگا
۸ کہ تُو وہاں سے میرے بیٹے کے لئے بیوی لائے ۝ اور اگر وہ عورت
تیرے ساتھ آنا نہ چاہے تو تُو میری اِس قسم سے چُھوٹا پر میرے
۹ بیٹے کو ہرگز وہاں نہ لے جانا ۝ اُس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے آقا
ابرہام کی ران کے نیچے رکھ کر اُس سے اِس بات کی قسم کھائی ۝
۱۰ تب وہ نوکر اپنے آقا کے اُونٹوں میں سے دس اُونٹ لیکر روانہ
ہُؤا اور اُسکے آقا کی اچھی اچھی چیزیں اُسکے پاس تھیں اور
۱۱ وہ اُٹھکر مسوپتامیہ میں نحور کے شہر کو گیا ۝ اور شام کو جس
وقت عورتیں پانی بھرنے آتی ہیں اُس نے اُس شہر کے
۱۲ باہر باؤلی کے پاس اُونٹوں کو بٹھایا ۝ اور کہا اَے خداوند میرے
آقا ابرہام کے خُدا مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ آج تُو میرا کام
۱۳ بنادے اور میرے آقا ابرہام پر کرم کر ۝ دیکھ مَیں پانی کے چشمہ
پر کھڑا ہُوں اور اِس شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے کو
۱۴ آتی ہیں ۝ سو اَیسا ہو کہ جس لڑکی سے مَیں کہُوں کہ تُو ذرا اپنا
گھڑا جُھکا دے تو مَیں پانی پی لُوں اور وہ کہے کہ لے پی اور
مَیں تیرے اُونٹوں کو بھی پلا دُونگی تو وہ وُہی ہو جسے تُو نے
اپنے بندہ اِضحاق کے لئے ٹھہرایا ہے اور اِسی سے مَیں سمجھ
۱۵ لُونگا کہ تُو نے میرے آقا پر کرم کیا ہے ۝ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ
رِبقہ جو ابرہام کے بھائی نحور کی بیوی مِلکاہ کے بیٹے بیتوایل
۱۶ سے پیدا ہوئی تھی اپنا گھڑا کندھے پر لِئے ہوئے نکلی ۝ وہ
لڑکی نہایت خُوبصورت اور کنواری اور مرد سے ناواقف تھی۔
وہ نیچے پانی کے چشمہ کے پاس گئی اور اپنا گھڑا بھر کر اُوپر آئی ۝
۱۷ تب وہ نوکر اُس سے مِلنے کو دَوڑا اور کہا کہ ذرا اپنے گھڑے سے
۱۸ تھوڑا سا پانی مجھے پلا دے ۝ اُس نے کہا پیجئے صاحب اور فوراً
۱۹ گھڑے کو ہاتھ پر اُتار اُسے پانی پلایا ۝ جب اُسے پلا چکی تو کہنے
لگی کہ مَیں تیرے اُونٹوں کے لِئے بھی پانی بھر بھر لاؤنگی جب
۲۰ تک وہ پی نہ چکیں ۝ اور فوراً اپنے گھڑے کو حَوض میں خالی کر کے
پھر باؤلی کی طرف پانی بھرنے دَوڑی گئی اور اُسکے سب اُونٹوں کے
۲۱ لِئے بھرا ۝ وہ آدمی چُپ چاپ اُسے غور سے دیکھتا رہا تا کہ
معلوم کرے کہ خُداوند نے اُسکا سفر مُبارک کیا ہے یا نہیں ۝
۲۲ اور جب اُونٹ پی چکے تو اُس شخص نے نِصف مِثقال سونے

کی ایک نتھ اور دس مِثقال سونے کے دو کڑے اُسکے ہاتھوں
کے لِئے نکالے ۝ اور کہا کہ ذرا مجھے بتا کہ تُو کس کی بیٹی ہے ؟ ۲۳
اور کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے ٹِکنے کی جگہ ہے ؟ ۝ اُس ۲۴
نے اُس سے کہا کہ مَیں بیتوایل کی بیٹی ہُوں۔ وہ مِلکاہ کا بیٹا
ہے جو نحور سے اُسکے ہُؤا ۝ اور یہ بھی اُس سے کہا کہ ہمارے ۲۵
پاس بُھوسا اور چارا بہت ہے اور ٹِکنے کی جگہ بھی ہے ۝ تب ۲۶
اُس آدمی نے جُھک کر خُداوند کو سجدہ کیا ۝ اور کہا خُداوند میرے ۲۷
آقا ابرہام کا خُدا مُبارک ہو جس نے میرے آقا کو اپنے کرم اور
راستی سے محروم نہیں رکھا اور مجھے تو خُداوند ٹھیک راہ پر چلا کر
میرے آقا کے بھائیوں کے گھر لایا ۝ تب اُس لڑکی نے دَوڑ کر ۲۸
اپنی ماں کے گھر میں یہ سب حال کہہ سُنایا ۝ اور رِبقہ کا ایک بھائی ۲۹
تھا جِسکا نام لابن تھا۔ وہ باہر پانی کے چشمہ پر اُس آدمی کے
پاس دَوڑا گیا ۝ اور یُوں ہُؤا کہ جب اُس نے وہ نتھ دیکھی اور ۳۰
وہ کڑے بھی جو اُسکی بہن کے ہاتھوں میں تھے اور اپنی بہن رِبقہ کا
بیان بھی سُن لیا کہ اُس شخص نے مجھ سے اَیسی اَیسی باتیں کہیں
تو وہ اُس آدمی کے پاس آیا اور دیکھا کہ وہ چشمہ کے نزدیک
اُونٹوں کے پاس کھڑا ہے ۝ تب اُس سے کہا اَے تُو جو خُداوند کی ۳۱
طرف سے مُبارک ہے اندر چل۔ باہر کیوں کھڑا ہے ؟ مَیں نے
گھر کو اور اُونٹوں کے لِئے بھی جگہ کو تیار کر لیا ہے ۝ پس وہ ۳۲
آدمی گھر میں آیا اور اُس نے اُسکے اُونٹوں کو کھولا اور اُونٹوں
کے لِئے بھُوسا اور چارا اور اُسکے اور اُسکے ساتھ کے آدمیوں کے
پاؤں دھونے کو پانی دِیا ۝ اور کھانا اُسکے آگے رکھا گیا پر اُس ۳۳
نے کہا کہ میں جب تک اپنا مطلب بیان نہ کر لُوں نہیں کھاؤنگا۔
اُس نے کہا اچھا کہہ ۝ تب اُس نے کہا کہ مَیں ابرہام کا نوکر ۳۴
ہُوں ۝ اور خُداوند نے میرے آقا کو بڑی برکت دی ہے اور وہ ۳۵
بہت بڑا آدمی ہو گیا ہے اور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں اور
گائے بَیل اور سونا چاندی اور لَونڈیاں اور غلام اور اُونٹ
اور گدھے بخشے ہیں ۝ اور میرے آقا کی بیوی سارہ کے جب وہ بُڑھیا ۳۶
ہو گئی اُس سے ایک بیٹا ہُؤا۔ اُسی کو اُس نے اپنا سب کچھ دیدیا
ہے ۝ اور میرے آقا نے مجھے قسم دیکر کہا ہے کہ تُو کنعانیوں کی ۳۷
بیٹیوں میں سے جنکے مُلک میں مَیں رہتا ہُوں کسی کو میرے بیٹے
سے نہ بیاہنا ۝ بلکہ تُو میرے باپ کے گھر اور میرے رِشتہ داروں ۳۸
میں جانا اور میرے بیٹے کے لِئے بیوی لانا ۝ تب میں نے اپنے ۳۹

۴۰ آقا سے کہا شاید وہ عورت میرے ساتھ آنا نہ چاہے ۞ تب
اُس نے مجھ سے کہا کہ خُداوند جسکے حضور مَیں چلتا رہا ہُوں اپنا
فرشتہ تیرے ساتھ بھیجیگا اور تیرا سفر مُبارک کریگا - تُو میرے
رشتہ داروں اور میرے باپ کے خاندان میں سے میرے بیٹے
۴۱ کے لِئے بیوی لانا ۞ اور جب تُو میرے خاندان میں جا پہنچیگا
تب میری قسم سے چھُوٹیگا اور اگر وہ کوئی لڑکی نہ دیں تو بھی
۴۲ تُو میری قسم سے چھُوٹا ۞ سو مَیں آج پانی کے اُس چشمہ پر
آکر کہنے لگا اَے خُداوند میرے آقا اَبرہام کے خُدا اگر تُو میرے
۴۳ سفر کو جو مَیں کر رہا ہُوں مُبارک کرتا ہے ۞ تو دیکھ مَیں پانی کے
چشمہ کے پاس کھڑا ہوتا ہُوں اور اَیسا ہو کہ جو لڑکی پانی بھرنے
نِکلے اور مَیں اُس سے کہوں کہ ذرا اپنے گھڑے سے تھوڑا پانی
۴۴ مُجھے پِلا دے ۞ اور وہ مُجھ سے کہے کہ تُو بھی پی اور مَیں تیرے
اُونٹوں کے لِئے بھی بھر دُونگی تو وہ وُہی عورت ہو جِسے خداوند
۴۵ نے میرے آقا کے بیٹے کے لِئے ٹھہرایا ہے ۞ مَیں دِل میں یہ
کہہ ہی رہا تھا کہ رِبقہ اپنا گھڑا کندھے پر لِئے ہوئے باہر نِکلی
اور نیچے چشمہ کے پاس گئی اور پانی بھرا - تب مَیں نے اُس
۴۶ سے کہا ذرا مُجھے پانی پِلا دے ۞ اُس نے فوراً اپنا گھڑا کندھے
پر سے اُتارا اور کہا لے پی اور مَیں تیرے اُونٹوں کو بھی
پِلا دُونگی سو مَیں نے پیا اور اُس نے میرے اُونٹوں کو بھی
۴۷ پِلایا ۞ پھر مَیں نے اُس سے پُوچھا کہ تُو کس کی بیٹی ہے ؟
اُس نے کہا مَیں بتُوایل کی بیٹی ہُوں - وہ نحور کا بیٹا ہے
جو مِلکاہ سے پیدا ہُوا - پھر مَیں نے اُسکی ناک میں نتھ اور
۴۸ اُسکے ہاتھوں میں کڑے پہنا دِئے ۞ اور مَیں نے جھُک کر
خُداوند کو سجدہ کِیا اور خُداوند اپنے آقا اَبرہام کے خُدا کو مُبارک
کہا جِس نے مُجھے ٹھیک راہ پر چلایا کہ اپنے آقا کے بھائی کی
۴۹ بیٹی اُسکے بیٹے کے واسطے لیجاؤں ۞ سو اب اگر تُم کرم اور
راستی سے میرے آقا کے ساتھ پیش آنا چاہتے ہو تو مُجھے
بتاؤ اور اگر نہیں تو کہدو تاکہ مَیں دہنی یا بائیں طرف پھر
۵۰ جاؤں ۞ تب لابن اور بتُوایل نے جواب دِیا کہ یہ بات
خُداوند کی طرف سے ہُوئی ہے - ہم تُجھے کُچھ بُرا یا بھلا نہیں کہہ
۵۱ سکتے ۞ دیکھ رِبقہ تیرے سامنے مَوجُود ہے - اُسے لے اور جا
اور خُداوند کے قول کے مُطابِق اپنے آقا کے بیٹے سے اُسے
۵۲ بیاہ دے ۞ جب اَبرہام کے نوکر نے اُنکی باتیں سُنیں تو
زمین تک جھُک کر خُداوند کو سجدہ کِیا ۞ اور نوکر نے چاندی اور سونے ۵۳
کے زیور اور لباس نِکال کر رِبقہ کو دِئے اور اُسکے بھائی اور اُسکی
ماں کو بھی قیمتی چیزیں دیں ۞ اور اُس نے اور اُسکے ساتھ کے ۵۴
آدمیوں نے کھایا پیا اور رات بھر وہیں رہے - صُبح کو وہ اُٹھے
اور اُس نے کہا کہ مُجھے میرے آقا کے پاس روانہ کردو ۞ رِبقہ ۵۵
کے بھائی اور ماں نے کہا کہ لڑکی کو کُچھ روز کم سے کم دس روز
ہمارے پاس رہنے دے - اِسکے بعد وہ چلی جائیگی ۞ اُس نے ۵۶
اُن سے کہا کہ مُجھے نہ روکو کیونکہ خُداوند نے میرا سفر مُبارک کِیا
ہے - مُجھے رُخصت کردو تاکہ مَیں اپنے آقا کے پاس جاؤں ۞
اُنہوں نے کہا ہم لڑکی کو بُلا کر پُوچھتے ہیں کہ وہ کیا کہتی ہے ۞ ۵۷
تب اُنہوں نے رِبقہ کو بُلا کر اُس سے پُوچھا کیا تُو اِس آدمی ۵۸
کے ساتھ جائیگی ؟ اُس نے کہا جاؤنگی ۞ تب اُنہوں نے اپنی ۵۹
بہن رِبقہ اور اُسکی دایہ اور اَبرہام کے نوکر اور اُسکے آدمیوں
کو رُخصت کِیا ۞ اور اُنہوں نے رِبقہ کو دُعا دی اور اُس سے ۶۰
کہا اَے ہماری بہن تُو لاکھوں کی ماں ہو اور تیری نسل
اپنے کینہ رکھنے والوں کے پھاٹک کی مالِک ہو ۞ اور رِبقہ اور ۶۱
اُسکی سہیلیاں اُٹھ کر اُونٹوں پر سوار ہُوئیں اور اُس آدمی کے پیچھے
ہولیں - سو وہ آدمی رِبقہ کو ساتھ لیکر روانہ ہُوا ۞ اور اِضحاق ۶۲
بیر لحی روئی سے ہو کر چلا آرہا تھا کیونکہ وہ جنوب کے مُلک میں
رہتا تھا ۞ اور شام کے وقت اِضحاق سوچنے کو مَیدان میں گیا ۶۳
اور اُس نے جو اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نظر کی تو کیا دیکھتا ہے
کہ اُونٹ چلے آرہے ہیں ۞ اور رِبقہ نے نگاہ کی اور اِضحاق کو ۶۴
دیکھ کر اُونٹ پر سے اُتر پڑی ۞ اور اُس نے نوکر سے پُوچھا کہ ۶۵
یہ شخص کون ہے جو ہم سے مِلنے کو مَیدان میں چلا آرہا ہے ؟
اُس نوکر نے کہا یہ میرا آقا ہے - تب اُس نے بُرقع لیکر اپنے
اُوپر ڈال لِیا ۞ نوکر نے جو جو کِیا تھا سب اِضحاق کو بتایا ۞ اور ۶۶ ۶۷
اِضحاق رِبقہ کو اپنی ماں سارہ کے ڈیرے میں لے گیا - تب
اُس نے رِبقہ سے بیاہ کر لِیا اور اُس سے محبّت کی اور اِضحاق
نے اپنی ماں کے مرنے کے بعد تسلّی پائی ۞
اور اَبرہام نے پھر ایک اَور بیوی کی جِسکا نام قطُورہ تھا ۞ ۲۵ باب ۱
اور اُس سے زِمران اور یُقسان اور مِدان اور مِدیان اور اِسباق ۲
اور سُوخ پیدا ہُوئے ۞ اور یُقسان سے سبا اور ددان پیدا ۳
ہُوئے اور ددان کی اَولاد سے اسُوری اور لطُوسی اور لُومی تھے ۞

۴ اور مدیان کے بیٹے عیفاہ اور عفر اور حنوک اور ابیداع اور الدوعا
۵ تھے ۔ یہ سب بنی قطورہ تھے ○ اور ابرہام نے اپنا سب کچھ
۶ اضحاق کو دیا ○ اور اپنی حرموں کے بیٹوں کو ابرہام نے بہت
کچھ اِنعام دیکر اپنے جیتے جی اُنکو اپنے بیٹے اضحاق کے پاس
۷ سے مشرق کی طرف یعنی مشرق کے مُلک میں بھیج دیا ○ اور
ابرہام کی کُل عمر جب تک کہ وہ جیتا رہا ایک سَو پچھتر برس کی
۸ ہوئی ○ تب ابرہام نے دم چھوڑ دیا اور خوب بُڑھاپے میں
نہایت ضعیف اور پُوری عُمر کا ہوکر وفات پائی اور اپنے لوگوں
۹ میں جا ملا ○ اور اُسکے بیٹے اضحاق اور اسمٰعیل نے مکفیلہ کے
غار میں جو ممرے کے سامنے حتی صُحر کے بیٹے عفرون کے کھیت
۱۰ میں ہے اُسے دفن کیا ○ یہ وہی کھیت ہے جسے ابرہام نے
بنی حِت سے خریدا تھا ۔ وہیں ابرہام اور اُسکی بیوی سارہ دفن
۱۱ ہُوئے ○ اور ابرہام کی وفات کے بعد خُدا نے اُسکے بیٹے اضحاق
کو برکت بخشی اور اضحاق بیرلحی روئی کے نزدیک رہتا تھا ○
۱۲ یہ نسب نامہ ابرہام کے بیٹے اسمٰعیل کا ہے جو ابرہام سے
۱۳ سارہ کی لونڈی ہاجرہ مصری کے بطن سے پیدا ہُوا ○ اور اسمٰعیل
کے بیٹوں کے نام یہ ہیں ۔ یہ نام ترتیب وار اُنکی پیدایش کے
مُطابق ہیں ۔ اسمٰعیل کا پہلوٹھا نبایوت تھا ۔ پھر قیدار اور
۱۴ ۱۵ ادبئیل اور مبسام ○ اور مشماع اور دُومہ اور مسا ○ حدد اور
۱۶ تیما اور یطور اور نفیس اور قدمہ ○ یہ اسمٰعیل کے بیٹے ہیں اور
اِن ہی کے ناموں سے اِنکی بستیاں اور چھاؤنیاں نامزد ہُوئیں
۱۷ اور یہی بارہ اپنے اپنے قبیلہ کے سردار ہُوئے ○ اور اسمٰعیل
کی کُل عُمر ایک سَو سینتیس برس کی ہُوئی تب اُس نے دم چھوڑ
۱۸ دیا اور وفات پائی اور اپنے لوگوں میں جا ملا ○ اور اُسکی اولاد
حویلہ سے شور تک جو مصر کے سامنے اُس راستہ پر ہے جس
سے اسور کو جاتے ہیں آباد تھی ۔ یہ لوگ اپنے سب بھائیوں
کے سامنے بسے ہوئے تھے ○
۱۹ اور ابرہام کے بیٹے اضحاق کا نسب نامہ یہ ہے ۔ ابرہام
۲۰ سے اضحاق پیدا ہُوا ○ اضحاق چالیس برس کا تھا جب اُس
نے رِبقہ سے بیاہ کیا جو فدان ارام کے باشندہ بیتوایل ارامی
۲۱ کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی ○ اور اضحاق نے اپنی
بیوی کے لئے خُداوند سے دُعا کی کیونکہ وہ بانجھ تھی اور خُداوند
۲۲ نے اُسکی دُعا قبول کی اور اُسکی بیوی رِبقہ حاملہ ہُوئی ○ اور
اُسکے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مُزاحمت کرنے لگے ۔ تب اُس نے
کہا اگر ایسا ہی ہے تو مَیں جیتی کیوں ہُوں ؟ اور وہ خُداوند
۲۳ سے پُوچھنے گئی ○ خُداوند نے اُسے کہا

دو قومیں تیرے پیٹ میں ہیں
اور دو قبیلے تیرے بطن سے نکلتے ہی الگ الگ ہو جائینگے
اور ایک قبیلہ دُوسرے قبیلہ سے زور آور ہوگا
اور بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا ○

۲۴ اور جب اُسکے وضع حمل کے دِن پُورے ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ
۲۵ اُسکے پیٹ میں توأم ہیں ○ اور پہلا جو پیدا ہُوا تو سُرخ تھا اور
اُوپر سے ایسا جیسے پشمینہ اور اُنہوں نے اُسکا نام عیسو رکھا ○
۲۶ اُسکے بعد اُسکا بھائی پیدا ہُوا اور اُسکا ہاتھ عیسو کی ایڑی کو پکڑے
ہوئے تھا اور اُسکا نام یعقوب رکھا گیا ۔ جب وہ رِبقہ سے پیدا
۲۷ ہوئے تو اضحاق ساٹھ برس کا تھا ○ اور وہ لڑکے بڑھے اور
عیسو شکار میں ماہر ہو گیا اور جنگل میں رہنے لگا اور یعقوب
۲۸ سادہ مزاج ڈیروں میں رہنے والا آدمی تھا ○ اور اضحاق
عیسو کو پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُسکے شکار کا گوشت کھاتا تھا
۲۹ اور رِبقہ یعقوب کو پیار کرتی تھی ○ اور یعقوب نے دال پکائی
۳۰ اور عیسو جنگل سے آیا اور بے دم ہو رہا تھا ○ اور عیسو نے یعقوب
سے کہا کہ یہ جو لال لال ہے مُجھے کھلا دے کیونکہ مَیں بے دم ہو رہا
۳۱ ہُوں ۔ اِسی لِئے اُسکا نام ادوم بھی ہو گیا ○ تب یعقوب نے
۳۲ کہا تُو آج اپنا پہلوٹھے کا حق میرے ہاتھ بیچ دے ○ عیسو نے
کہا دیکھ مَیں تو مرا جاتا ہُوں پہلوٹھے کا حق میرے کِس کام
۳۳ آئیگا ؟ ○ تب یعقوب نے کہا کہ آج ہی مجھ سے قسم کھا ۔ اُس
نے اُس سے قسم کھائی اور اُس نے اپنا پہلوٹھے کا حق یعقوب
۳۴ کے ہاتھ بیچ دیا ○ تب یعقوب نے عیسو کو روٹی اور مسُور کی
دال دی ۔ وہ کھا پی کر اُٹھا اور چلا گیا ۔ یُوں عیسو نے اپنے
پہلوٹھے کے حق کو ناچیز جانا ○

باب ۲۶ ۱ اور اُس مُلک میں اُس پہلے کال کے علاوہ جو ابرہام کے
ایّام میں پڑا تھا پھر کال پڑا ۔ تب اضحاق جرار کو فلستیوں
۲ کے بادشاہ ابی ملک کے پاس گیا ○ اور خُداوند نے اُس پر ظاہر
ہو کر کہا کہ مصر کو نہ جا بلکہ جو مُلک مَیں تُجھے بتاؤں اُس میں رہ ○
۳ تُو اِسی مُلک میں قیام رکھ اور مَیں تیرے ساتھ رہُونگا اور تُجھے
برکت بخشُونگا کیونکہ مَیں تُجھے اور تیری نسل کو یہ سب مُلک دُونگا

اور مَیں اُس قسم کو جو مَیں نے تیرے باپ ابرہام سے کھائی پُورا
۴ کرونگا۝ اور مَیں تیری اَولاد کو بڑھا کر آسمان کے تاروں کی
مانند کر دُونگا اور یہ سب مُلک تیری نسل کو دُونگا اور زمین کی
۵ سب قومیں تیری نسل کے وسیلہ سے برکت پائینگی۝ اِسلئے
کہ ابرہام نے میری بات مانی اور میری نصیحت اور میرے
۶ حکموں اور قوانین و آئین پر عمل کیا۝ پس اِضحاق جرار
۷ میں رہنے لگا۝ اور وہاں کے باشندوں نے اُس سے اُسکی بیوی
کی بابت پُوچھا۔ اُس نے کہا وہ میری بہن ہے کیونکہ وہ اُسے
اپنی بیوی بتاتے ڈرا۔ یہ سوچ کر کہ کہیں رِبقہ کے سبب سے
وہاں کے لوگ اُسے قتل نہ کر ڈالیں کیونکہ وہ خُوبصُورت تھی۝
۸ جب اُسے وہاں رہتے بہت دِن ہو گئے تو فلستیوں کے بادشاہ
ابی مَلِک نے کھڑکی میں سے جھانک کر نظر کی اور دیکھا کہ اِضحاق
۹ اپنی بیوی رِبقہ سے ہنسی کھیل کر رہا ہے۝ تب ابی مَلِک نے
اِضحاق کو بُلا کر کہا کہ وہ تو حقیقت میں تیری بیوی ہے۔ پھر
تُو نے کیونکر اُسے اپنی بہن بتایا؟ اِضحاق نے اُس سے کہا
اِسلئے کہ مجھے خیال ہُوا کہ کہیں مَیں اُسکے سبب سے مارا نہ جاؤں۝
۱۰ ابی مَلِک نے کہا تُو نے ہم سے کیا کِیا؟ یُوں تو آسانی سے
اِن لوگوں میں سے کوئی تیری بیوی کے ساتھ مُباشرت کر لیتا
۱۱ اور تُو ہم پر اِلزام لاتا۝ تب ابی مَلِک نے سب لوگوں کو یہ
حکم کِیا کہ جو کوئی اِس مرد کو یا اِسکی بیوی کو چھُوئیگا سو مار ڈالا
۱۲ جائیگا۝ اور اِضحاق نے اُس مُلک میں کھیتی کی اور اُسی سال
۱۳ اُسے سَو گُنا پھل مِلا اور خُداوند نے اُسے برکت بخشی۝ اور
وہ بڑھ گیا اور اُسکی ترقی ہوتی گئی یہاں تک کہ وہ بہت
۱۴ بڑا آدمی ہو گیا۝ اور اُسکے پاس بھیڑ بکریاں اور گائے
بَیل اور بہت سے نوکر چاکر تھے اور فلستیوں کو اُس پر رشک
۱۵ آنے لگا۝ اور اُنہوں نے سب کُوئیں جو اُسکے باپ کے نوکروں
نے اُسکے باپ ابرہام کے وقت میں کھودے تھے بند کر دِئے
۱۶ اور اُنکو مٹی سے بھر دِیا۝ اور ابی مَلِک نے اِضحاق سے کہا کہ
تُو ہمارے پاس سے چلا جا کیونکہ تُو ہم سے زیادہ زور آور ہو گیا
۱۷ ہے۝ تب اِضحاق نے وہاں سے جرار کی وادی میں جا کر
۱۸ اپنا ڈیرا لگایا اور وہاں رہنے لگا۝ اور اِضحاق نے پانی کے
اُن کُوؤں کو جو اُسکے باپ ابرہام کے ایّام میں کھودے گئے
تھے پھر کھُدوایا کیونکہ فلستیوں نے ابرہام کے مرنے کے
بعد اُنکو بند کر دیا تھا اور اُس نے اُنکے پھر وُہی نام رکھے جو اُسکے
باپ نے رکھے تھے۝ اور اِضحاق کے نوکروں کو وادی میں ۱۹
کھودتے کھودتے بہتے پانی کا ایک سوتا مِل گیا۝ تب جرار ۲۰
کے چرواہوں نے اِضحاق کے چرواہوں سے جھگڑا کیا اور کہنے
لگے کہ یہ پانی ہمارا ہے اور اُس نے اُس کُوئیں کا نام عِسق
رکھا کیونکہ اُنہوں نے اُس سے جھگڑا کیا۝ اور اُنہوں نے ۲۱
دُوسرا کُوآں کھودا اور اُسکے لِئے بھی وہ جھگڑنے لگے اور اُس
نے اُسکا نام سِتنہ رکھا۝ سو وہ وہاں سے دُوسری جگہ چلا گیا ۲۲
اور ایک اَور کُوآں کھودا جِسکے لِئے اُنہوں نے جھگڑا نہ کیا اور
اُس نے اُسکا نام رحوبوت رکھا اور کہا کہ اب خُداوند نے ہمارے
لِئے جگہ نکالی اور ہم اِس مُلک میں برومند ہونگے۝ وہاں سے ۲۳
وہ بیرسبع کو گیا۝ اور خُداوند اُسی رات اُس پر ظاہر ہُوا اور کہا ۲۴
کہ مَیں تیرے باپ ابرہام کا خُدا ہُوں۔ مت ڈر کیونکہ مَیں تیرے
ساتھ ہُوں اور تجھے برکت دُونگا اور اپنے بندہ ابرہام کی خاطر
تیری نسل بڑھاؤنگا۝ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا اور خُداوند ۲۵
سے دُعا کی اور اپنا ڈیرا وہیں لگا لیا اور وہاں اِضحاق کے
نوکروں نے ایک کُوآں کھودا۝ تب ابی مَلِک اپنے دوست ۲۶
اخُوزت اور اپنے سپہ سالار فیکُل کو ساتھ لیکر جرار سے اُسکے
پاس گیا۝ اِضحاق نے اُن سے کہا کہ تُم میرے پاس کیونکر آئے ۲۷
حالانکہ مجھ سے کینہ رکھتے ہو اور مجھ کو اپنے پاس سے نکال دِیا ہے؟
اُنہوں نے کہا ہم نے خُوب صفائی سے دیکھا کہ خُداوند تیرے ۲۸
ساتھ ہے سو ہم نے کہا کہ ہمارے اور تیرے درمیان قسم ہو جائے
اور ہم تیرے ساتھ عہد کریں۝ کہ جَیسے ہم نے تجھے چھُوا تک نہیں ۲۹
اور سوا نیکی کے تجھ سے اَور کُچھ نہیں کیا اور تجھ کو سلامت رُخصت
کِیا تُو بھی ہم سے کوئی بدی نہ کریگا کیونکہ تُو اب خُداوند کی طرف
سے مُبارک ہے۝ تب اُس نے اُنکے لِئے ضِیافت تیّار کی ۳۰
اور اُنہوں نے کھایا پیا۝ اور وہ صُبح سویرے اُٹھے اور آپس ۳۱
میں قسم کھائی اور اِضحاق نے اُنکو رُخصت کیا اور وہ اُسکے پاس
سے سلامت چلے گئے۝ اُسی روز اِضحاق کے نوکروں نے ۳۲
آکر اُس سے اُس کُوئیں کا ذِکر کیا جِسے اُنہوں نے کھودا تھا
اور کہا کہ ہمکو پانی مِل گیا۝ سو اُس نے اُسکا نام سبع رکھا اِسی ۳۳
لِئے وہ شہر آج تک بیرسبع کہلاتا ہے۝
جب عیسو چالیس برس کا ہُوا تو اُس نے بیری حتی کی بیٹی ۳۴

۳۵ یہودِتھ اور ایلون حتی کی بیٹی بشاتھ سے بیاہ کِیا ۝ اور وہ
اِضحاق اور رِبقہ کے لِئے وبالِ جان ہُوئیں ۝

باب ۲۷

۱ جب اِضحاق ضعیف ہوگیا اور اُسکی آنکھیں اَیسی دُھندلا
گئیں کہ اُسے دِکھائی نہ دیتا تھا تو اُس نے اپنے بڑے بیٹے
عیسو کو بُلایا اور کہا اَے میرے بیٹے ! اُس نے کہا مَیں حاضِر
۲ ہُوں ۝ تب اُس نے کہا دیکھ ! مَیں تو ضعیف ہوگیا اور مُجھے
۳ اپنی مَوت کا دِن معلوم نہیں ۝ سو اب تُو ذرا اپنا ہتھیار اپنا
ترکش اور اپنی کمان لیکر جنگل کو نِکل جا اور میرے لِئے شِکار مار لا ۝
۴ اور میری حسبِ پسند لذیذ کھانا میرے لِئے تیار کر کے میرے آگے
لے آ تاکہ مَیں کھاؤں اور اپنے مرنے سے پہلے دِل سے تُجھے دُعا
۵ دُوں ۝ اور جب اِضحاق اپنے بیٹے عیسو سے باتیں کر رہا تھا تو
رِبقہ سُن رہی تھی اور عیسو جنگل کو نِکل گیا کہ شِکار مار کر لائے ۝
۶ تب رِبقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے کہا کہ دیکھ مَیں نے
۷ تیرے باپ کو تیرے بھائی عیسو سے یہ کہتے سُنا کہ ۝ میرے لِئے
شِکار مار کر لذیذ کھانا میرے واسطے تیار کر تاکہ مَیں کھاؤں
اور اپنے مرنے سے پیشتر خُداوند کے آگے تُجھے دُعا دُوں ۝
۸ سو اَے میرے بیٹے اِس حُکم کے مُطابق جو مَیں تُجھے دیتی ہُوں
۹ میری بات کو مان ۝ اور جا کر ریوڑ میں سے بکری کے دو
اچھے اچھے بچے مجھے لا دے اور مَیں اُنکو لیکر تیرے باپ کے
۱۰ لِئے اُسکی حسبِ پسند لذیذ کھانا تیار کر دُونگی ۝ اور تُو اُسے
اپنے باپ کے آگے لیجانا تاکہ وہ کھائے اور اپنے مرنے سے
۱۱ پیشتر تُجھے دُعا دے ۝ تب یعقوب نے اپنی ماں رِبقہ سے
کہا دیکھ میرے بھائی عیسو کے جِسم پر بال ہیں اور میرا جِسم
۱۲ صاف ہے ۝ شاید میرا باپ مُجھے ٹٹولے تو مَیں اُسکی نظر
میں دغاباز ٹھہرُونگا اور برکت نہیں بلکہ لعنت کماؤنگا ۝
۱۳ اُسکی ماں نے اُسے کہا اَے میرے بیٹے ! تیری لعنت مُجھ پر
آئے ۔ تُو صِرف میری بات مان اور جا کر وہ بچے مُجھے لا دے ۝
۱۴ تب وہ گیا اور اُنکو لا کر اپنی ماں کو دِیا اور اُسکی ماں نے اُسکے
۱۵ باپ کی حسبِ پسند لذیذ کھانا تیار کِیا ۝ اور رِبقہ نے اپنے
بڑے بیٹے عیسو کے نفیس لِباس جو اُسکے پاس گھر میں تھے
۱۶ لیکر اُنکو اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنایا ۝ اور بکری کے بچوں
کی کھالیں اُسکے ہاتھوں اور اُسکی گردن پر جہاں بال نہ تھے
۱۷ لپیٹ دیں ۝ اور وہ لذیذ کھانا اور روٹی جو اُس نے تیار کی
۱۸ تھی اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھ میں دیدی ۝ تب اُس نے
باپ کے پاس آکر کہا اَے میرے باپ ! اُس نے کہا مَیں
۱۹ حاضِر ہُوں ۔ تُو کون ہے میرے بیٹے ؟ ۝ یعقوب نے اپنے
باپ سے کہا مَیں تیرا پہلوٹھا بیٹا عیسو ہُوں ۔ مَیں نے
تیرے کہنے کے مُطابق کِیا ہے ۔ سو ذرا اُٹھ اور بیٹھ کر میرے
۲۰ شِکار کا گوشت کھا تاکہ تُو دِل سے مُجھے دُعا دے ۝ تب اِضحاق
نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا ! تُجھے یہ اِس قدر جلد کیسے مِل گیا؟
اُس نے کہا اِسلِئے کہ خُداوند تیرے خُدا نے میرا کام بنا دِیا ۝
۲۱ تب اِضحاق نے یعقوب سے کہا اَے میرے بیٹے ذرا نزدِیک
آ کہ مَیں تُجھے ٹٹولُوں کہ تُو میرا وہی بیٹا عیسو ہے یا نہیں ۝
۲۲ اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے نزدیک گیا اور اُس نے
اُسے ٹٹول کر کہا کہ آواز تو یعقوب کی ہے پر ہاتھ عیسو کے
۲۳ ہیں ۝ اور اُس نے اُسے نہ پہچانا اِسلِئے کہ اُسکے ہاتھوں پر
اُسکے بھائی عیسو کے ہاتھوں کی طرح بال تھے ۔ سو اُس نے
۲۴ اُسے دُعا دی ۝ اور اُس نے پُوچھا کہ کیا تُو میرا بیٹا عیسو ہی ہے؟
۲۵ اُس نے کہا مَیں وُہی ہُوں ۝ تب اُس نے کہا کھانا میرے
آگے لے آ اور مَیں اپنے بیٹے کے شِکار کا گوشت کھاؤنگا تاکہ
دِل سے تُجھے دُعا دُوں ۔ سو وہ اُسے اُسکے نزدیک لے آیا اور اُس نے
۲۶ کھایا اور وہ اُسکے لِئے مَے لایا اور اُس نے پی ۝ پھر اُسکے باپ
اِضحاق نے اُس سے کہا اَے میرے بیٹے ! اب پاس آکر مجھے
۲۷ چُوم ۝ اُس نے پاس جا کر اُسے چُوما ۔ تب اُس نے اُسکے لِباس
کی خُوشبُو پائی اور اُسے دُعا دیکر کہا

دیکھو ! میرے بیٹے کی مہک
اُس کھیت کی مہک کی مانِند ہے
جِسے خُداوند نے برکت دی ہو ۝
۲۸ خُدا آسمان کی اوس اور زمین کی فربہی
اور بہت سا اناج اور مَے تُجھے بخشے ! ۝
۲۹ قَومیں تیری خِدمت کریں
اور قبیلے تیرے سامنے جُھکیں !
تُو اپنے بھائیوں کا سردار ہو
اور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے جُھکیں !
جو تُجھ پر لعنت کرے وہ خُود لعنتی ہو
اور جو تُجھے دُعا دے وہ برکت پائے ! ۝

۳۰ جب اِضحاق یعقوب کو دُعا دے چُکا اور یعقوب اپنے باپ
اِضحاق کے پاس سے نِکلا ہی تھا کہ اُسکا بھائی عیسو اپنے
۳۱ شِکار سے لَوٹا۔ وُہ بھی لذیذ کھانا پکا کر اپنے باپ کے پاس
لایا اور اُس نے اپنے باپ سے کہا میرا باپ اُٹھ کر اپنے بیٹے
۳۲ کے شِکار کا گوشت کھائے تاکہ دِل سے مجھے دُعا دے۔ اُسکے
باپ اِضحاق نے اُس سے پُوچھا کہ تُو کَون ہے؟ اُس نے کہا
۳۳ مَیں تیرا پہلوٹھا بیٹا عیسو ہُوں۔ تب تو اِضحاق بشِدّت
کانپنے لگا اور اُس نے کہا پھر وہ کَون تھا جو شِکار مار کر میرے
پاس لے آیا اور مَیں نے تیرے آنے سے پہلے سب میں سے
تھوڑا تھوڑا کھایا اور اُسے دُعا دی؟ اور مُبارک بھی وہی
۳۴ ہوگا۔ عیسو اپنے باپ کی باتیں سُنتے ہی بڑی بلند اور
حسرتناک آواز سے چلّا اُٹھا اور اپنے باپ سے کہا مُجھ کو بھی
۳۵ دُعا دے۔ اَے میرے باپ! مُجھ کو بھی۔ اُس نے کہا تیرا
۳۶ بھائی دغا سے آیا اور تیری برکت لے گیا۔ تب اُس نے کہا
کیا اُسکا نام یعقوب ٹھیک نہیں رکھا گیا؟ کیونکہ اُس نے
دوبارہ مُجھے اڑنگا مارا۔ اُس نے میرا پہلوٹھے کا حق تو لے
ہی لیا تھا اور دیکھ! اب وہ میری برکت بھی لے گیا۔ پھر
اُس نے کہا کیا تُو نے میرے لِئے کوئی برکت نہیں رکھ چھوڑی
۳۷ ہے؟ اِضحاق نے عیسو کو جواب دِیا کہ دیکھ مَیں نے اُسے تیرا
سردار ٹھہرایا اور اُسکے سب بھائیوں کو اُسکے سپُرد کیا کہ خادِم
ہوں اور اناج اور مَے اُسکی پرورِش کے لِئے بتائی۔ اب
۳۸ اَے میرے بیٹے تیرے لِئے مَیں کیا کرُوں؟ تب عیسو نے
اپنے باپ سے کہا کیا تیرے پاس ایک ہی برکت ہے اَے
میرے باپ؟ مُجھے بھی دُعا دے۔ اَے میرے باپ! مجھے
۳۹ بھی اور عیسو چِلّا چِلّا کر رویا۔ تب اُسکے باپ اِضحاق نے
اُس سے کہا

دیکھ! زرخیز زمین میں تیرا مسکن ہو
اور اُوپر سے آسمان کی شبنم اُس پر پڑے!
۴۰ تیری اَوقات بسری تیری تلوار سے ہو اور تُو اپنے
بھائی کی خِدمت کرے!
اور جب تُو آزاد ہو
تو اپنے بھائی کا جُوا اپنی گردن پر سے اُتار پھینکے۔
۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب سے جو اُسکے
باپ نے اُسے بخشی کینہ رکھا اور عیسو نے اپنے دِل میں کہا
کہ میرے باپ کے ماتم کے دِن نزدیک ہیں۔ پھر مَیں اپنے
۴۲ بھائی یعقوب کو مار ڈالُونگا۔ اور رِبقہ کو اُسکے بڑے بیٹے عیسو
کی یہ باتیں بتائی گئیں۔ تب اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب
کو بُلوا کر اُس سے کہا کہ دیکھ تیرا بھائی عیسو تجھے مار ڈالنے پر
۴۳ ہے اور یہی سوچ سوچ کر اپنے کو تسلّی دے رہا ہے۔ سو
اَے میرے بیٹے تُو میری بات مان اور اُٹھ کر حاران کو میرے
۴۴ بھائی لابن کے پاس بھاگ جا۔ اور تھوڑے دِن اُسکے ساتھ
۴۵ رہ جب تک کہ تیرے بھائی کی خفگی اُتر نہ جائے۔ یعنی جب تک
تیرے بھائی کا قہر تیری طرف سے ٹھنڈا نہ ہو اور وہ اُس بات کو
جو تُو نے اُس سے کی ہے بُھول نہ جائے۔ تب مَیں تجھے وہاں
سے بُلوا بھیجُونگی۔ مَیں ایک ہی دِن میں تُم دونوں کو کیوں کھو
بیٹھُوں؟
۴۶ اور رِبقہ نے اِضحاق سے کہا مَیں حِتّی لڑکیوں کے سبب سے
اپنی زندگی سے تنگ ہُوں۔ سو اگر یعقوب حِتّی لڑکیوں میں
سے جَیسی اِس مُلک کی لڑکیاں ہیں کِسی سے بیاہ کرلے تو
۲۸ باب ۱ میری زندگی میں کیا لُطف رہیگا؟ تب اِضحاق نے یعقوب
کو بُلایا اور اُسے دُعا دی اور اُسے تاکید کی کہ تُو کنعانی لڑکیوں
۲ میں سے کِسی سے بیاہ نہ کرنا۔ تُو اُٹھ کر فدّان ارام کو اپنے نانا
بتوایل کے گھر جا اور وہاں سے اپنے ماموں لابن کی بیٹیوں
۳ میں سے ایک کو بیاہ لا۔ اور قادرِ مُطلق خُدا تجھے برکت بخشے اور تجھے
۴ برومند کرے اور بڑھائے کہ تُجھ سے قَوموں کے جتھے پَیدا ہوں۔ اور
وہ ابرہام کی برکت تجھے اور تیرے ساتھ تیری نسل کو دے کہ تیری
مسافرت کی یہ سرزمین جو خُدا نے ابرہام کو دی تیری میراث ہو جائے!
۵ سو اِضحاق نے یعقوب کو رُخصت کیا اور وہ فدّان ارام میں لابن
کے پاس جو ارامی بتوایل کا بیٹا اور یعقوب اور عیسو کی ماں رِبقہ
۶ کا بھائی تھا گیا۔ پس جب عیسو نے دیکھا کہ اِضحاق نے یعقوب
کو دُعا دیکر اُسے فدّان ارام کو بھیجا ہے تاکہ وہ وہاں سے بیوی
بیاہ کر لائے اور اُسے دُعا دیتے وقت یہ تاکید بھی کی ہے کہ تُو
۷ کنعانی لڑکیوں میں سے کِسی سے بیاہ نہ کرنا۔ اور یعقوب اپنے
۸ ماں باپ کی بات مان کر فدّان ارام کو چلا گیا۔ اور عیسو نے
یہ بھی دیکھا کہ کنعانی لڑکیاں اُسکے باپ اِضحاق کو بُری لگتی
۹ ہیں۔ تو عیسو اسمٰعیل کے پاس گیا اور محلت کو جو اسمٰعیل

بِن آبرہام کی بیٹی اور نبایوت کی بہن تھی بیاہ کر اُسے اپنی
اَور بیویوں میں شامل کیا ۝
۱۰ ۱۱ اور یعقوب بیرسبع سے نکل کر حاران کی طرف چلا ۝ اور
ایک جگہ پہنچ کر ساری رات وہیں رہا کیونکہ سورج ڈوب گیا
تھا اور اُس نے اُس جگہ کے پتھروں میں سے ایک اُٹھا کر
۱۲ اپنے سرہانے دھر لیا اور اُسی جگہ سونے کو لیٹ گیا ۝ اور خواب
میں کیا دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے اور اُسکا
سرا آسمان تک پہنچا ہُوا ہے اور خُدا کے فرشتے اُس پر سے
۱۳ چڑھتے اُترتے ہیں ۝ اور خُداوند اُسکے اُوپر کھڑا کہہ رہا ہے کہ
مَیں خُداوند تیرے باپ ابرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا ہُوں
مَیں یہ زمین جس پر تُو لیٹا ہے تجھے اور تیری نسل کو دُونگا ۝
۱۴ اور تیری نسل زمین کی گرد کے ذرّوں کی مانند ہوگی اور تُو
مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیل جائیگا اور زمین
کے سب قبیلے تیرے اور تیری نسل کے وسیلہ سے برکت پائینگے ۝
۱۵ اور دیکھ مَیں تیرے ساتھ ہُوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تُو جائے
تیری حفاظت کرُونگا اور تجھ کو اِس مُلک میں پھر لاؤنگا اور
جو مَیں نے تجھ سے کہا ہے جب تک اُسے پُورا نہ کر لُوں تجھے
۱۶ نہیں چھوڑونگا ۝ تب یعقوب جاگ اُٹھا اور کہنے لگا کہ
۱۷ یقیناً خُداوند اِس جگہ ہے اور مجھے معلوم نہ تھا ۝ اور اُس
نے ڈر کر کہا یہ کیسی بھیانک جگہ ہے! سو یہ خُدا کے گھر اور
۱۸ آسمان کے آستانہ کے سوا اَور کچھ نہ ہوگا ۝ اور یعقوب صبح
سویرے اُٹھا اور اُس پتھر کو جسے اُس نے اپنے سرہانے
دھرا تھا لیکر ستُون کی طرح کھڑا کیا اور اُسکے سِرے پر تیل ڈالا ۝
۱۹ اور اُس جگہ کا نام بیت ایل رکھا لیکن پہلے اُس بستی کا نام
۲۰ لُوز تھا ۝ اور یعقوب نے مَنّت مانی اور کہا کہ اگر خُدا میرے
ساتھ رہے اور جو سفر مَیں کر رہا ہُوں اِس میں میری حفاظت
۲۱ کرے اور مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے ۝ اور
مَیں اپنے باپ کے گھر سلامت لَوٹ آؤں تو خُداوند میرا خُدا
۲۲ ہوگا ۝ اور یہ پتھر جو مَیں نے ستُون سا کھڑا کیا ہے خُدا کا
گھر ہوگا اور جو کچھ تُو مجھے دے اُسکا دسواں حصّہ ضرور ہی
تجھے دِیا کرُونگا ۝
باب ۲۹ ۱ اور یعقوب آگے چل کر مشرقی لوگوں کے مُلک میں پہنچا ۝
۲ اور اُس نے دیکھا کہ میدان میں ایک کُوآں ہے اور کُوئیں
کے نزدیک بھیڑ بکریوں کے تین ریوڑ بیٹھے ہیں کیونکہ چرواہے
اِسی کُوئیں سے ریوڑوں کو پانی پلاتے تھے اور کُوئیں کے
۳ مُنہ پر ایک بڑا پتھر دھرا رہتا تھا ۝ اور جب سب ریوڑ وہاں
اِکٹھے ہوتے تھے تب وہ اُس پتھر کو کُوئیں کے مُنہ پر سے
ڈھلکاتے اور بھیڑوں کو پانی پلا کر اُس پتھر کو پھر اُسی
۴ جگہ کُوئیں کے مُنہ پر رکھ دیتے تھے ۝ تب یعقوب نے اُن
سے کہا اَے میرے بھائیو تُم کہاں کے ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم
۵ حاران کے ہیں ۝ پھر اُس نے پُوچھا کہ تُم نحُور کے بیٹے لابن
۶ سے واقف ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم واقف ہیں ۝ اُس نے پُوچھا
کیا وہ خیریت سے ہے؟ اُنہوں نے کہا خیریت سے ہے اور
وہ دیکھ اُسکی بیٹی راخل بھیڑ بکریوں کے ساتھ چلی آتی ہے ۝
۷ اور اُس نے کہا دیکھو ابھی تو دِن بہت ہے اور چوپایوں کے
جمع ہونے کا وقت نہیں۔ تُم بھیڑ بکریوں کو پانی پلا کر پھر
۸ چرانے کو لے جاؤ ۝ اُنہوں نے کہا ہم اَیسا نہیں کر سکتے جب
تک کہ سب ریوڑ جمع نہ ہو جائیں۔ تب ہم اُس پتھر کو کُوئیں
کے مُنہ پر سے ڈھلکاتے ہیں اور بھیڑ بکریوں کو پانی پلاتے
۹ ہیں ۝ وہ اُن سے باتیں کر ہی رہا تھا کہ راخل اپنے باپ
کی بھیڑ بکریوں کے ساتھ آئی کیونکہ وہ اُنکو چرایا کرتی تھی ۝
۱۰ جب یعقوب نے اپنے ماموں لابن کی بیٹی راخل کو اور اپنے
ماموں لابن کے ریوڑ کو دیکھا تو وہ نزدیک گیا اور پتھر کو
کُوئیں کے مُنہ پر سے ڈھلکا کر اپنے ماموں لابن کے ریوڑ کو
۱۱ پانی پلایا ۝ اور یعقوب نے راخل کو چُوما اور چلّا چلّا کر رویا ۝
۱۲ اور یعقوب نے راخل سے کہا کہ مَیں تیرے باپ کا رشتہ دار
اور رِبقہ کا بیٹا ہُوں۔ تب اُس نے دَوڑ کر اپنے باپ کو خبر دی ۝
۱۳ لابن اپنے بھانجے کی خبر پاتے ہی اُس سے مِلنے کو دَوڑا اور
اُسکو گلے لگایا اور چُوما اور اُسے اپنے گھر لایا تب اُس نے
۱۴ لابن کو اپنا سارا حال بتایا ۝ لابن نے اُسے کہا کہ تُو واقعی
میری ہڈّی اور میرا گوشت ہے۔ سو وہ ایک مہینہ اُسکے ساتھ
۱۵ رہا ۝ تب لابن نے یعقوب سے کہا چونکہ تُو میرا رشتہ دار ہے
تو کیا اِسلئے لازم ہے کہ تُو میری خدمت مُفت کرے؟ سو مجھے
۱۶ بتا کہ تیری اُجرت کیا ہوگی؟ ۝ اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں
۱۷ بڑی کا نام لیاہ اور چھوٹی کا نام راخل تھا ۝ لیاہ کی
آنکھیں چُندھی تھیں پر راخل حسین اور خُوبصورت تھی ۝

۱۸ اور یعقوب راخل پر فریفتہ تھا۔ سو اُس نے کہا کہ تیری چھوٹی
بیٹی راخل کی خاطر مَیں سات برس تیری خدمت کرُونگا ؎
۱۹ لابن نے کہا اُسے غیر آدمی کو دینے کی جگہ تو تجھی کو دینا بہتر
۲۰ ہے۔ تُو میرے پاس رہ ؎ چُنانچہ یعقوب سات برس تک
راخل کی خاطر خدمت کرتا رہا پر وہ اُسے راخل کی محبّت
۲۱ کے سبب سے چند دِنوں کے برابر معلوم ہُوئے ؎ اور یعقوب
نے لابن سے کہا کہ میری مُدّت پُوری ہو گئی۔ سو میری بیوی
۲۲ مجُھے دے تاکہ مَیں اُسکے پاس جاؤں ؎ تب لابن نے اُس
۲۳ جگہ کے سب لوگوں کو بُلا کر جمع کیا اور اُنکی ضیافت کی ؎ اور
جب شام ہوئی تو اپنی بیٹی لیاہ کو اُسکے پاس لے آیا اور
۲۴ یعقوب اُس سے ہم آغوش ہُؤا ؎ اور لابن نے اپنی لَونڈی
۲۵ زِلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھ کر دی کہ اُسکی لَونڈی ہو ؎ جب
صُبح کو معلوم ہُؤا کہ یہ تو لیاہ ہے تب اُس نے لابن سے کہا
کہ تُو نے مجُھ سے یہ کیا کِیا؟ کیا مَیں نے جو تیری خدمت کی
۲۶ وہ راخل کی خاطِر نہ تھی؟ پھر تُو نے کیوں مجُھے دھوکا دِیا؟ ؎
لابن نے کہا ہمارے مُلک میں یہ دستور نہیں کہ پہلوٹھی سے
۲۷ پہلے چھوٹی کو بیاہ دیں ؎ تُو اِسکا ہفتہ پُورا کر دے پھر ہم
دُوسری بھی تجُھے دیدینگے جِسکی خاطر تجُھے سات برس اَور میری
۲۸ خدمت کرنی ہوگی ؎ یعقوب نے اَیسا ہی کِیا کہ لیاہ کا ہفتہ
پُورا کِیا تب لابن نے اپنی بیٹی راخل بھی اُسے بیاہ دی ؎
۲۹ اور اپنی لَونڈی بِلہاہ اپنی بیٹی راخل کے ساتھ کر دی کہ
۳۰ اُسکی لَونڈی ہو ؎ سو وہ راخل سے بھی ہم آغوش ہُؤا اور
وہ لیاہ سے زیادہ راخل کو چاہتا تھا اور سات برس اَور
ساتھ رہ کر لابن کی خدمت کی ؎

۳۱ اور جب خُداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی گئی تو اُس
۳۲ نے اُسکا رِحم کھولا مگر راخل بانجھ رہی ؎ اور لیاہ حامِلہ ہُوئی
اور اُسکے بیٹا ہُؤا اور اُس نے اُسکا نام رُوبن رکھا کیونکہ اُس
نے کہا کہ خُداوند نے میرا دُکھ دیکھ لیا سو میرا شوہر اب مجُھے پیار
۳۳ کریگا ؎ وہ پھر حامِلہ ہوئی اور اُسکے بیٹا ہُؤا۔ تب اُس نے
کہا کہ خُداوند نے سُنا کہ مجُھ سے نفرت کی گئی اِسلئے اُس نے
۳۴ مجُھے یہ بھی بخشا۔ سو اُس نے اُسکا نام شمعون رکھا ؎ اور
وہ پھر حامِلہ ہوئی اور اُسکے بیٹا ہُؤا۔ تب اُس نے کہا کہ اب
کی بار میرے شوہر کو مجُھ سے لگن ہوگی کیونکہ اُس سے میرے
۳۵ تین بیٹے ہوئے اِسلئے اُسکا نام لاوی رکھا گیا ؎ اور وہ پھر
حامِلہ ہوئی اور اُسکے بیٹا ہُؤا۔ تب اُس نے کہا کہ اب مَیں خُداوند
کی ستایش کرونگی اِسلئے اُسکا نام یہوداہ رکھا۔ پھر اُسکے
اَولاد ہونے میں توقف ہُؤا ؎

باب ۳۰

۱ اور جب راخل نے دیکھا کہ یعقوب سے اُسکے اَولاد نہیں
ہوتی تو راخل کو اپنی بہن پر رشک آیا سو وہ یعقوب سے کہنے
۲ لگی کہ مجُھے بھی اولاد دے نہیں تو مَیں مر جاؤنگی ؎ تب یعقوب
کا قہر راخل پر بھڑکا اور اُس نے کہا کیا مَیں خُدا کی جگہ ہُوں جِس
۳ نے تجُھ کو اَولاد سے محرُوم رکھا ہے؟ ؎ اُس نے کہا دیکھ میری
لَونڈی بِلہاہ حاضِر ہے۔ اُسکے پاس جا تاکہ میرے لئے اُس سے
۴ اَولاد ہو اور وہ اولاد میری ٹھہرے ؎ اور اُس نے اپنی لَونڈی
بِلہاہ کو اُسے دِیا کہ اُسکی بیوی بنے اور یعقوب اُسکے پاس گیا ؎
۵ ۶ اور بِلہاہ حامِلہ ہوئی اور یعقوب سے اُسکے بیٹا ہُؤا ؎ تب راخل
نے کہا کہ خُدا نے میرا اِنصاف کِیا اور میری فریاد بھی سُنی اور
۷ مجُھ کو بیٹا بخشا اِسلئے اُس نے اُسکا نام دان رکھا ؎ اور راخل
کی لَونڈی بِلہاہ پھر حامِلہ ہُوئی اور یعقوب سے اُسکے دُوسرا بیٹا
۸ ہُؤا ؎ تب راخل نے کہا مَیں اپنی بہن کے ساتھ نہایت زور
مار مار کر کُشتی لڑی اور مَیں نے فتح پائی۔ سو اُس نے اُسکا نام
۹ نفتالی رکھا ؎ جب لیاہ نے دیکھا کہ وہ جننے سے رہ گئی تو
اُس نے اپنی لَونڈی زِلفہ کو لیکر یعقوب کو دِیا کہ اُسکی بیوی بنے ؎
۱۰ ۱۱ اور لیاہ کی لَونڈی زِلفہ کے بھی یعقوب سے ایک بیٹا ہُؤا ؎ تب
۱۲ لیاہ نے کہا زہے قسمت! سو اُس نے اُسکا نام جد رکھا ؎ لیاہ
۱۳ کی لَونڈی زِلفہ کے یعقوب سے پھر ایک بیٹا ہُؤا ؎ تب لیاہ
نے کہا مَیں خُوش قسمت ہُوں۔ عورتیں مجُھے خوش قسمت کہینگی
۱۴ اور اُس نے اُسکا نام آشر رکھا ؎ اور رُوبن گیہوں کاٹنے
کے موسم میں گھر سے نِکلا اور اُسے کھیت میں مردُم گیاہ مِل گئے
اور وہ اپنی ماں لیاہ کے پاس لے آیا۔ تب راخل نے لیاہ
سے کہا کہ اپنے بیٹے کے مردُم گیاہ میں سے مجُھے بھی کُچھ دیدے ؎
۱۵ اُس نے کہا کیا یہ چھوٹی بات ہے کہ تُو نے میرے شوہر کو لے لیا
اور اب کیا میرے بیٹے کے مردُم گیاہ بھی لینا چاہتی ہے؟
راخل نے کہا بس تو آج رات وہ تیرے بیٹے کے مردُم گیاہ
۱۶ کی خاطر تیرے ساتھ سوئیگا ؎ جب یعقوب شام کو کھیت سے
آ رہا تھا تو لیاہ آگے سے اُس سے مِلنے کو گئی اور کہنے لگی کہ

تُجھے میرے پاس آنا ہوگا کیونکہ مَیں نے اپنے بیٹے کے مردُم گیاہ
کے بدلے تُجھے اُجرت پر لیا ہے - سو وہ اُس رات اُسی کے
۱۷ ساتھ سویا ۝ اور خُدا نے لیاہ کی سُنی اور وہ حامِلہ ہُوئی اور یعقُوب
۱۸ سے اُسکے پانچواں بیٹا ہُوا ۝ تب لیاہ نے کہا کہ خُدا نے میری
اُجرت مجھے دی کیونکہ مَیں نے اپنے شوہر کو اپنی لَونڈی دی
۱۹ اور اُس نے اُسکا نام اِشکار رکھا ۝ اور لیاہ پھر حامِلہ ہُوئی
۲۰ اور یعقُوب سے اُسکے چھٹا بیٹا ہُوا ۝ تب لیاہ نے کہا کہ خدا
نے اچھا مہر مجھے بخشا - اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا کیونکہ
میرے اُس سے چھ بیٹے ہو چُکے ہیں - سو اُس نے اُس کا نام
۲۱ زبُولُون رکھا ۝ اِسکے بعد اُسکے ایک بیٹی ہوئی اور اُس نے
۲۲ اُسکا نام دِینہ رکھا ۝ اور خُدا نے راخِل کو یاد کیا اور خُدا نے
۲۳ اُسکی سُن کر اُسکے رَحِم کو کھولا ۝ اور وہ حامِلہ ہُوئی اور اُسکے بیٹا
۲۴ ہُوا - تب اُس نے کہا کہ خُدا نے مجھ سے رُسوائی دُور کی ۝ اور
اُس نے اُسکا نام یُوسُف یہ کہہ کر رکھا کہ خُداوند مجھ کو ایک
اَور بیٹا بخشے ۝

۲۵ اور جب راخِل سے یُوسُف پیدا ہُوا تو یعقُوب نے لابن
سے کہا مجھے رُخصت کر کہ مَیں اپنے گھر اور اپنے وطن کو جاؤں ۝
۲۶ میری بیویاں اور میرے بال بچے جنکی خاطِر مَیں نے تیری
خِدمت کی ہے میرے حوالہ کر اور مجھے جانے دے کیونکہ تُو
۲۷ آپ جانتا ہے کہ مَیں نے تیری کیسی خِدمت کی ہے ۝ تب
لابن نے اُسے کہا اگر مجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو یہیں رہ:
کیونکہ مَیں جان گیا ہُوں کہ خُداوند نے تیرے سبب سے مجھ کو
۲۸ برکت بخشی ہے ۝ اور یہ بھی کہا کہ مجھ سے تُو اپنی اُجرت ٹھہرا لے
۲۹ اور مَیں تُجھے دیا کرونگا ۝ اُس نے اُسے کہا کہ تُو آپ جانتا ہے
کہ مَیں نے تیری کیسی خِدمت کی اور تیرے جانور میرے ساتھ
۳۰ کیسے رہے ۝ کیونکہ میرے آنے سے پہلے یہ تھوڑے تھے اور
اب بڑھ کر بہت سے ہو گئے ہیں اور خُداوند نے جہاں جہاں
میرے قدم پڑے تُجھے برکت بخشی - اب مَیں اپنے گھر کا
۳۱ بندوبست کب کروں؟ ۝ اُس نے کہا تُجھے مَیں کیا دُوں:
یعقُوب نے کہا تُو مجھے کُچھ نہ دینا پر اگر تُو میرے لِئے ایک کام
کر دے تو مَیں تیری بھیڑ بکریوں کو پھر چَراؤنگا اور اُنکی
۳۲ نگہبانی کرُونگا ۝ مَیں آج تیری سب بھیڑ بکریوں میں چکر
لگاؤنگا اور جتنی بھیڑیں چِتلی اور ابلق اور کالی ہوں اور جتنی
بکریاں ابلق اور چِتلی ہوں اُن سب کو الگ ایک طرف کر دُونگا -
۳۳ اِن ہی کو مَیں اپنی اُجرت ٹھہراتا ہُوں ۝ اور آیندہ جب کبھی
میری اُجرت کا حِساب تیرے سامنے ہو تو میری صداقت آپ
میری طرف سے اِس طرح بول اُٹھیگی کہ جو بکریاں چِتلی اور
ابلق نہیں اور جو بھیڑیں کالی نہیں اگر وہ میرے پاس ہوں
۳۴ تو چُرائی ہُوئی سمجھی جائینگی ۝ لابن نے کہا مَیں راضی ہُوں -
۳۵ جو تُو کہے وُہی سہی ۝ اور اُس نے اُسی روز دھاریدار اور ابلق
بکروں کو اور سب چِتلی اور ابلق بکریوں کو جِن میں کُچھ سفیدی
تھی اور تمام کالی بھیڑوں کو الگ کر کے اُنکو اپنے بیٹوں کے
۳۶ حوالہ کیا ۝ اور اُس نے اپنے اور یعقُوب کے درمیان تین دِن
کے سفر کا فاصلہ ٹھہرایا اور یعقُوب لابن کے باقی ریوڑوں کو
۳۷ چَرانے لگا ۝ اور یعقُوب نے سفیدہ اور بادام اور چنار کی
ہری ہری چھڑیاں لیں اور اُنکو چھیل چھیل کر اِس طرح گنڈیدار
۳۸ بنا لیا کہ اُن چھڑیوں کی سفیدی دِکھائی دینے لگی ۝ اور اُس
نے وہ گنڈیدار چھڑیاں بھیڑ بکریوں کے سامنے حوضوں اور
نالیوں میں جہاں وہ پانی پینے آتی تھیں کھڑی کر دیں اور جب
۳۹ وہ پانی پینے آئیں سو گابھن ہو گئیں ۝ اور اُن چھڑیوں کے
آگے گابھن ہونے کی وجہ سے اُنہوں نے دھاریدار چِتلے اور
۴۰ ابلق بچے دِئے ۝ اور یعقُوب نے بھیڑ بکریوں کے اُن بچوں کو
الگ کیا اور لابن کی بھیڑ بکریوں کے مُنہ دھاریدار اور کالے بچوں
کی طرف پھیر دِئے اور اُس نے اپنے ریوڑوں کو جُدا کیا اور لابن
۴۱ کی بھیڑ بکریوں میں مِلنے نہ دِیا ۝ اور جب مضبُوط بھیڑ بکریاں
گابھن ہوتی تھیں تو یعقُوب چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کی
آنکھوں کے سامنے رکھ دیتا تھا تاکہ وہ اُن چھڑیوں کے آگے
۴۲ گابھن ہوں ۝ پر جب بھیڑ بکریاں دُبلی ہوتیں تو وہ اُنکو
وہاں نہیں رکھتا تھا - سو دُبلی تو لابن کی رہیں اور مضبُوط
۴۳ یعقُوب کی ہو گئیں ۝ چنانچہ وہ نہایت بڑھتا گیا اور اُسکے
پاس بہت سے ریوڑ اور لَونڈیاں اور نوکر چاکر اور اُونٹ
اور گدھے ہو گئے ۝

باب ۳۱ ۱ اور اُس نے لابن کے بیٹوں کی یہ باتیں سُنیں کہ یعقُوب
نے ہمارے باپ کا سب کُچھ لے لیا اور ہمارے باپ کے مال
۲ کی بدولت اُسکی یہ ساری شان و شوکت ہے ۝ اور یعقُوب
نے لابن کے چہرے کو دیکھ کر تاڑ لیا کہ اُسکا رُخ پہلے سے بدلا ہُوا

۳ ہے۝ اور خُداوند نے یعقوب سے کہا کہ تُو اپنے باپ دادا
کے مُلک کو اور اپنے رِشتہ داروں کے پاس لَوٹ جا اور
۴ مَیں تیرے ساتھ رہُونگا۝ تب یعقوب نے راخِل اور لیاہ
۵ کو میدان میں جہاں اُسکی بھیڑ بکریاں تھیں بُلوایا۝ اور
اُن سے کہا مَیں دیکھتا ہُوں کہ تُمہارے باپ کا رُخ پہلے
سے بدلا ہُوا ہے پر میرے باپ کا خُدا میرے ساتھ رہا۝
۶ تُم تو جانتی ہو کہ مَیں نے اپنے مقدور بھر تُمہارے باپ کی
۷ خِدمت کی ہے۝ لیکن تُمہارے باپ نے مُجھے دھوکا دیکر
دس بار میری مزدُوری بدلی پر خُدا نے اُسکو مُجھے نُقصان
۸ پہنچانے نہ دِیا۝ جب اُس نے یہ کہا کہ چتلے بچّے تیری اُجرت
ہونگے تو بھیڑ بکریاں چتلے بچّے دینے لگیں اور جب کہا کہ
دھاریدار بچّے تیرے ہونگے تو بھیڑ بکریوں نے دھاریدار بچّے
۹ دِئے۝ یُوں خُدا نے تُمہارے باپ کے جانور لیکر مُجھے دیدئے۝
۱۰ اور جب بھیڑ بکریاں گابھن ہُوئیں تو مَیں نے خواب میں
دیکھا کہ جو بکرے بکریوں پر چڑھ رہے ہیں سو دھاریدار چتلے
۱۱ اور چتکبرے ہیں۝ اور خُدا کے فرشتہ نے خواب میں مُجھ سے
۱۲ کہا اَے یعقوب! مَیں نے کہا مَیں حاضِر ہُوں۝ تب اُس
نے کہا کہ اب تُو اپنی آنکھ اُٹھا کر دیکھ کہ سب بکرے جو بکریوں
پر چڑھ رہے ہیں دھاریدار چتلے اور چتکبرے ہیں کیونکہ جو
۱۳ کُچھ لابن تُجھ سے کرتا ہے مَیں نے دیکھا۝ مَیں بیت ایل کا
خُدا ہُوں جہاں تُو نے سُتُون پر تیل ڈالا اور میری مَنّت مانی۔
پس اب اُٹھ اور اِس مُلک سے نکل کر اپنی زاد بُوم کو لَوٹ جا۝
۱۴ تب راخِل اور لیاہ نے اُسے جواب دِیا کیا اب بھی ہمارے باپ
۱۵ کے گھر میں کُچھ ہمارا بخرہ یا میراث ہے؟۝ کیا وہ ہم کو اجنبی
کے برابر نہیں سمجھتا؟ کیونکہ اُس نے ہمکو بھی بیچ ڈالا اور
۱۶ ہمارے روپے بھی کھا بَیٹھا۝ اِسلئے اب جو دَولت خُدا نے
ہمارے باپ سے لی وہ ہماری اور ہمارے فرزندوں کی ہے۔
۱۷ پس جو کُچھ خُدا نے تُجھ سے کہا ہے وہی کر۝ تب یعقوب نے
۱۸ اُٹھ کر اپنے بال بچّوں اور بیویوں کو اُونٹوں پر بِٹھایا۝ اور
اپنے سب جانوروں اور مال و اسباب کو جو اُس نے اِکٹھا کیا
تھا یعنی وہ جانور جو اُسے فدّان ارام میں اُجرت میں مِلے
تھے لیکر چلا تاکہ مُلکِ کنعان میں اپنے باپ اِضحاق کے
۱۹ پاس جائے۝ اور لابن اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کو گیا

۲۰ ہُوا تھا۔ سو راخِل اپنے باپ کے بُتوں کو چُرا لے گئی۝ اور یعقوب
لابن ارامی کے پاس سے چوری سے چلا گیا کیونکہ اُسے اُس
۲۱ نے اپنے بھاگنے کی خبر نہ دی۝ سو وہ اپنا سب کُچھ لیکر بھاگا
اور دریا پار ہو کر اپنا رُخ کوہِ جلعاد کی طرف کیا۝
۲۲ اور تیسرے دِن لابن کو خبر ہُوئی کہ یعقوب بھاگ گیا۝
۲۳ تب اُس نے اپنے بھائیوں کو ہمراہ لیکر سات منزل تک اُسکا
۲۴ تعاقُب کیا اور جلعاد کے پہاڑ پر اُسے جا پکڑا۝ اور رات کو خُدا
لابن ارامی کے پاس خواب میں آیا اور اُس سے کہا کہ خبردار
۲۵ تُو یعقوب کو بُرا یا بھلا کُچھ نہ کہنا۝ اور لابن یعقوب کے برابر
جا پہنچا اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کر رکھا تھا۔ سو
لابن نے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ جلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا
۲۶ لگا لیا۝ تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تُو نے یہ کیا کیا کہ میرے
پاس سے چوری سے چلا آیا اور میری بیٹیوں کو بھی اِس طرح
۲۷ لے آیا گویا وہ تلوار سے اسیر کی گئی ہیں؟۝ تُو چھپ کر کیوں
بھاگا اور میرے پاس سے چوری سے کیوں چلا آیا اور مُجھے
کُچھ کہا بھی نہیں ورنہ مَیں تُجھے خوشی خوشی طبلے اور بربط کے
۲۸ ساتھ گاتے بجاتے روانہ کرتا؟۝ اور مُجھے اپنے بیٹوں اور
۲۹ بیٹیوں کو چُومنے بھی نہ دِیا؟ یہ تُو نے بیہودہ کام کیا۝ مُجھ میں
اِتنا مقدور ہے کہ تُم کو دُکھ دُوں لیکن تیرے باپ کے خُدا نے
کل رات مُجھے یُوں کہا کہ خبردار تُو یعقوب کو بُرا یا بھلا کُچھ نہ کہنا۝
۳۰ خیر! اب تُو چلا آیا تو چلا آیا کیونکہ تُو اپنے باپ کے گھر کا بہت
۳۱ مُشتاق ہے لیکن میرے بُتوں کو کیوں چُرا لایا؟۝ تب یعقوب
نے لابن سے کہا اِسلئے کہ مَیں ڈرا کیونکہ مَیں نے سوچا کہ کہیں
۳۲ تُو اپنی بیٹیوں کو جبراً مُجھ سے چھین نہ لے۝ اب جسکے پاس تُجھے
تیرے بُت مِلیں وہ جیتا نہیں بچیگا۔ تیرا جو کُچھ میرے پاس نکلے
اُسے اِن بھائیوں کے آگے پہچان کر لیلے کیونکہ یعقوب کو معلوم
۳۳ نہ تھا کہ راخِل اُن بُتوں کو چُرا لائی ہے۝ چُنانچہ لابن یعقوب
اور لیاہ اور دونوں لَونڈیوں کے خیموں میں گیا پر اُنکو وہاں
نہ پایا تب وہ لیاہ کے خیمہ سے نکل کر راخِل کے خیمہ میں
۳۴ داخِل ہُوا۝ اور راخِل اُن بُتوں کو لیکر اور اُنکو اُونٹ کے
کجاوہ میں رکھ کر اُن پر بَیٹھ گئی تھی اور لابن نے سارے خیمہ
۳۵ میں ٹٹول ٹٹول کر دیکھ لیا پر اُنکو نہ پایا۝ تب وہ اپنے باپ
سے کہنے لگی کہ اَے میرے بُزُرگ! تُو اِس بات سے ناراض

نہ ہونا کہ مَیں تیرے آگے اُٹھ نہیں سکتی کیونکہ مَیں اَیسے حال
میں ہُوں جو عورتوں کا ہُؤا کرتا ہے سو اُس نے ڈھونڈا پر
۳۶ وہ بُت اُسکو نہ مِلے ؎ تب یعقوب نے غضبناک ہو کر لابن کو
ملامت کی اور یعقوب لابن سے کہنے لگا کہ میرا کیا جُرم اور کیا
۳۷ قصُور ہے کہ تُو نے اَیسی تُندی سے میرا تعاقُب کیا؟ ؎ تُو نے
جو میرا سارا اسباب ٹٹول ٹٹول کر دیکھ لیا تو تُجھے تیرے گھر کے
اسباب میں سے کیا چیز مِلی؟ اگر کُچھ ہے تو اُسے میرے اور
اپنے اِن بھائیوں کے آگے رکھ کہ وہ ہم دونوں کے درمیان
۳۸ اِنصاف کریں ؎ مَیں پُورے بیس برس تیرے ساتھ رہا۔ نہ
تو کبھی تیری بھیڑوں اور بکریوں کا گابھ گِرا اور نہ تیرے ریوڑ
۳۹ کے مینڈھے مَیں نے کھائے ؎ جِسے درندوں نے پھاڑا
مَیں اُسے تیرے پاس نہ لایا۔ اُسکا نُقصان مَیں نے سہا۔
جو دِن کو یا رات کو چوری گیا اُسے تُو نے مُجھ سے طلب کیا ؎
۴۰ میرا حال یہ رہا کہ مَیں دِن کو گرمی اور رات کو سردی میں مرا
۴۱ اور میری آنکھوں سے نیند دُور رہتی تھی ؎ مَیں بیس برس
تک تیرے گھر میں رہا۔ چَودہ برس تک تو مَیں نے تیری
دونوں بیٹیوں کی خاطِر اور چھ برس تک تیری بھیڑ بکریوں
کی خاطِر تیری خِدمت کی اور تُو نے دس بار میری مزدُوری
۴۲ بدل ڈالی ؎ اگر میرے باپ کا خُدا ابرہام کا معبُود جِسکا
رُعب اِضحاق مانتا تھا میری طرف نہ ہوتا تو ضرور ہی تُو
اب مُجھے خالی ہاتھ جانے دیتا۔ خُدا نے میری مُصیبت اور
میرے ہاتھوں کی محنت دیکھی ہے اور کل رات تُجھے ڈانٹا
۴۳ بھی ؎ تب لابن نے یعقوب کو جواب دِیا کہ یہ بیٹیاں میری
اور یہ لڑکے بھی میرے اور یہ بھیڑ بکریاں بھی میری ہیں بلکہ جو
کُچھ تُجھے دِکھائی دیتا ہے وہ سب میرا ہی ہے۔ سو مَیں آج
کے دِن اپنی ہی بیٹیوں سے یا اُنکے لڑکوں سے جو اُنکے
۴۴ ہوئے کیا کر سکتا ہُوں؟ ؎ پس اب آ کہ مَیں اور تُو دونوں
مِل کر آپس میں ایک عہد باندھیں اور وُہی میرے اور تیرے
۴۵ درمیان گواہ رہے ؎ تب یعقوب نے ایک پتھر لیکر اُسے
۴۶ ستُون کی طرح کھڑا کیا ؎ اور یعقوب نے اپنے بھائیوں سے
کہا کہ پتھر جمع کرو۔ اُنہوں نے پتھر جمع کر کے ڈھیر لگا دِیا اور
۴۷ وہیں اُس ڈھیر کے پاس اُنہوں نے کھانا کھایا ؎ اور لابن
نے اُسکا نام یجر شاہدُوتھا اور یعقوب نے جلعاد رکھا ؎

۴۸ اور لابن نے کہا کہ یہ ڈھیر آج کے دِن میرے اور تیرے درمیان
۴۹ گواہ ہو۔ اِسی لِئے اُسکا نام جلعاد رکھا گیا ؎ اور مِصفاہ بھی
کیونکہ لابن نے کہا کہ جب ہم ایک دُوسرے سے غیر حاضِر ہوں
۵۰ تو خُداوند میرے اور تیرے بیچ نگرانی کرتا رہے ؎ اگر تُو میری بیٹیوں
کو دُکھ دے اور اُنکے سِوا اَور بیویاں کرے تو کوئی آدمی ہمارے
ساتھ نہیں ہے پر دیکھ خُدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہے ؎
۵۱ لابن نے یعقوب سے یہ بھی کہا کہ اِس ڈھیر کو دیکھ اور اِس
ستُون کو دیکھ جو مَیں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا ہے ؎
۵۲ یہ ڈھیر گواہ ہو اور یہ ستُون گواہ ہو۔ ضرر پہنچانے کے لِئے نہ تو
مَیں اِس ڈھیر سے اُدھر تیری طرف تجاوُز کروں اور نہ تُو اِس
۵۳ ڈھیر اور ستُون سے اِدھر میری طرف تجاوُز کرے ؎ ابرہام کا
خُدا اور نحُور کا خُدا اور اُنکے باپ کا خُدا ہمارے بیچ میں اِنصاف
کرے اور یعقوب نے اُس ذات کی قَسم کھائی جِسکا رُعب اُسکا
۵۴ باپ اِضحاق مانتا تھا ؎ تب یعقوب نے وہیں پہاڑ پر قُربانی
چڑھائی اور اپنے بھائیوں کو کھانے پر بُلایا اور اُنہوں نے
۵۵ کھانا کھایا اور رات پہاڑ پر کاٹی ؎ اور لابن صُبح سویرے
اُٹھا اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو چُوما اور اُنکو دُعا
باب ۳۲ ۱ دیکر روانہ ہو گیا اور اپنے مکان کو لَوٹا ؎ اور یعقوب نے
۲ بھی اپنی راہ لی اور خُدا کے فرشتے اُسے مِلے ؎ اور یعقوب
نے اُنکو دیکھ کر کہا کہ یہ خُدا کا لشکر ہے اور اُس جگہ کا نام
محنایم رکھا ؎
۳ اور یعقوب نے اپنے آگے آگے قاصدوں کو ادوم کے مُلک کو
جو شعیر کی سرزمین میں ہے اپنے بھائی عیسو کے پاس بھیجا ؎
۴ اور اُنکو حُکم دِیا کہ تُم میرے خُداوند عیسو سے یہ کہنا کہ آپ کا بندہ
یعقوب کہتا ہے کہ مَیں لابن کے ہاں مُقیم تھا اور اب تک وہیں
۵ رہا ؎ اور میرے پاس گائے بَیل اور گدھے اور بھیڑ بکریاں
اور نوکر چاکر اور لَونڈیاں ہیں اور مَیں اپنے خُداوند کے پاس
۶ اِسلِئے خبر بھیجتا ہُوں کہ مُجھ پر آپ کے کرم کی نظر ہو ؎ پس قاصِد
یعقوب کے پاس لَوٹ کر آئے اور کہنے لگے کہ ہم تیرے بھائی عیسو
کے پاس گئے تھے۔ وہ چار سَو آدمیوں کو ساتھ لیکر تیری مُلاقات
۷ کو آ رہا ہے ؎ تب یعقوب نہایت ڈر گیا اور پریشان ہُؤا اور
اُس نے اپنے ساتھ کے لوگوں اور بھیڑ بکریوں اور گائے
۸ بَیلوں اور اُونٹوں کے دو غول کِئے ؎ اور سوچا کہ اگر عیسو

ایک غول پر آپڑے اور اُسے مارے تو دُوسرا غول بچ کر
۹ بھاگ جائیگا۔ اور یعقوب نے کہا اَے میرے باپ ابرہام
کے خُدا اور میرے باپ اِضحاق کے خُدا! اَے خُداوند جس
نے مُجھے یہ فرمایا کہ تُو اپنے مُلک کو اپنے رِشتہ داروں کے
۱۰ پاس لَوٹ جا اور مَیں تیرے ساتھ بھلائی کرُونگا۔ مَیں تیری
سب رحمتوں اور وفاداری کے مقابلہ میں جو تُو نے اپنے بندہ
کے ساتھ برتی ہے بالکل ہیچ ہُوں کیونکہ مَیں صرف اپنی لاٹھی
لیکر اِس یردن کے پار گیا تھا اور اب اَیسا ہُوں کہ میرے
۱۱ دو غول ہیں۔ مَیں تیری منّت کرتا ہُوں کہ مُجھے میرے بھائی
عیسو کے ہاتھ سے بچالے کیونکہ مَیں اُس سے ڈرتا ہُوں کہ
۱۲ کہیں وہ آکر مُجھے اور بچّوں کو ماں سمیت مار نہ ڈالے۔ یہ
تیرا ہی فرمان ہے کہ مَیں تیرے ساتھ ضرور بھلائی کرونگا
اور تیری نسل کو دریا کی ریت کی مانند بناؤنگا جو کثرت کے
۱۳ سبب سے گِنی نہیں جاسکتی۔ اور وہ اُس رات وہیں رہا
اور جو اُسکے پاس تھا اُس میں سے اپنے بھائی عیسو کے لئے
۱۴ یہ نذرانہ لیا۔ دو سَو بکریاں اور بیس بکرے۔ دو سَو بھیڑیں اور
۱۵ بیس مینڈھے۔ اور تیس دُودھ دینے والی اُونٹنیاں بچّوں
سمیت اور چالیس گائیں اور دس بَیل بیس گدھیاں اور
۱۶ دس گدھے۔ اور اُنکو جُدا جُدا غول کر کے نوکروں کو سَونپا
اور اُن سے کہا کہ تُم میرے آگے آگے پار جاؤ اور غولوں کو
۱۷ ذرا دُور دُور رکھنا۔ اور اُس نے سب سے اگلے غول کے
رکھوالے کو حُکم دِیا کہ جب میرا بھائی عیسو تُجھے مِلے اور تُجھ سے
پُوچھے کہ تُو کِس کا نوکر ہے اور کہاں جاتا ہے اور یہ جانور
۱۸ جو تیرے آگے آگے ہیں کِس کے ہیں؟ تو کہنا کہ یہ تیرے
خادِم یعقوب کے ہیں۔ یہ نذرانہ ہے جو میرے خُداوند عیسو
کے لئے بھیجا گیا ہے اور وہ خُود بھی ہمارے پیچھے پیچھے آرہا
۱۹ ہے۔ اور اُس نے دُوسرے اور تیسرے کو اور غولوں کے
سب رکھوالوں کو حُکم دِیا کہ جب عیسو تُمکو مِلے تو تُم یہی بات
۲۰ کہنا۔ اور یہ بھی کہنا کہ تیرا خادِم یعقوب خُود بھی ہمارے
پیچھے پیچھے آرہا ہے۔ اُس نے یہ سوچا کہ مَیں اِس نذرانہ سے
جو مُجھ سے پہلے وہاں جائیگا اُسے راضی کر لُوں۔ تب اُسکا مُنہ
۲۱ دیکھُونگا۔ شاید یُوں وہ مُجھکو قبُول کرے۔ چنانچہ وہ نذرانہ
اُسکے آگے آگے پار گیا پر وُہ خُود اُس رات اپنے ڈیرے میں رہا۔

۲۲ اور وہ اُسی رات اُٹھا اور اپنی دونوں بیویوں دونوں
لَونڈیوں اور گیارہ بیٹوں کو لیکر اُنکو یبوق کے گھاٹ سے پار
۲۳ اُتارا۔ اور اُنکو لیکر ندی پار کرایا اور اپنا سب کُچھ پار بھیج
۲۴ دِیا۔ اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور پَو پھٹنے کے وقت تک ایک شخص
۲۵ وہاں اُس سے کُشتی لڑتا رہا۔ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس
پر غالِب نہیں ہوتا تو اُسکی ران کو اندر کی طرف سے چُھؤا اور
یعقوب کی ران کی نس اُسکے ساتھ کُشتی کرنے میں چڑھ گئی۔
۲۶ اور اُس نے کہا مُجھے جانے دے کیونکہ پَو پھٹ چلی۔ یعقوب
نے کہا کہ جب تک تُو مُجھے برکت نہ دے مَیں تُجھے جانے نہیں
۲۷ دُونگا۔ تب اُس نے اُس سے پُوچھا کہ تیرا کیا نام ہے؟ اُس
۲۸ نے جواب دِیا یعقوب۔ اُس نے کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقوب
نہیں بلکہ اِسرائیل ہوگا کیونکہ تُو نے خُدا اور آدمیوں کے ساتھ
۲۹ زور آزمائی کی اور غالِب ہُؤا۔ تب یعقوب نے اُس سے کہا
کہ مَیں تیری منّت کرتا ہُوں تُو مُجھے اپنا نام بتا دے۔ اُس
نے کہا کہ تو میرا نام کیوں پُوچھتا ہے؟ اور اُس نے اُسے وہاں
۳۰ برکت دی۔ اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام فنی ایل رکھا اور
کہا کہ مَیں نے خُدا کو رُوبرو دیکھا تو بھی میری جان بچی رہی۔
۳۱ اور جب وہ فنی ایل سے گُذر رہا تھا تو آفتاب طلُوع ہُؤا اور
۳۲ وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا۔ اِسی سبب سے بنی اِسرائیل
اُس نس کو جو ران میں اندر کی طرف ہے آج تک نہیں کھاتے
کیونکہ اُس شخص نے یعقوب کی ران کی نس کو جو اندر کی طرف
سے چڑھ گئی تھی چُھو دِیا تھا۔

باب ۳۳
۱ اور یعقوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا
ہے کہ عیسو چار سَو آدمی ساتھ لِئے چلا آرہا ہے۔ تب اُس
نے لیاہ اور راخل اور دونوں لَونڈیوں کو بچّے بانٹ دِئے۔
۲ اور لَونڈیوں اور اُنکے بچّوں کو سب سے آگے اور لیاہ اور اُسکے
بچّوں کو پیچھے اور راخل اور یُوسف کو سب سے پیچھے رکھا۔
۳ اور وہ خُود اُنکے آگے آگے چلا اور اپنے بھائی کے پاس پہُنچتے
۴ پہُنچتے سات بار زمین تک جُھکا۔ اور عیسو اُس سے مِلنے
کو دَوڑا اور اُس سے بغلگیر ہُؤا اور اُسے گلے لگایا اور چُوما
۵ اور وہ دونوں روئے۔ پھر اُس نے آنکھیں اُٹھائیں اور
عورتوں اور بچّوں کو دیکھا اور کہا کہ یہ تیرے ساتھ کَون ہیں؟
اُس نے کہا یہ وہ بچّے ہیں جو خُدا نے تیرے خادِم کو عنایت

۶ کِئے ہیں ○ تب لَونڈیاں اور اُنکے بچّے نزدیک آئے اور
۷ اپنے آپ کو جُھکایا ○ پھر لیاہ اپنے بچّوں کے ساتھ نزدیک
آئی اور وہ جُھکے ۔ آخر کو یُوسف اور راخل پاس آئے اور
۸ اُنہوں نے اپنے آپ کو جُھکایا ○ پھر اُس نے کہا کہ اُس بڑے
غول سے جو مجھے مِلا تیرا کیا مطلب ہے ؟ اُس نے کہا یہ کہ
۹ مَیں اپنے خُداوند کی نظر میں مقبُول ٹھہرُوں ○ تب عیسو نے
کہا میرے پاس بہت ہے ۔ سو اَے میرے بھائی جو تیرا ہے
۱۰ وہ تیرا ہی رہے ○ یعقوب نے کہا نہیں اگر مجھ پر تیرے کرم
کی نظر ہُوئی ہے تو میرا نذرانہ میرے ہاتھ سے قبُول کر کیونکہ
مَیں نے تو تیرا مُنہ اَیسا دیکھا جیسا کوئی خُدا کا مُنہ دیکھتا ہے
۱۱ اور تُو مُجھ سے راضی ہُؤا ○ سو میرا نذرانہ جو تیرے حضور پیش
ہُؤا اُسے قبُول کر لے کیونکہ خُدا نے مجھ پر بڑا فضل کیا ہے
اور میرے پاس سب کُچھ ہے ۔ غرض اُس نے اُسے مجبُور کیا
۱۲ تب اُس نے اُسے لے لیا ○ اور اُس نے کہا کہ اب ہم کُوچ
۱۳ کریں اور چل پڑیں اور مَیں تیرے آگے آگے ہو لُونگا ○ اُس نے
اُسے جواب دِیا میرا خُداوند جانتا ہے کہ میرے ساتھ نازک بچّے
اور دُودھ پِلانے والی بھیڑ بکریاں اور گائیں ہیں ۔ اگر اُنکو
ایک دِن بھی حد سے زیادہ ہنکائیں تو سب بھیڑ بکریاں مر
۱۴ جائینگی ○ سو میرا خُداوند اپنے خادِم سے پیشتر روانہ ہو جائے
اور مَیں چَوپایوں اور بچّوں کی رفتار کے مُطابِق آہستہ آہستہ
۱۵ چلتا ہُؤا اپنے خُداوند کے پاس شعیر میں آجاؤُنگا ○ تب عیسو
نے کہا کہ مرضی ہو تو مَیں جو لوگ میرے ہمراہ ہیں اُن میں سے
تھوڑے تیرے ساتھ چھوڑتا جاؤُں ۔ اُس نے کہا اِسکی کیا
ضرورت ہے ؟ میرے خُداوند کی نظرِ کرم میرے لِئے کافی ہے ○
۱۶ ۱۷ تب عیسو اُسی روز اُلٹے پاؤں شعیر کو لَوٹا ○ اور یعقوب
سفر کرتا ہُؤا سُکات میں آیا اور اپنے لِئے ایک گھر بنایا اور
اپنے چَوپایوں کے لِئے جھونپڑے کھڑے کِئے ۔ اِسی سبب
سے اِس جگہ کا نام سُکات پڑ گیا ○
۱۸ اور یعقوب جب فدّان ارام سے چلا تو مُلکِ کنعان کے
ایک شہر سِکم کے نزدیک صحیح و سلامت پہنچا اور اُس شہر
۱۹ کے سامنے اپنے ڈیرے لگائے ○ اور زمین کے جس قطعہ
پر اُس نے اپنا خیمہ کھڑا کیا تھا اُسے اُس نے سِکم کے باپ
۲۰ حمور کے لڑکوں سے چاندی کے سَو سِکّے دیکر خرید لیا ○ اور
اُس نے وہاں ایک مذبح بنایا اور اُسکا نام ایل اِلٰہِ اِسرائیل
رکھّا ○
باب ۳۴ ۱ اور لیاہ کی بیٹی دِینہ جو یعقوب سے اُسکے پیدا ہُوئی تھی
۲ اُس مُلک کی لڑکیوں کے دیکھنے کو باہر گئی ○ تب اُس مُلک
کے امیر حوّی حمور کے بیٹے سِکم نے اُسے دیکھا اور اُسے لے جا کر
۳ اُسکے ساتھ مباشرت کی اور اُسے ذلیل کیا ○ اور اُسکا دِل یعقوب
کی بیٹی دِینہ سے لگ گیا اور اُس نے اُس لڑکی سے عِشق
۴ میں میٹھی میٹھی باتیں کیں ○ اور سِکم نے اپنے باپ حمور سے
۵ کہا کہ اِس لڑکی کو میرے لِئے بیاہ لا دے ○ اور یعقوب کو معلوم
ہُؤا کہ اُس نے اُسکی بیٹی دِینہ کو بے حُرمت کیا ہے پر اُسکے
بیٹے چَوپایوں کے ساتھ جنگل میں تھے سو یعقوب اُنکے آنے
۶ تک چُپکا رہا ○ تب سِکم کا باپ حمور نِکل کر یعقوب سے بات
۷ چیت کرنے کو اُسکے پاس گیا ○ اور یعقوب کے بیٹے یہ بات
سُنتے ہی جنگل سے آئے ۔ یہ مرد بڑے رنجیدہ اور غضبناک
تھے کیونکہ اُس نے جو یعقوب کی بیٹی سے مباشرت کی تو
بنی اِسرائیل میں اَیسا مکروہ فعل کیا جو ہرگز مُناسب نہ
۸ تھا ○ تب حمور اُن سے کہنے لگا کہ میرا بیٹا سِکم تُمہاری بیٹی
۹ کو دِل سے چاہتا ہے ۔ اُسے اُسکے ساتھ بیاہ دو ○ ہم سے
سمدھیانہ کر لو ۔ اپنی بیٹیاں ہمکو دو اور ہماری بیٹیاں
۱۰ آپ لو ○ تو تُم ہمارے ساتھ بسے رہو گے اور یہ مُلک تُمہارے
سامنے ہے ۔ اِس میں بُود و باش اور تجارت کرنا اور اپنی
۱۱ اپنی جایدادیں کھڑی کر لینا ○ اور سِکم نے اِس لڑکی کے
باپ اور بھائیوں سے کہا کہ مُجھ پر بس تُمہارے کرم کی نظر
۱۲ ہو جائے پھر جو کُچھ تُم مُجھ سے کہو گے مَیں دُونگا ○ مَیں تُمہارے
کہنے کے مُطابِق جتنا مَہر اور جہیز تُم مُجھ سے طلب کرو دُونگا
۱۳ لیکن لڑکی کو مُجھ سے بیاہ دو ○ تب یعقوب کے بیٹوں نے
اِس سبب سے کہ اُس نے اُنکی بہن دِینہ کو بے حُرمت کیا تھا
۱۴ رِیا سے سِکم اور اُسکے باپ حمور کو جواب دِیا ○ اور کہنے لگے
کہ ہم یہ نہیں کر سکتے کہ نامختُون مرد کو اپنی بہن دیں کیونکہ
۱۵ اِس میں ہماری بڑی رُسوائی ہے ○ لیکن جیسے ہم ہیں
اگر تُم وَیسے ہی ہو جاؤ کہ تُمہارے ہر مرد کا ختنہ کر دیا جائے
۱۶ تو ہم راضی ہو جائینگے ○ اور ہم اپنی بیٹیاں تُمہیں دینگے
اور تُمہاری بیٹیاں لینگے اور تُمہارے ساتھ رہینگے اور ہم

۱۷ سب ایک قوم ہو جائینگے ؀ اور اگر تُم ختنہ کرانے کے لِئے
۱۸ ہماری بات نہ مانو تو ہم اپنی لڑکی لیکر چلے جائینگے ؀ اُنکی
۱۹ باتیں حمور اور اُسکے بیٹے سِکم کو پسند آئیں ؀ اور اُس
جوان نے اِس کام میں تاخیر نہ کی کیونکہ اُسے یعقوب کی
بیٹی کا اِشتیاق تھا اور وہ اپنے باپ کے سارے گھرانے
۲۰ میں سب سے مُعزّز تھا ؀ پِھر حمور اور اُسکا بیٹا سِکم اپنے
شہر کے پھاٹک پر گئے اور اپنے شہر کے لوگوں سے یُوں
۲۱ گفتگو کرنے لگے کہ ؀ یہ لوگ ہم سے میل جول رکھتے ہیں۔
بس وہ اِس مُلک میں رہ کر سوداگری کریں کیونکہ اِس مُلک
میں اُنکے لِئے بہت گُنجایش ہے اور ہم اُنکی بیٹیاں بیاہ
۲۲ لیں اور اپنی بیٹیاں اُنکو دیں ؀ اور وہ بھی ہمارے ساتھ
رہنے اور ایک قوم بن جانے کو راضی ہیں مگر فقط اِس شرط
پر کہ ہم میں سے ہر مرد کا ختنہ کیا جائے جیسے اُنکا ہُؤا ہے ؀
۲۳ کیا اُنکے چوپائے اور مال اور سب جانور ہمارے نہ ہو جائینگے؟
۲۴ ہم فقط اُنکی مان لیں اور وہ ہمارے ساتھ رہنے لگینگے ؀ تب
اُن سبھوں نے جو اُسکے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے
تھے حمور اور اُسکے بیٹے سِکم کی بات مانی اور جِتنے اُسکے شہر
کے پھاٹک سے آمد و رفت کرتے تھے اُن میں سے ہر مرد
۲۵ نے ختنہ کرایا ؀ اور تیسرے دِن جب وہ درد میں مُبتلا تھے
تو یُوں ہُؤا کہ یعقوب کے بیٹوں میں سے دِینہ کے دو بھائی
شمعون اور لاوی اپنی اپنی تلوار لے کر ناگہان شہر پر
۲۶ آ پڑے اور سب مردوں کو قتل کیا ؀ اور حمور اور اُسکے
بیٹے سِکم کو بھی تلوار سے قتل کر ڈالا اور سِکم کے گھر سے
۲۷ دِینہ کو نکال لے گئے ؀ اور یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے
اور شہر کو لُوٹا اِسلئے کہ اُنہوں نے اُنکی بہن کو بے حُرمت کیا
۲۸ تھا ؀ اُنہوں نے اُنکی بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور
۲۹ گدھے اور جو کُچھ شہر اور کھیت میں تھا لے لیا ؀ اور اُنکی سب
دَولت لُوٹی اور اُنکے بچّوں اور بیویوں کو اسیر کر لیا اور جو
۳۰ کُچھ گھر میں تھا سب لُوٹ گھسُوٹ کر لیگئے ؀ تب یعقوب
نے شمعون اور لاوی سے کہا کہ تُم نے مُجھے کُڑھایا کیونکہ
تُم نے مُجھے اِس مُلک کے باشندوں یعنی کنعانیوں اور
فرزّیوں میں نفرت انگیز بنا دیا کیونکہ میرے ساتھ تو تھوڑے
ہی آدمی ہیں۔ سو وہ مِل کر میرے مُقابلہ کو آئینگے اور مُجھے

قتل کر دینگے اور مَیں اپنے گھرانے سمیت برباد ہو جاؤُنگا ؀
۳۱ اُنہوں نے کہا تو کیا اُسے مُناسب تھا کہ وہ ہماری بہن
کے ساتھ کسبی کی طرح برتاؤ کرتا؟ ؀
۳۵ ب ۱ اور خُدا نے یعقوب سے کہا کہ اُٹھ بیت ایل کو جا اور وہیں
رہ اور وہاں خُدا کے لِئے جو تُجھے اُس وقت دِکھائی دِیا جب
تُو اپنے بھائی عیسَو کے پاس سے بھاگا جا رہا تھا ایک مذبح
۲ بنا ؀ تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ساتھیوں
سے کہا کہ بیگانہ دیوتاؤں کو جو تُمہارے درمیان ہیں دُور کرو
۳ اور طہارت کر کے اپنے کپڑے بدل ڈالو ؀ اور آؤ ہم روانہ
ہوں اور بیت ایل کو جائیں۔ وہاں مَیں خُدا کے لِئے جِس
نے میری تنگی کے دِن میری دُعا قبول کی اور جِس راہ میں
۴ مَیں چلا میرے ساتھ رہا مذبح بناؤُنگا ؀ تب اُنہوں نے
سب بیگانہ دیوتاؤں کو جو اُنکے پاس تھے اور مُندروں کو
جو اُنکے کانوں میں تھے یعقوب کو دیدیا اور یعقوب نے اُنکو
اُس بلُوط کے درخت کے نیچے جو سِکم کے نزدیک تھا دبا
۵ دِیا ؀ اور اُنہوں نے کُوچ کیا اور اُنکے آس پاس کے
شہروں پر اَیسا بڑا خوف چھایا ہُؤا تھا کہ اُنہوں نے
۶ یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا ؀ اور یعقوب اُن سب لوگوں
سمیت جو اُسکے ساتھ تھے لُوز پہنچا۔ بیت ایل یہی ہے
۷ اور مُلکِ کنعان میں ہے ؀ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا
اور اُس مقام کا نام ایل بیت ایل رکھا کیونکہ جب وہ اپنے
بھائی کے پاس سے بھاگا جا رہا تھا تو خُدا وہیں اُس پر
۸ ظاہر ہُؤا تھا ؀ اور ربقہ کی دایہ دبورہ مر گئی اور وہ بیت ایل
کی اُترائی میں بلُوط کے درخت کے نیچے دفن ہُوئی اور اُس
بلُوط کا نام الّون بکُوت رکھا گیا ؀
۹ اور یعقوب کے فدّان ارام سے آنے کے بعد خُدا اُسے
۱۰ پِھر دِکھائی دِیا اور اُسے برکت بخشی ؀ اور خُدا نے اُسے کہا
کہ تیرا نام یعقوب ہے۔ تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہا جائیگا
بلکہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا۔ سو اُس نے اُسکا نام اِسرائیل
۱۱ رکھا ؀ پِھر خُدا نے اُسے کہا کہ مَیں خدایِ قادرِ مُطلق ہُوں۔
تُو برومند ہو اور بہت ہو جا۔ تُجھ سے ایک قوم بلکہ قوموں
کے جتھے پیدا ہونگے اور بادشاہ تیرے صُلب سے نکلینگے ؀
۱۲ اور یہ مُلک جو مَیں نے ابرہام اور اِضحاق کو دِیا ہے سو تُجھ کو

۱۳ دُونگا اور تیرے بعد تیری نسل کو بھی یہی مُلک دُونگا ۝ اور
خُدا جس جگہ اُس سے ہمکلام ہُؤا وہیں سے اُسکے پاس سے
۱۴ اُوپر چلا گیا ۝ تب یعقوب نے اُس جگہ جہاں وہ اُس سے
ہمکلام ہُؤا پتھر کا ایک ستُون کھڑا کیا اور اُس پر تپاوَن
۱۵ کِیا اور تیل ڈالا ۝ اور یعقوب نے اُس مقام کا نام جہاں
۱۶ خُدا اُس سے ہمکلام ہُؤا بیت ایل رکھا ۝ اور وہ بیت ایل
سے چلے اور افرات تھوڑی ہی دُور رہ گیا تھا کہ راخل کے
۱۷ دردِ زِہ لگا اور وضعِ حمل میں نہایت دِقّت ہُوئی ۝ اور جب
وہ سخت درد میں مُبتلا تھی تو دائی نے اُس سے کہا ڈر
۱۸ مت۔ اب کے بھی تیرے بیٹا ہی ہوگا ۝ اور یُوں ہُؤا کہ
اُس نے مرتے مرتے اُسکا نام بِنُوؔنی رکھا اور مر گئی پر
۱۹ اُسکے باپ نے اُسکا نام بِنیمین رکھا ۝ اور راخل مر گئی
۲۰ اور افرات یعنی بیت لحم کے راستہ میں دفن ہُوئی ۝ اور
یعقوب نے اُسکی قبر پر ایک ستُون کھڑا کر دیا۔ راخل
۲۱ کی قبر کا یہ ستُون آج تک مَوجُود ہے ۝ اور اسرائیل
آگے بڑھا اور عِدر کے بُرج کی پرلی طرف اپنا ڈیرا لگایا ۝
۲۲ اور اسرائیل کے اُس مُلک میں رہتے ہُوئے یُوں ہُؤا کہ
رُوبن نے جا کر اپنے باپ کی حرم بِلہاہ سے مباشرت کی
اور اسرائیل کو یہ معلوم ہو گیا۔
۲۳ اُس وقت یعقوب کے بارہ بیٹے تھے ۝ لیاہ کے
بیٹے یہ تھے۔ رُوبن یعقوب کا پہلوٹھا اور شمعون اور لاوی
۲۴ اور یہُوداہ اور اشکار اور زبُولُون ۝ اور راخل کے بیٹے
۲۵ یُوسف اور بنیمین تھے ۝ اور راخل کی لونڈی بِلہاہ کے
۲۶ بیٹے دان اور نفتالی تھے ۝ اور لیاہ کی لونڈی زِلفہ کے
بیٹے جد اور آشر تھے۔ یہ سب یعقوب کے بیٹے ہیں جو فدّان
۲۷ ارام میں پیدا ہُوئے ۝ اور یعقوب ممرے میں جو قریت اربع
یعنی حبرُون ہے جہاں ابرہام اور اضحاق نے ڈیرا کیا تھا اپنے
۲۸ باپ اضحاق کے پاس آیا ۝ اور اضحاق ایک سَو اسّی برس
۲۹ کا ہُؤا ۝ تب اضحاق نے دم چھوڑ دیا اور وفات پائی اور
بُوڑھا اور پُوری عُمر کا ہو کر اپنے لوگوں میں جا مِلا اور اُسکے
بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے دفن کیا ۝

باب ۳۶ ۱ اور عیسو یعنی ادوم کا نسب نامہ یہ ہے ۝ عیسو کنعانی
۲ لڑکیوں میں سے حِتّی ایلون کی بیٹی عدہ کو اور حوّی صبعون

کی نواسی اور عنہ کی بیٹی اُہلیبامہ کو ۝ اور اسمٰعیل کی بیٹی ۳
اور نبایوت کی بہن بشامہ کو بیاہ لایا ۝ اور عیسو سے عدہ ۴
کے الیفز پیدا ہُؤا اور بشامہ کے رعوایل پیدا ہُؤا ۝ اور ۵
اُہلیبامہ کے یعوس اور یعلام اور قورح پیدا ہُوئے۔ یہ
عیسو کے بیٹے ہیں جو مُلکِ کنعان میں پیدا ہُوئے ۝ اور عیسو ۶
اپنی بیویوں اور بیٹے بیٹیوں اور اپنے گھر کے سب نوکر چاکروں
اور اپنے چوپایوں اور تمام جانوروں اور اپنے سب مال
اسباب کو جو اُس نے مُلکِ کنعان میں جمع کیا تھا لیکر اپنے
بھائی یعقوب کے پاس سے ایک دُوسرے مُلک کو چلا گیا ۝
کیونکہ اُنکے پاس اِس قدر سامان ہو گیا تھا کہ وہ ایک جگہ رہ ۷
نہیں سکتے تھے اور اُنکے چوپایوں کی کثرت کے سبب سے
اُس زمین میں جہاں اُنکا قیام تھا گُنجایش نہ تھی ۝ پس عیسو ۸
جسے ادوم بھی کہتے ہیں کوہِ شعیر میں رہنے لگا ۝ اور عیسو کا ۹
جو کوہِ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہے یہ نسب نامہ ہے ۝ عیسو ۱۰
کے بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ الیفز عیسو کی بیوی عدہ کا بیٹا
اور رعوایل عیسو کی بیوی بشامہ کا بیٹا ۝ الیفز کے بیٹے ۱۱
تیمان اور اومر اور صفو اور جعتام اور قنز تھے ۝ اور تمنع عیسو ۱۲
کے بیٹے الیفز کی حرم تھی اور الیفز سے اُسکے عمالیق پیدا ہُؤا
سو عیسو کی بیوی عدہ کے بیٹے یہ تھے ۝ رعوایل کے بیٹے یہ ۱۳
ہیں۔ نحت اور زارح اور سمہ اور مزہ۔ یہ عیسو کی بیوی بشامہ
کے بیٹے تھے ۝ اور اُہلیبامہ کے بیٹے جو عنہ کی بیٹی صبعون ۱۴
کی نواسی اور عیسو کی بیوی تھی یہ ہیں۔ عیسو سے اُسکے یعوس
اور یعلام اور قورح پیدا ہوئے ۝ اور عیسو کی اَولاد میں جو ۱۵
رئیس تھے سو یہ ہیں۔ عیسو کے پہلوٹھے بیٹے الیفز کی اَولاد
میں رئیس تیمان رئیس اومر رئیس صفو رئیس قنز ۝
رئیس قورح رئیس جعتام رئیس عمالیق۔ یہ وہ رئیس ہیں ۱۶
جو الیفز سے مُلکِ ادوم میں پیدا ہُوئے اور عدہ کے فرزند تھے ۝
اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یہ ہیں۔ رئیس نحت رئیس زارح ۱۷
رئیس سمہ رئیس مزہ۔ یہ وہ رئیس ہیں جو رعوایل سے مُلکِ
ادوم میں پیدا ہُوئے اور عیسو کی بیوی بشامہ کے فرزند تھے ۝
اور عیسو کی بیوی اُہلیبامہ کی اَولاد یہ ہیں رئیس یعوس رئیس ۱۸
یعلام رئیس قورح۔ یہ وہ رئیس ہیں جو عیسو کی بیوی اُہلیبامہ
بنت عنہ کے فرزند تھے ۝ سو عیسو یعنی ادوم کی اَولاد اور ۱۹

اُنکے رئیس یہ ہیں ؃
۲۰ اور شعیر حوری کے بیٹے جو اُس مُلک کے باشندے تھے
۲۱ یہ ہیں ۔ لوطان اور سوبل اور صبعون اور عنہ ؃ اور دیسون
اور ایصر اور دیسان ۔ بنی شعیر میں سے جو حوری رئیس
۲۲ مُلکِ ادوم میں ہُوئے یہ ہیں ؃ حوری اور ہیمام لوطان کے
۲۳ بیٹے اور تمنع لوطان کی بہن تھی ؃ اور یہ سوبل کے بیٹے
ہیں ۔ علوان اور مانحت اور عیبال اور سفو اور اونام ؃
۲۴ اور صبعون کے بیٹے یہ ہیں ۔ آیہ اور عنہ ۔ یہ وہ عنہ ہے
جِسے اپنے باپ کے گدھوں کو بیابان میں چراتے وقت گرم
۲۵ چشمے مِلے ؃ اور عنہ کی اَولاد یہ ہے دیسون اور اُہلیبامہ
۲۶ بنت عنہ ؃ اور دیسون کے بیٹے یہ ہیں حمدان اور اشبان
۲۷ اور یِتران اور کِران ؃ یہ ایصر کے بیٹے ہیں بلہان اور
۲۸ زعوان اور عقان ؃ دیسان کے بیٹے یہ ہیں عُوض اور
۲۹ اران ؃ جو حوریوں میں سے رئیس ہُوئے وہ یہ ہیں ۔
رئیس لوطان رئیس سوبل رئیس صبعون رئیس عنہ ؃
۳۰ رئیس دیسون رئیس ایصر رئیس دیسان ۔ یہ اُن حوریوں
کے رئیس ہیں جو مُلکِ شعیر میں تھے ؃
۳۱ یہی وہ بادشاہ ہیں جو مُلکِ ادوم پر پیشتر اُس سے
۳۲ کہ اِسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو مُسلط تھے ؃ بالع بن بعور
ادوم میں ایک بادشاہ تھا اور اُسکے شہر کا نام دنہابا تھا ؃
۳۳ بالع مر گیا اور یوباب بن زارح جو بُصراہی تھا اُسکی جگہ
۳۴ بادشاہ ہُوا ؃ پھر یوباب مر گیا اور حُشیم جو تیمانیوں کے
۳۵ مُلک کا باشندہ تھا اُسکا جانشین ہُوا ؃ اور حُشیم مر گیا اور
ہدد بن بدد جس نے موآب کے میدان میں مِدیانیوں کو مارا
۳۶ اُسکا جانشین ہُوا اور اُسکے شہر کا نام عویت تھا ؃ اور ہدد
۳۷ مر گیا اور شملہ جو مسرقہ کا تھا اُسکا جانشین ہُوا ؃ اور شملہ مر گیا
اور ساؤل اُسکا جانشین ہُوا ۔ یہ رحوبوت کا تھا جو دریای فرات
۳۸ کے برابر ہے ؃ اور ساؤل مر گیا اور بعل حنان بن عکبور اُسکا
۳۹ جانشین ہُوا ؃ اور بعل حنان بن عکبور مر گیا اور حدر اُسکا
جانشین ہُوا اور اُسکے شہر کا نام پاؤ اور اُسکی بیوی کا نام
مہیطب ایل تھا جو مطرد کی بیٹی اور میضاہاب کی نواسی
۴۰ تھی ؃ پس عیسو کے رئیسوں کے نام اُنکے خاندانوں
اور مقاموں اور ناموں کے موافق یہ ہیں ۔ رئیس تمنع

۴۱ رئیس علوہ رئیس یتیت ؃ رئیس اُہلیبامہ رئیس ایلہ
۴۲ رئیس فینون ؃ رئیس قنز رئیس تیمان رئیس مِبصار ؃
۴۳ رئیس مجدی ایل ۔ رئیس عرام ۔ ادوم کے رئیس یہی ہیں
جن کے نام اُنکے مقبوضہ مُلک میں اُنکے مسکن کے مُطابق
دِئے گئے ہیں ۔ یہ حال ادومیوں کے باپ عیسو کا ہے ؃
باب ۳۷ ۱ اور یعقوب مُلکِ کنعان میں رہتا تھا جہاں اُسکا باپ
۲ مُسافر کی طرح رہا تھا ؃ یعقوب کی نسل کا حال یہ ہے کہ
یوسف سترہ برس کی عُمر میں اپنے بھائیوں کے ساتھ بھیڑ
بکریاں چرایا کرتا تھا ۔ یہ لڑکا اپنے باپ کی بیویوں بلہاہ اور
زلفہ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا اور وہ اُنکے بُرے کاموں
۳ کی خبر باپ تک پہنچا دیتا تھا ؃ اور اِسرائیل یوسف کو اپنے
سب بیٹوں سے زیادہ پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُسکے بڑھاپے
کا بیٹا تھا اور اُس نے اُسے ایک بوقلمون قبا بھی بنوا دی ؃
۴ اور اُسکے بھائیوں نے دیکھا کہ اُنکا باپ اُسکے سب بھائیوں
سے زیادہ اُسی کو پیار کرتا ہے ۔ سو وہ اُس سے بُغض رکھنے
۵ لگے اور ٹھیک طور سے بات بھی نہیں کرتے تھے ؃ اور یوسف
نے ایک خواب دیکھا جِسے اُس نے اپنے بھائیوں کو بتایا
۶ تو وہ اُس سے اَور بھی بُغض رکھنے لگے ؃ اور اُس نے اُن
۷ سے کہا ذرا وہ خواب تو سُنو جو مَیں نے دیکھا ہے ؃ ہم کھیت میں
پُولے باندھتے تھے اور کیا دیکھتا ہُوں کہ میرا پُولا اُٹھا اور
سیدھا کھڑا ہو گیا اور تُمہارے پُولوں نے میرے پُولے کو
۸ چاروں طرف سے گھیر لیا اور اُسے سجدہ کیا ؃ تب اُسکے
بھائیوں نے اُس سے کہا کہ کیا تُو سچ مچ ہم پر سلطنت کریگا یا
ہم پر تیرا تسلُّط ہوگا ؟ اور اُنہوں نے اُسکے خوابوں اور اُسکی
باتوں کے سبب سے اُس سے اَور بھی زیادہ بُغض رکھا ؃
۹ پھر اُس نے دُوسرا خواب دیکھا اور اپنے بھائیوں کو بتایا ۔
اُس نے کہا دیکھو مُجھے ایک اَور خواب دِکھائی دیا ہے کہ
۱۰ سُورج اور چاند اور گیارہ ستاروں نے مُجھے سجدہ کیا ؃ اور
اُس نے اِسے اپنے باپ اور بھائیوں دونوں کو بتایا ۔ تب
اُسکے باپ نے اُسے ڈانٹا اور کہا کہ یہ خواب کیا ہے جو تُو نے
دیکھا ہے ؟ کیا مَیں اور تیری ماں اور تیرے بھائی سچ مچ
۱۱ تیرے آگے زمین پر جُھک کر تُجھے سجدہ کرینگے ؟ ؃ اور اُسکے
بھائیوں کو اُس سے حسد ہو گیا لیکن اُسکے باپ نے یہ

۱۲ بات یاد رکھی ○ اور اُسکے بھائی اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں
۱۳ چرانے سِکم کو گئے ○ تب اِسرائیل نے یُوسف سے کہا تیرے
بھائی سِکم میں بھیڑ بکریوں کو چرا رہے ہونگے۔ سو آ کہ میں
تجھے اُنکے پاس بھیجوں۔ اُس نے اُس سے کہا مَیں تیار ہُوں ○
۱۴ تب اُس نے کہا تُو جا کر دیکھ کہ تیرے بھائیوں کا اور بھیڑ
بکریوں کا کیا حال ہے اور آکر مجھے خبر دے۔ سو اُس نے
۱۵ اُسے حبرُون کی وادی سے بھیجا اور وہ سِکم میں آیا ○ اور
ایک شخص نے اُسے میدان میں اِدھر اُدھر آوارہ پھرتے پایا۔
یہ دیکھ کر اُس شخص نے اُس سے پُوچھا کہ تُو کیا ڈھونڈتا ہے؟ ○
۱۶ اُس نے کہا مَیں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈتا ہُوں ذرا مجھے
۱۷ بتا دے کہ وہ بھیڑ بکریوں کو کہاں چرا رہے ہیں ○ اُس
شخص نے کہا وہ یہاں سے چلے گئے کیونکہ مَیں نے اُنکو یہ
کہتے سُنا کہ چلو ہم دُوتین کو جائیں۔ چنانچہ یُوسف اپنے
۱۸ بھائیوں کی تلاش میں چلا اور اُنکو دُوتین میں پایا ○ اور
جُوں ہی اُنہوں نے اُسے دُور سے دیکھا تو پیشتر اِس سے
۱۹ کہ وہ نزدیک پہنچے اُسکے قتل کا منصوبہ باندھا ○ اور آپس
۲۰ میں کہنے لگے دیکھو خوابوں کا دیکھنے والا آرہا ہے ○ آؤ اب
ہم اُسے مار ڈالیں اور کسی گڑھے میں ڈال دیں اور یہ کہدینگے
کہ کوئی بُرا درِندہ اُسے کھا گیا۔ پھر دیکھینگے کہ اُسکے خوابوں
۲۱ کا انجام کیا ہونا ہے ○ تب رُوبِن نے یہ سُن کر اُسے اُنکے
۲۲ ہاتھوں سے بچایا اور کہا ہم اُسکی جان نہ لیں ○ اور رُوبِن
نے اُن سے یہ بھی کہا کہ خُون نہ بہاؤ بلکہ اُسے اِس گڑھے
میں جو بیابان میں ہے ڈالدو لیکن اُس پر ہاتھ نہ اُٹھاؤ۔
وہ چاہتا تھا کہ اُسے اُنکے ہاتھ سے بچا کر اُسکے باپ کے
۲۳ پاس سلامت پہنچا دے ○ اور یُوں ہُؤا کہ جب یُوسف اپنے
بھائیوں کے پاس پہنچا تو اُنہوں نے اُسکی بُوقلمُون قبا
۲۴ کو جو وہ پہنے تھا اُتار لیا ○ اور اُسے اُٹھا کر گڑھے میں
ڈالدیا۔ وہ گڑھا سُوکھا تھا۔ اُس میں ذرا بھی پانی نہ تھا ○
۲۵ اور وہ کھانا کھانے بیٹھے اور آنکھ اُٹھائی تو دیکھا کہ اِسمعیلیوں
کا ایک قافلہ جِلعاد سے آرہا ہے اور گرم مصالح اور روغنِ
بلسان اور مُر اُونٹوں پر لادے ہُوئے مصر کو لِئے جا رہا ہے ○
۲۶ تب یہُوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اگر ہم اپنے بھائی
کو مار ڈالیں اور اُسکا خُون چھپائیں تو کیا نفع ہوگا؟ ○

آؤ اُسے اِسمعیلیوں کے ہاتھ بیچ ڈالیں کہ ہمارا ہاتھ اُس پر ۲۷
نہ اُٹھے کیونکہ وہ ہمارا بھائی اور ہمارا خُون ہے۔ اُس کے
بھائیوں نے اُسکی بات مان لی ○ پھر وہ مِدیانی سَوداگر ۲۸
اُدھر سے گذرے۔ تب اُنہوں نے یُوسف کو کھینچ کر گڑھے
سے باہر نِکالا اور اُسے اِسمعیلیوں کے ہاتھ بیس روپے کو
بیچ ڈالا اور وہ یُوسف کو مصر میں لے گئے ○ جب رُوبِن گڑھے ۲۹
پر لَوٹ کر آیا اور دیکھا کہ یُوسف اُس میں نہیں ہے تو اپنا پیراہن
چاک کِیا ○ اور اپنے بھائیوں کے پاس اُلٹا پھرا اور کہنے لگا ۳۰
کہ لڑکا تو وہاں نہیں ہے۔ اب مَیں کہاں جاؤُں؟ ○ پھر ۳۱
اُنہوں نے یُوسف کی قبا لیکر اور ایک بکرا ذبح کر کے اُسے
اُسکے خُون میں تر کِیا ○ اور اُنہوں نے اُس بُوقلمُون قبا کو ۳۲
بِھجوا دِیا۔ سو وہ اُسے اُنکے باپ کے پاس لے آئے اور کہا کہ
ہم کو یہ چیز پڑی مِلی۔ اب تُو پہچان کہ یہ تیرے بیٹے کی قبا ہے
یا نہیں؟ ○ اور اُس نے اُسے پہچان لیا اور کہا کہ یہ تو میرے ۳۳
بیٹے کی قبا ہے۔ کوئی بُرا درِندہ اُسے کھا گیا ہے۔ یُوسف
بیشک پھاڑا گیا ○ تب یعقوب نے اپنا پیراہن چاک کِیا اور ۳۴
ٹاٹ اپنی کمر سے لپیٹا اور بہت دِنوں تک اپنے بیٹے کے
لِئے ماتم کرتا رہا ○ اور اُسکے سب بیٹے بیٹیاں اُسے تسلّی ۳۵
دینے جاتے تھے پر اُسے تسلّی نہ ہوتی تھی۔ وہ یِہی کہتا رہا کہ
مَیں تو ماتم ہی کرتا ہُؤا قبر میں اپنے بیٹے سے جا مِلُونگا۔ سو
اُسکا باپ اُسکے لِئے روتا رہا ○ اور مِدیانیوں نے اُسے مصر ۳۶
میں فوطیفار کے ہاتھ جو فرعون کا ایک حاکم اور جلوداروں
کا سردار تھا بیچا ○

اُنہی دِنوں میں اَیسا ہُؤا کہ یہُوداہ اپنے بھائیوں سے ۳۸ باب ۱
جُدا ہو کر ایک عدُلّامی آدمی کے پاس جِسکا نام حِیرہ تھا گیا ○
اور یہُوداہ نے وہاں سُوع نام کِسی کنعانی کی بیٹی کو دیکھا ۲
اور اُس سے بیاہ کر کے اُسکے پاس گیا ○ وہ حامِلہ ہوئی اور ۳
اُسکے ایک بیٹا ہُؤا جِسکا نام اُس نے عیر رکھا ○ اور وہ پھر ۴
حامِلہ ہُوئی اور ایک بیٹا ہُؤا اور اُسکا نام اونان رکھا ○
پھر اُسکے ایک اَور بیٹا ہُؤا اور اُسکا نام سیلہ رکھا اور یہُوداہ ۵
کزیب میں تھا جب اِس عورت کے یہ لڑکا ہُؤا ○ اور یہُوداہ ۶
اپنے پہلوٹھے بیٹے عیر کے لِئے ایک عورت بیاہ لایا جِسکا
نام تمر تھا ○ اور یہُوداہ کا پہلوٹھا بیٹا عیر خُداوند کی نگاہ میں ۷

۸ شریر تھا۔ سو خُداوند نے اُسے ہلاک کر دیا۝ تب یہوداہ نے
اونان سے کہا کہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جا اور دیور
۹ کا حق ادا کر تاکہ تیرے بھائی کے نام سے نسل چلے۝ اور
اونان جانتا تھا کہ یہ نسل میری نہ کہلائیگی۔ سو یُوں ہُؤا کہ
جب وہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جاتا تو نُطفہ کو زمین
پر گرا دیتا تھا کہ مبادا اُسکے بھائی کے نام سے نسل چلے۝
۱۰ اور اُسکا یہ کام خُداوند کی نظر میں بہت بُرا تھا اِسلئے اُس نے
۱۱ اُسے بھی ہلاک کیا۝ تب یہوداہ نے اپنی بہو تمر سے کہا کہ
میرے بیٹے سیلہ کے بالغ ہونے تک تُو اپنے باپ کے گھر بیوہ
بَیٹھی رہ کیونکہ اُس نے سوچا کہ کہیں یہ بھی اپنے بھائیوں
کی طرح ہلاک نہ ہوجائے سو تمر اپنے باپ کے گھر میں جاکر
۱۲ رہنے لگی۝ اور ایک عرصہ کے بعد ایسا ہُؤا کہ سوع کی بیٹی
جو یہوداہ کی بیوی تھی مرگئی اور جب یہوداہ کو اُسکا غم بُھولا
تو وہ اپنے عدُلامی دوست حیرہ کے ساتھ اپنی بھیڑوں کی
۱۳ پشم کے کترنے والوں کے پاس تمنت کو گیا۝ اور تمر کو یہ
خبر ملی کہ تیرا خُسر اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کے لئے تمنت
۱۴ کو جا رہا ہے۝ تب اُس نے اپنے رنڈاپے کے کپڑوں کو
اُتار پھینکا اور بُرقع اوڑھا اور اپنے کو ڈھانکا اور عینیم کے
پھاٹک کے برابر جو تمنت کی راہ پر ہے جا بَیٹھی کیونکہ اُس
نے دیکھا کہ سیلہ بالغ ہوگیا مگر یہ اُس سے بیاہی نہیں گئی۝
۱۵ یہوداہ اُسے دیکھ کر سمجھا کہ کوئی کسبی ہے کیونکہ اُس نے اپنا
۱۶ مُنہ ڈھانک رکھا تھا۝ سو وہ راستہ سے اُسکی طرف کو پھرا
اور اُس سے کہنے لگا کہ ذرا مُجھے اپنے ساتھ مباشرت کر لینے
دے کیونکہ اِسے بالکل نہیں معلوم تھا کہ وہ اِسکی بہو ہے۔
اُس نے کہا تُو مُجھے کیا دیگا تاکہ میرے ساتھ مُباشرت کرے؟۝
۱۷ اُس نے کہا مَیں ریوڑ میں سے بکری کا ایک بچّہ تُجھے بھیجدُونگا۔
اُس نے کہا کہ اُسکے بھیجنے تک تُو میرے پاس کُچھ رہن کر
۱۸ دیگا؟۝ اُس نے کہا تُجھے رہن کیا دُوں؟ اُس نے کہا
اپنی مُہر اور اپنا بازُوبند اور اپنی لاٹھی جو تیرے ہاتھ میں
ہے۔ اُس نے یہ چیزیں اُسے دیں اور اُس کے ساتھ
۱۹ مُباشرت کی اور وہ اُس سے حامِلہ ہوگئی۝ پھر وہ اُٹھ کر
۲۰ چلی گئی اور بُرقع اُتار کر رنڈاپے کا جوڑا پہن لیا۝ اور
یہوداہ نے اپنے عدُلامی دوست کے ہاتھ بکری کا بچّہ

بھیجا تاکہ اُس عورت کے پاس سے اپنا رہن واپس منگائے
پر وہ عورت اُسے نہ ملی۝ تب اُس نے اُس جگہ کے ۲۱
لوگوں سے پُوچھا کہ وہ کسبی جو عینیم میں راستہ کے برابر
بَیٹھی تھی کہاں ہے؟ اُنہوں نے کہا یہاں کوئی کسبی نہ
تھی۝ تب اُس نے یہوداہ کے پاس لَوٹ کر اُسے بتایا کہ ۲۲
وہ مُجھے نہیں ملی اور وہاں کے لوگ بھی کہتے تھے کہ وہاں
کوئی کسبی نہیں تھی۝ یہوداہ نے کہا خَیر! اُس رہن کو وُہی ۲۳
رکھے ہم تو بدنام نہ ہوں۔ مَیں نے تو بکری کا بچّہ بھیجا پر وہ
تُجھے نہیں ملی۝ اور قریباً تین مہینے کے بعد یہوداہ کو یہ خبر ۲۴
ملی کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا اور اُسے چھنالے کا حمل بھی
ہے۔ یہوداہ نے کہا کہ اُسے باہر نکال لاؤ کہ وہ جلائی جائے۝
جب اُسے باہر نکالا تو اُس نے اپنے خُسر کو کہلا بھیجا کہ میرے ۲۵
اُسی شخص کا حمل ہے جِسکی یہ چیزیں ہیں۔ سو تُو پہچان تو سہی
کہ یہ مُہر اور بازُوبند اور لاٹھی کِس کی ہے؟۝ تب یہوداہ نے ۲۶
اِقرار کیا اور کہا کہ وہ مُجھ سے زیادہ صادِق ہے کیونکہ مَیں نے
اُسے اپنے بیٹے سیلہ سے نہیں بیاہا اور وہ پھر کبھی اُسکے پاس
نہ گیا۝ اور اُسکے وضعِ حمل کے وقت معلوم ہُؤا کہ اُسکے پیٹ ۲۷
میں تُوأم ہیں۝ اور جب وہ جننے لگی تو ایک بچّے کا ہاتھ باہر ۲۸
آیا اور دائی نے پکڑ کر اُسکے ہاتھ میں لال ڈورا باندھ دیا اور
کہنے لگی کہ یہ پہلے پیدا ہُؤا۝ اور یُوں ہُؤا کہ اُس نے اپنا ہاتھ ۲۹
پھر کھینچ لیا۔ اِتنے میں اُسکا بھائی پَیدا ہوگیا۔ تب وہ دائی
بول اُٹھی کہ تُو کَیسے زبردستی نکل پڑا؟ سو اُسکا نام فارص
رکھا گیا۝ پھر اُسکا بھائی جِسکے ہاتھ میں لال ڈورا بندھا تھا ۳۰
پیدا ہُؤا اور اُسکا نام زارح رکھا گیا۝

اور یُوسف کو مصر میں لائے اور فُوطیفار مصری نے جو ۱ باب ۳۹
فرعون کا ایک حاکم اور جلوداروں کا سردار تھا اُسکو اِسمٰعیلیوں
کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لے گئے تھے خرید لیا۝ اور خُداوند ۲
یُوسف کے ساتھ تھا اور وہ اِقبالمند ہُؤا اور اپنے مصری آقا
کے گھر میں رہتا تھا۝ اور اُسکے آقا نے دیکھا کہ خُداوند اُسکے ۳
ساتھ ہے اور جِس کام کو وہ ہاتھ لگاتا ہے خُداوند اُس میں
اُسے اِقبالمند کرتا ہے۝ چنانچہ یُوسف اُسکی نظر میں مقبُول ۴
ٹھہرا اور وُہی اُسکی خِدمت کرتا تھا اور اُس نے اُسے اپنے
گھر کا مُختار بنا کر اپنا سب کُچھ اُسے سَونپ دیا۝ اور جب اُس ۵

نے اُسے گھر کا اور سارے مال کا مُختار بنایا تو خُداوند نے
اُس مصری کے گھر میں یُوسُفؔ کی خاطر برکت بخشی اور
اُسکی سب چیزوں پر جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خداوند
۶ کی برکت ہونے لگی ۝ اور اُس نے اپنا سب کُچھ یُوسُفؔ
کے ہاتھ میں چھوڑ دِیا اور سِوا روٹی کے جسے وہ کھالیتا
تھا اُسے اپنی کِسی چیز کا ہوش نہ تھا اور یُوسُفؔ خُوبصورت
۷ اور حسِین تھا ۝ اِن باتوں کے بعد یُوں ہُؤا کہ اُسکے آقا کی
بیوی کی آنکھ یُوسُفؔ پر لگی اور اُس نے اُس سے کہا کہ میرے
۸ ساتھ ہم بِستر ہو ۝ لیکن اُس نے اِنکار کِیا اور اپنے آقا کی
بیوی سے کہا کہ دیکھ میرے آقا کو خبر بھی نہیں کہ اِس گھر
میں میرے پاس کیا کیا ہے اور اُس نے اپنا سب کُچھ میرے
۹ ہاتھ میں چھوڑ دِیا ہے ۝ اِس گھر میں مُجھ سے بڑا کوئی نہیں
اور اُس نے تیرے سِوا کوئی چیز مُجھ سے باز نہیں رکھی کیونکہ
تُو اُسکی بیوی ہے سو بھلا مَیں کیوں اَیسی بڑی بدی کرُوں
۱۰ اور خُدا کا گنہگار بنُوں ؟ ۝ اور وہ ہر چند روز یُوسُفؔ کے سر
ہوتی رہی پر اُس نے اُسکی بات نہ مانی کہ اُس سے ہم بستر
۱۱ ہونے کے لِئے اُسکے ساتھ لیٹے ۝ اور ایک دِن یُوں ہُؤا کہ
وہ اپنا کام کرنے کے لِئے گھر میں گیا اور گھر کے آدمیوں میں
۱۲ سے کوئی بھی اندر نہ تھا ۝ تب اُس عورت نے اُسکا پیراہن
پکڑ کر کہا کہ میرے ساتھ ہم بِستر ہو۔ وہ اپنا پیراہن اُسکے ہاتھ
۱۳ میں چھوڑ کر بھاگا اور باہر نِکل گیا ۝ جب اُس نے دیکھا کہ
۱۴ وہ اپنا پیراہن اُسکے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگ گیا ۝ تو اُس
نے اپنے گھر کے آدمیوں کو بُلا کر اُن سے کہا کہ دیکھو وہ ایک
عِبری کو ہم سے مذاق کرنے کے لِئے ہمارے پاس لے آیا
ہے۔ یہ مُجھ سے ہم بِستر ہونے کو اندر گھُس آیا اور مَیں بلند
۱۵ آواز سے چِلاّنے لگی ۝ جب اُس نے دیکھا کہ مَیں زور زور
سے چِلاّ رہی ہُوں تو اپنا پیراہن میرے پاس چھوڑ کر بھاگا
۱۶ اور باہر نِکل گیا ۝ اور وہ اُسکا پیراہن اُسکے آقا کے گھر
۱۷ لَوٹنے تک اپنے پاس رکھے رہی ۝ تب اُس نے یہ باتیں
اُس سے کہیں کہ یہ عِبری غُلام جو تُو لایا ہے میرے پاس اندر
۱۸ گھُس آیا کہ مُجھ سے مذاق کرے ۝ جب مَیں زور زور سے
چِلاّنے لگی تو وہ اپنا پیراہن میرے ہی پاس چھوڑ کر باہر
۱۹ بھاگ گیا ۝ جب اُسکے آقا نے اپنی بیوی کی وہ باتیں جو

اُس نے اُس سے کہیں سُن لیں کہ تیرے غلام نے مُجھ سے
اَیسا اَیسا کِیا تو اُسکا غضب بھڑکا ۝ اور یُوسُفؔ کے آقا ۲۰
نے اُسکو لیکر قید خانہ میں جہاں بادشاہ کے قیدی بند تھے
ڈالدِیا۔ سو وہ وہاں قید خانہ میں رہا ۝ لیکن خُداوند یُوسُفؔ ۲۱
کے ساتھ تھا۔ اُس نے اُس پر رحم کِیا اور قید خانہ کے داروغہ
کی نظر میں اُسے مقبُول بنایا ۝ اور قید خانہ کے داروغہ نے ۲۲
سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یُوسُفؔ کے ہاتھ میں سَونپا
اور جو کُچھ وہ کرتے اُسی کے حُکم سے کرتے تھے ۝ اور قید خانہ ۲۳
کا داروغہ سب کاموں کی طرف سے جو اُسکے ہاتھ میں تھے
بے فکر تھا اِسلِئے کہ خُداوند اُسکے ساتھ تھا اور جو کُچھ وہ کرتا
خُداوند اُس میں اِقبالمندی بخشتا تھا ۝

اِن باتوں کے بعد یُوں ہُؤا کہ شاہِ مصرؔ کا ساقی اور نان پز باب ۴۰ ۱
اپنے خُداوند شاہِ مصرؔ کے مُجرِم ہُوئے ۝ اور فرعونؔ اپنے اِن ۲
دونوں حاکموں سے جِن میں ایک ساقیوں اور دُوسرا نان پزوں
کا سردار تھا ناراض ہوگیا ۝ اور اُس نے اِنکو جلوداروں کے ۳
سردار کے گھر میں اُسی جگہ جہاں یُوسُفؔ حراست میں تھا
قید خانہ میں نظر بند کرا دِیا ۝ جلوداروں کے سردار نے اُنکو ۴
یُوسُفؔ کے حوالہ کِیا اور وہ اُنکی خِدمت کرنے لگا اور وہ ایک
مُدت تک نظر بند رہے ۝ اور شاہِ مصرؔ کے ساقی اور نان پز ۵
دونوں نے جو قید خانہ میں نظر بند تھے ایک ہی رات میں
اپنے اپنے ہونہار کے مُطابق ایک ایک خواب دیکھا ۝ اور ۶
یُوسُفؔ صبح کو اُنکے پاس اندر آیا اور دیکھا کہ وہ اُداس ہیں ۝
اور اُس نے فرعونؔ کے حاکموں سے جو اُسکے ساتھ اُسکے آقا ۷
کے گھر میں نظر بند تھے پُوچھا کہ آج تُم کیوں اَیسے اُداس
نظر آتے ہو ؟ ۝ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم نے ایک خواب ۸
دیکھا ہے جسکی تعبیر کرنے والا کوئی نہیں۔ یُوسُفؔ نے اُن سے
کہا کیا تعبیر کی قُدرت خُدا کو نہیں ؟ مُجھے ذرا وہ خواب بتاؤ ۝
تب سردار ساقی نے اپنا خواب یُوسُفؔ سے بیان کِیا۔ اُس ۹
نے کہا مَیں نے خواب میں دیکھا کہ انگُور کی بیل میرے سامنے
ہے ۝ اور اُس بیل میں تین شاخیں ہیں اور اَیسا دِکھائی دِیا ۱۰
کہ اُس میں کلیاں لگیں اور پھُول آئے اور اُسکے سب گُچھوں میں
پکّے پکّے انگُور لگے ۝ اور فرعونؔ کا پیالہ میرے ہاتھ میں ہے اور ۱۱
مَیں نے اُن انگُوروں کو لیکر فرعونؔ کے پیالہ میں نچوڑا اور

۱۲ وہ پیالہ مَیں نے فرعون کے ہاتھ میں دِیا ۔ یُوسف نے
اُس سے کہا اِسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ تین شاخیں تین
۱۳ دِن ہیں ۔ سو اب سے تین دِن کے اندر فرعون تجھے سرفراز
فرمائیگا اور تجھے پھر تیرے منصب پر بحال کر دیگا اور پہلے
کی طرح جب تُو اُسکا ساقی تھا پیالہ فرعون کے ہاتھ میں دیا
۱۴ کریگا ۔ لیکن جب تُو خوشحال ہو جائے تو مجھے یاد کرنا اور
ذرا مجھ سے مہربانی سے پیش آنا اور فرعون سے میرا ذِکر
۱۵ کرنا اور مجھے اِس گھر سے چھٹکارا دِلوانا ۔ کیونکہ عبرانیوں
کے مُلک سے مجھے چُرا کر لے آئے ہیں اور یہاں بھی مَیں نے
اَیسا کوئی کام نہیں کِیا جِسکے سبب سے قَید خانہ میں ڈالا
۱۶ جاؤں ۔ جب سردار نان پز نے دیکھا کہ تعبیر اچھی نکلی تو
یُوسف سے کہا کہ مَیں نے بھی خواب میں دیکھا کہ میرے سر پر
۱۷ سفید روٹی کی تین ٹوکریاں ہیں ۔ اور اُوپر کی ٹوکری میں
ہر قسم کا پکا ہُوا کھانا فرعون کے لِئے ہے اور پرندے میرے
۱۸ سر پر کی ٹوکری میں سے کھا رہے ہیں ۔ یُوسف نے اُسے
کہا اِسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ تین ٹوکریاں تین دِن ہیں ۔
۱۹ سو اب سے تین دِن کے اندر فرعون تیرا سر تیرے تن
سے جُدا کرا کے تجھے ایک درخت پر ٹنگوا دیگا اور پرندے تیرا
۲۰ گوشت نوچ نوچ کر کھائینگے ۔ اور تیسرے دِن جو فرعون
کی سالگرہ کا دِن تھا یُوں ہُوا کہ اُس نے اپنے سب نوکروں
کی ضیافت کی اور اُس نے سردار ساقی اور سردار نان پز
۲۱ کو اپنے نوکروں کے ساتھ یاد فرمایا ۔ اور اُس نے سردار
ساقی کو پھر اُسکی خِدمت پر بحال کِیا اور وہ فرعون کے
۲۲ ہاتھ میں پیالہ دینے لگا ۔ پر اُس نے سردار نان پز کو
پھانسی دِلوائی جیسا یُوسف نے تعبیر کر کے اُنکو بتایا تھا ۔
۲۳ لیکن سردار ساقی نے یُوسف کو یاد نہ کِیا بلکہ اُسے بھول گیا ۔
باب ۴۱ ۱ پُورے دو برس کے بعد فرعون نے خواب میں دیکھا کہ
۲ وہ لبِ دریا کھڑا ہے ۔ اور اُس دریا میں سے سات خوبصورت
۳ اور موٹی موٹی گائیں نکل کر نیستان میں چرنے لگیں ۔ اُنکے
بعد اَور سات بدشکل اور دُبلی دُبلی گائیں دریا سے نکلیں
اور دُوسری گایوں کے برابر دریا کے کنارے جا کھڑی
۴ ہُوئیں ۔ اور یہ بدشکل اور دُبلی دُبلی گائیں اُن ساتوں
خوبصورت اور موٹی موٹی گایوں کو کھا گئیں ۔ تب فرعون
۵ جاگ اُٹھا ۔ اور وہ پھر سو گیا اور اُس نے دُوسرا خواب دیکھا
کہ ایک ڈنٹھی میں اناج کی سات موٹی اور اچھی اچھی بالیں
۶ نکلیں ۔ اُنکے بعد اَور سات پتلی اور پُوربی ہوا کی ماری مُرجھائی
۷ ہُوئی بالیں نکلیں ۔ یہ پتلی بالیں اُن ساتوں موٹی اور بھری
ہُوئی بالوں کو نگل گئیں اور فرعون جاگ گیا اور اُسے معلوم
۸ ہُوا کہ یہ خواب تھا ۔ اور صُبح کو یُوں ہُوا کہ اُسکا جی گھبرایا ۔ تب
اُس نے مصر کے سب جادُوگروں اور سب دانشمندوں کو بلوا
بھیجا اور اپنا خواب اُنکو بتایا پر اُن میں سے کوئی فرعون کے
۹ آگے اُنکی تعبیر نہ کر سکا ۔ اُس وقت سردار ساقی نے فرعون سے
۱۰ کہا کہ میری خطائیں آج مجھے یاد آئیں ۔ جب فرعون اپنے
خادِموں سے ناراض تھا اور اُس نے مجھے اور سردار نان پز
۱۱ کو جلوداروں کے سردار کے گھر میں نظربند کروا دِیا ۔ تو مَیں
نے اور اُس نے ایک ہی رات میں ایک ایک خواب دیکھا ۔
۱۲ یہ خواب ہم نے اپنے اپنے ہونہار کے مُطابق دیکھے ۔ وہاں
ایک عبری جوان جلوداروں کے سردار کا نوکر ہمارے ساتھ
تھا ۔ ہم نے اُسے اپنے خواب بتائے اور اُس نے اُنکی تعبیر
کی اور ہم میں سے ہر ایک کو ہمارے خواب کے مُطابق اُس
۱۳ نے تعبیر بتائی ۔ اور جو تعبیر اُس نے بتائی تھی وَیسا ہی
ہُوا کیونکہ مجھے تو اُس نے میرے منصب پر بحال کِیا تھا
۱۴ اور اُسے پھانسی دی تھی ۔ تب فرعون نے یُوسف کو بلوا
بھیجا ۔ سو اُنہوں نے جلد اُسے قَید خانہ سے باہر نکالا اور اُس
نے حجامت بنوائی اور کپڑے بدل کر فرعون کے سامنے آیا ۔
۱۵ فرعون نے یُوسف سے کہا مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے جِسکی
تعبیر کوئی نہیں کر سکتا اور مجھ سے تیرے بارے میں کہتے ہیں
۱۶ کہ تُو خواب کو سُن کر اُسکی تعبیر کرتا ہے ۔ یُوسف نے فرعون
کو جواب دِیا مَیں کچھ نہیں جانتا ۔ خُدا ہی فرعون کو سلامتی بخش
۱۷ جواب دیگا ۔ تب فرعون نے یُوسف سے کہا مَیں نے خواب
۱۸ میں دیکھا کہ مَیں دریا کے کنارے کھڑا ہُوں ۔ اور اُس دریا
میں سے سات موٹی اور خوبصورت گائیں نکل کر نیستان میں
۱۹ چرنے لگیں ۔ اُن کے بعد اَور سات خراب اور نہایت بدشکل
اور دُبلی گائیں نکلیں اور وہ اِس قدر بُری تھیں کہ مَیں نے
۲۰ سارے مُلکِ مصر میں اَیسی کبھی نہیں دیکھیں ۔ اور وہ
دُبلی اور بدشکل گائیں اُن پہلی ساتوں موٹی گایوں کو کھا گئیں ۔

۲۱ اور اُنکے کھا جانے کے بعد یہ معلوم بھی نہیں ہوتا تھا کہ اُنہوں
نے اُنکو کھا لیا ہے بلکہ وہ پہلے کی طرح جیسی کی تیسی بدشکل
۲۲ رہیں۔ تب میں جاگ گیا ۝ اور پھر خواب میں دیکھا کہ ایک
۲۳ ڈنٹھی میں سات بھری اور اچھی اچھی بالیں نکلیں ۝ اور
اُنکے بعد اور سات سُوکھی اور پتلی اور پُوربی ہوا کی ماری
۲۴ مُرجھائی ہُوئی بالیں نکلیں ۝ اور یہ پتلی بالیں اُن ساتوں
اچھی اچھی بالوں کو نگل گئیں اور میں نے اِن جادُوگروں
سے اِسکا بیان کیا پر ایسا کوئی نہ نکلا جو مُجھے اِسکا مطلب
۲۵ بتاتا ۝ تب یُوسف نے فرعون سے کہا کہ فرعون کا خواب
ایک ہی ہے۔ جو کُچھ خُدا کرنے کو ہے اُسے اُس نے فرعون
۲۶ پر ظاہر کیا ہے ۝ وہ سات اچھی اچھی گائیں سات برس
ہیں اور وہ سات اچھی اچھی بالیں بھی سات برس ہیں۔
۲۷ خواب ایک ہی ہے ۝ اور وہ سات بدشکل اور دُبلی گائیں
جو اُنکے بعد نکلیں اور وہ سات خالی اور پُوربی ہوا کی ماری
مُرجھائی ہُوئی بالیں بھی سات برس ہی ہیں مگر کال کے
۲۸ سات برس ۝ یہ وہی بات ہے جو میں فرعون سے کہہ چکا
ہُوں کہ جو کُچھ خُدا کرنے کو ہے اُسے اُس نے فرعون پر ظاہر
۲۹ کیا ہے ۝ دیکھ! سارے مُلکِ مصر میں سات برس تو
۳۰ پیداوار کثیر کے ہونگے ۝ اُنکے بعد سات برس کال کے
آئینگے اور تمام مُلکِ مصر میں لوگ اِس ساری پیداوار کو بھول
۳۱ جائینگے اور یہ کال مُلک کو تباہ کر دیگا ۝ اور ارزانی مُلک میں
یاد بھی نہیں رہیگی کیونکہ جو کال بعد میں پڑیگا وہ نہایت ہی
۳۲ سخت ہوگا ۝ اور فرعون نے جو یہ خواب دو دفعہ دیکھا تو
اِسکا سبب یہ ہے کہ یہ بات خُدا کی طرف سے مُقرر ہو چُکی
۳۳ ہے اور خُدا اِسے جلد پُورا کریگا ۝ اِسلئے فرعون کو چاہئے
کہ ایک دانشور اور عقلمند آدمی کو تلاش کر لے اور اُسے مُلکِ
۳۴ مصر پر مُختار بنائے ۝ فرعون یہ کرے تاکہ اُس آدمی کو
اِختیار ہو کہ وہ مُلک میں ناظروں کو مُقرر کر دے اور ارزانی
کے سات برسوں میں سارے مُلکِ مصر کی پیداوار کا
۳۵ پانچواں حِصّہ لیلے ۝ اور وہ اُن اچھے برسوں میں جو آتے
ہیں سب کھانے کی چیزیں جمع کریں اور شہر شہر میں غلّہ
جو فرعون کے اِختیار میں ہو خُورش کے لِئے فراہم کر کے
۳۶ اُسکی حِفاظت کریں ۝ یہی غلّہ مُلک کے لِئے ذخیرہ ہوگا اور
ساتوں برس کے لئے جب تک مُلک میں کال رہیگا کافی
۳۷ ہوگا تاکہ کال کی وجہ سے مُلک برباد نہ ہو جائے ۝ یہ بات
۳۸ فرعون اور اُسکے سب خادِموں کو پسند آئی ۝ سو فرعون نے
اپنے خادِموں سے کہا کہ کیا ہمکو ایسا آدمی جیسا یہ ہے جِس میں
۳۹ خُدا کی رُوح ہے مِل سکتا ہے؟ ۝ اور فرعون نے یُوسف سے
کہا چونکہ خُدا نے تُجھے یہ سب کُچھ سمجھا دِیا ہے اِسلئے تیری مانند
۴۰ دانشور اور عقلمند کوئی نہیں ۝ سو تُو میرے گھر کا مُختار ہوگا
اور میری ساری رعایا تیرے حُکم پر چلیگی۔ فقط تخت کا مالِک
۴۱ ہونے کے سبب سے میں بُزرگتر ہُونگا ۝ اور فرعون نے یُوسف
سے کہا کہ دیکھ میں تُجھے سارے مُلکِ مصر کا حاکم بناتا ہُوں ۝
۴۲ اور فرعون نے اپنی انگُشتری اپنے ہاتھ سے نکالکر یُوسف
کے ہاتھ میں پہنا دی اور اُسے باریک کتان کے لِباس میں
۴۳ آراستہ کروا کر سونے کا طوق اُس کے گلے میں پہنایا ۝ اور
اُس نے اُسے اپنے دُوسرے رتھ میں سوار کرا کر اُسکے آگے
آگے یہ منادی کروا دی کہ گھٹنے ٹیکو اور اُس نے اُسے سارے
۴۴ مُلکِ مصر کا حاکم بنا دِیا ۝ اور فرعون نے یُوسف سے کہا میں
فرعون ہُوں اور تیرے حُکم کے بغیر کوئی آدمی اِس سارے مُلکِ
۴۵ مصر میں اپنا ہاتھ یا پاؤں ہِلانے نہ پائیگا ۝ اور فرعون نے
یُوسف کا نام صِفنات فعنیح رکھا اور اُس نے اون کے
پُجاری فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کو اُس سے بیاہ دِیا اور
۴۶ یُوسف مُلکِ مصر میں دَورہ کرنے لگا ۝ اور یُوسف تیس
برس کا تھا جب وہ مصر کے بادشاہ فرعون کے سامنے
گیا اور اُس نے فرعون کے پاس سے رُخصت ہو کر سارے
۴۷ مُلکِ مصر کا دَورہ کیا ۝ اور ارزانی کے سات برسوں میں افراط
۴۸ سے فصل ہُوئی ۝ اور وہ لگاتار ساتوں برس ہر قسم کی خُورِش
جو مُلکِ مصر میں پیدا ہوتی تھی جمع کر کر کے شہروں میں اُسکا
ذخیرہ کرتا گیا۔ ہر شہر کی چاروں اطراف کی خُورِش وہ اُسی
۴۹ شہر میں رکھتا گیا ۝ اور یُوسف نے غلّہ سمندر کی ریت کی
مانِند نہایت کثرت سے ذخیرہ کیا یہاں تک کہ حساب رکھنا
۵۰ بھی چھوڑ دِیا کیونکہ وہ بے حساب تھا ۝ اور کال سے پہلے
اون کے پُجاری فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کے یُوسف سے
۵۱ دو بیٹے پیدا ہُوئے ۝ اور یُوسف نے پہلوٹھے کا نام منسّی
یہ کہہ کر رکھا کہ خُدا نے میری اور میرے باپ کے گھر کی

۵۲ سب مشقت مجھ سے بھلا دی ۞ اور دوسرے کا نام
اِفرائیم یہ کہکر رکھا کہ خُدا نے مجھے میری مصیبت کے
۵۳ مُلک میں پھلدار کیا ۞ اور ارزانی کے وہ سات برس جو
مُلکِ مِصر میں ہُوئے تمام ہو گئے اور یُوسف کے کہنے کے
۵۴ مطابق کال کے سات برس شروع ہُوئے ۞ اور اَور سب
مُلکوں میں تو کال تھا پر مُلکِ مِصر میں ہر جگہ خُورِش موجود
۵۵ تھی ۞ اور جب مُلکِ مِصر میں لوگ بھُوکوں مرنے لگے تو روٹی
کے لئے فرعون کے آگے چلّائے۔ فرعون نے مِصریوں سے
کہا کہ یُوسف کے پاس جاؤ۔ جو کچھ وہ تم سے کہے سو کرو ۞
۵۶ اور تمام رویِ زمین پر کال تھا اور یُوسف اناج کے کھتوں
کو کھُلوا کر مِصریوں کے ہاتھ بیچنے لگا اور مُلکِ مِصر میں سخت
۵۷ کال ہو گیا ۞ اور سب مُلکوں کے لوگ اناج مول لینے کے
لئے یُوسف کے پاس مِصر میں آنے لگے کیونکہ ساری زمین
پر سخت کال پڑا تھا ۞

باب ۴۲
۱ اور یعقوب کو معلوم ہُؤا کہ مِصر میں غلّہ ہے تب اُس نے
اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم کیوں ایک دُوسرے کا مُنہ تاکتے
۲ ہو؟ ۞ دیکھو مَیں نے سُنا ہے کہ مِصر میں غلّہ ہے تم وہاں
جاؤ اور وہاں سے ہمارے لئے اناج مول لے آؤ تاکہ ہم
۳ زندہ رہیں اور ہلاک نہ ہوں ۞ سو یُوسف کے دس
۴ بھائی غلّہ مول لینے کو مِصر میں آئے ۞ پر یعقوب نے
یُوسف کے بھائی بنیمین کو اُسکے بھائیوں کے ساتھ نہ
بھیجا کیونکہ اُس نے کہا کہ کہیں اُس پر کوئی آفت نہ آجائے ۞
۵ سو جو لوگ غلّہ خریدنے آئے اُنکے ساتھ اِسرائیل کے بیٹے
۶ بھی آئے کیونکہ کنعان کے مُلک میں کال تھا ۞ اور یُوسف
مُلکِ مِصر کا حاکِم تھا اور وہی مُلک کے سب لوگوں کے ہاتھ غلّہ
بیچتا تھا۔ سو یُوسف کے بھائی آئے اور اپنے سر زمین پر ٹیک
۷ کر اُسکے حضور آداب بجا لائے ۞ یُوسف اپنے بھائیوں کو دیکھ
کر اُنکو پہچان گیا پر اُس نے اُنکے سامنے اپنے آپ کو انجان
بنا لیا اور اُن سے سخت لہجہ میں پُوچھا تم کہاں سے آئے
ہو؟ اُنہوں نے کہا کنعان کے مُلک سے اناج مول لینے
۸ کو ۞ یُوسف نے تو اپنے بھائیوں کو پہچان لیا تھا پر اُنہوں
۹ نے اُسے نہ پہچانا ۞ اور یُوسف اُن خوابوں کو جو اُس نے
اُنکی بابت دیکھے تھے یاد کر کے اُن سے کہنے لگا کہ تم جاسُوس
ہو۔ تم آئے ہو کہ اِس مُلک کی بُری حالت دریافت کرو ۞
۱۰ اُنہوں نے اُس سے کہا نہیں خُداوند۔ تیرے غُلام اناج
۱۱ مول لینے آئے ہیں ۞ ہم سب ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں۔
۱۲ ہم سچے ہیں۔ تیرے غلام جاسُوس نہیں ہیں ۞ اُس نے کہا
نہیں بلکہ تم اِس مُلک کی بُری حالت دریافت کرنے کو آئے
۱۳ ہو ۞ تب اُنہوں نے کہا تیرے غلام بارہ بھائی ایک ہی شخص
کے بیٹے ہیں جو مُلکِ کنعان میں ہے۔ سب سے چھوٹا اِس وقت
۱۴ ہمارے باپ کے پاس ہے اور ایک کا کچھ پتا نہیں ۞ تب یُوسف
۱۵ نے اُن سے کہا۔ مَیں تو تم سے کہہ چکا کہ تم جاسُوس ہو ۞ سو تمہاری
آزمایش اِس طرح کیجائیگی کہ فرعون کی حیات کی قسم تم یہاں سے
جانے نہ پاؤ گے جب تک تمہارا سب سے چھوٹا بھائی یہاں نہ
۱۶ آجائے ۞ سو اپنے میں سے کِسی ایک کو بھیجو کہ وہ تمہارے بھائی کو لے
آئے اور تم قید رہو تاکہ تمہاری باتوں کی تصدیق ہو کہ تم سچے ہو یا
نہیں ورنہ فرعون کی حیات کی قسم تم ضرور ہی جاسُوس ہو ۞
۱۷ اور اُس نے اُن سب کو تین دِن تک اِکٹھے نظر بند رکھا ۞ اور
۱۸ تیسرے دِن یُوسف نے اُن سے کہا ایک کام کرو تو زندہ
۱۹ رہو گے کیونکہ مجھے خُدا کا خوف ہے ۞ اگر تم سچے ہو تو اپنے
بھائیوں میں سے ایک کو قید خانہ میں بند رہنے دو اور تم اپنے
۲۰ گھر والوں کے کھانے کے لئے اناج لیجاؤ ۞ اور اپنے سب سے
چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ۔ یُوں تمہاری باتوں کی
تصدیق ہو جائیگی اور تم ہلاک نہ ہو گے۔ سو اُنہوں نے ایسا
۲۱ ہی کیا ۞ اور وہ آپس میں کہنے لگے کہ ہم دراصل اپنے بھائی
کے سبب سے مُجرم ٹھہرے ہیں کیونکہ جب اُس نے ہم سے
مِنّت کی تو ہم نے یہ دیکھ کر بھی کہ اُسکی جان کیسی مصیبت میں
۲۲ ہے اُسکی نہ سُنی۔ اِسی لئے یہ مُصیبت ہم پر آپڑی ہے ۞ تب
رُوبن بول اُٹھا کیا مَیں نے تم سے نہ کہا تھا کہ اِس بچے پر ظلم نہ
کرو اور تم نے نہ سُنا۔ سو دیکھ لو۔ اب اُسکے خُون کا بدلہ لیا جاتا
۲۳ ہے ۞ اور اُنکو معلوم نہ تھا کہ یُوسف اُنکی باتیں سمجھتا ہے اِسلئے
۲۴ کہ اُنکے درمیان ایک ترجمان تھا ۞ تب وہ اُنکے پاس سے
ہٹ گیا اور رویا اور پھر اُنکے پاس آکر اُن سے باتیں کیں
اور اُن میں سے شمعون کو لیکر اُنکی آنکھوں کے سامنے
۲۵ اُسے بندھوا دیا ۞ پھر یُوسف نے حکم کیا کہ اُنکے بوروں میں
اناج بھریں اور ہر شخص کی نقدی اُسی کے بورے میں

رکھ دیں اور اُنکو زادِ راہ بھی دیدیں - چنانچہ اُنکے لِئے اَیسا ہی
۲۶ کِیا گیا ۝ اور اُنہوں نے اپنے گدھوں پر غلّہ لاد لیا اور
۲۷ وہاں سے روانہ ہُوئے ۝ جب اُن میں سے ایک نے منزل پر
اپنے گدھے کو چارا دینے کے لِئے اپنا بورا کھولا تو اپنی نقدی
۲۸ بورے کے منہ میں رکھی دیکھی ۝ تب اُس نے اپنے بھائیوں
سے کہا کہ میری نقدی پھیر دی گئی ہے - وہ میرے بورے
میں ہے - دیکھ لو! پھر تو وہ حواس باختہ ہو گئے اور ہکّا بکّا
ہو کر ایک دُوسرے کو دیکھنے اور کہنے لگے خُدا نے ہم سے یہ کیا
۲۹ کِیا ؟ ۝ اور وہ مُلکِ کنعان میں اپنے باپ یعقوب کے پاس
۳۰ آئے اور ساری واردات اُسے بتائی اور کہنے لگے ۝ کہ اُس
شخص نے جو اُس مُلک کا مالِک ہے ہم سے سخت لہجہ میں
۳۱ باتیں کیں اور ہمکو اُس مُلک کے جاسُوس سمجھا ۝ ہم نے
۳۲ اُس سے کہا کہ ہم سچّے آدمی ہیں - ہم جاسُوس نہیں ۝ ہم
بارہ بھائی ایک ہی باپ کے بیٹے ہیں - ہم میں سے ایک
کا کُچھ پتا نہیں اور سب سے چھوٹا اِس وقت ہمارے باپ
۳۳ کے پاس مُلکِ کنعان میں ہے ۝ تب اُس شخص نے جو مُلک
کا مالِک ہے ہم سے کہا مَیں اِسی سے جان لُونگا کہ تم سچّے ہو
کہ اپنے بھائیوں میں سے کسی کو میرے پاس چھوڑ دو اور
۳۴ اپنے گھر والوں کے کھانے کے لِئے اناج لیکر چلے جاؤ ۝ اور
اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ - تب مَیں
جان لُونگا کہ تم جاسُوس نہیں بلکہ سچّے آدمی ہو اور مَیں تمہارے
بھائی کو تمہارے حوالہ کر دُونگا - پھر تم مُلک میں سَوداگری کرنا ۝
۳۵ اور یُوں ہُوا کہ جب اُنہوں نے اپنے اپنے بورے خالی کِئے تو
ہر شخص کی نقدی کی تھیلی اُسی کے بورے میں رکھی دیکھی اور
۳۶ وہ اور اُنکا باپ نقدی کی تھیلیاں دیکھ کر ڈر گئے ۝ اور
اُنکے باپ یعقوب نے اُن سے کہا تُم نے مجھے بے اَولاد کر دیا -
یُوسف نہیں رہا اور شمعون بھی نہیں ہے اور اب بنیمین کو
بھی لیجانا چاہتے ہو - یہ سب باتیں میرے خِلاف ہیں ۝
۳۷ تب رُوبن نے اپنے باپ سے کہا اگر مَیں اُسے تیرے پاس
نہ لے آؤں تو میرے دونوں بیٹوں کو قتل کر ڈالنا - اُسے
میرے ہاتھ میں سونپ دے اور مَیں اُسے پھر تیرے پاس
۳۸ پہنچا دُونگا ۝ اُس نے کہا میرا بیٹا تمہارے ساتھ نہیں جائیگا
کیونکہ اُسکا بھائی مر گیا اور وہ اکیلا رہ گیا ہے - اگر راستہ میں
جاتے جاتے اُس پر کوئی آفت آ پڑے تو تُم میرے سفید بالوں
کو غم کے ساتھ گور میں اُتارو گے ۝

باب ۴۳

۱ ۲ اور کال مُلک میں اَور بھی سخت ہو گیا ۝ اور یُوں ہُوا کہ
جب اُس غلّہ کو جسے مِصر سے لائے تھے کھا چکے تو اُنکے باپ
نے اُن سے کہا کہ جا کر ہمارے لِئے پھر کُچھ اناج مول لے آؤ ۝
۳ تب یہوداہ نے اُسے کہا کہ اُس شخص نے ہمکو نہایت تاکید
سے کہہ دیا تھا کہ تُم میرا مُنہ نہ دیکھو گے جب تک تُمہارا بھائی
۴ تمہارے ساتھ نہ ہو ۝ سو اگر تُو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ
بھیج دے تو ہم جائینگے اور تیرے لِئے اناج مول لائینگے ۝
۵ اور اگر تُو اُسے نہ بھیجے تو ہم نہیں جائینگے کیونکہ اُس شخص نے کہہ
دیا ہے کہ تُم میرا مُنہ نہ دیکھو گے جب تک تُمہارا بھائی تُمہارے
۶ ساتھ نہ ہو ۝ تب اِسرائیل نے کہا کہ تُم نے مجھ سے کیوں یہ بدسلوکی
۷ کی کہ اُس شخص کو بتا دیا کہ ہمارا ایک بھائی اَور بھی ہے ؟ ۝ اُنہوں
نے کہا اُس شخص نے بجد ہو کر ہمارا اور ہمارے خاندان کا حال
پُوچھا کہ کیا تُمہارا باپ اب تک جیتا ہے ؟ اور کیا تُمہارا کوئی
اَور بھائی ہے ؟ تو ہم نے اِن سوالوں کے مُطابق اُسے بتا دیا -
۸ ہم کیا جانتے تھے کہ وہ کہیگا کہ اپنے بھائی کو لے آؤ ۝ تب یہوداہ
نے اپنے باپ اِسرائیل سے کہا کہ اُس لڑکے کو میرے ساتھ
کر دے تو ہم چلے جائینگے تاکہ ہم اور تُو اور ہمارے بال بچّے
۹ زِندہ رہیں اور ہلاک نہ ہوں ۝ اور مَیں اُسکا ضامن ہوتا
ہُوں - تُو اُسکو میرے ہاتھ سے واپس مانگنا - اگر مَیں اُسے
تیرے پاس پہنچا کر سامنے کھڑا نہ کر دُوں تو مَیں ہمیشہ کے لِئے
۱۰ گنہگار ٹھہرُونگا ۝ اگر ہم دیر نہ لگاتے تو اب تک دُوسری دفعہ
۱۱ لَوٹ کر آ بھی جاتے ۝ تب اُنکے باپ اِسرائیل نے اُن سے
کہا اگر یہی بات ہے تو اَیسا کرو کہ اپنے برتنوں میں اِس مُلک
کی مشہور پیداوار میں سے کُچھ اُس شخص کے لِئے نذرانہ لیتے
جاؤ جیسے تھوڑا سا روغنِ بلسان تھوڑا سا شہد کُچھ گرم مصالح
۱۲ اور مُر اور پِستہ اور بادام ۝ اور دُونا دام اپنے ہاتھ میں لے لو
اور وہ نقدی جو پھیر دی گئی اور تُمہارے بوروں کے مُنہ میں
رکھی ملی اپنے ساتھ واپس لے جاؤ کیونکہ شاید بھُول ہو گئی
۱۳ ہوگی ۝ اور اپنے بھائی کو بھی ساتھ لو اور اُٹھ کر پھر اُس شخص
۱۴ کے پاس جاؤ ۝ اور خُدای قادِر اُس شخص کو تُم پر مہربان کرے
تاکہ وہ تُمہارے دُوسرے بھائی کو اور بنیمین کو تُمہارے ساتھ

بھیج دے۔ میں اگر بے اولاد ہُؤا تو ہُؤا ۝
۱۵ تب اُنہوں نے نذرانہ لیا اور دُونا دام بھی ہاتھ میں لے لیا
اور بنیمین کو لیکر چل پڑے اور مصر پہنچ کر یُوسف کے سامنے
۱۶ جا کھڑے ہوئے ۝ جب یُوسف نے بنیمین کو اُنکے ساتھ دیکھا
تو اُس نے اپنے گھر کے مُنتظِم سے کہا اِن آدمیوں کو گھر میں
لے جا اور کوئی جانور ذبح کر کے کھانا تیار کروا کیونکہ یہ آدمی
۱۷ دوپہر کو میرے ساتھ کھانا کھائینگے ۝ اُس شخص نے جیسا یُوسف
نے فرمایا تھا کیا اور اِن آدمیوں کو یُوسف کے گھر میں لے گیا ۝
۱۸ جب اِنکو یُوسف کے گھر میں پہنچا دیا تو ڈر کے مارے کہنے لگے
کہ وہ نقدی جو پہلی دفعہ ہمارے بوروں میں رکھ کر واپس کر دی
گئی تھی اُسی کے سبب سے ہمکو اندر کروا دیا ہے تاکہ اُسے ہمارے
خلاف بہانہ مِل جائے اور وہ ہم پر حملہ کر کے ہمکو غُلام بنا لے
۱۹ اور ہمارے گدھوں کو چھین لے ۝ اور وہ یُوسف کے گھر کے
مُنتظِم کے پاس گئے اور دروازہ پر کھڑے ہو کر اُس سے کہنے لگے ۝
۲۰ جناب! ہم پہلے بھی یہاں اناج مول لینے آئے تھے ۝ اور
۲۱ یُوں ہُؤا کہ جب ہم نے منزل پر اُتر کر اپنے بوروں کو کھولا تو
اپنی اپنی پوری تُلی ہُوئی نقدی اپنے اپنے بورے کے مُنہ
میں رکھی دیکھی سو ہم اُسے اپنے ساتھ واپس لیتے آئے ہیں ۝
۲۲ اور ہم اناج مول لینے کو اَور بھی نقدی ساتھ لائے ہیں۔ یہ
ہم نہیں جانتے کہ ہماری نقدی کس نے ہمارے بوروں میں
۲۳ رکھ دی ۝ اُس نے کہا کہ تُمہاری سلامتی ہو۔ مت ڈرو۔
تُمہارے خُدا اور تُمہارے باپ کے خُدا نے تُمہارے بوروں میں
تُمکو خزانہ دیا ہوگا۔ مُجھے تو تُمہاری نقدی مِل چُکی۔ پھر وہ
۲۴ شمعُون کو نِکال کر اُنکے پاس لے آیا ۝ اور اُس شخص نے
اُنکو یُوسف کے گھر میں لا کر پانی دیا اور اُنہوں نے اپنے
۲۵ پاؤں دھوئے اور اُسنے اُنکے گدھوں کو چارہ دیا ۝ پھر اُنہوں نے
یُوسف کے اِنتظار میں کہ وہ دوپہر کو آئیگا نذرانہ تیار کر کے رکھا
۲۶ کیونکہ اُنہوں نے سُنا تھا کہ اُنکو وہیں روٹی کھانی ہے ۝ جب
یُوسف گھر آیا تو وہ اُس نذرانہ کو جو اُنکے پاس تھا اُسکے
سامنے لے گئے اور زمین پر جُھک کر اُسکے حضور آداب بجا
۲۷ لائے ۝ اُس نے اُن سے خیر و عافیت پُوچھی اور کہا کہ تُمہارا
بُوڑھا باپ جِسکا تُم نے ذِکر کیا تھا اچھا تو ہے؟ کیا وہ اب تک
۲۸ جیتا ہے؟ ۝ اُنہوں نے جواب دیا تیرا خادِم ہمارا باپ
خیریت سے ہے اور اب تک جیتا ہے۔ پھر وہ سر جُھکا جُھکا کر
۲۹ اُسکے حضور آداب بجا لائے ۝ پھر اُس نے آنکھ اُٹھا کر اپنے
بھائی بنیمین کو جو اُسکی ماں کا بیٹا تھا دیکھا اور کہا کہ تُمہارا سب
سے چھوٹا بھائی جِسکا ذِکر تُم نے مُجھ سے کیا تھا یہی ہے؟ پھر کہا
۳۰ کہ اَے میرے بیٹے! خُدا تُجھ پر مہربان رہے ۝ تب یُوسف نے
جلدی کی کیونکہ بھائی کو دیکھ کر اُسکا جی بھر آیا اور وہ چاہتا تھا
کہ کہیں جا کر روئے۔ سو وہ اپنی کوٹھری میں جا کر وہاں رونے
۳۱ لگا ۝ پھر وہ اپنا مُنہ دھو کر باہر نِکلا اور اپنے کو ضبط کر کے حُکم
۳۲ دیا کہ کھانا چُنو ۝ اور اُنہوں نے اُسکے لِئے الگ اور اُنکے لِئے
جُدا اور مصریوں کے لِئے جو اُسکے ساتھ کھاتے تھے جُدا کھانا چُنا
کیونکہ مصر کے لوگ عبرانیوں کے ساتھ کھانا نہیں کھا سکتے تھے
۳۳ کیونکہ مصریوں کو اِس سے کراہیت ہے ۝ اور یُوسف کے
بھائی اُسکے سامنے ترتیب وار اپنی عُمر کی بڑائی اور چھوٹائی
۳۴ کے مُطابِق بیٹھے اور آپس میں حیران تھے ۝ پھر وہ اپنے
سامنے سے کھانا اُٹھا کر حِصّے کر کر کے اُنکو دینے لگا اور بنیمین
کا حِصّہ اُنکے حِصّوں سے پانچ گُنا زیادہ تھا اور اُنہوں نے
مَے پی اور اُسکے ساتھ خوشی منائی ۝

باب ۴۴

۱ پھر اُس نے اپنے گھر کے مُنتظِم کو حُکم کیا کہ اِن آدمیوں
کے بوروں میں جِتنا اناج وہ لے جا سکیں بھر دے اور ہر شخص
۲ کی نقدی اُسی کے بورے کے مُنہ میں رکھ دے ۝ اور میرا چاندی
کا پیالہ سب سے چھوٹے کے بورے کے مُنہ میں اُسکی نقدی کے
ساتھ رکھنا۔ چُنانچہ اُس نے یُوسف کے فرمانے کے مُطابِق عمل
۳ کیا ۝ صُبح روشنی ہوتے ہی یہ آدمی اپنے گدھوں کے ساتھ
۴ رُخصت کر دِئے گئے ۝ وہ شہر سے نِکل کر ابھی دُور بھی نہیں
گئے تھے کہ یُوسف نے اپنے گھر کے مُنتظِم سے کہا جا اُن لوگوں کا
پیچھا کر اور جب تُو اُنکو جا لے تو اُن سے کہنا کہ نیکی کے عوض تُم
۵ نے بدی کیوں کی؟ ۝ کیا یہ وہی چیز نہیں جِس سے میرا آقا پیتا
اور اِسی سے ٹھیک فال بھی کھولا کرتا ہے؟ تُم نے جو یہ کیا سو
۶ بُرا کیا ۝ اور اُس نے اُنکو جا لیا اور یہی باتیں اُن سے کہیں ۝
۷ تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہمارا خُداوند ایسی باتیں کیوں
۸ کہتا ہے؟ خُدا نہ کرے کہ تیرے خادِم ایسا کام کریں ۝ بھلا جو
نقدی ہمکو اپنے بوروں کے مُنہ میں مِلی اُسے تو ہم مُلکِ کنعان
سے تیرے پاس واپس لے آئے۔ پھر تیرے آقا کے گھر سے

۹ چاندی یا سونا کیونکر چُرا سکتے ہیں ؟ ۝ سو تیرے خادِموں
میں سے جِس کِسی کے پاس وہ نِکلے وہ مار دِیا جائے اور ہم
۱۰ بھی اپنے خُداوند کے غُلام ہو جائینگے ۝ اُس نے کہا کہ تُمہارا ہی
کہنا سہی ۔ جِسکے پاس وہ نِکل آئے وہ میرا غُلام ہوگا اور تُم
۱۱ بے گُناہ ٹھہروگے ۝ تب اُنہوں نے جلدی کی اور ایک ایک
نے اپنا بورا زمین پر اُتار لیا اور ہر شخص نے اپنا بورا کھول
۱۲ دِیا ۝ سو وہ ڈھونڈنے لگا اور سب سے بڑے سے شروع
کرکے سب سے چھوٹے پر تلاشی ختم کی اور پیالہ بنیمین کے بورے
۱۳ میں مِلا ۝ تب اُنہوں نے اپنے پیراہن چاک کِئے اور ہر ایک
۱۴ اپنے گدھے کو لاد کر اُلٹا شہر کو پھرا ۝ اور یہوداہ اور اُسکے بھائی
یُوسف کے گھر آئے ۔ وہ اب تک وہیں تھا ۔ سو وہ اُسکے آگے
۱۵ زمین پر گِر پڑے ۝ تب یُوسف نے اُن سے کہا تُم نے یہ کیسا کام
کِیا ؟ کیا تُمکو معلوم نہیں کہ مُجھ سا آدمی ٹھیک فال کھولتا ہے ؟ ۝
۱۶ یہوداہ نے کہا کہ ہم اپنے خُداوند سے کیا کہیں ؟ ہم کیا بات کریں
یا کیونکر اپنے کو بری ٹھہرائیں ؟ خُدا نے تیرے خادِموں کی بدی
پکڑ لی ۔ سو دیکھ ! ہم بھی اور وہ بھی جِسکے پاس پیالہ نِکلا
۱۷ دونوں اپنے خُداوند کے غُلام ہیں ۝ اُس نے کہا خُدا نہ کرے
کہ میں ایسا کرُوں ۔ جِس شخص کے پاس یہ پیالہ نِکلا وُہی
میرا غُلام ہوگا اور تُم اپنے باپ کے پاس سلامت چلے جاؤ ۝
۱۸ تب یہوداہ اُسکے نزدیک جا کر کہنے لگا اَے میرے خُداوند
ذرا اپنے خادِم کو اِجازت دے کہ اپنے خُداوند کے کان میں ایک
بات کہے اور تیرا غضب تیرے خادِم پر نہ بھڑکے کیونکہ تُو فرعون
۱۹ کی مانند ہے ۝ میرے خُداوند نے اپنے خادِموں سے سوال
۲۰ کِیا تھا کہ تُمہارا باپ یا تُمہارا بھائی ہے ؟ ۝ اور ہم نے اپنے
خُداوند سے کہا تھا کہ ہمارا ایک بُوڑھا باپ ہے اور اُس کے
بُڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا بھی ہے اور اُسکا بھائی مرگیا ہے
اور وہ اپنی ماں کا ایک ہی رہ گیا ہے ۔ سو اُسکا باپ اُس پر
۲۱ جان دیتا ہے ۝ تب تُو نے اپنے خادِموں سے کہا کہ اُسے
۲۲ میرے پاس لے آؤ کہ میں اُسے دیکھُوں ۝ ہم نے اپنے خُداوند
کو بتایا کہ وہ لڑکا اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا کیونکہ اگر وہ
۲۳ اپنے باپ کو چھوڑے تو اُسکا باپ مر جائیگا ۝ پِھر تُو نے
اپنے خادِموں سے کہا کہ جب تک تُمہارا چھوٹا بھائی تُمہارے
۲۴ ساتھ نہ آئے تُم پِھر میرا مُنہ نہ دیکھوگے ۝ اور یُوں ہُؤا کہ جب

ہم اپنے باپ کے پاس جو تیرا خادِم ہے پہنچے تو ہم نے اپنے خُداوند
۲۵ کی باتیں اُس سے کہیں ۝ ہمارے باپ نے کہا پِھر جا کر ہمارے
۲۶ لِئے کُچھ اناج مول لاؤ ۝ ہم نے کہا ہم نہیں جا سکتے ۔ اگر ہمارا سب
سے چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو تو ہم جائینگے کیونکہ جب تک ہمارا
سب سے چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ نہ ہو ہم اُس شخص کا مُنہ نہ
۲۷ دیکھینگے ۝ اور تیرے خادِم میرے باپ نے ہم سے کہا تُم جانتے
۲۸ ہو کہ میری بیوی کے مُجھ سے دو بیٹے ہوئے ۝ ایک تو مُجھے چھوڑ
ہی گیا اور میں نے خیال کِیا کہ وہ ضرور پھاڑ ڈالا گیا ہوگا اور
۲۹ میں نے اُسے اُس وقت سے پِھر نہیں دیکھا ۝ اب اگر تُم اِسکو
بھی میرے پاس سے لیجاؤ اور اِس پر کوئی آفت آپڑے تو تُم میرے
۳۰ سفید بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتاروگے ۝ سو اب اگر میں
تیرے خادِم اپنے باپ کے پاس جاؤں اور یہ لڑکا ہمارے ساتھ
نہ ہو تو چونکہ اُسکی جان اِس لڑکے کی جان کے ساتھ وابستہ
۳۱ ہے ۝ وہ یہ دیکھ کر کہ لڑکا نہیں آیا مر جائیگا اور تیرے خادِم
اپنے باپ کے جو تیرا خادِم ہے سفید بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں
۳۲ اُتارینگے ۝ اور تیرا خادِم اپنے باپ کے سامنے اِس لڑکے کا
ضامِن بھی ہو چُکا ہے اور یہ کہا ہے کہ اگر میں اُسے تیرے پاس
واپس نہ پہنچا دُوں تو میں ہمیشہ کے لِئے اپنے باپ کا گُنہگار
۳۳ ٹھہرُونگا ۝ اِسلِئے اب تیرے خادِم کو اِجازت ہو کہ وہ اِس لڑکے
کے بدلے اپنے خُداوند کا غُلام ہو کر رہ جائے اور یہ لڑکا اپنے
۳۴ بھائیوں کے ساتھ چلا جائے ۝ کیونکہ لڑکے کے بغیر میں کیا مُنہ
لیکر اپنے باپ کے پاس جاؤں ؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ مُجھے وہ
مُصیبت دیکھنی پڑے جو ایسے حال میں میرے باپ پر آئیگی ۝

باب ۴۵

۱ تب یُوسف اُنکے آگے جو اُسکے آس پاس کھڑے تھے اپنے کو
ضبط نہ کر سکا اور چِلّا کر کہا ہر ایک آدمی کو میرے پاس سے باہر
کردو ۔ چُنانچہ جب یُوسف نے اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر
۲ ظاہر کِیا اُس وقت اَور کوئی اُسکے ساتھ نہ تھا ۝ اور وہ چِلّا
چِلّا کر رونے لگا اور مِصریوں نے سُنا اور فرعون کے محل میں
۳ بھی آواز گئی ۝ اور یُوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میں
یُوسف ہُوں ۔ کیا میرا باپ اب تک جِیتا ہے ؟ اور اُسکے
بھائی اُسے کُچھ جواب نہ دے سکے کیونکہ وہ اُسکے سامنے گھبرا گئے ۝
۴ اور یُوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا ذرا نزدیک آجاؤ اور وہ
نزدیک آئے ۔ تب اُس نے کہا میں تُمہارا بھائی یُوسف ہُوں

۵ جسکو تم نے بیچ کر مصر پہنچوایا۔ اور اِس بات سے کہ تم نے
مجھے بیچ کر یہاں پہنچوایا نہ تو غمگین ہو اور نہ اپنے اپنے دل
میں پریشان ہو کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے لئے مجھے
۶ تم سے آگے بھیجا۔ اِسلئے کہ اب دو برس سے ملک میں کال
ہے اور ابھی پانچ برس اور اَیسے ہیں جن میں نہ تو ہل چلیگا اور
۷ نہ فصل کٹیگی۔ اور خدا نے مجھکو تمہارے آگے بھیجا تاکہ تمہارا بقیہ
زمین پر سلامت رکھے اور تمکو بڑی رہائی کے وسیلہ سے زندہ
۸ رکھے۔ پس تم نے نہیں بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا اور اُس
نے مجھے گویا فرعون کا باپ اور اُسکے سارے گھر کا خداوند اور
۹ سارے ملکِ مصر کا حاکم بنایا۔ سو تم جلد میرے باپ کے پاس
جاکر اُس سے کہو تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا ہے کہ خدا نے مجھ کو
۱۰ سارے مصر کا مالک کر دیا ہے تو میرے پاس چلا آ دیر نہ کر۔ تو
جشن کے علاقہ میں رہنا اور تو اور تیرے بیٹے اور تیرے پوتے
اور تیری بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور تیرا مال و متاع یہ
۱۱ سب میرے نزدیک ہونگے۔ اور وہیں میں تیری پرورش
کرونگا تا نہ ہو کہ تجھکو اور تیرے گھرانے اور تیرے مال و متاع
۱۲ کو مفلسی آ دبائے کیونکہ کال کے ابھی پانچ برس اور ہیں۔ اور
دیکھو تمہاری آنکھیں اور میرے بھائی بنیمین کی آنکھیں دیکھتی
۱۳ ہیں کہ خود میرے منہ سے یہ باتیں تم سے ہو رہی ہیں۔ اور تم
میرے باپ سے میری ساری شان و شوکت کا جو مجھے مصر
میں حاصل ہے اور جو کچھ تم نے دیکھا ہے سب کا ذکر کرنا اور
۱۴ تم بہت جلد میرے باپ کو یہاں لے آنا۔ اور وہ اپنے بھائی
بنیمین کے گلے لگ کر رویا اور بنیمین بھی اُسکے گلے لگ کر
۱۵ رویا۔ اور اُس نے سب بھائیوں کو چوما اور اُن سے ملکر
رویا۔ اِسکے بعد اُسکے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے۔
۱۶ اور فرعون کے محل میں اِس بات کا ذکر ہوا کہ یوسف کے
بھائی آئے ہیں اور اِس سے فرعون اور اُسکے نوکر چاکر بہت
۱۷ خوش ہوئے۔ اور فرعون نے یوسف سے کہا کہ اپنے بھائیوں
سے کہہ تم یہ کام کرو کہ اپنے جانوروں کو لاد کر ملکِ کنعان
۱۸ کو چلے جاؤ۔ اور اپنے باپ کو اور اپنے اپنے گھرانے کو لیکر
میرے پاس آ جاؤ اور جو کچھ ملکِ مصر میں اچھے سے اچھا ہے
وہ میں تمکو دونگا اور تم اِس ملک کی عمدہ عمدہ چیزیں کھانا۔
۱۹ تجھے حکم مل گیا ہے کہ اُن سے کہے تم یہ کرو کہ اپنے بال بچوں
اور اپنی بیویوں کے لئے ملکِ مصر سے اپنے ساتھ گاڑیاں لیجاؤ
اور اپنے باپ کو بھی ساتھ لیکر چلے آؤ۔ اور اپنے اسباب کا کچھ ۲۰
افسوس نہ کرنا کیونکہ ملکِ مصر کی سب اچھی چیزیں تمہارے لئے
ہیں۔ اور اسرائیل کے بیٹوں نے اَیسا ہی کیا اور یوسف نے ۲۱
فرعون کے حکم کے مطابق اُنکو گاڑیاں دیں اور زادِ راہ بھی
دیا۔ اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک جوڑا کپڑا دیا ۲۲
لیکن بنیمین کو چاندی کے تین سو سکے اور پانچ جوڑے کپڑے
دیئے۔ اور اپنے باپ کے لئے اُس نے یہ چیزیں بھیجیں یعنی ۲۳
دس گدھے جو مصر کی اچھی چیزوں سے لدے ہوئے تھے اور
دس گدھیاں جو اُسکے باپ کے راستہ کے لئے غلہ اور روٹی
اور زادِ راہ سے لدی ہوئی تھیں۔ چنانچہ اُس نے اپنے ۲۴
بھائیوں کو روانہ کیا اور وہ چل پڑے اور اُس نے اُن سے
کہا دیکھنا! کہیں راستہ میں تم جھگڑا نہ کرنا۔ اور وہ مصر ۲۵
سے روانہ ہوئے اور ملکِ کنعان میں اپنے باپ یعقوب کے
پاس پہنچے۔ اور اُس سے کہا یوسف اب تک جیتا ہے اور ۲۶
وہی سارے ملکِ مصر کا حاکم ہے اور یعقوب کا دل دھک
سے رہ گیا کیونکہ اُس نے اُنکا یقین نہ کیا۔ تب اُنہوں نے ۲۷
اُسے وہ سب باتیں جو یوسف نے اُن سے کہی تھیں بتائیں
اور جب اُنکے باپ یعقوب نے وہ گاڑیاں دیکھ لیں جو یوسف
نے اُسکے لانے کو بھیجی تھیں تب اُسکی جان میں جان آئی۔
اور اسرائیل کہنے لگا یہ بس ہے کہ میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا ۲۸
ہے۔ میں اپنے مرنے سے پیشتر جاکر اُسے دیکھ تو لونگا۔
اور اسرائیل اپنا سب کچھ لیکر چلا اور بیرسبع میں آکر اپنے باب ۴۶ ۱
باپ اِضحاق کے خدا کے لئے قربانیاں گذرانیں۔ اور خدا نے ۲
رات کو رویا میں اسرائیل سے باتیں کیں اور کہا اَے یعقوب
اَے یعقوب! اُس نے جواب دیا میں حاضر ہوں۔ اُس نے ۳
کہا میں خدا تیرے باپ کا خدا ہوں۔ مصر میں جانے سے نہ
ڈر کیونکہ میں وہاں تجھ سے ایک بڑی قوم پیدا کرونگا۔ میں ۴
تیرے ساتھ مصر کو جاؤنگا اور پھر تجھے ضرور لوٹا بھی لاؤنگا اور
یوسف اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر لگائیگا۔ تب یعقوب بیرسبع ۵
سے روانہ ہوا اور اسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو اور
اپنے بال بچوں اور اپنی بیویوں کو اُن گاڑیوں پر لے گئے
جو فرعون نے اُسکے لانے کو بھیجی تھیں۔ اور وہ اپنے چوپایوں ۶

اور سارے مال و اسباب کو جو اُنہوں نے مُلکِ کنعان میں
جمع کیا تھا لیکر مِصر میں آئے اور یعقوب کے ساتھ اُسکی ساری
۷ اَولاد تھی ۔ وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور پوتوں اور پوتیوں
غرض اپنی کُل نسل کو اپنے ساتھ مِصر میں لے آیا ۔
۸ اور یعقوب کے ساتھ جو اِسرائیلی یعنی اُسکے بیٹے وغیرہ مِصر
۹ میں آئے اُنکے نام یہ ہیں ۔ رُوبن یعقوب کا پہلوٹھا ۔ اور
بنی رُوبن یہ ہیں ۔ حنوک اور فلّو اور حصرون اور کرمی ۔
۱۰ اور بنی شمعون یہ ہیں ۔ یموایل اور یمین اور اُہد اور یکین اور صُحر اور
۱۱ ساؤل جو ایک کنعانی عورت سے پَیدا ہُوا تھا ۔ اور بنی لاوی
۱۲ یہ ہیں ۔ جیرسون اور قہات اور مراری ۔ اور بنی یہوداہ یہ ہیں
عیر اور اونان اور سیلہ اور فارص اور زارح ۔ اِن میں سے
عیر اور اونان مُلکِ کنعان میں مر چکے تھے اور فارص کے
۱۳ بیٹے یہ ہیں ۔ حصرون اور حمول ۔ اور بنی اِشکار یہ ہیں ۔
۱۴ تولع اور فُوّہ اور یوب اور سمرون ۔ اور بنی زبُولون یہ ہیں
۱۵ سرد اور ایلون اور یحلی ایل ۔ یہ سب یعقوب کے اُن
بیٹوں کی اَولاد ہیں جو فدّان ارام میں لیاہ سے پَیدا ہوئے ۔
اِسی کے بطن سے اُسکی بیٹی دِینہ تھی ۔ یہاں تک تو اُسکے
۱۶ سب بیٹے بیٹیوں کا شُمار تینتیس ہُوا ۔ بنی جدّ یہ ہیں ۔
صفیان اور حجّی اور شونی اور اصبان اور عیری اور ارودی
۱۷ اور اریلی ۔ اور بنی آشر یہ ہیں ۔ یِمنہ اور اِسواہ اور اسوی اور
بریعاہ اور سِرہ اُنکی بہن اور بنی بریعاہ یہ ہیں ۔ حبر اور
۱۸ ملکی ایل ۔ یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اَولاد ہیں ۔ جو زِلفہ
لونڈی سے پَیدا ہوئے جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دِیا تھا ۔
۱۹ اُنکا شُمار سولہ تھا ۔ اور یعقوب کے بیٹے یُوسف اور بنیمین
۲۰ راخل سے پیدا ہوئے تھے ۔ اور یُوسف سے مُلکِ مِصر میں
اون کے پُجاری فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کے مَنسّی اور افرائیم
۲۱ پَیدا ہوئے ۔ اور بنی بنیمین یہ ہیں ۔ بالع اور بکر اور اشبیل
۲۲ اور جیرا اور نعمان اخی اور روس مُفیم اور حُفیم اور ارد ۔ یہ
سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اَولاد ہیں جو راخل سے پیدا
۲۳ ہوئے ۔ یہ سب شُمار میں چَودہ تھے ۔ اور دان کے بیٹے کا نام
۲۴ حُشیم تھا ۔ اور بنی نفتالی یہ ہیں ۔ یحصی ایل اور جُونی اور
۲۵ یصر اور سلیم ۔ یہ سب یعقوب کے اُن بیٹوں کی اَولاد ہیں جو
بلہاہ لونڈی سے پیدا ہوئے جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل

کو دِیا تھا ۔ اِنکا شُمار سات تھا ۔ یعقوب کے صُلب سے جو لوگ ۲۶
پَیدا ہوئے اور اُسکے ساتھ مِصر میں آئے وہ اُسکی بہوؤں کو
چھوڑ کر شُمار میں چھیاسٹھ تھے ۔ اور یُوسف کے دو بیٹے ۲۷
تھے جو مِصر میں پیدا ہوئے ۔ سو یعقوب کے گھرانے کے
جو لوگ مِصر میں آئے وہ سب مِلکر ستّر ہُوئے ۔
اور اُس نے یہوداہ کو اپنے سے آگے یُوسف کے پاس بھیجا ۲۸
تاکہ وہ اُسے جشن کا راستہ دِکھائے اور وہ جشن کے علاقہ
میں آئے ۔ اور یُوسف اپنا رتھ تیار کروا کے اپنے باپ اِسرائیل ۲۹
کے اِستقبال کے لِئے جشن کو گیا اور اُسکے پاس جا کر اُسکے گلے
سے لِپٹ گیا اور وہیں لِپٹا ہُوا دیر تک روتا رہا ۔ تب اِسرائیل ۳۰
نے یُوسف سے کہا اب چاہے مَیں مر جاؤُں کیونکہ تیرا مُنہ دیکھ چُکا کہ
تُو ابھی جیتا ہے ۔ اور یُوسف نے اپنے بھائیوں سے اور اپنے ۳۱
باپ کے گھرانے سے کہا مَیں ابھی جا کر فرعون کو خبر کرُونگا
اور اُس سے کہدُونگا کہ میرے بھائی اور میرے باپ کے گھرانے
کے لوگ جو مُلکِ کنعان میں تھے میرے پاس آ گئے ہیں ۔ اور ۳۲
وہ چوپان ہیں کیونکہ برابر چوپایوں کو پالتے آئے ہیں اور وہ اپنی
بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور جو کُچھ اُنکا ہے سب لے آئے
ہیں ۔ پس جب فرعون تمکو بُلا کر پُوچھے کہ تمہارا پیشہ کیا ہے ؟ ۔ ۳۳
تو تُم یہ کہنا کہ تیرے خادِم ہم بھی اور ہمارے باپ دادا بھی ۳۴
لڑکپن سے لیکر آج تک چوپائے پالتے آئے ہیں ۔ تب تُم
جشن کے علاقہ میں رہ سکو گے اِسلِئے کہ مِصریوں کو چوپانوں
سے نفرت ہے ۔
تب یُوسف نے آکر فرعون کو خبر دی کہ میرا باپ اور میرے باب ۴۷ ۱
بھائی اور اُنکی بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل اور اُنکا سارا مال و
متاع مُلکِ کنعان سے آ گیا ہے اور ابھی تو وہ سب جشن کے
علاقہ میں ہیں ۔ پھر اُس نے اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو ۲
اپنے ساتھ لیا اور اُنکو فرعون کے سامنے حاضر کیا ۔ اور فرعون ۳
نے اُسکے بھائیوں سے پُوچھا تُمہارا پیشہ کیا ہے ؟ اُنہوں نے
فرعون سے کہا تیرے خادِم چوپان ہیں جیسے ہمارے باپ دادا
تھے ۔ پھر اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ ہم اِس مُلک میں مُسافرانہ ۴
طَور پر رہنے آئے ہیں کیونکہ مُلکِ کنعان میں سخت کال ہونے
کی وجہ سے وہاں تیرے خادموں کے چوپایوں کے لئے چرائی
نہیں رہی ۔ سو کرم کرکے اپنے خادموں کو جشن کے علاقہ میں

۵ رہنے دے ۔ تب فرعون نے یوسف سے کہا کہ تیرا باپ اور
۶ تیرے بھائی تیرے پاس آگئے ہیں ۔ مصر کا مُلک تیرے آگے
پڑا ہے ۔ یہاں کے اچھے سے اچھے علاقہ میں اپنے باپ اور
بھائیوں کو بسا دے یعنی جشن ہی کے علاقہ میں اُنکو رہنے
دے اور اگر تیری دانست میں اُن میں ہوشیار آدمی بھی ہوں
۷ تو اُنکو میرے چوپایوں پر مُقرر کر دے ۔ اور یوسف اپنے باپ
یعقوب کو اندر لایا اور اُسے فرعون کے سامنے حاضر کیا اور
۸ یعقوب نے فرعون کو دُعا دی ۔ اور فرعون نے یعقوب سے
۹ پُوچھا کہ تیری عُمر کتنے سال کی ہے؟ ۔ یعقوب نے فرعون سے
کہا کہ میری مسافرت کے برس ایک سو تیس ہیں میری زندگی
کے ایام تھوڑے اور دُکھ سے بھرے ہوئے رہے اور ابھی یہ
اُتنے ہوئے بھی نہیں ہیں جتنے میرے باپ دادا کی زندگی
۱۰ کے ایام اُنکے دَورِ مُسافرت میں ہوئے ۔ اور یعقوب فرعون
۱۱ کو دُعا دیکر اُسکے پاس سے چلا گیا ۔ اور یوسف نے اپنے
باپ اور بھائیوں کو بسا دِیا اور فرعون کے حُکم کے مُطابق
رعمسیس کے علاقہ کو جو مُلکِ مصر کا نہایت زرخیز خطّہ ہے
۱۲ اُنکی جاگیر ٹھہرایا ۔ اور یوسف اپنے باپ اور اپنے بھائیوں
اور اپنے باپ کے گھر کے سب آدمیوں کی پرورش ایک ایک
کے خاندان کی ضرورت کے مُطابق اناج سے کرنے لگا ۔
۱۳ اور اُس سارے مُلک میں کھانے کو کُچھ نہ رہا کیونکہ کال ایسا
سخت تھا کہ مُلکِ مصر اور مُلکِ کنعان دونوں کال کے سبب
۱۴ سے تباہ ہو گئے تھے ۔ اور جتنا روپیہ مُلکِ مصر اور مُلکِ کنعان
میں تھا وہ سب یوسف نے اُس غلّہ کے بدلے جسے لوگ خریدتے
تھے لے لیکر جمع کر لیا اور سب روپے کو اُس نے فرعون کے محل
۱۵ میں پہنچا دِیا ۔ اور جب وہ سارا روپیہ جو مصر اور کنعان کے
مُلکوں میں تھا خرچ ہو گیا تو مصری یوسف کے پاس آکر کہنے
لگے ہمکو اناج دے کیونکہ روپیہ تو ہمارے پاس رہا نہیں ہم
۱۶ تیرے ہوتے ہوئے کیوں مریں؟ ۔ یوسف نے کہا کہ اگر
روپیہ نہیں ہے تو اپنے چوپائے دو اور میں تمہارے چوپایوں
۱۷ کے بدلے تمکو اناج دُونگا ۔ سو وہ اپنے چوپائے یوسف کے
پاس لانے لگے اور یوسف گھوڑوں اور بھیڑ بکریوں اور
گائے بیلوں اور گدھوں کے بدلے اُنکو اناج دینے لگا اور
پُورے سال بھر اُنکو اُنکے سب چوپایوں کے بدلے اناج
۱۸ کھلایا ۔ جب یہ سال گُذر گیا تو وہ دُوسرے سال اُسکے پاس آکر
کہنے لگے کہ اِس میں ہم اپنے خداوند سے کُچھ نہیں چھپاتے کہ ہمارا
سارا روپیہ خرچ ہو چُکا اور ہمارے چوپایوں کے گلّوں کا مالک بھی
ہمارا خُداوند ہو گیا ہے اور ہمارا خداوند دیکھ چُکا ہے کہ اب ہمارے
۱۹ جسم اور ہماری زمین کے سوا کُچھ باقی نہیں ۔ پس ایسا کیوں
ہو کہ تیرے دیکھتے دیکھتے ہم بھی مریں اور ہماری زمین بھی اُجڑ
جائے؟ سو تُو ہم کو اور ہماری زمین کو اناج کے بدلے خرید لے
کہ ہم فرعون کے غُلام بن جائیں اور ہماری زمین کا مالک بھی
وہی ہو جائے اور ہمکو بیج دے تاکہ ہم ہلاک نہ ہوں بلکہ زندہ رہیں
۲۰ اور مُلک بھی ویران نہ ہو ۔ اور یوسف نے مصر کی ساری زمین
فرعون کے نام پر خرید لی کیونکہ کال سے تنگ آکر مصریوں میں
سے ہر شخص نے اپنا کھیت بیچ ڈالا ۔ سو ساری زمین فرعون کی
۲۱ ہو گئی ۔ اور مصر کے ایک سِرے سے لیکر دُوسرے سِرے تک جو
۲۲ لوگ رہتے تھے اُنکو اُس نے شہروں میں بسایا ۔ لیکن پُجاریوں
کی زمین اُس نے نہ خریدی کیونکہ فرعون کی طرف سے پُجاریوں کو
رسد ملتی تھی ۔ سو وہ اپنی اپنی رسد جو فرعون اُنکو دیتا تھا کھاتے تھے
۲۳ اِسلئے اُنہوں نے اپنی زمین نہ بیچی ۔ تب یوسف نے وہاں کے
لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں نے آج کے دِن تمکو اور تمہاری زمین
کو فرعون کے نام پر خرید لیا ہے ۔ سو تُم اپنے لئے یہاں سے
۲۴ بیج لو اور کھیت بو ڈالو ۔ اور فصل پر پانچواں حصّہ فرعون کو
دے دینا اور باقی چار تمہارے رہیں تاکہ کھیتی کے لئے بیج کے بھی
کام آئیں اور تمہارے اور تمہارے گھر کے آدمیوں اور تمہارے
۲۵ بال بچّوں کے لئے کھانے کو بھی ہوں ۔ اُنہوں نے کہا کہ تُو نے ہماری
جان بچائی ہے ۔ ہم پر ہمارے خداوند کے کرم کی نظر رہے اور
۲۶ ہم فرعون کے غُلام بنے رہینگے ۔ اور یوسف نے یہ آئین جو آج
تک ہے مصر کی زمین کے لئے ٹھہرایا کہ فرعون پیداوار کا پانچواں
حصّہ لیا کرے ۔ سو فقط پُجاریوں کی زمین ایسی تھی جو فرعون
۲۷ کی نہ ہوئی ۔ اور اسرائیلی مُلکِ مصر میں جشن کے علاقہ میں رہتے
تھے اور اُنہوں نے اپنی جایدادیں کھڑی کر لیں اور وہ بڑھے
اور بہت زیادہ ہو گئے ۔
۲۸ اور یعقوب مُلکِ مصر میں سترہ برس اور جیا ۔ سو یعقوب
۲۹ کی کُل عُمر ایک سو سینتالیس برس کی ہوئی ۔ اور اسرائیل کے
مرنے کا وقت نزدیک آیا ۔ تب اُس نے اپنے بیٹے یوسف کو

بُلاکر اُس سے کہا اگر مُجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو اپنا ہاتھ
میری ران کے نیچے رکھ اور دیکھ! مہربانی اور صداقت سے
۳۰ میرے ساتھ پیش آنا۔ مُجھ کو مِصر میں دفن نہ کرنا ۝ بلکہ جب
مَیں اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جاؤں تو مُجھے مِصر سے لیجا کر
اُنکے قبرستان میں دفن کرنا۔ اُس نے جواب دِیا جیسا تُو نے
۳۱ کہا ہے مَیں ویسا ہی کرُونگا ۝ اور اُس نے کہا کہ تُو مُجھ سے
قسم کھا اور اُس نے اُس سے قسم کھائی تب اِسرائیل اپنے
بِستر پر سرہانے کی طرف سجدہ میں ہوگیا ۝

باب ۴۸ ۱ اِن باتوں کے بعد یُوں ہُؤا کہ کِسی نے یُوسُف سے کہا
تیرا باپ بیمار ہے۔ سو وہ اپنے دونوں بیٹوں منسّی اور
۲ اِفرائیم کو ساتھ لیکر چلا ۝ اور یعقوب سے کہا گیا کہ تیرا بیٹا
یُوسُف تیرے پاس آرہا ہے اور اِسرائیل اپنے کو
۳ سنبھال کر پلنگ پر بیٹھ گیا ۝ اور یعقوب نے یُوسُف
سے کہا کہ خدایِ قادرِ مُطلق مُجھے لُوز میں جو مُلکِ کنعان میں
۴ ہے دِکھائی دِیا اور مُجھے برکت دی ۝ اور اُس نے مُجھ سے کہا
مَیں تُجھے برومند کرُونگا اور بڑھاؤنگا اور تُجھ سے قوموں کا ایک
زُمرہ پیدا کرُونگا اور تیرے بعد یہ زمین تیری نسل کو دُونگا تاکہ
۵ یہ اُنکی دائمی مِلکیت ہو جائے ۝ سو تیرے دونوں بیٹے جو مُلکِ
مِصر میں میرے آنے سے پہلے پیدا ہوئے میرے ہیں یعنی رُوبِن
۶ اور شمعون کی طرح اِفرائیم اور منسّی بھی میرے ہی ہونگے ۝ اور
جو اَولاد اب اُنکے بعد تُجھ سے ہوگی وہ تیری ٹھہریگی پر اپنی
میراث میں اپنے بھائیوں کے نام سے وہ لوگ نامزد ہونگے ۝
۷ اور مَیں جب فدّان سے آتا تھا تو راخل نے راستہ ہی میں جب
اِفرات تھوڑی دُور رہ گیا تھا میرے سامنے مُلکِ کنعان میں
وفات پائی اور مَیں نے اُسے وہیں اِفرات کے راستہ میں
۸ دفن کیا۔ بیت لحم وہی ہے ۝ پھر اِسرائیل نے یُوسُف کے
۹ بیٹوں کو دیکھ کر پُوچھا یہ کَون ہیں؟ ۝ یُوسُف نے اپنے باپ
سے کہا یہ میرے بیٹے ہیں جو خُدا نے مُجھے یہاں دِئے ہیں۔ اُس
۱۰ نے کہا اُنکو ذرا میرے پاس لا۔ مَیں اُنکو برکت دُونگا ۝ لیکن
اِسرائیل کی آنکھیں بُڑھاپے کے سبب سے دُھندلا گئی
تھیں اور اُسے دِکھائی نہیں دیتا تھا۔ سو یُوسُف اُنکو اُسکے
۱۱ نزدیک لے آیا۔ تب اُس نے اُنکو چُوم کر گلے لگا لیا ۝ اور
اِسرائیل نے یُوسُف سے کہا مُجھے تو خیال بھی نہ تھا کہ
تیرا مُنہ دیکھونگا لیکن خُدا نے تیری اَولاد بھی مُجھے دِکھائی ۝
۱۲ اور یُوسُف اُنکو اپنے گھُٹنوں کے بیچ سے ہٹا کر مُنہ کے بل
۱۳ زمین تک جُھکا ۝ اور یُوسُف اُن دونوں کو لیکر یعنی اِفرائیم
کو اپنے دہنے ہاتھ سے اِسرائیل کے بائیں ہاتھ کے مُقابِل
اور منسّی کو اپنے بائیں ہاتھ سے اِسرائیل کے دہنے ہاتھ
۱۴ کے مُقابِل کر کے اُنکو اُسکے نزدیک لایا ۝ اور اِسرائیل نے
اپنا دہنا ہاتھ بڑھا کر اِفرائیم کے سر پر جو چھوٹا تھا اور بایاں
ہاتھ منسّی کے سر پر رکھ دِیا۔ اُس نے جان بُوجھ کر اپنے ہاتھ
۱۵ یُوں رکھے کیونکہ پہلوٹھا تو منسّی ہی تھا ۝ اور اُس نے یُوسُف
کو برکت دی اور کہا کہ خُدا جِسکے سامنے میرے باپ اَبرہام اور
اِضحاق نے اپنا دَور پُورا کیا۔ وہ خُدا جِس نے ساری عُمر آج کے
۱۶ دِن تک میری پاسبانی کی ۝ اور وہ فرشتہ جِس نے مُجھے سب
بلاؤں سے بچایا اِن لڑکوں کو برکت دے اور جو میرا اور میرے
باپ دادا اَبرہام اور اِضحاق کا نام ہے اُسی سے یہ نامزد
۱۷ ہوں اور زمین پر نہایت کثرت سے بڑھ جائیں ۝ اور یُوسُف
یہ دیکھ کر کہ اُسکے باپ نے اپنا دہنا ہاتھ اِفرائیم کے سر پر رکھا
ناخُوش ہُؤا اور اُس نے اپنے باپ کا ہاتھ تھام لیا تاکہ اُسے
۱۸ اِفرائیم کے سر پر سے ہٹا کر منسّی کے سر پر رکھے ۝ اور یُوسُف
نے اپنے باپ سے کہا کہ اَے میرے باپ اَیسا نہ کر کیونکہ پہلوٹھا
۱۹ یہ ہے اپنا دہنا ہاتھ اِسکے سر پر رکھ ۝ اُسکے باپ نے نہ مانا اور
کہا اَے میرے بیٹے! مُجھے خُوب معلوم ہے۔ اِس سے بھی ایک
گروہ پیدا ہوگی اور یہ بھی بزرگ ہوگا۔ پر اِسکا چھوٹا بھائی
اِس سے بہُت بڑا ہوگا اور اُسکی نسل سے بہت سی قومیں
۲۰ ہونگی ۝ اور اُس نے اُنکو اُس دِن برکت بخشی اور کہا کہ اِسرائیلی
تیرا نام لے لیکر یُوں دُعا دِیا کرینگے کہ خُدا تُجھ کو اِفرائیم اور منسّی
کی مانِند اقبالمند کرے! سو اُس نے اِفرائیم کو منسّی پر فضیلت
۲۱ دی ۝ اور اِسرائیل نے یُوسُف سے کہا مَیں تو مرتا ہُوں لیکن
خُدا تُمہارے ساتھ ہوگا اور تُمکو پھر تُمہارے باپ دادا کے
۲۲ مُلک میں لیجائیگا ۝ اور مَیں تُجھے تیرے بھائیوں سے زِیادہ
ایک حِصّہ جو مَیں نے اموریوں کے ہاتھ سے اپنی تلوار اور
کمان سے لِیا دیتا ہُوں ۝

باب ۴۹ ۱ اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو یہ کہکر بُلوایا کہ تُم سب
جمع ہو جاؤ تاکہ مَیں تُمکو بتاؤں کہ آخری دِنوں میں تُم پر کیا کیا

گذریگا ۔
۲ اَے یعقوب کے بیٹو جمع ہو کر سُنو ۔
اور اپنے باپ اِسرائیل کی طرف کان لگاؤ ۔
۳ اَے رُوبن! تُو میرا پہلوٹھا میری قُوّت اور میری شہزوری
کا پہلا پھل ہے ۔
تُو میرے رُعب کی اور میری طاقت کی شان ہے ۔
۴ تُو پانی کی طرح بے ثبات ہے اِسلئے تجھے فضیلت نہیں ملیگی ۔
کیونکہ تُو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا ۔
تُو نے اُسے نجس کیا ۔ رُوبن میرے بچھونے پر چڑھ گیا ۔
۵ شمعون اور لاوی تو بھائی بھائی ہیں ۔
اُنکی تلواریں ظُلم کے ہتھیار ہیں ۔
۶ اَے میری جان! اُنکے مشورہ میں شریک نہ ہو ۔
اَے میری بزرگی! اُنکی مجلس میں شامل نہ ہو ۔
کیونکہ اُنہوں نے اپنے غضب میں ایک مرد کو قتل کیا ۔
اور اپنی خودرائی سے بیلوں کی کونچیں کاٹیں ۔
۷ لعنت اُنکے غضب پر کیونکہ وہ تُند تھا
اور اُنکے قہر پر کیونکہ وہ سخت تھا ۔
مَیں اُنہیں یعقوب میں الگ الگ
اور اِسرائیل میں پراگندہ کر دُونگا ۔
۸ اَے یہوداہ! تیرے بھائی تیری مدح کرینگے ۔
تیرا ہاتھ تیرے دُشمنوں کی گردن پر ہوگا ۔
تیرے باپ کی اَولاد تیرے آگے سرنگوں ہوگی ۔
۹ یہوداہ شیرِ ببر کا بچّہ ہے ۔
اَے میرے بیٹے! تُو شکار مار کر چل دیا ہے ۔
وہ شیرِ ببر بلکہ شیرنی کی طرح
دبک کر بیٹھ گیا ۔ کون اُسے چھیڑے ؟
۱۰ یہوداہ سے سلطنت نہیں چھُوٹیگی
اور نہ اُسکی نسل سے حکومت کا عصا موقُوف ہوگا ۔
جب تک شیلوہ نہ آئے
اور قومیں اُسکی مُطیع ہونگی ۔
۱۱ وہ اپنا جوان گدھا انگُور کے درخت سے
اور اپنی گدھی کا بچّہ اعلےٰ درجہ کے انگُور کے درخت سے
باندھا کریگا ۔
وہ اپنا لباس مَے میں
اور اپنی پوشاک آبِ انگُور میں دھویا کریگا ۔
۱۲ اُسکی آنکھیں مَے کے سبب سے لال
اور اُسکے دانت دُودھ کی وجہ سے سفید رہا کرینگے ۔
۱۳ زبُولُون سمندر کے کنارے بسیگا
اور جہازوں کے لئے بندرگاہ کا کام دیگا ۔
اور اُسکی حد صیدا تک پھیلی ہوگی ۔
۱۴ اِشکار مضبوط گدھا ہے
جو دو بھیڑسالوں کے درمیان بیٹھا ہے ۔
۱۵ اُس نے ایک اچھی آرامگاہ
اور خُوشنما زمین کو دیکھ کر
اپنا کندھا بوجھ اُٹھانے کو جھُکایا
اور بیگار میں غُلام کی طرح کام کرنے لگا ۔
۱۶ دان اِسرائیل کے قبیلوں میں سے ایک کی مانند
اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا ۔
۱۷ دان راستے کا سانپ ہے ۔
وہ راہ گذر کا افعی ہے
جو گھوڑے کے عقب کو ایسا ڈستا ہے
کہ اُسکا سوار پچھاڑ کھا کر گر پڑتا ہے ۔
۱۸ اَے خُداوند! مَیں تیری نجات کی راہ دیکھتا آیا ہُوں ۔
۱۹ جد پر ایک فَوج حملہ کریگی
پر وہ اُسکے دُنبالہ پر چھاپا ماریگا ۔
۲۰ آشر نفیس اناج پیدا کیا کریگا
اور بادشاہوں کے لائق لذیذ اشیا مُہیا کریگا ۔
۲۱ نفتالی ایسا ہے جیسے چھُوٹی ہُوئی ہرنی ۔
وہ میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہے ۔
۲۲ یُوسف ایک پھلدار پَودا ہے ۔
ایسا پھلدار پَودا جو پانی کے چشمہ کے پاس لگا ہُؤا ہو
اور اُسکی شاخیں دیوار پر پھَیل گئی ہوں ۔
۲۳ تیر اندازوں نے اُسے بہت چھیڑا
اور مارا اور ستایا ہے
۲۴ لیکن اُسکی کمان مضبُوط رہی
اور اُسکے ہاتھوں اور بازُوؤں نے

یعقوب کے قادِر کے ہاتھ سے قُوّت پائی ۔
(وہیں سے وہ چوپان اُٹھا ہے جو اِسرائیل کی چٹان ہے۔)
۲۵ یہ تیرے باپ کے خُدا کا کام ہے جو تیری مدد کریگا ۔
اُسی قادِرِ مُطلق کا کام
جو اُوپر سے آسمان کی برکتیں
اور نیچے سے گہرے سُمندر کی برکتیں
اور چھاتیوں اور رحِموں کی برکتیں عطا کریگا ۔
۲۶ تیرے باپ کی برکتیں
میرے باپ دادا کی برکتوں سے کہیں زیادہ ہیں
اور قدیم پہاڑوں کی اِنتہا تک پُہنچی ہیں ۔
وہ یُوسف کے سر بلکہ اُسکے سر کی چاندی پر
جو اپنے بھائیوں سے جُدا ہُؤا نازل ہونگی ۔
۲۷ بنیمین پھاڑنے والا بھیڑیا ہے ۔
وہ صُبح کو شِکار کھائیگا
اور شام کو لُوٹ کا مال بانٹیگا ۝
۲۸ اِسرائیل کے بارہ قبیلے یہی ہیں اور اُنکے باپ نے جو جو
باتیں کہکر اُنکو برکت دی وہ بھی یہی ہیں ۔ ہر ایک کو اُس کی
۲۹ برکت کے موافق اُس نے برکت دی ۝ پھر اُس نے اُنکو حُکم کِیا
اور کہا کہ مَیں اپنے لوگوں میں شامِل ہونے پر ہُوں ۔ مُجھے میرے
باپ دادا کے پاس اُس مغارہ میں جو عِفرون حِتّی کے کھیت
۳۰ میں ہے دفن کرنا ۝ یعنی اُس مغارہ میں جو مُلکِ کنعان میں
ممرے کے سامنے مکفیلہ کے کھیت میں ہے جسے اَبرہام نے
کھیت سمیت عِفرون حِتّی سے مول لیا تھا تاکہ گورِستان کے لِئے
۳۱ وہ اُسکی مِلکیت بن جائے ۝ وہاں اُنہوں نے اَبرہام کو اور اُسکی
بیوی سارہ کو دفن کِیا ۔ وہیں اُنہوں نے اِضحاق اور اُسکی
بیوی رِبقہ کو دفن کِیا اور وہیں مَیں نے بھی لیاہ کو دفن کِیا ۝
۳۲ یعنی اُسی کھیت کے مغارہ میں جو بنی حِتّ سے خریدا تھا ۝
۳۳ اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیّت کر چُکا تو اُس نے اپنے
پاؤں بچھونے پر سمیٹ لِئے اور دم چھوڑ دیا اور اپنے لوگوں
ب۵۰ ۱ میں جا مِلا ۝ تب یُوسف اپنے باپ کے مُنہ سے لِپٹ کر اُس پر
۲ رویا اور اُسکو چُوما ۝ اور یُوسف نے اُن طبیبوں کو جو اُسکے نوکر
تھے اپنے باپ کی لاش میں خُوشبو بھرنے کا حُکم دیا ۔ سو طبیبوں
۳ نے اِسرائیل کی لاش میں خُوشبو بھری ۝ اور اُسکے چالیس دِن

پُورے ہُوئے کیونکہ خُوشبُو بھرنے میں اِتنے ہی دِن لگتے ہیں اور
مِصری اُسکے لِئے ستّر دِن تک ماتم کرتے رہے ۝
۴ اور جب ماتم کے دِن گذر گئے تو یُوسف نے فرعون کے
گھر کے لوگوں سے کہا اگر مُجھ پر تُمہارے کرم کی نظر ہے تو فرعون
۵ سے ذرا عرض کر دو ۝ کہ میرے باپ نے یہ مُجھ سے قسم لیکر کہا
ہے کہ مَیں تو مرتا ہُوں ۔ تُو مُجھ کو میری گور میں جو مَیں نے مُلکِ
کنعان میں اپنے لِئے کھُدوائی ہے دفن کرنا اِسلِئے ذرا مُجھے
اِجازت دے کہ مَیں وہاں جا کر اپنے باپ کو دفن کروں اور
۶ مَیں لَوٹ کر آ جاؤُنگا ۝ فرعون نے کہا کہ جا اور اپنے باپ کو
۷ جَیسے اُس نے تُجھ سے قسم لی ہے دفن کر ۝ سو یُوسف اپنے
باپ کو دفن کرنے چلا اور فرعون کے سب خادِم اور اُسکے گھر
۸ کے مشائخ اور مُلکِ مِصر کے سب مشائخ ۝ اور یُوسف کے گھر
کے سب لوگ اور اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کے گھر کے آدمی
اُسکے ساتھ گئے ۔ وہ صِرف اپنے بال بچّے اور بھیڑ بکریاں اور
۹ گائے بَیل جشن کے علاقہ میں چھوڑ گئے ۝ اور اُسکے ساتھ رتھ
۱۰ اور سوار بھی گئے ۔ سو ایک بڑا انبوہ اُسکے ساتھ تھا ۝ اور وہ
اَطد کے کھلیہان پر جو یردن کے پار ہے پہنچے اور وہاں اُنہوں
نے بلند اور دِلسوز آواز سے نوحہ کِیا اور یُوسف نے اپنے باپ
۱۱ کے لِئے سات دِن تک ماتم کرایا ۝ اور جب اُس مُلک کے
باشِندوں یعنے کنعانیوں نے اَطد میں کھلیہان پر اِس طرح
کا ماتم دیکھا تو کہنے لگے کہ مِصریوں کا یہ بڑا دردناک ماتم ہے ۔
۱۲ سو وہ جگہ اَبیل مِصرِیم کہلائی اور وہ یردن کے پار ہے ۝ اور
یعقوب کے بیٹوں نے جَیسا اُس نے اُنکو حُکم کِیا تھا وَیسا ہی
۱۳ اُسکے لِئے کِیا ۝ کیونکہ اُنہوں نے اُسے مُلکِ کنعان میں لیجا کر
ممرے کے سامنے مکفیلہ کے کھیت کے مغارہ میں جسے اَبرہام
نے عِفرون حِتّی سے خرید کر گورِستان کے لِئے اپنی مِلکیت بنا لیا
تھا دفن کِیا ۝
۱۴ اور یُوسف اپنے باپ کو دفن کرکے اپنے بھائیوں اور اُنکے
ساتھ جو اُسکے باپ کو دفن کرنے کے لِئے اُسکے ساتھ گئے تھے مِصر کو
۱۵ لَوٹا ۝ اور یُوسف کے بھائی یہ دیکھکر کہ اُنکا باپ مر گیا کہنے لگے
کہ یُوسف شاید ہم سے دُشمنی کرے اور ساری بدی کا جو ہم نے
۱۶ اُس سے کی ہے پُورا بدلہ لے ۝ سو اُنہوں نے یُوسف کو یہ
کہلا بھیجا کہ تیرے باپ نے اپنے مرنے سے آگے یہ حُکم کِیا

۱۷ تھا ؟ کہ تم یُوسُف سے کہنا کہ اپنے بھائیوں کی خطا اور اُنکا
گُناہ اب بخش دے کیونکہ اُنہوں نے تجھ سے بدی کی ۔ سو
اب تُو اپنے باپ کے خُدا کے بندوں کی خطا بخش دے اور
۱۸ یُوسُف اُنکی یہ باتیں سُن کر رو دیا ؟ اور اُسکے بھائیوں نے
خود بھی اُسکے سامنے جا کر اپنے سر ٹیک دِئے اور کہا دیکھ
۱۹ ہم تیرے خادِم ہیں ؟ یُوسُف نے اُن سے کہا مت ڈرو ۔
۲۰ کیا میں خُدا کی جگہ پر ہُوں ؟ ؟ تُم نے تو مُجھ سے بدی کرنے
کا اِرادہ کِیا تھا لیکن خُدا نے اُسی سے نیکی کا قصد کِیا تا کہ
بہت سے لوگوں کی جان بچائے چنانچہ آج کے دِن
۲۱ اَیسا ہی ہو رہا ہے ؟ اِسلئے تُم مت ڈرو ۔ مَیں تُمہاری اور
تُمہارے بال بچّوں کی پرورِش کرتا رہُونگا ۔ یُوں اُس نے
اپنی مُلائم باتوں سے اُنکی خاطِر جمع کی ؟

اور یُوسُف اور اُسکے باپ کے گھر کے لوگ مِصر میں رہے ۲۲
اور یُوسُف ایک سَو دس برس تک جیتا رہا ؟ اور یُوسُف ۲۳
نے اِفرائیم کی اَولاد تیسری پُشت تک دیکھی اور منسّی کے
بیٹے مکیر کی اَولاد کو بھی یُوسُف نے اپنے گھٹنوں پر کھلایا ؟
اور یُوسُف نے اپنے بھائیوں سے کہا مَیں مرتا ہُوں اور خُدا ۲۴
یقیناً تُمکو یاد کریگا اور تُمکو اِس مُلک سے نِکال کر اُس مُلک
میں پہنچائیگا جِسکے دینے کی قسم اُس نے اَبرہام اور اِضحاق
اور یعقوب سے کھائی تھی ؟ اور یُوسُف نے بنی اِسرائیل سے ۲۵
قسم لیکر کہا خُدا یقیناً تُمکو یاد کریگا ۔ سو تُم ضرور ہی میری
ہڈیوں کو یہاں سے لیجانا ؟ اور یُوسُف نے ایک سَو دس ۲۶
برس کا ہو کر وفات پائی اور اُنہوں نے اُسکی لاش میں
خُوشبُو بھری اور اُسے مِصر ہی میں تابُوت میں رکھا ؟

خرُوج

باب ۱ اِسرائیل کے بیٹوں کے نام جو اپنے اپنے گھرانے کو
۲ لیکر یعقوب کے ساتھ مِصر میں آئے یہ ہیں ؟ رُوبن شمعون
۳ ۴ لاوی ۔ یہوداہ ؟ اِشکار ۔ زبُولُون ۔ بنیمین ؟ دان ۔ نفتالی ۔
۵ جد ۔ آشر ؟ اور سب جانیں جو یعقوب کے صُلب سے پیدا
ہوئیں ستّر تھیں اور یُوسُف تو مِصر میں پہلے ہی سے تھا ؟
۶ اور یُوسُف اور اُسکے سب بھائی اور اُس پُشت کے سب لوگ
۷ مر مِٹے ؟ اور اِسرائیل کی اَولاد برومند اور کثیر التّعداد
اور فراوان اور نہایت زور آور ہو گئی اور وہ مُلک اُن سے
بھر گیا ؟
۸ تب مِصر میں ایک نیا بادشاہ ہُؤا جو یُوسُف کو نہیں
۹ جانتا تھا ؟ اور اُس نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا دیکھو اِسرائیلی
۱۰ ہم سے زیادہ اور قوی ہو گئے ہیں ؟ سو آؤ ہم اُنکے ساتھ
حِکمت سے پیش آئیں تا نہ ہو کہ جب وہ اور زیادہ ہو جائیں
اور اُس وقت جنگ چھڑ جائے تو وہ ہمارے دُشمنوں سے
۱۱ مِل کر ہم سے لڑیں اور مُلک سے نِکل جائیں ؟ اِسلئے اُنہوں
نے اُن پر بیگار لینے والے مُقرّر کِئے جو اُن سے سخت کام

لے لیکر اُنکو ستائیں ۔ سو اُنہوں نے فرعون کے لئے ذخیرہ کے
شہر پتوم اور رعمسیس بنائے ؟ پر اُنہوں نے جِتنا اُنکو ستایا ۱۲
وہ اُتنا ہی زیادہ بڑھتے اور پھیلتے گئے ۔ اِسلئے وہ لوگ بنی
اِسرائیل کی طرف سے فِکرمند ہو گئے ؟ اور مِصریوں نے بنی ۱۳
اِسرائیل پر تشدُّد کر کر کے اُن سے کام کرایا ؟ اور اُنہوں نے ۱۴
اُن سے سخت محنت سے گارا اور اینٹ بنوا بنوا کر اور کھیت
میں ہر قسم کی خِدمت لے لیکر اُنکی زِندگی تلخ کی ۔ اُنکی سب
خِدمتیں جو وہ اُن سے کراتے تھے تشدُّد کی تھیں ؟
تب مِصر کے بادشاہ نے عِبرانی دائیوں سے جِن میں ایک کا ۱۵
نام سِفرہ اور دُوسری کا فوعہ تھا باتیں کیں ؟ اور کہا کہ جب ۱۶
عِبرانی عورتوں کے تُم بچّہ جناؤ اور اُنکو پتّھر کی بیٹھکوں پر
بیٹھی دیکھو تو اگر بیٹا ہو تو اُسے مار ڈالنا اور اگر بیٹی ہو تو
وہ جیتی رہے ؟ لیکن وہ دائیاں خُدا سے ڈرتی تھیں ۔ سو ۱۷
اُنہوں نے مِصر کے بادشاہ کا حُکم نہ مانا بلکہ لڑکوں کو جیتا چھوڑ
دیتی تھیں ؟ پھر مِصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بُلوا کر اُن سے ۱۸
کہا تُم نے اَیسا کیوں کِیا کہ لڑکوں کو جیتا رہنے دیا ؟ ؟ دائیوں نے ۱۹

فِرعون سے کہا عِبرانی عورتیں مِصری عورتوں کی طرح نہیں ہیں۔
وہ اَیسی مضبُوط ہوتی ہیں کہ دائیوں کے پہنچنے سے پہلے ہی
۲۰ جَن کر فارِغ ہو جاتی ہیں ۝ پس خُدا نے دائیوں کا بھلا کیا
۲۱ اور لوگ بڑھے اور بہت زبردست ہو گئے ۝ اور اِس سبب
سے کہ دائیاں خُدا سے ڈریں اُس نے اُنکے گھر آباد کر دِئے ۝
۲۲ اور فِرعون نے اپنی قَوم کے سب لوگوں کو تاکیداً کہا کہ اُن میں
جو بیٹا پیدا ہو تُم اُسے دریا میں ڈال دینا اور جو بیٹی ہو اُسے
جیتی چھوڑنا ۝

باب ۲ ۱ اور لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جا کر لاوی کی
۲ نسل کی ایک عورت سے بیاہ کِیا ۝ وہ عورت حامِلہ ہُوئی اور
اُسکے بیٹا ہُؤا اور اُس نے یہ دیکھکر کہ بچّہ خُوبصُورت ہے تین
۳ مہینے تک اُسے چھپا کر رکھّا ۝ اور جب اُسے اَور زیادہ چھپا
نہ سکی تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا لِیا اور اُس پر چِکنی
مٹّی اور رال لگا کر لڑکے کو اُس میں رکھّا اور اُسے دریا کے
۴ کنارے جھاؤ میں چھوڑ آئی ۝ اور اُسکی بہن دُور کھڑی رہی
۵ تاکہ دیکھے کہ اُسکے ساتھ کیا ہوتا ہے ۝ اور فِرعون کی بیٹی دریا
پر غسل کرنے آئی اور اُسکی سہیلیاں دریا کے کنارے کنارے
ٹہلنے لگیں۔ تب اُس نے جھاؤ میں وہ ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی
۶ کو بھیجا کہ اُسے اُٹھا لائے ۝ جب اُس نے اُسے کھولا تو لڑکے
کو دیکھا اور وہ بچّہ رو رہا تھا۔ اُسے اُس پر رحم آیا اور کہنے
۷ لگی یہ کِسی عِبرانی کا بچّہ ہے ۝ تب اُسکی بہن نے فِرعون کی
بیٹی سے کہا کیا مَیں جا کر عِبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تیرے
پاس بُلا لاؤں جو تیرے لِئے اِس بچّے کو دُودھ پِلایا کرے؟ ۝
۸ فِرعون کی بیٹی نے اُسے کہا جا۔ وہ لڑکی جا کر اُس بچّے کی
۹ ماں کو بُلا لائی ۝ فِرعون کی بیٹی نے اُسے کہا تو اِس بچّے کو
لے جا کر میرے لِئے دُودھ پِلا۔ مَیں تُجھے تیری اُجرت دِیا
۱۰ کرُونگی۔ وہ عورت اُس بچّے کو لے جا کر دُودھ پِلانے لگی ۝ جب بچّہ
کُچھ بڑا ہُؤا تو وہ اُسے فِرعون کی بیٹی کے پاس لے گئی اور وہ
اُسکا بیٹا ٹھہرا اور اُس نے اُسکا نام مُوسیٰ یہ کہکر رکھا کہ مَیں
نے اُسے پانی سے نِکالا ۝

۱۱ اِتنے میں جب مُوسیٰ بڑا ہُؤا تو باہر اپنے بھائیوں کے پاس
گیا اور اُنکی مشقّتوں پر اُسکی نظر پڑی اور اُس نے دیکھا کہ ایک
۱۲ مِصری اُسکے ایک عِبرانی بھائی کو مار رہا ہے ۝ پھر اُس نے

اِدھر اُدھر نِگاہ کی اور جب دیکھا کہ وہاں کوئی دُوسرا آدمی نہیں ہے
تو اُس مِصری کو جان سے مار کر اُسے ریت میں چھپا دِیا ۝ پھر ۱۳
دُوسرے دِن وہ باہر گیا اور دیکھا کہ دو عِبرانی آپس میں مارپیٹ
کر رہے ہیں۔ تب اُس نے اُسے جِسکا قصُور تھا کہا کہ تُو اپنے
ساتھی کو کیوں مارتا ہے؟ ۝ اُس نے کہا تُجھے کِس نے ہم پر ۱۴
حاکم یا مُنصِف مُقرّر کِیا؟ کیا جِس طرح تُو نے اُس مِصری کو
مار ڈالا مُجھے بھی مار ڈالنا چاہتا ہے؟ تب مُوسیٰ یہ سوچ کر
ڈرا کہ بلاشک یہ بھید فاش ہو گیا ۝ جب فِرعون نے یہ سُنا ۱۵
تو چاہا کہ مُوسیٰ کو قتل کرے پر مُوسیٰ فِرعون کے حضُور سے بھاگ
کر مُلکِ مِدیان میں جا بسا۔ وہاں وہ ایک کُوئیں کے نزدیک
بَیٹھا تھا ۝ اور مِدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں۔ وہ ۱۶
آئیں اور پانی بھر بھر کر کٹھروں میں ڈالنے لگیں تاکہ اپنے باپ
کی بھیڑ بکریوں کو پِلائیں ۝ اور گڈریئے آ کر اُنکو بھگانے لگے ۱۷
لیکن مُوسیٰ کھڑا ہو گیا اور اُس نے اُنکی مدد کی اور اُنکی بھیڑ
بکریوں کو پانی پِلایا ۝ اور جب وہ اپنے باپ رعُوایل کے پاس ۱۸
لَوٹیں تو اُس نے پُوچھا کہ آج تُم اِس قدر جلد کَیسے آ گئیں؟ ۝
اُنہوں نے کہا ایک مِصری نے ہمکو گڈریوں کے ہاتھ سے ۱۹
بچایا اور ہمارے بدلے پانی بھر بھر کر بھیڑ بکریوں کو پِلایا ۝
اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا کہ وہ آدمی کہاں ہے؟ تُم اُسے ۲۰
کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بُلا لاؤ کہ روٹی کھائے ۝ اور مُوسیٰ ۲۱
اُس شخص کے ساتھ رہنے کو راضی ہو گیا۔ تب اُس نے اپنی
بیٹی صفُورہ مُوسیٰ کو بیاہ دی ۝ اور اُسکے ایک بیٹا ہُؤا اور ۲۲
مُوسیٰ نے اُسکا نام جیرسوم یہ کہکر رکھا کہ مَیں اجنبی مُلک میں
مُسافِر ہُوں ۝

اور ایک مُدّت کے بعد یُوں ہُؤا کہ مِصر کا بادشاہ مر گیا اور ۲۳
بنی اِسرائیل اپنی غُلامی کے سبب سے آہ بھرنے لگے اور روئے
اور اُنکا رونا جو اُنکی غُلامی کے باعِث تھا خُدا تک پہنچا ۝ اور ۲۴
خُدا نے اُنکا کراہنا سُنا اور خُدا نے اپنے عہد کو جو اَبرہام اور
اِضحاق اور یعقُوب کے ساتھ تھا یاد کِیا ۝ اور خُدا نے بنی ۲۵
اِسرائیل پر نظر کی اور اُنکے حال کو معلُوم کِیا ۝

اور مُوسیٰ اپنے خُسر یِترو کی جو مِدیان کا کاہن تھا بھیڑ باب ۳ ۱
بکریاں چراتا تھا اور وہ بھیڑ بکریوں کو ہنکاتا ہُؤا اُنکو
بیابان کی پرلی طرف سے خُدا کے پہاڑ حورِب کے نزدیک

۲ لے آیا ۝ اور خداوند کا فرشتہ ایک جھاڑی میں سے آگ کے
شُعلہ میں اُس پر ظاہر ہُؤا ۔ اُس نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہے
کہ ایک جھاڑی میں آگ لگی ہوئی ہے پر وہ جھاڑی بھسم
۳ نہیں ہوتی ۝ تب مُوسیٰ نے کہا مَیں اب ذرا اُدھر کترا کر اِس
۴ بڑے منظر کو دیکھوں کہ یہ جھاڑی کیوں نہیں جل جاتی ۝ جب
خُداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو کترا کر آ رہا ہے تو خُدا نے اُسے
جھاڑی میں سے پُکارا اور کہا اَے مُوسیٰ! اَے مُوسیٰ! اُس نے
۵ کہا مَیں حاضر ہُوں ۝ تب اُس نے کہا اِدھر پاس مت آ ۔
اپنے پاؤں سے جُوتا اُتار کیونکہ جس جگہ تُو کھڑا ہے وہ مُقدّس
۶ زمین ہے ۝ پھر اُس نے کہا کہ مَیں تیرے باپ کا خُدا یعنی
اَبرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا ہُوں ۔ مُوسیٰ
۷ نے اپنا مُنہ چھپایا کیونکہ وہ خُدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا ۝ اور
خُداوند نے کہا مَیں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مِصر میں ہیں
خُوب دیکھی اور اُنکی فریاد جو بیگار لینے والوں کے سبب سے
۸ ہے سُنی اور مَیں اُنکے دُکھوں کو جانتا ہُوں ۝ اور مَیں اُترا
ہُوں کہ اُنکو مِصریوں کے ہاتھ سے چُھڑاؤں اور اُس مُلک
سے نِکال کر اُنکو ایک اچھے اور وسیع مُلک میں جہاں دُودھ
اور شہد بہتا ہے یعنی کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں اور
۹ فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کے مُلک میں پہنچاؤں ۝ دیکھ
بنی اِسرائیل کی فریاد مُجھ تک پہنچی ہے اور مَیں نے وہ ظُلم
۱۰ بھی جو مِصری اُن پر کرتے ہیں دیکھا ہے ۝ سو اب آ مَیں
تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہُوں کہ تُو میری قوم بنی اِسرائیل
۱۱ کو مِصر سے نِکال لائے ۝ مُوسیٰ نے خُدا سے کہا مَیں کون ہُوں
جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل کو مِصر سے نِکال
۱۲ لاؤں؟ ۝ اُس نے کہا مَیں ضرور تیرے ساتھ رہُونگا اور اِسکا
کہ مَیں نے تجھے بھیجا ہے تیرے لِئے یہ نِشان ہوگا کہ جب تُو اُن
لوگوں کو مِصر سے نِکال لائیگا تو تُم اِس پہاڑ پر خُدا کی عبادت
۱۳ کرو گے ۝ تب مُوسیٰ نے خُدا سے کہا جب مَیں بنی اِسرائیل کے
پاس جا کر اُنکو کہُوں کہ تُمہارے باپ دادا کے خُدا نے مجھے تمہارے
پاس بھیجا ہے اور وہ مُجھے کہیں کہ اُسکا نام کیا ہے؟ تو مَیں
۱۴ اُنکو کیا بتاؤں؟ ۝ خُدا نے مُوسیٰ سے کہا مَیں جو ہُوں سو مَیں
ہُوں ۔ سو تُو بنی اِسرائیل سے یُوں کہنا کہ مَیں جو ہُوں نے مجھے
۱۵ تُمہارے پاس بھیجا ہے ۝ پھر خُدا نے مُوسیٰ سے یہ بھی کہا کہ

تُو بنی اِسرائیل سے یُوں کہنا کہ خُداوند تُمہارے باپ دادا کے
خُدا اَبرہام کے خُدا اور اِضحاق کے خُدا اور یعقوب کے خُدا نے
مجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے ۔ ابد تک میرا یہی نام ہے اور
۱۶ سب نسلوں میں اِسی سے میرا ذِکر ہوگا ۝ جا کر اسرائیلی بُزرگوں
کو ایک جگہ جمع کر اور اُنکو کہہ کہ خُداوند تُمہارے باپ دادا کے خُدا
اَبرہام اور اِضحاق اور یعقوب کے خُدا نے مُجھے دِکھائی دیکر یہ
کہا ہے کہ مَیں نے تمکو بھی اور جو کُچھ برتاؤ تُمہارے ساتھ مِصر میں
۱۷ کیا جا رہا ہے اُسے بھی خُوب دیکھا ہے ۝ اور مَیں نے کہا ہے
کہ مَیں تمکو مِصر کے دُکھ میں سے نکالکر کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں
اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کے مُلک میں لے چلُونگا جہاں
۱۸ دُودھ اور شہد بہتا ہے ۝ اور وہ تیری بات مانینگے اور تُو اسرائیلی
بُزرگوں کو ساتھ لیکر مِصر کے بادشاہ کے پاس جانا اور اُس سے
کہنا کہ خُداوند عبرانیوں کے خُدا کی ہم سے مُلاقات ہُوئی ۔ اب تُو
ہم کو تین دِن کی منزل تک بیابان میں جانے دے تاکہ ہم
۱۹ خُداوند اپنے خُدا کے لِئے قُربانی کریں ۝ اور مَیں جانتا ہُوں کہ
۲۰ مِصر کا بادشاہ تمکو نہ یُوں جانے دیگا نہ بڑے زور سے ۝ سو مَیں
اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور مِصر کو اُن سب عجائب سے جو مَیں اُس
میں کرُونگا مُصیبت میں ڈالُونگا ۔ اِسکے بعد وہ تمکو جانے دیگا ۝
۲۱ اور مَیں اُن لوگوں کو مِصریوں کی نظر میں عزّت بخشُونگا اور یُوں ہوگا
۲۲ کہ جب تُم نِکلو گے تو خالی ہاتھ نہ نِکلو گے ۝ بلکہ تُمہاری ایک ایک
عورت اپنی اپنی پڑوسن سے اور اپنے اپنے گھر کی مہمان سے
سونے چاندی کے زیور اور لِباس مانگ لیگی ۔ اِنکو تُم اپنے
بیٹوں اور بیٹیوں کو پہناؤ گے اور مِصریوں کو لُوٹ لو گے ۝
باب ۱ تب مُوسیٰ نے جواب دِیا لیکن وہ تو میرا یقین ہی نہیں کرینگے
۲ نہ میری بات سُنینگے ۔ وہ کہینگے خُداوند تجھے دِکھائی نہیں دِیا ۝ اور
خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ اُس نے کہا
۳ لاٹھی ۝ پھر اُس نے کہا کہ اُسے زمین پر ڈالدے ۔ اُس نے اُسے
زمین پر ڈالا اور وہ سانپ بن گئی اور مُوسیٰ اُسکے سامنے سے
۴ بھاگا ۝ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ہاتھ بڑھا کر اُسکی دُم پکڑ لے
(اُس نے ہاتھ بڑھایا اور اُسے پکڑ لیا ۔ وہ اُسکے ہاتھ میں لاٹھی
۵ بن گیا) ۝ تاکہ وہ یقین کریں کہ خُداوند اُنکے باپ دادا کا خُدا
اَبرہام کا خُدا اِضحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا تجھکو دِکھائی دِیا ۝
۶ پھر خُداوند نے اُسے یہ بھی کہا کہ تُو اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھکر

ڈھانک لے ۔اُس نے اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھ کر اُسے ڈھانک
لیا اور جب اُس نے اُسے نکالکر دیکھا تو اُسکا ہاتھ کوڑھ سے برف
۷ کی مانند سفید تھا ۝ اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ پھر اپنے سینہ پر
رکھکر ڈھانک لے (اُس نے پھر اُسے سینہ پر رکھکر ڈھانک
لیا ۔جب اُس نے اُسے سینہ پر سے باہر نکالکر دیکھا تو وہ
۸ پھر اُسکے باقی جسم کی مانند ہو گیا) ۝ اور یُوں ہوگا کہ اگر وہ تیرا
یقین نہ کریں اور پہلے مُعجزہ کو بھی نہ مانیں تو وہ دُوسرے
۹ مُعجزہ کے سبب سے یقین کرینگے ۝ اور اگر وہ اِن دونوں مُعجزوں
کے سبب سے بھی یقین نہ کریں اور تیری بات نہ سُنیں تو تُو دریا
کا پانی لیکر خُشک زمین پر چھڑک دینا اور وہ پانی جو تُو دریا سے
۱۰ لیگا خُشک زمین پر خُون ہو جائیگا ۝ تب مُوسیٰ نے خُداوند سے
کہا اَے خُداوند ! مَیں فصیح نہیں ۔ نہ تو پہلے ہی تھا اور نہ جب
سے تُو نے اپنے بندے سے کلام کیا بلکہ رُک رُک کر بولتا ہُوں
۱۱ اور میری زبان کُند ہے ۝ تب خُداوند نے اُسے کہا کہ آدمی کا
مُنہ کس نے بنایا ہے ؟ اور کون گُونگا یا بہرا یا بینا یا اندھا کرتا
۱۲ ہے ؟ کیا مَیں ہی جو خُداوند ہُوں یہ نہیں کرتا ؟ ۝ سو اب تُو جا اور
مَیں تیری زبان کا ذِمّہ لیتا ہُوں اور تجھے سکھاتا رہُونگا کہ تُو کیا کیا
۱۳ کہے ۝ تب اُس نے کہا کہ اَے خُداوند مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کسی
۱۴ اَور کے ہاتھ سے جِسے تُو چاہے یہ پیغام بھیج ۝ تب خُداوند کا قہر
مُوسیٰ پر بھڑکا اور اُس نے کہا کیا لاویوں میں سے ہارُون تیرا
بھائی نہیں ہے ؟ مَیں جانتا ہُوں کہ وہ فصیح ہے اور وہ تیری
۱۵ مُلاقات کو آ بھی رہا ہے اور تجھے دیکھکر دل میں خُوش ہوگا ۝ سو
تُو اُسے سب کچھ بتانا اور یہ سب باتیں اُسے سکھانا اور مَیں تیری
اور اُسکی زبان کا ذِمّہ لیتا ہُوں اور تُمکو سکھاتا رہُونگا کہ تُم کیا کیا
۱۶ کرو ۝ اور وہ تیری طرف سے لوگوں سے باتیں کریگا اور وہ تیرا
۱۷ مُنہ بنیگا اور تُو اُسکے لِئے گویا خُدا ہوگا ۝ اور تُو اِس لاٹھی کو اپنے
ہاتھ میں لِئے جا اور اِسی سے اِن مُعجزوں کو دِکھانا ۝
۱۸ تب مُوسیٰ لَوٹ کر اپنے خُسر یِترو کے پاس گیا اور اُسے کہا کہ
مُجھے ذرا اِجازت دے کہ اپنے بھائیوں کے پاس جو مِصر میں ہیں
جاؤں اور دیکھوں کہ وہ اب تک جیتے ہیں کہ نہیں ۔ یِترو نے
۱۹ مُوسیٰ سے کہا سلامت جا ۝ اور خُداوند نے مِدیان میں مُوسیٰ سے
کہا کہ مِصر کو لَوٹ جا کیونکہ وہ سب جو تیری جان کے خواہاں
۲۰ تھے مر گئے ۝ تب مُوسیٰ اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں کو لیکر اور

اُنکو ایک گدھے پر چڑھا کر مِصر کو لَوٹا اور مُوسیٰ نے خُدا کی لاٹھی اپنے
۲۱ ہاتھ میں لے لی ۝ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ جب تُو مِصر میں
پہنچے تو دیکھ وہ سب کرامات جو مَیں نے تیرے ہاتھ میں رکھی ہیں
فرعون کے آگے دِکھانا لیکن مَیں اُسکے دل کو سخت کرونگا اور وہ
۲۲ اُن لوگوں کو جانے نہیں دیگا ۝ اور تُو فرعون سے کہنا کہ خُداوند
۲۳ یُوں فرماتا ہے کہ اِسرائیل میرا بیٹا بلکہ میرا پہلوٹھا ہے ۝ اور
مَیں تُجھے کہہ چُکا ہُوں کہ میرے بیٹے کو جانے دے تاکہ وہ میری
عبادت کرے اور تُو نے اب تک اُسے جانے دینے سے اِنکار کیا ہے
۲۴ سو دیکھ مَیں تیرے بیٹے کو بلکہ تیرے پہلوٹھے کو مار ڈالُونگا ۝ اور
راستہ میں منزل پر خُداوند اُسے مِلا اور چاہا کہ اُسے مار ڈالے ۝
۲۵ تب صفُورہ نے چقماق کا ایک پتھر لیکر اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ
ڈالی اور اُسے مُوسیٰ کے پاؤں پر پھینک کر کہا تُو بیشک میرے
۲۶ لِئے خُونی دُلہا ٹھہرا ۝ تب اُس نے اُسے چھوڑ دیا ۝ پس اُس
نے کہا کہ ختنہ کے سبب سے تُو خُونی دُلہا ہے ۝
۲۷ اور خُداوند نے ہارُون سے کہا کہ بیابان میں جا کر مُوسیٰ سے
مُلاقات کر ۔ وہ گیا اور خُدا کے پہاڑ پر اُس سے مِلا اور اُسے بوسہ
۲۸ دیا ۝ اور مُوسیٰ نے ہارُون کو بتایا کہ خُدا نے کیا کیا باتیں کہہ کر
اُسے بھیجا اور کون کون سے مُعجزے دِکھانے کا اُسے حُکم دیا ہے ۝
۲۹ تب مُوسیٰ اور ہارُون نے جا کر بنی اِسرائیل کے سب بُزرگوں کو
۳۰ ایک جگہ جمع کیا ۝ اور ہارُون نے سب باتیں جو خُداوند نے مُوسیٰ
سے کہی تھیں اُنکو بتائیں اور لوگوں کے سامنے مُعجزے کِئے ۝
۳۱ تب لوگوں نے اُنکا یقین کیا اور یہ سُن کر کہ خُداوند نے بنی
اِسرائیل کی خبر لی اور اُنکے دُکھوں پر نظر کی اُنہوں نے اپنے
باب ۵ ۱ سر جُھکا کر سجدہ کیا ۝ اِسکے بعد مُوسیٰ اور ہارُون نے جا کر فرعون
سے کہا کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو
۲ جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میرے لِئے عید کریں ۝ فرعون
نے کہا کہ خُداوند کون ہے کہ مَیں اُسکی بات کو مان کر بنی اِسرائیل
کو جانے دُوں ؟ مَیں خُداوند کو نہیں جانتا اور مَیں بنی اِسرائیل
۳ کو جانے بھی نہیں دُونگا ۝ تب اُنہوں نے کہا کہ عبرانیوں کا خُدا
ہم سے مِلا ہے سو ہمکو اجازت دے کہ ہم تین دِن کی منزل بیابان
میں جا کر خُداوند اپنے خُدا کے لِئے قُربانی کریں تانہ ہو کہ وہ ہم میں
۴ وبا بھیج دے یا ہمکو تلوار سے مروا دے ۝ تب مِصر کے بادشاہ
نے اُنکو کہا اَے مُوسیٰ اور اَے ہارُون تُم کیوں اِن لوگوں کو اُنکے

کام سے چُھڑواتے ہو؟ تُم جاکر اپنے اپنے بوجھ کو اُٹھاؤ ؏
۵ اور فرعون نے یہ بھی کہا دیکھو یہ لوگ اِس مُلک میں بہت ہو
۶ گئے ہیں اور تُم اِنکو اِنکے کام سے بِٹھاتے ہو ؏ اور اُسی دِن
فرعون نے بیگار لینے والوں اور سرداروں کو جو لوگوں پر تھے
۷ حُکم کیا ؏ کہ اب آگے کو تُم اِن لوگوں کو اِینٹیں بنانے کے
لِئے بُھس نہ دینا جیسے اب تک دیتے رہے - وہ خُود ہی جاکر
۸ اپنے لِئے بُھس بٹوریں ؏ اور اِن سے اُتنی ہی اِینٹیں بنوانا
جِتنی وہ اب تک بناتے آئے ہیں - تُم اُس میں سے کُچھ نہ
گھٹانا کیونکہ وہ کاہِل ہو گئے ہیں - اِسی لِئے چِلّا چِلّا کر کہتے
۹ ہیں کہ ہمکو جانے دو کہ ہم اپنے خُدا کے لِئے قُربانی کریں ؏ سو
اِن سے زیادہ سخت محنت لی جائے تاکہ کام میں مشغُول رہیں
۱۰ اور جُھوٹی باتوں سے دِل نہ لگائیں ؏ تب بیگار لینے والوں
اور سرداروں نے جو لوگوں پر تھے جاکر اُن سے کہا کہ فرعون کہتا
۱۱ ہے میں تُمکو بُھس نہیں دینے کا ؏ تُم خُود ہی جاؤ اور جہاں کہیں
تُمکو بُھس مِلے وہاں سے لاؤ کیونکہ تُمہارا کام کُچھ بھی گھٹایا نہیں
۱۲ جائیگا ؏ چنانچہ وہ لوگ تمام مُلکِ مِصر میں مارے مارے پھرنے
۱۳ لگے کہ بُھس کے عوض کھُونٹی جمع کریں ؏ اور بیگار لینے والے یہ
کہکر جلدی کراتے تھے کہ تُم اپنا روز کا کام جیسے بُھس پاکر کرتے
۱۴ تھے اب بھی کرو ؏ اور بنی اِسرائیل میں سے جو جو فرعون کے
بیگار لینے والوں کی طرف سے اِن لوگوں پر سردار مُقرّر ہُوئے
تھے اُن پر مار پڑی اور اُن سے پُوچھا گیا کہ کیا سبب ہے کہ تُم
نے پہلے کی طرح آج اور کل پُوری پُوری اِینٹیں نہیں بنوائیں ؏
۱۵ تب اُن سرداروں نے جو بنی اِسرائیل میں سے مُقرّر ہُوئے تھے
فرعون کے آگے جاکر فریاد کی اور کہا کہ تُو اپنے خادِموں سے اَیسا
۱۶ سلُوک کیوں کرتا ہے؟ ؏ تیرے خادِموں کو بُھس تو دِیا نہیں
جاتا اور وہ ہم سے کہتے رہتے ہیں کہ اِینٹیں بناؤ اور دیکھ تیرے
۱۷ خادِم مار بھی کھاتے ہیں پر قصُور تیرے لوگوں کا ہے ؏ اُس
نے کہا تُم سب کاہِل ہو کاہِل - اِسی لِئے تُم کہتے ہو کہ ہم کو
۱۸ جانے دے کہ خداوند کے لِئے قُربانی کریں ؏ سو اب تُم جاؤ
کام کرو کیونکہ بُھس تُم کو نہیں مِلیگا اور اِینٹوں کو تُمہیں اُسی
۱۹ حِساب سے دینا پڑیگا ؏ جب بنی اِسرائیل کے سرداروں سے
یہ کہا گیا کہ تُم اپنی اِینٹوں اور روزمرّہ کے کام میں کُچھ بھی کمی
نہیں کرنے پاؤگے تو وہ جان گئے کہ وہ کیسے وبال میں

۲۰ پھنسے ہُوئے ہیں ؏ جب وہ فرعون کے پاس سے نِکلے آرہے
تھے تو اُنکو مُوسیٰ اور ہارُون مُلاقات کے لِئے راستہ پر کھڑے
۲۱ مِلے ؏ تب اُنہوں نے اُن سے کہا کہ خُداوند ہی دیکھے اور تُمہارا
اِنصاف کرے کیونکہ تُم نے ہمکو فرعون اور اُسکے خادِموں کی نگاہ
میں اَیسا گھِنونا کیا ہے کہ ہمارے قتل کے لِئے اُنکے ہاتھ میں
۲۲ تلوار دیدی ہے ؏ تب مُوسیٰ خُداوند کے پاس لَوٹکر گیا اور
کہا کہ اَے خُداوند تُو نے اِن لوگوں کو کیوں دُکھ میں ڈالا اور مُجھے
۲۳ کیوں بھیجا؟ ؏ کیونکہ جب سے میں فرعون کے پاس تیرے نام
سے باتیں کرنے گیا اُس نے اِن لوگوں سے بُرائی ہی بُرائی کی
باب ۶ ۱ اور تُو نے اپنے لوگوں کو ذرا بھی رہائی نہ بخشی ؏ تب خُداوند
نے مُوسیٰ سے کہا کہ اب تُو دیکھیگا کہ میں فرعون کے ساتھ کیا کرتا
ہُوں - تب وہ زورآور ہاتھ کے سبب سے اُنکو جانے دیگا اور زورآور
ہاتھ ہی کے سبب سے وہ اُنکو اپنے مُلک سے نِکال دیگا ؏
۲ ۳ پھر خُدا نے مُوسیٰ سے کہا میں خُداوند ہُوں ؏ اور میں اَبرہام
اور اِضحاق اور یعقُوب کو خُدایِ قادِرِ مُطلق کے طَور پر دِکھائی دِیا
۴ لیکن اپنے یہوواہ نام سے اُن پر ظاہِر نہ ہُوا ؏ اور میں نے اُنکے
ساتھ اپنا عہد بھی باندھا ہے کہ مُلکِ کنعان جو اُنکی مُسافرت کا
۵ مُلک تھا اور جِس میں وہ پردیسی تھے اُنکو دُونگا ؏ اور میں نے
بنی اِسرائیل کے کراہنے کو بھی سُن کر جِنکو مِصریوں نے غُلامی میں
۶ رکھ چھوڑا ہے اپنے اُس عہد کو یاد کیا ہے ؏ سو تُو بنی اِسرائیل سے
کہہ کہ میں خُداوند ہُوں اور میں تُمکو مِصریوں کے بوجھوں کے نیچے سے
نِکال لُونگا - اور میں تُمکو اُنکی غُلامی سے آزاد کرُونگا اور میں اپنا ہاتھ
۷ بڑھا کر اور اُنکو بڑی بڑی سزائیں دیکر تُمکو رہائی دُونگا ؏ اور میں
تُمکو لے لُونگا کہ میری قَوم بن جاؤ اور میں تُمہارا خُدا ہُونگا اور تُم جان
لوگے کہ میں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں جو تُمکو مِصریوں کے بوجھوں کے
۸ نیچے سے نِکالتا ہُوں ؏ اور جِس مُلک کو اَبرہام اور اِضحاق اور یعقُوب
کو دینے کی قسم میں نے کھائی تھی اُس میں تُمکو پہنچا کر اُسے تُمہاری
۹ مِیراث کرُونگا - خُداوند میں ہُوں ؏ اور مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل
کو یہ باتیں سُنادیں پر اُنہوں نے دِل کی کُڑھن اور غُلامی کی
سختی کے سبب سے مُوسیٰ کی بات نہ سُنی ؏
۱۰ ۱۱ پھر خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا ؏ کہ جاکر مِصر کے بادشاہ فرعون
۱۲ سے کہہ کہ بنی اِسرائیل کو اپنے مُلک میں سے جانے دے ؏ مُوسیٰ
نے خُداوند سے کہا کہ دیکھ بنی اِسرائیل نے تو میری سُنی نہیں -

پس مَیں جو نامختوُن ہونٹ رکھتا ہُوں فرعون میری کیونکر سُنیگا؟ ۝
۱۳ تب خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارون کو بنی اِسرائیل اور مِصر کے
بادشاہ فرعون کے حق میں اِس مضمون کا حُکم دِیا کہ وہ بنی اِسرائیل
کو مُلکِ مِصر سے نِکال لے جائیں ۝
۱۴ اُنکے آبائی خاندانوں کے سردار یہ تھے رُوبِن جو اِسرائیل کا
پہلوٹھا تھا۔ اُسکے بیٹے حنوک اور فلّو اور حصرون اور کرمی تھے۔
۱۵ یہ رُوبِن کے گھرانے تھے ۝ بنی شمعون یہ تھے۔ یموئیل اور یمین
اور اُہد اور یکین اور صُحر اور ساؤل جو ایک کنعانی عورت سے پیدا
۱۶ ہُوا تھا۔ یہ شمعون کے گھرانے تھے ۝ اور بنی لاوی جن سے اُنکی
نسل چلی اُنکے نام یہ ہیں۔ جیرسون اور قہات اور مراری۔ اور
۱۷ لاوی کی عُمر ایک سَو سینتیس برس کی ہُوئی ۝ بنی جیرسون لبنی
۱۸ اور سمعی تھے۔ اِن ہی سے اِنکے خاندان چلے ۝ اور بنی قہات عمرام
اور اِضہار اور حبرون اور عُزّی ایل تھے اور قہات کی عُمر ایک سَو
۱۹ تینتیس برس کی ہُوئی ۝ اور بنی مراری محلی اور مُوشی تھے۔
۲۰ لاویوں کے گھرانے جن سے اُنکی نسل چلی یہی تھے ۝ اور عمرام
نے اپنے باپ کی بہن یوکبد سے بیاہ کِیا۔ اُس عورت کے اُس
سے ہارون اور مُوسیٰ پیدا ہُوئے اور عمرام کی عُمر ایک سَو سینتیس
۲۱ ۲۲ برس کی ہُوئی ۝ بنی اِضہار قورح اور نفج اور زِکری تھے ۝ اور
۲۳ بنی عُزّی ایل میسائیل اور الصفن اور ستری تھے ۝ اور ہارون
نے نحسون کی بہن عمینداب کی بیٹی الیسبع سے بیاہ کِیا۔
۲۴ اُس سے ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اِتمر پیدا ہُوئے ۝ اور
بنی قورح اسیر اور القنہ اور ابیاسف تھے اور یہ قورحیوں
۲۵ کے گھرانے تھے ۝ اور ہارون کے بیٹے الیعزر نے فوطی ایل کی
بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کِیا۔ اُس سے فینحاس پیدا
ہُوا۔ لاویوں کے باپ دادا کے گھرانوں کے سردار جن سے اُنکے
۲۶ خاندان چلے یہی تھے ۝ یہ وہ ہارون اور مُوسیٰ ہیں جنکو خُداوند
نے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو اُنکے جتھوں کے مُطابق مُلکِ مِصر سے
۲۷ نِکال لے جاؤ ۝ یہ وہ ہیں جنہوں نے مِصر کے بادشاہ فرعون
سے کہا کہ ہم بنی اسرائیل کو مِصر سے نِکال لے جائینگے۔ یہ وُہی
مُوسیٰ اور ہارون ہیں ۝
۲۸ جب خُداوند نے مُلکِ مِصر میں مُوسیٰ سے باتیں کیں تو یُوں
۲۹ ہُوا ۝ کہ خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا مَیں خُداوند ہُوں۔ جو کُچھ مَیں
۳۰ تجھے کہوں تُو اُسے مِصر کے بادشاہ فرعون سے کہنا ۝ مُوسیٰ نے

خُداوند سے کہا دیکھ میرے تو ہونٹوں کا ختنہ نہیں ہُوا۔ فرعون کیونکر
ب ۷ ۱ میری سُنیگا؟ ۝ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا دیکھ مَیں نے تجھے
فرعون کے لِئے گویا خُدا ٹھہرایا اور تیرا بھائی ہارون تیرا پَیغمبر ہوگا ۝
۲ جو جو حُکم مَیں تجھے دُوں سو تُو کہنا اور تیرا بھائی ہارون اُسے فرعون
۳ سے کہے کہ وہ بنی اسرائیل کو اپنے مُلک سے جانے دے ۝ اور مَیں
فرعون کے دِل کو سخت کرُونگا اور اپنے نِشان اور عجائب مُلکِ
۴ مِصر میں کثرت سے دِکھاؤنگا ۝ تو بھی فرعون تُمہاری نہ سُنیگا۔
تب مَیں مِصر کو ہاتھ لگاؤنگا اور اُسے بڑی بڑی سزائیں دیکر اپنے
لوگوں بنی اِسرائیل کے جتھوں کو مُلکِ مِصر سے نِکال لاؤنگا ۝
۵ اور مَیں جب مِصر پر ہاتھ چلاؤنگا اور بنی اِسرائیل کو اُن میں سے
۶ نِکال لاؤنگا تب مِصری جانینگے کہ مَیں خُداوند ہُوں ۝ مُوسیٰ اور
۷ ہارون نے جَیسا خُداوند نے اُنکو حُکم دِیا وَیسا ہی کِیا ۝ اور مُوسیٰ اَسّی
برس اور ہارون تراسی برس کا تھا جب وہ فرعون سے ہمکلام ہُوئے ۝
۸ اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارون سے کہا ۝ کہ جب فرعون تُم کو
۹ کہے کہ اپنا مُعجزہ دِکھاؤ تو ہارون سے کہنا کہ اپنی لاٹھی کو لیکر فرعون
۱۰ کے سامنے ڈالدے تاکہ وہ سانپ بن جائے ۝ اور مُوسیٰ اور
ہارون فرعون کے پاس گئے اور اُنہوں نے خُداوند کے حُکم کے
مُطابِق کِیا اور ہارون نے اپنی لاٹھی فرعون اور اُسکے خادِموں کے
۱۱ سامنے ڈالدی اور وہ سانپ بن گئی ۝ تب فرعون نے بھی داناؤں
اور جادُوگروں کو بُلوایا اور مِصر کے جادُوگروں نے بھی اپنے جادُو
۱۲ سے ایسا ہی کِیا ۝ کیونکہ اُنہوں نے بھی اپنی اپنی لاٹھی سامنے ڈالی
اور وہ سانپ بن گئیں لیکن ہارون کی لاٹھی اُنکی لاٹھیوں کو نِگل
۱۳ گئی ۝ اور فرعون کا دِل سخت ہوگیا اور جَیسا خُداوند نے کہدیا تھا
اُس نے اُنکی نہ سُنی ۝
۱۴ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ فرعون کا دِل مُتعصّب ہے۔
۱۵ وہ اِن لوگوں کو جانے نہیں دیتا ۝ اب تُو صُبح کو فرعون کے پاس
جا۔ وہ دریا پر جائیگا۔ سو تُو لبِ دریا اُسکی مُلاقات کے لِئے
کھڑا رہنا اور جو لاٹھی سانپ بن گئی تھی اُسے ہاتھ میں لے لینا ۝
۱۶ اور اُس سے کہنا کہ خُداوند عبرانیوں کے خُدا نے مجھے تیرے
پاس یہ کہنے کو بھیجا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ
بیابان میں میری عِبادت کریں اور اب تک تُو نے کُچھ سماعت
۱۷ نہیں کی ۝ پس خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو اِسی سے جان لیگا
کہ مَیں خُداوند ہُوں۔ دیکھ مَیں اپنے ہاتھ کی لاٹھی کو دریا کے

۱۸ پانی پر مارُونگا اور وہ خُون ہو جائیگا ۝ اور جو مچھلیاں دریا
میں ہیں مر جائینگی اور دریا سے تعفُّن اُٹھیگا اور مِصریوں کو
۱۹ دریا کا پانی پینے سے کراہیت ہوگی ۝ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ
سے کہا کہ ہارُونؔ سے کہہ اپنی لاٹھی لے اور مِصرؔ میں جِتنا پانی
ہے یعنی دریاؤں اور نہروں اور جھیلوں اور تالابوں پر اپنا
ہاتھ بڑھا تاکہ وہ خُون بن جائیں اور سارے مُلکِ مِصرؔ میں پتھّر
۲۰ اور لکڑی کے برتنوں میں بھی خُون ہی خُون ہوگا ۝ اور مُوسیٰؔ اور
ہارُونؔ نے خُداوند کے حُکم کے مُطابِق کیا۔ اُس نے لاٹھی اُٹھا کر
اُسے فِرعونؔ اور اُسکے خادِموں کے سامنے دریا کے پانی پر
۲۱ مارا اور دریا کا پانی سب خُون ہو گیا ۝ اور دریا کی مچھلیاں مر
گئیں اور دریا سے تعفُّن اُٹھنے لگا اور مِصری دریا کا پانی پی نہ
۲۲ سکے اور تمام مُلکِ مِصرؔ میں خُون ہی خُون ہو گیا ۝ تب مِصرؔ کے
جادُوگروں نے بھی اپنے جادُو سے ایسا ہی کیا پر فِرعونؔ کا
دِل سخت ہو گیا اور جیسا خُداوند نے کہہ دیا تھا اُس نے اُنکی
۲۳ نہ سُنی ۝ اور فِرعونؔ لَوٹکر اپنے گھر چلا گیا اور اُسکے دِل پر کُچھ
۲۴ اثر نہ ہُوا ۝ اور سب مِصریوں نے دریا کے آس پاس پینے کے
پانی کے لِئے کُوئیں کھود ڈالے کیونکہ وہ دریا کا پانی نہیں
۲۵ پی سکتے تھے ۝ اور جب سے خُداوند نے دریا کو مارا اُسکے
بعد سات دِن گُذرے ۝

ب۸ ۱ پھر خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ فِرعونؔ کے پاس جا اور
اُس سے کہہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے
۲ تاکہ وہ میری عِبادت کریں ۝ اور اگر تُو اُنکو جانے نہ دیگا تو دیکھ
۳ مَیں تیرے مُلک کو مینڈکوں سے مارُونگا ۝ اور دریا بےشُمار
مینڈکوں سے بھر جائیگا اور وہ آکر تیرے گھر میں اور تیری آرامگاہ
میں اور تیرے پلنگ پر اور تیرے مُلازموں کے گھروں میں اور
تیری رعیّت پر اور تیرے تنُوروں اور آٹا گوندھنے کے لگنوں
۴ میں گھُستے پھرینگے ۝ اور تُجھ پر اور تیری رعیّت اور تیرے نوکروں
۵ پر چڑھ جائینگے ۝ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ کو فرمایا کہ ہارُونؔ سے کہہ
اپنی لاٹھی لیکر اپنا ہاتھ دریاؤں اور نہروں اور جھیلوں پر بڑھا
۶ اور مینڈکوں کو مُلکِ مِصرؔ پر چڑھا لا ۝ چنانچہ جِتنا پانی مِصرؔ میں
تھا اُس پر ہارُونؔ نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور مینڈک چڑھ آئے
۷ اور مُلکِ مِصرؔ کو ڈھانک لیا ۝ اور جادُوگروں نے بھی اپنے
جادُو سے ایسا ہی کیا اور مُلکِ مِصرؔ پر مینڈک چڑھا لائے ۝

۸ تب فِرعونؔ نے مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ کو بُلوا کر کہا کہ خُداوند سے شفاعت
کرو کہ مینڈکوں کو مُجھ سے اور میری رعیّت سے دفع کرے اور
مَیں اِن لوگوں کو جانے دُونگا تاکہ وہ خُداوند کے لِئے قُربانی
۹ کریں ۝ مُوسیٰؔ نے فِرعونؔ سے کہا تُجھے مُجھ پر یہی فخر رہے! مَیں
تیرے اور تیرے نوکروں اور تیری رعیّت کے واسطے کب کے
لِئے شفاعت کروں کہ مینڈک تُجھ سے اور تیرے گھروں سے
۱۰ دفع ہوں اور دریا ہی میں رہیں؟ ۝ اُس نے کہا کل کے لِئے۔
تب اُس نے کہا تیرے ہی کہنے کے مُطابِق ہوگا تاکہ تُو جانے کہ
۱۱ خُداوند ہمارے خُدا کی مانند کوئی نہیں ۝ اور مینڈک تُجھ سے اور
تیرے گھروں سے اور تیرے نوکروں سے اور تیری رعیّت سے
۱۲ دُور ہو کر دریا ہی میں رہا کرینگے ۝ پھر مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ فِرعونؔ
کے پاس سے نِکلکر چلے گئے اور مُوسیٰؔ نے خُداوند سے مینڈکوں
۱۳ کے بارے میں جو اُس نے فِرعونؔ پر بھیجے تھے فریاد کی ۝ اور
خُداوند نے مُوسیٰؔ کی درخواست کے مُوافِق کیا اور سب گھروں
۱۴ اور صحنوں اور کھیتوں کے مینڈک مر گئے ۝ اور لوگوں نے اُنکو
۱۵ جمع کر کر کے اُنکے ڈھیر لگا دِئے اور زمین سے بدبُو آنے لگی ۝ پر
جب فِرعونؔ نے دیکھا کہ چھُٹکارا مِل گیا تو اُس نے اپنا دِل سخت
کر لیا اور جیسا خُداوند نے کہہ دیا تھا اُنکی نہ سُنی ۝
۱۶ تب خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا ہارُونؔ سے کہہ اپنی لاٹھی بڑھا کر
۱۷ زمین کی گرد کو مار تاکہ وہ تمام مُلکِ مِصرؔ میں جُوئیں بن جائے ۝ اُنہوں
نے ایسا ہی کیا اور ہارُونؔ نے اپنی لاٹھی لیکر اپنا ہاتھ بڑھایا اور
زمین کی گرد کو مارا اور اِنسان اور حیوان پر جُوئیں ہو گئیں اور
۱۸ تمام مُلکِ مِصرؔ میں زمین کی ساری گرد جُوئیں بن گئی ۝ اور جادُوگروں
نے کوشِش کی کہ اپنے جادُو سے جُوئیں پیدا کریں پر نہ کر سکے اور
۱۹ اِنسان اور حیوان دونوں پر جُوئیں چڑھی رہیں ۝ تب جادُوگروں
نے فِرعونؔ سے کہا کہ یہ خُدا کا کام ہے پر فِرعونؔ کا دِل سخت ہو گیا
اور جیسا خُداوند نے کہہ دیا تھا اُس نے اُنکی نہ سُنی ۝
۲۰ تب خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا صُبح سویرے اُٹھکر فِرعونؔ کے
آگے جا کھڑا ہونا۔ وہ دریا پر آئیگا۔ سو تُو اُس سے کہنا خُداوند
یُوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے کہ وہ میری عِبادت
۲۱ کریں ۝ ورنہ اگر تُو اُنکو جانے نہ دیگا تو دیکھ مَیں تُجھ پر اور تیرے
نوکروں اور تیری رعیّت پر اور تیرے گھروں میں مچھّروں کے
غول کے غول بھیجُونگا اور مِصریوں کے گھر اور تمام زمین جہاں جہاں

۲۲ وہ ہیں مچھروں کے غولوں سے بھر جائینگے ۔ اور میں اُس دِن
جشن کے علاقہ کو جِس میں میرے لوگ رہتے ہیں جُدا کر دونگا اور
اُس میں مچھروں کے غول نہ ہونگے تاکہ تُو جان لے کہ دُنیا میں
۲۳ خُداوند میں ہی ہُوں ۔ اور میں اپنے لوگوں اور تیرے لوگوں
۲۴ میں فرق کرونگا اور کل تک یہ نِشان ظہور میں آئیگا ۔ چنانچہ
خُداوند نے ایسا ہی کِیا اور فرعون کے گھر اور اُسکے نوکروں کے
گھروں اور سارے مُلکِ مصر میں مچھروں کے غول کے غول بھر
گئے اور اِن مچھروں کے غولوں کے سبب سے مُلک کا ناس
۲۵ ہوگیا ۔ تب فرعون نے مُوسیٰ اور ہارُون کو بُلوا کر کہا کہ تُم جاؤ اور
۲۶ اپنے خُدا کے لِئے اِسی مُلک میں قُربانی کرو ۔ مُوسیٰ نے کہا ایسا کرنا
مُناسب نہیں کیونکہ ہم خُداوند اپنے خُدا کے لِئے اُس چیز کی
قُربانی کرینگے جِس سے مصری نفرت رکھتے ہیں ۔ سو اگر ہم مصریوں
کی آنکھوں کے آگے اُس چیز کی قُربانی کریں جِس سے وہ نفرت
۲۷ رکھتے ہیں تو کیا وہ ہمکو سنگسار نہ کر ڈالینگے ؟ ۔ پس ہم تِین دِن
کی راہ بیابان میں جا کر خُداوند اپنے خُدا کے لِئے جیسا وہ ہمکو
۲۸ حُکم دیگا قُربانی کرینگے ۔ فرعون نے کہا میں تُمکو جانے دُونگا
تاکہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے لِئے بیابان میں قُربانی کرو لیکن تُم
۲۹ بہت دُور مت جانا اور میرے لِئے شفاعت کرنا ۔ مُوسیٰ نے کہا
دیکھ میں تیرے پاس سے جا کر خُداوند سے شفاعت کرونگا کہ مچھروں
کے غول فرعون اور اُسکے نوکروں اور اُسکی رعیت کے پاس سے
کل ہی دُور ہو جائیں فقط اِتنا ہو کہ فرعون آگے کو دغا کر کے لوگوں
کو خُداوند کے لِئے قُربانی کرنے کو جانے دینے سے اِنکار نہ کر دے ۔
۳۰ اور مُوسیٰ نے فرعون کے پاس سے جا کر خُداوند سے شفاعت کی ۔
۳۱ خُداوند نے مُوسیٰ کی درخواست کے مُوافق کِیا اور اُس نے مچھروں
کے غولوں کو فرعون اور اُسکے نوکروں اور اُسکی رعیت کے پاس
۳۲ سے دُور کر دِیا یہاں تک کہ ایک بھی باقی نہ رہا ۔ پر فرعون
نے اِس بار بھی اپنا دِل سخت کر لِیا اور اُن لوگوں کو جانے نہ
دِیا ۔

باب ۹

۱ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا فرعون کے پاس جا کر
اُس سے کہہ کہ خُداوند عِبرانیوں کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ میرے
۲ لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عِبادت کریں ۔ کیونکہ اگر تُو
اِنکار کرے اور اُنکو جانے نہ دے اور اب بھی اُنکو روکے رکھے ۔
۳ تو دیکھ خُداوند کا ہاتھ تیرے چوپایوں پر جو کھیتوں میں ہیں
یعنی گھوڑوں گدھوں اُونٹوں گائے بیلوں اور بھیڑ بکریوں پر
ایسا پڑیگا کہ اُن میں بڑی بھاری مری پھیل جائیگی ۔ اور
۴ خُداوند اِسرائیل کے چوپایوں کو مصریوں کے چوپایوں سے جُدا
کریگا اور جو بنی اِسرائیل کے ہیں اُن میں سے ایک بھی نہیں
۵ مریگا ۔ اور خُداوند نے ایک وقت مُقرر کر دِیا اور بتا دِیا کہ کل
۶ خُداوند اِس مُلک میں یہی کام کریگا ۔ اور خُداوند نے دُوسرے
دِن ایسا ہی کِیا اور مصریوں کے سب چوپائے مر گئے لیکن
۷ بنی اِسرائیل کے چوپایوں میں سے ایک بھی نہ مرا ۔ چنانچہ
فرعون نے آدمی بھیجے تو معلوم ہُؤا کہ اِسرائیلیوں کے چوپایوں
میں سے ایک بھی نہیں مرا ہے لیکن فرعون کا دِل مُتعصب
تھا اور اُس نے لوگوں کو جانے نہ دِیا ۔
۸ اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا کہ تُم دونوں بھٹی کی راکھ
اپنی مُٹھیوں میں لے لو اور مُوسیٰ اُسے فرعون کے سامنے آسمان
۹ کی طرف اُڑا دے ۔ اور وہ سارے مُلکِ مصر میں باریک گرد
ہو کر مصر کے آدمیوں اور جانوروں کے جِسم پر پھوڑے اور پھپھولے
۱۰ بن جائیگی ۔ سو وہ بھٹی کی راکھ لیکر فرعون کے آگے جا کھڑے
ہُوئے اور مُوسیٰ نے اُسے آسمان کی طرف اُڑا دِیا اور وہ آدمیوں
۱۱ اور جانوروں کے جِسم پر پھوڑے اور پھپھولے بن گئی ۔ اور جادُوگر
پھوڑوں کے سبب سے مُوسیٰ کے آگے کھڑے نہ رہ سکے کیونکہ
۱۲ جادُوگروں اور سب مصریوں کے پھوڑے نِکلے ہُوئے تھے ۔ اور خُداوند
نے فرعون کے دِل کو سخت کر دِیا اور اُس نے جیسا خُداوند نے مُوسیٰ
سے کہہ دِیا تھا اُنکی نہ سُنی ۔
۱۳ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ صُبح سویرے اُٹھ کر فرعون کے
آگے جا کھڑا ہو اور اُسے کہہ کہ خُداوند عِبرانیوں کا خُدا یُوں فرماتا ہے
۱۴ کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عِبادت کریں ۔ کیونکہ میں
اب کی بار اپنی سب بلائیں تیرے دِل اور تیرے نوکروں اور تیری
رعیت پر نازِل کرونگا تاکہ تُو جان لے کہ تمام دُنیا میں میری مانند
۱۵ کوئی نہیں ہے ۔ اور میں نے تو ابھی ہاتھ بڑھا کر تُجھے اور تیری
۱۶ رعیت کو وبا سے مارا ہوتا اور تُو زمین پر سے ہلاک ہو جاتا ۔ پر
میں نے تُجھے فی الحقیقت اِسلِئے قائم رکھا ہے کہ اپنی قُوت تُجھے
۱۷ دِکھاؤں تاکہ میرا نام ساری دُنیا میں مشہُور ہو جائے ۔ کیا تُو
اب بھی میرے لوگوں کے مُقابلہ میں تکبُر کرتا ہے کہ اُنکو جانے
۱۸ نہیں دیتا ؟ ۔ دیکھ میں کل اِسی وقت ایسے بڑے بڑے اولے

برساؤُنگا جو مِصر میں جب سے اُسکی بُنیاد ڈالی گئی آج تک نہیں
۱۹ پڑے ۞ پس آدمی بھیجکر اپنے چوپایوں کو اور جو کچھ تیرا مال
کھیتوں میں ہے اُسکو اندر کر لے کیونکہ جِتنے آدمی اور جانور
مَیدان میں ہونگے اور گھر میں نہیں پہنچائے جائینگے اُن پر اولے
۲۰ پڑینگے اور وہ ہلاک ہو جائینگے ۞ سو فرعَون کے خادِموں میں جو
جو خُداوند کے کلام سے ڈرتا تھا وہ اپنے نوکروں اور چوپایوں کو
۲۱ گھر میں بھگا لے آیا ۞ اور جِنہوں نے خُداوند کے کلام کا لحاظ
نہ کیا اُنہوں نے اپنے نوکروں اور چوپایوں کو مَیدان میں رہنے
دِیا ۞
۲۲ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا
تاکہ سب مُلکِ مِصر میں اِنسان اور حَیوان اور کھیت کی سبزی پر
۲۳ جو مُلکِ مِصر میں ہے اولے گریں ۞ اور مُوسیٰ نے اپنی لاٹھی آسمان
کی طرف اُٹھائی اور خُداوند نے رعد اور اولے بھیجے اور آگ زمین
۲۴ تک آنے لگی اور خُداوند نے مُلکِ مِصر پر اولے برسائے ۞ پس
اولے گرے اور اولوں کے ساتھ آگ مِلی ہوئی تھی اور وہ اولے
ایسے بھاری تھے کہ جب سے مِصری قَوم آباد ہوئی ایسے اولے
۲۵ مُلک میں کبھی نہیں پڑے تھے ۞ اور اولوں نے سارے مُلکِ
مِصر میں اُنکو جو مَیدان میں تھے کیا اِنسان کیا حَیوان سب کو
مارا اور کھیتوں کی ساری سبزی کو بھی اولے مار گئے اور مَیدان
۲۶ کے سب درختوں کو توڑ ڈالا ۞ مگر جُشنؔ کے عِلاقہ میں جہاں بنی
۲۷ اِسرائیل رہتے تھے اولے نہیں گرے ۞ تب فرعَون نے مُوسیٰؔ
اور ہارُون کو بُلوا کر اُن سے کہا کہ مَیں نے اِس دفعہ گُناہ کِیا۔
خُداوند صادِق ہے اور مَیں اور میری قَوم ہم دونوں بدکار ہیں ۞
۲۸ خُداوند سے شفاعت کرو کیونکہ یہ زور کا گرجنا اور اولوں کا برسنا
بہت ہو چُکا اور مَیں تُمکو جانے دُونگا اور تُم اب رُکے نہیں رہوگے ۞
۲۹ تب مُوسیٰؔ نے اُسے کہا کہ مَیں شہر سے باہر نِکلتے ہی خُداوند کے آگے
ہاتھ پھیلاؤُنگا اور رعد موقُوف ہو جائیگا اور اولے بھی پھر نہ پڑینگے
۳۰ تاکہ تُو جان لے کہ دُنیا خُداوند ہی کی ہے ۞ لیکن مَیں جانتا ہُوں کہ
۳۱ تُو اور تیرے نوکر اب بھی خُداوند خُدا سے نہیں ڈروگے ۞ پس سن
اور جَو کو تو اولے مار گئے کیونکہ جَو کی بالیں نِکل چُکی تھیں اور سن
۳۲ میں پھُول لگے ہُوئے تھے ۞ پر گیہوں اور کٹھیا گیہوں مارے
۳۳ نہ گئے کیونکہ وہ بڑھے نہ تھے ۞ اور مُوسیٰؔ نے فرعَون کے پاس
سے شہر کے باہر جا کر خُداوند کے آگے ہاتھ پھیلائے۔ سو رعد اور

۳۴ اولے مَوقُوف ہو گئے اور زمین پر بارِش تھم گئی ۞ جب فرعَون نے
دیکھا کہ مینہ اور اولے اور رعد مَوقُوف ہو گئے تو اُس نے اور اُسکے
۳۵ خادِموں نے اور زیادہ گُناہ کِیا کہ اپنا دِل سخت کر لیا ۞ اور فرعَون
کا دِل سخت ہو گیا اور اُس نے بنی اِسرائیل کو جیسا خُداوند نے
مُوسیٰؔ کی معرفت کہہ دِیا تھا جانے نہ دِیا ۞
باب ۱۰ ۱ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ فرعَون کے پاس جا کیونکہ مَیں
ہی نے اُسکے دِل اور اُسکے نوکروں کے دِل کو سخت کر دِیا ہے تاکہ
۲ مَیں اپنے یہ نِشان اُنکے بیچ دِکھاؤُں ۞ اور تُو اپنے بیٹے اور اپنے
پوتے کو میرے نِشان اور وہ کام جو مَیں نے مِصر میں اُنکے درمیان
۳ کِئے سُنائے اور تُم جان لو کہ خُداوند مَیں ہی ہُوں ۞ اور مُوسیٰؔ اور
ہارُون نے فرعَون کے پاس جا کر اُس سے کہا کہ خُداوند عِبرانیوں
کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُو کب تک میرے سامنے نیچا بننے سے
اِنکار کریگا؟ میرے لوگوں کو جانے دے کہ وہ میری عِبادت
۴ کریں ۞ ورنہ اگر تُو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا تو دیکھ کل مَیں
۵ تیرے مُلک میں ٹِڈیاں لے آؤُنگا ۞ اور وہ زمین کی سطح کو ایسا
ڈھانک لینگی کہ کوئی زمین کو دیکھ بھی نہ سکیگا اور تُمہارا جو کچھ
اولوں سے بچ رہا ہے وہ اُسے کھا جائینگی اور تُمہارے جِتنے
۶ درخت مَیدان میں لگے ہیں اُنکو بھی چٹ کر جائینگی ۞ اور وہ تیرے
اور تیرے نوکروں بلکہ سب مِصریوں کے گھروں میں بھر جائینگی
اور ایسا تیرے آبا و اجداد نے جب سے وہ پَیدا ہُوئے اُس وقت
سے آج تک نہیں دیکھا ہوگا اور وہ لَوٹکر فرعَون کے پاس
۷ سے چلا گیا ۞ تب فرعَون کے نوکر فرعَون سے کہنے لگے کہ یہ
شخص کب تک ہمارے لِئے پھندا بنا رہیگا؟ اِن لوگوں کو
جانے دے تاکہ وہ خُداوند اپنے خُدا کی عِبادت کریں۔ کیا تُجھے
۸ خبر نہیں کہ مِصر برباد ہو گیا؟ ۞ تب مُوسیٰؔ اور ہارُون فرعَون
کے پاس پھر بُلا لِئے گئے اور اُس نے اُنکو کہا کہ جاؤ اور
خُداوند اپنے خُدا کی عِبادت کرو پر وہ کَون کَون ہیں جو جائینگے؟ ۞
۹ مُوسیٰؔ نے کہا کہ ہم اپنے جوانوں اور بُڈھوں اور اپنے بیٹوں اور
بیٹیوں اور اپنی بھیڑ بکریوں اور اپنے گائے بَیلوں سمیت جائینگے
۱۰ کیونکہ ہمکو اپنے خُدا کی عید کرنی ہے ۞ تب اُس نے اُنکو کہا کہ
خُداوند ہی تُمہارے ساتھ رہے۔ مَیں تو ضرور ہی تُمکو بچّوں سمیت
جانے دُونگا۔ خبردار ہو جاؤ۔ اِس میں تُمہاری خرابی ہے ۞
۱۱ نہیں۔ ایسا نہیں ہونے پائیگا۔ سو تُم مرد ہی مرد جا کر خُداوند

کی عبادت کرو کیونکہ تم یہی چاہتے تھے اور وہ فرعون کے پاس
سے نکال دِئے گئے ؀
۱۲ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ مُلکِ مِصر پر اپنا ہاتھ بڑھا
تاکہ ٹِڈیاں مُلکِ مِصر پر آئیں اور ہر قسم کی سبزی کو جو اِس
۱۳ مُلک میں اولوں سے بچ رہی ہے چٹ کر جائیں ؀ پس مُوسیٰ
نے مُلکِ مِصر پر اپنی لاٹھی بڑھائی اور خُداوند نے اُس سارے
دِن اور ساری رات پُروا آندھی چلائی اور صبح ہوتے ہوتے
۱۴ پُروا آندھی ٹِڈیاں لے آئی ؀ اور ٹِڈیاں سارے مُلکِ مِصر پر
چھا گئیں اور وہیں مِصر کی حدُود میں بسیرا کیا اور اُنکا دَل ایسا
بھاری تھا کہ نہ تو اُن سے پہلے اَیسی ٹِڈیاں کبھی آئیں نہ اُنکے
۱۵ بعد پِھر آئینگی ؀ کیونکہ اُنہوں نے تمام رُویِ زمین کو ڈھانک لیا
اَیسا کہ مُلک میں اندھیرا ہو گیا اور اُنہوں نے اُس مُلک کی ایک
ایک سبزی کو اور درختوں کے میووں کو جو اولوں سے بچ گئے
تھے چٹ کر لیا اور مُلکِ مِصر میں نہ تو کِسی درخت کی نہ کھیت کی
۱۶ کِسی سبزی کی ہریالی باقی رہی ؀ تب فرعون نے جلد مُوسیٰ
اور ہارُون کو بُلوا کر کہا کہ مَیں خُداوند تُمہارے خُدا کا اور تُمہارا گُنہگار
۱۷ ہُوں ؀ سو فقط اِس بار میرا گُناہ بخشو اور خُداوند اپنے خُدا سے
۱۸ شفاعت کرو کہ وہ صِرف اِس مَوت کو مُجھ سے دُور کر دے ؀ سو
اُس نے فرعون کے پاس سے نِکلکر خُداوند سے شفاعت کی ؀
۱۹ اور خُداوند نے پچھوا آندھی بھیجی جو ٹِڈیوں کو اُڑا کر لے گئی اور اُنکو
بحرِ قُلزم میں ڈالدیا اور مِصر کی حدُود میں ایک ٹِڈی بھی باقی
۲۰ نہ رہی ؀ پر خُداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا اور اُس
نے بنی اِسرائیل کو جانے نہ دیا ؀
۲۱ پِھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا
تاکہ مُلکِ مِصر میں تارِیکی چھا جائے۔ اَیسی تارِیکی جِسے ٹٹول سکیں ؀
۲۲ اور مُوسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھایا اور تین دِن تک
۲۳ سارے مُلکِ مِصر میں گہری تارِیکی رہی ؀ تین دِن تک نہ تو
کِسی نے کِسی کو دیکھا اور نہ کوئی اپنی جگہ سے ہِلا پر سب بنی اِسرائیل
۲۴ کے مکانوں میں اُجالا رہا ؀ تب فرعون نے مُوسیٰ کو بُلوا کر کہا کہ
تُم جاؤ اور خُداوند کی عبادت کرو۔ فقط اپنی بھیڑ بکریوں اور گائے
بَیلوں کو یہیں چھوڑ جاؤ اور جو تُمہارے بال بچے ہیں اُنکو بھی
۲۵ ساتھ لیتے جاؤ ؀ مُوسیٰ نے کہا کہ تُجھے ہمکو قُربانیوں اور سوختنی
قُربانیوں کے لِئے جانور دینے پڑینگے تاکہ ہم خُداوند اپنے خُدا کے

آگے قُربانی کریں ؀ سو ہمارے چوپائے بھی ہمارے ساتھ جائینگے اور ۲۶
اُنکا ایک کُھر تک بھی پیچھے نہیں چھوڑا جائیگا کیونکہ اُن ہی میں سے
ہمکو خُداوند اپنے خُدا کی عبادت کا سامان لینا پڑیگا اور جب تک
ہم وہاں پہنچ نہ جائیں ہم نہیں جانتے کہ کیا کیا لیکر ہمکو خُداوند کی
عبادت کرنی ہوگی ؀ لیکن خُداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا ۲۷
اور اُس نے اُنکو جانے ہی نہ دیا ؀ اور فرعون نے اُسے کہا میرے ۲۸
سامنے سے چلا جا اور ہوشیار رہ۔ پِھر میرا مُنہ دیکھنے کو مت آنا کیونکہ
جِس دِن تُو نے میرا مُنہ دیکھا تُو مارا جائیگا ؀ تب مُوسیٰ نے کہا کہ ۲۹
تُو نے ٹھیک کہا ہے۔ مَیں پِھر تیرا مُنہ کبھی نہیں دیکھُونگا ؀
اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ مَیں فرعون اور مِصریوں پر ایک باب ۱۱ ۱
بلا اَور لاؤُنگا۔ اُسکے بعد وہ تُمکو یہاں سے جانے دیگا اور جب وہ
تُمکو جانے دیگا تو یقیناً تُم سب کو یہاں سے بالکل نِکالدیگا ؀ سو ۲
اب تُو لوگوں کے کان میں یہ بات ڈالدے کہ اُن میں سے ہر شخص
اپنے پڑوسی اور ہر عورت اپنی پڑوسن سے سونے چاندی کے
زیور لے ؀ اور خُداوند نے اُن لوگوں پر مِصریوں کو مِہربان کر دیا ۳
اور یہ آدمی مُوسیٰ بھی مُلکِ مِصر میں فرعون کے خادِموں کے
نزدیک اور اُن لوگوں کی نِگاہ میں بڑا بُزرگ تھا ؀
اور مُوسیٰ نے کہا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں آدھی رات ۴
کو نِکلکر مِصر کے بیچ میں جاؤُنگا ؀ اور مُلکِ مِصر کے سب پہلوٹھے ۵
فرعون جو تخت پر بَیٹھا ہے اُسکے پہلوٹھے سے لیکر وہ لَونڈی جو
چکّی پیستی ہے اُسکے پہلوٹھے تک اور سب چوپایوں کے پہلوٹھے
مر جائینگے ؀ اور سارے مُلکِ مِصر میں اَیسا بڑا ماتم ہوگا جَیسا نہ ۶
کبھی پہلے ہُؤا اور نہ پِھر کبھی ہوگا ؀ لیکن اِسرائیلیوں میں سے ۷
کِسی پر خواہ اِنسان ہو خواہ حَیوان ایک کُتّا بھی نہیں بھونکیگا
تاکہ تُم جان لو کہ خُداوند مِصریوں اور اِسرائیلیوں میں کیا فرق
کرتا ہے ؀ اور تیرے یہ سب نوکر میرے پاس آکر میرے آگے ۸
سرنگوں ہونگے اور کہینگے کہ تُو بھی نِکل اور تیرے سب پَیرو بھی
نِکلیں۔ اِسکے بعد مَیں نِکل جاؤُنگا۔ یہ کہکر وہ بڑے طَیش
میں فرعون کے پاس سے نِکلکر چلا گیا ؀
اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ فرعون تُمہاری اِسی سبب ۹
سے نہیں سُنیگا تاکہ عجائب مُلکِ مِصر میں بہت زیادہ ہو جائیں ؀
اور مُوسیٰ اور ہارُون نے یہ کرامات فرعون کو دِکھائیں اور خُداوند ۱۰
نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا کہ اُس نے اپنے مُلک سے

بنی اِسرائیل کو جانے نہ دِیا ؕ
باب ۱۲ ۱ پھر خُداوند نے مُلکِ مِصر میں مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا کہ ؕ
۲ یہ مہینہ تُمہارے لِئے مہینوں کا شرُوع اور سال کا پہلا مہینہ
۳ ہو ؕ پس اِسرائیلیوں کی ساری جماعت سے یہ کہہ دو کہ اِسی
مہینے کے دسویں دِن ہر شخص اپنے آبائی خاندان کے مُطابِق
۴ گھر پیچھے ایک برّہ لے ؕ اور اگر کِسی کے گھرانے میں برّہ کو
کھانے کے لِئے آدمی کم ہوں تو وہ اور اُسکا ہمسایہ جو اُسکے
گھر کے برابر رہتا ہو دونوں مِلکر نفری کے شُمار کے موافِق ایک
برّہ لے رکھیں ۔ تُم ہر ایک آدمی کے کھانے کی مِقدار کے
۵ مُطابِق برّہ کا حساب لگانا ؕ تُمہارا برّہ بے عَیب اور یکسالہ
نر ہو اور اَیسا بچّہ یا تو بھیڑوں میں سے چُن کر لینا یا بکریوں
۶ میں سے ؕ اور تُم اُسے اِس مہینے کی چَودھویں تک رکھ چھوڑنا
اور اِسرائیلیوں کے قبیلوں کی ساری جماعت شام کو اُسے ذبح
۷ کرے ؕ اور تھوڑا سا خُون لیکر جِن گھروں میں وہ اُسے کھائیں
اُنکے دروازوں کے دونوں بازُوؤں اور اُوپر کی چَوکھٹ پر لگا
۸ دیں ؕ اور وہ اُسکے گوشت کو اُسی رات آگ پر بُھون کر بے خمیری
۹ روٹی اور کڑوے ساگ پات کے ساتھ کھا لیں ؕ اُسے کچّا یا پانی
میں اُبال کر ہرگز نہ کھانا بلکہ اُسکو سر اور پائے اور اندرُونی
۱۰ اعضا سمیت آگ پر بُھون کر کھانا ؕ اور اُس میں سے کُچھ بھی
صُبح تک باقی نہ چھوڑنا اور اگر کُچھ اُس میں سے صُبح تک باقی
۱۱ رہ جائے تو اُسے آگ میں جلا دینا ؕ اور تُم اُسے اِس طرح کھانا
اپنی کمر باندھے اور اپنی جُوتیاں پاؤں میں پہنے اور اپنی لاٹھی
ہاتھ میں لِئے ہُوئے ۔ تُم اُسے جلدی جلدی کھانا کیونکہ یہ فسح
۱۲ خُداوند کی ہے ؕ اِسلِئے کہ مَیں اُس رات مُلکِ مِصر میں سے ہو کر
گُذرُونگا اور اِنسان اور حَیوان کے سب پہلوٹھوں کو جو مُلکِ
مِصر میں ہیں مارُونگا اور مِصر کے سب دیوتاؤں کو بھی سزا دُونگا ۔
۱۳ مَیں خُداوند ہُوں ؕ اور جِن گھروں میں تُم ہو اُن پر وہ خُون تُمہاری
طرف سے نِشان ٹھہریگا اور مَیں اُس خُون کو دیکھ کر تُمکو چھوڑتا
جاؤُنگا اور جب مَیں مِصریوں کو مارُونگا تو وبا تُمہارے پاس پھٹکنے
۱۴ کی بھی نہیں کہ تُمکو ہلاک کرے ؕ اور وہ دِن تُمہارے لِئے ایک
یادگار ہوگا اور تُم اُسکو خُداوند کی عید کا دِن سمجھ کر ماننا ۔ تُم اُسے
ہمیشہ کی رسم کر کے اُس دِن کو نسل در نسل عید کا دِن ماننا ؕ
۱۵ سات دِن تک تُم بے خمیری روٹی کھانا اور پہلے ہی دِن سے

خمیر اپنے اپنے گھر سے باہر کر دینا ۔ اِسلِئے کہ جو کوئی پہلے دِن سے
ساتویں دِن تک خمیری روٹی کھائے وہ شخص اِسرائیل میں
سے کاٹ ڈالا جائیگا ؕ اور پہلے دِن تُمہارا مُقدّس مجمع ہو اور ۱۶
ساتویں دِن بھی مُقدّس مجمع ہو ۔ اُن دونوں دِنوں میں کوئی
کام نہ کیا جائے ۔ سِوا اُس کھانے کے جِسے ہر ایک آدمی کھائے
فقط یہی کیا جائے ؕ اور تُم بے خمیری روٹی کی یہ عید منانا ۱۷
کیونکہ مَیں اُسی دِن تُمہارے جتھوں کو مُلکِ مِصر سے نِکالُونگا ۔
اِسلِئے تُم اُس دِن کو ہمیشہ کی رسم کر کے نسل در نسل ماننا ؕ
پہلے مہینے کی چَودھویں تاریخ کی شام سے اِکیسویں تاریخ کی ۱۸
شام تک تُم بے خمیری روٹی کھانا ؕ سات دِن تک تُمہارے ۱۹
گھروں میں کُچھ بھی خمیر نہ ہو کیونکہ جو کوئی کِسی خمیری چیز کو کھائے
وہ خواہ مُسافِر ہو خواہ اُسکی پَیدایش اُسی مُلک کی ہو اِسرائیل
کی جماعت سے کاٹ ڈالا جائیگا ؕ تُم کوئی خمیری چیز نہ کھانا ۲۰
بلکہ اپنی سب بستیوں میں بے خمیری روٹی کھانا ؕ
تب مُوسیٰ نے اِسرائیل کے سب بزُرگوں کو بُلوا کر اُنکو کہا ۲۱
کہ اپنے اپنے خاندان کے مُطابِق ایک ایک برّہ نِکال رکھو اور
یہ فسح کا برّہ ذبح کرنا ؕ اور تُم زُوفے کا ایک گُچھا لیکر اُس خُون ۲۲
میں جو باسن میں ہوگا ڈبونا اور اُسی باسن کے خُون میں سے
کُچھ اُوپر کی چَوکھٹ اور دروازہ کے دونوں بازُوؤں پر لگا دینا
اور تُم میں سے کوئی صُبح تک اپنے گھر کے دروازہ سے باہر نہ
جائے ؕ کیونکہ خُداوند مِصریوں کو مارتا ہُؤا گُذریگا اور جب ۲۳
خُداوند اُوپر کی چَوکھٹ اور دروازہ کے دونوں بازُوؤں پر
خُون دیکھیگا تو وہ اُس دروازہ کو چھوڑ جائیگا اور ہلاک کرنے
والے کو تُمکو مارنے کے لِئے گھر کے اندر آنے نہ دیگا ؕ اور تُم ۲۴
اِس بات کو اپنے اور اپنی اَولاد کے لِئے ہمیشہ کی رسم کر کے
ماننا ؕ اور جب تُم اُس مُلک میں جو خُداوند تُمکو اپنے وعدہ کے ۲۵
موافِق دیگا داخِل ہو جاؤ تو اِس عِبادت کو برابر جاری رکھنا ؕ
اور جب تُمہاری اَولاد تُم سے پُوچھے کہ اِس عِبادت سے تُمہارا ۲۶
مقصد کیا ہے ؟ ؕ تو تُم یہ کہنا کہ یہ خُداوند کی فسح کی قُربانی ۲۷
ہے جو مِصر میں مِصریوں کو مارتے وقت بنی اِسرائیل کے
گھروں کو چھوڑ گیا اور یُوں ہمارے گھروں کو بچا لیا ۔ تب
لوگوں نے سر جُھکا کر سجدہ کیا ؕ اور بنی اِسرائیل نے جا کر ۲۸
جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون کو فرمایا تھا ویسا ہی کیا ؕ

۲۹ اور آدھی رات کو خُداوند نے مُلکِ مِصر کے سب پہلوٹھوں
کو فرعون جو اپنے تخت پر بَیٹھا تھا اُسکے پہلوٹھے سے لیکر
وہ قیدی جو قید خانہ میں تھا اُسکے پہلوٹھے تک بلکہ چوپایوں
۳۰ کے پہلوٹھوں کو بھی ہلاک کر دیا ۔ اور فرعون اور اُسکے سب نوکر
اور سب مصری رات ہی کو اُٹھ بیٹھے اور مِصر میں بڑا کُہرام مچا
۳۱ کیونکہ ایک بھی ایسا گھر نہ تھا جس میں کوئی نہ مرا ہو ۔ تب
اُس نے رات ہی رات میں مُوسیٰ اور ہارُون کو بُلوا کر کہا کہ تُم
بنی اسرائیل کو لیکر میری قوم کے لوگوں میں سے نکل جاؤ اور
۳۲ جیسا کہتے ہو جا کر خُداوند کی عبادت کرو ۔ اور اپنے کہنے کے مُطابق
اپنی بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل بھی لیتے جاؤ اور میرے لئے بھی دُعا
۳۳ کرنا ۔ اور مصری اُن لوگوں سے بجد ہونے لگے تاکہ اُنکو مُلکِ مِصر
۳۴ سے جلد باہر چلتا کریں کیونکہ وہ سمجھے کہ ہم سب مر جائینگے ۔ سو
اِن لوگوں نے اپنے گُندھے گُندھائے آٹے کو بغیر خمیر دئے لگنوں
۳۵ سمیت کپڑوں میں باندھ کر اپنے کندھوں پر دھر لیا ۔ اور بنی
اِسرائیل نے مُوسیٰ کے کہنے کے مُوافق یہ بھی کیا کہ مصریوں سے
۳۶ سونے چاندی کے زیور اور کپڑے مانگ لئے ۔ اور خُداوند نے
اُن لوگوں کو مصریوں کی نگاہ میں ایسی عزّت بخشی کہ جو کُچھ
اُنہوں نے مانگا اُنہوں نے دے دیا سو اُنہوں نے مصریوں
کو لُوٹ لیا ۔
۳۷ اور بنی اسرائیل نے رعمسیس سے سکات تک پیدل سفر
۳۸ کیا اور بال بچوں کو چھوڑ کر وہ کوئی چھ لاکھ مرد تھے ۔ اور اُنکے
ساتھ ایک ملی جُلی گروہ بھی گئی اور بھیڑ بکریاں اور گائے بیل
۳۹ اور بہت چوپائے اُنکے ساتھ تھے ۔ اور اُنہوں نے اُس گُندھے
ہوئے آٹے کی جسے وہ مِصر سے لائے تھے بے خمیری روٹیاں
پکائیں کیونکہ وہ اُس میں خمیر دینے نہ پائے تھے اِسلئے کہ وہ
مِصر سے ایسے جبراً نکال دئے گئے کہ وہاں ٹھہر نہ سکے اور نہ کُچھ
۴۰ کھانا اپنے لئے تیار کرنے پائے ۔ اور بنی اسرائیل کو مِصر میں
۴۱ بُود و باش کرتے ہوئے چار سو تیس برس ہوئے تھے ۔ اور اُن
چار سو تیس برسوں کے گُذر جانے پر ٹھیک اُسی روز خُداوند
۴۲ کا سارا لشکر مُلکِ مِصر سے نکل گیا ۔ یہ وہ رات ہے جسے خُداوند
کی خاطر ماننا بہت مُناسب ہے کیونکہ اِس میں وہ اُنکو مُلکِ مِصر
سے نکال لایا ۔ خُداوند کی یہ وہی رات ہے جسے لازم ہے کہ
سب بنی اسرائیل نسل در نسل خُوب مانیں ۔

۴۳ پھر خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا کہ فسح کی رسم یہ ہے
۴۴ کہ کوئی بیگانہ اُسے کھانے نہ پائے ۔ لیکن اگر کوئی شخص کسی کا
زرخرید غُلام ہو اور تُو نے اُس کا ختنہ کر دیا ہو تو وہ اُسے
۴۵ ۴۶ کھائے ۔ پر اجنبی اور مزدُور اُسے کھانے نہ پائے ۔ اور اُسے
ایک ہی گھر میں کھائیں یعنی اُسکا ذرا بھی گوشت تُو گھر سے باہر
۴۷ نہ لے جانا اور نہ تُم اُسکی کوئی ہڈّی توڑنا ۔ اِسرائیل کی ساری جماعت
۴۸ اِس پر عمل کرے ۔ اور اگر کوئی اجنبی تیرے ساتھ مُقیم ہو اور
خُداوند کی فسح کو ماننا چاہتا ہو تو اُسکے ہاں کے سب مرد اپنا ختنہ
کرائیں ۔ تب وہ پاس آ کر فسح کرے ۔ یُوں وہ ایسا سمجھا جائیگا
گویا اُسی مُلک کی اُسکی پیدایش ہے پر کوئی نامختُون آدمی اُسے
۴۹ کھانے نہ پائے ۔ وطنی اور اُس اجنبی کے لئے جو تمہارے بیچ مُقیم
۵۰ ہو ایک ہی شریعت ہوگی ۔ پس سب بنی اسرائیل نے جیسا
۵۱ خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون کو فرمایا ویسا ہی کیا ۔ اور ٹھیک اُسی
روز خُداوند بنی اسرائیل کے سب جتھوں کو مُلکِ مِصر سے
نکال لے گیا ۔
باب ۱۳ ۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا کہ ۔ سب پہلوٹھوں کو یعنی جو
۲ بنی اسرائیل میں خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان پہلوٹھی کے بچے
ہوں اُنکو میرے لئے مُقدّس ٹھہرا کیونکہ وہ میرے ہیں ۔
۳ اور مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تُم اِس دِن کو یاد رکھنا جس
میں تُم مِصر سے جو غُلامی کا گھر ہے نکلے کیونکہ خُداوند اپنے زورِ
بازُو سے تُمکو وہاں سے نکال لایا ۔ اِس میں خمیری روٹی کھائی
۴ ۵ نہ جائے ۔ تُم ابیب کے مہینے میں آج کے دِن نکلے ہو ۔ سو
جب خُداوند تُجھکو کنعانیوں اور حتّیوں اور اموریوں اور حویوں
اور یبوسیوں کے مُلک میں پہنچا دے جسے تُجھکو دینے کی قسم
اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی اور جس میں دُودھ
اور شہد بہتا ہے تو تُو اِسی مہینے میں یہ عبادت کیا کرنا ۔
۶ سات دِن تک تُو بے خمیری روٹی کھانا اور ساتویں دِن
۷ خُداوند کی عید منانا ۔ بے خمیری روٹی ساتوں دِن کھائی
جائے اور خمیری روٹی تیرے پاس دِکھائی بھی نہ دے
۸ اور نہ تیرے مُلک کی حدُود میں کہیں کُچھ خمیر نظر آئے ۔ اور تُو
اُس روز اپنے بیٹے کو یہ بتانا کہ اِس دِن کو مَیں اُس کام کے
سبب سے مانتا ہُوں جو خُداوند نے میرے لئے اُس وقت کیا
۹ جب مَیں مُلکِ مِصر سے نکلا ۔ اور یہ تیرے پاس گویا تیرے

ہاتھ میں ایک نشان اور تیری دونوں آنکھوں کے سامنے
ایک یادگار ٹھہرے تاکہ خداوند کی شریعت تیری زبان پر ہو کیونکہ
۱۰ خداوند نے تجھ کو اپنے زورِ بازو سے مُلکِ مصر سے نکالا۔ پس تو
اِس رسم کو اِسی وقتِ مُعیّن میں سال بسال مانا کرنا ؏
۱۱ اور جب خداوند اُس قسم کے مُطابق جو اُس نے تجھ سے
اور تیرے باپ دادا سے کھائی تجھ کو کنعانیوں کے مُلک میں
۱۲ پہنچا کر وہ مُلک تجھ کو دے دے ؏ تو تُو پہلوٹھی کے بچّوں کو اور
جانوروں کے پہلوٹھوں کو خداوند کے لِئے الگ کر دینا۔ سب نر
۱۳ بچّے خداوند کے ہونگے ؏ اور گدھے کے پہلے بچّے کے فِدیہ میں
برّہ دینا اور اگر تُو اُسکا فِدیہ نہ دے تو اُسکی گردن توڑ ڈالنا اور
تیرے بیٹوں میں جِتنے پہلوٹھے ہوں اُن سب کا فِدیہ تجھ کو
۱۴ دینا ہوگا ؏ اور جب آیندہ زمانہ میں تیرا بیٹا تجھ سے سوال کرے
کہ یہ کیا ہے؟ تو تُو اُسے یہ جواب دینا کہ خداوند ہمکو مصر سے جو غلامی
۱۵ کا گھر ہے بزورِ بازو نکال لایا ؏ اور جب فرعون نے ہمکو جانے دینا
نہ چاہا تو خداوند نے مُلکِ مصر میں اِنسان اور حیوان دونوں کے
پہلوٹھے مار دِئے اِسلِئے مَیں جانوروں کے سب نر بچّوں کو جو اپنی
اپنی ماں کے رِحم کو کھولتے ہیں خداوند کے آگے قُربانی کرتا ہُوں
۱۶ لیکن اپنے بیٹوں کے سب پہلوٹھوں کا فِدیہ دیتا ہُوں ؏ اور یہ
تیرے ہاتھ پر ایک نشان اور تیری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند
ہوں کیونکہ خداوند اپنے زورِ بازو سے ہمکو مصر سے نکال لایا ؏
۱۷ اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے کی اجازت دے دی تو
خدا اِنکو فلستیوں کے مُلک کے راستہ سے نہیں لے گیا اگرچہ اُدھر
سے نزدیک پڑتا کیونکہ خدا نے کہا ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ لڑائی بھڑائی
۱۸ دیکھ کر پچھتانے لگیں اور مصر کو لَوٹ جائیں ؏ بلکہ خدا اِنکو چکر کِھلا کر
بحرِ قُلزم کے بیابان کے راستہ سے لے گیا اور بنی اِسرائیل مُلکِ مصر
۱۹ سے مُسلّح نکلے تھے ؏ اور مُوسیٰ یُوسف کی ہڈّیوں کو ساتھ لیتا گیا کیونکہ
اُس نے بنی اِسرائیل سے یہ کہکر کہ خدا ضرور تمہاری خبر لیگا اِس
بات کی سخت قسم لے لی تھی کہ تُم یہاں سے میری ہڈّیاں اپنے
۲۰ ساتھ لیتے جانا ؏ اور اُنہوں نے سُکّات سے کُوچ کر کے بیابان کے
۲۱ کنارے ایتام میں ڈیرا کیا ؏ اور خداوند اُنکو دِن کو راستہ دِکھانے
کے لِئے بادل کے ستُون میں اور رات کو روشنی دینے کے لِئے آگ
کے ستُون میں ہو کر اُنکے آگے آگے چلا کرتا تھا تاکہ وہ دِن اور
۲۲ رات دونوں میں چل سکیں ؏ وہ بادل کا ستُون دِن کو اور

آگ کا ستُون رات کو اُن لوگوں کے آگے سے ہٹتا نہ تھا ؏
باب ۱۴ اور خداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا کہ ؏ بنی اِسرائیل کو حُکم دے کہ
وہ لَوٹکر مجدال اور سمُندر کے بیچ فی ہخیروت کے مُقابل بعل صفون
کے آگے ڈیرے لگائیں۔ اُسی کے آگے سمُندر کے کنارے کنارے
۳ ڈیرے لگانا ؏ فرعون بنی اِسرائیل کے حق میں کہیگا کہ وہ زمین
۴ کی اُلجھنوں میں آکر بیابان میں گِھر گئے ہیں ؏ اور مَیں فرعون
کے دِل کو سخت کرونگا اور وہ اُنکا پیچھا کریگا اور مَیں فرعون اور
اُسکے سارے لشکر پر مُمتاز ہونگا اور مصری جان لینگے کہ خداوند
۵ مَیں ہُوں اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا ؏ جب مصر کے بادشاہ کو
خبر مِلی کہ وہ لوگ چل دِئے تو فرعون اور اُسکے خادِموں کا دِل
اُن لوگوں کی طرف سے پِھر گیا اور وہ کہنے لگے کہ ہم نے یہ کیا کیا
کہ اِسرائیلیوں کو اپنی خِدمت سے چُھٹی دیکر اُنکو جانے دیا ؏
۶ تب اُس نے اپنا رتھ تیار کروایا اور اپنی قَوم کے لوگوں کو ساتھ
۷ لیا ؏ اور اُس نے چھ سَو چُنے ہوئے رتھ بلکہ مصر کے سب رتھ
۸ لِئے اور اُن سبھوں میں سرداروں کو بِٹھایا ؏ اور خداوند نے
مصر کے بادشاہ فرعون کے دِل کو سخت کر دیا اور اُس نے
بنی اِسرائیل کا پیچھا کیا کیونکہ بنی اِسرائیل بڑے فخر سے نکلے
۹ تھے ؏ اور مصری فَوج نے فرعون کے سب گھوڑوں اور رتھوں
اور سواروں سمیت اُنکا پیچھا کیا اور اُنکو جب وہ سمُندر کے
کنارے فی ہخیروت کے پاس بعل صفون کے سامنے ڈیرا
۱۰ لگا رہے تھے جا لیا ؏ اور جب فرعون نزدیک آگیا تب بنی
اِسرائیل نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا کہ مصری اُنکا پیچھا کِئے چلے
آتے ہیں اور وہ نہایت خَوف زدہ ہو گئے۔ تب بنی اِسرائیل
۱۱ نے خداوند سے فریاد کی ؏ اور مُوسیٰ سے کہنے لگے کیا مصر میں
قبریں نہ تھیں جو تُو ہمکو وہاں سے مرنے کے لِئے بیابان میں
لے آیا ہے؟ تُو نے ہم سے یہ کیا کیا کہ ہمکو مصر سے نکال لایا؟ ؏
۱۲ کیا ہم تجھ سے مصر میں یہ بات نہ کہتے تھے کہ ہمکو رہنے دے
کہ ہم مصریوں کی خِدمت کریں؟ کیونکہ ہمارے لِئے مصریوں
۱۳ کی خِدمت کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر ہوتا ؏ تب مُوسیٰ
نے لوگوں سے کہا ڈرو مت۔ چُپ چاپ کھڑے ہو کر خداوند
کی نجات کے کام کو دیکھو جو وہ آج تمہارے لِئے کریگا کیونکہ
جِن مصریوں کو تُم آج دیکھتے ہو اُنکو پِھر کبھی ابد تک نہ دیکھو گے ؏
۱۴ خداوند تمہاری طرف سے جنگ کریگا اور تُم خاموش رہو گے ؏

۱۵ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ تُو کیوں مُجھ سے فریاد کر رہا
۱۶ ہے ؟ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ وہ آگے بڑھیں۔ اور تُو اپنی لاٹھی
اُٹھا کر اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر بڑھا اور اُسے دو حِصّے کر اور بنی
اِسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خُشک زمین پر چلکر نِکل جائینگے۔
۱۷ اور دیکھ مَیں مِصریوں کے دِل سخت کر دُونگا اور وہ اُنکا پیچھا
کرینگے اور مَیں فرعون اور اُسکی سپاہ اور اُسکے رتھوں اور سواروں
۱۸ پر مُمتاز ہُونگا۔ اور جب مَیں فرعون اور اُسکے رتھوں اور سواروں
پر مُمتاز ہو جاؤُنگا تو مِصری جان لینگے کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔
۱۹ اور خُدا کا فرِشتہ جو اِسرائیلی لشکر کے آگے آگے چلا کرتا تھا جا کر
اُنکے پیچھے ہو گیا اور بادل کا وہ سُتُون اُنکے سامنے سے ہٹکر
۲۰ اُنکے پیچھے جا ٹھہرا۔ یُوں وہ مِصریوں کے لشکر اور اِسرائیلی لشکر
کے بیچ میں ہو گیا۔ سو وہاں بادل بھی تھا اور اندھیرا بھی تو بھی
رات کو اُس سے روشنی رہی۔ پس وہ رات بھر ایک دُوسرے
۲۱ کے پاس نہیں آئے۔ پھر مُوسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر
بڑھایا اور خُداوند نے رات بھر تُند پُوربی آندھی چلا کر اور سمندر
کو پیچھے ہٹا کر اُسے خُشک زمین بنا دیا اور پانی دو حِصّے ہو گیا۔
۲۲ اور بنی اِسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خُشک زمین پر چلکر
نِکل گئے اور اُنکے دہنے اور بائیں ہاتھ پانی دیوار کی طرح تھا۔
۲۳ اور مِصریوں نے تعاقُب کیا اور فرعون کے سب گھوڑے اور رتھ
۲۴ اور سوار اُنکے پیچھے پیچھے سمندر کے بیچ میں چلے گئے۔ اور رات
کے پچھلے پہر خُداوند نے آگ اور بادل کے سُتُون میں سے مِصریوں
۲۵ کے لشکر پر نظر کی اور اُنکے لشکر کو گھبرا دِیا۔ اور اُس نے اُنکے
رتھوں کے پہیوں کو نکال ڈالا۔ سو اُنکا چلانا مُشکل ہو گیا۔ تب
مِصری کہنے لگے آؤ ہم اِسرائیلیوں کے سامنے سے بھاگیں کیونکہ
خُداوند اُنکی طرف سے مِصریوں کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔
۲۶ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر بڑھا
تاکہ پانی مِصریوں اور اُنکے رتھوں اور سواروں پر پھر بہنے
۲۷ لگے۔ اور مُوسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر بڑھایا اور صُبح ہوتے
ہوتے سمندر پھر اپنی اصلی قُوّت پر آگیا اور مِصری اُلٹے بھاگنے
لگے اور خُداوند نے سمندر کے بیچ ہی میں مِصریوں کو تہ و بالا
۲۸ کر دِیا۔ اور پانی پلٹ کر آیا اور اُس نے رتھوں اور سواروں
اور فرعون کے سارے لشکر کو جو اِسرائیلیوں کا پیچھا کرتا ہُؤا
سمندر میں گیا تھا غرق کر دیا اور ایک بھی اُن میں سے باقی
۲۹ نہ چھوٹا۔ پر بنی اِسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خُشک زمین
پر چلکر نِکل گئے اور پانی اُنکے دہنے اور بائیں ہاتھ دیوار کی
۳۰ طرح رہا۔ سو خُداوند نے اُس دِن اِسرائیلیوں کو مِصریوں کے
ہاتھ سے اِس طرح بچایا اور اِسرائیلیوں نے مِصریوں کو سمندر
۳۱ کے کنارے مرے ہُوئے پڑے دیکھا۔ اور اِسرائیلیوں نے وہ
بڑی قُدرت جو خُداوند نے مِصریوں پر ظاہر کی دیکھی اور وہ لوگ
خُداوند سے ڈرے اور خُداوند پر اور اُسکے بندہ مُوسیٰ پر ایمان لائے۔

۱۵ باب

۱ تب مُوسیٰ اور بنی اِسرائیل نے خُداوند کے لِئے یہ گیت گایا
اور یُوں کہنے لگے : -
مَیں خُداوند کی ثنا گاؤُنگا
کیونکہ وہ جلال کے ساتھ فتحمند ہُؤا۔
اُس نے گھوڑے کو سوار سمیت سمندر میں ڈال دیا
۲ خُداوند میرا زور اور راگ ہے۔ وہی میری نجات بھی ٹھہرا۔
وہ میرا خُدا ہے۔ مَیں اُسکی بڑائی کرونگا۔
وہ میرے باپ کا خُدا ہے مَیں اُسکی بُزرگی کرُونگا۔
۳ خُداوند صاحبِ جنگ ہے۔ یہوواہ اُسکا نام ہے
۴ فرعون کے رتھوں اور لشکر کو اُس نے سمندر میں ڈالدیا
اور اُسکے چیدہ سردار بحرِ قُلزم میں غرق ہُوئے۔
۵ گہرے پانی نے اُنکو چھپا لیا۔
وہ پتھر کی مانند تہ میں چلے گئے۔
۶ اَے خُداوند! تیرا دہنا ہاتھ قُدرت کے سبب سے جلالی ہے۔
اَے خُداوند! تیرا دہنا ہاتھ دُشمن کو چکنا چُور کر دیتا ہے۔
۷ تُو اپنی عظمت کے زور سے اپنے مُخالفوں کو تہ و بالا کرتا ہے۔
تُو اپنا قہر بھیجتا ہے اور وہ اُنکو کھُونٹی کی مانند بھسم کر ڈالتا ہے۔
۸ تیرے نتھنوں کے دم سے پانی کا ڈھیر لگ گیا
سیلاب تُودے کی طرح سیدھے کھڑے ہو گئے
اور گہرا پانی سمندر کے بیچ میں جم گیا۔
۹ دُشمن نے تو یہ کہا تھا مَیں پیچھا کرونگا۔
مَیں جا پکڑُونگا میں لُوٹ کا مال تقسیم کرونگا۔
اُنکی تباہی سے میرا کلیجہ ٹھنڈا ہوگا۔
میں اپنی تلوار کھینچکر اپنے ہی ہاتھ سے اُنکو ہلاک کرونگا۔
۱۰ تُو نے اپنی آندھی کی پھُونک ماری تو سمندر نے اُنکو چھپا لیا۔
وہ زور کے پانی میں سیسے کی طرح ڈُوب گئے۔

۱۱ معبُودوں میں اَے خُداوند-تیری مانند کَون ہے ؟
کَون ہے جو تیری مانند اپنے تقدُّس کے باعِث جلالی
اور اپنی مدح کے سبب سے رُعب والا اور صاحبِ کرامات ہے ؟
۱۲ تُونے اپنا دہنا ہاتھ بڑھایا
تو زمین اُنکو نِگل گئی ۔
۱۳ اپنی رحمت سے تُونے اُن لوگوں کی جِنکو تُو نے خلاصی بخشی
راہنمائی کی ۔
اور اپنے زور سے تُو اُنکو اپنے مُقدس مکان کو لے چلا ہے ۔
۱۴ قَومیں سُنکر تھرّا گئی ہیں
اور فِلستین کے باشِندوں کی جان پر آبنی ہے ۔
۱۵ اَدوم کے رئیس حَیران ہیں ۔
موآب کے پہلوانوں کو کپکپی لگ گئی ہے ۔
کنعان کے سب باشِندوں کے دِل پگھلے جاتے ہیں ۔
۱۶ خَوف و ہراس اُن پر طاری ہے ۔
تیرے بازُو کی عظمت کے سبب سے وہ پتّھر کی طرح بے حِس و
حرکت ہیں
جب تک اے خُداوند تیرے لوگ نِکل نہ جائیں
جب تک تیرے لوگ جِنکو تُو نے خریدا ہے پار نہ ہو جائیں ۔
۱۷ تُو اُنکو وہاں لے جاکر اپنی مِیراث کے پہاڑ پر درخت کی طرح
لگائیگا ۔
تُو اُنکو اُسی جگہ لے جائیگا جِسے تُو نے اپنی سکُونت کے لِیے
بنایا ہے ۔
اَے خُداوند! وہ تیری جایِ مُقدّس ہے جِسے تیرے ہاتھوں
نے قائم کِیا ہے ۔
۱۸ خُداوند ابدُالآباد سلطنت کریگا ۝
۱۹ اِس گیت کا سبب یہ تھا کہ فرعَون کے سوار گھوڑوں اور رتھوں
سمیت سمندر میں گئے اور خُداوند سمندر کے پانی کو اُن پر لَوٹا لایا ۔
لیکن بنی اِسرائیل سمندر کے بِیچ میں سے خُشک زمین پر چلکر
۲۰ نِکل گئے ۝ تب ہارُون کی بہن مریم نبیّہ نے دف ہاتھ میں لیا
اور سب عورتیں دف لِئے ناچتی ہُوئی اُسکے پیچھے چلیں ۝ اور
۲۱ مریم اُنکے گانے کے جواب میں یہ گاتی تھی :-
خداوند کی حمد و ثنا گاؤ
کیونکہ وہ جلال کے ساتھ فتحمند ہُؤا ہے ۔
اُس نے گھوڑے کو اُسکے سوار سمیت سمندر میں ڈالدیا ہے ۔
۲۲ پھر مُوسیٰ بنی اسرائیل کو بحرِ قُلزم سے آگے لے گیا اور وہ
شُور کے بیابان میں آئے اور بیابان میں چلتے ہُوئے تین دِن
۲۳ تک اُنکو کوئی پانی کا چشمہ نہ مِلا ۝ اور جب وہ مارہ میں آئے تو
مارہ کا پانی پی نہ سکے کیونکہ وہ کڑوا تھا ۔ اِسی لِئے اُس جگہ کا
۲۴ نام مارہ پڑگیا ۝ تب وہ لوگ مُوسیٰ پر بڑبڑا کر کہنے لگے کہ ہم
۲۵ کیا پئیں ؟ ۝ اُس نے خُداوند سے فریاد کی ۔ خُداوند نے
اُسے ایک پیڑ دِکھایا جِسے جب اُس نے پانی میں ڈالا تو پانی
میٹھا ہو گیا ۔ وہیں خُداوند نے اُنکے لِئے ایک آئین اور شریعت
۲۶ بنائی اور وہیں یہ کہکر اُنکی آزمایش کی ۝ کہ اگر تُو دِل لگا کر
خداوند اپنے خدا کی بات سُنے اور وُہی کام کرے جو اُسکی نظر
میں بھلا ہے اور اُسکے حُکموں کو مانے اور اُسکے آئین پر عمل
کرے تو مَیں اُن بیماریوں میں سے جو مَیں نے مصریوں پر بھیجیں
تُجھ پر کوئی نہ بھیجُونگا کیونکہ مَیں خُداوند تیرا شافی ہُوں ۝
۲۷ پھر وہ ایلیم میں آئے جہاں پانی کے بارہ چشمے اور کھجُور کے
ستّر درخت تھے اور وہیں پانی کے قریب اُنہوں نے اپنے ڈیرے
۱۶ باب ۱ لگائے ۝ پھر وہ ایلیم سے روانہ ہوئے اور بنی اِسرائیل کی
ساری جماعت مُلکِ مِصر سے نِکلنے کے بعد دُوسرے مہینے کی
پندرھویں تاریخ کو سِین کے بیابان میں جو ایلیم اور سِینا کے
۲ درمیان ہے پہنچی ۝ اور اُس بیابان میں بنی اِسرائیل کی ساری
۳ جماعت مُوسیٰ اور ہارُون پر بڑبڑانے لگی ۝ اور بنی اِسرائیل کہنے
لگے کاشکہ ہم خُداوند کے ہاتھ سے مُلکِ مِصر میں جب ہی مار دِئے
جاتے جب ہم گوشت کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھکر دِل بھر کر
روٹی کھاتے تھے کیونکہ تُم تو ہم کو اِس بیابان میں اِسی لِئے
۴ لے آئے ہو کر سارے مجمع کو بُھوکا مارو ۝ تب خُداوند نے مُوسیٰ
سے کہا مَیں آسمان سے تُم لوگوں کے لِئے روٹیاں برساؤنگا ۔ سو
یہ لوگ نِکل نِکل کر فقط ایک ایک دِن کا حِصّہ ہر روز بٹور لیا کریں
کہ اِس سے مَیں اِنکی آزمایش کرونگا کہ وہ میری شریعت پر چلینگے
۵ یا نہیں ۝ اور چھٹے دِن اَیسا ہوگا کہ جِتنا وہ لاکر پکائینگے وہ اُس
۶ سے جِتنا روز جمع کرتے ہیں دُونا ہوگا ۝ تب مُوسیٰ اور ہارُون نے
سب بنی اِسرائیل سے کہا کہ شام کو تُم جان لوگے کہ جو تُمکو مُلکِ مِصر
۷ سے نِکالکر لایا ہے وہ خُداوند ہے ۝ اور صُبح کو تُم خُداوند کا جلال
دیکھوگے کیونکہ تُم جو خُداوند پر بُڑبُڑانے لگتے ہو اُسے وہ سُنتا ہے

۸ اور ہم کون ہیں جو تُم ہم پر بڑبڑاتے ہو؟ ۝ اور مُوسیٰ نے یہ بھی
کہا کہ شام کو خُداوند تُمکو کھانے کو گوشت اور صُبح کو روٹی پیٹ
بھر کے دیگا کیونکہ تُم جو خُداوند پر بڑبڑاتے ہو اُسے وہ سُنتا ہے
اور ہماری کیا حقیقت ہے؟ تُمہارا بڑبڑانا ہم پر نہیں بلکہ خُداوند
۹ پر ہے ۝ پھر مُوسیٰ نے ہارُون سے کہا کہ بنی اِسرائیل کی ساری
جماعت سے کہہ کہ تُم خُداوند کے نزدیک آؤ کیونکہ اُس نے تُمہارا
۱۰ بڑبڑانا سُن لیا ہے ۝ اور جب ہارُون بنی اِسرائیل کی جماعت
سے یہ باتیں کہہ رہا تھا تو اُنہوں نے بیابان کی طرف نظر کی
۱۱ اور اُنکو خُداوند کا جلال بادل میں دِکھائی دِیا ۝ اور خُداوند نے
۱۲ مُوسیٰ سے کہا ۝ مَیں نے بنی اِسرائیل کا بڑبڑانا سُن لیا ہے -
سو تُو اُن سے کہہ دے کہ شام کو تُم گوشت کھاؤ گے اور صُبح کو تُم
روٹی سے سیر ہو گے اور تُم جان لوگے کہ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا
۱۳ ہُوں ۝ اور یُوں ہُؤا کہ شام کو اِتنی بٹیریں آئیں کہ اُنکی خیمہ گاہ
کو ڈھانک لیا اور صُبح کو خیمہ گاہ کے آس پاس اوس پڑی ہُوئی
۱۴ تھی ۝ اور جب وہ اوس جو پڑی تھی سُوکھ گئی تو کیا دیکھتے ہیں کہ
بیابان میں ایک چھوٹی چھوٹی گول گول چیز ایسی چھوٹی جیسے
۱۵ پالے کے دانے ہوتے ہیں زمین پر پڑی ہے ۝ بنی اِسرائیل
اُسے دیکھکر آپس میں کہنے لگے مَن؟ کیونکہ وہ نہیں جانتے
تھے کہ وہ کیا ہے - تب مُوسیٰ نے اُن سے کہا یہ وہی روٹی
۱۶ ہے جو خُداوند نے کھانے کو تُمکو دی ہے ۝ سو خُداوند کا حکم یہ
ہے کہ تُم اُسے اپنے اپنے کھانے کی مِقدار کے مُوافق یعنی اپنے
اپنے آدمیوں کے شُمار کے مُطابق فی کس ایک اومر جمع کرنا اور
ہر شخص اُتنے ہی آدمیوں کے لِئے جمع کرے جِتنے اُسکے ڈیرے
۱۷ میں ہوں ۝ چُنانچہ بنی اِسرائیل نے ایسا ہی کیا اور کِسی
۱۸ نے زیادہ اور کِسی نے کم جمع کیا ۝ اور جب اُنہوں نے اُسے اومر
سے ناپا تو جِس نے زیادہ جمع کیا تھا کُچھ زیادہ نہ پایا اور اُسکا جِس
نے کم جمع کیا تھا کم نہ ہُؤا - اُن میں سے ہر ایک نے اپنے کھانے
۱۹ کی مِقدار کے مُطابق جمع کیا تھا ۝ اور مُوسیٰ نے اُن سے کہدیا
۲۰ تھا کہ کوئی اُس میں سے کُچھ صُبح تک باقی نہ چھوڑے ۝ تو بھی
اُنہوں نے مُوسیٰ کی بات نہ مانی بلکہ بعضوں نے صُبح تک کُچھ
رہنے دِیا سو اُس میں کیڑے پڑ گئے اور وہ سڑ گیا - سو مُوسیٰ
۲۱ اُن سے ناراض ہُؤا ۝ اور وہ ہر صُبح کو اپنے اپنے کھانے
کی مِقدار کے مُطابق جمع کر لیتے تھے اور دُھوپ تیز ہوتے ہی

وہ پگھل جاتا تھا ۝ اور چھٹے دِن ایسا ہُؤا کہ جِتنی روٹی وہ روز ۲۲
جمع کرتے تھے اُس سے دُونی جمع کی یعنی فی کس دو دو اومر اور
جماعت کے سب سرداروں نے آکر یہ مُوسیٰ کو بتایا ۝ اُس نے ۲۳
اُنکو کہا کہ خُداوند کا حکم یہ ہے کہ کل خاص آرام کا دِن یعنی خُداوند
کا مُقدّس سبت ہے - جو تُمکو پکانا ہو پکا لو اور جو اُبالنا ہو اُبال لو
اور وہ جو بچ رہے اُسے اپنے لِئے صُبح تک محفُوظ رکھو ۝ چُنانچہ ۲۴
اُنہوں نے جیسا مُوسیٰ نے کہا تھا اُسے صُبح تک رہنے دیا اور
وہ نہ تو سڑا اور نہ اُس میں کیڑے پڑے ۝ اور مُوسیٰ نے کہا کہ آج ۲۵
اُسی کو کھاؤ کیونکہ آج خُداوند کا سبت ہے اِسلِئے وہ آج تُمکو مَیدان
میں نہیں ملیگا ۝ چھ دِن تک تُم اُسے جمع کرنا پر ساتویں دِن ۲۶
سبت ہے - اُس میں وہ نہیں ملیگا ۝ اور ساتویں دِن ایسا ہُؤا ۲۷
کہ اُن میں سے بعض آدمی مَن بٹورنے گئے پر اُنکو کُچھ نہیں مِلا ۝
تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ تُم لوگ کب تک میرے حُکموں ۲۸
اور شریعت کے ماننے سے اِنکار کرتے رہوگے؟ ۝ دیکھو چُونکہ خُداوند ۲۹
نے تُمکو سبت کا دِن دیا ہے اِسی لِئے وہ تُمکو چھٹے دِن دو دِن
کا کھانا دیتا ہے - سو تُم اپنی اپنی جگہ رہو اور ساتویں دِن کوئی
اپنی جگہ سے باہر نہ جائے ۝ چُنانچہ لوگوں نے ساتویں دِن آرام ۳۰
کیا ۝ اور بنی اِسرائیل نے اُسکا نام مَن رکھا اور وہ دھنئے ۳۱
کے بیج کی طرح سفید اور اُسکا مزہ شہد کے بنے ہُوئے پُوئے
کی طرح تھا ۝ اور مُوسیٰ نے کہا خُداوند یہ حکم دیتا ہے کہ اُسکا ایک ۳۲
اومر بھر کر اپنی نسل کے لِئے رکھ لو تاکہ وہ اُس روٹی کو دیکھیں
جو مَیں نے تُمکو بیابان میں کھِلائی جب مَیں تُمکو مُلکِ مِصر سے
نکالکر لایا ۝ اور مُوسیٰ نے ہارُون سے کہا ایک مرتبان لے ۳۳
اور ایک اومر مَن اُس میں بھر کر اُسے خُداوند کے آگے رکھ دے
تاکہ وہ تُمہاری نسل کے لِئے رکھا رہے ۝ اور جیسا خُداوند نے ۳۴
مُوسیٰ کو حکم دیا تھا اُسی کے مُطابق ہارُون نے اُسے شہادت
کے صندُوق کے آگے رکھ دیا تاکہ وہ رکھا رہے ۝ اور بنی ۳۵
اِسرائیل جب تک آباد مُلک میں نہ آئے یعنی چالیس برس تک
مَن کھاتے رہے - الغرض جب تک وہ مُلکِ کنعان کی حدُود
تک نہ آئے مَن کھاتے رہے ۝ اور ایک اومر ایفہ کا دسواں ۳۶
حصّہ ہے ۝

پھر بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سین کے بیابان سے باب ۱۷ ۱
چلی اور خُداوند کے حُکم کے مُطابق سفر کرتی ہُوئی رفیدیم میں آکر

۲ ڈیرا کیا۔ وہاں اُن لوگوں کے پینے کو پانی نہ مِلا ۞ وہاں وہ
لوگ مُوسیٰ سے جھگڑا کر کے کہنے لگے کہ ہمکو پینے کو پانی دے۔
مُوسیٰ نے اُن سے کہا کہ تُم مُجھ سے کیوں جھگڑتے ہو اور خُداوند
۳ کو کیوں آزماتے ہو؟ ۞ وہاں اُن لوگوں کو بڑی پیاس لگی۔
سو وہ لوگ مُوسیٰ پر بڑبڑانے لگے اور کہا کہ تُو ہمکو اور ہمارے بچّوں
اور چوپایوں کو پیاسا مارنے کے لِئے ہم لوگوں کو کیوں مُلکِ مِصر
۴ سے نکال لایا؟ ۞ مُوسیٰ نے خُداوند سے فریاد کر کے کہا کہ مَیں ان
لوگوں سے کیا کرُوں؟ وہ سب تو ابھی مُجھے سنگسار کرنے کو
۵ تیّار ہیں ۞ خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ لوگوں کے آگے ہو کر چل
اور بنی اِسرائیل کے بُزرگوں میں سے چند کو اپنے ساتھ لے لے
اور جِس لاٹھی سے تُو نے دریا پر مارا تھا اُسے اپنے ہاتھ میں
۶ لیتا جا ۞ دیکھ مَیں تیرے آگے جا کر وہاں حورِب کی ایک چٹان
پر کھڑا رہُونگا اور تُو اُس چٹان پر مارنا تو اُس میں سے پانی
نکلیگا کہ یہ لوگ پئیں۔ چنانچہ مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کے بُزرگوں
۷ کے سامنے یہی کِیا ۞ اور اُس نے اُس جگہ کا نام مسّہ اور مریبہ
رکھا کیونکہ بنی اِسرائیل نے وہاں جھگڑا کِیا اور یہ کہکر خُداوند
کا اِمتحان کِیا کہ خُداوند ہمارے بیچ میں ہے یا نہیں ۞
۸ تب عمالیقی آکر رفیدیم میں بنی اِسرائیل سے لڑنے لگے ۞
۹ اور مُوسیٰ نے یشُوع سے کہا کہ ہماری طرف کے کُچھ آدمی چُن کر
لے جا اور عمالیقیوں سے لڑ اور مَیں کل خُدا کی لاٹھی اپنے ہاتھ
۱۰ میں لِئے ہُوئے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا رہُونگا ۞ سو مُوسیٰ کے حُکم
کے مُطابِق یشُوع عمالیقیوں سے لڑنے لگا اور مُوسیٰ اور ہارُون
۱۱ اور حُور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے ۞ اور جب تک مُوسیٰ اپنا ہاتھ
اُٹھائے رہتا تھا بنی اِسرائیل غالِب رہتے تھے اور جب وہ
۱۲ ہاتھ لٹکا دیتا تھا تب عمالیقی غالِب ہوتے تھے ۞ اور جب
مُوسیٰ کے ہاتھ بھر گئے تو اُنہوں نے ایک پتھر لیکر مُوسیٰ کے
نیچے رکھ دِیا اور وہ اُس پر بَیٹھ گیا اور ہارُون اور حُور ایک اِدھر
سے دُوسرا اُدھر سے اُسکے ہاتھوں کو سنبھالے رہے۔ تب اُسکے
ہاتھ آفتاب کے غرُوب ہونے تک مضبُوطی سے اُٹھے رہے ۞
۱۳ اور یشُوع نے عمالیق اور اُسکے لوگوں کو تلوار کی دھار سے
۱۴ شکست دی ۞ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا اِس بات کی
یادگاری کے لِئے کِتاب میں لِکھ دے اور یشُوع کو سُنا دے
۱۵ کہ مَیں عمالیق کا نام و نِشان دُنیا سے بالکل مِٹا دُونگا ۞ اور
مُوسیٰ نے ایک قُربانگاہ بنائی اور اُسکا نام یہوواہ نِسّی رکھا ۞
۱۶ اور اُس نے کہا خُداوند نے قسم کھائی ہے۔ سو خُداوند عمالیقیوں
سے نسل در نسل جنگ کرتا رہیگا ۞
باب ۱۸ ۱ اور جو کُچھ خُداوند نے مُوسیٰ اور اپنی قوم اِسرائیل کے لِئے
کِیا اور جِس طرح سے خُداوند نے اِسرائیل کو مِصر سے نکالا اب مُوسیٰ
۲ کے خُسر یترو نے جو مِدیان کا کاہن تھا سُنا ۞ اور مُوسیٰ کے خُسر
۳ یترو نے مُوسیٰ کی بیوی صفُورہ کو جو میکے بھیج دی گئی تھی ۞ اور
اُسکے دونوں بیٹوں کو ساتھ لیا۔ اِن میں سے ایک کا نام مُوسیٰ
نے یہ کہکر جیرسوم رکھا تھا کہ مَیں پردیس میں مُسافِر ہُوں ۞
۴ اور دُوسرے کا نام یہ کہکر الیعزر رکھا تھا کہ میرے باپ کا خُدا
۵ میرا مددگار ہُؤا اور اُس نے مُجھے فرعون کی تلوار سے بچایا ۞ اور
مُوسیٰ کا خُسر یترو اُسکے بیٹوں اور بیوی کو لیکر مُوسیٰ کے پاس
اُس بیابان میں آیا جہاں خُدا کے پہاڑ کے پاس اُسکا ڈیرا لگا
۶ تھا ۞ اور مُوسیٰ سے کہا کہ مَیں تیرا خُسر یترو تیری بیوی کو اور
اُسکے ساتھ اُسکے دونوں بیٹوں کو لیکر تیرے پاس آیا ہُوں ۞
۷ تب مُوسیٰ اپنے خُسر سے مِلنے کو باہر نِکلا اور کورنش بجا لا کر
اُسکو چُوما اور وہ ایک دُوسرے کی خیر و عافِیت پُوچھتے ہُوئے
۸ خیمہ میں آئے ۞ اور مُوسیٰ نے اپنے خُسر کو بتایا کہ خُداوند نے
اِسرائیل کی خاطِر فرعون کے ساتھ کیا کیا کِیا اور اِن لوگوں پر
راستہ میں کیا کیا مُصیبتیں پڑیں اور خُداوند اُنکو کِس کِس طرح
۹ بچاتا آیا ۞ اور یترو اِن سب اِحسانوں کے سبب سے جو خُداوند
نے اِسرائیل پر کِئے کہ اُنکو مِصریوں کے ہاتھ سے نجات بخشی
۱۰ باغ باغ ہُؤا ۞ اور یترو نے کہا خُداوند مُبارک ہو جِس نے تُمکو
مِصریوں کے ہاتھ اور فرعون کے ہاتھ سے نجات بخشی اور
۱۱ جِس نے اِس قوم کو مِصریوں کے پنجہ سے چُھڑایا ۞ اب مَیں
جان گیا کہ خُداوند سب معبُودوں سے بڑا ہے کیونکہ وہ اُن
کاموں میں جو اُنہوں نے غرُور سے کِئے اُن پر غالِب ہُؤا ۞
۱۲ اور مُوسیٰ کے خُسر یترو نے خُدا کے لِئے سوختنی قُربانی اور ذبیحے
چڑھائے اور ہارُون اور اِسرائیل کے سب بُزرگ مُوسیٰ کے
۱۳ خُسر کے ساتھ خُدا کے حضُور کھانا کھانے آئے ۞ اور دُوسرے
دِن مُوسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بَیٹھا اور لوگ مُوسیٰ کے آس
۱۴ پاس صُبح سے شام تک کھڑے رہے ۞ اور جب مُوسیٰ کے
خُسر نے سب کُچھ جو وہ لوگوں کے لِئے کرتا تھا دیکھ لیا تو اُس سے

کہا یہ کیا کام ہے جو تُو لوگوں کے لِئے کرتا ہے ؟ تُو کیوں آپ
اکیلا بَیٹھتا ہے اور سب لوگ صُبح سے شام تک تیرے آس پاس
۱۵ کھڑے رہتے ہیں ؟ ۝ مُوسیٰ نے اپنے خُسر سے کہا اِسکا سبب
یہ ہے کہ لوگ میرے پاس خُدا سے دریافت کرنے کے لِئے
۱۶ آتے ہیں ۝ جب اُن میں کُچھ جھگڑا ہوتا ہے تو وہ میرے پاس
آتے ہیں اور مَیں اُنکے درمیان اِنصاف کرتا اور خُدا کے احکام
۱۷ اور شریعت اُنکو بتاتا ہُوں ۝ تب مُوسیٰ کے خُسر نے اُس سے
۱۸ کہا کہ تُو اچھّا کام نہیں کرتا ۝ اِس سے تُو کیا بلکہ یہ لوگ بھی جو
تیرے ساتھ ہیں قطعی گُھل جائینگے کیونکہ یہ کام تیرے لِئے بہت
۱۹ بھاری ہے ۔ تُو اکیلا اِسے نہیں کرسکتا ۝ سو اب تُو میری بات
سُن ۔ مَیں تُجھے صلاح دیتا ہُوں اور خُدا تیرے ساتھ رہے ۔
تُو اِن لوگوں کے لِئے خُدا کے سامنے جایا کر اور اِنکے سب معاملے
۲۰ خُدا کے پاس پہنچا دِیا کر ۝ اور تُو رُسوم اور شریعت کی باتیں اِنکو
سِکھایا کر اور جِس راستہ اِنکو چلنا اور جو کام اِنکو کرنا ہو وہ اِنکو
۲۱ بتایا کر ۝ اور تُو اِن لوگوں میں سے اَیسے لائِق اشخاص چُن لے جو
خُداترس اور سچّے اور رِشوت کے دُشمن ہوں اور اُنکو ہزار ہزار
اور سَو سَو اور پچاس پچاس اور دس دس آدمیوں پر حاکم
۲۲ بنا دے ۝ کہ وہ ہر وقت لوگوں کا اِنصاف کِیا کریں اور اَیسا
ہو کہ بڑے بڑے مُقدّمے تو وہ تیرے پاس لائیں اور چھوٹی
چھوٹی باتوں کا فَیصلہ خُود ہی کر دِیا کریں ۔ یُوں تیرا بوجھ ہلکا
ہو جائیگا اور وہ بھی اُسکے اُٹھانے میں تیرے شریک ہونگے ۝
۲۳ اگر تُو یہ کام کرے اور خُدا بھی تُجھے اَیسا ہی حُکم دے تو تُو سب
کُچھ جھیل سکیگا اور یہ لوگ بھی اپنی جگہ اِطمینان سے جائینگے ۝
۲۴ اور مُوسیٰ نے اپنے خُسر کی بات مانکر جَیسا اُس نے بتایا تھا وَیسا
۲۵ ہی کیا ۝ چُنانچہ مُوسیٰ نے سب اِسرائیلیوں میں سے لائِق اشخاص
چُنے اور اُنکو ہزار ہزار اور سَو سَو اور پچاس پچاس اور دس دس
۲۶ آدمیوں کے اُوپر حاکم مُقرّر کیا ۝ سو یہی ہر وقت لوگوں کا اِنصاف
کرنے لگے ۔ مُشکل مُقدّمات تو وہ مُوسیٰ کے پاس لے آتے تھے
۲۷ پر چھوٹی چھوٹی باتوں کا فَیصلہ خُود ہی کر دیتے تھے ۝ پھر مُوسیٰ
نے اپنے خُسر کو رُخصت کیا اور وہ اپنے وطن کو روانہ ہو گیا ۝

باب ۱۹

۱ اور بنی اِسرائیل کو جِس دِن مُلکِ مِصر سے نِکلے تین مہینے
۲ ہُوئے اُسی دِن وہ سِینا کے بیابان میں آئے ۝ اور جب
وہ رفیدیم سے روانہ ہو کر سِینا کے بیابان میں آئے تو بیابان
ہی میں ڈیرے لگا لِئے ۔ سو وہیں پہاڑ کے سامنے اِسرائیلیوں
کے ڈیرے لگے ۝ اور مُوسیٰ اُس پر چڑھکر خُدا کے پاس گیا اور ۳
خُداوند نے اُسے پہاڑ پر سے پُکار کر کہا کہ تُو یعقُوب کے خاندان
سے یُوں کہہ اور بنی اِسرائیل کو یہ سُنا دے ۝ کہ تُم نے دیکھا ۴
کہ مَیں نے مِصریوں سے کیا کیا کیا اور تُمکو گویا عُقاب کے
پروں پر بَیٹھا کر اپنے پاس لے آیا ۝ سو اب اگر تُم میری ۵
بات مانو اور میرے عہد پر چلو تو سب قَوموں میں سے تُم ہی
میری خاص مِلکیت ٹھہروگے کیونکہ ساری زمین میری ہے ۝
اور تُم میرے لِئے کاہِنوں کی ایک مملکت اور ایک مُقدّس قَوم ۶
ہوگے ۔ اِن ہی باتوں کو تُو بنی اِسرائیل کو سُنا دینا ۝ تب مُوسیٰ ۷
نے آکر اور اُن لوگوں کے بُزرگوں کو بُلا کر اُنکے رُوبرُو وہ سب
باتیں جو خُداوند نے اُسے فرمائی تھیں بیان کیں ۝ اور سب ۸
لوگوں نے مِلکر جواب دِیا کہ جو کُچھ خُداوند نے فرمایا ہے وہ سب
ہم کرینگے اور مُوسیٰ نے لوگوں کا جواب خُداوند کو جا کر سُنایا ۝
اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ دیکھ مَیں کالے بادل میں اِسلِئے ۹
تیرے پاس آتا ہُوں کہ جب مَیں تُجھ سے باتیں کروں تو یہ
لوگ سُنیں اور سدا تیرا یقین کریں اور مُوسیٰ نے لوگوں کی باتیں
خُداوند سے بیان کیں ۝ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ لوگوں ۱۰
کے پاس جا اور آج اور کل اُنکو پاک کر اور وہ اپنے کپڑے دھولیں ۝
اور تیسرے دِن تیّار رہیں کیونکہ خُداوند تیسرے دِن سب لوگوں ۱۱
کے دیکھتے دیکھتے کوہِ سِینا پر اُتریگا ۝ اور تُو لوگوں کے لِئے چاروں ۱۲
طرف حد باندھ کر اُن سے کہہ دینا کہ خبردار تُم نہ تو اِس پہاڑ پر
چڑھنا اور نہ اِسکے دامن کو چھُونا ۔ جو کوئی پہاڑ کو چھُوئے ضرور
جان سے مار ڈالا جائے ۝ مگر اُسے کوئی ہاتھ نہ لگائے بلکہ وہ لاکلام ۱۳
سنگسار کیا جائے یا تیر سے چھیدا جائے خواہ وہ اِنسان ہو خواہ
حَیوان وہ جِیتا نہ چھوڑا جائے اور جب نرسِنگا دیر تک پھُونکا جائے
تو وہ سب پہاڑ کے پاس آجائیں ۝ تب مُوسیٰ پہاڑ پر سے اُتر کر ۱۴
لوگوں کے پاس گیا اور اُس نے لوگوں کو پاک صاف کیا اور
اُنہوں نے اپنے کپڑے دھو لِئے ۝ اور اُس نے لوگوں سے کہا ۱۵
کہ تیسرے دِن تیّار رہنا اور عورت کے نزدیک نہ جانا ۝
جب تیسرا دِن آیا تو صُبح ہوتے ہی بادل گرجنے اور بجلی ۱۶
چمکنے لگی اور پہاڑ پر کالی گھٹا چھا گئی اور قرنا کی آواز بہت بلند
ہُوئی اور سب لوگ ڈیروں میں کانپ گئے ۝ اور مُوسیٰ لوگوں ۱۷

کو خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خُدا سے مِلائے اور وہ پہاڑ سے نیچے
۱۸ آ کھڑے ہوئے ۝ اور کوہِ سِینا اُوپر سے نیچے تک دُھوئیں سے
بھر گیا کیونکہ خُداوند شُعلہ میں ہو کر اُس پر اُترا اور دُھواں تنُور
کے دُھوئیں کی طرح اُوپر کو اُٹھ رہا تھا اور وہ سارا پہاڑ زور
۱۹ سے ہِل رہا تھا ۝ اور جب قرنا کی آواز نہایت ہی بلند ہوتی
گئی تو مُوسیٰ بولنے لگا اور خُدا نے آواز کے ذریعہ سے اُسے
۲۰ جواب دِیا ۝ اور خُداوند کوہِ سِینا کی چوٹی پر اُترا اور خُداوند نے
۲۱ پہاڑ کی چوٹی پر مُوسیٰ کو بُلایا۔ سو مُوسیٰ اُوپر چڑھ گیا ۝ اور خُداوند
نے مُوسیٰ سے کہا کہ نیچے اُتر کر لوگوں کو تاکِید اً سمجھا دے تا اَیسا
نہ ہو کہ وہ دیکھنے کے لِئے حدّوں کو توڑ کر خُداوند کے پاس آ جائیں
۲۲ اور اُن میں سے بہتیرے ہلاک ہو جائیں ۝ اور کاہِن بھی جو خُداوند
کے نزدیک آیا کرتے ہیں اپنے تئیں پاک کریں کہیں اَیسا نہ ہو
۲۳ کہ خُداوند اُن پر ٹُوٹ پڑے ۝ تب مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا
کہ لوگ کوہِ سِینا پر نہیں چڑھ سکتے کیونکہ تُو نے تو ہمکو تاکِید اً کہا
۲۴ ہے کہ پہاڑ کے چَوگِرد حدّ بندی کر کے اُسے پاک رکھو ۝ خُداوند
نے اُسے کہا نیچے اُتر جا اور ہارُون کو اپنے ساتھ لیکر اُوپر آ
پر کاہِن اور عوام حدّیں توڑ کر خُداوند کے پاس اُوپر نہ آئیں
۲۵ تا نہ ہو کہ وہ اُن پر ٹُوٹ پڑے ۝ چُنانچہ مُوسیٰ نیچے اُتر کر
لوگوں کے پاس گیا اور یہ باتیں اُنکو بتائیں ۝
ب ۲۰ ۱ اور خُدا نے یہ سب باتیں فرمائیں کہ ۝
۲ خُداوند تیرا خُدا جو تجھے مُلکِ مِصر سے اور غُلامی کے گھر
سے نِکال لایا مَیں ہُوں ۝
۳ میرے حضُور تُو غیر معبُودوں کو نہ ماننا ۝
۴ تُو اپنے لِئے کوئی تراشی ہُوئی مُورت نہ بنانا۔ نہ کِسی چیز
کی صُورت بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے
۵ نیچے پانی میں ہے ۝ تُو اُنکے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُنکی عبادت
کرنا کیونکہ مَیں خُداوند تیرا خُدا غیُور خُدا ہُوں اور جو مُجھ سے
عداوت رکھتے ہیں اُنکی اَولاد کو تیسری اور چَوتھی پُشت تک
۶ باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہُوں ۝ اور ہزاروں پر جو
مُجھ سے محبّت رکھتے اور میرے حُکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہُوں ۝
۷ تُو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے فائِدہ نہ لینا کیونکہ جو اُسکا نام
بے فائِدہ لیتا ہے خُداوند اُسے بے گُناہ نہ ٹھہرائیگا ۝
۸ ۹ یاد کر کے تُو سبت کا دِن پاک ماننا ۝ چھ دِن تک تُو محنت
۱۰ کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا ۝ لیکن ساتواں دِن خُداوند تیرے
خُدا کا سبت ہے اُس میں نہ تُو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری
بیٹی نہ تیرا غُلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چَوپایہ نہ کوئی مُسافِر
۱۱ جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو ۝ کیونکہ خُداوند نے چھ
دِن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کُچھ اُن میں ہے وہ سب
بنایا اور ساتویں دِن آرام کیا۔ اِسلِئے خداوند نے سبت کے
دِن کو برکت دی اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا ۝
۱۲ تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزّت کرنا تاکہ تیری عُمر اُس
مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے دراز ہو ۝
۱۳ تُو خُون نہ کرنا ۝
۱۴ تُو زِنا نہ کرنا ۝
۱۵ تُو چوری نہ کرنا ۝
۱۶ تُو اپنے پڑوسی کے خِلاف جُھوٹی گواہی نہ دینا ۝
۱۷ تُو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تُو اپنے پڑوسی کی بِیوی
کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُسکے غُلام اور اُسکی لونڈی اور اُسکے بَیل
اور اُسکے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی کِسی اَور چیز کا لالچ کرنا ۝
۱۸ اور سب لوگوں نے بادل گرجتے اور بجلی چمکتے اور قرنا کی
آواز ہوتے اور پہاڑ سے دُھواں اُٹھتے دیکھا اور جب لوگوں نے
۱۹ یہ دیکھا تو کانپ اُٹھے اور دُور کھڑے ہو گئے ۝ اور مُوسیٰ سے
کہنے لگے تُو ہی ہم سے باتیں کیا کر اور ہم سُن لیا کرینگے لیکن خُدا
۲۰ ہم سے باتیں نہ کرے تا نہ ہو کہ ہم مر جائیں ۝ مُوسیٰ نے لوگوں
سے کہا کہ تُم ڈرو مت کیونکہ خُدا اِسلِئے آیا ہے کہ تُمہارا اِمتحان کرے
۲۱ اور تُمکو اُسکا خَوف ہو تاکہ تُم گُناہ نہ کرو ۝ اور وہ لوگ دُور ہی
کھڑے رہے اور مُوسیٰ اُس گہری تارِیکی کے نزدیک گیا جہاں
خُدا تھا ۝
۲۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا تُو بنی اِسرائیل سے یہ کہنا کہ
تُم نے خُود دیکھا کہ مَیں نے آسمان پر سے تُمہارے ساتھ باتیں
۲۳ کیں ۝ تُم میرے ساتھ کِسی کو شرِیک نہ کرنا یعنی چاندی یا
۲۴ سونے کے دیوتا اپنے لِئے نہ گھڑ لینا ۝ اور تُو مٹّی کی ایک قُربانگاہ
میرے لِئے بنایا کرنا اور اُس پر اپنی بھیڑ بکریوں اور گائے
بَیلوں کی سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کی قُربانیاں چڑھانا
اور جہاں جہاں مَیں اپنے نام کی یادگاری کراؤنگا وہاں مَیں
۲۵ تیرے پاس آ کر تجھے برکت دُونگا ۝ اور اگر تُو میرے لِئے پتّھر

کی قُربانگاہ بنائے تو تراشے ہوئے پتھّر سے نہ بنانا کیونکہ
۲۶ اگر تُو اُس پر اپنے اَوزار لگائے تو تُو اُسے ناپاک کر دیگا ۝ اور
تُو میری قُربانگاہ پر سیڑھیوں سے ہرگز نہ چڑھنا تا نہ ہو کہ
تیری برہنگی اُس پر ظاہر ہو ۝

باب ۲۱
۱ وہ احکام جو تُجھے اُنکو بتانے ہیں یہ ہیں ۝
۲ اگر تُو کوئی عِبرانی غُلام خریدے تو وہ چھ برس خِدمت کرے
۳ اور ساتویں برس مُفت آزاد ہو کر چلا جائے ۝ اگر وہ اکیلا آیا
ہو تو اکیلا ہی چلا جائے اور اگر وہ بیاہا ہو تو اُسکی بیوی بھی
۴ اُسکے ساتھ جائے ۝ اگر اُسکے آقا نے اُسکا بیاہ کرایا ہو اور اُس
عورت کے اُس سے بیٹے اور بیٹیاں ہوئی ہوں تو وہ عورت
۵ اور اُسکے بچّے اُس آقا کے ہو کر رہیں اور وہ اکیلا چلا جائے ۝ پر
اگر وہ غُلام صاف کہہ دے کہ مَیں اپنے آقا سے اور اپنی بیوی
اور بچّوں سے محبّت رکھتا ہُوں ۔ مَیں آزاد ہو کر نہیں جاؤُنگا ۝
۶ تو اُسکا آقا اُسے خُدا کے پاس لے جائے اور اُسے دروازہ پر
یا دروازہ کی چوکھٹ پر لا کر سُتاری سے اُسکا کان چھیدے
تب وہ ہمیشہ اُسکی خِدمت کرتا رہے ۝
۷ اور اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کو لَونڈی ہونے کے لئے بیچ ڈالے
۸ تو وہ غُلاموں کی طرح چلی نہ جائے ۝ اگر اُسکا آقا جِس نے اُس
سے نِسبت کی ہے اُس سے خُوش نہ ہو تو وہ اُسکا فِدیہ منظُور
کرے پر اُسے یہ اِختیار نہ ہوگا کہ اُسکو کسی اجنبی قَوم کے ہاتھ
۹ بیچے کیونکہ اُس نے اُس سے دغابازی کی ۝ اور اگر وہ اُسکی
نِسبت اپنے بیٹے سے کر دے تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا
۱۰ سلُوک کرے ۝ اگر وہ دُوسری عورت کر لے تو بھی وہ اُسکے
۱۱ کھانے کپڑے اور شادی کے فرض میں قاصِر نہ ہو ۝ اور اگر وہ
اُس سے یہ تینوں باتیں نہ کرے تو وہ مُفت بے روپے دِئے
چلی جائے ۝
۱۲ اگر کوئی کِسی آدمی کو اَیسا مارے کہ وہ مر جائے تو وہ قطعی
۱۳ جان سے مارا جائے ۝ پر اگر وہ شخص گھات لگا کر نہ بَیٹھا ہو
بلکہ خُدا ہی نے اُسے اُسکے حوالہ کر دیا ہو تو مَیں اَیسے حال میں
۱۴ ایک جگہ بتا دُونگا جہاں وہ بھاگ جائے ۝ اور اگر کوئی دِیدہ
و دانستہ اپنے ہمسایہ پر چڑھ آئے تاکہ اُسے مکر سے مار ڈالے
تو تُو اُسے میری قُربانگاہ سے جُدا کر دینا تاکہ وہ مارا جائے ۝
۱۵ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں کو مارے وہ قطعی جان
سے مارا جائے ۝
۱۶ اور جو کوئی کِسی آدمی کو چُرائے خواہ وہ اُسے بیچ ڈالے خواہ وہ
اُسکے ہاں مِلے وہ قطعی مار ڈالا جائے ۝
۱۷ اور جو اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے وہ قطعی مار ڈالا
جائے ۝
۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں اور ایک دُوسرے کو پتھّر یا مُکّا
۱۹ مارے اور وہ مرے تو نہیں پر بِستر پر پڑا رہے ۝ تو جب وہ
اُٹھکر اپنی لاٹھی کے سہارے باہر چلنے پھرنے لگے تب وہ جِس
نے مارا تھا بری ہو جائے اور فقط اُسکا ہرجانہ بھر دے
اور اُسکا پُورا عِلاج کرا دے ۝
۲۰ اور اگر کوئی اپنے غُلام یا لَونڈی کو لاٹھی سے اَیسا مارے کہ
۲۱ وہ اُسکے ہاتھ سے مر جائے تو اُسے ضرور سزا دی جائے ۝ لیکن
اگر وہ ایک دو دِن جیتا رہے تو آقا کو سزا نہ دی جائے اِسلئے
کہ وہ غُلام اُسکا مال ہے ۝
۲۲ اگر لوگ آپس میں مار پِیٹ کریں اور کسی حامِلہ کو اَیسی چوٹ
پہنچائیں کہ اُسے اِسقاط ہو جائے پر اَور کوئی نُقصان نہ ہو تو
اُس سے جِتنا جُرمانہ اُسکا شَوہر تجویز کرے لیا جائے اور وہ جِس
۲۳ طرح قاضی فیصلہ کریں جُرمانہ بھر دے ۝ لیکن اگر نُقصان ہو جائے
۲۴ تو تُو جان کے بدلے جان لے ۝ اور آنکھ کے بدلے آنکھ ۔ دانت
کے بدلے دانت اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ ۔ پاؤں کے بدلے پاؤں ۝
۲۵ جلانے کے بدلے جلانا ۔ زخم کے بدلے زخم اور چوٹ کے بدلے
چوٹ ۝
۲۶ اور اگر کوئی اپنے غُلام یا اپنی لَونڈی کی آنکھ پر اَیسا مارے
کہ وہ پھُوٹ جائے تو وہ اُسکی آنکھ کے بدلے اُسے آزاد کر دے ۝
۲۷ اگر کوئی اپنے غُلام یا اپنی لَونڈی کا دانت مار کر توڑ دے تو وہ
اُسکے دانت کے بدلے اُسے آزاد کر دے ۝
۲۸ اگر بَیل کسی مرد یا عورت کو اَیسا سینگ مارے کہ وہ مر جائے
تو وہ بَیل ضرور سنگسار کیا جائے اور اُسکا گوشت کھایا نہ جائے
۲۹ لیکن بَیل کا مالِک بے گُناہ ٹھہرے ۝ پر اگر اُس بَیل کی پہلے
سے سینگ مارنے کی عادت تھی اور اُسکے مالِک کو جتا بھی دِیا
گیا تھا تو بھی اُس نے اُسے باندھکر نہیں رکھا اور اُس نے
کِسی مرد یا عورت کو مار دِیا ہو تو بَیل سنگسار کیا جائے اور اُسکا
۳۰ مالِک بھی مارا جائے ۝ اور اگر اُس سے خُون بہا مانگا جائے تو

اُسے اپنی جان کے فِدیہ میں جِتنا اُسکے لِئے ٹھہرایا جائے اُتنا
۳۱ ہی دینا پڑیگا ۰ خواہ اُس نے کسی کے بیٹے کو مارا ہو یا بیٹی کو
۳۲ اِسی حکم کے مُوافِق اُسکے ساتھ عمل کیا جائے ۰ اگر بَیل کسی
کے غُلام یا لَونڈی کو سینگ سے مارے تو مالِک اُس غُلام یا
لَونڈی کے مالِک کو تِیس مِثقال روپے دے اور بَیل سنگسار
کیا جائے ۰
۳۳ اور اگر کوئی آدمی گڑھا کھولے یا کھودے اور اُسکا مُنہ نہ
۳۴ ڈھانپے اور کوئی بَیل یا گدھا اُس میں گر جائے ۰ تو گڑھے کا
مالِک اِسکا نُقصان بھر دے اور اُنکے مالِک کو قیمت دے اور
مرے ہُوئے جانور کو خُود لے لے ۰
۳۵ اور اگر کسی کا بَیل دُوسرے کے بَیل کو اَیسی چوٹ پہنچائے
کہ وہ مر جائے تو وہ جِیتے بَیل کو بیچیں اور اُسکا دام آدھا آدھا
آپس میں بانٹ لیں اور اِس مرے ہُوئے بَیل کو بھی اَیسے
۳۶ ہی بانٹ لیں ۰ اور اگر معلوم ہو جائے کہ اُس بَیل کی پہلے سے
سینگ مارنے کی عادت تھی اور اُسکے مالِک نے اُسے باندھکر
نہیں رکھا تو اُسے قطعی بَیل کے بدلے بَیل دینا ہوگا اور وہ
مرا ہُؤا جانور اُسکا ہوگا ۰
ب۲۲ ۱ اگر کوئی آدمی بَیل یا بھیڑ چُرالے اور اُسے ذبح کر دے
یا بیچ ڈالے تو وہ ایک بَیل کے بدلے پانچ بَیل اور ایک بھیڑ
۲ کے بدلے چار بھیڑیں بھرے ۰ اگر چور سیندھ مارتے ہُوئے
پکڑا جائے اور اُس پر اَیسی مار پڑے کہ وہ مر جائے تو اُسکے خُون
۳ کا کوئی جُرم نہیں ۰ اگر سُورج نِکل چُکے تو اُسکا خُون جُرم
ہوگا بلکہ اُسے نُقصان بھرنا پڑیگا اور اگر اُسکے پاس کُچھ نہ ہو
۴ تو وہ چوری کے لِئے بیچا جائے ۰ اگر چوری کا مال اُسکے
پاس جِیتا مِلے خواہ وہ بَیل ہو یا گدھا یا بھیڑ تو وہ اُسکا دُونا
بھر دے ۰
۵ اگر کوئی آدمی کسی کھیت یا تاکستان کو کھلوا دے اور
اپنے جانور کو چھوڑ دے کہ وہ دُوسرے کے کھیت کو چر لے
تو اپنے کھیت یا تاکستان کی اچھی سے اچھی پیداوار میں
سے اُسکا مُعاوضہ دے ۰
۶ اگر آگ بھڑکے اور کانٹوں میں لگ جائے اور اناج کے
ڈھیر یا کھڑی فصل یا کھیت کو جلا کر بھسم کر دے تو جس
نے آگ جلائی ہو وہ ضرور مُعاوضہ دے ۰

۷ اگر کوئی اپنے ہمسایہ کو نقدی یا جنس رکھنے کو دے اور وہ اُس
شخص کے گھر سے چوری ہو جائے تو اگر چور پکڑا جائے تو وُہ دُونا اُسکو
۸ بھرنا پڑیگا ۰ پر اگر چور پکڑا نہ جائے تو اُس گھر کا مالِک خُدا کے
آگے لایا جائے تاکہ معلوم ہو جائے کہ اُس نے اپنے ہمسایہ کے
۹ مال کو ہاتھ نہیں لگایا ۰ ہر قسم کی خیانت کے معاملہ میں خواہ بَیل
کا خواہ گدھے یا بھیڑ یا کپڑے یا کسی اور کھوئی ہُوئی چیز کا ہو
جسکی نِسبت کوئی بول اُٹھے کہ وہ چیز یہ ہے تو فریقین کا مُقدمہ
خُدا کے حضور لایا جائے اور جسے خُدا مُجرم ٹھہرائے وہ اپنے ہمسایہ
کو دُونا بھر دے ۰
۱۰ اگر کوئی اپنے ہمسایہ کے پاس گدھا یا بَیل یا بھیڑ یا کوئی
اَور جانور امانت رکھے اور وہ بغیر کسی کے دیکھے مر جائے یا
۱۱ چوٹ کھائے یا ہنکا دِیا جائے ۰ تو اُن دونوں کے درمیان
خُداوند کی قسم ہو کہ اُس نے اپنے ہمسایہ کے مال کو ہاتھ نہیں
لگایا اور مالِک اِسے سچ مانے اور دُوسرا اُسکا مُعاوضہ نہ دے ۰
۱۲ پر اگر وہ اُسکے پاس سے چوری ہو جائے تو وہ اُسکے مالِک کو
۱۳ مُعاوضہ دے ۰ اور اگر اُسکو کسی درندے نے پھاڑ ڈالا ہو تو
وہ اُسکو گواہی کے طور پر پیش کر دے اور پھاڑے ہُوئے کا
نُقصان نہ بھرے ۰
۱۴ اگر کوئی شخص اپنے ہمسایہ سے کوئی جانور عارِیت لے
اور وہ زخمی ہو جائے یا مر جائے اور مالِک وہاں مَوجُود نہ ہو تو
۱۵ وہ ضرور اُسکا مُعاوضہ دے ۰ پر اگر مالِک ساتھ ہو تو اُسکا
نُقصان نہ بھرے اور اگر کرایہ کی ہُوئی چیز ہو تو اُسکا نُقصان
اُسکے کرایہ میں آگیا ۰
۱۶ اگر کوئی آدمی کسی کُنواری کو جسکی نِسبت نہ ہُوئی ہو پُھسلا کر
اُس سے مُباشرت کرے تو وہ ضرور ہی اُسے مہر دیکر اُس سے
۱۷ بیاہ کرے ۰ لیکن اگر اُسکا باپ ہرگز راضی نہ ہو کہ اُس لڑکی کو
اُسے دے تو وہ کُنواریوں کے مہر کے مُوافِق اُسے نقدی دے ۰
۱۸ تُو جادُوگرنی کو جِینے نہ دینا ۰
۱۹ جو کوئی کسی جانور سے مُباشرت کرے وہ قطعی جان سے مارا
جائے ۰
۲۰ جو کوئی واحِد خُداوند کو چھوڑ کر کسی اَور معبُود کے آگے
۲۱ قُربانی چڑھائے وہ بالکل نابُود کر دیا جائے ۰ اور تُو مُسافِر
کو نہ تو ستانا نہ اُس پر ستم کرنا اِسلِئے کہ تُم بھی مُلکِ مِصر میں

۲۲ ۲۳ مُسافِر تھے ۔ تُم کِسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دُکھ نہ دینا ۔ اگر تُو اُنکو
کِسی طرح سے دُکھ دے اور وہ مُجھ سے فریاد کریں تو مَیں ضرور
۲۴ اُنکی فریاد سُنُونگا ۔ اور میرا قہر بھڑکیگا اور مَیں تُمکو تلوار سے
مار ڈالُونگا اور تُمہاری بیویاں بیوہ اور تُمہارے بچّے یتیم ہوجائینگے ۔
۲۵ اگر تُو میرے لوگوں میں سے کِسی مُحتاج کو جو تیرے پاس رہتا
ہو کُچھ قرض دے تو اُس سے قرضخواہ کی طرح سلُوک نہ کرنا اور نہ
۲۶ اُس سے سُود لینا ۔ اگر تُو کِسی وقت اپنے ہمسایہ کے کپڑے گِرو
۲۷ رکھ بھی لے تو سُورج کے ڈوبنے تک اُسکو واپس کردینا ۔ کیونکہ
فقط وہی اُسکا ایک اوڑھنا ہے ۔ اُسکے جِسم کا وہی لِباس ہے ۔
پِھر وہ کیا اوڑھکر سوئیگا ؟ پس جب وہ فریاد کریگا تو مَیں اُسکی
سُنُونگا کیونکہ مَیں مِہربان ہُوں ۔
۲۸ تُو خُدا کو نہ کوسنا اور نہ اپنی قَوم کے سردار پر لعنت بھیجنا ۔
۲۹ تُو اپنی کثیر پَیداوار اور اپنے کولھُو کے رس میں سے مُجھے نذر
و نیاز دینے میں دیر نہ کرنا اور اپنے بیٹوں میں سے پہلوٹھے کو
۳۰ مُجھے دینا ۔ اپنی گایوں اور بھیڑوں سے بھی اَیسا ہی کرنا ۔
سات دِن تک تو بچّہ اپنی ماں کے ساتھ رہے ۔ آٹھویں دِن
۳۱ تُو اُسے مُجھکو دینا ۔ اور تُم میرے لِئے پاک آدمی ہونا ۔ اِسی
سبب سے درِندوں کے پھاڑے ہُوئے جانور کا گوشت جو
مَیدان میں پڑا ہُؤا مِلے مت کھانا ۔ تُم اُسے کُتّوں کے آگے
پھینک دینا ۔

باب ۲۳

۱ تُو جھُوٹی بات نہ پھیلانا اور ناراست گواہ ہونے کے لِئے
۲ شریروں کا ساتھ نہ دینا ۔ بُرائی کرنے کے لِئے کِسی بھیڑ کی
پَیروی نہ کرنا اور نہ کِسی مُقدمہ میں اِنصاف کا خُون کرانے کے
۳ لِئے بھیڑ کا مُنہ دیکھ کر کُچھ کہنا ۔ اور نہ مُقدمہ میں کنگال کی
طرفداری کرنا ۔
۴ اگر تیرے دُشمن کا بَیل یا گدھا تُجھے بھٹکتا ہُؤا مِلے تو تُو ضرور
۵ اُسے اُسکے پاس پھیر کر لے آنا ۔ اگر تُو اپنے دُشمن کے گدھے کو
بوجھ کے نیچے دبا ہُؤا دیکھے اور اُسکی مدد کرنے کو جی بھی نہ چاہتا
ہو تَو بھی ضرور اُسے مدد دینا ۔
۶ تُو اپنے کنگال لوگوں کے مُقدمہ میں اِنصاف کا خُون نہ
۷ کرنا ۔ جھُوٹے مُعاملہ سے دُور رہنا اور بے گُناہوں اور صادِقوں
۸ کو قتل نہ کرنا کیونکہ مَیں شریر کو راست نہیں ٹھہراؤُنگا ۔ تُو
رِشوت نہ لینا کیونکہ رِشوت بیناؤں کو اندھا کر دیتی ہے اور
۹ صادِقوں کی باتوں کو پلٹ دیتی ہے ۔ اور پردیسی پر ظُلم نہ کرنا
کیونکہ تُم پردیسی کے دِل کو جانتے ہو اِسلِئے کہ تُم خُود بھی مُلکِ
مِصر میں پردیسی تھے ۔
۱۰ اور چھ برس تک تُو اپنی زمین میں بونا اور اُسکا غلّہ جمع کرنا ۔
۱۱ پر ساتویں برس اُسے یُوں ہی چھوڑ دینا کہ پڑتی رہے تاکہ تیری
قَوم کے مِسکین اُسے کھائیں اور جو اُن سے بچے اُسے جنگل کے
جانور چرلیں ۔ اپنے انگُور اور زَیتُون کے باغ سے بھی اَیسا ہی
۱۲ کرنا ۔ چھ دِن تک اپنا کام کاج کرنا اور ساتویں دِن آرام کرنا
تاکہ تیرے بَیل اور گدھے کو آرام مِلے اور تیری لَونڈی کا بیٹا
۱۳ اور پردیسی تازہ دم ہوجائیں ۔ اور تُم سب باتوں میں جو مَیں نے
تُم سے کہی ہیں ہوشیار رہنا اور دُوسرے معبُودوں کا نام تک
نہ لینا بلکہ وہ تیرے مُنہ سے سُنائی بھی نہ دے ۔
۱۴ ۱۵ تُو سال بھر میں تین بار میرے لِئے عِید منانا ۔ عِیدِ فطیر
کو ماننا ۔ اُس میں میرے حُکم کے مُطابِق اَبیب مہینے کے مُقرّرہ
وقت پر سات دِن تک بے خمیری روٹیاں کھانا (کیونکہ اُسی
مہینے میں تُو مِصر سے نِکلا تھا) اور کوئی میرے آگے خالی ہاتھ نہ آئے ۔
۱۶ اور جب تیرے کھیت میں جِسے تُو نے محنت سے بویا پہلا پھل
آئے تو فصل کاٹنے کی عِید ماننا اور سال کے آخر میں جب تُو اپنی
۱۷ محنت کا پھل کھیت سے جمع کرے تو جمع کرنے کی عِید منانا ۔ اور
سال میں تینوں مرتبہ تُمہارے ہاں کے سب مرد خُداوند خُدا
کے آگے حاضِر ہُؤا کریں ۔
۱۸ تُو خمیری روٹی کے ساتھ میرے ذبیحہ کا خُون نہ چڑھانا اور
۱۹ میری عِید کی چربی صُبح تک باقی نہ رہنے دینا ۔ تُو اپنی زمین
کے پہلے پھلوں کا پہلا حِصّہ خُداوند اپنے خُدا کے گھر میں لانا ۔ تُو
حلوان کو اُسکی ماں کے دُودھ میں نہ پکانا ۔
۲۰ دیکھ مَیں ایک فرِشتہ تیرے آگے آگے بھیجتا ہُوں کہ راستہ
میں تیرا نِگہبان ہو اور تُجھے اُس جگہ پہنچا دے جِسے مَیں نے
۲۱ تیّار کِیا ہے ۔ تُم اُسکے آگے ہوشیار رہنا اور اُسکی بات ماننا ۔ اُسے
ناراض نہ کرنا کیونکہ وہ تُمہاری خطا نہیں بخشیگا اِسلِئے کہ میرا نام
۲۲ اُس میں رہتا ہے ۔ پر اگر تُو سچ مچ اُسکی بات مانے اور جو مَیں
کہتا ہُوں وہ سب کرے تو مَیں تیرے دُشمنوں کا دُشمن اور تیرے
۲۳ مُخالِفوں کا مُخالِف ہُونگا ۔ اِسلِئے کہ میرا فرِشتہ تیرے آگے آگے چلیگا
اور تُجھے اموریوں اور حِتّیوں اور فرِزّیوں اور کنعانیوں اور حوّیوں

۲۴ اور یبوسیوں میں پہنچا دیگا اور مَیں اُنکو ہلاک کر ڈالونگا ۝ تُو اُنکے
معبُودوں کو سجدہ نہ کرنا نہ اُنکی عِبادت کرنا نہ اُنکے سے کام کرنا
بلکہ تُو اُنکو بالکُل اُلٹ دینا اور اُنکے ستُونوں کو ٹکڑے ٹکڑے
۲۵ کر ڈالنا ۝ اور تُم خُداوند اپنے خُدا کی عِبادت کرنا تب وہ تیری
روٹی اور پانی پر برکت دیگا اور مَیں تیرے بیچ سے بیماری کو
۲۶ دُور کر دُونگا ۝ اور تیرے مُلک میں نہ تو کسی کے اِسقاط ہوگا اور
۲۷ نہ کوئی بانجھ رہیگی اور مَیں تیری عُمر پُوری کرونگا ۝ مَیں اپنی
ہیبت کو تیرے آگے آگے بھیجُونگا اور مَیں اُن سب لوگوں کو
جنکے پاس تُو جائیگا شِکست دُونگا اور مَیں اَیسا کرونگا کہ تیرے
۲۸ سب دُشمن تیرے آگے اپنی پُشت پھیر دینگے ۝ مَیں تیرے آگے
زنبُوروں کو بھیجُونگا جو حوّی اور کنعانی اور حِتّی کو تیرے سامنے
۲۹ سے بھگا دینگے ۝ مَیں اُنکو ایک ہی سال میں تیرے آگے سے دُور
نہیں کرونگا تا نہ ہو کہ زمین وِیران ہو جائے اور جنگلی درِندے
۳۰ زیادہ ہو کر تُجھے ستانے لگیں ۝ بلکہ مَیں تھوڑا تھوڑا کر کے اُنکو
تیرے سامنے سے دُور کرتا رہُونگا جب تک تُو شُمار میں بڑھ کر
۳۱ مُلک کا وارِث نہ ہو جائے ۝ مَیں بحرِ قُلزُم سے لیکر فلستیوں کے
سمندر تک اور بیابان سے لیکر نہرِ فرات تک تیری حدّیں
باندھونگا کیونکہ مَیں اُس مُلک کے باشندوں کو تُمہارے ہاتھ
۳۲ میں کر دُونگا اور تُو اُنکو اپنے آگے سے نِکال دیگا ۝ تُو اُن سے
۳۳ یا اُنکے معبُودوں سے کوئی عہد نہ باندھنا ۝ وہ تیرے مُلک
میں رہنے نہ پائیں تا نہ ہو کہ وہ تُجھ سے میرے خِلاف گُناہ
کرائیں کیونکہ اگر تُو اُنکے معبُودوں کی عِبادت کرے تو یہ
تیرے لِئے ضرور پھندا ہو جائیگا ۝

باب ۲۴
۱ اور اُس نے مُوسیٰ سے کہا کہ تُو ہارُون اور ندب اور ابیہو
اور بنی اِسرائیل کے ستّر بزُرگوں کو لیکر خُداوند کے پاس اُوپر آ
۲ اور تُم دُور ہی سے سجدہ کرنا ۝ اور مُوسیٰ اکیلا خُداوند کے نزدیک
آئے پر وہ نزدیک نہ آئیں اور اَور لوگ اُسکے ساتھ اُوپر نہ چڑھیں ۝
۳ اور مُوسیٰ نے لوگوں کے پاس جا کر خُداوند کی سب باتیں اور احکام
اُنکو بتا دِئے اور سب لوگوں نے ہم آواز ہو کر جواب دِیا کہ جتنی باتیں
۴ خُداوند نے فرمائی ہیں ہم اُن سب کو مانینگے ۝ اور مُوسیٰ نے خُداوند
کی سب باتیں لِکھ لیں اور صُبح کو سویرے اُٹھکر پہاڑ کے نیچے ایک
قُربانگاہ اور بنی اِسرائیل کے بارہ قبیلوں کے حِساب سے بارہ
۵ ستُون بنائے ۝ اور اُس نے بنی اِسرائیل کے جوانوں کو بھیجا
جنہوں نے سوختنی قُربانیاں چڑھائیں اور بَیلوں کو ذبح کر کے
۶ سلامتی کے ذبیحے خُداوند کے لِئے گُذرانے ۝ اور مُوسیٰ نے آدھا خُون
۷ لیکر باسنوں میں رکھا اور آدھا قُربانگاہ پر چھِڑک دِیا ۝ پھر
اُس نے عہدنامہ لیا اور لوگوں کو پڑھکر سُنایا۔ اُنہوں نے کہا کہ
جو کُچھ خُداوند نے فرمایا ہے اُس سب کو ہم کرینگے اور تابِع رہینگے ۝
۸ تب مُوسیٰ نے اُس خُون کو لیکر لوگوں پر چھِڑکا اور کہا دیکھو یہ
اُس عہد کا خُون ہے جو خُداوند نے اِن سب باتوں کے بارے
۹ میں تُمہارے ساتھ باندھا ہے ۝ تب مُوسیٰ اور ہارُون اور ندب
۱۰ اور ابیہو اور بنی اِسرائیل کے ستّر بزُرگ اُوپر گئے ۝ اور اُنہوں
نے اِسرائیل کے خُدا کو دیکھا اور اُسکے پاؤں کے نیچے نیلم کے
۱۱ پتھر کا چبُوترا سا تھا جو آسمان کی مانِند شفّاف تھا ۝ اور اُس
نے بنی اِسرائیل کے شُرفا پر اپنا ہاتھ نہ بڑھایا۔ سو اُنہوں نے
خُدا کو دیکھا اور کھایا اور پِیا ۝
۱۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ پہاڑ پر میرے پاس آ اور
وہیں ٹھہرا رہ اور مَیں تُجھے پتھر کی لَوحیں اور شریعت اور
۱۳ احکام جو مَیں نے لِکھے ہیں دُونگا تا کہ تُو اُنکو سِکھائے ۝ اور مُوسیٰ
اور اُسکا خادِم یشُوع اُٹھے اور مُوسیٰ خُدا کے پہاڑ کے اُوپر گیا ۝
۱۴ اور بزُرگوں سے کہہ گیا کہ جب تک ہم لوٹکر تُمہارے پاس نہ آجائیں
تُم ہمارے لِئے یہیں ٹھہرے رہو اور دیکھو ہارُون اور حُور تُمہارے
۱۵ ساتھ ہیں۔ جِس کِسی کا کوئی مُقدّمہ ہو وہ اُنکے پاس جائے ۝ تب
۱۶ مُوسیٰ پہاڑ کے اُوپر گیا اور پہاڑ پر گھٹا چھا گئی ۝ اور خُداوند کا جلال
کوہِ سِینا پر آ کر ٹھہرا اور چھ دِن تک گھٹا اُس پر چھائی رہی اور
۱۷ ساتویں دِن اُس نے گھٹا میں سے مُوسیٰ کو بُلایا ۝ اور بنی اِسرائیل
کی نِگاہ میں پہاڑ کی چوٹی پر خُداوند کے جلال کا منظر بھسم کرنے
۱۸ والی آگ کی مانِند تھا ۝ اور مُوسیٰ گھٹا کے بیچ میں ہو کر پہاڑ پر
چڑھ گیا اور وہ پہاڑ پر چالیس دِن اور چالیس رات رہا ۝

باب ۲۵
۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا ۝ ۲ بنی اِسرائیل سے یہ کہنا کہ
میرے لِئے نذر لائیں اور تُم اُن ہی سے میری نذر لینا جو اپنے
۳ دِل کی خُوشی سے دیں ۝ اور جِن چیزوں کی نذر تُمکو اُن سے
۴ لینی ہے وہ یہ ہیں :- سونا اور چاندی اور پِیتل ۝ اور آسمانی
اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کا کپڑا اور باریک کتان اور بکری
۵ کی پشم ۝ اور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس
۶ کی کھالیں اور کیکر کی لکڑی ۝ اور چراغ کے لِئے تیل اور مسح

۷ کرنے کے تیل کے لِئے اور خُوشبُودار بخُور کے لِئے مصالِح ۝ اور
۸ سنگِ سُلیمانی اور افُود اور سِینہ بند میں جڑنے کے نگینے ۝ اور وہ
میرے لِئے ایک مَقدِس بنائیں تاکہ مَیں اُنکے درمیان سکُونت
۹ کرُوں ۝ اور مسکن اور اُسکے سارے سامان کا جو نمونہ مَیں تجھے
دِکھاؤں ٹھیک اُسی کے مُطابِق تُم اُسے بنانا ۝
۱۰ اور وہ کیکر کی لکڑی کا ایک صندُوق بنائیں جِسکی لمبائی
ڈھائی ہاتھ اور چَوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اور اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ ہو ۝
۱۱ اور تُو اُسکے اندر اور باہر خالِص سونا منڈھنا اور اُسکے اُوپر گِرداگِرد
۱۲ ایک زرّیں تاج بنانا ۝ اور اُسکے لِئے سونے کے چار کڑے ڈھالکر
اُسکے چاروں پایوں میں لگانا۔ دو کڑے ایک طرف ہوں اور
۱۳ دو ہی دُوسری طرف ۝ اور کیکر کی لکڑی کی چوبیں بناکر اُن پر
۱۴ سونا منڈھنا ۝ اور اِن چوبوں کو صندُوق کے اطراف کے کڑوں
۱۵ میں ڈالنا کہ اُنکے سہارے صندُوق اُٹھ جائے ۝ چوبیں صندُوق
کے کڑوں کے اندر لگی رہیں اور اُس سے الگ نہ کی جائیں ۝
۱۶ اور تُو اُس شہادت نامہ کو جو مَیں تجھے دُونگا اُسی صندُوق میں
۱۷ رکھنا ۝ اور تُو کفّارہ کا سرپوش خالِص سونے کا بنانا جِسکا طُول
۱۸ ڈھائی ہاتھ اور عرض ڈیڑھ ہاتھ ہو ۝ اور سونے کے دو کرُوبی سرپوش
۱۹ کے دونوں سِروں پر گھڑ کر بنانا ۝ ایک کرُوبی کو ایک سِرے پر
اور دُوسرے کرُوبی کو دُوسرے سِرے پر لگانا اور تُم سرپوش کو اور
۲۰ دونوں سِروں کے کرُوبیوں کو ایک ہی ٹُکڑے سے بنانا ۝ اور
وہ کرُوبی اِس طرح اُوپر کو اپنے پر پھَیلائے ہُوئے ہوں کہ سرپوش
کو اپنے پروں سے ڈھانک لیں اور اُنکے مُنہ آمنے سامنے سرپوش
۲۱ کی طرف ہوں ۝ اور تُو اُس سرپوش کو اُس صندُوق کے اُوپر
لگانا اور وہ عہدنامہ جو مَیں تجھے دُونگا اُسے اُس صندُوق کے
۲۲ اندر رکھنا ۝ وہاں مَیں تجھ سے مِلا کرُونگا اور اُس سرپوش کے
اُوپر سے اور کرُوبیوں کے بِیچ میں سے جو عہدنامہ کے صندُوق
کے اُوپر ہونگے اُن سب احکام کے بارے میں جو مَیں بنی اِسرائیل
کے لِئے تجھے دُونگا تجھ سے بات چِیت کِیا کرُونگا ۝
۲۳ اور تُو دو ہاتھ لمبی اور ایک ہاتھ چَوڑی اور ڈیڑھ ہاتھ اُونچی
۲۴ کیکر کی لکڑی کی ایک میز بھی بنانا ۝ اور اُسکو خالِص سونے
۲۵ سے منڈھنا اور اُسکے گِرداگِرد ایک زرّیں تاج بنانا ۝ اور اُسکے
چَوگِرد چار اُنگل چَوڑی ایک کنگنی لگانا اور اُس کنگنی کے
۲۶ گِرداگِرد ایک زرّیں تاج بنانا ۝ اور سونے کے چار کڑے اُسکے

لِئے بناکر اُن کڑوں کو چاروں کونوں میں لگانا جو چاروں پایوں
۲۷ کے مُقابِل ہونگے ۝ وہ کڑے کنگنی کے پاس ہی ہوں تاکہ چوبوں
کے واسطے جِنکے سہارے میز اُٹھائی جائے گھروں کا کام دیں ۝
۲۸ اور کیکر کی لکڑی کی چوبیں بناکر اُنکو سونے سے منڈھنا تاکہ میز
۲۹ اُن ہی سے اُٹھائی جائے ۝ اور تُو اُسکے طباق اور چمچے اور
آفتابے اور اُنڈیلنے کے بڑے بڑے کٹورے سب خالِص سونے
۳۰ کے بنانا ۝ اور تُو اُس میز پر نذر کی روٹیاں ہمیشہ میرے رُوبرُو
رکھنا ۝
۳۱ اور تُو خالِص سونے کا ایک شمعدان بنانا۔ وہ شمعدان اور اُسکا
پایہ اور ڈنڈی سب گھڑ کر بنائے جائیں اور اُسکی پیالیاں اور
۳۲ لٹُّو اور اُسکے پھُول سب ایک ہی ٹُکڑے کے بنے ہوں ۝ اور
اُسکے دونوں پہلُوؤں سے چھ شاخیں باہر کو نکلتی ہوں تِین
شاخیں شمعدان کے ایک پہلُو سے نکلیں اور تِین دُوسرے
۳۳ پہلُو سے ۝ ایک شاخ میں بادام کے پھُول کی صُورت کی
تِین پیالیاں۔ ایک لٹُّو اور ایک پھُول ہو اور دُوسری
شاخ میں بھی بادام کے پھُول کی صُورت کی تِین پیالیاں
ایک لٹُّو اور ایک پھُول ہو۔ اِسی طرح شمعدان کی چھؤں شاخوں
۳۴ میں یہ سب لگا ہُؤا ہو ۝ اور خُود شمعدان میں بادام کے پھُول
کی صُورت کی چار پیالیاں اپنے اپنے لٹُّو اور پھُول سمیت ہوں ۝
۳۵ اور دو شاخوں کے نیچے ایک لٹُّو۔ سب ایک ہی ٹُکڑے کے ہوں
اور پھِر دو شاخوں کے نیچے ایک لٹُّو۔ سب ایک ہی ٹُکڑے کے
ہوں اور پھِر دو شاخوں کے نیچے ایک لٹُّو۔ سب ایک ہی ٹُکڑے
کے ہوں۔ شمعدان کی چھؤں باہر کو نکلی ہُوئی شاخیں اَیسی ہی
۳۶ ہوں ۝ یعنی لٹُّو اور شاخیں اور شمعدان سب ایک ہی ٹُکڑے
کے بنے ہوں۔ یہ سب کا سب خالِص سونے کے ایک ہی
۳۷ ٹُکڑے سے گھڑ کر بنایا جائے ۝ اور تُو اُسکے لِئے سات چراغ
بنانا۔ یہی چراغ جلائے جائیں تاکہ شمعدان کے سامنے روشنی
۳۸ ۳۹ ہو ۝ اور اُسکے گُلگِیر اور گُلدان خالِص سونے کے ہوں ۝ شمعدان
اور یہ سب ظرُوف ایک قنطار خالِص سونے کے بنے ہُوئے
۴۰ ہوں ۝ اور دیکھ تُو اِنکو ٹھیک اِنکے نمونہ کے مُطابِق جو تجھے پہاڑ
پر دِکھایا گیا ہے بنانا ۝

باب ۲۶

۱ اور تُو مسکن کے لِئے دس پردے بنانا۔ یہ بٹے ہُوئے
باریک کتان اور آسمانی قرمزی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں کے

ہوں اور ان میں کسی ماہر اُستاد سے کروبیوں کی صُورت
۲ کڑھوانا ۔ ہر پردہ کی لمبائی اٹھائیس ہاتھ اور چوڑائی چار
۳ ہاتھ ہو اور سب پردے ایک ہی ناپ کے ہوں ۔ اور پانچ پردے
ایک دُوسرے سے جوڑے جائیں اور باقی پانچ پردے بھی ایک
۴ دُوسرے سے جوڑے جائیں ۔ اور تُو ایک بڑے پردہ کے حاشیہ
میں بٹے ہُوئے کنارے کی طرف جو جوڑا جائیگا آسمانی رنگ کے
تکمے بنانا اور ایسے ہی دُوسرے بڑے پردہ کے حاشیہ میں جو اسکے
۵ ساتھ ملایا جائیگا تکمے بنانا ۔ پچاس تکمے ایک بڑے پردہ میں
بنانا اور پچاس ہی دُوسرے بڑے پردہ کے حاشیہ میں جو
اسکے ساتھ ملایا جائیگا بنانا اور سب تکمے ایک دُوسرے کے
۶ آمنے سامنے ہوں ۔ اور سونے کی پچاس گھُنڈیاں بناکر ان
پردوں کو ان ہی گھُنڈیوں سے ایک دُوسرے کے ساتھ جوڑ
۷ دینا۔ تب وہ مسکن ایک ہو جائیگا ۔ اور تُو بکری کے بال کے
پردے بنانا تاکہ مسکن کے اُوپر خیمہ کا کام دیں۔ ایسے پردے
۸ گیارہ ہوں ۔ اور ہر پردہ کی لمبائی تیس ہاتھ اور چوڑائی
چار ہاتھ ہو۔ وہ گیارہ ہوں۔ پردے ایک ہی ناپ کے ہوں ۔
۹ اور تُو پانچ پردے ایک جگہ اور چھ پردے ایک جگہ آپس میں جوڑ
۱۰ دینا اور چھٹے پردہ کو خیمہ کے سامنے موڑ کر دُہرا کر دینا ۔ اور تُو
پچاس تکمے اُس پردہ کے حاشیہ میں جو باہر سے ملایا جائیگا
اور پچاس ہی تکمے دُوسری طرف کے پردہ کے حاشیہ میں جو
۱۱ باہر سے ملایا جائیگا بنانا ۔ اور پیتل کی پچاس گھُنڈیاں بناکر
ان گھُنڈیوں کو تکموں میں پہنا دینا اور خیمہ کو جوڑ دینا تاکہ وہ
۱۲ ایک ہو جائے ۔ اور خیمہ کے پردوں کا لٹکا ہُوا حِصّہ یعنی آدھا
۱۳ پردہ جو بچ رہیگا وہ مسکن کی پچھلی طرف لٹکا رہے ۔ اور خیمہ
کے پردوں کی لمبائی کے باقی حصّہ میں سے ایک ہاتھ پردہ اِدھر
سے اور ایک ہاتھ پردہ اُدھر سے مسکن کی دونوں طرف اِدھر
۱۴ اور اُدھر لٹکا رہے تاکہ اُسے ڈھانک لے ۔ اور تُو اِس خیمہ
کے لِئے مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالوں کا غِلاف اور
اُسکے اُوپر تخسوں کی کھالوں کا غِلاف بنانا ۔

۱۵ اور تُو مسکن کے لِئے کیکر کی لکڑی کے تختے بنانا کہ کھڑے
۱۶ کِئے جائیں ۔ ہر تختہ کی لمبائی دس ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ
۱۷ ہو ۔ اور ہر تختہ میں دو دو چُولیں ہوں جو ایک دُوسری سے
۱۸ مِلی ہُوئی ہوں ۔ مسکن کے سب تختے اِسی طرح کے بنانا ۔ اور
مسکن کے لِئے جو تختے تُو بنائیگا اُن میں سے بیس تختے جنُوبی
۱۹ سمت کے لِئے ہوں ۔ اور ان بیسوں تختوں کے نیچے چاندی
کے چالیس خانے بنانا یعنی ہر ایک تختہ کے نیچے اُسکی دونوں
۲۰ چُولوں کے لِئے دو دو خانے ۔ اور مسکن کی دُوسری طرف یعنی
۲۱ شمالی سمت کے لِئے بیس تختے ہوں ۔ اور اُنکے لِئے بھی چاندی
کے چالیس ہی خانے ہوں یعنی ایک ایک تختہ کے نیچے دو دو
۲۲ خانے ۔ اور مسکن کے پچھلے حصّہ کے لِئے مغربی سمت میں چھ
۲۳ تختے بنانا ۔ اور اُسی پچھلے حصّہ میں مسکن کے کونوں کے لِئے دو
۲۴ تختے بنانا ۔ یہ نیچے سے دُہرے ہوں اور اِسی طرح اُوپر کے سرے
تک آکر ایک حلقہ میں مِلائے جائیں۔ دونوں تختے اِسی ڈھب
۲۵ کے ہوں۔ یہ تختے دونوں کونوں کے لِئے ہونگے ۔ پس آٹھ تختے
اور چاندی کے سولہ خانے ہونگے یعنی ایک ایک تختہ کے لِئے دو دو
۲۶ خانے ۔ اور تُو کیکر کی لکڑی کے بینڈے بنانا۔ پانچ بینڈے مسکن
۲۷ کے ایک پہلُو کے تختوں کے لِئے ۔ اور پانچ بینڈے مسکن کے
دُوسرے پہلُو کے تختوں کے لِئے اور پانچ بینڈے مسکن کے پچھلے
۲۸ حصّہ یعنی مغربی سمت کے تختوں کے لِئے ۔ اور وسطی بینڈا جو
تختوں کے بیچ میں ہو وہ خیمہ کی ایک حد سے دُوسری حد تک
۲۹ پہنچے ۔ اور تُو تختوں کو سونے سے منڈھنا اور بینڈوں کے گھروں
کے لِئے سونے کے کڑے بنانا اور بینڈوں کو بھی سونے سے منڈھنا ۔
۳۰ اور تُو مسکن کو اُسی نمونہ کے مُطابِق بنانا جو پہاڑ پر تُجھے دِکھایا
گیا ہے ۔

۳۱ اور تُو آسمانی ۔ ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک
بٹے ہُوئے کتان کا ایک پردہ بنانا اور اُس میں کسی ماہر اُستاد
۳۲ سے کروبیوں کی صُورت کڑھوانا ۔ اور اُسے سونے سے منڈھے
ہوئے کیکر کے چار ستُونوں پر لٹکانا۔ اِنکے کُنڈے سونے کے
۳۳ ہوں اور چاندی کے چار خانوں پر کھڑے کِئے جائیں ۔ اور پردہ
کو گھُنڈیوں کے نیچے لٹکانا اور شہادت کے صندوق کو وہیں پردہ
کے اندر لے جانا اور یہ پردہ تُمہارے لِئے پاک مقام کو پاک ترین
۳۴ مقام سے الگ کریگا ۔ اور تُو سرپوش کو پاک ترین مقام میں
۳۵ شہادت کے صندُوق پر رکھنا ۔ اور میز کو پردہ کے باہر دھر کر
شمعدان کو اُسکے مُقابِل مسکن کی جنُوبی سمت میں رکھنا یعنی
۳۶ میز شمالی سمت میں رکھنا ۔ اور تُو ایک پردہ خیمہ کے دروازہ
کے لِئے آسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک

بٹے ہُوئے کتان کا بنانا اور اُس پر بیل بُوٹے کڑھے ہُوئے
۳۷ ہوں ٥ اور اِس پردہ کے لِئے کیکر کی لکڑی کے پانچ سُتُون
بنانا اور اُنکو سونے سے منڈھنا اور اُنکے کُنڈے سونے کے
ہوں جِنکے لِئے تُو پیتل کے پانچ خانے ڈھالکر بنانا ٥
ب ۲۷ ۱ اور تُو کیکر کی لکڑی کی قُربانگاہ پانچ ہاتھ لمبی اور پانچ
ہاتھ چَوڑی بنانا ۔ وہ قُربانگاہ چَوکھُونٹی اور اُسکی اُونچائی تِین
۲ ہاتھ ہو ٥ اور تُو اُسکے لِئے اُسکے چاروں کونوں پر سینگ بنانا
اور وہ سینگ اور قُربانگاہ سب ایک ہی ٹُکڑے کے ہوں اور
۳ تُو اُنکو پیتل سے منڈھنا ٥ اور تُو اُسکی راکھ اُٹھانے کے لِئے
دیگیں اور بیلچے اور کٹورے اور سیخیں اور انگیٹھیاں بنانا ۔ اُسکے
۴ سب ظرُوف پیتل کے بنانا ٥ اور اُسکے لِئے پیتل کی جالی کی
جھنجری بنانا اور اُس جالی کے چاروں کونوں پر پیتل کے
۵ چار کڑے لگانا ٥ اور اُس جھنجری کو قُربانگاہ کی چاروں طرف
کے کنارے کے نیچے اِس طرح لگانا کہ وہ اُونچائی میں قُربانگاہ
۶ کی آدھی دُور تک پہنچے ٥ اور تُو قُربانگاہ کے لِئے کیکر کی لکڑی
۷ کی چوبیں بناکر اُنکو پیتل سے منڈھنا ٥ اور تُو اُن چوبوں کو
کڑوں میں پہنا دینا کہ جب کبھی قُربانگاہ اُٹھائی جائے وہ چوبیں
۸ اُسکی دونوں طرف رہیں ٥ تختوں سے وہ قُربانگاہ بنانا اور
وہ کھوکھلی ہو ۔ وہ اُسے اَیسی ہی بنائیں جَیسی تجھے پہاڑ پر
دِکھائی گئی ہے ٥
۹ پھر تُو مسکن کے لِئے صحن بنانا ۔ اُس صحن کی جنُوبی سمت
کے لِئے بارِیک بٹے ہُوئے کتان کے پردے ہوں جو مِلاکر سَو
۱۰ ہاتھ لمبے ہوں ۔ یہ سب ایک ہی سمت میں ہوں ٥ اور اُنکے
لِئے بِیس سُتُون بنیں اور سُتُونوں کے لِئے پیتل کے بِیس ہی
خانے بنیں اور اِن سُتُونوں کے کُنڈے اور پٹّیاں چاندی
۱۱ کی ہوں ٥ اِسی طرح شِمالی سمت کے لِئے پردے سب مِلاکر لمبائی
میں سَو ہاتھ ہوں ۔ اُنکے لِئے بھی بِیس ہی سُتُون اور سُتُونوں
کے لِئے بِیس ہی پیتل کے خانے بنیں اور سُتُونوں کے کُنڈے
۱۲ اور پٹّیاں چاندی کی ہوں ٥ اور صحن کی مغربی سمت کی
چَوڑائی میں پچاس ہاتھ کے پردے ہوں ۔ اُنکے لِئے دس سُتُون
۱۳ اور سُتُونوں کے لِئے دس ہی خانے بنیں ٥ اور مشرقی سمت
۱۴ میں صحن ہو ٥ اور صحن کے دروازہ کے ایک پہلُو کے لِئے پندرہ
ہاتھ کے پردے ہوں جِنکے لِئے تِین سُتُون اور سُتُونوں کے لِئے

تِین ہی خانے بنیں ٥ اور دُوسرے پہلُو کے لِئے بھی پندرہ ہاتھ ۱۵
کے پردے اور تِین سُتُون اور تِین ہی خانے بنیں ٥ اور صحن ۱۶
کے دروازہ کے لِئے بِیس ہاتھ کا ایک پردہ ہو جو آسمانی ۔ ارغوانی
اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور بارِیک بٹے ہوئے کتان کا بنا ہُوا
ہو اور اُس پر بیل بُوٹے کڑھے ہوں ۔ اُسکے سُتُون چار اور
سُتُونوں کے خانے بھی چار ہی ہوں ٥ اور صحن کے آس پاس ۱۷
سب سُتُون چاندی کی پٹّیوں سے جڑے ہُوئے ہوں اور اُنکے
کُنڈے چاندی کے اور اُنکے خانے پیتل کے ہوں ٥ صحن کی ۱۸
لمبائی سَو ہاتھ اور چَوڑائی ہر جگہ پچاس ہاتھ اور قنات کی اُونچائی
پانچ ہاتھ ہو ۔ پردے بارِیک بٹے ہُوئے کتان کے اور سُتُونوں
کے خانے پیتل کے ہوں ٥ مسکن کے قِسم قِسم کے کام کے سب ۱۹
سامان اور وہاں کی میخیں اور صحن کی میخیں یہ سب پیتل کے
ہوں ٥
اور تُو بنی اسرائیل کو حُکم دینا کہ وہ تیرے پاس کُوٹکر نِکالا ہُوا ۲۰
زَیتُون کا خالِص تیل روشنی کے لِئے لائیں تاکہ چراغ ہمیشہ جلتا
رہے ٥ خیمۂ اِجتماع میں اُس پردہ کے باہر جو شہادت کے صندُوق ۲۱
کے سامنے ہوگا ہارُون اور اُسکے بیٹے شام سے صبح تک شمعدان
کو خُداوند کے رُوبرُو آراستہ رکھیں ۔ یہ دستُورُالعمل بنی اِسرائیل
کے لِئے نسل درنسل سدا قائم رہیگا ٥
اور تُو بنی اسرائیل میں سے ہارُون کو جو تیرا بھائی ہے اور ب ۲۸ ۱
اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں کو اپنے نزدیک کر لینا تاکہ ہارُون اور
اُسکے بیٹے ۔ ندب اور ابیہو اور اَلیعزر اور اِتمر کہانت کے عہدہ
پر ہوکر میری خِدمت کریں ٥ اور تُو اپنے بھائی ہارُون کے لِئے ۲
عِزّت اور زِینت کے واسطے مُقدّس لِباس بنا دینا ٥ اور تُو اُن ۳
سب روشن ضمیروں سے جِنکو مَیں نے حِکمت کی رُوح سے بھرا
ہے کہہ کہ وہ ہارُون کے لِئے لِباس بنائیں تاکہ وہ مُقدّس
ہوکر میرے لِئے کاہِن کی خِدمت کو انجام دے ٥ اور جو لِباس ۴
وہ بنائینگے یہ ہیں یعنی سینہ بند اور افُود اور جُبّہ اور چارخانے کا
کُرتہ اور عمامہ اور کمربند ۔ وہ تیرے بھائی ہارُون اور اُسکے
بیٹوں کے واسطے یہ پاک لِباس بنائیں تاکہ وہ میرے لِئے
کاہِن کی خِدمت کو انجام دے ٥ اور وہ سونا اور آسمانی اور ۵
ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑے اور مہین کتان لیں ٥
اور وہ افُود سونے اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے ۶

کپڑوں اور باریک بٹے ہوئے کتان کا بنائیں جو کسی ماہر اُستاد
۷ کے ہاتھ کا کام ہو۔ اور وہ اِس طرح سے جوڑا جائے کہ اُسکے دونوں
۸ مونڈھوں کے سرے آپس میں مِلا دِئے جائیں ۔ اور اُسکے اُوپر
جو کاریگری سے بُنا ہُؤا پٹکا اُسکے باندھنے کے لِئے ہوگا اُس پر
افُود کی طرح کام ہو اور وہ اُسی کپڑے کا ہو اور سونے اور آسمانی
اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہوئے کتان
۹ کا بُنا ہُؤا ہو ۔ اور تُو دو سُلیمانی پتھر لیکر اُن پر اِسرائیل کے
۱۰ بیٹوں کے نام کندہ کرانا ۔ اُن میں سے چھ کے نام تو ایک پتھر
پر اور باقیوں کے چھ نام دُوسرے پتھر پر اُنکی پیدایش کی ترتیب
۱۱ کے مُوافِق ہوں ۔ تُو پتھر کے کندہ کار کو لگا کر انگشتری کے نقش
کی طرح اِسرائیل کے بیٹوں کے نام اُن دونوں پتھروں پر کندہ
۱۲ کرا کے اُنکو سونے کے خانوں میں جڑوانا ۔ اور دونوں پتھروں
کو افُود کے دونوں مونڈھوں پر لگانا تاکہ یہ پتھر اِسرائیل کے
بیٹوں کی یادگاری کے لِئے ہوں اور ہارُون اُنکے نام خُداوند
کے رُوبرُو اپنے دونوں کندھوں پر یادگاری کے لِئے لگائے
رہے ۔
۱۳ ۱۴ اور تُو سونے کے خانے بنانا ۔ اور خالِص سونے کی دو
زنجیریں ڈوری کی طرح گُندھی ہوئی بنانا اور اِن گُندھی ہُوئی
۱۵ زنجیروں کو خانوں میں جڑ دینا ۔ اور عدل کا سینہ بند کسی
ماہر اُستاد سے بنوانا اور افُود کی طرح سونے اور آسمانی اور
ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہُوئے
۱۶ کتان کا بنوانا ۔ وہ چوکھونٹا اور دُہرا ہو ۔ اُسکی لمبائی ایک
۱۷ بالِشت اور چوڑائی بھی ایک ہی بالِشت ہو ۔ اور چار قطاروں
میں اُس پر جواہر جڑنا ۔ پہلی قطار میں یاقُوتِ سُرخ اور پکھراج
۱۸ اور گوہرِ شب چراغ ہو ۔ دُوسری قطار میں زُمُرد اور نیلم اور
۱۹ ۲۰ ہیرا ۔ تیسری قطار میں لشم اور یشم اور یاقُوت ۔ چوتھی
قطار میں فیروزہ اور سنگِ سُلیمانی اور زبرجد ۔ یہ سب سونے
۲۱ کے خانوں میں جڑے جائیں ۔ یہ جواہر اِسرائیل کے بیٹوں
کے ناموں کے مُطابِق شُمار میں بارہ ہوں اور انگشتری کے
نقش کی طرح یہ نام جو بارہ قبیلوں کے نام ہونگے اُن پر کندہ
۲۲ کِئے جائیں ۔ اور تُو سینہ بند پر ڈوری کی طرح گُندھی ہُوئی خالِص
۲۳ سونے کی دو زنجیریں لگانا ۔ اور سینہ بند کے لِئے سونے کے دو
۲۴ حلقے بناکر اُنکو سینہ بند کے دونوں سروں پر لگانا ۔ اور سونے

کی دونوں گُندھی ہُوئی زنجیروں کو اُن دونوں حلقوں میں جو
سینہ بند کے دونوں سروں پر ہونگے لگا دینا ۔ اور دونوں گُندھی ۲۵
ہُوئی زنجیروں کے باقی دونوں سروں کو دونوں پتھروں کے
خانوں میں جڑ کر اُنکو افُود کے دونوں مونڈھوں پر سامنے کی
طرف لگا دینا ۔ اور سونے کے اَور دو حلقے بناکر اُنکو سینہ بند کے ۲۶
دونوں سروں کے اُس حاشیہ میں لگانا جو افُود کے اندر کی طرف
ہے ۔ پھر سونے کے دو حلقے اَور بناکر اُنکو افُود کے دونوں مونڈھوں ۲۷
کے نیچے اُسکے اگلے حصّہ میں لگانا جہاں افُود جوڑا جائیگا تاکہ وہ افُود
کے کاریگری سے بُنے ہُوئے پٹکے کے اُوپر رہے ۔ اور وہ سینہ بند کو ۲۸
لیکر اُسکے حلقوں کو ایک نیلے فیتے سے باندھ دیں تاکہ یہ سینہ بند
افُود کے کاریگری سے بُنے ہوئے پٹکے کے اُوپر بھی رہے اور
افُود سے بھی الگ نہ ہونے پائے ۔ اور ہارُون اِسرائیل کے ۲۹
بیٹوں کے نام عدل کے سینہ بند پر اپنے سینہ پر پاک مقام میں
داخل ہونے کے وقت خُداوند کے رُوبرُو لگائے رہے تاکہ ہمیشہ
اُنکی یادگاری ہُؤا کرے ۔ اور تُو عدل کے سینہ بند میں اُوریم ۳۰
اور تُمیّم کو رکھنا اور جب ہارُون خُداوند کے حضُور جائے تو یہ
اُسکے دِل کے اُوپر ہوں ۔ یُوں ہارُون بنی اِسرائیل کے فیصلہ
کو اپنے دِل کے اُوپر خُداوند کے رُوبرُو ہمیشہ لِئے رہیگا ۔
اور تُو افُود کا جُبّہ بالکل آسمانی رنگ کا بنانا ۔ اور اُسکا گریبان بیچ ۳۱ ۳۲
میں ہو اور زِرہ کے گریبان کی طرح اُسکے گریبان کے گرداگرد بُنی ہُوئی
گوٹ ہو تاکہ وہ پھٹنے نہ پائے ۔ اور اُسکے دامن کے گھیر میں چاروں ۳۳
طرف آسمانی ۔ ارغوانی اور سُرخ رنگ کے انار بنانا اور اُنکے درمیان
چاروں طرف سونے کی گھنٹیاں لگانا ۔ یعنی جُبّہ کے دامن کے پُورے ۳۴
گھیر میں ایک سونے کی گھنٹی ہو اور اُسکے بعد انار ۔ پھر ایک سونے کی
گھنٹی ہو اور اُسکے بعد انار ۔ اِس جُبّہ کو ہارُون خدمت کے وقت پہنا ۳۵
کرے تاکہ جب جب وہ پاک مقام کے اندر خُداوند کے حضُور جائے یا وہاں
سے نِکلے تو اُسکی آواز سُنائی دے تا اَیسا نہ ہو کہ وہ مر جائے ۔
اور تُو خالِص سونے کا ایک پتّر بناکر اُس پر انگشتری کے ۳۶
نقش کی طرح یہ کندہ کرنا خُداوند کے لِئے مُقدّس ۔ اور اُسے ۳۷
نیلے فیتے سے باندھنا تاکہ وہ عمامہ پر یعنی عمامہ کے سامنے کے
حصّہ پر ہو ۔ اور یہ ہارُون کی پیشانی پر رہے تاکہ جو کُچھ بنی اِسرائیل ۳۸
اپنے پاک ہدیوں کے ذریعہ سے مُقدّس ٹھہرائیں اُن مُقدّس ٹھہرائی
ہوئی چیزوں کی بدی ہارُون اُٹھائے اور یہ اُسکی پیشانی پر

۳۹ ہمیشہ رہے تاکہ وہ خُداوند کے حضور مقبُول ہوں ۞ اور کُرتہ
باریک کتان کا بُنا ہُؤا اور چارخانے کا ہو اور عمامہ بھی باریک
کتان ہی کا بنانا اور ایک کمربند بنانا جس پر بیل بُوٹے کڑھے
۴۰ ہوں ۞ اور ہارُون کے بیٹوں کے لِئے کُرتے بنانا اور عزت اور
۴۱ زینت کے واسطے اُنکے لِئے کمربند اور پگڑیاں بنانا ۞ اور تُو یہ
سب اپنے بھائی ہارُون اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں کو پہنانا اور
اُنکو مسح اور مخصُوص اور مُقدّس کرنا تاکہ وہ سب میرے لِئے کاہن
۴۲ کی خِدمت کو انجام دیں ۞ اور تُو اُنکے لِئے کتان کے پاجامے
بنا دینا تاکہ اُنکا بدن ڈھکا رہے۔ یہ کمر سے ران تک کے
۴۳ ہوں ۞ اور ہارُون اور اُسکے بیٹے جب جب خیمۂ اِجتماع میں
داخل ہوں یا خِدمت کرنے کو پاک مکان کے اندر قُربانگاہ
کے نزدیک جائیں اُنکو پہنا کریں تا ایسا نہ ہو کہ گنہگار ٹھہریں اور
مر جائیں۔ یہ دستُورالعمل اُسکے اور اُسکی نسل کے لِئے ہمیشہ رہیگا ۞

باب ۲۹
۱ اور اُنکو پاک کرنے کی خاطِر تاکہ وہ میرے لِئے کاہن کی خِدمت
کو انجام دیں تُو اُنکے واسطے یہ کرنا کہ ایک بچھڑا اور دو بے عیب
۲ مینڈھے لینا ۞ اور بے خمیری روٹی اور بے خمیر کے کُلچے جنکے ساتھ
تیل مِلا ہو اور تیل کی چُپڑی ہُوئی بے خمیری چپاتیاں لینا۔ یہ
۳ سب گیہوں کے مَیدہ کی بنانا ۞ اور اِنکو ایک ٹوکری میں رکھکر
اُس ٹوکری کو بچھڑے اور دونوں مینڈھوں سمیت آگے لے آنا ۞
۴ پھر ہارُون اور اُسکے بیٹوں کو خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر لاکر
۵ اُنکو پانی سے نہلانا ۞ اور وہ لِباس لیکر ہارُون کو کُرتہ اور افُود
کا جُبّہ اور افُود اور سینہ بند پہنانا اور افُود کا کاریگری سے بُنا
۶ ہُؤا کمربند اُسکے باندھ دینا ۞ اور عمامہ کو اُسکے سر پر رکھکر اُس
۷ عمامہ کے اُوپر مُقدّس تاج لگا دینا ۞ اور مَسح کرنے کا تیل لیکر
۸ اُسکے سر پر ڈالنا اور اُسکو مَسح کرنا ۞ پھر اُسکے بیٹوں کو آگے لاکر
۹ اُنکو کُرتے پہنانا ۞ اور ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے کمربند لپیٹ کر
اُنکے پگڑیاں باندھنا تاکہ کہانت کے منصب پر ہمیشہ کے لِئے
۱۰ اُنکا حق رہے اور ہارُون اور اُسکے بیٹوں کو مخصُوص کرنا ۞ پھر
تُو اُس بچھڑے کو خیمۂ اِجتماع کے سامنے لانا اور ہارُون اور اُسکے
۱۱ بیٹے اپنے ہاتھ اُس بچھڑے کے سر پر رکھیں ۞ پھر اُس بچھڑے
۱۲ کو خداوند کے آگے خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر ذبح کرنا ۞ اور اُس
بچھڑے کے خُون میں سے کُچھ لیکر اُسے اپنی اُنگلی سے قُربانگاہ کے
سینگوں پر لگانا اور باقی سارا خُون قُربانگاہ کے پایہ پر اُنڈیل
۱۳ دینا ۞ پھر اُس چربی کو جس سے انتڑیاں ڈھکی رہتی ہیں اور
جگر پر کی جھلّی کو اور دونوں گُردوں کو اور اُنکے اُوپر کی چربی کو لیکر
۱۴ سب قُربانگاہ پر جلانا ۞ لیکن اُس بچھڑے کے گوشت اور کھال
اور گوبر کو خیمہ گاہ کے باہر آگ سے جلا دینا اِسلِئے کہ یہ خطا کی قُربانی
۱۵ ہے ۞ پھر تُو ایک مینڈھے کو لینا اور ہارُون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ
۱۶ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں ۞ اور تُو اُس مینڈھے کو ذبح کرنا اور
۱۷ اُسکا خُون لیکر قُربانگاہ پر چاروں طرف چھڑکنا ۞ اور تُو مینڈھے
کو ٹکڑے ٹکڑے کاٹنا اور اُسکی انتڑیوں اور پایوں کو دھوکر اُسکے
۱۸ ٹکڑوں اور اُسکے سر کے ساتھ مِلا دینا ۞ پھر اِس پُورے مینڈھے
کو قُربانگاہ پر جلانا۔ یہ خُداوند کے لِئے سوختنی قُربانی ہے۔ یہ
راحت انگیز خُوشبُو یعنی خداوند کے لِئے آتشین قُربانی ہے ۞
۱۹ پھر دُوسرے مینڈھے کو لینا اور ہارُون اور اُسکے بیٹے اپنے
۲۰ ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں ۞ اور تُو اِس مینڈھے
کو ذبح کرنا اور اُسکے خُون میں سے کُچھ لیکر ہارُون اور اُسکے
بیٹوں کے دہنے کان کی لَو پر اور دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں
کے انگُوٹھوں پر لگانا اور خُون کو قُربانگاہ پر چاروں طرف چھڑک
۲۱ دینا ۞ اور قُربانگاہ پر کے خُون اور مَسح کرنے کے تیل میں سے کُچھ کُچھ
لیکر ہارُون اور اُسکے لِباس پر اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں اور
اُنکے لِباس پر چھڑکنا۔ تب وہ اپنے لِباس سمیت اور اُسکے ساتھ
۲۲ ہی اُسکے بیٹے اپنے اپنے لِباس سمیت مُقدّس ہونگے ۞ اور تُو
مینڈھے کی چربی اور موٹی دُم کو اور جس چربی سے انتڑیاں ڈھکی
رہتی ہیں اُسکو اور جگر پر کی جھلّی کو اور دونوں گُردوں کو اور اُنکے اُوپر
۲۳ کی چربی کو اور دہنی ران کو لینا اِسلِئے کہ یہ تخصیصی مینڈھا ہے ۞ اور
بے خمیری روٹی کی ٹوکری میں سے جو خُداوند کے آگے دھری ہوگی
روٹی کا ایک گِردہ اور ایک کُلچہ جس میں تیل مِلا ہُؤا ہو اور ایک
۲۴ چپاتی لینا ۞ اور اِن سبھوں کو ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے ہاتھوں
۲۵ پر رکھکر اِنکو خُداوند کے رُوبرُو ہِلانا تاکہ یہ ہِلانے کا ہدیہ ہو ۞ پھر
اِنکو اُنکے ہاتھوں سے لیکر قُربانگاہ پر سوختنی قُربانی کے اُوپر
جلا دینا تاکہ وہ خُداوند کے آگے راحت انگیز خُوشبُو ہو۔ یہ خُداوند
۲۶ کے لِئے آتشین قُربانی ہے ۞ اور تُو ہارُون کے تخصیصی مینڈھے
کا سینہ لیکر اُسکو خُداوند کے رُوبرُو ہِلانا تاکہ وہ ہِلانے کا ہدیہ
۲۷ ہو۔ یہ تیرا حِصّہ ٹھہریگا ۞ اور تُو ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے
تخصیصی مینڈھے کے ہِلانے کے ہدیہ کے سینہ کو جو ہِلایا جا چُکا

ہے اور اُٹھائے جانے کے ہدیہ کی ران کو جو اُٹھائی جا چکی ہے
۲۸ لیکر اُن دونوں کو پاک ٹھہرانا ؀ تاکہ یہ سب بنی اسرائیل کی
طرف سے ہمیشہ کے لِئے ہارُون اور اُسکے بیٹوں کا حق ہو کیونکہ
یہ اُٹھائے جانے کا ہدیہ ہے۔ سو یہ بنی اسرائیل کی طرف سے
اُنکی سلامتی کے ذبیحوں میں سے اُٹھائے جانے کا ہدیہ ہوگا
۲۹ جو اُنکی طرف سے خُداوند کے لِئے اُٹھایا گیا ہے ؀ اور ہارُون
کے بعد اُسکے پاک لِباس اُسکی اَولاد کے لِئے ہونگے تاکہ اُن
۳۰ ہی میں وہ مسح و مخصُوص کِئے جائیں ؀ اُسکا جو بیٹا اُسکی جگہ
کاہن ہو وہ جب پاک مقام میں خِدمت کرنے کو خیمۂ اجتماع میں
۳۱ داخل ہو تو اُنکو سات دِن تک پہنے رہے ؀ اور تُو تخصیصی مینڈھے
۳۲ کو لیکر اُسکے گوشت کو کسی پاک جگہ میں اُبالنا ؀ اور ہارُون اور اُسکے
بیٹے مینڈھے کا گوشت اور ٹوکری کی روٹیاں خیمۂ اجتماع کے
۳۳ دروازہ پر کھائیں ؀ اور جِن چیزوں سے اُنکو مخصُوص اور پاک
کرنے کے لِئے کفّارہ دِیا جائے وہ اُنکو بھی کھائیں لیکن اجنبی
شخص اُن میں سے کُچھ نہ کھانے پائے کیونکہ یہ چیزیں پاک ہیں ؀
۳۴ اور اگر مخصُوص کرنے کے گوشت یا روٹی میں سے کُچھ صُبح تک
بچا رہ جائے تو اُس بچے ہُوئے کو آگ سے جلا دینا۔ وہ ہرگز نہ
۳۵ کھایا جائے اِسلئے کہ وہ پاک ہے ؀ اور تُو ہارُون اور اُسکے
بیٹوں کے ساتھ جو کُچھ مَیں نے حُکم دِیا ہے وہ سب عمل میں لانا
۳۶ اور سات دِن تک اُنکی تخصیص کرتے رہنا ؀ اور تُو ہر روز خطا کی
قُربانی کے بچھڑے کو کفّارہ کے واسطے ذبح کرنا اور تُو قُربانگاہ
کو اُسکے کفّارہ دینے کے وقت صاف کرنا اور اُسے مسح کرنا تاکہ
۳۷ وہ پاک ہو جائے ؀ تُو سات دِن تک قُربانگاہ کے لِئے کفّارہ
دینا اور اُسے پاک کرنا تو قُربانگاہ نہایت پاک ہو جائیگی
اور جو کُچھ اُس سے چُھو جائیگا وہ بھی پاک ٹھہریگا ؀
۳۸ اور تُو ہر روز سدا ایک ایک برس کے دو دو برّے قُربانگاہ
۳۹ پر چڑھایا کرنا ؀ ایک برّہ صُبح کو اور دُوسرا برّہ زوال اور غرُوب
۴۰ کے درمیان چڑھانا ؀ اور ایک برّہ کے ساتھ ایفہ کے دسویں
حِصّہ کے برابر میدہ دینا جِس میں ہین کے چَوتھے حِصّہ کی مِقدار
میں کُوٹکر نکالا ہُؤا تیل مِلا ہُؤا ہو اور ہین کے چَوتھے حِصّہ کی
۴۱ مِقدار میں تپاون کے لِئے مَے بھی دینا ؀ اور تُو دُوسرے برّہ کو
زوال اور غرُوب کے درمیان چڑھانا اور اُسکے ساتھ صُبح کی
طرح نذر کی قُربانی اور وَیسا ہی تپاون دینا جِس سے وہ

خُداوند کے لِئے راحت انگیز خُوشبُو اور آتشین قُربانی ٹھہرے ؀ ایسی ۴۲
ہی سوختنی قُربانی تُمہاری پُشت در پُشت خیمۂ اجتماع کے دروازہ
پر خُداوند کے آگے ہمیشہ ہُؤا کرے۔ وہاں مَیں تُم سے مِلُونگا اور
۴۳ تُجھ سے باتیں کرُونگا ؀ اور وہیں میں بنی اسرائیل سے مُلاقات
۴۴ کرُونگا اور وہ مقام میرے جلال سے مُقدّس ہوگا ؀ اور مَیں خیمۂ
اجتماع کو اور قُربانگاہ کو مُقدّس کرُونگا اور مَیں ہارُون اور اُسکے بیٹوں
کو مُقدّس کرُونگا تاکہ وہ میرے لِئے کاہن کی خِدمت کو انجام دیں ؀
۴۵ اور مَیں بنی اسرائیل کے درمیان سکُونت کرُونگا اور اُنکا خُدا ہُونگا ؀
۴۶ تب وہ جان لینگے کہ مَیں خُداوند اُنکا خُدا ہُوں جو اُنکو مُلکِ مِصر
سے اِسلئے نکالکر لایا کہ مَیں اُنکے درمیان سکُونت کرُوں مَیں ہی
خُداوند اُنکا خُدا ہُوں ؀

باب ۳۰ ۱ اور تُو بخُور جلانے کے لِئے کیکر کی لکڑی کی ایک قُربانگاہ بنانا ؀
۲ اُسکی لمبائی ایک ہاتھ اور چَوڑائی ایک ہاتھ ہو۔ وہ چَوکھُونٹی رہے
اور اُسکی اُونچائی دو ہاتھ ہو اور اُسکے سینگ اُسی ٹکڑے سے بنائے
۳ جائیں ؀ اور تُو اُسکی اُوپر کی سطح اور چاروں پہلُوؤں کو جو اُسکے
گِرداگِرد ہیں اور اُسکے سینگوں کو خالص سونے سے منڈھنا اور
۴ اُسکے لِئے گِرداگِرد ایک زرّین تاج بنانا ؀ اور تُو اُس تاج کے
نیچے اُسکے دونوں پہلُوؤں میں سونے کے دو کڑے اُسکی دونوں طرف
بنانا۔ وہ اُسکے اُٹھانے کی چوبوں کے لِئے خانوں کا کام دینگے ؀
۵ ۶ اور چوبیں کیکر کی لکڑی کی بنا کر اُنکو سونے سے منڈھنا ؀ اور تُو
اُسکو اُس پردہ کے آگے رکھنا جو شہادت کے صندُوق کے سامنے
ہے۔ وہ سرپوش کے سامنے رہے جو شہادت کے صندُوق کے
۷ اُوپر ہے جہاں مَیں تُجھ سے مِلا کرُونگا ؀ اِسی پر ہارُون خُوشبُودار
بخُور جلایا کرے۔ ہر صُبح چراغوں کو ٹھیک کرتے وقت بخُور جلائے ؀
۸ اور زوال و غرُوب کے درمیان بھی جب ہارُون چراغوں کو روشن
کرے تب بخُور جلائے۔ یہ بخُور خُداوند کے حضُور تُمہاری پُشت در
۹ پُشت ہمیشہ جلایا جائے ؀ اور تُم اُس پر اَور طرح کا بخُور نہ جلانا نہ
اُس پر سوختنی قُربانی اور نذر کی قُربانی چڑھانا اور کوئی تپاون
۱۰ بھی اُس پر نہ تپانا ؀ اور ہارُون سال میں ایک بار اُسکے سینگوں
پر کفّارہ دے۔ تُمہاری پُشت در پُشت سال میں ایک بار اِس
خطا کی قُربانی کے خُون سے جو کفّارہ کے لِئے ہو اُسکے واسطے
کفّارہ دِیا جائے۔ یہ خُداوند کے لِئے سب سے زِیادہ پاک ہے ؀
۱۱ ۱۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ؀ جب تُو بنی اسرائیل کا شُمار

کرے تو جِتنوں کا شُمار ہُؤا ہو وہ فی مرد شُمار کے وقت اپنی جان
کا فِدیہ خُداوند کے لِئے دیں تاکہ جب تُو اُنکا شُمار کر رہا ہو اُس وقت
۱۳ کوئی وبا اُن میں پھیلنے نہ پائے ۞ ہر ایک جو نِکل نِکل کر شُمار کِئے
ہُوؤں میں مِلتا جائے وہ مَقدِس کی مِثقال کے حِساب سے
نیم مِثقال دے ۔ مِثقال بیس جیرہ کی ہوتی ہے ۔ یہ نیم مِثقال
۱۴ خُداوند کے لِئے نذر ہے ۞ جِتنے بیس برس کے یا اِس سے زِیادہ
عُمر کے نِکل نِکل کر شُمار کِئے ہُوؤں میں مِلتے جائیں اُن میں سے
۱۵ ہر ایک خُداوند کی نذر دے ۞ جب تُمہاری جانوں کے کفّارہ کے
لِئے خُداوند کی نذر دی جائے تو دَولتمند نیم مِثقال سے زِیادہ نہ
۱۶ دے اور نہ غریب اُس سے کم دے ۞ اور تُو بنی اِسرائیل سے
کفّارہ کی نقدی لیکر اُسے خیمۂِ اِجتماع کے کام میں لگانا تاکہ وہ
بنی اِسرائیل کی طرف سے تُمہاری جانوں کے کفّارہ کے لِئے
خُداوند کے حضور یادگار ہو ۞
۱۷ ۱۸ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۞ تُو دھونے کے لِئے پیتل کا
ایک حَوض اور پیتل ہی کی اُسکی کُرسی بنانا اور اُسے خیمۂِ اِجتماع
۱۹ اور قُربانگاہ کے بیچ میں رکھ کر اُس میں پانی بھر دینا ۞ اور ہارُون
۲۰ اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ پاؤں اُس سے دھویا کریں ۞ خیمۂِ اِجتماع
میں داخل ہوتے وقت پانی سے دھو لیا کریں تاکہ ہلاک نہ ہوں
یا جب وہ قُربانگاہ کے نزدِیک خِدمت کے واسطے یعنی خُداوند
۲۱ کے لِئے سوختنی قُربانی چڑھانے کو آئیں ۞ تو اپنے اپنے ہاتھ
پاؤں دھو لیں تاکہ مر نہ جائیں ۔ یہ اُسکے اور اُسکی اَولاد کے لِئے
نسل در نسل دائمی رسم ہو ۞
۲۲ ۲۳ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۞ کہ تُو مَقدِس کی مِثقال کے
حِساب سے خاص خاص خُوشبُودار مصالح لینا یعنی اپنے آپ
نِکلا ہُؤا مُر پانچسو مِثقال اور اُسکا آدھا یعنی ڈھائی سَو مِثقال
۲۴ دارچینی اور خُوشبُودار اگر ڈھائی سَو مِثقال ۞ اور تج پانچسو
۲۵ مِثقال اور زَیتُون کا تیل ایک ہین ۞ اور تُو اُن سے مَسح کرنے
کا پاک تیل بنانا یعنی اُنکو گندھی کی حِکمت کے مُطابِق مِلا کر ایک
۲۶ خُوشبُودار روغن تیار کرنا ۔ یہی مسح کرنے کا پاک تیل ہوگا ۞ اِسی
۲۷ سے تُو خیمۂِ اِجتماع کو اور شہادت کے صندُوق کو ۞ اور میز کو
اُسکے ظرُوف سمیت اور شمعدان کو اُسکے ظرُوف سمیت اور بخُور
۲۸ جلانے کی قُربانگاہ کو ۞ اور سوختنی قُربانی چڑھانے کے مذبح
کو اُسکے سب ظرُوف سمیت اور حَوض کو اور اُسکی کُرسی کو مسح

کرنا ۞ اور تُو اُنکو مُقدّس کرنا تاکہ وہ نہایت پاک ہو جائیں ۔ جو ۲۹
کُچھ اُن سے چھُو جائیگا وہ پاک ٹھہریگا ۞ اور تُو ہارُون اور اُسکے ۳۰
بیٹوں کو مسح کرنا اور اُنکو مُقدّس کرنا تاکہ وہ میرے لِئے کاہن کی
خِدمت کو انجام دیں ۞ اور تُو بنی اِسرائیل سے کہہ دینا کہ یہ تیل ۳۱
میرے لِئے تُمہاری پُشت در پُشت مَسح کرنے کا پاک تیل ہوگا ۞
یہ کِسی آدمی کے جِسم پر نہ ڈالا جائے اور نہ تُم کوئی اَور روغن اِسکی ۳۲
ترکیب سے بنانا اِسلِئے کہ یہ مُقدّس ہے اور تُمہارے نزدِیک مُقدّس
ٹھہرے ۞ جو کوئی اِسکی طرح کُچھ بنائے یا اِس میں سے کُچھ کِسی اجنبی ۳۳
پر لگائے وہ اپنی قَوم میں سے کاٹ ڈالا جائے ۞
اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا تُو خُوشبُودار مصالح مُر اور مُصطکی اور ۳۴
لَون اور خوشبودار مصالح کے ساتھ خالِص لُبان وزن میں برابر
برابر لینا ۞ اور نمک مِلا کر اُن سے گندھی کی حِکمت کے مطابِق ۳۵
خُوشبودار روغن کی طرح صاف اور پاک بخُور بنانا ۞ اور اِس میں ۳۶
سے کُچھ خُوب باریک پیسکر خیمۂِ اِجتماع میں شہادت کے صندُوق
کے سامنے جہاں مَیں تُجھ سے مِلا کرُونگا رکھنا ۔ یہ تُمہارے لِئے
نہایت پاک ٹھہرے ۞ اور جو بخُور تُو بنائے اُسکی ترکیب کے ۳۷
مُطابِق تُم اپنے لِئے کُچھ نہ بنانا ۔ وہ بخُور تیرے نزدِیک خُداوند
کے لِئے پاک ہو ۞ جو کوئی سُونگھنے کے لِئے بھی اُسکی طرح کُچھ بنائے ۳۸
وہ اپنی قَوم میں سے کاٹ ڈالا جائے ۞
پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۞ دیکھ مَیں نے بضلی ایل بِن باب ۳۱ ۱ ۲
اُوری بِن حُور کو یہُوداہ کے قبیلہ میں سے نام لیکر بُلایا ہے ۞
اور مَیں نے اُسکو حِکمت اور فہم اور علم اور ہر طرح کی صنعت میں ۳
رُوحُ اللہ سے معمُور کیا ہے ۞ تاکہ ہُنرمندی کے کاموں کو ایجاد کرے ۴
اور سونے اور چاندی اور پیتل کی چیزیں بنائے ۞ اور پتھر کو جڑنے ۵
کے لِئے کاٹے اور لکڑی کو تراشے جِس سے سب طرح کی کاریگری
کا کام ہو ۞ اور دیکھ مَیں نے اہلیاب کو جو اخیسمک کا بیٹا اور ۶
دان کے قبیلہ میں سے ہے اُسکا ساتھی مُقرّر کیا ہے اور میں
نے سب روشن ضمیروں کے دِل میں اَیسی سمجھ رکھی ہے کہ جِن
جِن چیزوں کا مَیں نے تُجھ کو حُکم دِیا ہے اُن سبھوں کو وہ بنا سکیں ۞
یعنی خیمۂِ اِجتماع اور شہادت کا صندُوق اور سرپوش جو اُسکے ۷
اُوپر رہیگا اور خیمہ کا سب سامان ۞ اور میز اور اُسکے ظرُوف اور ۸
خالِص سونے کا شمعدان اور اُسکے سب ظرُوف اور بخُور جلانے
کی قُربانگاہ ۞ اور سوختنی قُربانی کی قُربانگاہ اور اُسکے سب ظرُوف ۹

۱۰ اور حوض اور اُسکی کُرسی ٭ اور بیل بُوٹے کڑھے ہُوئے جامے اور
ہارُون کاہِن کے مُقدّس لباس اور اُسکے بیٹوں کے لباس تاکہ
۱۱ کاہِن کی خِدمت کو انجام دیں ٭ اور مسح کرنے کا تیل اور مُقدّس
کے لِئے خُوشبُودار مصالح کا بخُور۔ ان سبھوں کو وہ جیسا مَیں نے
تُجھے حُکم دِیا ہے وَیسا ہی بنائیں ٭
۱۲ ۱۳ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ٭ تُو بنی اِسرائیل سے یہ
بھی کہہ دینا کہ تُم میرے سبتوں کو ضرور ماننا۔ اِسلئے کہ یہ میرے
اور تُمہارے درمیان تُمہاری پُشت در پُشت ایک نشان رہیگا
۱۴ تاکہ تُم جانو کہ مَیں خُداوند تُمہارا پاک کرنے والا ہُوں ٭ پس تُم
سبت کو ماننا اِسلئے کہ وہ تُمہارے لِئے مُقدّس ہے۔ جو کوئی
اُسکی بے حُرمتی کرے وہ ضرور مار ڈالا جائے۔ جو اُس میں کُچھ
۱۵ کام کرے وہ اپنی قَوم میں سے کاٹ ڈالا جائے ٭ چھ دِن کام
کاج کیا جائے لیکن ساتواں دِن آرام کا سبت ہے جو خُداوند
کے لِئے مُقدّس ہے۔ جو کوئی سبت کے دِن کام کرے وہ ضرور
۱۶ مار ڈالا جائے ٭ پس بنی اِسرائیل سبت کو مانیں اور پُشت در
۱۷ پُشت اُسے دائمی عہد جانکر اُسکا لحاظ رکھیں ٭ میرے اور بنی
اِسرائیل کے درمیان یہ ہمیشہ کے لِئے ایک نشان رہیگا اِسلئے
کہ چھ دِن میں خُداوند نے آسمان اور زمین کو پَیدا کیا اور ساتویں
دِن آرام کرکے تازہ دم ہُوا ٭
۱۸ اور جب خُداوند کوہِ سینا پر مُوسیٰ سے باتیں کر چُکا تو اُس
نے اُسے شہادت کی دو لَوحیں دیں۔ وہ لَوحیں پتھر کی اور
خُدا کے ہاتھ کی لکھی ہُوئی تھیں ٭

باب ۳۲ ۱ اور جب لوگوں نے دیکھا کہ مُوسیٰ نے پہاڑ سے اُترنے
میں دیر لگائی تو وہ ہارُون کے پاس جمع ہو کر اُس سے کہنے
لگے کہ اُٹھ ہمارے لِئے دیوتا بنا دے جو ہمارے آگے آگے چلے
کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ اِس مرد مُوسیٰ کو جو ہم کو مُلکِ مِصر سے
۲ نِکالکر لایا کیا ہو گیا ٭ ہارُون نے اُن سے کہا تُمہاری بیویوں
اور لڑکوں اور لڑکیوں کے کانوں میں جو سونے کی بالیاں ہیں
۳ اُنکو اُتار کر میرے پاس لے آؤ ٭ چُنانچہ سب لوگ اُنکے کانوں
سے سونے کی بالیاں اُتار اُتار کر اُنکو ہارُون کے پاس لے
۴ آئے ٭ اور اُس نے اُنکو اُنکے ہاتھوں سے لیکر ایک ڈھالا
ہُوا بچھڑا بنایا جس کی صُورت چھینی سے ٹھیک کی۔ تب
وہ کہنے لگے اَے اِسرائیل یہی تیرا وہ دیوتا ہے جو تُجھ کو مُلکِ

مِصر سے نِکالکر لایا ٭ یہ دیکھ کر ہارُون نے اُسکے آگے ایک قُربانگاہ ۵
بنائی اور اُس نے اِعلان کر دیا کہ کل خُداوند کے لِئے عید ہوگی ٭
اور دُوسرے دِن صُبح سویرے اُٹھکر اُنہوں نے قُربانیاں چڑھائیں ۶
اور سلامتی کی قُربانیاں گُذرانیں۔ پھر اُن لوگوں نے بَیٹھکر کھایا
پیا اور اُٹھکر کھیل کُود میں لگ گئے ٭
تب خُداوند نے مُوسیٰ کو کہا نیچے جا کیونکہ تیرے لوگ جِنکو تُو ۷
مُلکِ مِصر سے نِکال لایا بِگڑ گئے ہیں ٭ وہ اُس راہ سے جِسکا مَیں ۸
نے اُنکو حُکم دِیا تھا بہت جلد پھِر گئے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے لِئے
ڈھالا ہُوا بچھڑا بنایا اور اُسے پُوجا اور اُسکے لِئے قُربانی چڑھا کر
یہ بھی کہا کہ اَے اِسرائیل یہ تیرا وہ دیوتا ہے جو تُجھ کو مُلکِ مِصر سے
نِکالکر لایا ٭ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ مَیں اِس قَوم کو دیکھتا ۹
ہُوں کہ یہ گردن کش قَوم ہے ٭ اِسلئے تُو مُجھے اب چھوڑ دے کہ میرا ۱۰
غضب اُن پر بھڑکے اور مَیں اُنکو بھسم کر دُوں اور مَیں تُجھے ایک
بڑی قَوم بناؤُنگا ٭ تب مُوسیٰ نے خُداوند اپنے خُدا کے آگے ۱۱
مِنّت کرکے کہا اَے خُداوند کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر بھڑکتا
ہے جِنکو تُو قُوّتِ عظیم اور دستِ قوی سے مُلکِ مِصر سے نِکالکر لایا
ہے ؟ ٭ مِصری لوگ یہ کیوں کہنے پائیں کہ وہ اُنکو بُرائی کے ۱۲
لِئے نِکال لے گیا تاکہ اُنکو پہاڑوں میں مار ڈالے اور اُنکو رُویِ
زمین پر سے فنا کر دے ؟ سو تُو اپنے قہر و غضب سے باز رہ اور
اپنے لوگوں سے اِس بُرائی کرنے کے خیال کو چھوڑ دے ٭ تُو اپنے ۱۳
بندوں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کو یاد کر جن سے تُو نے
اپنی ہی قسم کھا کر یہ کہا تھا کہ مَیں تُمہاری نسل کو آسمان کے
تاروں کی مانند بڑھاؤُنگا اور یہ سارا مُلک جِسکا مَیں نے ذِکر کیا
ہے تُمہاری نسل کو بخشُونگا کہ وہ سدا اُسکے مالِک رہیں ٭ تب ۱۴
خُداوند نے اُس بُرائی کے خیال کو چھوڑ دِیا جو اُس نے کہا
تھا کہ اپنے لوگوں سے کریگا ٭
اور مُوسیٰ شہادت کی دونوں لَوحیں ہاتھ میں لِئے ہُوئے اُلٹا ۱۵
پھرا اور پہاڑ سے نیچے اُترا اور وہ لَوحیں اِدھر سے اور اُدھر سے
دونوں طرف سے لکھی ہُوئی تھیں ٭ اور وہ لَوحیں خُدا ہی کی ۱۶
بنائی ہُوئی تھیں اور جو لِکھا ہُوا تھا وہ بھی خُدا ہی کا لِکھا اور
اُن پر کندہ کیا ہُوا تھا ٭ اور جب یشُوع نے لوگوں کی للکار ۱۷
کی آواز سُنی تو مُوسیٰ سے کہا کہ لشکرگاہ میں لڑائی کا شور ہو رہا
ہے ٭ مُوسیٰ نے کہا یہ آواز نہ تو فتحمندوں کا نعرہ ہے نہ مغلُوبوں ۱۸

کی فریاد بلکہ مُجھے تو گانے والوں کی آواز سُنائی دیتی ہے ۝
۱۹ اور لشکر گاہ کے نزدیک آکر اُس نے وہ بچھڑا اور اُنکا ناچنا
دیکھا۔ تب مُوسیٰ کا غضب بھڑکا اور اُس نے اُن لوحوں کو اپنے
۲۰ ہاتھوں میں سے پٹک دِیا اور اُنکو پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالا ۝ اور
اُس نے اُس بچھڑے کو جِسے اُنہوں نے بنایا تھا لِیا اور اُسکو
آگ میں جلایا اور اُسے باریک پِیسکر پانی پر چھڑکا اور اُسی
۲۱ میں سے بنی اِسرائیل کو پِلوایا ۝ اور مُوسیٰ نے ہارُون سے کہا
کہ اِن لوگوں نے تیرے ساتھ کیا کِیا تھا جو تُو نے اِنکو اِتنے بڑے
۲۲ گُناہ میں پھنسا دِیا؟ ۝ ہارُون نے کہا کہ میرے مالِک کا غضب
نہ بھڑکے۔ تُو اِن لوگوں کو جانتا ہے کہ بدی پر تُلے رہتے ہیں ۝
۲۳ چنانچہ اِنہی نے مُجھ سے کہا کہ ہمارے لِئے دیوتا بنا دے جو ہمارے
آگے آگے چلے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ اِس آدمی مُوسیٰ کو جو ہمکو
۲۴ مُلکِ مِصر سے نِکالکر لایا کیا ہو گیا ۝ تب مَیں نے اِن سے کہا کہ
جِس جِس کے پاس سونا ہو وہ اُسے اُتار لائے۔ پس اُنہوں نے
اُسے مجھکو دِیا اور مَیں نے اُسے آگ میں ڈالا تو یہ بچھڑا نِکل پڑا ۝
۲۵ جب مُوسیٰ نے دیکھا کہ لوگ بے قابُو ہو گئے کیونکہ ہارُون نے
اُنکو بے لگام چھوڑ کر اُنکو اُنکے دُشمنوں کے درمیان ذلیل کر دِیا ۝
۲۶ تو مُوسیٰ نے لشکر گاہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر کہا جو جو خُداوند
کی طرف ہے وہ میرے پاس آ جائے۔ تب سب بنی لاوی
۲۷ اُسکے پاس جمع ہو گئے ۝ اور اُس نے اُن سے کہا کہ خُداوند
اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُم اپنی اپنی ران سے تلوار
لٹکا کر پھاٹک پھاٹک گھُوم گھُوم کر سارے لشکر گاہ میں اپنے
اپنے بھائیوں اور اپنے اپنے ساتھیوں اور اپنے اپنے پڑوسیوں
۲۸ کو قتل کرتے پھرو ۝ اور بنی لاوی نے مُوسیٰ کے کہنے کے مُوافِق
عمل کِیا۔ چنانچہ اُس دِن لوگوں میں سے قریباً تین ہزار مرد
۲۹ کھیت آئے ۝ اور مُوسیٰ نے کہا کہ آج خُداوند کے لِئے اپنے آپ کو
مخصُوص کرو بلکہ ہر شخص اپنے ہی بیٹے اور اپنے ہی بھائی کے
۳۰ خِلاف ہو تاکہ وہ تُمکو آج ہی برکت دے ۝ اور دُوسرے دِن
مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تُم نے بڑا گُناہ کِیا اور اب مَیں خُداوند
کے پاس اُوپر جاتا ہُوں۔ شاید مَیں تُمہارے گُناہ کا کفارہ دے
۳۱ سکُوں ۝ اور مُوسیٰ خُداوند کے پاس لَوٹکر گیا اور کہنے لگا ہائے
۳۲ اِن لوگوں نے بڑا گُناہ کِیا کہ اپنے لِئے سونے کا دیوتا بنایا ۝ اور
اب اگر تُو اِنکا گُناہ معاف کر دے تو خَیر ورنہ میرا نام اُس کتاب

۳۳ میں سے جو تُو نے لکھی ہے مِٹا دے ۝ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے
کہا کہ جِس نے میرا گُناہ کِیا ہے مَیں اُسی کے نام کو اپنی کتاب
۳۴ میں سے مِٹاؤنگا ۝ اب تُو روانہ ہو اور لوگوں کو اُس جگہ لے جا جو
مَیں نے تُجھے بتائی ہے۔ دیکھ میرا فرشتہ تیرے آگے آگے چلیگا
۳۵ لیکن مَیں اپنے مُطالبہ کے دِن اُنکو اُنکے گُناہ کی سزا دُونگا ۝ اور
خُداوند نے اُن لوگوں میں مری بھیجی کیونکہ جو بچھڑا ہارُون نے
بنایا وہ اُن ہی کا بنوایا ہُوا تھا ۝

باب ۳۳

۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اُن لوگوں کو اپنے ساتھ لیکر جِنکو
تُو مُلکِ مِصر سے نِکالکر لایا یہاں سے اُس مُلک کی طرف روانہ ہو
جِسکے بارے میں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے مَیں نے قسم
۲ کھا کر کہا تھا کہ اِسے مَیں تیری نسل کو دُونگا ۝ اور مَیں تیرے
آگے آگے ایک فرشتہ کو بھیجُونگا اور مَیں کنعانیوں اور اموریوں
اور حِتّیوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کو نِکال دُونگا ۝
۳ اُس مُلک میں دُودھ اور شہد بہتا ہے اور چونکہ تُو گردن کش قوم
ہے اِسلئے مَیں تیرے بیچ میں ہو کر نہ چلُونگا تا ایسا نہ ہو کہ مَیں تُجھ کو
۴ راہ میں فنا کر ڈالوں ۝ لوگ اِس وحشتناک خبر کو سُنکر غمگین ہُوئے
۵ اور کِسی نے اپنے زیور نہ پہنے ۝ کیونکہ خُداوند نے مُوسیٰ سے کہدیا
تھا کہ بنی اِسرائیل سے کہنا کہ تُم گردن کش لوگ ہو۔ اگر مَیں ایک
لمحہ بھی تیرے بیچ میں ہو کر چلُوں تو تُجھ کو فنا کر دُونگا۔ سو تُو اپنے
زیور اُتار ڈال تاکہ مُجھے معلُوم ہو کہ تیرے ساتھ کیا کرنا چاہِئے ۝
۶ چنانچہ بنی اِسرائیل حورِب پہاڑ سے لیکر آگے آگے اپنے زیوروں
کو اُتارے رہے ۝
۷ اور مُوسیٰ خیمہ کو لیکر اُسے لشکر گاہ سے باہر بلکہ لشکر گاہ سے
دُور لگا لِیا کرتا تھا اور اُسکا نام خیمۂ اِجتماع رکھا اور جو کوئی خُداوند
کا طالِب ہوتا وہ لشکر گاہ کے باہر اُسی خیمہ کی طرف چلا جاتا تھا ۝
۸ اور جب مُوسیٰ باہر خیمہ کی طرف جاتا تو سب لوگ اُٹھکر اپنے اپنے
ڈیرے کے دروازہ پر کھڑے ہو جاتے اور مُوسیٰ کے پیچھے دیکھتے رہتے
۹ تھے جب تک وہ خیمہ کے اندر داخِل نہ ہو جاتا ۝ اور جب مُوسیٰ
خیمہ کے اندر چلا جاتا تو ابر کا سُتُون اُتر کر خیمہ کے دروازہ پر ٹھہرا
۱۰ رہتا اور خُداوند مُوسیٰ سے باتیں کرنے لگتا ۝ اور سب لوگ ابر کے
سُتُون کو خیمہ کے دروازہ پر ٹھہرا ہُؤا دیکھتے تھے اور سب لوگ اُٹھ
اُٹھ کر اپنے اپنے ڈیرے کے دروازہ پر سے اُسے سجدہ کرتے تھے ۝
۱۱ اور جَیسے کوئی شخص اپنے دوست سے بات کرتا ہے وَیسے ہی

خداوند رُوبرُو ہو کر مُوسیٰ سے باتیں کرتا تھا اور مُوسیٰ لشکرگاہ
کو لوٹ آتا تھا پر اُسکا خادِم یشُوع جو نُون کا بیٹا اور جوان
آدمی تھا خیمہ سے باہر نہیں نکلتا تھا ؀
۱۲ اور مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا دیکھ تُو مُجھ سے کہتا ہے کہ اِن
لوگوں کو لے چل پر مُجھے یہ نہیں بتایا کہ تُو کس کو میرے پاس
بھیجیگا حالانکہ تُو نے یہ بھی کہا ہے کہ مَیں تجھکو بنام جانتا ہُوں
۱۳ اور تجھ پر میرے کرم کی نظر ہے ؀ پس اگر مجھ پر تیرے کرم کی
نظر ہے تو مجھ کو اپنی راہ بتا جس سے مَیں تجھے پہچان لُوں
تاکہ مُجھ پر تیرے کرم کی نظر رہے اور یہ خیال رکھ کہ یہ قوم
۱۴ تیری ہی اُمّت ہے ؀ تب اُس نے کہا مَیں ساتھ چلُونگا اور
۱۵ تجھے آرام دُونگا ؀ مُوسیٰ نے کہا اگر تُو ساتھ نہ چلے تو ہمکو یہاں
۱۶ سے آگے نہ لے جا ؀ کیونکہ یہ کیونکر معلوم ہوگا کہ مُجھ پر اور تیرے
لوگوں پر تیرے کرم کی نظر ہے؟ کیا اِسی طریق سے نہیں کہ
تُو ہمارے ساتھ ساتھ چلے تاکہ مَیں اور تیرے لوگ رُویِ زمین
کی سب قوموں سے نرالے ٹھہریں؟ ؀
۱۷ خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا مَیں یہ کام بھی جسکا تُو نے ذِکر کیا ہے
کرُونگا کیونکہ تجھ پر میرے کرم کی نظر ہے اور مَیں تجھ کو بنام پہچانتا
۱۸ ہُوں ؀ تب وہ بول اُٹھا کہ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں مُجھے اپنا
۱۹ جلال دکھا دے ؀ اُس نے کہا مَیں اپنی ساری نیکی تیرے سامنے
ظاہر کرُونگا اور تیرے ہی سامنے خُداوند کے نام کا اِعلان کرُونگا
اور مَیں جس پر مہربان ہونا چاہُوں مہربان ہُونگا اور جس پر رحم کرنا
۲۰ چاہُوں رحم کرُونگا ؀ اور یہ بھی کہا کہ تُو میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا کیونکہ
۲۱ اِنسان مُجھے دیکھ کر زندہ نہیں رہیگا ؀ پھر خُداوند نے کہا دیکھ میرے
۲۲ قریب ہی ایک جگہ ہے سو تُو اُس چٹان پر کھڑا ہو ؀ اور جب
تک میرا جلال گذرتا رہیگا مَیں تجھے اُس چٹان کے شگاف
میں رکھُونگا اور جب تک مَیں نکل نہ جاؤں تجھے اپنے ہاتھ
۲۳ سے ڈھانکے رہُونگا ؀ اِسکے بعد میں اپنا ہاتھ اُٹھا لُونگا اور تُو
میرا پیچھا دیکھیگا لیکن میرا چہرہ دکھائی نہیں دیگا ؀
باب ۳۴ ۱ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا پہلی لوحوں کی مانند پتھر
کی دو لوحیں اپنے لِئے تراش لینا اور میں اُن لوحوں پر وُہی
باتیں لکھ دُونگا جو پہلی لوحوں پر جنکو تُو نے توڑ ڈالا مرقوم
۲ تھیں ؀ اور صُبح تک تیار ہو جانا اور سویرے ہی کوہِ سینا پر
۳ آکر وہاں پہاڑ کی چوٹی پر میرے سامنے حاضر ہونا ؀ پر تیرے

ساتھ کوئی اَور آدمی نہ آئے اور نہ پہاڑ پر کہیں کوئی دُوسرا شخص
دِکھائی دے ۔ بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل بھی پہاڑ کے سامنے
چرنے نہ پائیں ؀ اور مُوسیٰ نے پہلی لوحوں کی مانند پتھر کی ۴
دو لوحیں تراشیں اور صُبح سویرے اُٹھکر پتھر کی دونوں لوحیں
ہاتھ میں لِئے ہُوئے خُداوند کے حکم کے مُطابق کوہِ سینا پر چڑھ گیا ؀
تب خُداوند ابر میں ہو کر اُترا اور اُسکے ساتھ وہاں کھڑے ہو کر ۵
خُداوند کے نام کا اِعلان کیا ؀ اور خُداوند اُسکے آگے سے یُوں پکارتا ۶
ہُوا گذرا خُداوند خُداوند خُدایِ رحیم اور مہربان قہر کرنے میں دھیما
اور شفقت اور وفا میں غنی ؀ ہزاروں پر فضل کرنے والا ۔ گُناہ ۷
اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا لیکن وہ مُجرم کو ہرگز بری نہیں کریگا
بلکہ باپ دادا کے گُناہ کی سزا اُنکے بیٹوں اور پوتوں کو تیسری اور
چوتھی پُشت تک دیتا ہے ؀ تب مُوسیٰ نے جلدی سے سر جھکا کر ۸
سجدہ کیا ؀ اور کہا اَے خُداوند اگر مُجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو ۹
اَے خُداوند مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ ہمارے بیچ میں ہو کر
چل گو یہ قوم گردن کش ہے اور تُو ہمارے گُناہ اور خطا کو
مُعاف کر اور ہمکو اپنی میراث کر لے ؀ اُس نے کہا دیکھ مَیں ۱۰
عہد باندھتا ہُوں کہ تیرے سب لوگوں کے سامنے اَیسی کرامات
کرُونگا جو دُنیا بھر میں اور کسی قوم میں کبھی کی نہیں گئیں اور وہ سب
لوگ جنکے بیچ تُو رہتا ہے خُداوند کے کام کو دیکھینگے کیونکہ جو میں
تم لوگوں سے کرنے کو ہُوں وہ ہیبت ناک کام ہوگا ؀ آج کے ۱۱
دِن جو حکم مَیں تجھے دیتا ہُوں تُو اُسے یاد رکھنا ۔ دیکھ مَیں اموریوں
اور کنعانیوں اور حِتّیوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کو
تیرے آگے سے نکالتا ہُوں ؀ سو خبردار رہنا کہ جس مُلک کو تُو جاتا ۱۲
ہے اُسکے باشندوں سے کوئی عہد نہ باندھنا ۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ
تیرے لِئے پھندا ٹھہرے ؀ بلکہ تُم اُنکی قربانگاہوں کو ڈھا دینا اور ۱۳
اُنکے سُتونوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینا اور اُنکی یسیرتوں کو کاٹ
ڈالنا ؀ کیونکہ تجھکو کسی دُوسرے معبُود کی پرستش نہیں کرنی ہوگی ۱۴
اِسلِئے کہ خُداوند جسکا نام غیُور ہے وہ خُدایِ غیُور ہے بھی ؀ سو اَیسا ۱۵
نہ ہو کہ تُو اُس مُلک کے باشندوں سے کوئی عہد باندھ لے اور جب
وہ اپنے معبُودوں کی پیروی میں زِناکار ٹھہریں اور اپنے معبُودوں
کے لِئے قُربانی کریں اور کوئی تجھکو دعوت دے اور تُو اُسکی قُربانی
میں سے کچھ کھا لے ؀ اور تُو اُنکی بیٹیاں اپنے بیٹوں سے بیاہے ۱۶
اور اُنکی بیٹیاں اپنے معبُودوں کی پیروی میں زِناکار ٹھہریں اور تیرے

۱۶ بیٹوں کو بھی اپنے معبُودوں کی پَیروی میں زِناکار بنا دیں ۝ تُو
۱۷ اپنے لِئے ڈھالے ہُوئے دیوتا نہ بنا لینا ۝ تُو بےخمیری روٹی کی
۱۸ عید مانا کرنا۔ میرے حُکم کے مُطابِق سات دِن تک ابیب کے
مہینے میں وقتِ مُعیّنہ پر بےخمیری روٹیاں کھانا کیونکہ ماہِ ابیب
۱۹ میں تُو مِصر سے نِکلا تھا ۝ سب پہلوٹھے میرے ہیں اور تیرے چوپایوں
میں جو نر پہلوٹھے ہوں کیا بچھڑے کیا برّے سب میرے ہونگے ۝
۲۰ لیکن گدھے کے پہلے بچّے کا فِدیہ برّہ دیکر ہوگا اور اگر تُو فِدیہ دینا
نہ چاہے تو اُسکی گردن توڑ ڈالنا پر اپنے سب پہلوٹھے بیٹوں کا فِدیہ
ضرور دینا اور کوئی میرے سامنے خالی ہاتھ دِکھائی نہ دے ۝
۲۱ چھ دِن کام کاج کرنا لیکن ساتویں دِن آرام کرنا۔ ہل جوتنے
۲۲ اور فصل کاٹنے کے مَوسم میں بھی آرام کرنا ۝ اور تُو گیہوں کے
پہلے پھل کے کاٹنے کے وقت ہفتوں کی عید اور سال کے آخر
۲۳ میں فصل جمع کرنے کی عید مانا کرنا ۝ تیرے سب مرد سال
میں تین بار خُداوند خُدا کے آگے جو اِسرائیل کا خُدا ہے حاضِر
۲۴ ہوں ۝ کیونکہ مَیں قَوموں کو تیرے آگے سے نِکال کر تیری
سرحدوں کو بڑھا دُونگا اور جب سال میں تین بار تُو خُداوند
اپنے خُدا کے آگے حاضِر ہوگا تو کوئی شخص تیری زمین کا
۲۵ لالچ نہ کریگا ۝ تُو میری قُربانی کا خُون خمیری روٹی کے ساتھ نہ
گذراننا اور عیدِ فسح کی قُربانی میں سے کُچھ صبح تک باقی نہ رہنے
۲۶ دینا ۝ اپنی زمین کی پہلی پَیداوار کا پہلا پھل خُداوند اپنے خُدا
کے گھر میں لانا۔ حلوان کو اُسی کی ماں کے دُودھ میں نہ پکانا ۝
۲۷ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ تُو یہ باتیں لِکھ کیونکہ اِن ہی باتوں
کے مفہُوم کے مُطابِق مَیں تُجھ سے اور اِسرائیل سے عہد باندھتا
۲۸ ہُوں ۝ سو وہ چالیس دِن اور چالیس رات وہیں خُداوند
کے پاس رہا اور نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا اور اُس نے
اُن لَوحوں پر اُس عہد کی باتوں کو یعنی دس احکام کو لِکھا ۝
۲۹ اور جب مُوسیٰ شہادت کی دونوں لَوحیں اپنے ہاتھ میں
لِئے ہُوئے کوہِ سینا سے اُترا آتا تھا تو پہاڑ سے نیچے اُترتے
وقت اُسے خبر نہ تھی کہ خُداوند کے ساتھ باتیں کرنے کی وجہ سے
۳۰ اُسکا چہرہ چمک رہا ہے ۝ اور جب ہارُون اور بنی اِسرائیل
نے مُوسیٰ پر نظر کی اور اُسکے چہرہ کو چمکتے دیکھا تو اُسکے نزدیک
۳۱ آنے سے ڈرے ۝ تب مُوسیٰ نے اُنکو بُلایا اور ہارُون اور
جماعت کے سب سردار اُسکے پاس لَوٹ آئے اور مُوسیٰ اُن

۳۲ سے باتیں کرنے لگا ۝ اور بعد میں سب بنی اِسرائیل نزدیک آئے
اور اُس نے وہ سب احکام جو خُداوند نے کوہِ سینا پر باتیں
۳۳ کرتے وقت اُسے دِئے تھے اُنکو بتائے ۝ اور جب مُوسیٰ اُن
۳۴ سے باتیں کر چُکا تو اُس نے اپنے مُنہ پر نقاب ڈال لِیا ۝ اور
جب مُوسیٰ خُداوند سے باتیں کرنے کے لِئے اُسکے سامنے جاتا
تو باہر نِکلنے کے وقت تک نقاب کو اُتارے رہتا تھا اور جو حُکم
اُسے مِلتا تھا وہ اُسے باہر آکر بنی اِسرائیل کو بتا دیتا تھا ۝
۳۵ اور بنی اِسرائیل مُوسیٰ کے چہرہ کو دیکھتے تھے کہ اُسکے چہرہ کی
جِلد چمک رہی ہے اور جب تک مُوسیٰ خُداوند سے باتیں کرنے
نہ جاتا تب تک اپنے مُنہ پر نقاب ڈالے رہتا تھا ۝

۳۵ باب
۱ اور مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کر کے
کہا جِن باتوں پر عمل کرنے کا حُکم خُداوند نے تُمکو دِیا ہے وہ یہ ہیں ۝
۲ چھ دِن کام کاج کیا جائے لیکن ساتواں دِن تُمہارے لِئے روزِ
مُقدّس یعنی خُداوند کے آرام کا سبت ہو۔ جو کوئی اُس میں کُچھ
۳ کام کرے وہ مار ڈالا جائے ۝ تُم سبت کے دِن اپنے گھروں
میں کہیں بھی آگ نہ جلانا ۝
۴ اور مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہا جِس
۵ بات کا حُکم خُداوند نے دِیا ہے وہ یہ ہے کہ ۝ تُم اپنے پاس سے
خُداوند کے لِئے ہدیہ لایا کرو۔ جِس کِسی کے دِل کی خُوشی ہو وہ
۶ خُداوند کا ہدیہ لائے۔ سونا اور چاندی اور پیتل ۝ اور آسمانی
رنگ اور ارغوانی رنگ اور سُرخ رنگ کے کپڑے اور مہین کتان
۷ اور بکریوں کی پشم ۝ اور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہوئی کھالیں
۸ اور تخس کی کھالیں اور کیکر کی لکڑی ۝ اور جلانے کا تیل اور مسح
۹ کرنے کے تیل کے لِئے اور خوشبُودار بخُور کے لِئے مصالح ۝ اور
۱۰ افود اور سینہ بند کے لِئے سُلیمانی پتھر اور اَور جڑاؤ پتھر ۝ اور تُمہارے
درمیان جو روشن ضمیر ہیں وہ آکر وہ چیزیں بنائیں جِنکا حُکم
۱۱ خُداوند نے دِیا ہے ۝ یعنی مسکن اور اُسکا خیمہ اور غِلاف اور
اُسکی گھنڈیاں اور تختے اور بینڈے اور اُسکے سُتُون اور خانے ۝
۱۲ ۱۳ صندُوق اور اُسکی چوبیں۔ سرپوش اور بیچ کا پردہ ۝ میز
اور اُسکی چوبیں اور اُسکے سب ظرُوف اور نذر کی روٹیاں ۝
۱۴ اور روشنی کے لِئے شمعدان اور اُسکے برتن اور چراغ اور جلانے
۱۵ کا تیل ۝ اور بخُور جلانے کی قُربانگاہ اور اُسکی چوبیں اور مسح
کرنے کا تیل اور خوشبُودار بخُور اور مسکن کے دروازہ کے لِئے

۱۶ دروازہ کا پردہ ۝ اور سوختنی قُربانی کا مذبح اور اُسکے لِئے پیتل
کی جھنجری اور اُسکی چوبیں اور اُسکے سب ظرُوف اور حَوض اور
۱۷ اُسکی کُرسی ۝ اور صحن کے پردے سُتُونوں سمیت اور اُنکے خانے
۱۸ اور صحن کے دروازہ کا پردہ ۝ اور مسکن کی میخیں اور صحن کی
۱۹ میخیں اور اُن دونوں کی رسّیاں ۝ اور مَقدِس کی خِدمت
کے لِئے بیل بُوٹے کڑھے ہُوئے لِباس اور ہارُون کاہِن کے لِئے
مُقدّس لِباس اور اُسکے بیٹوں کے لِباس تاکہ وہ کاہِن کی
خِدمت کو انجام دیں ۝
۲۰ تب بنی اِسرائیل کی ساری جماعت مُوسیٰ کے پاس سے
۲۱ رُخصت ہُوئی ۝ اور جِس جِس کا جی چاہا اور جِس جِس کے
دِل میں رغبت ہُوئی وہ خیمۂ اِجتماع کے کام اور وہاں کی
۲۲ عِبادت اور مُقدّس لِباس کے لِئے خُداوند کا ہدیہ لایا ۝ اور
کیا مرد کیا عورت جِتنوں کا دِل چاہا وہ سب جُگنو بالیاں
انگُشترِیاں اور بازُوبند جو سب سونے کے زیور تھے لانے
لگے - اِس طریقہ سے لوگوں نے خُداوند کو سونے کا ہدیہ دیا ۝
۲۳ اور جِس جِس کے پاس آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
سُرخ رنگ کے کپڑے اور مہین کتان اور بکریوں کی پشم اور
مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں تھیں
۲۴ وہ اُنکو لے آئے ۝ جِس نے چاندی یا پیتل کا ہدیہ دینا چاہا
وہ ویسا ہی ہدیہ خُداوند کے لِئے لایا اور جِس کِسی کے پاس کیکر
۲۵ کی لکڑی تھی وہ اُسی کو لے آیا ۝ اور جِتنی عورتیں ہوشیار تھیں
اُنہوں نے اپنے ہاتھوں سے کات کات کر آسمانی ارغوانی اور
۲۶ سُرخ رنگ کے اور مہین کتان کے تار لا کر دِئے ۝ اور جِتنی
عورتوں کے دِل حِکمت کی طرف مائِل تھے اُنہوں نے بکریوں
۲۷ کی پشم کاتی ۝ اور جو سردار تھے وہ افُود اور سینہ بند کے لِئے
۲۸ سُلیمانی پتھر اور اور جڑاؤ پتھر ۝ اور روشنی اور مسح کرنے کے تیل
۲۹ اور خُوشبُودار بخُور کے لِئے مصالِح اور تیل لائے ۝ یُوں بنی
اِسرائیل اپنی ہی خُوشی سے خُداوند کے لِئے ہدیئے لائے یعنی
جِس جِس مرد یا عورت کا جی چاہا کہ اِن کاموں کے لِئے جِنکے
بننے کا حُکم خُداوند نے مُوسیٰ کی معرفت دِیا تھا کُچھ دے وہ
اُنہوں نے دِیا ۝
۳۰ اور مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل سے کہا دیکھو خُداوند نے
بضلی ایل بِن اُوری بِن حُور کو جو یہوداہ کے قبیلہ میں سے

۳۱ ہے نام لیکر بُلایا ہے ۝ اور اُس نے اُسے حِکمت اور فہم اور دانش
۳۲ اور ہر طرح کی صنعت کے لِئے رُوحُ اللہ سے معمُور کیا ہے ۝ اور
صنعت کاری میں اور سونے چاندی اور پیتل کے کام میں ۝
۳۳ اور جڑاؤ پتھر اور لکڑی کے تراشنے میں غرض ہر ایک نادِر کام
۳۴ کے بنانے میں ماہِر کیا ہے ۝ اور اُس نے اُسے اور اخیسمک
کے بیٹے اہلیاب کو بھی جو دان کے قبیلہ کا ہے ہُنر سِکھانے کی
۳۵ قابلیت بخشی ہے ۝ اور اُنکے دِلوں میں اَیسی حِکمت بھر دی
ہے جِس سے وہ ہر طرح کی صنعت میں ماہِر ہوں اور کندہ کار
کا اور ماہِر اُستاد کا اور زردوز کا جو آسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ
کے کپڑوں اور مہین کتان پر گُلکاری کرتا ہے اور جولاہے کا
اور ہر طرح کے دستکار کا کام کر سکیں اور عجیب اور نادِر چیزیں
۳۶ ۱ ایجاد کریں ۝ پس بضلی ایل اور اہلیاب اور سب روشن ضمیر
آدمی کام کریں جِنکو خُداوند نے حِکمت اور فہم سے مالا مال کیا
ہے تاکہ وہ مَقدِس کی عِبادت کے سب کام کو خُداوند کے حُکم کے
مُطابِق انجام دیں ۝
۲ تب مُوسیٰ نے بضلی ایل اور اہلیاب اور سب روشن ضمیر
آدمیوں کو بُلایا جِنکے دِل میں خُداوند نے حِکمت بھر دی تھی یعنی
۳ جِنکے دِل میں تحریک ہُوئی کہ جا کر کام کریں ۝ اور جو جو ہدیئے
بنی اِسرائیل لائے تھے کہ اُن سے مَقدِس کی عِبادت کی چیزیں
بنائی جائیں وہ سب اُنہوں نے مُوسیٰ سے لے لِئے اور لوگ پھر
۴ بھی اپنی خُوشی سے ہر صُبح اُسکے پاس ہدیہ لاتے رہے ۝ تب
وہ سب عقلمند کاریگر جو مَقدِس کے سب کام بنا رہے تھے
۵ اپنے اپنے کام کو چھوڑ کر مُوسیٰ کے پاس آئے ۝ اور وہ مُوسیٰ
سے کہنے لگے کہ لوگ اِس کام کے سرانجام کے لِئے جِسکے بنانے
کا حُکم خُداوند نے دِیا ہے ضرُورت سے بہت زِیادہ لے آئے
۶ ہیں ۝ تب مُوسیٰ نے جو حُکم دِیا اُسکا اِعلان اُنہوں نے تمام
لشکرگاہ میں کرا دِیا کہ کوئی مرد یا عورت اب سے مَقدِس کے
لِئے ہدیہ دینے کی غرض سے کُچھ اور کام نہ بنائے - یُوں وہ لوگ
۷ اور لانے سے روک دِئے گئے ۝ کیونکہ جو سامان اُنکے پاس پہنچ
چُکا تھا وہ سارے کام کو تیار کرنے کے لِئے نہ فقط کافی بلکہ زِیادہ تھا ۝
۸ اور کام کرنے والوں میں جِتنے روشن ضمیر تھے اُنہوں نے
مَقدِس کے واسطے باریک بٹے ہُوئے کتان کے اور آسمانی اور
ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں کے دس پردے بنائے جِن پر

۹ ماہِر اُستاد کے ہاتھ کے کڑھے ہُوئے کروبی تھے ۝ ہر پردہ کی
لمبائی اٹھائیس ہاتھ اور چَوڑائی چار ہاتھ تھی اور وہ سب پردے
۱۰ ایک ہی ناپ کے تھے ۝ اور اُس نے پانچ پردے ایک دُوسرے
کے ساتھ جوڑ دِئے اور دُوسرے پانچ پردے بھی ایک دُوسرے
۱۱ کے ساتھ جوڑ دِئے ۝ اور اُس نے ایک بڑے پردہ کے حاشیہ میں
اُسکے مِلانے کے رُخ پر آسمانی رنگ کے تُکمے بنائے۔ ایسے ہی تُکمے
اُس نے دُوسرے بڑے پردہ کی اُس طرف کے حاشیہ میں بنائے
۱۲ جدھر مِلانے کا رُخ تھا ۝ پچاس تُکمے اُس نے ایک پردہ میں اور
پچاس ہی دُوسرے پردہ کے حاشیہ میں اُسکے مِلانے کے رُخ پر
۱۳ بنائے۔ یہ تُکمے آپس میں ایک دُوسرے کے مقابِل تھے ۝ اور اُس
نے سونے کی پچاس گھُنڈیاں بنائیں اور اُن ہی گھُنڈیوں سے
۱۴ پردوں کو آپس میں اَیسا جوڑ دِیا کہ مسکن مِل کر ایک ہو گیا ۝ اور
بکری کے بالوں سے گیارہ پردے مسکن کے اُوپر کے خیمہ کے لِئے
۱۵ بنائے ۝ ہر پردہ کی لمبائی تیس ہاتھ اور چَوڑائی چار ہاتھ تھی
۱۶ اور وہ گیارہ پردے ایک ہی ناپ کے تھے ۝ اور اُس نے پانچ
۱۷ پردے تو ایک ساتھ جوڑے اور چھ ایک ساتھ ۝ اور پچاس تُکمے
اُن جُڑے ہُوئے پردوں میں سے کنارہ کے پردہ کے حاشیہ میں
بنائے اور پچاس ہی تُکمے اُن دُوسرے جُڑے ہُوئے پردوں
۱۸ میں سے کنارہ کے پردہ کے حاشیہ میں بنائے ۝ اور اُس نے
پِیتل کی پچاس گھُنڈیاں بھی بنائیں تاکہ اُن سے اُس خیمہ کو
۱۹ اَیسا جوڑ دے کہ وہ ایک ہو جائے ۝ اور خیمہ کے لِئے ایک غلاف
مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالوں کا اور اُسکے لِئے غلاف تخس
کی کھالوں کا بنایا ۝

۲۰ اور اُس نے مسکن کے واسطے کیکر کی لکڑی کے تختے بنائے
۲۱ کہ کھڑے کِئے جائیں ۝ ہر تختہ کی لمبائی دس ہاتھ اور چَوڑائی
۲۲ ڈیڑھ ہاتھ تھی ۝ اور اُس نے ایک ایک تختہ کے لِئے دو دو
جُڑی ہُوئی چُولیں بنائیں۔ مسکن کے سب تختوں کی چُولیں
۲۳ اَیسی ہی بنائیں ۝ اور مسکن کے لِئے جو تختے بنے تھے اُن میں
۲۴ سے بیس تختے جنُوبی سمت میں لگائے ۝ اور اُس نے اُن بیسوں
تختوں کے نیچے چاندی کے چالیس خانے بنائے یعنی ہر تختہ کی
۲۵ دونوں چُولوں کے لِئے دو دو خانے ۝ اور مسکن کی دُوسری طرف
۲۶ یعنی شمالی سمت کے لِئے بیس تختے بنائے ۝ اور اُنکے لِئے بھی
چاندی کے چالیس ہی خانے بنائے یعنی ایک ایک تختہ کے نیچے

دو دو خانے ۝ اور مسکن کے پچھلے حِصّہ یعنی مغربی سمت کے لِئے چھ ۲۷
تختے بنائے ۝ اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لِئے پچھلے ۲۸
حِصّہ میں بنائے ۝ یہ نیچے سے دُہرے تھے اور اِسی طرح اُوپر کے ۲۹
سِرے تک آ کر ایک ہی حلقہ میں مِلا دِئے گئے تھے۔ اُس نے
دونوں کونوں کے دونوں تختے اِسی ڈھب کے بنائے ۝ پس ۳۰
آٹھ تختے تھے اور اُنکے لِئے چاندی کے سولہ خانے یعنی ایک ایک
تختہ کے لِئے دو دو خانے ۝ اور اُس نے کیکر کی لکڑی کے بینڈے ۳۱
بنائے۔ پانچ بینڈے مسکن کی ایک طرف کے تختوں کے لِئے ۝
اور پانچ بینڈے مسکن کی دُوسری طرف کے تختوں کے لِئے اور ۳۲
پانچ بینڈے مسکن کے پچھلے حِصّہ میں مغربی طرف کے تختوں کے
لِئے بنائے ۝ اور اُس نے وسطی بینڈے کو اَیسا بنایا کہ تختوں ۳۳
کے بِیچ میں سے ہو کر ایک سِرے سے دُوسرے سِرے تک پُہنچے ۝
اور تختوں کو سونے سے منڈھا اور سونے کے کڑے بنائے تاکہ ۳۴
بینڈوں کے لِئے خانوں کا کام دیں اور بینڈوں کو سونے سے
منڈھا ۝

اور اُس نے بِیچ کا پردہ آسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ کے ۳۵
کپڑوں اور باریک بٹے ہُوئے کتان کا بنایا جِس پر ماہِر اُستاد
کے ہاتھ کے کروبی کڑھے ہُوئے تھے ۝ اور اُسکے لِئے کیکر کے ۳۶
چار سُتُون بنائے اور اُنکو سونے سے منڈھا۔ اُنکے کُنڈے سونے
کے تھے اور اُس نے اُنکے لِئے چاندی کے چار خانے ڈھال کر
بنائے ۝ اور اُس نے خیمہ کے دروازہ کے لِئے ایک پردہ ۳۷
آسمانی ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہُوئے
کتان کا بنایا۔ وہ بیل بُوٹے دار تھا ۝ اور اُسکے لِئے پانچ ۳۸
سُتُون کُنڈوں سمیت بنائے اور اُنکے سِروں اور پٹیوں کو
سونے سے منڈھا۔ اُنکے لِئے جو پانچ خانے تھے وہ پِیتل
کے بنے ہُوئے تھے ۝

اور بضلی ایل نے وہ صندُوق کیکر کی لکڑی کا بنایا۔ اُسکی باب ۳۷ ۱
لمبائی ڈھائی ہاتھ اور چَوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اور اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ
تھی ۝ اور اُس نے اُسکے اندر اور باہر خالِص سونا منڈھا اور ۲
اُسکے لِئے گِرداگِرد ایک سونے کا تاج بنایا ۝ اور اُس نے ۳
اُسکے چاروں پایوں پر لگانے کو سونے کے چار کڑے ڈھالے۔
دو کڑے تو اُسکی ایک طرف اور دو دُوسری طرف تھے ۝ اور ۴
اُس نے کیکر کی لکڑی کی چوبیں بنا کر اُنکو سونے سے منڈھا ۝

۵ اور اُن چوبوں کو صندُوق کی دونوں طرف کے کڑوں میں ڈالا
۶ تاکہ صندُوق اُٹھایا جائے ؕ اور اُس نے سرپوش خالص سونے
کا بنایا۔ اُسکی لمبائی ڈھائی ہاتھ اور چَوڑائی ڈیڑھ ہاتھ تھی ؕ اور
۷ اُس نے سرپوش کے دونوں سِروں پر سونے کے دو کرُوبی گھڑکر بنائے ؕ
۸ ایک کرُوبی کو اُس نے ایک سِرے پر رکھا اور دُوسرے کو دُوسرے
سِرے پر۔ دونوں سِروں کے کرُوبی اور سرپوش ایک ہی ٹکڑے
۹ سے بنے تھے ؕ اور کرُوبیوں کے بازُو اُوپر سے پھَیلے ہُوئے تھے
اور اُنکے بازُوؤں سے سرپوش ڈھکا ہُؤا تھا اور اُن کرُوبیوں
کے چہرے سرپوش کی طرف اور ایک دُوسرے کے مُقابِل تھے ؕ
۱۰ اور اُس نے وہ میز کیکر کی لکڑی کی بنائی۔ اُسکی لمبائی دو
۱۱ ہاتھ اور چَوڑائی ایک ہاتھ اور اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ تھی ؕ اور اُس
نے اُسکو خالص سونے سے منڈھا اور اُسکے لِئے گِرداگِرد سونے کا
۱۲ ایک تاج بنایا ؕ اور اُس نے ایک کنگنی چار اُنگل چَوڑی اُسکے
چاروں طرف رکھی اور اُس کنگنی پر گِرداگِرد سونے کا ایک تاج
۱۳ بنایا ؕ اور اُس نے اُسکے لِئے سونے کے چار کڑے ڈھالکر اُنکو
۱۴ اُسکے چاروں پایوں کے چاروں کونوں میں لگایا ؕ یہ کڑے کنگنی
کے پاس تھے تاکہ میز اُٹھانے کی چوبوں کے خانوں کا کام
۱۵ دیں ؕ اور اُس نے میز اُٹھانے کی وہ چوبیں کیکر کی لکڑی
۱۶ کی بنائیں اور اُنکو سونے سے منڈھا ؕ اور اُس نے میز پر کے
سب ظرُوف یعنی اُسکے طباق اور چمچے اور بڑے بڑے پیالے
اور اُنڈیلنے کے آفتابے خالص سونے کے بنائے ؕ
۱۷ اور اُس نے شمعدان خالص سونے کا بنایا۔ وہ شمعدان
اور اُسکا پایہ اور اُسکی ڈنڈی گھڑے ہُوئے تھے۔ یہ سب اور
اُسکی پیالیاں اور لٹّو اور پھُول ایک ہی ٹکڑے کے بنے
۱۸ ہُوئے تھے ؕ اور چھ شاخیں اُسکی دونوں طرف سے نِکلی
ہوئی تھیں۔ شمعدان کی تِین شاخیں تو اُسکی ایک طرف سے
۱۹ اور تِین شاخیں اُسکی دُوسری طرف سے ؕ اور ایک شاخ میں
بادام کے پھُول کی شکل کی تِین پیالیاں اور ایک لٹّو اور ایک
پھُول تھا اور دُوسری شاخ میں بھی بادام کے پھُول کی شکل
کی تِین پیالیاں اور ایک لٹّو اور ایک پھُول تھا۔ غرض اُس
۲۰ شمعدان کی چھؤں شاخوں میں سب کچھ ایسا ہی تھا ؕ اور خُود
شمعدان میں بادام کے پھُول کی شکل کی چار پیالیاں اپنے
۲۱ اپنے لٹّو اور پھُول سمیت بنی تھیں ؕ اور شمعدان کی چھؤں
نِکلی ہُوئی شاخوں میں سے ہر دو دو شاخوں اور ایک ایک لٹّو ایک
۲۲ ہی ٹکڑے کے تھے ؕ اُنکے لٹّو اور اُنکی شاخیں سب ایک ہی ٹکڑے
کے تھے۔ سارا شمعدان خالص سونے کا اور ایک ہی ٹکڑے کا
۲۳ گھڑا ہُؤا تھا ؕ اور اُس نے اُسکے لِئے سات چراغ بنائے اور
۲۴ اُسکے گلگیر اور گلدان خالص سونے کے تھے ؕ اور اُس نے اُسکو
اور اُسکے سب ظرُوف کو ایک قنطار خالص سونے سے بنایا ؕ
۲۵ اور اُس نے بخُور جلانے کی قُربانگاہ کیکر کی لکڑی کی بنائی۔ اُسکی
لمبائی ایک ہاتھ اور چَوڑائی ایک ہاتھ تھی۔ وہ چوکھونٹی تھی اور
اُسکی اُونچائی دو ہاتھ تھی اور وہ اور اُسکے سینگ ایک ہی ٹکڑے
۲۶ کے تھے ؕ اور اُس نے اُسکے اُوپر کی سطح اور گِرداگِرد کی اطراف
اور سینگوں کو خالص سونے سے منڈھا اور اُسکے لِئے سونے کا
۲۷ ایک تاج گِرداگِرد بنایا ؕ اور اُس نے اُسکی دونوں طرف کے
دونوں پہلُوؤں میں تاج کے نیچے سونے کے دو کڑے بنائے جو
۲۸ اُسکے اُٹھانے کی چوبوں کے لِئے خانوں کا کام دیں ؕ اور چوبیں
۲۹ کیکر کی لکڑی کی بنائیں اور اُنکو سونے سے منڈھا ؕ اور اُس نے
مسح کرنے کا پاک تیل اور خُوشبُودار مصالح کا خالص بخُور گندھی
کی حِکمت کے مُطابِق تیار کیا ؕ
۳۸ب ۱ اور اُس نے سوختنی قُربانی کا مذبح کیکر کی لکڑی کا بنایا۔
اُسکی لمبائی پانچ ہاتھ اور چَوڑائی پانچ ہاتھ تھی۔ وہ چوکھونٹا تھا
۲ اور اُسکی اُونچائی تِین ہاتھ تھی ؕ اور اُس نے اُسکے چاروں کونوں
پر سینگ بنائے۔ سینگ اور وہ مذبح دونوں ایک ہی ٹکڑے
۳ کے تھے اور اُس نے اُسکو پِیتل سے منڈھا ؕ اور اُس نے
مذبح کے سب ظرُوف یعنی دیگیں اور بیلچے اور کٹورے اور سیخیں
۴ اور انگیٹھیاں بنائیں۔ اُسکے سب ظرُوف پِیتل کے تھے ؕ اور
اُس نے مذبح کے لِئے اُسکی چاروں طرف کنارے کے نیچے
پِیتل کی جالی کی جھنجھری اِس طرح لگائی کہ وہ اُسکی آدھی دُور
۵ تک پہنچتی تھی ؕ اور اُس نے پِیتل کی جھنجھری کے چاروں
کونوں میں لگانے کے لِئے چار کڑے ڈھالے تاکہ چوبوں کے
۶ لِئے خانوں کا کام دیں ؕ اور چوبیں کیکر کی لکڑی کی بنا کر
۷ اُنکو پِیتل سے منڈھا ؕ اور اُس نے وہ چوبیں مذبح کی دونوں
طرف کے کڑوں میں اُسکے اُٹھانے کے لِئے ڈال دیں۔ وہ کھوکھلا
تختوں کا بنا ہُؤا تھا ؕ
۸ اور جو خدمت گذار عورتیں خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر خدمت

کرتی تھیں اُنکے آئینوں کے پیتل سے اُس نے پیتل کا حوض
اور پیتل ہی کی اُسکی کُرسی بنائی ؁
۹ پھر اُس نے صحن بنایا اور جنُوبی سمت کے لِئے اُس صحن کے
پردے باریک بٹے ہُوئے کتان کے تھے اور سب مِلاکر سَو ہاتھ
۱۰ لمبے تھے ؁ اُنکے لِئے بیس سُتُون اور اُنکے واسطے پیتل کے
بیس خانے تھے اور سُتُونوں کے کُنڈے اور پٹیاں چاندی کی
۱۱ تھیں ؁ اور شمالی سمت میں بھی وہ سَو ہاتھ لمبے اور اُنکے لِئے
بیس سُتُون اور اُنکے واسطے بیس ہی پیتل کے خانے تھے
۱۲ اور سُتُونوں کے کُنڈے اور پٹیاں چاندی کی تھیں ؁ اور مغربی
سمت کے لِئے سب پردے مِلاکر پچاس ہاتھ کے تھے۔ اُنکے
لِئے دس سُتُون اور دس ہی اُنکے خانے تھے اور سُتُونوں کے
۱۳ کُنڈے اور پٹیاں چاندی کی تھیں ؁ اور مشرقی سمت میں بھی
۱۴ وہ پچاس ہی ہاتھ کے تھے ؁ اُسکے دروازہ کی ایک طرف پندرہ
ہاتھ کے پردے اور اُنکے لِئے تین سُتُون اور تین خانے تھے ؁
۱۵ اور دُوسری طرف بھی وَیسا ہی تھا۔ پس صحن کے دروازہ کے
اِدھر اور اُدھر پندرہ پندرہ ہاتھ کے پردے تھے۔ اُنکے لِئے تین تین
۱۶ سُتُون اور تین ہی تین خانے تھے ؁ صحن کے گِرداگِرد کے سب
۱۷ پردے باریک بٹے ہوئے کتان کے بنے ہُوئے تھے ؁ اور سُتُونوں
کے خانے پیتل کے اور اُنکے کُنڈے اور پٹیاں چاندی کی تھیں۔
اُنکے سِرے چاندی سے منڈھے ہُوئے اور صحن کے کُل سُتُون
۱۸ چاندی کی پٹیوں سے جڑے ہُوئے تھے ؁ اور صحن کے دروازہ
کے پردہ پر بیل بُوٹے کا کام تھا اور وہ آسمانی اور ارغوانی اور
سُرخ رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہُوئے کتان کا بنا ہُؤا
تھا۔ اُسکی لمبائی بیس ہاتھ اور اُونچائی صحن کے پردوں کی
۱۹ چَوڑائی کے مُطابِق پانچ ہاتھ تھی ؁ اُنکے لِئے چار سُتُون اور چار
ہی اُنکے واسطے پیتل کے خانے تھے۔ اُنکے کُنڈے چاندی کے
تھے اور اُنکے سِروں پر چاندی منڈھی ہُوئی تھی اور اُنکی پٹیاں
۲۰ بھی چاندی کی تھیں ؁ اور مسکن کی اور صحن کے گِرداگِرد کی
سب میخیں پیتل کی تھیں ؁
۲۱ اور مسکن یعنی مسکنِ شہادت کے جو سامان لاویوں کی خِدمت
کے لِئے بنے اور جنکو مُوسیٰ کے حکم کے مُطابِق ہارُون کاہِن کے
۲۲ بیٹے اِتمر نے گِنا اُنکا حِساب یہ ہے ؁ بضلی ایل بِن اُوری بِن
حُور نے جو یہوداہ کے قبیلہ کا تھا سب کُچھ جو خُداوند نے مُوسیٰ کو

فرمایا تھا بنایا ؁ اور اُسکے ساتھ دان کے قبیلہ کا اہلیاب بِن اخیسمک ۲۳
تھا جو کندہ کار اور ماہِر کاریگر تھا اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ
رنگ کے کپڑوں اور باریک کتان پر بیل بُوٹے کاڑھتا تھا ؁
سب سونا جو مقدِس کی چیزوں کے کام میں لگا یعنی ہدیہ کا ۲۴
سونا اُنتیس قنطار اور مقدِس کی مِثقال کے حِساب سے سات سَو
تیس مِثقال تھا ؁ اور جماعت میں سے گِنے ہُوئے لوگوں کے ۲۵
ہدیہ کی چاندی ایک سَو قنطار اور مقدِس کی مِثقال کے حِساب
سے ایک ہزار سات سَو پچھتر مِثقال تھی ؁ مقدِس کی مِثقال ۲۶
کے حِساب سے فی آدمی جو نِکلکر شُمار کِئے ہُوؤں میں مِل گیا ایک
بیکا یعنی نیم مِثقال بیس برس اور اُس سے زیادہ عُمر کے
لوگوں سے لیا گیا تھا۔ یہ چھ لاکھ تین ہزار ساڑھے پانچسو مرد
تھے ؁ اِس سَو قنطار چاندی سے مقدِس کے اور بیچ کے پردہ ۲۷
کے خانے ڈھالے گئے۔ سَو قنطار سے سَو ہی خانے بنے یعنی ایک
ایک قنطار ایک ایک خانے میں لگا ؁ اور ایک ہزار سات سَو ۲۸
پچھتر مِثقال چاندی سے سُتُونوں کے کُنڈے بنے اور اُنکے سِرے
منڈھے گئے اور اُنکے لِئے پٹیاں تیار ہُوئیں ؁ اور ہدیہ کا پیتل ۲۹
ستر قنطار اور دو ہزار چار سَو مِثقال تھا ؁ اِس سے اُس نے ۳۰
خیمۂ اِجتماع کے دروازہ کے خانے اور پیتل کا مذبح اور اُسکے
لِئے پیتل کی جھنجری اور مذبح کے سب ظرُوف ؁ اور صحن کے ۳۱
گِرداگِرد کے خانے اور صحن کے دروازہ کے خانے اور مسکن کی
میخیں اور صحن کی چاروں طرف کی میخیں بنائیں ؁
اور اُنہوں نے مقدِس میں خِدمت کرنے کے لِئے آسمانی اور ۳۹ ب ۱
ارغوانی اور سُرخ بیل بُوٹے کڑھے ہُوئے لِباس اور ہارُون کے
واسطے مُقدّس لِباس جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم دِیا تھا بنائے ؁
اور اُس نے سونے اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے ۲
کپڑوں اور باریک بٹے ہُوئے کتان کا افُود بنایا ؁ اور اُنہوں ۳
نے سونا پیٹ پیٹ کر پتلے پتلے پتر اور پتروں کو کاٹ کاٹ کر تار
بنائے تاکہ آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے کپڑوں اور
باریک بٹے ہُوئے کتان پر ماہِر اُستاد کی طرح اُن سے زردوزی
کریں ؁ اور افُود کو جوڑنے کے لِئے اُنہوں نے دو مونڈھے بنائے ۴
اور اُنکے دونوں سِروں کو مِلاکر باندھ دِیا ؁ اور اُسکے کسنے کے لِئے ۵
کاریگری سے بُنا ہُؤا کمربند جو اُسکے اُوپر تھا وہ بھی اُسی ٹکڑے
اور بناوٹ کا تھا یعنی سونے اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ

کے کپڑوں اور باریک بٹے ہُوئے کتان کا بنا ہُوا تھا جیسا
خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کِیا تھا ۝
۶ اور اُنہوں نے سُلیمانی پتھر کاٹکر صاف کِئے جو سونے کے
خانوں میں جڑے گئے اور اُن پر انگشتری کے نقش کی طرح بنی
۷ اِسرائیل کے نام کندہ تھے ۝ اور اُس نے اُنکو افود کے مونڈھوں
پر لگایا تاکہ وہ بنی اِسرائیل کی یادگاری کے پتھر ہوں جیسا خُداوند
نے مُوسیٰ کو حُکم کِیا تھا ۝
۸ اور اُس نے افود کی بناوٹ کا سینہ بند تیار کِیا جو ماہر اُستاد
کے ہاتھ کا کام تھا یعنی وہ سونے اور آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ
رنگ کے کپڑوں اور باریک بٹے ہُوئے کتان کا بنا ہُوا تھا ۝
۹ وہ چوکھونٹا تھا۔ اُنہوں نے اُس سینہ بند کو دُہرا بنایا اور دُہرے ہونے
۱۰ پر اُسکی لمبائی ایک بالِشت اور چوڑائی ایک بالِشت تھی ۝ اِس
پر چار قطاروں میں اُنہوں نے جواہر جڑے۔ یاقُوتِ سُرخ اور
۱۱ پکھراج اور زمرد کی قطار تو پہلی قطار تھی ۝ اور دُوسری قطار
۱۲ میں گوہرِ شب چراغ اور نیلم اور ہیرا ۝ تیسری قطار میں لشم اور
۱۳ یشم اور یاقُوت ۝ چوتھی قطار میں فیروزہ اور سنگِ سُلیمانی اور
زبرجد۔ یہ سب الگ الگ سونے کے خانوں میں جڑے ہُوئے تھے ۝
۱۴ اور یہ پتھر اِسرائیل کے بیٹوں کے ناموں کے شُمار کے مُطابق بارہ
تھے اور انگشتری کے نقش کی طرح بارہ قبیلوں میں سے ایک
۱۵ ایک کا نام الگ الگ ایک ایک پتھر پر کندہ تھا ۝ اور اُنہوں
نے سینہ بند پر ڈوری کی طرح گُندھی ہُوئی خالص سونے کی زنجیریں
۱۶ بنائیں ۝ اور اُنہوں نے سونے کے دو خانے اور سونے کے دو
کڑے بنائے اور دونوں کڑوں کو سینہ بند کے دونوں سروں
۱۷ پر لگایا ۝ اور سونے کی دونوں گُندھی ہوئی زنجیریں اُن کڑوں
۱۸ میں پہنائیں جو سینہ بند کے سروں پر تھے ۝ اور دونوں گُندھی
ہُوئی زنجیروں کے باقی دونوں سروں کو دونوں خانوں میں جڑ کر
۱۹ اُنکو افود کے دونوں مونڈھوں پر سامنے کے رُخ لگایا ۝ اور اُنہوں
نے سونے کے دو کڑے اَور بنا کر اُنکو سینہ بند کے دونوں سروں
۲۰ کے اُس حاشیہ میں لگایا جِسکا رُخ اندر افود کی طرف تھا ۝ اور
اُنہوں نے سونے کے دو کڑے اَور بنا کر اُنکو افود کے دونوں
مونڈھوں کے سامنے کے حِصّہ میں اندر کے رُخ جہاں افود جُڑا
تھا لگایا تاکہ وہ افود کے کاریگری سے بُنے ہُوئے پٹکے کے اُوپر
۲۱ رہے ۝ اور اُنہوں نے سینہ بند کو لیکر اُسکے کڑوں کو افود کے

کڑوں کے ساتھ ایک نیلے فیتے سے اِس طرح باندھا کہ وہ افود کے
کاریگری سے بُنے ہوئے پٹکے کے اُوپر رہے اور سینہ بند ڈھیلا ہو کر
افود سے الگ نہ ہونے پائے جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا ۝
۲۲ ۲۳ اور اُس نے افود کا جُبّہ بُنکر بالکل آسمانی رنگ کا بنایا ۝ اور اُسکا
گریبان زِرہ کے گریبان کی طرح بیچ میں تھا اور اُسکے گِرداگِرد گوٹ
۲۴ لگی ہُوئی تھی تاکہ وہ پھٹ نہ جائے ۝ اور اُنہوں نے اُسکے دامن کے گھیر
میں آسمانی اور ارغوانی اور سُرخ رنگ کے بٹے ہُوئے تار سے انار
۲۵ بنائے ۝ اور خالص سونے کی گھنٹیاں بنا کر اُنکو جُبّہ کے دامن
۲۶ کے گھیر میں چاروں طرف اناروں کے درمیان لگایا ۝ پس
جُبّہ کے دامن کے سارے گھیر میں خدمت کرنے کے لِئے ایک
ایک گھنٹی تھی اور پھر ایک ایک انار جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم
دِیا تھا ۝
۲۷ اور اُنہوں نے باریک کتان کے بُنے ہُوئے کُرتے ہارُون
۲۸ اور اُسکے بیٹوں کے لِئے بنائے ۝ اور باریک کتان کا عمامہ اور
باریک کتان کی خُوبصورت پگڑیاں اور باریک بٹے ہُوئے کتان
۲۹ کے پاجامے ۝ اور باریک بٹے ہوئے کتان اور آسمانی ارغوانی
اور سُرخ رنگ کے کپڑوں کا بیل بُوٹے دار کمربند بھی بنایا جیسا
خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کِیا تھا ۝
۳۰ اور اُنہوں نے مُقدّس تاج کا پتر خالص سونے کا بنا کر
اُس پر انگشتری کے نقش کی طرح یہ کندہ کِیا خداوند کے لِئے
۳۱ مُقدّس ۝ اور اُسے عمامہ کے ساتھ اُوپر باندھنے کے لِئے اُس
میں ایک نیلا فیتہ لگایا جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کِیا تھا ۝
۳۲ اِس طرح خیمۂ اِجتماع کے مسکن کا سب کام ختم ہُوا اور بنی
اِسرائیل نے سب کُچھ جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا ویسا ہی کِیا ۝
۳۳ اور وہ مسکن کو مُوسیٰ کے پاس لائے یعنی خیمہ اور اُسکا سارا
سامان۔ اُسکی گُھنڈیاں اور تختے اور بینڈے اور سُتُون اور خانے ۝
۳۴ اور گھٹا ٹوپ۔ مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہُوئی کھالوں کا غِلاف اور
۳۵ تخس کی کھالوں کا غِلاف اور بیچ کا پردہ ۝ شہادت کا صندُوق
۳۶ اور اُسکی چوبیں اور سرپوش ۝ اور میز اور اُسکے سب ظرُوف اور نذر
۳۷ کی روٹی ۝ اور پاک شمعدان اور اُسکی سجاوٹ کے چراغ اور اُسکے
۳۸ سب ظرُوف اور جلانے کا تیل ۝ اور زرّین قُربانگاہ اور مسح کرنے
۳۹ کا تیل اور خُوشبُودار بخُور اور خیمہ کے دروازہ کا پردہ ۝ اور پیتل
منڈھا ہُوا مذبح اور پیتل کی جھنجری اور اُسکی چوبیں اور اُسکے

۴۰ سب ظروف اور حوض اور اُسکی کُرسی ؁ صحن کے پردے اور
اُنکے سُتُون اور خانے اور صحن کے دروازہ کا پردہ اور اُسکی
رسّیاں اور میخیں اور خیمۂ اجتماع کے کام کے لِئے مسکن کی
۴۱ عبادت کے سب سامان ؁ اور پاک مقام کی خِدمت کے لِئے
کڑھے ہُوئے لِباس اور ہارُون کاہن کے مُقدّس لِباس اور
اُسکے بیٹوں کے لِباس جِنکو پہنکر اُنکو کاہن کی خِدمت کو انجام
۴۲ دینا تھا ؁ جو کُچھ خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کِیا تھا اُسی کے
۴۳ مُطابِق بنی اِسرائیل نے سب کام بنایا ؁ اور مُوسیٰ نے سب
کام کا مُلاحظہ کِیا اور دیکھا کہ اُنہوں نے اُسے کر لیا ہے جَیسا
خُداوند نے حُکم دِیا تھا اُنہوں نے سب کُچھ وَیسا ہی کِیا اور
مُوسیٰ نے اُنکو برکت دی ؁

باب ۴۰ ۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ؁ ۲ پہلے مہینے کی پہلی تارِیخ
۳ کو تُو خیمۂ اِجتماع کے مسکن کو کھڑا کر دینا ؁ اور اُس میں شہادت
۴ کا صندُوق رکھکر صندُوق پر بِیچ کا پردہ کھینچ دینا ؁ اور میز
کو اندر لے جا کر اُس پر کی سب چیزیں ترتیب سے سجا دینا اور
۵ شمعدان کو اندر کر کے اُسکے چراغ روشن کر دینا ؁ اور بخُور جلانے
کی زرّین قُربانگاہ کو شہادت کے صندُوق کے سامنے رکھنا
۶ اور مسکن کے دروازہ کا پردہ لگا دینا ؁ اور سوختنی قُربانی کا
۷ مذبح خیمۂ اِجتماع کے مسکن کے دروازہ کے سامنے رکھنا ؁ اور
حوض کو خیمۂ اِجتماع اور مذبح کے بِیچ میں رکھکر اُس میں پانی
۸ بھر دینا ؁ اور صحن کو چاروں طرف سے گھیر کر صحن کے دروازہ
۹ میں پردہ لٹکا دینا ؁ اور مسح کرنے کا تیل لیکر مسکن کو اور اُسکے
اندر کی سب چیزوں کو مسح کرنا اور یُوں اُسے اور اُسکے سب
۱ ظرُوف کو مُقدّس کرنا۔ تب وہ مُقدّس ٹھہریگا ؁ اور تُو سوختنی
قُربانی کے مذبح اور اُسکے سب ظرُوف کو مسح کر کے مذبح کو
۱ مُقدّس کرنا ؁ اور مذبح نہایت ہی مُقدّس ٹھہریگا ؁ اور تُو حوض
۱ اور اُسکی کُرسی کو بھی مسح کر کے مُقدّس کرنا ؁ اور ہارُون اور اُسکے
بیٹوں کو خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر لا کر اُنکو پانی سے غُسل دِلانا ؁
۱ اور ہارُون کو مُقدّس لِباس پہنانا اور اُسے مسح اور مُقدّس کرنا تاکہ
۱ وہ میرے لِئے کاہن کی خِدمت کو انجام دے ؁ اور اُسکے بیٹوں
۱ کو لا کر اُنکو کُرتے پہنانا ؁ اور جَیسے اُنکے باپ کو مسح کرے وَیسے
ہی اُنکو بھی مسح کرنا تاکہ وہ میرے لِئے کاہن کی خِدمت کو انجام
دیں اور اُنکا مسح ہونا اُنکے لِئے نسل در نسل ابدی کہانت کا

نشان ہوگا ؁ اور مُوسیٰ نے سب کُچھ جَیسا خُداوند نے اُسکو حُکم کِیا تھا ۱۶
اُسی کے مُطابِق کِیا ؁
اور دُوسرے سال کے پہلے مہینے کی پہلی تارِیخ کو مسکن ۱۷
کھڑا کِیا گیا ؁ اور مُوسیٰ نے مسکن کو کھڑا کِیا اور خانوں کو دھر ۱۸
اُن میں تختے لگا اُنکے بینڈے کھینچ دِئے اور اُسکے سُتُونوں کو کھڑا
کر دِیا ؁ اور مسکن کے اُوپر خیمہ کو تان دِیا اور خیمہ پر اُسکا غِلاف ۱۹
چڑھا دِیا جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کِیا تھا ؁ اور شہادت نامہ ۲۰
کو لیکر صندُوق میں رکھا اور چوبوں کو صندُوق میں لگا کر سرپوش
کو صندُوق کے اُوپر دھرا ؁ پھر اُس صندُوق کو مسکن کے اندر ۲۱
لایا اور بِیچ کا پردہ لگا کر شہادت کے صندُوق کو پردہ کے اندر کِیا
جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کِیا تھا ؁ اور میز کو اُس پردہ کے ۲۲
باہر مسکن کی شمالی سمت میں خیمۂ اِجتماع کے اندر رکھا ؁ اور ۲۳
اُس پر خُداوند کے رُوبرُو روٹی سجا کر رکھی جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ
کو حُکم کِیا تھا ؁ اور خیمۂ اِجتماع کے اندر ہی میز کے سامنے مسکن ۲۴
کی جنُوبی سمت میں شمعدان کو رکھا ؁ اور چراغ خُداوند کے رُوبرُو ۲۵
روشن کر دِئے جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کِیا تھا ؁ اور زرّین ۲۶
قُربانگاہ کو خیمۂ اِجتماع کے اندر پردہ کے سامنے رکھا ؁ اور اُس ۲۷
پر خُوشبُودار مصالح کا بخُور جلایا جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کِیا
تھا ؁ اور اُس نے مسکن کے دروازہ میں پردہ لگایا ؁ اور خیمۂ ۲۸ ۲۹
اِجتماع کے مسکن کے دروازہ پر سوختنی قُربانی کا مذبح رکھکر
اُس پر سوختنی قُربانی اور نذر کی قُربانی چڑھائی جَیسا خُداوند
نے مُوسیٰ کو حُکم کِیا تھا ؁ اور اُس نے حوض کو خیمۂ اِجتماع اور مذبح ۳۰
کے بِیچ میں رکھکر اُس میں دھونے کے لِئے پانی بھر دِیا ؁ اور مُوسیٰ ۳۱
اور ہارُون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے اپنے ہاتھ پاؤں اُس میں
دھوئے ؁ جب جب وہ خیمۂ اِجتماع کے اندر داخِل ہوتے اور ۳۲
جب جب وہ مذبح کے نزدیک جاتے تو اپنے آپ کو دھو کر جاتے
تھے جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کِیا تھا ؁ اور اُس نے مسکن اور ۳۳
مذبح کے گرداگرد صحن کو گھیر کر صحن کے دروازہ کا پردہ ڈال دِیا۔
یُوں مُوسیٰ نے اُس کام کو ختم کِیا ؁
تب خیمۂ اِجتماع پر ابر چھا گیا اور مسکن خُداوند کے جلال سے ۳۴
معمُور ہو گیا ؁ اور مُوسیٰ خیمۂ اِجتماع میں داخِل نہ ہو سکا کیونکہ ۳۵
وہ ابر اُس پر ٹھہرا ہُؤا تھا اور مسکن خُداوند کے جلال سے معمُور
تھا ؁ اور بنی اِسرائیل کے سارے سفر میں یہ ہوتا رہا کہ جب وہ ۳۶

ابر مسکن کے اُوپر سے اُٹھ جاتا تو وہ آگے بڑھتے ؎
۳۷ پر اگر وہ ابر نہ اُٹھتا تو وہ اُس دِن تک سفر نہیں کرتے
۳۸ تھے جب تک وہ اُٹھ نہ جاتا ؎ کیونکہ خُداوند کا ابر اسرائیل
کے سارے گھرانے کے سامنے اور اُنکے سارے سفر میں
دِن کے وقت تو مسکن کے اُوپر ٹھہرا رہتا اور رات کو اُس
میں آگ رہتی تھی ٭

احبار

باب ۱ ۱ اور خُداوند نے خیمۂ اِجتماع میں سے مُوسیٰ کو بُلا کر اُس سے
۲ کہا ؎ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ جب تم میں سے کوئی خُداوند کے
لِئے چڑھاوا چڑھائے تو تُم چوپایوں یعنی گائے بیل اور بھیڑ
بکری کا چڑھاوا چڑھانا ؎
۳ اگر اُسکا چڑھاوا گائے بیل کی سوختنی قُربانی ہو تو وہ بے
عَیب نر کو لا کر اُسے خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر چڑھائے تاکہ
۴ وہ خُود خُداوند کے حضور مقبُول ٹھہرے ؎ اور وہ سوختنی قُربانی
کے جانور کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے تب وہ اُسکی طرف سے مقبُول
۵ ہوگا تاکہ اُسکے لِئے کفّارہ ہو ؎ اور وہ اُس بچھڑے کو خُداوند
کے حضور ذبح کرے اور ہارُون کے بیٹے جو کاہن ہیں خُون کو
لاکر اُسے اُس مذبح پر گرداگرد چھڑکیں جو خیمۂ اِجتماع کے
۶ دروازہ پر ہے ؎ تب وہ اُس سوختنی قُربانی کے جانور کی کھال
۷ کھینچے اور اُسکے عُضو عُضو کو کاٹ کر جُدا جُدا کرے ؎ پھر ہارُون
کاہن کے بیٹے مذبح پر آگ رکھیں اور آگ پر لکڑیاں ترتیب
۸ سے چُن دیں ؎ اور ہارُون کے بیٹے جو کاہن ہیں اُسکے اعضا
کو اور سر اور چربی کو اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہونگی
۹ ترتیب سے رکھ دیں ؎ لیکن وہ اُسکی انتڑیوں اور پایوں کو
پانی سے دھولے تب کاہن سب کو مذبح پر جلائے کہ وہ سوختنی
قُربانی یعنی خُداوند کے لِئے راحت انگیز خوشبو کی آتشین قُربانی ہو ؎
۱۰ اور اگر اُسکا چڑھاوا ریوڑ میں سے بھیڑ یا بکری کی سوختنی
۱۱ قُربانی ہو تو وہ بے عَیب نر کو لائے ؎ اور وہ اُسے مذبح کی
شمالی سمت میں خُداوند کے آگے ذبح کرے اور ہارُون کے
۱۲ بیٹے جو کاہن ہیں اُسکے خُون کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں ؎ پھر
وہ اُسکے عُضو عُضو کو اور سر اور چربی کو کاٹ کر جُدا جُدا کرے اور
کاہن اُنکو ترتیب سے اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہونگی
چُن دے ؎ لیکن وہ انتڑیوں اور پایوں کو پانی سے دھولے ۱۳
تب کاہن سب کو لیکر مذبح پر جلادے - وہ سوختنی قُربانی
یعنی خُداوند کے لِئے راحت انگیز خُوشبُو کی آتشین قُربانی ہے ؎
اور اگر اُسکا چڑھاوا خُداوند کے لِئے پرندوں کی سوختنی قُربانی ۱۴
ہو تو وہ قُمریوں یا کبُوتر کے بچّوں کا چڑھاوا چڑھائے ؎ اور کاہن ۱۵
اُسکو مذبح پر لاکر اُسکا سر مروڑ ڈالے اور اُسے مذبح پر جلادے
اور اُسکا خُون مذبح کے پہلُو پر گر جانے دے ؎ اور اُسکے پوٹے کو ۱۶
آلایش سمیت لے جاکر مذبح کی مشرقی سمت میں راکھ کی جگہ
میں ڈال دے ؎ اور وہ اُسکے دونوں بازُوؤں کو پکڑ کر اُسے ۱۷
چیرے پر الگ الگ نہ کرے - تب کاہن اُسے مذبح پر اُن
لکڑیوں کے اُوپر رکھکر جو آگ پر ہونگی جلادے - وہ سوختنی
قُربانی یعنی خُداوند کے لِئے راحت انگیز خُوشبُو کی آتشین
قُربانی ہے ؎
اور اگر کوئی خُداوند کے لِئے نذر کی قُربانی کا چڑھاوا لائے باب ۲ ۱
تو اپنے چڑھاوے کے لِئے مَیدہ لے اور اُس میں تیل ڈالکر اُسکے
اُوپر لُبان رکھے ؎ اور وہ اُسے ہارُون کے بیٹوں کے پاس جو ۲
کاہن ہیں لائے اور تیل مِلے ہُوئے مَیدہ میں سے اِس طرح
اپنی مُٹھی بھر کر نکالے کہ سب لُبان اُس میں آجائے - تب
کاہن اُسے نذر کی قُربانی کی یادگاری کے طَور پر مذبح کے
اُوپر جلائے - یہ خُداوند کے لِئے راحت انگیز خُوشبُو کی آتشین
قُربانی ہوگی ؎ اور جو کُچھ اُس نذر کی قُربانی میں سے باقی رہ ۳
جائے وہ ہارُون اور اُسکے بیٹوں کا ہوگا - یہ خُداوند کی آتشین
قُربانیوں میں پاکترین چیز ہے ؎
اور جب تُو تنُور کا پکا ہُوا نذر کی قُربانی کا چڑھاوا لائے تو ۴
وہ تیل مِلے ہُوئے مَیدہ کے بے خمیری گِردے یا تیل چُپڑی ہُوئی

۵ بے خمیری چپاتیاں ہوں ۞ اور اگر تیری نذر کی قُربانی کا چڑھاوا
توے کا پکا ہُؤا ہو تو وہ تیل ملے ہُوئے بے خمیری میدہ کا ہو ۞
۶ اُسکو ٹکڑے ٹکڑے کرکے اُس پر تیل ڈالنا تو وہ نذر کی قُربانی
۷ ہوگی ۞ اور اگر تیری نذر کی قُربانی کا چڑھاوا کڑاہی کا تلا ہُؤا
۸ ہو تو وہ میدہ سے تیل میں بنایا جائے ۞ تو اِن چیزوں کی نذر
کی قُربانی کا چڑھاوا خُداوند کے پاس لانا ۔ وہ کاہن کو دیا جائے
۹ اور وہ اُسے مذبح کے پاس لائے ۞ اور کاہن اُس نذر کی قُربانی
میں سے اُسکی یادگاری کا حِصّہ اُٹھا کر مذبح پر جلائے ۔ یہ خُداوند
۱۰ کے لِئے راحت انگیز خُوشبُو کی آتشین قُربانی ہوگی ۞ اور جو کُچھ
اُس نذر کی قُربانی میں سے بچ رہے وہ ہارُون اور اُسکے
بیٹوں کا ہوگا ۔ یہ خُداوند کی آتشین قُربانیوں میں پاکترین چیز
۱۱ ہے ۞ کوئی نذر کی قُربانی جو تُم خُداوند کے حضُور چڑھاؤ وہ
خمیر مِلا کر نہ بنائی جائے ۔ تُم کبھی آتشین قُربانی کے طَور پر خُداوند
۱۲ کے حضُور خمیر یا شہد نہ جلانا ۞ تُم اِنکو پہلے پھلوں کے چڑھاوے
کے طَور پر خُداوند کے حضور لانا ۔ پر راحت انگیز خوشبو کے لِئے وہ
۱۳ مذبح پر نہ چڑھائے جائیں ۞ اور تُو اپنی نذر کی قُربانی کے ہر
چڑھاوے کو نمکین بنانا اور اپنی کسی نذر کی قُربانی کو اپنے خُدا
کے عہد کے نمک بغیر نہ رہنے دینا ۔ اپنے سب چڑھاوؤں کے
ساتھ نمک بھی چڑھانا ۞
۱۴ اور اگر تُو پہلے پھلوں کی نذر کا چڑھاوا خُداوند کے حضور
چڑھائے تو اپنے پہلے پھلوں کی نذر کے چڑھاوے کے لِئے
اناج کی بُھنی ہُوئی بالیں یعنی ہری ہری بالوں میں سے ہاتھ
۱۵ سے ملکر نکالے ہُوئے اناج کو چڑھانا ۞ اور اُس میں تیل ڈالنا
۱۶ اور اُسکے اُوپر لُبان رکھنا تو وہ نذر کی قُربانی ہوگی ۞ اور کاہن
اُسکی یادگاری کے حِصّہ کو یعنی تھوڑے سے ملکر نکالے ہُوئے
دانوں کو اور تھوڑے سے تیل کو اور سارے لُبان کو جلا دے ۔
یہ خُداوند کے لِئے آتشین قُربانی ہوگی ۞
۳ ۱ اور اگر اُسکا چڑھاوا سلامتی کا ذبیحہ ہو اور وہ گائے بَیل
میں سے کسی کو چڑھائے تو خواہ وہ نر ہو یا مادہ پر جو بے عیب
۲ ہو اُسی کو وہ خُداوند کے حضور چڑھائے ۞ اور وہ اپنا ہاتھ اپنے
چڑھاوے کے جانور کے سر پر رکھے اور خیمۂ اجتماع کے دروازہ
پر اُسے ذبح کرے اور ہارُون کے بیٹے جو کاہن ہیں اُسکے خُون
۳ کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں ۞ اور وہ سلامتی کے ذبیحہ میں سے
خُداوند کے لِئے آتشین قُربانی گُذرانے یعنی جِس چربی سے انتڑیاں
۴ ڈھکی رہتی ہیں ۞ اور وہ ساری چربی جو انتڑیوں پر لپٹی رہتی
ہے اور دونوں گُردے اور اُنکے اُوپر کی چربی جو کمر کے پاس رہتی
ہے اور جگر پر کی جھلی گُردوں سمیت اِن سبھوں کو وہ جُدا کرے ۞
۵ اور ہارُون کے بیٹے اُنہیں مذبح پر سوختنی قُربانی کے اُوپر
جلائیں جو اُن لکڑیوں پر ہوگی جو آگ کے اُوپر ہیں ۔ یہ خُداوند کے
لِئے راحت انگیز خُوشبُو کی آتشین قُربانی ہے ۞
۶ اور اگر اُسکا سلامتی کے ذبیحے کا چڑھاوا خُداوند کے لِئے بھیڑ
بکری میں سے ہو تو خواہ وہ نر ہو یا مادہ پر جو بے عیب ہو اُسی کو وہ
۷ چڑھائے ۞ اگر وہ برّہ چڑھاتا ہو تو اُسے خُداوند کے حضور چڑھائے ۞
۸ اور اپنا ہاتھ اپنے چڑھاوے کے جانور کے سر پر رکھے اور اُسے خیمۂ
اِجتماع کے سامنے ذبح کرے اور ہارُون کے بیٹے اُسکے خُون کو مذبح
۹ پر گرداگرد چھڑکیں ۞ اور وہ سلامتی کے ذبیحہ میں سے خُداوند کے
لِئے آتشین قُربانی گُذرانے یعنی اُسکی پُوری چربی بھری دُم کو
وہ ریڑھ کے پاس سے الگ کرے اور جِس چربی سے انتڑیاں
ڈھکی رہتی ہیں اور وہ ساری چربی جو انتڑیوں پر لپٹی رہتی
۱۰ ہے ۞ اور دونوں گُردے اور اُنکے اُوپر کی چربی جو کمر کے پاس
رہتی ہے اور جگر پر کی جھلی گُردوں سمیت اِن سبھوں کو وہ الگ
۱۱ کرے ۞ اور کاہن اِنہیں مذبح پر جلائے ۔ یہ اُس آتشین قُربانی
کی غذا ہے جو خُداوند کو گُذرانی جاتی ہے ۞
۱۲ اور اگر وہ بکرا یا بکری چڑھاتا ہو تو اُسے خُداوند کے حضور
۱۳ چڑھائے ۞ اور وہ اپنا ہاتھ اُسکے سر پر رکھے اور اُسے خیمۂ اجتماع
کے سامنے ذبح کرے اور ہارُون کے بیٹے اُسکے خُون کو مذبح پر
۱۴ گرداگرد چھڑکیں ۞ اور وہ اُس میں سے اپنا چڑھاوا آتشین قُربانی
کے طَور پر خُداوند کے حضور گُذرانے یعنی جِس چربی سے انتڑیاں
ڈھکی رہتی ہیں اور وہ سب چربی جو انتڑیوں پر لپٹی رہتی ہے ۞
۱۵ اور دونوں گُردے اور اُنکے اُوپر کی چربی جو کمر کے پاس رہتی ہے
۱۶ اور جگر پر کی جھلی گُردوں سمیت اِن سبھوں کو وہ الگ کرے ۞ اور
کاہن اِن کو مذبح پر جلائے ۔ یہ اُس آتشین قُربانی کی غذا
ہے جو راحت انگیز خُوشبُو کے لِئے ہوتی ہے ۔ ساری چربی خُداوند
۱۷ کی ہے ۞ یہ تُمہاری سب سکُونت گاہوں میں نسل در نسل ایک
دائمی قانُون رہیگا کہ تُم چربی یا خُون مُطلق نہ کھاؤ ۞
۴ ۱ ۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۞ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ اگر

کوئی اُن کاموں میں سے جنکو خُداوند نے منع کیا ہے کسی کام
۳ کو کرے اور اُس سے نادانستہ خطا ہوجائے ۝ اگر کاہنِ مسُوح
اَیسی خطا کرے جس سے قوم مُجرم ٹھہرتی ہو تو وہ اپنی اُس خطا
کے واسطے جو اُس نے کی ہے ایک بے عَیب بچھڑا خطا کی
۴ قُربانی کے طَور پر خُداوند کے حضور گذرانے ۝ وہ اُس بچھڑے کو
خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر خُداوند کے آگے لائے اور بچھڑے
کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور اُسکو خُداوند کے آگے ذبح کرے ۝
۵ اور وہ کاہنِ مسُوح اُس بچھڑے کے خُون میں سے کچھ لیکر
۶ اُسے خیمۂ اِجتماع میں لے جائے ۝ اور کاہن اپنی اُنگلی خُون
میں ڈبو ڈبو کر اور خُون میں سے لے لیکر اُسے مَقدِس کے پردہ
۷ کے سامنے سات بار خُداوند کے آگے چھڑکے ۝ اور کاہن اُسی
خُون میں سے خوشبُودار بخُور جلانے کی قُربانگاہ کے سینگوں پر
جو خیمۂ اِجتماع میں ہے خُداوند کے آگے لگائے اور اُس بچھڑے
کے باقی سب خُون کو سوختنی قُربانی کے مذبح کے پایہ پر جو خیمۂ
۸ اِجتماع کے دروازہ پر ہے اُنڈیل دے ۝ پھر وہ خطا کی قُربانی
کے بچھڑے کی سب چربی کو اُس سے الگ کرے یعنی جس چربی
سے انتڑیاں ڈھکی رہتی ہیں اور وہ سب چربی جو انتڑیوں
۹ پر لپٹی رہتی ہے ۝ اور دونوں گُردے اور اُنکے اُوپر کی چربی
جو کمر کے پاس رہتی ہے اور جگر پر کی جھلّی گُردوں سمیت ان سبھوں
۱۰ کو وہ وَیسے ہی الگ کرے ۝ جَیسے سلامتی کے ذبیحہ کے بچھڑے سے
وہ الگ کئے جاتے ہیں اور کاہن اُنکو سوختنی قُربانی کے مذبح پر
۱۱ جلائے ۝ اور اُس بچھڑے کی کھال اور اُسکا سب گوشت اور
۱۲ سر اور پائے اور انتڑیاں اور گوبر ۝ یعنی پُورے بچھڑے کو لشکرگاہ
کے باہر کسی صاف جگہ میں جہاں راکھ پڑتی ہے لیجائے اور سب
کُچھ لکڑیوں پر رکھکر آگ سے جلائے ۔ وہ وہیں جلایا جائے
جہاں راکھ ڈالی جاتی ہے ۝
۱۳ اگر بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے انجانے چُوک
ہوجائے اور یہ بات جماعت کی آنکھوں سے چِھپی تو ہو تو
بھی وہ اُن کاموں میں سے جنہیں خُداوند نے منع کیا ہے
۱۴ کسی کام کو کرکے مُجرِم ہوگئی ہو ۝ تو اُس خطا کے جِسکے وہ قصوروار
ہوں معلُوم ہوجانے پر جماعت ایک بچھڑا خطا کی قُربانی کے طَور
۱۵ پر چڑھانے کے لِئے خیمۂ اِجتماع کے سامنے لائے ۝ اور جماعت
کے بُزرگ اپنے اپنے ہاتھ خُداوند کے آگے اُس بچھڑے کے سر پر
۱۶ رکھیں اور بچھڑا خُداوند کے آگے ذبح کیا جائے ۝ اور کاہنِ مسُوح
۱۷ اُس بچھڑے کے خُون میں سے کُچھ خیمۂ اِجتماع میں لے جائے ۝ اور
کاہن اپنی اُنگلی اُس خُون میں ڈبو ڈبو کر اُسے پردہ کے سامنے سات
۱۸ بار خُداوند کے آگے چھڑکے ۝ اور اُسی خُون میں سے مذبح کے سینگوں
پر جو خُداوند کے آگے خیمۂ اِجتماع میں ہے لگائے اور باقی سارا خُون
سوختنی قُربانی کے مذبح کے پایہ پر جو خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر
۱۹ ہے اُنڈیل دے ۝ اور اُسکی سب چربی اُس سے الگ کرکے اُسے
۲۰ مذبح پر جلائے ۝ وہ بچھڑے سے یہی کرے یعنی جو کُچھ خطا کی قُربانی
کے بچھڑے سے کیا تھا وُہی اِس بچھڑے سے کرے ۔ یُوں کاہن اُنکے
۲۱ لِئے کفّارہ دے تو اُنہیں مُعافی ملیگی ۝ اور وہ اُس بچھڑے کو لشکرگاہ کے باہر
لے جاکر جلائے جَیسے پہلے بچھڑے کو جلایا تھا ۔ یہ جماعت کی خطا کی قُربانی ہے ۝
۲۲ اور جب کسی سردار سے خطا سرزد ہو اور وہ اُن کاموں میں
سے جنہیں خُداوند نے منع کیا ہے کسی کام کو نادانستہ کر بیٹھے
۲۳ اور مُجرِم ہوجائے ۝ تو جب وہ خطا جو اُس سے سرزد ہُوئی ہے
اُسے بتادی جائے تو وہ ایک بے عَیب بکرا اپنی قُربانی کے
۲۴ واسطے لائے ۝ اور اپنا ہاتھ اُس بکرے کے سر پر رکھے اور
اُسے اُس جگہ ذبح کرے جہاں سوختنی قُربانی کے جانور خُداوند
۲۵ کے آگے ذبح کرتے ہیں ۔ یہ خطا کی قُربانی ہے ۝ اور کاہن خطا
کی قُربانی کا کُچھ خُون اپنی اُنگلی پر لیکر اُسے سوختنی قُربانی کے
مذبح کے سینگوں پر لگائے اور اُسکا باقی سب خُون سوختنی
۲۶ قُربانی کے مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دے ۝ اور سلامتی کے
ذبیحہ کی چربی کی طرح اُسکی سب چربی مذبح پر جلائے ۔ یُوں
کاہن اُسکی خطا کا کفّارہ دے تو اُسے مُعافی ملیگی ۝
۲۷ اور اگر کوئی عام آدمیوں میں سے نادانستہ خطا کرے اور
اُن کاموں میں سے جنہیں خُداوند نے منع کیا ہے کسی کام کو
۲۸ کرکے مُجرِم ہوجائے ۝ تو جب وہ خطا جو اُس نے کی اُسے بتادی
جائے تو وہ اپنی اُس خطا کے واسطے جو اُس سے سرزد ہوئی
۲۹ ہے ایک بے عَیب بکری لائے ۝ اور وہ اپنا ہاتھ خطا کی قُربانی
کے جانور کے سر پر رکھے اور خطا کی قُربانی کے اُس جانور
۳۰ کو سوختنی قُربانی کی جگہ پر ذبح کرے ۝ اور کاہن اُسکا کُچھ
خُون اپنی اُنگلی پر لیکر اُسے سوختنی قُربانی کے مذبح کے سینگوں
پر لگائے اور اُسکا باقی سب خُون مذبح کے پایہ پر اُنڈیل
۳۱ دے ۝ اور وہ اُسکی ساری چربی کو الگ کرے جَیسے سلامتی کے

ذبیحہ کی چربی الگ کی جاتی ہے اور کاہن اُسے مذبح پر
راحت انگیز خُوشبُو کے طَور پر خُداوند کے لِئے جلائے۔ یُوں کاہن
اُسکے لِئے کفّارہ دے تو اُسے مُعافی مِلیگی ؎
۳۲ اور اگر خطا کی قُربانی کے لِئے اُسکا چڑھاوا برّہ ہو تو وہ
۳۳ بے عَیب مادہ لائے ؎ اور اپنا ہاتھ خطا کی قُربانی کے جانور کے
سر پر رکھّے اور اُسے خطا کی قُربانی کے طَور پر اُس جگہ ذبح کرے
۳۴ جہاں سوختنی قُربانی ذبح کرتے ہیں ؎ اور کاہن خطا کی قُربانی
کا کُچھ خُون اپنی اُنگلی پر لیکر اُسے سوختنی قُربانی کے مذبح کے
سینگوں پر لگائے اور اُسکا باقی سب خُون مذبح کے پایہ پر
۳۵ اُنڈیل دے ؎ اور اُسکی سب چربی کو الگ کرے جَیسے سلامتی
کے ذبیحہ کے برّہ کی چربی الگ کی جاتی ہے اور کاہن اُسکو مذبح
پر خُداوند کی آتشین قُربانیوں کے اُوپر جلائے۔ یُوں کاہن
اُسکے لِئے اُسکی خطا کا جو اُس سے ہُوئی ہے کفّارہ دے تو
اُسے مُعافی مِلیگی ؎
ب۵ ۱ اور اگر کوئی اِس طرح خطا کرے کہ وہ گواہ ہو اور اُسے قسم
دی جائے کہ آیا اُس نے کُچھ دیکھا یا اُسے کُچھ معلُوم ہے اور وہ
۲ نہ بتائے تو اُسکا گُناہ اُسی کے سر لگیگا ؎ یا اگر کوئی شخص کسی
ناپاک چیز کو چُھولے خواہ وہ ناپاک جانور یا ناپاک چوپائے
یا ناپاک رینگنے والے جاندار کی لاش ہو تو چاہے اُسے معلُوم
۳ بھی نہ ہو کہ وہ ناپاک ہو گیا ہے تَو بھی وہ مُجرم ٹھہریگا ؎ یا اگر وہ
اِنسان کی اُن نجاستوں میں سے جِن سے وہ نجس ہو جاتا ہے
کِسی نجاست کو چُھولے اور اُسے معلُوم نہ ہو تو وہ اُس وقت مُجرم
۴ ٹھہریگا جب اُسے معلُوم ہو جائیگا ؎ یا اگر کوئی بغَیر سوچے اپنی
زبان سے بُرائی یا بھلائی کرنے کی قسم کھالے تو قسم کھاکر وہ
آدمی چاہے کَیسی ہی بات بغَیر سوچے کہدے بشرطیکہ اُسے معلُوم
نہ ہو تو اَیسی بات میں مُجرِم اُس وقت ٹھہریگا جب اُسے معلُوم
۵ ہو جائیگا ؎ اور جب وہ اِن باتوں میں سے کِسی میں مُجرم ہو تو
جِس امر میں اُس سے خطا ہُوئی ہے وہ اُسکا اِقرار کرے ؎
۶ اور خُداوند کے حضُور اپنے جُرم کی قُربانی لائے یعنی جو خطا
اُس سے ہُوئی ہے اُسکے لِئے ریوڑ میں سے ایک مادہ یعنی
ایک بھیڑ یا بکری خطا کی قُربانی کے طَور پر گذرانے اور کاہن
۷ اُسکی خطا کا کفّارہ دے ؎ اور اگر اُسے بھیڑ دینے کا مقدُور
نہ ہو تو وہ اپنی خطا کے لِئے جُرم کی قُربانی کے طَور پر دو قُمریاں

یا کبُوتر کے دو بچّے خُداوند کے حضُور گذرانے۔ ایک خطا کی
قُربانی کے لِئے اور دُوسرا سوختنی قُربانی کے لِئے ؎ وہ اُنہیں ۸
کاہن کے پاس لے آئے جو پہلے اُسے جو خطا کی قُربانی کے
لِئے ہے گذرانے اور اُسکا سر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے
پر اُسے الگ نہ کرے ؎ اور خطا کی قُربانی کا کُچھ خُون مذبح ۹
کے پہلُو پر چھڑکے اور باقی خُون کو مذبح کے پایہ پر گر جانے دے۔
یہ خطا کی قُربانی ہے ؎ اور دُوسرے پرِندے کو حُکم کے مُوافِق ۱۰
سوختنی قُربانی کے طَور پر چڑھائے۔ یُوں کاہن اُسکی خطا کا جو
اُس نے کی ہے کفّارہ دے تو اُسے مُعافی مِلیگی ؎
اور اگر اُسے دو قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے لانے کا بھی مقدُور ۱۱
نہ ہو تو اپنی خطا کے واسطے اپنے چڑھاوے کے طَور پر ایفہ کے
دسویں حِصّہ کے برابر مَیدہ خطا کی قُربانی کے لِئے لائے۔ اُس
پر نہ تو وہ تیل ڈالے نہ لُبان رکھّے کیونکہ یہ خطا کی قُربانی ہے ؎
وہ اُسے کاہن کے پاس لائے اور کاہن اُس میں سے اپنی مُٹھّی ۱۲
بھر کر اُسکی یادگاری کا حِصّہ مذبح پر خُداوند کی آتشین قُربانی
کے اُوپر جلائے۔ یہ خطا کی قُربانی ہے ؎ یُوں کاہن اُسکے لِئے ۱۳
اِن باتوں میں سے جِس کِسی میں اُس سے خطا ہُوئی ہے اُس
خطا کا کفّارہ دے تو اُسے مُعافی مِلیگی اور جو کُچھ باقی رہ جائیگا وہ
نذر کی قُربانی کی طرح کاہن کا ہوگا ؎
اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ ؎ اگر خُداوند کی پاک چیزوں ۱۴ ۱۵
میں کِسی سے تقصیر ہو اور وہ نادانِستہ خطا کرے تو وہ اپنے جُرم
کی قُربانی کے طَور پر ریوڑ میں سے بے عَیب مینڈھا خُداوند کے
حضُور چڑھائے۔ جُرم کی قُربانی کے لِئے اُسکی قیمت مَقدِس کی
مِثقال کے حساب سے چاندی کی اُتنی ہی مِثقالیں ہوں جِتنی
تُو مُقرّر کر دے ؎ اور جِس پاک چیز میں اُس سے تقصیر ہُوئی ۱۶
ہے وہ اُسکا مُعاوضہ دے اور اُس میں پانچواں حِصّہ اَور بڑھا کر
اُسے کاہن کے حوالہ کرے۔ یُوں کاہن جُرم کی قُربانی کا مینڈھا
چڑھا کر اُسکا کفّارہ دے تو اُسے مُعافی مِلیگی ؎
اور اگر کوئی خطا کرے اور اُن کاموں میں سے جِنہیں خُداوند ۱۷
نے منع کیا ہے کِسی کام کو کرے تو چاہے وہ یہ بات جانتا بھی نہ
ہو تو بھی مُجرم ٹھہریگا اور اُسکا گُناہ اُسی کے سر لگیگا ؎ پس وہ ۱۸
ریوڑ میں سے ایک بے عَیب مینڈھا اُتنے ہی دام کا جو تُو مُقرّر
کر دے جُرم کی قُربانی کے طَور پر کاہن کے پاس لائے۔ یُوں

کاہِن اُسکی اُس بات کا جس میں اُس سے نادانستہ چُوک
۱۹ ہوگئی کفّارہ دے تو اُسے مُعافی مِلیگی ۝ یہ جُرم کی قُربانی ہے
کیونکہ وہ یقیناً خُداوند کے آگے مُجرِم ہے ۝
باب ۶ ۱ ۲ پھر خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا ۝ اگر کِسی سے یہ خطا ہو کہ وہ
خُداوند کا قصُور کرے اور امانت یا لین دین یا لُوٹ کے معاملہ میں
۳ اپنے ہمسایہ کو فریب دے یا اپنے ہمسایہ پر ظُلم کرے ۝ یا کِسی کھوئی
ہُوئی چیز کو پاکر فریب دے اور جھوٹی قسم بھی کھالے پس اِن
میں سے خواہ کوئی بات ہو جِس میں کِسی شخص سے خطا ہوگئی
۴ ہے ۝ سو اگر اُس سے خطا ہوئی ہے اور وہ مُجرِم ٹھہرا ہے تو جو
چیز اُس نے لُوٹی یا جو چیز اُس نے ظُلم کرکے چھینی یا جو چیز
۵ اُسکے پاس امانت تھی یا جو کھوئی ہوئی چیز اُسے مِلی ۝ یا جِس
چیز کے بارے میں اُس نے جھُوٹی قسم کھائی اُس چیز کو وہ
ضرور پُورا پُورا واپس کرے اور اصل کے ساتھ پانچواں حِصّہ
بھی بڑھا کر دے ۔ جِس دِن یہ معلُوم ہو کہ وہ مُجرِم ہے اُسی دِن
۶ وہ اُسے اُسکے مالِک کو واپس دے ۝ اور اپنے جُرم کی قُربانی
خُداوند کے حضور چڑھائے اور جِتنا دام تُو مُقرّر کرے اُتنے دام
کا ایک بے عَیب مینڈھا ریوڑ میں سے جُرم کی قُربانی کے طَور
۷ پر کاہِن کے پاس لائے ۝ یُوں کاہِن اُسکے لِئے خُداوند
کے حضور کفّارہ دے تو جِس کام کو کرکے وہ مُجرِم ٹھہرا ہے
اُسکی اُسے مُعافی مِلیگی ۝
۸ ۹ پھر خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا ۝ ہارُونؔ اور اُسکے بیٹوں کو
یُوں حُکم دے کہ سوختنی قُربانی کے بارے میں شرع یہ ہے کہ
سوختنی قُربانی مذبح کے اُوپر آتِشدان پر تمام رات صبح تک
۱۰ رہے اور مذبح کی آگ اُس پر جلتی رہے ۝ اور کاہِن اپنا
کتان کا لِباس پہنے اور کتان کے پاجامے کو اپنے تن پر
ڈالے اور آگ نے جو سوختنی قُربانی کو مذبح پر بھسم کرکے
راکھ کر دِیا ہے اُس راکھ کو اُٹھا کر اُسے مذبح کی ایک طرف
۱۱ رکھے ۝ پھر وہ اپنے لِباس کو اُتار کر دُوسرے کپڑے پہنے
اور اُس راکھ کو اُٹھا کر لشکر گاہ کے باہر کِسی صاف جگہ میں
۱۲ لیجائے ۝ اور مذبح پر آگ جلتی رہے اور کبھی بُجھنے نہ پائے
اور کاہِن ہر صُبح کو اُس پر لکڑیاں جلا کر سوختنی قُربانی کو اُسکے
اُوپر چُن دے اور سلامتی کے ذبیحوں کی چربی کو اُسکے اُوپر
۱۳ جلایا کرے ۝ مذبح پر آگ ہمیشہ جلتی رکھی جائے ۔ وہ کبھی
بُجھنے نہ پائے ۝
۱۴ اور نذر کی قُربانی کے بارے میں شرع یہ ہے کہ ہارُونؔ کے
۱۵ بیٹے اُسے مذبح کے آگے خُداوند کے حضور گُذرانیں ۝ اور وہ
نذر کی قُربانی میں سے اپنی مُٹھی بھر اِس طرح نِکالے کہ اُس میں
تھوڑا سا مَیدہ اور کُچھ تیل جو اُس میں پڑا ہوگا اور نذر کی
قُربانی کا سب لُبان آجائے اور اِس یادگاری کے حِصّہ کو مذبح
۱۶ پر خُداوند کے حضور راحت انگیز خُوشبُو کے طَور پر جلائے ۝ اور جو
باقی بچے اُسے ہارُونؔ اور اُسکے بیٹے کھائیں ۔ وہ بغیر خمیر کے
پاک جگہ میں کھایا جائے یعنی وہ خیمۂ اِجتماع کے صحن میں اُسے
۱۷ کھائیں ۝ وہ خمیر کے ساتھ پکایا نہ جائے ۔ مَیں نے یہ اپنی آتشین
قُربانیوں میں سے اُنکا حِصّہ دِیا ہے اور یہ خطا کی قُربانی اور جُرم
۱۸ کی قُربانی کی طرح نہایت پاک ہے ۝ ہارُونؔ کی اَولاد کے سب مرد
اُس میں سے کھائیں ۔ تُمہاری پُشت در پُشت خُداوند کی آتشین
قُربانیوں میں سے یہ اُنکا حق ہوگا ۔ جو کوئی اُنہیں چھُوئے وہ
پاک ٹھہریگا ۝
۱۹ ۲۰ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ ۝ جِس دِن ہارُونؔ کو مسح
کِیا جائے اُس دِن وہ اور اُسکے بیٹے خُداوند کے حضور یہ چڑھاوا
چڑھائیں کہ ایفہ کے دسویں حِصّہ کے برابر مَیدہ آدھا صبح کو اور
۲۱ آدھا شام کو ہمیشہ نذر کی قُربانی کے لِئے لائیں ۝ وہ توے پر
تیل میں پکایا جائے ۔ جب وہ تر ہو جائے تو تُو اُسے لے آنا ۔ اِس
نذر کی قُربانی کو پکوان کے ٹکڑوں کی صُورت میں گُذراننا تاکہ
۲۲ وہ خُداوند کے لِئے راحت انگیز خُوشبُو بھی ہو ۝ اور جو اُسکے بیٹوں
میں سے اُسکی جگہ کاہِن ممسُوح ہو وہ اُسے گُذرانے ۔ یہ دائمی
۲۳ قانُون ہوگا کہ وہ خُداوند کے حضور بالکُل جلایا جائے ۝ کاہِن
کی ہر ایک نذر کی قُربانی بالکُل جلائی جائے ۔ وہ کبھی کھائی نہ جائے ۝
۲۴ ۲۵ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا ۝ ہارُونؔ اور اُسکے بیٹوں سے کہہ
کہ خطا کی قُربانی کے بارے میں شرع یہ ہے کہ جِس جگہ سوختنی قُربانی
کا جانور ذبح کِیا جاتا ہے وہیں خطا کی قُربانی کا جانور بھی خُداوند
۲۶ کے آگے ذبح کِیا جائے ۔ وہ نہایت پاک ہے ۝ جو کاہِن اُسے
خطا کے لِئے گُذرانے وہ اُسے کھائے ۔ وہ پاک جگہ میں یعنی خیمۂ
۲۷ اِجتماع کے صحن میں کھایا جائے ۝ جو کُچھ اُسکے گوشت سے
چھُو جائے وہ پاک ٹھہریگا اور اگر کِسی کپڑے پر اُسکے خُون کی
چھینٹ پڑ جائے تو جِس کپڑے پر اُسکی چھینٹ پڑی ہے تو اُسے

۲۸ کِسی پاک جگہ میں دھونا ۝ اور مٹّی کا وہ برتن جِس میں وہ پکایا
جائے توڑ دِیا جائے پر اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جائے تو اُس
۲۹ برتن کو مانج کر پانی سے دھو لیا جائے ۝ اور کاہنوں میں سے
۳۰ ہر مرد اُسے کھائے - وہ نہایت پاک ہے ۝ پر جِس خطا کی قُربانی
کا کُچھ خُون خیمۂ اِجتماع کے اندر پاک مقام میں کفّارہ کے لِئے پہنچایا
گیا ہے اُسکا گوشت کبھی نہ کھایا جائے بلکہ وہ آگ سے جلا دِیا جائے ۝
۷ ۱ اور جُرم کی قُربانی کے بارے میں شرع یہ ہے - وہ نہایت مُقدّس
۲ ہے ۝ جِس جگہ سوختنی قُربانی کے جانور کو ذبح کرتے ہیں وہیں وہ
جُرم کی قُربانی کے جانور کو بھی ذبح کریں اور وہ اُسکے خُون کو
۳ مذبح کے گِرداگِرد چِھڑکے ۝ اور وہ اُسکی سب چربی کو چڑھائے
یعنی اُسکی موٹی دُم کو اور اُس چربی کو جِس سے انتڑیاں ڈھکی
۴ رہتی ہیں ۝ اور دونوں گُردے اور اُنکے اُوپر کی چربی جو کمر کے
پاس رہتی ہے اور جگر پر کی جِھلّی گُردوں سمیت - اِن سب کو وہ
۵ الگ کرے ۝ اور کاہِن اُنکو مذبح پر خُداوند کے حضور آتشین قُربانی
۶ کے طَور پر جلائے - یہ جُرم کی قُربانی ہے ۝ اور کاہنوں میں سے ہر
مرد اُسے کھائے اور کِسی پاک جگہ میں اُسے کھائیں - وہ نہایت
۷ پاک ہے ۝ جُرم کی قُربانی وَیسی ہی ہے جَیسی خطا کی قُربانی ہے
اور اُنکے لِئے ایک ہی شرع ہے اور اُنہیں وُہی کاہِن لے جو اُن
۸ سے کفّارہ دیتا ہے ۝ اور جو کاہِن کِسی شخص کی طرف سے سوختنی
قُربانی گُذرانتا ہے وُہی کاہِن اُس سوختنی قُربانی کی کھال کو
۹ جو اُس نے گُذرانی اپنے واسطے لے لے ۝ اور ہر ایک نذر کی
قُربانی جو تنُور میں پکائی جائے اور وہ بھی جو کڑاہی میں تیّار کی
جائے اور توے کی پکی ہُوئی بھی اُسی کاہِن کی ہے جو اُسے
۱۰ گُذرانے ۝ اور ہر ایک نذر کی قُربانی خواہ اُس میں تیل مِلا ہُوا
ہو یا وہ خُشک ہو برابر برابر ہارُون کے سب بیٹوں کے لِئے ہو ۝
۱۱ اور سلامتی کے ذبیحہ کے بارے میں جِسے کوئی خُداوند کے حضور
۱۲ چڑھائے شرع یہ ہے ۝ کہ وہ اگر شُکرانہ کے طَور پر اُسے چڑھائے
تو وہ شُکرانہ کے ذبیحہ کے ساتھ تیل مِلے ہُوئے بے خمیری کُلچے
اور تیل چُپڑی ہوئی بے خمیری چپاتیاں اور تیل مِلے ہُوئے مَیدہ
۱۳ کے تر کُلچے بھی گُذرانے ۝ اور سلامتی کے ذبیحہ کی قُربانی کے ساتھ
جو شُکرانہ کے لِئے ہوگی وہ خمیری روٹی کے گِردے اپنے چڑھاوے
۱۴ پر گُذرانے ۝ اور ہر چڑھاوے میں سے وہ ایک کو لیکر اُسے
خُداوند کے رُوبرُو ہِلانے کی قُربانی کے طَور پر چڑھائے اور یہ اُس
۱۵ کاہِن کا ہو جو سلامتی کے ذبیحہ کا خُون چِھڑکتا ہے ۝ اور سلامتی
کے ذبیحوں کی اُس قُربانی کا گوشت جو اُسکی طرف سے شُکرانہ
کے طَور پر ہوگی قُربانی چڑھانے کے دِن ہی کھا لیا جائے - وہ
۱۶ اُس میں سے کُچھ صُبح تک باقی نہ چھوڑے ۝ پر اگر اُسکے چڑھاوے
کی قُربانی مَنّت کا یا رضا کا ہدیہ ہو تو وہ اُس دِن کھائی جائے
جِس دِن وہ اپنی قُربانی گُذرانے اور جو کُچھ اُس میں سے بچ رہے
۱۷ وہ دُوسرے دِن کھایا جائے ۝ پر جو کُچھ اُس قُربانی کے گوشت
میں سے تیسرے دِن تک رہ جائے وہ آگ میں جلا دِیا جائے ۝
۱۸ اور اُسکے سلامتی کے ذبیحوں کی قُربانی کے گوشت میں سے اگر کُچھ
تیسرے دِن کھایا جائے تو وہ منظُور نہ ہوگا اور نہ اُسکا ثواب
قُربانی دینے والے کی طرف منسُوب ہوگا بلکہ یہ مکرُوہ بات ہوگی
۱۹ اور جو اُس میں سے کھائے اُسکا گُناہ اُسی کے سر لگیگا ۝ اور جو
گوشت کِسی ناپاک چیز سے چُھو جائے کھایا نہ جائے - وہ آگ
میں جلایا جائے اور ذبیحہ کے گوشت کو جو پاک ہے وہ تو کھائے ۝
۲۰ لیکن جو شخص نجاست کی حالت میں خُداوند کی سلامتی کے ذبیحہ
۲۱ کا گوشت کھائے وہ اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے ۝ اور
جو کوئی کِسی ناپاک چیز کو چُھوئے خواہ وہ اِنسان کی نجاست ہو یا
ناپاک جانور ہو یا کوئی نجس مکرُوہ شَے ہو اور پِھر خُداوند کے سلامتی
کے ذبیحہ کے گوشت میں سے کھائے وہ بھی اپنے لوگوں میں
سے کاٹ ڈالا جائے ۝
۲۲ ۲۳ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا ۝ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ تُم
۲۴ لوگ نہ تو بَیل کی نہ بھیڑ کی اور نہ بکری کی کُچھ چربی کھانا ۝ جو جانور
خُود بخُود مر گیا ہو اور جِسکو درِندوں نے پھاڑا ہو اُنکی چربی اَور
۲۵ اَور کام میں لاؤ تو لاؤ پر اُسے تُم کِسی حال میں نہ کھانا ۝ کیونکہ جو
کوئی اَیسے چَوپائے کی چربی کھائے جِسے لوگ آتشین قُربانی کے
طَور پر خُداوند کے حضور چڑھاتے ہیں وہ کھانے والا آدمی اپنے
۲۶ لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے ۝ اور تُم اپنی سکُونت گاہوں
میں کہیں بھی کِسی طرح کا خُون خواہ پرِندے کا ہو یا چوپائے کا ہرگز
۲۷ نہ کھانا ۝ جو کوئی کِسی طرح کا خُون کھائے وہ شخص اپنے لوگوں
میں سے کاٹ ڈالا جائے ۝
۲۸ ۲۹ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا ۝ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ جو کوئی
اپنا سلامتی کا ذبیحہ خُداوند کے حضور گُذرانے وہ خُود ہی اپنے
سلامتی کے ذبیحہ کی قُربانی میں سے اپنا چڑھاوا خُداوند کے

۳۰ حضور لائے ۔ وہ اپنے ہی ہاتھوں میں خداوند کی آتشین قربانی
کو لائے یعنی چربی کو سینہ سمیت لائے کہ سینہ ہلانے کی قربانی کے
۳۱ طور پر ہلایا جائے ۔ اور کاہن چربی کو مذبح پر جلائے پر سینہ
۳۲ ہارون اور اُسکے بیٹوں کا ہو ۔ اور تم سلامتی کے ذبیحوں کی
۳۳ دہنی ران اُٹھانے کی قربانی کے طور پر کاہن کو دینا ۔ ہارون
کے بیٹوں میں سے جو سلامتی کے ذبیحوں کا خون اور چربی
۳۴ گذرانے وہی وہ دہنی ران اپنا حصہ لے ۔ کیونکہ بنی اسرائیل
کے سلامتی کے ذبیحوں میں سے ہلانے کی قربانی کا سینہ اور
اُٹھانے کی قربانی کی ران کو لیکر میں نے ہارون کاہن اور
اُسکے بیٹوں کو دیا ہے کہ یہ ہمیشہ بنی اسرائیل کی طرف سے
اُنکا حق ہو ۔

۳۵ یہ خداوند کی آتشین قربانیوں میں سے ہارون کے مسوح
ہونے کا اور اُسکے بیٹوں کے مسوح ہونے کا حصہ ہے جو
اُس دن مقرر ہوا جب وہ خداوند کے حضور کاہن کی خدمت
۳۶ کو انجام دینے کے لئے حاضر کئے گئے ۔ یعنی جس دن خداوند
نے اُنہیں مسح کیا اُس دن اُس نے یہ حکم دیا کہ بنی اسرائیل
کی طرف سے اُنہیں یہ ملا کرے ۔ سو اُنکی نسل در نسل یہ اُنکا حق
۳۷ رہیگا ۔ سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور جرم
کی قربانی اور تخصیص اور سلامتی کے ذبیحہ کے بارے میں شرع یہ
۳۸ ہے ۔ جسکا حکم خداوند نے موسیٰ کو اُس دن کوہِ سینا پر دیا جس
دن اُس نے بنی اسرائیل کو فرمایا کہ سینا کے بیابان میں خداوند
کے حضور اپنی قربانی گذرانیں ۔

باب ۸ ۱ ۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا ۔ ہارون اور اُسکے ساتھ اُسکے
بیٹوں کو اور لباس کو اور مسح کرنے کے تیل کو اور خطا کی قربانی کے
بچھڑے اور دونوں مینڈھوں اور بے خمیری روٹیوں کی ٹوکری
۳ کو لے ۔ اور ساری جماعت کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر جمع کر ۔
۴ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق عمل کیا اور ساری جماعت
۵ خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر جمع ہوئی ۔ تب موسیٰ نے جماعت سے
۶ کہا یہ وہ کام ہے جسکے کرنے کا حکم خداوند نے دیا ہے ۔ پھر موسیٰ
ہارون اور اُسکے بیٹوں کو آگے لایا اور اُنکو پانی سے غسل دلایا ۔
۷ اور اُسکو کرتا پہنا کر اُس پر کمر بند لپیٹا اور اُسکو جبہ پہنا کر
اُس پر افود لگایا اور افود کے کاریگری سے بُنے ہوئے کمر بند
۸ کو اُس پر لپیٹا اور اُسی سے اُسکو اُسکے اوپر کس دیا ۔ اور سینہ بند

۹ کو اُسکے اوپر لگا کر سینہ بند میں اوریم اور تمیم لگا دئے ۔ اور اُسکے
سر پر عمامہ رکھا اور عمامہ پر سامنے سونے کے پتر یعنی مقدس تاج
۱۰ کو لگایا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ۔ اور موسیٰ نے مسح
کرنے کا تیل لیا اور مسکن کو اور جو کچھ اُس میں تھا سب کو مسح
۱۱ کر کے مقدس کیا ۔ اور اُس میں سے تھوڑا سا لیکر مذبح پر سات
بار چھڑکا اور مذبح اور اُسکے سب ظروف کو اور حوض اور اُسکی کرسی
۱۲ کو مسح کیا تاکہ اُنہیں مقدس کرے ۔ اور مسح کرنے کے تیل میں سے
تھوڑا سا ہارون کے سر پر ڈالا اور اُسے مسح کیا تاکہ وہ مقدس ہو ۔
۱۳ پھر موسیٰ ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور اُنکو کرتے پہنائے اور
اُن پر کمر بند لپیٹے اور اُنکو پگڑیاں پہنائیں جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم
۱۴ کیا تھا ۔ اور وہ خطا کی قربانی کے بچھڑے کو آگے لایا اور ہارون
اور اُسکے بیٹوں نے اپنے اپنے ہاتھ خطا کی قربانی کے بچھڑے
۱۵ کے سر پر رکھے ۔ پھر اُس نے اُسکو ذبح کیا اور موسیٰ نے خون
کو لیکر مذبح کے گرداگرد اُسکے سینگوں پر اپنی اُنگلی سے لگایا اور
مذبح کو پاک کیا اور باقی خون مذبح کے پایہ پر اُنڈیل کر اُسکا کفارہ
۱۶ دیا تاکہ وہ مقدس ہو ۔ اور موسیٰ نے انتڑیوں کے اوپر کی ساری
چربی اور جگر پر کی جھلی اور دونوں گُردوں اور اُنکی چربی کو لیا اور
۱۷ اُنہیں مذبح پر جلایا ۔ لیکن بچھڑے کو اُسکی کھال اور گوشت اور
گوبر سمیت لشکر گاہ کے باہر آگ میں جلایا جیسا خداوند نے موسیٰ کو
۱۸ حکم کیا تھا ۔ پھر اُس نے سوختنی قربانی کے مینڈھے کو حاضر کیا
اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے
۱۹ سر پر رکھے ۔ اور اُس نے اُسکو ذبح کیا اور موسیٰ نے خون کو مذبح
۲۰ کے اوپر گرداگرد چھڑکا ۔ پھر اُس نے مینڈھے کے عضو عضو کو
کاٹ کر الگ کیا اور موسیٰ نے سر اور اعضا اور چربی کو جلایا ۔
۲۱ اور اُس نے انتڑیوں اور پایوں کو پانی سے دھویا اور موسیٰ
نے پورے مینڈھے کو مذبح پر جلایا ۔ یہ سوختنی قربانی راحت انگیز
خوشبو کے لئے تھی ۔ یہ خداوند کی آتشین قربانی تھی جیسا
۲۲ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ۔ اور اُس نے دوسرے مینڈھے
کو جو تخصیصی مینڈھا تھا حاضر کیا اور ہارون اور اُسکے بیٹوں
۲۳ نے اپنے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے ۔ اور اُس نے
اُسکو ذبح کیا اور موسیٰ نے اُسکا کچھ خون لیکر اُسے ہارون کے
دہنے کان کی لو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پاؤں
۲۴ کے انگوٹھے پر لگایا ۔ پھر وہ ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور

اُسی خُون میں سے کُچھ اُنکے دہنے کان کی لَو پر اور دہنے
ہاتھ کے انگُوٹھے اور دہنے پاؤں کے انگُوٹھے پر لگایا اور باقی
۲۵ خُون کو اُس نے مذبح کے اُوپر گرداگرد چھِڑکا ۝ اور اُس نے
چربی اور موٹی دُم اور انتڑیوں کے اُوپر کی چربی اور جگر پر
کی جھِلّی اور دونوں گُردے اور اُنکی چربی اور دہنی ران
۲۶ اِن سبھوں کو لِیا ۝ اور بے خمیری روٹیوں کی ٹوکری میں سے
جو خُداوند کے حضور رہتی تھی بے خمیری روٹی کا ایک گِردہ
اور تیل چُپڑی ہُوئی روٹی کا ایک گِردہ اور ایک چپاتی نکالکر
۲۷ اُنہیں چربی اور دہنی ران پر رکھّا ۝ اور اِن سبھوں کو ہارُون
اور اُسکے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھ کر اُن کو ہِلانے کی قُربانی کے
۲۸ طور پر خُداوند کے حضور ہِلایا ۝ پھر مُوسیٰ نے اُن کو اُنکے ہاتھوں
سے لے لِیا اور اُن کو مذبح پر سوختنی قُربانی کے اُوپر جلایا۔ یہ
راحت انگیز خُوشبُو کے لِئے تخصِیصی قُربانی تھی۔ یہ خُداوند کی
۲۹ آتشین قُربانی تھی ۝ پھر مُوسیٰ نے سِینہ کو لِیا اور اُسکو ہِلانے
کی قُربانی کے طَور پر خُداوند کے حضور ہِلایا۔ اُس تخصِیصی مینڈھے
میں سے یِہی مُوسیٰ کا حِصّہ تھا جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کِیا تھا ۝
۳۰ اور مُوسیٰ نے مَسح کرنے کے تیل اور مذبح کے اُوپر کے خُون میں سے
کُچھ کُچھ لیکر اُسے ہارُون اور اُسکے لِباس پر اور ساتھ ہی اُسکے بیٹوں
پر اور اُنکے لِباس پر چھِڑکا اور ہارُون اور اُسکے لِباس کو اور اُسکے
بیٹوں کو اور اُنکے لِباس کو مُقدّس کِیا ۝
۳۱ اور مُوسیٰ نے ہارُون اور اُسکے بیٹوں سے کہا کہ یہ گوشت
خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر پکاؤ اور اِسکو وہیں اُس روٹی کے
ساتھ جو تخصِیصی ٹوکری میں ہے کھاؤ جَیسا مَیں نے حُکم کِیا ہے
۳۲ کہ ہارُون اور اُسکے بیٹے اُسے کھائیں ۝ اور اِس گوشت اور
۳۳ روٹی میں سے جو کُچھ بچ رہے اُسے آگ میں جلا دینا ۝ اور جب
تک تُمہاری تخصِیص کے اَیّام پُورے نہ ہوں تب تک یعنی سات
دِن تک تُم خیمۂ اِجتماع کے دروازہ سے باہر نہ جانا کیونکہ سات
۳۴ دِن تک وہ تُمہاری تخصِیص کرتا رہیگا ۝ جَیسا آج کِیا گیا ہے
وَیسا ہی کرنے کا حُکم خُداوند نے دِیا ہے تاکہ تُمہارے لِئے کفّارہ
۳۵ ہو ۝ سو تُم خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر سات روز تک دِن رات
ٹھہرے رہنا اور خُداوند کے حُکم کو ماننا تاکہ تُم مر نہ جاؤ کیونکہ اَیسا
۳۶ ہی حُکم مُجھ کو مِلا ہے ۝ پس ہارُون اور اُسکے بیٹوں نے سب کام
خُداوند کے حُکم کے مُطابِق کِیا جو اُس نے مُوسیٰ کی معرفت دِیا تھا ۝

باب ۹
۱ آٹھویں دِن مُوسیٰ نے ہارُون اور اُسکے بیٹوں کو اور بنی اِسرائیل
۲ کے بُزرگوں کو بُلایا اور ہارُون سے کہا کہ ۝ خطا کی قُربانی کے لِئے
ایک بے عَیب بچھڑا اور سوختنی قُربانی کے لِئے ایک بے عَیب مینڈھا
۳ تُو اپنے واسطے لے اور اُنکو خُداوند کے حضور گُذران ۝ اور بنی اِسرائیل
سے کہہ کہ تُم خطا کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا اور سوختنی قُربانی کے
۴ لِئے ایک بچھڑا اور ایک برّہ جو یکسالہ اور بے عَیب ہوں لو ۝ اور سلامتی
کے ذبیحہ کے لِئے خُداوند کے حضور چڑھانے کے واسطے ایک بَیل
اور ایک مینڈھا اور تیل مِلی ہُوئی نذر کی قُربانی بھی لو کیونکہ آج خُداوند
۵ تُم پر ظاہِر ہوگا ۝ اور وہ جو کُچھ مُوسیٰ نے حُکم کِیا تھا سب خیمۂ اِجتماع
کے سامنے لے آئے اور ساری جماعت نزدیک آ کر خُداوند کے
۶ حضور کھڑی ہُوئی ۝ مُوسیٰ نے کہا یہ وہ کام ہے جِسکی بابت خُداوند
نے حُکم دِیا ہے کہ تُم اُسے کرو اور خُداوند کا جلال تُم پر ظاہِر ہوگا ۝
۷ اور مُوسیٰ نے ہارُون سے کہا کہ مذبح کے نزدیک جا اور اپنی خطا
کی قُربانی اور اپنی سوختنی قُربانی گُذران اور اپنے لِئے اور قوم کے لِئے
کفّارہ دے اور جماعت کے چڑھاوے کو گُذران اور اُنکے لِئے کفّارہ
۸ دے جَیسا خُداوند نے حُکم کِیا ہے ۝ سو ہارُون نے مذبح کے پاس
۹ جا کر اُس بچھڑے کو جو اُسکی خطا کی قُربانی کے لِئے تھا ذبح کِیا ۝ اور
ہارُون کے بیٹے خُون کو اُسکے پاس لے گئے اور اُس نے اپنی اُنگلی
اُس میں ڈبو ڈبو کر اُسے مذبح کے سینگوں پر لگایا اور باقی خُون
۱۰ مذبح کے پایہ پر اُنڈیل دِیا ۝ لیکن خطا کی قُربانی کی چربی اور گُردوں
اور جگر پر کی جھِلّی کو اُس نے مذبح پر جلایا جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو
۱۱ حُکم کِیا تھا ۝ اور گوشت اور کھال کو لشکرگاہ کے باہر آگ میں جلایا ۝
۱۲ پھر اُس نے سوختنی قُربانی کے جانور کو ذبح کِیا اور ہارُون کے بیٹوں
۱۳ نے خُون اُسے دِیا اور اُس نے اُسکو مذبح کے گرداگرد چھِڑکا ۝ اور
سوختنی قُربانی کو ایک ایک ٹکڑا کر کے سر سمیت اُسکو دِیا اور اُس نے
۱۴ اُنہیں مذبح پر جلایا ۝ اور اُس نے انتڑیوں اور پایوں کو دھویا
۱۵ اور اُنکو مذبح پر سوختنی قُربانی کے اُوپر جلایا ۝ پھر جماعت کے
چڑھاوے کو آگے لا کر اور اُس بکرے کو جو جماعت کی خطا کی قُربانی
کے لِئے تھا لیکر اُسکو ذبح کِیا اور پہلے کی طرح اُسے بھی خطا کے لِئے
۱۶ گُذرانا ۝ اور سوختنی قُربانی کے جانور کو آگے لا کر اُس نے اُسے حُکم
۱۷ کے مُطابِق گُذرانا ۝ پھر نذر کی قُربانی کو آگے لایا اور اُس میں سے
۱۸ ایک مُٹھی لیکر صُبح کی سوختنی قُربانی کے علاوہ اُسے جلایا ۝ اور اُس
نے بَیل اور مینڈھے کو جو لوگوں کی طرف سے سلامتی کے ذبیحے

تھے ذبح کیا اور ہارون کے بیٹوں نے خون اُسے دیا اور اُس
۱۹ نے اُسکو مذبح پر گرداگرد چھڑکا ۔ اور اُنہوں نے بَیل کی چربی
کو اور مینڈھے کی موٹی دُم کو اور اُس چربی کو جس سے انتڑیاں
ڈھکی رہتی ہیں اور دونوں گُردوں اور جگر پر کی جھلی کو بھی اُسے
۲۰ دیا ۔ اور چربی سینوں پر دھری ۔ سو اُس نے وہ چربی مذبح
۲۱ پر جلائی ۔ اور سینہ اور دہنی ران کو ہارون نے مُوسیٰ کے حکم کے
۲۲ مُطابق ہلانے کی قُربانی کے طَور پر خُداوند کے حضور ہلایا ۔ اور
ہارون نے جماعت کی طرف اپنے ہاتھ بڑھا کر اُنکو برکت دی اور
خطا کی قُربانی اور سوختنی قُربانی اور سلامتی کی قُربانی گذران کر نیچے
۲۳ اُتر آیا ۔ اور مُوسیٰ اور ہارون خیمۂ اجتماع میں داخل ہُوئے اور
باہر نکل کر لوگوں کو برکت دی ۔ تب سب لوگوں پر خُداوند کا
۲۴ جلال نمودار ہُوا ۔ اور خُداوند کے حضور سے آگ نکلی اور سوختنی
قُربانی اور چربی کو مذبح کے اُوپر بھسم کر دیا ۔ لوگوں نے یہ دیکھکر
نعرے مارے اور سرنگوں ہو گئے ۔

باب ۱۰

۱ اور ندب اور ابیہو نے جو ہارون کے بیٹے تھے اپنے اپنے
بخوردان کو لیکر اُن میں آگ بھری اور اُس پر اُوپری آگ
جسکا حکم خُداوند نے اُنکو نہیں دیا تھا خُداوند کے حضور گذرانی ۔
۲ اور خُداوند کے حضور سے آگ نکلی اور اُن دونوں کو کھا گئی اور وہ
۳ خُداوند کے حضور مر گئے ۔ تب مُوسیٰ نے ہارون سے کہا یہ وہی
بات ہے جو خُداوند نے کہی تھی کہ جو میرے نزدیک آئیں ضرور ہے
کہ وہ مجھے مُقدس جانیں اور سب لوگوں کے آگے میری تمجید کریں
۴ اور ہارون چُپ رہا ۔ پھر مُوسیٰ نے میسائیل اور الصفن کو جو ہارون
کے چچا عُزی ایل کے بیٹے تھے بُلا کر اُن سے کہا نزدیک آؤ اور
اپنے بھائیوں کو مَقدس کے سامنے سے اُٹھا کر لشکر گاہ کے باہر
۵ لے جاؤ ۔ پس وہ نزدیک گئے اور اُنہیں اُنکے کُرتوں سمیت اُٹھا
۶ کر مُوسیٰ کے حکم کے مُطابق لشکر گاہ کے باہر لے گئے ۔ اور مُوسیٰ نے
ہارون اور اُسکے بیٹوں الیعزر اور اِتمر سے کہا کہ نہ تمہارے سر کے بال
بکھرنے پائیں اور نہ تم اپنے کپڑے پھاڑنا تاکہ نہ تم ہی مرو اور نہ
ساری جماعت پر اُسکا غضب نازل ہو پر اسرائیل کے سب
گھرانے کے لوگ جو تمہارے بھائی ہیں اُس آگ پر جو خُداوند نے
۷ لگائی ہے نوحہ کریں ۔ اور تم خیمۂ اجتماع کے دروازہ سے باہر
نہ جانا تا ایسا نہ ہو کہ تم مر جاؤ کیونکہ خُداوند کا مسح کرنے کا تیل تم
پر لگا ہُوا ہے ۔ سو اُنہوں نے مُوسیٰ کے کہنے کے مُطابق عمل کیا ۔

۸ ۹ اور خُداوند نے ہارون سے کہا کہ ۔ تُو یا تیرے بیٹے مے یا شراب
پیکر کبھی خیمۂ اجتماع کے اندر داخل نہ ہونا تاکہ تم مر نہ جاؤ ۔ یہ
۱۰ تمہارے لئے نسل در نسل ہمیشہ تک ایک قانون رہیگا ۔ تاکہ تم
۱۱ مُقدس اور عام اشیا میں اور پاک اور ناپاک میں تمیز کر سکو ۔ اور
بنی اسرائیل کو وہ سب آئین سکھا سکو جو خُداوند نے مُوسیٰ کی
معرفت اُنکو فرمائے ہیں ۔
۱۲ پھر مُوسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں الیعزر اور اِتمر سے
جو باقی رہ گئے تھے کہا کہ خُداوند کی آتشین قُربانیوں میں سے جو
نذر کی قُربانی بچ رہی ہے اُسے لے لو اور بغیر خمیر کے اُسکو مذبح
۱۳ کے پاس کھاؤ کیونکہ یہ نہایت مُقدس ہے ۔ اور تم اُسے کسی پاک
جگہ میں کھانا ۔ اِسلئے کہ خُداوند کی آتشین قُربانیوں میں سے تیرا
۱۴ اور تیرے بیٹوں کا یہ حق ہے کیونکہ مجھے ایسا ہی حکم ملا ہے ۔ اور
ہلانے کی قُربانی کے سینہ کو اور اُٹھانے کی قُربانی کی ران کو تم لوگ
یعنی تیرے ساتھ تیرے بیٹے اور بیٹیاں بھی کسی صاف جگہ میں کھانا
کیونکہ بنی اسرائیل کے سلامتی کے ذبیحوں میں سے یہ تیرا اور
۱۵ تیرے بیٹوں کا حق ہے جو دیا گیا ہے ۔ اور اُٹھانے کی قُربانی
کی ران اور ہلانے کی قُربانی کا سینہ جسے وہ چربی کی آتشین
قُربانیوں کے ساتھ لائینگے تاکہ وہ خُداوند کے حضور ہلانے کی قُربانی
کے طَور پر ہلائے جائیں ۔ یہ دونوں ہمیشہ کے لئے خُداوند کے حکم کے
مُطابق تیرا اور تیرے بیٹوں کا حق ہوگا ۔
۱۶ پھر مُوسیٰ نے خطا کی قُربانی کے بکرے کو جو بہت تلاش کیا تو
کیا دیکھتا ہے کہ وہ جل چُکا ہے ۔ تب وہ ہارون کے بیٹوں الیعزر
۱۷ اور اِتمر پر جو بچ رہے تھے ناراض ہُوا اور کہنے لگا کہ ۔ خطا کی قُربانی
جو نہایت مُقدس ہے اور جسے خُداوند نے تم کو اِسلئے دیا ہے کہ تم
جماعت کے گُناہ کو اپنے اُوپر اُٹھا کر خُداوند کے حضور اُنکے لئے کفارہ
۱۸ دو تم نے اُسکا گوشت مَقدس میں کیوں نہ کھایا؟ ۔ دیکھو! اُسکا
خُون مَقدس میں تو لایا ہی نہیں گیا تھا ۔ پس تمکو لازم تھا کہ میرے
۱۹ حکم کے مُطابق تم اُسے مَقدس میں کھا لیتے ۔ تب ہارون نے مُوسیٰ
سے کہا دیکھ! آج ہی اُنہوں نے اپنی خطا کی قُربانی اور اپنی سوختنی
قُربانی خُداوند کے حضور گذرانی اور مجھ پر ایسے ایسے حادثے گذر
گئے ۔ پس اگر میں آج خطا کی قُربانی کا گوشت کھاتا تو کیا یہ بات
۲۰ خُداوند کی نظر میں بھلی ہوتی؟ ۔ جب مُوسیٰ نے یہ سُنا تو اُسے پسند آیا ۔

باب ۱۱

۱ ۲ پھر خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارون سے کہا ۔ تم بنی اسرائیل سے

کہو کہ زمین کے سب حیوانات میں سے جن جانوروں کو
۳ تم کھا سکتے ہو وہ یہ ہیں ۝ جانوروں میں جنکے پاؤں الگ اور
۴ چرے ہُوئے ہیں اور وہ جُگالی کرتے ہیں تم اُنکو کھاؤ ۝ مگر جو
جُگالی کرتے ہیں یا جنکے پاؤں الگ ہیں اُن میں سے تم اِن
جانوروں کو نہ کھانا یعنی اُونٹ کو کیونکہ وہ جُگالی کرتا ہے پر
۵ اُسکے پاؤں الگ نہیں۔ سو وہ تمہارے لِئے ناپاک ہے ۝ اور
سافان کو کیونکہ وہ جُگالی کرتا ہے پر اُسکے پاؤں الگ نہیں
۶ وہ بھی تمہارے لِئے ناپاک ہے ۝ اور خرگوش کو کیونکہ وہ جُگالی
تو کرتا ہے پر اُسکے پاؤں الگ نہیں۔ وہ بھی تمہارے لِئے
۷ ناپاک ہے ۝ اور سُوأر کو کیونکہ اُسکے پاؤں الگ اور چرے
ہُوئے ہیں پر وہ جُگالی نہیں کرتا۔ وہ بھی تمہارے لِئے ناپاک
۸ ہے ۝ تم اُنکا گوشت نہ کھانا اور اُنکی لاشوں کو نہ چھُونا۔ وہ
تمہارے لِئے ناپاک ہیں ۝

۹ جو جانور پانی میں رہتے ہیں اُن میں سے تم اِنکو کھانا یعنی
سمندروں اور دریاؤں وغیرہ کے جانوروں میں جنکے پر اور چھلکے
۱۰ ہوں تم اُنہیں کھاؤ ۝ لیکن وہ سب جاندار جو پانی میں یعنی سمندروں
اور دریاؤں وغیرہ میں چلتے پھرتے اور رہتے ہیں لیکن اُنکے
۱۱ پر اور چھلکے نہیں ہوتے وہ تمہارے لِئے مکرُوہ ہیں ۝ اور وہ
تمہارے لِئے مکرُوہ ہی رہیں۔ تم اُنکا گوشت نہ کھانا اور اُنکی
۱۲ لاشوں سے کراہیت کرنا ۝ پانی کے جس کسی جاندار کے نہ
پر ہوں اور نہ چھلکے وہ تمہارے لِئے مکرُوہ ہے ۝

۱۳ اور پرندوں میں جو مکرُوہ ہونے کے سبب سے کبھی
کھائے نہ جائیں اور جن سے تمہیں کراہیت کرنا ہے سو یہ
۱۴ ہیں۔ عُقاب اور اُستخوان خوار اور لگڑ ۝ اور چیل اور ہر قسم
۱۵ ۱۶ کا باز ۝ اور ہر قسم کے کوّے ۝ اور شُتر مُرغ اور چُغد اور کوکل
۱۷ ۱۸ اور ہر قسم کے شاہین ۝ اور بُوم اور ہڑگیلا اور اُلّو ۝ اور قاز اور
۱۹ حواصل اور گِدھ ۝ اور لق لق اور سب قسم کے بگلے اور ہُدہُد
اور چمگادڑ ۝

۲۰ اور سب پردار رینگنے والے جاندار جتنے چار پاؤں کے بل
۲۱ چلتے ہیں وہ تمہارے لِئے مکرُوہ ہیں ۝ مگر پردار رینگنے والے
جانداروں میں سے جو چار پاؤں کے بل چلتے ہیں تم اُن
جانداروں کو کھا سکتے ہو جنکے زمین کے اُوپر کُودنے پھاندنے
۲۲ کو پاؤں کے اُوپر ٹانگیں ہوتی ہیں ۝ وہ جنہیں تم کھا سکتے ہو

یہ ہیں۔ ہر قسم کی ٹڈی اور ہر قسم کا سُلعام اور ہر قسم کا
جھینگر اور ہر قسم کا ٹڈا ۝ پر سب پردار رینگنے والے جاندار ۲۳
جنکے چار پاؤں ہیں وہ تمہارے لِئے مکرُوہ ہیں ۝
اور اِن سے تم ناپاک ٹھہرو گے۔ جو کوئی اِن میں سے کسی ۲۴
کی لاش کو چھُوئے وہ شام تک ناپاک رہیگا ۝ اور جو کوئی اُنکی ۲۵
لاش میں سے کچھ بھی اُٹھائے وہ اپنے کپڑے دھو ڈالے اور وہ
شام تک ناپاک رہیگا ۝ اور سب چار پائے جنکے پاؤں الگ ۲۶
ہیں پر وہ چرے ہُوئے نہیں اور نہ وہ جُگالی کرتے ہیں وہ
تمہارے لِئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُنکو چھُوئے وہ ناپاک ٹھہریگا ۝
اور چار پاؤں پر چلنے والے جانوروں میں سے جتنے اپنے پنجوں ۲۷
کے بل چلتے ہیں وہ بھی تمہارے لِئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُنکی
لاش کو چھُوئے وہ شام تک ناپاک رہیگا ۝ اور جو کوئی اُنکی لاش ۲۸
کو اُٹھائے وہ اپنے کپڑے دھو ڈالے اور وہ شام تک ناپاک رہیگا۔
یہ سب تمہارے لِئے ناپاک ہیں ۝
اور زمین پر کے رینگنے والے جانوروں میں سے جو تمہارے لِئے ۲۹
ناپاک ہیں وہ یہ ہیں یعنی نیولا اور چُوہا اور ہر قسم کی بڑی چھپکلی ۝
اور چھچھوندر اور گوہ اور چھپکلی اور سانڈا اور گرگٹ ۝ سب رینگنے والے ۳۰ ۳۱
جانداروں میں سے یہ تمہارے لِئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُنکے
مرے پیچھے اُنکو چھُوئے وہ شام تک ناپاک رہیگا ۝ اور جس چیز ۳۲
پر وہ مرے پیچھے گریں وہ چیز ناپاک ہو گی خواہ وہ لکڑی کا برتن
ہو یا کپڑا یا چمڑا یا بورا ہو۔ خواہ کسی کام کا کیسا ہی برتن ہو ضرور ہے
کہ وہ پانی میں ڈالا جائے اور وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ اِسکے
بعد وہ پاک ٹھہریگا ۝ اور اگر اِن میں سے کوئی کسی مٹی کے برتن ۳۳
میں گر جائے تو جو کچھ اُس میں ہے وہ ناپاک ہوگا اور برتن کو تم
توڑ ڈالنا ۝ اُسکے اندر اگر کھانے کی کوئی چیز ہو جس میں پانی پڑا ۳۴
ہُوا ہو تو وہ بھی ناپاک ٹھہریگی اور اگر ایسے برتن میں پینے کے لِئے
کچھ ہو تو وہ ناپاک ہوگا ۝ اور جس چیز پر اُنکی لاش کا کوئی حصہ ۳۵
گرے خواہ وہ تنُور ہو یا چُولھا وہ ناپاک ہو گی اور توڑ ڈالی جائے۔
ایسی چیزیں ناپاک ہوتی ہیں اور وہ تمہارے لِئے بھی ناپاک
ہوں ۝ مگر چشمہ یا تالاب جس میں بہت پانی ہو وہ پاک رہیگا ۳۶
پر جو کچھ اُنکی لاش سے چھُو جائے وہ ناپاک ہوگا ۝ اور اگر اُنکی ۳۷
لاش کا کچھ حصہ کسی بونے کے بیج پر گرے تو وہ بیج پاک رہیگا ۝
پر اگر بیج پر پانی ڈالا گیا ہو اور اِسکے بعد اُنکی لاش میں سے ۳۸

کچھ اُس پر گرا ہو تو وہ تمہارے لِئے ناپاک ہوگا ؀
۳۹ اور جن جانوروں کو تُم کھا سکتے ہو اگر اُن میں سے کوئی
مر جائے تو جو کوئی اُسکی لاش کو چھوئے وہ شام تک ناپاک
۴۰ رہیگا ؀ اور جو کوئی اُنکی لاش میں سے کچھ کھائے وہ اپنے
کپڑے دھو ڈالے اور وہ شام تک ناپاک رہیگا اور جو کوئی
اُنکی لاش کو اُٹھائے وہ اپنے کپڑے دھو ڈالے اور وہ شام
تک ناپاک رہیگا ؀
۴۱ اور سب رینگنے والے جاندار جو زمین پر رینگتے ہیں مکرُوہ
۴۲ ہیں اور کبھی کھائے نہ جائیں ؀ اور زمین پر کے سب رینگنے
والے جانداروں میں سے جتنے پیٹ یا چار پاؤں کے بل چلتے
ہیں یا جنکے بہت سے پاؤں ہوتے ہیں اُنکو تُم نہ کھانا کیونکہ وہ
۴۳ مکرُوہ ہیں ؀ اور تُم کسی رینگنے والے جاندار کے سبب سے جو
زمین پر رینگتا ہے اپنے آپ کو مکرُوہ نہ بنا لینا اور نہ اُن سے
۴۴ اپنے آپ کو ناپاک کرنا کہ نجس ہو جاؤ ؀ کیونکہ مَیں خُداوند تمہارا
خُدا ہُوں ۔ اِسلِئے اپنے آپ کو مُقدّس کرنا اور پاک ہونا کیونکہ مَیں
قُدُّوس ہُوں ۔ سو تُم کسی طرح کے رینگنے والے جاندار سے جو
۴۵ زمین پر چلتا ہے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرنا ؀ کیونکہ مَیں خُداوند
ہُوں اور تمکو مُلکِ مِصر سے اِسی لِئے نکال کر لایا ہُوں کہ
مَیں تمہارا خُدا ٹھہرُوں ۔ اِسلِئے تُم مُقدّس ہونا کیونکہ مَیں قُدُّوس
ہُوں ؀
۴۶ حیوانات اور پرندوں اور آبی جانوروں اور زمین پر کے
۴۷ سب رینگنے والے جانداروں کے بارے میں شرع یہی ہے ؀ تاکہ
پاک اور ناپاک میں اور جو جانور کھائے جا سکتے ہیں اور جو نہیں
کھائے جا سکتے اُنکے درمیان اِمتیاز کیا جائے ؀
باب ۱۲ ۱ ۲ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا ؀ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ اگر
کوئی عورت حاملہ ہو اور اُسکے لڑکا ہو تو وہ سات دِن ناپاک
۳ رہیگی جیسے حیض کے ایّام میں رہتی ہے ؀ اور آٹھویں دِن
۴ لڑکے کا ختنہ کیا جائے ؀ اِسکے بعد تینتیس دِن تک وہ
طہارت کے خُون میں رہے اور جب تک اُسکی طہارت کے ایّام
پُورے نہ ہوں تب تک نہ تو کسی مُقدّس چیز کو چھوئے اور نہ مَقدِس
۵ میں داخل ہو ؀ اور اگر اُسکے لڑکی ہو تو وہ دو ہفتے ناپاک رہیگی
جیسے حیض کے ایّام میں رہتی ہے ۔ اِسکے بعد وہ چھیاسٹھ دِن
۶ تک طہارت کے خُون میں رہے ؀ اور جب اُسکی طہارت کے
ایّام پُورے ہو جائیں تو خواہ اُسکے بیٹا ہُؤا ہو یا بیٹی وہ سوختنی
قُربانی کے لِئے ایک یکسالہ برّہ اور خطا کی قُربانی کے لِئے کبُوتر
کا ایک بچّہ یا ایک قُمری خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر کاہِن کے
۷ پاس لائے ؀ اور کاہِن اُسے خُداوند کے حضُور گُذرانے اور اُسکے
لِئے کفّارہ دے ۔ تب وہ اپنے جریانِ خُون سے پاک ٹھہریگی ۔
جس عورت کے لڑکا یا لڑکی ہو اُسکے بارے میں شرع یہ ہے ؀
۸ اور اگر اُسکو برّہ لانے کا مقدُور نہ ہو تو وہ دو قُمریاں یا کبُوتر
کے دو بچّے ایک سوختنی قُربانی کے لِئے اور دُوسرا خطا کی قُربانی
کے لِئے لائے ۔ یُوں کاہِن اُسکے لِئے کفّارہ دے تو وہ پاک ٹھہریگی ؀
باب ۱۳ ۱ ۲ پھر خُداوند نے مُوسیٰؔ اور ہارُونؔ سے کہا ؀ اگر کسی کے جسم کی
جِلد میں ورم یا پپڑی یا سفید چمکتا ہُؤا داغ ہو اور اُسکے جسم کی
جلد میں کوڑھ سی بلا ہو تو اُسے ہارُونؔ کاہِن کے پاس یا اُسکے
۳ بیٹوں میں سے جو کاہِن ہیں کسی کے پاس لے جائیں ؀ اور کاہِن
اُسکے جسم کی جِلد کی بلا کو دیکھے ۔ اگر اُس بلا کی جگہ کے بال سفید
ہو گئے ہوں اور وہ بلا دیکھنے میں کھال سے گہری ہو تو وہ
کوڑھ کا مرض ہے اور کاہِن اُس شخص کو دیکھ کر اُسے ناپاک
۴ قرار دے ؀ اور اگر اُسکے جسم کی جِلد کا چمکتا ہُؤا داغ سفید تو ہو
پر کھال سے گہرا نہ دِکھائی دے اور نہ اُسکے اُوپر کے بال سفید
ہو گئے ہوں تو کاہِن اُس شخص کو سات دِن تک بند رکھے ؀
۵ اور ساتویں دِن کاہِن اُسے مُلاحظہ کرے اور اگر وہ بلا اُسے وَیسی
کی وَیسی دِکھائی دے اور جِلد پر پھَیل نہ گئی ہو تو کاہِن اُسے
۶ سات دِن اَور بند رکھے ؀ اور ساتویں دِن کاہِن اُسے پھر
مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ اُس بلا کی چمک کم ہے اور وہ جِلد
کے اُوپر پھَیلی بھی نہیں ہے تو کاہِن اُسے پاک قرار دے کیونکہ
وہ پپڑی ہے ۔ سو وہ اپنے کپڑے دھو ڈالے اور صاف ہو
۷ جائے ؀ لیکن اگر کاہِن کے اُس مُلاحظہ کے بعد جس میں وہ
صاف قرار دِیا گیا تھا وہ پپڑی اُسکی جِلد پر بہت پھَیل جائے
۸ تو وہ شخص کاہِن کو پھر دِکھایا جائے ؀ اور کاہِن اُسے مُلاحظہ
کرے اور اگر دیکھے کہ وہ پپڑی جِلد پر پھَیل گئی ہے تو وہ اُسے
ناپاک قرار دے کیونکہ وہ کوڑھ ہے ؀
۹ اگر کسی شخص کو کوڑھ کا مرض ہو تو اُسے کاہِن کے پاس لے
۱۰ جائیں ؀ اور کاہِن اُسے مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ جِلد پر سفید
ورم ہے اور اُس نے بالوں کو سفید کر دیا ہے اور اُس ورم کی

۱۱ جگہ کا گوشت جِیتا اور کچّا ہے ۝ تو یہ اُسکے جسم کی جِلد میں پُرانا
کوڑھ ہے۔ سو کاہِن اُسے ناپاک قرار دے پر اُسے بند نہ کرے
۱۲ کیونکہ وہ ناپاک ہے ۝ اور اگر کوڑھ جِلد میں چاروں طرف
پُھوٹ آئے اور جہاں تک کاہِن کو دِکھائی دیتا ہے یہی معلُوم
۱۳ ہو کہ اُسکی جِلد سر سے پاؤں تک کوڑھ سے ڈھک گئی ہے ۝ تو
کاہِن غور سے دیکھے اور اگر اُس شخص کا سارا جسم کوڑھ سے
ڈھکا ہُؤا نِکلے تو کاہِن اُس مریض کو پاک قرار دے کیونکہ وہ سب
۱۴ سفید ہو گیا ہے اور وہ پاک ہے ۝ پر جِس دِن جِیتا اور کچّا گوشت
۱۵ اُس پر دِکھائی دے وہ ناپاک ہوگا ۝ اور کاہِن اُس کچّے گوشت
کو دیکھ کر اُس شخص کو ناپاک قرار دے۔ کچّا گوشت ناپاک ہوتا
۱۶ ہے۔ وہ کوڑھ ہے ۝ اور اگر وہ کچّا گوشت پِھر کر سفید ہو جائے
۱۷ تو وہ کاہِن کے پاس جائے ۝ اور کاہِن اُسے مُلاحظہ کرے اور
اگر دیکھے کہ مرض کی جگہ سب سفید ہو گئی ہے تو کاہِن مریض کو
پاک قرار دے وہ پاک ہے ۝
۱۸ اور اگر کِسی کے جسم کی جِلد پر پھوڑا ہو کر اچھّا ہو جائے ۝ اور
۱۹ پھوڑے کی جگہ سفید ورم یا سُرخی مائل چمکتا ہُؤا سفید داغ ہو
۲۰ تو وہ کاہِن کو دِکھایا جائے ۝ اور کاہِن اُسے مُلاحظہ کرے اور
اگر دیکھے کہ وہ کھال سے گہرا نظر آتا ہے اور اُس پر کے بال بھی
سفید ہو گئے ہیں تو کاہِن اُس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ وہ کوڑھ
۲۱ ہے جو پھوڑے میں سے پُھوٹ کر نِکلا ہے ۝ پر اگر کاہِن دیکھے کہ
اُس پر سفید بال نہیں اور وہ کھال سے گہرا بھی نہیں ہے اور
۲۲ اُسکی چمک کم ہے تو کاہِن اُسے سات دِن تک بند رکھّے ۝ اور
اگر وہ جِلد پر چاروں طرف پَھیل جائے تو کاہِن اُسے ناپاک
۲۳ قرار دے کیونکہ وہ کوڑھ کی بلا ہے ۝ پر اگر وہ چمکتا ہُؤا داغ اپنی
جگہ پر وہِیں کا وہِیں رہے اور پَھیل نہ جائے تو وہ پھوڑے
کا داغ ہے۔ پس کاہِن اُس شخص کو پاک قرار دے ۝
۲۴ یا اگر جسم کی کھال کہِیں سے جل جائے اور اُس جلی ہُوئی
جگہ کا جِیتا گوشت ایک سُرخی مائل چمکتا ہُؤا سفید داغ یا بالکُل
۲۵ ہی سفید داغ بن جائے ۝ تو کاہِن اُسے مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے
کہ اُس چمکتے ہُوئے داغ کے بال سفید ہو گئے ہیں اور وہ کھال
سے گہرا دِکھائی دیتا ہے تو وہ کوڑھ ہے جو اُس جل جانے سے
پَیدا ہُؤا ہے اور کاہِن اُس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ اُسے
۲۶ کوڑھ کی بیماری ہے ۝ لیکن اگر کاہِن دیکھے کہ اُس چمکتے ہُوئے
داغ پر سفید بال نہیں اور نہ وہ کھال سے گہرا ہے بلکہ اُسکی چمک
بھی کم ہے تو وہ اُسے سات دِن تک بند رکھے ۝ اور ساتویں دِن ۲۷
کاہِن اُسے دیکھے۔ اگر وہ جِلد پر بہت پَھیل گیا ہو تو کاہِن اُس
شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ اُسے کوڑھ کی بیماری ہے ۝ اور ۲۸
اگر وہ چمکتا ہُؤا داغ اپنی جگہ پر وہِیں کا وہِیں رہے اور جِلد پر
پَھیلا ہُؤا نہ ہو بلکہ اُسکی چمک بھی کم ہو تو وہ فقط جل جانے کے
باعث پُھولا ہُؤا ہے اور کاہِن اُس شخص کو پاک قرار دے
کیونکہ وہ داغ جل جانے کے سبب سے ہے ۝
اگر کِسی مرد یا عورت کے سر یا ٹھوڑی میں داغ ہو ۝ تو ۲۹ ۳۰
کاہِن اُس داغ کو مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ وہ کھال سے
گہرا معلُوم ہوتا ہے اور اُس پر زرد زرد بارِیک رونگٹے ہیں
تو کاہِن اُس شخص کو ناپاک قرار دے کیونکہ وہ سعفہ ہے جو سر
یا ٹھوڑی کا کوڑھ ہے ۝ اور اگر کاہِن دیکھے کہ وہ سعفہ کی بلا ۳۱
کھال سے گہری نہیں معلُوم ہوتی اور اُس پر سیاہ بال نہیں
ہیں تو کاہِن اُس شخص کو جِسے سعفہ کا مرض ہے سات دِن تک
بند رکھّے ۝ اور ساتویں دِن کاہِن اُس بلا کا مُلاحظہ کرے ۳۲
اور اگر دیکھے کہ سعفہ پَھیلا نہیں اور اُس پر کوئی زرد بال بھی
نہیں اور سعفہ کھال سے گہرا نہیں معلُوم ہوتا ۝ تو اُس شخص ۳۳
کے بال مُونڈے جائیں لیکن جہاں سعفہ ہو وہ جگہ نہ مُونڈی
جائے اور کاہِن اُس شخص کو جِسے سعفہ کا مرض ہے سات
دِن اور بند رکھّے ۝ پِھر ساتویں روز کاہِن سعفہ کا مُلاحظہ ۳۴
کرے اور اگر دیکھے کہ سعفہ جِلد میں پَھیلا نہیں اور نہ وہ کھال
سے گہرا دِکھائی دیتا ہے تو کاہِن اُس شخص کو پاک قرار
دے اور وہ اپنے کپڑے دھوئے اور صاف ہو جائے ۝ پر ۳۵
اگر اُسکی صفائی کے بعد سعفہ اُسکی جِلد پر بہت پَھیل جائے
تو کاہِن اُسے دیکھے ۝ اور اگر سعفہ اُسکی جِلد پر پَھیلا ہُؤا نظر ۳۶
آئے تو کاہِن زرد بال کو نہ ڈھونڈے کیونکہ وہ شخص ناپاک
ہے ۝ پر اگر اُسکو سعفہ اپنی جگہ پر وہِیں کا وہِیں دِکھائی دے ۳۷
اور اُس پر سیاہ بال نِکلے ہُوئے ہوں تو سعفہ اچھّا ہو گیا۔
وہ شخص پاک ہے اور کاہِن اُسے پاک قرار دے ۝
اور اگر کِسی مرد یا عورت کے جسم کی جِلد میں چمکتے ہُوئے داغ ۳۸
یا سفید چمکتے ہُوئے داغ ہوں ۝ تو کاہِن دیکھے اور اگر اُنکے ۳۹
جسم کی جِلد کے داغ سیاہی مائل سفید رنگ کے ہوں تو وہ

چھیپ ہے جو جِلد میں پھُوٹ نکلی ہے۔ وہ شخص پاک ہے ۝
۴۰ اور جِس شخص کے سر کے بال گِر گئے ہوں وہ گنجا تو ہے
۴۱ مگر پاک ہے ۝ اور جِس شخص کے سر کے بال پیشانی کی طرف
۴۲ سے گِر گئے ہوں وہ چندلا تو ہے مگر پاک ہے ۝ لیکن اُس
گنجے یا چندلے سر پر سُرخی مائل سفید داغ ہو تو یہ کوڑھ ہے
۴۳ جو اُسکے گنجے یا چندلے سر پر نکلا ہے ۝ سو کاہن اُسے مُلاحظہ
کرے اور اگر وہ دیکھے کہ اُسکے گنجے یا چندلے سر پر وہ داغ
ایسا سُرخی مائل سفید رنگ لِئے ہُوئے ہے جیسا جِلد کے
۴۴ کوڑھ میں ہوتا ہے ۝ تو وہ آدمی کوڑھی ہے۔ وہ ناپاک ہے
اور کاہن اُسے ضرور ہی ناپاک قرار دے کیونکہ وہ مرض
اُسکے سر پر ہے ۝
۴۵ اور جو کوڑھی اِس بلا میں مُبتلا ہو اُسکے کپڑے پھٹے اور
اُسکے سر کے بال بِکھرے رہیں اور وہ اپنے اُوپر کے ہونٹ
۴۶ کو ڈھانکے اور چِلاّ چِلاّ کر کہے ناپاک ناپاک ۝ جِتنے دِنوں تک
وہ اِس بلا میں مُبتلا رہے وہ ناپاک رہیگا اور وہ ہے بھی
ناپاک۔ پس وہ اکیلا رہا کرے۔ اُسکا مکان لشکرگاہ کے
باہر ہو ۝
۴۷ اور وہ کپڑا بھی جِس میں کوڑھ کی بلا ہو خواہ وہ اُون کا
۴۸ ہو یا کتان کا ۝ اور وہ بلا بھی خواہ کتان یا اُون کے کپڑے
کے تانے میں یا اُسکے بانے میں ہو یا وہ چمڑے میں ہو یا چمڑے
۴۹ کی بنی ہوئی کسی چیز میں ہو ۝ اگر وہ بلا کپڑے میں یا چمڑے
میں۔ کپڑے کے تانے میں یا بانے میں یا چمڑے کی کسی چیز
میں سبزی مائل یا سُرخی مائل رنگ کی ہو تو وہ کوڑھ کی بلا
۵۰ ہے اور کاہن کو دِکھائی جائے ۝ اور کاہن اُس بلا کو دیکھے
اور اُس چیز کو جِس میں وہ بلا ہے سات دِن تک بند رکھے ۝
۵۱ اور ساتویں دِن اُسکو دیکھے۔ اگر وہ بلا کپڑے کے تانے میں
یا بانے میں یا چمڑے پر یا چمڑے کی بنی ہُوئی کسی چیز پر
پھیل گئی ہو تو وہ کھا جانے والا کوڑھ ہے اور ناپاک ہے ۝
۵۲ اور اُس اُون یا کتان کے کپڑے کو جِسکے تانے میں یا بانے
میں وہ بلا ہے یا چمڑے کی اُس چیز کو جِس میں وہ ہے جلا
دے کیونکہ یہ کھا جانے والا کوڑھ ہے۔ وہ آگ میں جلایا جائے ۝
۵۳ اور اگر کاہن دیکھے کہ وہ بلا کپڑے کے تانے میں یا بانے میں
۵۴ یا چمڑے کی کسی چیز میں پھیلی ہُوئی نظر نہیں آئی ۝ تو کاہن
حکم کرے کہ اُس چیز کو جِس میں وہ بلا ہے دھوئیں اور وہ پھر
۵۵ اُسے اَور سات دِن تک بند رکھے ۝ اور اُس بلا کے دھوئے
جانے کے بعد کاہن پھر اُسے مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ اُس بلا
کا رنگ نہیں بدلا اور وہ پھیلی بھی نہیں ہے تو وہ ناپاک ہے
تُو اُس کپڑے کو آگ میں جلا دینا کیونکہ وہ کھا جانے والی بلا
۵۶ ہے خواہ اُسکا فساد اندرُونی ہو یا بیرُونی ۝ اور اگر کاہن
دیکھے کہ دھونے کے بعد اُس بلا کی چمک کم ہو گئی ہے تو وہ اُسے
اُس کپڑے سے یا چمڑے سے۔ تانے یا بانے سے پھاڑ کر نکال
۵۷ پھینکے ۝ اور اگر وہ بلا پھر بھی کپڑے کے تانے یا بانے میں یا
چمڑے کی چیز میں دِکھائی دے تو وہ پھُوٹ کر نکل رہی ہے
۵۸ پس تُو اُس چیز کو جِس میں وہ بلا ہے آگ میں جلا دینا ۝ اور
اگر اُس کپڑے کے تانے یا بانے میں سے یا چمڑے کی چیز میں
سے جِسے تُو نے دھویا ہے وہ بلا جاتی رہے تو وہ چیز دوبارہ
۵۹ دھوئی جائے اور وہ پاک ٹھہریگی ۝ اُون یا کتان کے تانے یا
بانے میں یا چمڑے کی کسی چیز میں اگر کوڑھ کی بلا ہو تو اُسے
پاک یا ناپاک قرار دینے کے لِئے شرع یہی ہے ۝
باب ۱۴ ۱ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۝ کہ کوڑھی کے لِئے جِس دِن
۲ وہ پاک قرار دِیا جائے یہ شرع ہے کہ اُسے کاہن کے پاس لے
۳ جائیں ۝ اور کاہن لشکرگاہ کے باہر جائے اور کاہن خُود
کوڑھی کو مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ اُسکا کوڑھ اچھا ہو گیا
۴ ہے ۝ تو کاہن حکم دے کہ وہ جو پاک قرار دِیا جانے کو ہے اُسکے
لِئے دو زِندہ پاک پرِندے اور دیودار کی لکڑی اور سُرخ کپڑا اور
۵ زُوفا لیں ۝ اور کاہن حکم دے کہ اُن میں سے ایک پرِندہ کسی
مٹّی کے برتن میں بہتے ہُوئے پانی کے اُوپر ذبح کیا جائے ۝
۶ پھر وہ زِندہ پرِندہ کو اور دیودار کی لکڑی اور سُرخ کپڑے اور
زُوفا کو لے اور اِنکو اور اُس زِندہ پرِندہ کو اُس پرِندہ کے خُون
۷ میں غوطہ دے جو بہتے پانی پر ذبح ہو چُکا ہے ۝ اور اُس شخص
پر جو کوڑھ سے پاک قرار دِیا جانے کو ہے سات بار چھِڑک کر
اُسے پاک قرار دے اور زِندہ پرِندہ کو کھُلے میدان میں چھوڑ
۸ دے ۝ اور وہ جو پاک قرار دِیا جائیگا اپنے کپڑے دھوئے اور
سارے بال مُنڈائے اور پانی میں غسل کرے۔ تب وہ پاک
ٹھہریگا۔ اِسکے بعد وہ لشکرگاہ میں آئے پر سات دِن تک
۹ اپنے خیمہ کے باہر ہی رہے ۝ اور ساتویں روز اپنے سر کے

سب بال اور اپنی داڑھی اور اپنے ابرُو غرض اپنے سارے
بال مُنڈائے اور اپنے کپڑے دھوئے اور پانی میں نہائے
۱۰ تب وہ پاک ٹھہریگا ○ اور وہ آٹھویں دِن دو بے عَیب نر برّے
اور ایک بے عَیب یکسالہ مادہ برّہ اور نذر کی قُربانی کے لِئے
ایفہ کے تین دہائی حِصّہ کے برابر تیل مِلا ہُؤا مَیدہ اور لوج
۱۱ بھر تیل لے ○ تب وہ کاہِن جو اُسے پاک قرار دیگا اُس
شخص کو جو پاک قرار دِیا جائیگا اور اِن چیزوں کو خُداوند کے
۱۲ حضور خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر حاضر کرے ○ اور کاہِن نر
برّوں میں سے ایک کو لیکر جُرم کی قُربانی کے لِئے اُسے اور
اُس لوج بھر تیل کو نزدیک لائے اور اُنکو ہِلانے کی قُربانی
۱۳ کے طَور پر خُداوند کے حضور ہِلائے ○ اور اُس برّہ کو مَقدِس
میں اُس جگہ ذبح کرے جہاں خطا کی قُربانی اور سوختنی قُربانی
کے جانور ذبح کِئے جاتے ہیں کیونکہ جُرم کی قُربانی خطا کی
قُربانی کی طرح کاہِن کا حِصّہ ٹھہریگی۔ وہ نہایت مُقدّس ہے ○
۱۴ اور کاہِن جُرم کی قُربانی کا کُچھ خُون لے اور جو شخص پاک قرار دِیا
جائیگا اُسکے دہنے کان کی لَو پر اور دہنے ہاتھ کے انگُوٹھے پر
۱۵ اور دہنے پاؤں کے انگُوٹھے پر اُسے لگائے ○ اور کاہِن اُس
لوج بھر تیل میں سے کُچھ لیکر اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں
۱۶ ڈالے ○ اور کاہِن اپنی دہنی اُنگلی کو اپنے بائیں ہاتھ کے تیل
میں ڈبوئے اور خُداوند کے حضور کُچھ تیل سات بار اپنی اُنگلی
۱۷ سے چِھڑکے ○ اور کاہِن اپنے ہاتھ کے باقی تیل میں سے کُچھ
لے اور جو شخص پاک قرار دِیا جائیگا اُسکے دہنے کان کی لَو
پر اور اُسکے دہنے ہاتھ کے انگُوٹھے اور دہنے پاؤں کے
۱۸ انگُوٹھے پر جُرم کی قُربانی کے خُون کے اُوپر لگائے ○ اور جو تیل
کاہِن کے ہاتھ میں باقی بچے اُسے وہ اُس شخص کے سر میں
ڈال دے جو پاک قرار دِیا جائیگا۔ یُوں کاہِن اُسکے لِئے
۱۹ خُداوند کے حضور کفّارہ دے ○ اور کاہِن خطا کی قُربانی بھی
گُذرانے اور اُسکے لِئے جو اپنی ناپاکی سے پاک قرار دِیا جائیگا
کفّارہ دے۔ اِسکے بعد وہ سوختنی قُربانی کے جانور کو ذبح
۲۰ کرے ○ پھر کاہِن سوختنی قُربانی اور نذر کی قُربانی کو مذبح
پر چڑھائے۔ یُوں کاہِن اُسکے لِئے کفّارہ دے تو وہ پاک
ٹھہریگا ○
۲۱ اور اگر وہ غریب ہو اور اِتنا اُسے مقدُور نہ ہو تو وہ ہِلانے

کے واسطے جُرم کی قُربانی کے لِئے ایک نر برّہ لے تاکہ اُسکے
لِئے کفّارہ دِیا جائے اور نذر کی قُربانی کے لِئے ایفہ کے دسویں
۲۲ حِصّہ کے برابر تیل مِلا ہُؤا مَیدہ اور لوج بھر تیل ○ اور اپنے
مقدُور کے مُطابِق دو قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے بھی لے جن
میں سے ایک تو خطا کی قُربانی کے لِئے اور دُوسرا سوختنی قُربانی
۲۳ کے لِئے ہو ○ اِنہیں وہ آٹھویں دِن اپنے پاک قرار دِئے جانے
کے لِئے کاہِن کے پاس خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر خُداوند کے
۲۴ حضور لائے ○ اور کاہِن جُرم کی قُربانی کے برّہ کو اور اُس
لوج بھر تیل کو لیکر اُنکو خُداوند کے حضور ہِلانے کی قُربانی کے
۲۵ طَور پر ہِلائے ○ پھر کاہِن جُرم کی قُربانی کے برّہ کو ذبح کرے
اور وہ جُرم کی قُربانی کا کُچھ خُون لیکر جو شخص پاک قرار دِیا جائیگا
اُسکے دہنے کان کی لَو پر اور دہنے ہاتھ کے انگُوٹھے اور دہنے
۲۶ پاؤں کے انگُوٹھے پر اُسے لگائے ○ پھر کاہِن اُس تیل میں
۲۷ سے کُچھ اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں ڈالے ○ اور وہ اپنے بائیں
ہاتھ کے تیل میں سے کُچھ اپنی دہنی اُنگلی سے خُداوند کے حضور
۲۸ سات بار چِھڑکے ○ پھر کاہِن کُچھ اپنے ہاتھ کے تیل میں سے لے
اور جو شخص پاک قرار دِیا جائیگا اُسکے دہنے کان کی لَو پر اور اُسکے
دہنے ہاتھ کے انگُوٹھے اور دہنے پاؤں کے انگُوٹھے پر جُرم کی
۲۹ قُربانی کے خُون کی جگہ اُسے لگائے ○ اور جو تیل کاہِن کے ہاتھ
میں باقی بچے وہ اُسے اُس شخص کے سر میں ڈال دے جو پاک
قرار دِیا جائیگا تاکہ اُسکے لِئے خُداوند کے حضور کفّارہ دِیا جائے ○
۳۰ پھر وہ قُمریوں یا کبُوتر کے بچّوں میں سے جِنہیں وہ لاسکا ہو ایک
۳۱ کو چڑھائے ○ یعنی جو کُچھ اُسے مُیسّر ہُؤا ہو اُس میں سے ایک کو
خطا کی قُربانی کے طَور پر اور دُوسرے کو سوختنی قُربانی کے طَور
پر نذر کی قُربانی کے ساتھ گُذرانے۔ یُوں کاہِن اُس شخص کے
۳۲ لِئے جو پاک قرار دِیا جائیگا خُداوند کے حضور کفّارہ دے ○ اُس
کوڑھی کے لِئے جو اپنے پاک قرار دِئے جانے کے سامان کو
لانے کا مقدُور نہ رکھتا ہو شرع یہ ہے ○
۳۳ ۳۴ پھر خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا کہ ○ جب تُم مُلکِ کنعان میں
جِسے میں تُمہاری مِلکیت کِئے دیتا ہُوں داخل ہو اور میں
تُمہارے میراثی مُلک کے کِسی گھر میں کوڑھ کی بلا بھیجُوں ○
۳۵ تو اُس گھر کا مالِک جاکر کاہِن کو خبر دے کہ مجھے اَیسا معلوم
۳۶ ہوتا ہے کہ اُس گھر میں کُچھ بلا سی ہے ○ تب کاہِن حُکم

کرے کہ اِس سے پیشتر کہ اُس بلا کو دیکھنے کے لِئے کاہِن
وہاں جائے لوگ اُس گھر کو خالی کریں تاکہ جو کُچھ گھر میں ہو
وہ ناپاک نہ ٹھہرایا جائے۔ اِسکے بعد کاہِن گھر دیکھنے کو اندر
۳۷ جائے ۝ اور اُس بلا کو مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ وہ بلا اُس
گھر کی دِیواروں میں سبزی یا سُرخی مائِل گہری لکیروں کی
۳۸ صُورت میں ہے اور دِیوار میں سطح کے اندر نظر آتی ہے ۝ تو
کاہِن گھر سے باہر نِکل کر گھر کے دروازہ پر جائے اور گھر کو
۳۹ سات دِن کے لِئے بند کر دے ۝ اور وہ ساتویں دِن پِھر
آکر اُسے دیکھے۔ اگر وہ بلا گھر کی دِیواروں میں پھیلی ہُوئی
۴۰ نظر آئے ۝ تو کاہِن حُکم دے کہ اُن پتّھروں کو جِن میں وہ بلا ہے
نِکالکر اُنہیں شہر کے باہر کِسی ناپاک جگہ میں پھینک دیں ۝
۴۱ پِھر وہ اُس گھر کو اندر ہی اندر چاروں طرف سے کُھرچوائے
اور اُس کُھرچی ہُوئی مٹّی کو شہر کے باہر کِسی ناپاک جگہ
۴۲ میں ڈالیں ۝ اور وہ اُن پتّھروں کی جگہ اَور پتّھر لیکر لگائیں
۴۳ اور کاہِن تازہ گارے سے اُس گھر کی اَستر کاری کرائے ۝ اور
اگر پتّھروں کے نِکالے جانے اور اُس گھر کے کُھرچے اور اَستر کاری
کرائے جانے کے بعد بھی وہ بلا پِھر آجائے اور اُس گھر میں پُھوٹ
۴۴ نِکلے ۝ تو کاہِن اندر جاکر مُلاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ وہ بلا گھر
میں پھیل گئی ہے تو اُس گھر میں کھا جانے والا کوڑھ ہے۔ وہ
۴۵ ناپاک ہے ۝ تب وہ اُس گھر کو اُسکے پتّھروں اور لکڑیوں اور اُسکی
ساری مٹّی کو گِرا دے اور وہ اُنکو شہر کے باہر نِکالکر کِسی ناپاک جگہ میں
۴۶ لے جائے ۝ ماسوا اِسکے اگر کوئی اُس گھر کے بند کر دِئے جانے کے
۴۷ دِنوں میں اُسکے اندر داخِل ہو تو وہ شام تک ناپاک رہیگا ۝ اور جو
کوئی اُس گھر میں سوئے وہ اپنے کپڑے دھو ڈالے اور جو کوئی اُس
۴۸ گھر میں کُچھ کھائے وہ بھی اپنے کپڑے دھوئے ۝ اور اگر کاہِن اندر
جاکر مُلاحظہ کرے اور دیکھے کہ گھر کی اَستر کاری کے بعد وہ بلا اُس
گھر میں نہیں پھیلی تو وہ اُس گھر کو پاک قرار دے کیونکہ وہ بلا دُور
۴۹ ہوگئی ۝ اور وہ اُس گھر کو پاک قرار دینے کے لِئے دو پرِندے اور
۵۰ دیودار کی لکڑی اور سُرخ کپڑا اور زُوفا لے ۝ اور وہ اُن پرِندوں میں
۵۱ سے ایک کو مٹّی کے کِسی برتن میں بہتے ہُوئے پانی پر ذبح کرے ۝ پِھر
وہ دیودار کی لکڑی اور زُوفا اور سُرخ کپڑے اور اُس زِندہ
پرِندہ کو لیکر اُنکو اُس ذبح کِئے ہُوئے پرِندہ کے خُون
میں اور اُس بہتے ہُوئے پانی میں غوطہ دے اور سات بار اُس

۵۲ گھر پر چِھڑکے ۝ اور وہ اُس پرِندے کے خُون سے اور بہتے ہُوئے
پانی اور زِندہ پرِندہ اور دیودار کی لکڑی اور زُوفا اور سُرخ کپڑے
۵۳ سے اُس گھر کو پاک کرے ۝ اور اُس زِندہ پرِندہ کو شہر کے
باہر کُھلے مَیدان میں چھوڑ دے۔ یُوں وہ گھر کے لِئے کفّارہ دے
تو وہ پاک ٹھہریگا ۝
۵۴ کوڑھ کی ہر قِسم کی بلا کے اور سعفہ کے لِئے ۝ اور کپڑے
۵۵ اور گھر کے کوڑھ کے لِئے ۝ اور ورم اور پپڑی اور چمکتے ہُوئے
۵۶ داغ کے لِئے شرع یہ ہے ۝ تاکہ بتایا جائے کہ کب وہ ناپاک
۵۷ اور کب پاک قرار دِئے جائیں۔ کوڑھ کے لِئے شرع یہی ہے ۝

باب ۱۵ ۱، ۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا کہ ۝ بنی اِسرائیل سے
کہو کہ اگر کِسی شخص کو جریان کا مرض ہو تو وہ جریان کے سبب سے
۳ ناپاک ہے ۝ اور جریان کے سبب سے اُسکی ناپاکی یُوں ہوگی
کہ خواہ دھات بہتی ہو یا دھات کا بہنا مَوقُوف ہوگیا ہو وہ ناپاک
۴ ہے ۝ جِس بِستر پر جریان کا مرِیض سوئے وہ بِستر ناپاک
۵ ہوگا اور جِس چِیز پر وہ بیٹھے وہ چِیز ناپاک ہوگی ۝ اور جو کوئی
اُسکے بِستر کو چُھوئے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غُسل
۶ کرے اور شام تک ناپاک رہے ۝ اور جو کوئی اُس چِیز پر بیٹھے
جِس پر جریان کا مرِیض بیٹھا ہو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی
۷ سے غُسل کرے اور شام تک ناپاک رہے ۝ اور جو کوئی جریان کے
مرِیض کے جِسم کو چُھوئے وہ بھی اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے
۸ غُسل کرے اور شام تک ناپاک رہے ۝ اور اگر جریان کا مرِیض
کِسی شخص پر جو پاک ہے تُھوک دے تو وہ شخص اپنے کپڑے دھوئے
۹ اور پانی سے غُسل کرے اور شام تک ناپاک رہے ۝ اور جِس
۱۰ زِین پر جریان کا مرِیض سوار ہو وہ زِین ناپاک ہوگا ۝ اور جو
کوئی کِسی چِیز کو جو اُس مرِیض کے نِیچے رہی ہو چُھوئے وہ شام
تک ناپاک رہے اور جو کوئی اُن چِیزوں کو اُٹھائے وہ اپنے
کپڑے دھوئے اور پانی سے غُسل کرے اور شام تک ناپاک
۱۱ رہے ۝ اور جِس شخص کو جریان کا مرِیض بغیر ہاتھ دھوئے
چُھوئے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غُسل کرے اور
۱۲ شام تک ناپاک رہے ۝ اور مٹّی کے جِس برتن کو جریان کا مرِیض
چُھوئے وہ توڑ ڈالا جائے پر چوبی برتن پانی سے دھویا جائے ۝
۱۳ اور جب جریان کے مرِیض کو شِفا ہو جائے تو وہ اپنے پاک ٹھہرنے
کے لِئے سات دِن گِنے۔ اِسکے بعد وہ اپنے کپڑے دھوئے اور

۱۴ بہتے ہُوئے پانی میں نہائے تب وہ پاک ہوگا ۝ اور آٹھویں
دِن دو قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے لیکر وہ خُداوند کے حضور
خیمۂِ اِجتماع کے دروازہ پر جائے اور اُنکو کاہِن کے حوالہ
۱۵ کرے ۝ اور کاہِن ایک کو خطا کی قُربانی کے لِئے اور دُوسرے
کو سوختنی قُربانی کے لِئے گُذرانے ۔ یُوں کاہِن اُسکے لِئے اُسکے
جریان کے سبب سے خُداوند کے حضور کفّارہ دے ۝
۱۶ اور اگر کِسی مرد کی دھات بہتی ہو تو وہ پانی میں نہائے اور
۱۷ شام تک ناپاک رہے ۝ اور جِس کپڑے یا چمڑے پر نُطفہ لگ
جائے وہ کپڑا یا چمڑا پانی سے دھویا جائے اور شام تک
۱۸ ناپاک رہے ۝ اور وہ عورت بھی جِسکے ساتھ مرد صُحبت کرے
اور مُنزِل ہو تو وہ دونوں پانی سے غُسل کریں اور شام تک ناپاک
رہیں ۝
۱۹ اور اگر کِسی عورت کو اَیسا جریان ہو کہ اُسے حَیض کا خُون آئے
تو وہ سات دِن تک ناپاک رہیگی اور جو کوئی اُسے چھُوئے وہ
۲۰ شام تک ناپاک رہیگا ۝ اور جِس چیز پر وہ اپنی ناپاکی کی حالت
میں سوئے وہ چیز ناپاک ہوگی اور جِس چیز پر بَیٹھے وہ بھی
۲۱ ناپاک ہو جائیگی ۝ اور جو کوئی اُسکے بِستر کو چھُوئے وہ اپنے
کپڑے دھوئے اور پانی سے غُسل کرے اور شام تک ناپاک
۲۲ رہے ۝ اور جو کوئی اُس چیز کو جِس پر وہ بَیٹھی ہو چھُوئے وہ
اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے اور شام تک ناپاک
۲۳ رہے ۝ اور اگر اُسکا خُون اُسکے بِستر پر یا جِس چیز پر وہ بَیٹھی
ہو اُس پر لگا ہُؤا ہو اور اُس وقت کوئی اُس چیز کو چھُوئے تو
۲۴ وہ شام تک ناپاک رہے ۝ اور اگر مرد اُسکے ساتھ صحبت کرے
اور اُسکے حَیض کا خُون اُسے لگ جائے تو وہ سات دِن تک
ناپاک رہیگا اور ہر ایک بِستر جِس پر وہ مرد سوئیگا ناپاک ہوگا ۝
۲۵ اور اگر کِسی عورت کو ایّامِ حَیض کو چھوڑ کر یُوں بہت دِنوں
تک خُون آئے یا حَیض کی مُدّت گُذر جانے پر بھی خُون جاری
رہے تو جب تک اُسکو یہ مَیلا خُون آتا رہیگا تب تک وہ اَیسی
ہی رہیگی جَیسی حَیض کے دِنوں میں رہتی ہے ۔ وہ ناپاک ہے ۝
۲۶ اور اِس جریانِ خُون کے کُل ایّام میں جِس جِس بِستر پر وہ
سوئیگی وہ حَیض کے بِستر کی طرح ناپاک ہوگا اور جِس جِس چیز
پر وہ بَیٹھیگی وہ چیز حَیض کی نجاست کی طرح ناپاک ہوگی ۝
۲۷ اور جو کوئی اُن چیزوں کو چھُوئے وہ ناپاک ہوگا ۔ وہ اپنے
کپڑے دھوئے اور پانی سے غُسل کرے اور شام تک ناپاک
۲۸ رہے ۝ اور جب وہ اپنے جریان سے شِفا پا جائے تو سات دِن
۲۹ گِنے ۔ تب اِسکے بعد وہ پاک ٹھہریگی ۝ اور آٹھویں دِن وہ دو
قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے لیکر اُنکو خیمۂِ اِجتماع کے دروازہ پر
۳۰ کاہِن کے پاس لائے ۝ اور کاہِن ایک کو خطا کی قُربانی کے
لِئے اور دُوسرے کو سوختنی قُربانی کے لِئے گُذرانے ۔ یُوں کاہِن
اُسکے ناپاک خُون کے جریان کے لِئے خُداوند کے حضور اُسکی
طرف سے کفّارہ دے ۝
۳۱ اِس طرِیق سے تُم بنی اِسرائیل کو اُنکی نجاست سے الگ
رکھنا تاکہ وہ میرے مَقدِس کو جو اُنکے درمیان ہے ناپاک کرنے
کی وجہ سے اپنی نجاست میں ہلاک نہ ہوں ۝
۳۲ اُسکے لِئے جِسے جریان کا مرض ہو اور اُسکے لِئے جِسکی دھات
۳۳ بہتی ہو اور وہ اُسکے باعث ناپاک ہو جائے ۝ اور اُسکے لِئے جو
حَیض سے ہو اور اُس مرد اور عورت کے لِئے جِنکو جریان کا مرض
ہو اور اُس مرد کے لِئے جو ناپاک عورت کے ساتھ صُحبت کرے
شرع یہی ہے ۝

باب ۱۶

۱ اور ہارُون کے دو بیٹوں کی وفات کے بعد جب وہ خُداوند
۲ کے نزدیک آئے اور مر گئے ۝ خُداوند مُوسیٰ سے ہمکلام ہُؤا اور
خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا اپنے بھائی ہارُون سے کہہ کہ وہ ہر وقت
پردہ کے اندر کے پاکترین مقام میں سرپوش کے پاس جو
صندُوق کے اُوپر ہے نہ آیا کرے تاکہ وہ مر نہ جائے کیونکہ میں
۳ سرپوش پر ابر میں دِکھائی دُونگا ۝ اور ہارُون پاکترین مقام
میں اِس طرح آئے کہ خطا کی قُربانی کے لِئے ایک بچھڑا اور سوختنی
۴ قُربانی کے لِئے ایک مینڈھا لائے ۝ اور وہ کتان کا مُقدّس کُرتہ
پہنے اور اُسکے تن پر کتان کا پاجامہ ہو اور کتان کے کمربند سے
اُسکی کمر کسی ہُوئی ہو اور کتان ہی کا عمامہ اُسکے سر پر بندھا ہو ۔
۵ یہ مُقدّس لِباس ہیں اور وہ اِنکو پانی سے نہا کر پہنے ۝ اور بنی
اِسرائیل کی جماعت سے خطا کی قُربانی کے لِئے دو بکرے اور
۶ سوختنی قُربانی کے لِئے ایک مینڈھا لے ۝ اور ہارُون خطا کی
قُربانی کے بچھڑے کو جو اُسکی طرف سے ہے گُذران کر اپنے اور
۷ اپنے گھر کے لِئے کفّارہ دے ۝ پھر اُن دونوں بکروں کو لیکر
۸ اُنکو خیمۂِ اِجتماع کے دروازہ پر خُداوند کے حضور کھڑا کرے ۝ اور
ہارُون اُن دونوں بکروں پر چِٹھیاں ڈالے ۔ ایک چِٹھی

۹ خُداوند کے لِئے اور دُوسری عزؔازیل کے لِئے ہو۔ اور جِس بکرے
پر خُداوند کے نام کی چِٹھی نِکلے اُسے ہاؔرون لیکر خطا کی قُربانی کے
۱۰ لِئے چڑھائے۔ لیکن جِس بکرے پر عزؔازیل کے نام کی چِٹھی نِکلے
وہ خُداوند کے حضور زِندہ کھڑا کیا جائے تاکہ اُس سے کفّارہ دِیا
۱۱ جائے اور وہ عزؔازیل کے لِئے بیابان میں چھوڑ دِیا جائے۔ اور
ہاؔرون خطا کی قُربانی کے بچھڑے کو جو اُسکی طرف سے ہے آگے
لاکر اپنے اور اپنے گھر کے لِئے کفّارہ دے اور اُس بچھڑے کو جو
۱۲ اُسکی طرف سے خطا کی قُربانی کے لِئے ہے ذبح کرے۔ اور وہ
ایک بخُور دان کو لے جِس میں خُداوند کے مذبح پر کی آگ کے
انگارے بھرے ہوں اور اپنی مُٹھیاں باریک خوشبُودار بخُور سے
۱۳ بھر لے اور اُسے پردہ کے اندر لائے۔ اور اُس بخُور کو خُداوند کے
حضور آگ میں ڈالے تاکہ بخُور کا دُھواں سرپوش کو جو شہادت
۱۴ کے صندُوق کے اُوپر ہے چھپا لے کہ وہ ہلاک نہ ہو۔ پھر وہ اُس
بچھڑے کا کُچھ خُون لیکر اُسے اپنی اُنگلی سے مشرق کی طرف سرپوش
کے اُوپر چھِڑکے اور سرپوش کے آگے بھی کُچھ خُون اپنی اُنگلی سے
۱۵ سات بار چھِڑکے۔ پھر وہ خطا کی قُربانی کے اُس بکرے کو ذبح
کرے جو جماعت کی طرف سے ہے اور اُسکے خُون کو پردہ کے
اندر لاکر جو کُچھ اُس نے بچھڑے کے خُون سے کِیا تھا وہی اِس
سے بھی کرے اور اُسے سرپوش کے اُوپر اور اُسکے سامنے چھِڑکے۔
۱۶ اور بنی اِسرائیل کی ساری نجاستوں اور گُناہوں اور خطاؤں
کے سبب سے پاکترین مقام کے لِئے کفّارہ دے اور ایسا ہی
وہ خیمۂ اِجتماع کے لِئے بھی کرے جو اُنکے ساتھ اُنکی نجاستوں
۱۷ کے درمیان رہتا ہے۔ اور جب وہ کفّارہ دینے کو پاکترین
مقام کے اندر جائے تو جب تک وہ اپنے اور اپنے گھرانے
اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے لِئے کفّارہ دیکر باہر
نہ آ جائے اُس وقت تک کوئی آدمی خیمۂ اِجتماع کے اندر نہ
۱۸ رہے۔ پھر وہ نِکلکر اُس مذبح کے پاس جو خُداوند کے حضور
ہے جائے اور اُسکے لِئے کفّارہ دے اور اُس بچھڑے اور بکرے
کا تھوڑا تھوڑا سا خُون لیکر مذبح کے سینگوں پر گِرداگِرد
۱۹ لگائے۔ اور کُچھ خُون اُسکے اُوپر سات بار اپنی اُنگلی سے
چھِڑکے اور اُسے بنی اِسرائیل کی نجاستوں سے پاک اور
۲۰ مُقدّس کرے۔ اور جب وہ پاکترین مقام اور خیمۂ اِجتماع
اور مذبح کے لِئے کفّارہ دے چُکے تو اُس زِندہ بکرے کو
۲۱ آگے لائے۔ اور ہاؔرون اپنے دونوں ہاتھ اُس زِندہ بکرے کے
سر پر رکھ کر اُسکے اُوپر بنی اِسرائیل کی سب بدکاریوں اور اُنکے
سب گُناہوں اور خطاؤں کا اِقرار کرے اور اُنکو اُس بکرے کے
سر پر دھر کر اُسے کِسی شخص کے ہاتھ جو اِس کام کے لِئے تیّار ہو
۲۲ بیابان میں بھجوا دے۔ اور وہ بکرا اُن کی سب بدکاریاں اپنے
اُوپر لادے ہُوئے کِسی وِیرانہ میں لے جائیگا۔ سو وہ اُس بکرے
۲۳ کو بیابان میں چھوڑ دے۔ پھر ہاؔرون خیمۂ اِجتماع میں آ کر
کتان کے سارے لِباس کو جِسے اُس نے پاکترین مقام میں
۲۴ جاتے وقت پہنا تھا اُتارے اور اُسکو وہیں رہنے دے۔ پھر
وہ کِسی پاک جگہ میں پانی سے غُسل کرکے اپنے کپڑے پہن لے
اور باہر آ کر اپنی سوختنی قُربانی اور جماعت کی سوختنی قُربانی گُذرانے
۲۵ اور اپنے لِئے اور جماعت کے لِئے کفّارہ دے۔ اور خطا کی قُربانی
۲۶ کی چربی کو مذبح پر جلائے۔ اور جو آدمی بکرے کو عزؔازیل کے لِئے
چھوڑ کر آئے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے۔ اِسکے
۲۷ بعد وہ لشکرگاہ میں داخِل ہو۔ اور خطا کی قُربانی کے بچھڑے کو
اور خطا کی قُربانی کے بکرے کو جِنکا خُون پاکترین مقام میں کفّارہ
کے لِئے پہنچایا جائے اُنکو وہ لشکرگاہ سے باہر لے جائیں اور اُنکی
۲۸ کھال اور گوشت اور فُضلات کو آگ میں جلا دیں۔ اور جو اُنکو
جلائے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غُسل کرے۔ اِسکے بعد
وہ لشکرگاہ میں داخِل ہو۔
۲۹ اور یہ تُمہارے لِئے ایک دائمی قانُون ہو کہ ساتویں مہینے کی
دسویں تارِیخ کو تُم اپنی اپنی جان کو دُکھ دینا اور اُس دِن کوئی خواہ
وہ دیسی ہو یا پردیسی جو تُمہارے بِیچ بُود و باش رکھتا ہو کِسی طرح
۳۰ کا کام نہ کرے۔ کیونکہ اُس روز تُمہارے واسطے تُم کو پاک کرنے
کے لِئے کفّارہ دِیا جائیگا۔ سو تُم اپنے سب گُناہوں سے خُداوند
۳۱ کے حضور پاک ٹھہرو گے۔ یہ تُمہارے لِئے خاص آرام کا سبت
ہوگا۔ تُم اُس دِن اپنی اپنی جان کو دُکھ دینا۔ یہ دائمی قانُون ہے۔
۳۲ اور جو اپنے باپ کی جگہ کاہِن ہونے کے لِئے مسح اور مخصُوص کِیا
جائے وہ کاہِن کفّارہ دِیا کرے یعنی کتان کے مُقدّس لِباس کو
۳۳ پہن کر۔ وہ مَقدِس کے لِئے کفّارہ دے اور خیمۂ اِجتماع اور مذبح
کے لِئے کفّارہ دے اور کاہِنوں اور جماعت کے سب لوگوں کے
۳۴ لِئے کفّارہ دے۔ سو یہ تُمہارے لِئے ایک دائمی قانُون ہو کہ
تُم بنی اِسرائیل کے واسطے سال میں ایک دفعہ اُنکے سب

گُناہوں کا کفّارہ دو اور اُس نے جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم
دِیا تھا ویسا ہی کِیا ۞
باب ۱۷ ۱ ۲ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۞ ہارُون اور اُسکے بیٹوں سے
اور سب بنی اِسرائیل سے کہہ کہ خُداوند نے یہ حُکم دِیا ہے کہ ۞
۳ اِسرائیل کے گھرانے کا جو کوئی شخص بَیل یا برّہ یا بکرے کو خواہ
۴ لشکرگاہ میں یا لشکرگاہ کے باہر ذبح کرکے ۞ اُسے خیمۂ اِجتماع
کے دروازہ پر خُداوند کے مسکن کے آگے خُداوند کے حضور چڑھانے
کو نہ لے جائے اُس شخص پر خُون کا اِلزام ہوگا کہ اُس نے خُون کِیا
۵ ہے اور وہ شخص اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے ۞ اِس
سے مقصُود یہ ہے کہ بنی اِسرائیل اپنی قُربانیاں جِنکو وہ کُھلے مَیدان
میں ذبح کرتے ہیں اُنہیں خُداوند کے حضور خیمۂ اِجتماع کے دروازہ
پر کاہِن کے پاس لائیں اور اُنکو خُداوند کے حضور سلامتی کے
۶ ذبیحوں کے طَور پر گُذرانیں ۞ اور کاہِن اُس خُون کو خیمۂ اِجتماع
کے دروازہ پر خُداوند کے مذبح کے اُوپر چھڑکے اور چربی کو جلائے
۷ تاکہ خُداوند کے لِئے راحت انگیز خُوشبُو ہو ۞ اور آیندہ کبھی وہ اُن
بکروں کے لِئے جِنکے پَیرو ہو کر وہ زِناکار ٹھہرے ہیں اپنی قُربانیاں
نہ گُذرانیں ۔ اُنکے لِئے نسل در نسل یہ دائمی قانُون ہوگا ۞
۸ سو تُو اُن سے کہہ دے کہ اِسرائیل کے گھرانے کا یا اُن پردیسیوں
میں سے جو اُن میں بُود و باش کرتے ہیں جو کوئی سوختنی قُربانی یا
۹ کوئی ذبیحہ گُذران کر ۞ اُسے خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر خُداوند کے
حضور چڑھانے کو نہ لائے وہ اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے ۞
۱۰ اور اِسرائیل کے گھرانے کا یا اُن پردیسیوں میں سے جو اُن میں
بُود و باش کرتے ہیں جو کوئی کسی طرح کا خُون کھائے مَیں اُس خُون
کھانے والے کے خِلاف ہُونگا اور اُسے اُسکے لوگوں میں سے کاٹ
۱۱ ڈالُونگا ۞ کیونکہ جسم کی جان خُون میں ہے اور مَیں نے مذبح پر
تُمہاری جانوں کے کفّارہ کے لِئے اُسے تُم کو دِیا ہے کہ اُس سے
تُمہاری جانوں کے لِئے کفّارہ ہو کیونکہ جان رکھنے ہی کے سبب
۱۲ سے خُون کفّارہ دیتا ہے ۞ اِسی لِئے مَیں نے بنی اِسرائیل سے
کہا ہے کہ تُم میں سے کوئی شخص خُون کبھی نہ کھائے اور نہ کوئی
پردیسی جو تُم میں بُود و باش کرتا ہو کبھی خُون کو کھائے ۞
۱۳ اور بنی اِسرائیل میں سے یا اُن پردیسیوں میں سے
جو اُن میں بُود و باش کرتے ہیں جو کوئی شکار میں اَیسے جانور
یا پرندہ کو پکڑے جِسکو کھانا ٹھیک ہے تو وہ اُسکے خُون کو
۱۴ نِکال کر اُسے مٹّی سے ڈھانک دے ۞ کیونکہ جسم کی جان جو
ہے وہ اُسکا خُون ہے جو اُسکی جان کے ساتھ ایک ہے ۔ اِسی
لِئے مَیں نے بنی اِسرائیل کو حُکم کِیا ہے کہ تُم کسی قِسم کے جانور
کا خُون نہ کھانا کیونکہ ہر جانور کی جان اُسکا خُون ہی ہے ۔ جو
۱۵ کوئی اُسے کھائے وہ کاٹ ڈالا جائیگا ۞ اور جو شخص مُردار کو
یا درندہ کے پھاڑے ہُوئے جانور کو کھائے وہ خواہ دیسی ہو
یا پردیسی اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غُسل کرے اور شام
۱۶ تک ناپاک رہے تب وہ پاک ہوگا ۞ لیکن اگر وہ اُنکو نہ دھوئے
اور نہ غُسل کرے تو اُسکا گُناہ اُسی کے سر لگیگا ۞
باب ۱۸ ۱ ۲ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۞ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ مَیں
۳ خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۞ تُم مُلکِ مِصر کے سے کام جس میں تُم رہتے
تھے نہ کرنا اور مُلکِ کنعان کے سے کام بھی جہاں مَیں تُمہیں لِئے
۴ جاتا ہُوں نہ کرنا اور نہ اُنکی رسموں پر چلنا ۞ تُم میرے حُکموں پر
عمل کرنا اور میرے آئین کو ماننکر اُن پر چلنا مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۞
۵ سو تُم میرے آئین اور احکام ماننا جِن پر اگر کوئی عمل کرے تو وہ
اُن ہی کی بدولت جیتا رہیگا ۔ مَیں خُداوند ہُوں ۞
۶ تُم میں سے کوئی اپنی کسی قریبی رِشتہ دار کے پاس اُسکے
۷ بدن کو بے پردہ کرنے کے لِئے نہ جائے ۔ مَیں خُداوند ہُوں ۞ تُو
اپنی ماں کے بدن کو جو تیرے باپ کا بدن ہے بے پردہ نہ کرنا
۸ کیونکہ وہ تیری ماں ہے ۔ تُو اُسکے بدن کو بے پردہ نہ کرنا ۞ تُو اپنے
باپ کی بیوی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے باپ کا
۹ بدن ہے ۞ تُو اپنی بہن کے بدن کو چاہے وہ تیرے باپ کی
بیٹی ہو چاہے تیری ماں کی اور خواہ وہ گھر میں پیدا ہُوئی ہو
۱۰ خواہ اَور کہیں بے پردہ نہ کرنا ۞ تُو اپنی پوتی یا نواسی کے بدن
۱۱ کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ اُنکا بدن تو تیرا ہی بدن ہے ۞ تیرے
باپ کی بیوی کی بیٹی جو تیرے باپ سے پیدا ہُوئی ہے تیری بہن
۱۲ ہے ۔ تُو اُسکے بدن کو بے پردہ نہ کرنا ۞ تُو اپنی پُھوپھی کے بدن
کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے باپ کی قریبی رِشتہ دار ہے ۞
۱۳ تُو اپنی خالہ کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیری ماں کی
۱۴ قریبی رِشتہ دار ہے ۞ تُو اپنے باپ کے بھائی کے بدن کو بے پردہ
۱۵ نہ کرنا یعنی اُسکی بیوی کے پاس نہ جانا ۔ وہ تیری چچی ہے ۞ تُو
اپنی بہُو کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے بیٹے کی بیوی
۱۶ ہے ۔ سو تُو اُسکے بدن کو بے پردہ نہ کرنا ۞ تُو اپنی بھاوج کے

۱۷ بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ وہ تیرے بھائی کا بدن ہے ؂ تُو کسی
عورت اور اُسکی بیٹی دونوں کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا اور نہ تُو
اُس عورت کی پوتی یا نواسی سے بیاہ کرکے اُن میں سے کسی کے
بدن کو بے پردہ کرنا کیونکہ وہ دونوں اُس عورت کی قریبی رشتہ دار
۱۸ ہیں۔ یہ بڑی خباثت ہے ؂ تُو اپنی سالی سے بیاہ کرکے اُسے
اپنی بیوی کی سَوکن نہ بنانا کہ دُوسری کے جیتے جی اِسکے بدن
۱۹ کو بھی بے پردہ کرے ؂ اور تُو عورت کے پاس جب تک وہ حَیض
کے سبب سے ناپاک ہے اُسکے بدن کو بے پردہ کرنے کے لِئے
۲۰ نہ جانا ؂ اور تُو اپنے کو نجس کرنے کے لِئے اپنے ہمسایہ کی بیوی
۲۱ سے صُحبت نہ کرنا ؂ تُو اپنی اَولاد میں سے کسی کو مولک کی خاطر
آگ میں سے گذارنے کے لِئے نہ دینا اور نہ اپنے خُدا کے نام کو ناپاک
۲۲ ٹھہرانا۔ مَیں خُداوند ہُوں ؂ تُو مرد کے ساتھ صُحبت نہ کرنا جَیسے
۲۳ عورت سے کرتا ہے۔ یہ نہایت مکرُوہ کام ہے ؂ تُو اپنے کو نجس
کرنے کے لِئے کسی جانور سے صحبت نہ کرنا اور نہ کوئی عورت کسی
جانور سے ہم صحبت ہونے کے لِئے اُسکے آگے کھڑی ہو کیونکہ
یہ اوندھی بات ہے ؂

۲۴ تُم اِن کاموں میں سے کسی میں پھنسکر آلُودہ نہ ہو جانا کیونکہ
جِن قَوموں کو مَیں تُمہارے آگے سے نکالتا ہُوں وہ اِن سب
۲۵ کاموں کے سبب سے آلُودہ ہیں ؂ اور اُنکا مُلک بھی آلُودہ ہو گیا
ہے۔ اِسلِئے مَیں اُسکی بدکاری کی سزا اُسے دیتا ہوں اَیسا کہ
۲۶ وہ اپنے باشندوں کو اُگلے دیتا ہے ؂ لہٰذا تُم میرے آئین اور
احکام کو ماننا اور تُم میں سے کوئی خواہ وہ دیسی ہو یا پردیسی
جو تُم میں بُود و باش رکھتا ہو اِن مکرُوہات میں سے کسی کام
۲۷ کو نہ کرے ؂ کیونکہ اُس مُلک کے باشندوں نے جو تُم سے پہلے
۲۸ تھے یہ سب مکرُوہ کام کِئے ہیں اور مُلک آلُودہ ہو گیا ہے ؂ سو
اَیسا نہ ہو کہ جِس طرح اُس مُلک نے اُس قَوم کو جو تُم سے پہلے وہاں
تھی اُگل دیا اُسی طرح تُم کو بھی جب تُم اُسے آلُودہ کرو تو اُگل
۲۹ دے ؂ کیونکہ جو اِن مکرُوہ کاموں میں سے کسی کو کریگا وہ اپنے
۳۰ لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائیگا ؂ اِسلِئے میری شرِیعت کو ماننا
اور یہ مکرُوہ رسمیں جو تُم سے پہلے ادا کی جاتی تھیں اِن میں سے
کسی کو عمل میں نہ لانا اور اِن میں پھنسکر آلُودہ نہ ہو جانا۔
مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ؂

باب ۱۹ ۱ ۲ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ؂ بنی اِسرائیل کی ساری
جماعت سے کہہ کہ تُم پاک رہو کیونکہ مَیں جو خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں
۳ پاک ہُوں ؂ تُم میں سے ہر ایک اپنی ماں اور اپنے باپ سے
ڈرتا رہے اور تُم میرے سبتوں کو ماننا۔ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ؂
۴ تُم بُتوں کی طرف رجُوع نہ ہونا اور نہ اپنے لِئے ڈھالے ہُوئے
۵ دیوتا بنانا۔ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ؂ اور جب تُم خُداوند کے
حضور سلامتی کے ذبیحے گذرانو تو اُنکو اِس طرح گذراننا کہ تُم مقبُول
۶ ہو ؂ اور جِس دِن اُسے گذرانو اُس دِن اور دُوسرے دِن وہ
کھایا جائے اور اگر تیسرے دِن تک کُچھ بچ رہ جائے تو وہ آگ
۷ میں جلا دِیا جائے ؂ اور اگر وہ ذرا بھی تیسرے دِن کھایا جائے
۸ تو مکرُوہ ٹھہریگا اور مقبُول نہ ہوگا ؂ بلکہ جو کوئی اُسے کھائے
اُسکا گُناہ اُسی کے سر لگیگا کیونکہ اُس نے خُداوند کی پاک چیز
کو نجس کیا۔ سو وہ شخص اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائیگا ؂
۹ اور جب تُم اپنی زمین کی پیداوار کی فصل کاٹو تو تُو اپنے کھیت
کے کونے کونے تک پُورا پُورا نہ کاٹنا اور نہ کٹائی کی گری پڑی بالوں
۱۰ کو چُن لینا ؂ اور تُو اپنے انگُورستان کا دانہ دانہ نہ توڑ لینا اور نہ
اپنے انگُورستان کے گرے ہُوئے دانوں کو جمع کرنا۔ اُنکو غریبوں
اور مُسافروں کے لِئے چھوڑ دینا۔ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ؂
۱۱ تُم چوری نہ کرنا اور نہ دغا دینا اور نہ ایک دُوسرے سے جُھوٹ
۱۲ بولنا ؂ اور تُم میرا نام لیکر جُھوٹی قسم نہ کھانا جِس سے تُو اپنے
۱۳ خُدا کے نام کو ناپاک ٹھہرائے۔ مَیں خُداوند ہُوں ؂ تُو اپنے
پڑوسی پر ظُلم نہ کرنا نہ اُسے لُوٹنا۔ مزدُور کی مزدُوری تیرے
۱۴ پاس ساری رات صُبح تک رہنے نہ پائے ؂ تُو بہرے کو نہ
کوسنا اور نہ اندھے کے آگے ٹھوکر کھلانے کی چیز کو دھرنا بلکہ
۱۵ اپنے خُدا سے ڈرنا۔ مَیں خُداوند ہُوں ؂ تُم فیصلہ میں ناراستی
نہ کرنا۔ نہ تو تُو غریب کی رعایت کرنا اور نہ بڑے آدمی کا لحاظ
۱۶ بلکہ راستی کے ساتھ اپنے ہمسایہ کا اِنصاف کرنا ؂ تُو اپنی قَوم میں
اِدھر اُدھر لُترا پن نہ کرتے پھرنا اور نہ اپنے ہمسایہ کا خُون کرنے
۱۷ پر آمادہ ہونا۔ مَیں خُداوند ہُوں ؂ تُو اپنے دِل میں اپنے بھائی
سے بُغض نہ رکھنا اور اپنے ہمسایہ کو ضرور ڈانٹتے بھی رہنا تاکہ
۱۸ اُسکے سبب سے تیرے سر گُناہ نہ لگے ؂ تُو اِنتقام نہ لینا اور نہ
اپنی قَوم کی نسل سے کینہ رکھنا بلکہ اپنے ہمسایہ سے اپنی مانند
۱۹ محبّت کرنا۔ مَیں خُداوند ہُوں ؂ تُم میری شرِیعتوں کو ماننا۔
تُو اپنے چوپایوں کو غیر جِنس سے بھروانے نہ دینا اور اپنے کھیت

میں دو قسم کے بیج ایک ساتھ نہ بونا اور نہ تجھ پر دو قسم کے
٢٠ ملے جُلے تار کا کپڑا ہو ۝ اگر کوئی ایسی عورت سے صُحبت کرے جو
لونڈی اور کسی شخص کی منگیتر ہو اور نہ تو اُسکا فدیہ ہی دیا گیا
ہو اور نہ وہ آزاد کی گئی ہو تو اُن دونوں کو سزا ملے لیکن وہ جان
٢١ سے مارے نہ جائیں ۔ اِسلئے کہ وہ عورت آزاد نہ تھی ۝ اور وہ
آدمی اپنے جُرم کی قُربانی کے لِئے خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر
خُداوند کے حضور ایک مینڈھا لائے کہ وہ اُسکے جُرم کی قُربانی
٢٢ ہو ۝ اور کاہن اُسکے جُرم کی قُربانی کے مینڈھے سے اُسکے لِئے
خُداوند کے حضور کفّارہ دے ۔ تب جو خطا اُس نے کی ہے
٢٣ وہ اُسے مُعاف کی جائیگی ۝ اور جب تُم اُس مُلک میں پہنچکر
قِسم قِسم کے پھل کے درخت لگاؤ تو تُم اُنکے پھل کو گویا نامختُون
سمجھنا ۔ وہ تُمہارے لِئے تین برس تک نامختُون کے برابر ہوں
٢٤ اور کھائے نہ جائیں ۝ اور چوتھے سال اُنکا سارا پھل خُداوند
٢٥ کی تمجید کرنے کے لِئے مُقدّس ہوگا ۝ تب پانچویں سال سے
اُنکا پھل کھانا تاکہ وہ تُمہارے لِئے اِفراط کے ساتھ پیدا ہو ۔
٢٦ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۝ تُم کِسی چیز کو خُون سمیت نہ کھانا
٢٧ اور نہ جادُو منتر کرنا نہ شگُون نکالنا ۝ تُم اپنے اپنے سر کے گوشوں
کو بال کاٹ کر گول نہ بنانا اور نہ تُو اپنی داڑھی کے کونوں کو
٢٨ بگاڑنا ۝ تُم مُردوں کے سبب سے اپنے جِسم کو زخمی نہ کرنا اور نہ
٢٩ اپنے اُوپر کُچھ گُدوانا ۔ مَیں خُداوند ہُوں ۝ تُو اپنی بیٹی کو کسبی بناکر
ناپاک نہ ہونے دینا تا اَیسا نہ ہو کہ مُلک میں رنڈی بازی پھیل
٣ جائے اور سارا مُلک بدکاری سے بھر جائے ۝ تُم میرے سبتوں
٣١ کو ماننا اور میرے مَقدِس کی تعظیم کرنا ۔ مَیں خُداوند ہُوں ۝ جو
جِنّات کے یار ہیں اور جو جادُوگر ہیں تُم اُنکے پاس نہ جانا اور
نہ اُنکے طالِب ہونا کہ وہ تُمکو نجس بنادیں ۔ مَیں خُداوند تُمہارا
٣٢ خُدا ہُوں ۝ جنکے سر کے بال سفید ہیں تُو اُنکے سامنے اُٹھ کھڑے
ہونا اور بڑے بُوڑھے کا ادب کرنا اور اپنے خُدا سے ڈرنا ۔ مَیں
٣٣ خُداوند ہُوں ۝ اور اگر کوئی پردیسی تیرے ساتھ تُمہارے مُلک
٣٤ میں بُود و باش کرتا ہو تو تُم اُسے آزار نہ پہنچانا ۝ بلکہ جو پردیسی
تُمہارے ساتھ رہتا ہو اُسے دیسی کی مانند سمجھنا بلکہ تُو اُس سے
اپنی مانند مُحبت کرنا اِسلئے کہ تُم مُلکِ مِصر میں پردیسی تھے ۝
٣٥ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۝ تُم اِنصاف اور پیمایش اور وزن
٣٦ اور پیمانہ میں ناراستی نہ کرنا ۝ ٹھیک ترازُو ۔ ٹھیک باٹ ۔

پُورا ایفہ اور پُورا ہین رکھنا ۔ جو تُمکو مُلکِ مِصر سے نکالکر لایا مَیں
ہی ہُوں خُداوند تُمہارا خُدا ۝ سو تُم میرے سب آئین اور سب ٣٧
احکام ماننا اور اُن پر عمل کرنا ۔ مَیں خُداوند ہُوں ۝
پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۝ تُو بنی اِسرائیل سے یہ بھی ٢٠ باب ١، ٢
کہہ دے کہ بنی اِسرائیل میں سے یا اُن پردیسیوں میں سے
جو اِسرائیلیوں کے درمیان بُود و باش کرتے ہیں جو کوئی شخص
اپنی اَولاد میں سے کِسی کو مولک کی نذر کرے وہ ضرور جان
سے مارا جائے ۔ اہلِ مُلک اُسے سنگسار کریں ۝ اور مَیں بھی ٣
اُس شخص کا مُخالِف ہونگا اور اُسے اُسکے لوگوں میں سے کاٹ
ڈالونگا ۔ اِسلئے کہ اُس نے اپنی اَولاد کو مولک کی نذر کرکے میرے
مَقدِس اور میرے پاک نام کو ناپاک ٹھہرایا ۝ اور اگر اُس وقت ٤
جب وہ اپنی اَولاد میں سے کِسی کو مولک کی نذر کرے اہلِ مُلک
اُس شخص کی طرف سے چشم پوشی کرکے اُسے جان سے نہ ماریں ۝
تو مَیں خُود اُس شخص کا اور اُسکے گھرانے کا مُخالِف ہوکر اُسکو اور ٥
اُن سبھوں کو جو اُسکی پَیروی میں زِناکار بنیں اور مولک کے
ساتھ زِنا کریں اُنکی قَوم میں سے کاٹ ڈالونگا ۝ اور جو شخص جِنّات ٦
کے یاروں اور جادُوگروں کے پاس جائے کہ اُنکی پَیروی میں زِنا
کرے مَیں اُسکا مُخالِف ہُونگا اور اُسے اُسکی قَوم میں سے کاٹ
ڈالُونگا ۝ اِسلئے تُم اپنے آپ کو مُقدّس کرو اور پاک رہو ۔ مَیں ٧
خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۝ اور تُم میرے آئین کو ماننا اور اُس پر ٨
عمل کرنا ۔ مَیں خُداوند ہُوں جو تُمکو مُقدّس کرتا ہُوں ۝ اور جو کوئی ٩
اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے وہ ضرور جان سے مارا جائے
اُس نے اپنے باپ یا ماں پر لعنت کی ہے ۔ سو اُسکا خُون اُسی
کی گردن پر ہوگا ۝ اور جو شخص دُوسرے کی بیوی سے یعنی اپنے ١٠
ہمسایہ کی بیوی سے زِنا کرے وہ زانی اور زانیہ دونوں ضرور
جان سے مار دِئے جائیں ۝ اور جو شخص اپنی سَوتیلی ماں سے ١١
صُحبت کرے اُس نے اپنے باپ کے بدن کو بے پردہ کیا ۔ وہ
دونوں ضرور جان سے مارے جائیں ۔ اُنکا خُون اُن ہی کی
گردن پر ہوگا ۝ اور اگر کوئی شخص اپنی بہُو سے صُحبت کرے تو ١٢
وہ دونوں ضرور جان سے مارے جائیں ۔ اُنہوں نے اَوندھی
بات کی ہے ۔ اُنکا خُون اُن ہی کی گردن پر ہوگا ۝ اور اگر کوئی ١٣
مرد سے صُحبت کرے جَیسے عورت سے کرتے ہیں تو اُن دونوں
نے نہایت مکرُوہ کام کیا ہے ۔ سو وہ دونوں ضرور جان سے

۱۴ مارے جائیں - اُنکا خُون اُن ہی کی گردن پر ہوگا ۝ اور اگر
کوئی شخص اپنی بیوی اور اپنی ساس دونوں کو رکھے تو یہ
بڑی خباثت ہے - سو وہ آدمی اور وہ عورتیں تینوں کے
تینوں جلا دِئے جائیں تاکہ تُمہارے درمیان خباثت نہ رہے ۝
۱۵ اور اگر کوئی مرد کسی جانور سے جماع کرے تو وہ ضرور جان سے
۱۶ مارا جائے اور تُم اُس جانور کو بھی مار ڈالنا ۝ اور اگر کوئی عورت
کسی جانور کے پاس جائے اور اُس سے ہم صُحبت ہو تو تُو اُس
عَورت اور جانور دونوں کو مار ڈالنا - وہ ضرور جان سے مارے
۱۷ جائیں - اُنکا خُون اُن ہی کی گردن پر ہوگا ۝ اور اگر کوئی مرد
اپنی بہن کو جو اُسکے باپ کی یا اُسکی ماں کی بیٹی ہو لیکر اُسکا
بدن دیکھے اور اُسکی بہن اُسکا بدن دیکھے تو یہ شرم کی بات
ہے - وہ دونوں اپنی قَوم کے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے قتل
کِئے جائیں - اُس نے اپنی بہن کے بدن کو بے پردہ کِیا - اُسکا
۱۸ گُناہ اُسی کے سر لگیگا ۝ اور اگر مرد اُس عورت سے جو کپڑوں سے
ہو صُحبت کرکے اُسکے بدن کو بے پردہ کرے تو اُس نے اُسکا چشمہ
کھولا اور اُس عورت نے اپنے خُون کا چشمہ کُھلوایا - سو وہ
۱۹ دونوں اپنی قَوم میں سے کاٹ ڈالے جائیں ۝ اور تُو اپنی خالہ
یا پُھوپھی کے بدن کو بے پردہ نہ کرنا کیونکہ جو اَیسا کرے اُس نے
اپنی قریبی رِشتہ دار کو بے پردہ کِیا - سو اُن دونوں کا گُناہ
۲۰ اُن ہی کے سر لگیگا ۝ اور اگر کوئی اپنی چچی یا تائی سے
صُحبت کرے تو اُس نے اپنے چچا یا تاؤُ کے بدن کو بے
۲۱ پردہ کِیا - سو اُنکا گُناہ اُنکے سر لگیگا - وہ لاولد مرینگے ۝ اگر
کوئی شخص اپنے بھائی کی بیوی کو رکھے تو یہ نجاست ہے -
اُس نے اپنے بھائی کے بدن کو بے پردہ کِیا - وہ لاولد
رہینگے ۝
۲۲ سو تُم میرے سب آئین اور احکام ماننا اور اُن پر عمل
کرنا تاکہ وہ مُلک جِس میں مَیں تُمکو بسانے کو لِئے جاتا ہُوں
۲۳ تُم کو اُگل نہ دے ۝ تُم اُن قَوموں کے دستُوروں پر جِنکو
مَیں تُمہارے آگے سے نِکالتا ہُوں مت چلنا کیونکہ اُنہوں نے
۲۴ یہ سب کام کِئے - اِسی لِئے مُجھے اُن سے نفرت ہوگئی ۝ پر
مَیں نے تُم سے کہا ہے کہ تُم اُنکے مُلک کے وارِث ہوگے اور مَیں
تُمکو وہ مُلک جِس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے تُمہاری مِلکیت
ہونے کے لِئے دُونگا - مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں جِس نے تُمکو
۲۵ اَور قَوموں سے الگ کِیا ہے ۝ سو تُم پاک اور ناپاک چوپایوں میں
اور پاک اور ناپاک پرندوں میں فرق کرنا اور تُم کِسی جانور یا پرندے
یا زمین پر کے رینگنے والے جاندار سے جِنکو مَیں نے تُمہارے لِئے ناپاک
۲۶ ٹھہرا کر الگ کِیا ہے اپنے آپکو مکرُوہ نہ بنا لینا ۝ اور تُم میرے لِئے
پاک بنے رہنا کیونکہ مَیں جو خُداوند ہُوں پاک ہُوں اور مَیں نے تُمکو
اَور قَوموں سے الگ کِیا ہے تاکہ تُم میرے ہی رہو ۝
۲۷ اور وہ مرد یا عورت جِس میں جِنّ ہو یا وہ جادُوگر ہو تو وہ ضرور
جان سے مارا جائے - اَیسوں کو لوگ سنگسار کریں - اُنکا خُون
اُن ہی کی گردن پر ہوگا ۝
باب ۲۱ ۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ہارُون کے بیٹوں سے جو
کاہِن ہیں کہہ کہ اپنے قبیلہ کے مُردہ کے سبب سے کوئی اپنے
۲ آپ کو نجس نہ کرلے ۝ اپنے قریبی رِشتہ داروں کے سبب سے جیسے
اپنی ماں کے سبب سے اور اپنے باپ کے سبب سے اور اپنے
۳ بیٹے بیٹی کے سبب سے اور اپنے بھائی کے سبب سے ۝ اور
اپنی سگی کُنواری بہن کے سبب سے جِس نے شوہر نہ کِیا ہو - اِنکی
۴ خاطر وہ اپنے کو نجس کرسکتا ہے ۝ چونکہ وہ اپنے لوگوں میں
سردار ہے اِسلِئے وہ اپنے آپ کو اَیسا آلُودہ نہ کرے کہ ناپاک
۵ ہوجائے ۝ وہ نہ اپنے سر اُنکی خاطر بیچ سے گُھٹوائیں اور نہ
۶ اپنی داڑھی کے کونے مُنڈوائیں اور نہ اپنے کو زخمی کریں ۝ وہ
اپنے خُدا کے لِئے پاک بنے رہیں اور اپنے خُدا کے نام کو بے حُرمت
نہ کریں کیونکہ وہ خُداوند کی آتشین قُربانیاں جو اُنکے خُدا کی غذا ہیں
۷ گُذرانتے ہیں - اِسلِئے وہ پاک رہیں ۝ وہ کِسی فاحِشہ یا ناپاک
عورت سے بیاہ نہ کریں اور نہ اُس عورت سے بیاہ کریں جِسے
اُسکے شَوہر نے طلاق دی ہو کیونکہ کاہِن اپنے خُدا کے لِئے مُقدّس
۸ ہے ۝ پس تُو کاہِن کو مُقدّس جاننا کیونکہ وہ تیرے خُدا کی غذا
گُذرانتا ہے - سو وہ تیری نظر میں مُقدّس ٹھہرے کیونکہ مَیں
۹ خُداوند جو تُمکو مُقدّس کرتا ہُوں قُدُّوس ہُوں ۝ اور اگر کاہِن
کی بیٹی فاحِشہ بنکر اپنے آپ کو ناپاک کرے تو وہ اپنے باپ
کو ناپاک ٹھہراتی ہے - وہ عورت آگ میں جلائی جائے ۝
۱۰ اور وہ جو اپنے بھائیوں کے درمیان سردار کاہِن ہو جِسکے
سر پر مسح کرنے کا تیل ڈالا گیا اور جو پاک لِباس پہننے کے
لِئے مخصُوص کِیا گیا وہ اپنے سر کے بال بِکھرنے نہ دے اور اپنے
۱۱ کپڑے نہ پھاڑے ۝ وہ کِسی مُردہ کے پاس نہ جائے اور نہ

۱۲ اپنے باپ یا ماں کی خاطر اپنے آپ کو نجس کرے ○ اور وہ
مَقدِس کے باہر بھی نہ نِکلے اور نہ اپنے خُدا کے مَقدِس کو
بے حُرمت کرے کیونکہ اُسکے خُدا کے مسح کرنے کے تیل کا تاج
۱۳ اُس پر ہے ۔ مَیں خُداوند ہُوں ○ اور وہ کُنواری عورت سے بیاہ
۱۴ کرے ○ جو بیوہ یا مُطلّقہ یا ناپاک عورت یا فاحِشہ ہو اُن سے وہ
۱۵ بیاہ نہ کرے بلکہ وہ اپنی ہی قَوم کی کُنواری کو بیاہ لے ○ اور وہ
اپنے تُخم کو اپنی قَوم میں ناپاک نہ ٹھہرائے کیونکہ مَیں خُداوند ہُوں
جو اُسے مُقدّس کرتا ہُوں ○
۱۶ ۱۷ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ○ ہارُون سے کہدے کہ
تیری نسل میں پُشت در پُشت اگر کوئی کِسی طرح کا عیب رکھتا ہو
۱۸ تو وہ اپنے خُدا کی غِذا گُذراننے کو نزدِیک نہ آئے ○ خواہ کوئی ہو
جس میں عیب ہو وہ نزدِیک نہ آئے ۔ خواہ وہ اندھا ہو یا لنگڑا
۱۹ یا نکچپٹا ہو یا زائِدُ الاعضا ○ یا اُسکا پاؤں ٹُوٹا ہو یا ہاتھ ٹُوٹا
۲۰ ہو ○ یا وہ کُبڑا یا بَونا ہو یا اُسکی آنکھ میں کُچھ نقص ہو یا کُھجلی
۲۱ بھرا ہو یا اُسکے پپڑیاں ہوں یا اُسکے خُصیئے پِچکے ہوں ○ ہارُون
کاہِن کی نسل میں سے کوئی جو عیب دار ہو خُداوند کی آتشین
قُربانیاں گُذراننے کو نزدِیک نہ آئے ۔ وہ عیب دار ہے ۔ وہ
۲۲ ہرگز اپنے خُدا کی غِذا گُذراننے کو پاس نہ آئے ○ وہ اپنے خُدا
کی نہایت ہی مُقدّس اور پاک دونوں طرح کی روٹی کھائے ○
۲۳ لیکن پردہ کے اندر داخِل نہ ہو نہ مذبح کے پاس آئے اِسلئے
کہ وہ عیب دار ہے تا اَیسا نہ ہو کہ وہ میرے مُقدّس مقاموں
کو بے حُرمت کرے کیونکہ مَیں خُداوند اُنکا مُقدّس کرنے والا ہُوں ○
۲۴ سو مُوسیٰ نے ہارُون اور اُسکے بیٹوں اور سب بنی اِسرائیل
سے یہ باتیں کہیں ○
۲۲ ۱ ۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ○ ہارُون اور اُسکے بیٹوں
سے کہہ کہ وہ بنی اِسرائیل کی پاک چیزوں سے جنکو وہ میرے لِئے
مُقدّس کرتے ہیں اپنے آپکو بچائے رکھّیں اور میرے پاک نام کو
۳ بے حُرمت نہ کریں ۔ مَیں خُداوند ہُوں ○ اُنکو کہدے کہ تُمہاری
پُشت در پُشت جو کوئی تُمہاری نسل میں سے اپنی ناپاکی کی حالت
میں اُن پاک چیزوں کے پاس جائے جنکو بنی اِسرائیل خُداوند
کے لِئے مُقدّس کرتے ہیں وہ شخص میرے حضور سے کاٹ ڈالا
۴ جائیگا ۔ مَیں خُداوند ہُوں ○ ہارُون کی نسل میں جو کوڑھی یا
جریان کا مریض ہو وہ جب تک پاک نہ ہو جائے پاک چیزوں
میں سے کُچھ نہ کھائے اور جو کوئی اَیسی چیز کو جو مُردہ کے سبب
سے ناپاک ہو گئی ہے یا اُس شخص کو جسکی دھات بہتی ہو چُھوئے ○
۵ یا جو کوئی کِسی رینگنے والے جاندار کو جسکے چُھونے سے وہ ناپاک ہو
سکتا ہے چُھوئے یا کِسی اَیسے شخص کو چُھوئے جس سے اُسکی ناپاکی
۶ خواہ وہ کِسی قِسم کی ہو اُسکو بھی لگ سکتی ہو ○ تو وہ آدمی جو اِن
میں سے کِسی کو چُھوئے شام تک ناپاک رہیگا اور جب تک پانی
۷ سے غُسل نہ کرلے پاک چیزوں میں سے کُچھ نہ کھائے ○ اور وہ
اُس وقت پاک ٹھہریگا جب آفتاب غرُوب ہو جائے ۔ اِسکے بعد
وہ پاک چیزوں میں سے کھائے کیونکہ یہ اُسکی خُوراک ہے ○
۸ اور مُردار یا درِندہ کے پھاڑے ہُوئے جانور کو کھانے سے وہ
۹ اپنے آپکو نجس نہ کرلے ۔ مَیں خُداوند ہُوں ○ اِسلئے وہ میری شرع
کو مانیں تا نہ ہو کہ اُسکے سبب سے اُنکے سر گُناہ لگے اور اُسکی بے
حُرمتی کرنے کی وجہ سے وہ مر بھی جائیں ۔ مَیں خُداوند اُنکا مُقدّس
۱۰ کرنے والا ہُوں ○ کوئی اجنبی پاک چیز کو نہ کھانے پائے خواہ وہ
کاہِن ہی کے ہاں ٹھہرا ہو یا اُسکا نوکر ہو تو بھی وہ کوئی پاک
۱۱ چیز نہ کھائے ○ لیکن وہ جِسے کاہِن نے اپنے زر سے خریدا
ہو اُسے کھا سکتا ہے اور وہ جو اُسکے گھر میں پیدا ہُوئے ہوں
۱۲ وہ بھی اُسکے کھانے میں سے کھائیں ○ اگر کاہِن کی بیٹی کِسی
اجنبی سے بیاہی گئی ہو تو وہ پاک چیزوں کی قُربانی میں سے کُچھ
۱۳ نہ کھائے ○ پر اگر کاہِن کی بیٹی بیوہ ہو جائے یا مُطلّقہ ہو اور
بے اَولاد ہو اور لڑکپن کے دِنوں کی طرح اپنے باپ کے گھر میں
پھر آکر رہے تو وہ اپنے باپ کے کھانے میں سے کھائے
۱۴ لیکن کوئی اجنبی اُسے نہ کھائے ○ اور اگر کوئی نادانستہ پاک
چیز کو کھا جائے تو وہ اُسکے پانچویں حصّہ کے برابر اپنے پاس
۱۵ سے اُس میں مِلاکر وہ پاک چیز کاہِن کو دے ○ اور وہ بنی
اِسرائیل کی پاک چیزوں کو جنکو وہ خُداوند کی نذر کرتے ہوں
۱۶ بے حُرمت کرکے ○ اُنکے سر اُس گُناہ کا جُرم نہ لادیں جو اُنکی پاک
چیزوں کے کھانے سے ہوگا کیونکہ مَیں خُداوند اُنکا مُقدّس کرنے
والا ہُوں ○
۱۷ ۱۸ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ○ ہارُون اور اُسکے بیٹوں اور سب
بنی اِسرائیل سے کہہ کہ اِسرائیل کے گھرانے کا یا اُن پردیسیوں
میں سے جو اِسرائیلیوں کے درمیان رہتے ہیں جو کوئی شخص
اپنی قُربانی لائے خواہ وہ کوئی مَنّت کی قُربانی ہو یا رضا کی

قُربانی جِسے وہ سوختنی قُربانی کے طَور پر خُداوند کے حضور گُذرانا
۱۹ کرتے ہیں ۝ تو اپنے مقبُول ہونے کے لِئے تُم بَیلوں یا برّوں
۲۰ یا بکروں میں سے بے عَیب نر چڑھانا ۝ اور جِس میں عَیب ہو
۲۱ اُسے نہ چڑھانا کیونکہ وہ تُمہاری طرف سے مقبُول نہ ہوگا ۝ اور
جو کوئی اپنی مَنّت پُوری کرنے کے لِئے یا رضا کی قُربانی کے طَور پر
گائے بَیل یا بھیڑ بکری میں سے سلامتی کا ذبیحہ خُداوند کے
حضور گُذرانے تو وہ جانور مقبُول ٹھہرنے کے لِئے بے عَیب ہو۔
۲۲ اُس میں کوئی نقص نہ ہو ۝ جو اندھا یا شِکستہ عُضو یا لُولا ہو یا
جِسکے رسَولی یا کُھجلی یا پپڑیاں ہوں اَیسوں کو خُداوند کے
حضور نہ چڑھانا اور نہ مذبح پر اُنکی آتشین قُربانی خُداوند کے
۲۳ حضور گُذراننا ۝ جِس بچھڑے یا برّے کا کوئی عُضو زیادہ یا کم
ہو اُسے تُو رضا کی قُربانی کے طَور پر گُذران سکتا ہے پر مَنّت
۲۴ پُوری کرنے کے لِئے وہ مقبُول نہ ہوگا ۝ جِس جانور کے خُصیے
کُچلے ہُوئے یا چُور کِئے ہُوئے یا ٹُوٹے یا کٹے ہُوئے ہوں اُسے
تُم خُداوند کے حضور نہ چڑھانا اور نہ اپنے مُلک میں اَیسا کام
۲۵ کرنا ۝ اور نہ اِن میں سے کِسی کو لیکر تُم اپنے خُدا کی غِذا پردیسی
یا اجنبی کے ہاتھ سے چڑھوانا کیونکہ اُنکا بِگاڑ اُن میں موجُود ہوتا
ہے۔ اُن میں عَیب ہے۔ سو وہ تُمہاری طرف سے مقبُول نہ
ہونگے ۝
۲۶ ۲۷ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۝ جِس وقت بچھڑا یا بھیڑ
یا بکری کا بچّہ پَیدا ہو تو سات دِن تک وہ اپنی ماں کے
ساتھ رہے اور آٹھویں دِن سے اور اُسکے بعد سے وہ خُداوند
۲۸ کی آتشین قُربانی کے لِئے مقبُول ہوگا ۝ اور خواہ گائے ہو
یا بھیڑ بکری تُم اُسے اور اُسکے بچّے دونوں کو ایک ہی دِن
۲۹ ذبح نہ کرنا ۝ اور جب تُم خُداوند کے شُکرانہ کا ذبیحہ قُربانی
۳۰ کرو تو اُسے اِس طرح قُربانی کرنا کہ تُم مقبُول ٹھہرو ۝ اور وہ
اُسی دِن کھا بھی لِیا جائے۔ تُم اُس میں سے کُچھ بھی دُوسرے
۳۱ دِن کی صُبح تک باقی نہ چھوڑنا۔ مَیں خُداوند ہُوں ۝ سو تُم
میرے حُکموں کو ماننا اور اُن پر عمل کرنا۔ مَیں خُداوند ہُوں ۝
۳۲ تُم میرے پاک نام کو ناپاک نہ ٹھہرانا کیونکہ مَیں بنی اِسرائیل
کے درمیان ضرُور ہی پاک مانا جاؤُنگا۔ مَیں خُداوند تُمہارا
۳۳ مُقدّس کرنے والا ہُوں ۝ جو تُمکو مُلکِ مِصر سے نِکال لایا ہُوں
تاکہ تُمہارا خُدا بنا رہُوں۔ مَیں خُداوند ہُوں ۝

باب ۲۳
۱ ۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۝ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ
خُداوند کی عیدیں جِنکا تُمکو مُقدّس مجمعوں کے لِئے اِعلان دینا
۳ ہوگا میری وہ عیدیں یہ ہیں ۝ چھ دِن کام کاج کیا جائے
پر ساتواں دِن خاص آرام کا اور مُقدّس مجمع کا سبت ہے۔
اُس روز کِسی طرح کا کام نہ کرنا۔ وہ تُمہاری سب سکُونت گاہوں
میں خُداوند کا سبت ہے ۝
۴ خُداوند کی عیدیں جِنکا اِعلان تُمکو مُقدّس مجمعوں کے لِئے
۵ وقتِ مُعیّن پر کرنا ہوگا سو یہ ہیں ۝ پہلے مہینے کی چودھویں
۶ تارِیخ کو شام کے وقت خُداوند کی فسح ہُؤا کرے ۝ اور اُسی
مہینے کی پندرھویں تارِیخ کو خُداوند کے لِئے عیدِ فطیر ہو۔ اُس
۷ میں تُم سات دِن تک بے خمیری روٹی کھانا ۝ پہلے دِن تُمہارا
۸ مُقدّس مجمع ہو۔ اُس میں تُم کوئی خادمانہ کام نہ کرنا ۝ اور ساتوں
دِن تُم خُداوند کے حضور آتشین قُربانی گُذراننا اور ساتویں دِن
پھر مُقدّس مجمع ہو۔ اُس روز تُم کوئی خادمانہ کام نہ کرنا ۝
۹ ۱۰ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۝ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ
جب تُم اُس مُلک میں جو مَیں تُمکو دیتا ہُوں داخِل ہو جاؤ اور
اُسکی فصل کاٹو تو تُم اپنی فصل کے پہلے پھلوں کا ایک پُولا
۱۱ کاہِن کے پاس لانا ۝ اور وہ اُسے خُداوند کے حضور ہِلائے
تاکہ وہ تُمہاری طرف سے قبُول ہو اور کاہِن اُسے سبت کے
۱۲ دُوسرے دِن صُبح کو ہِلائے ۝ اور جِس دِن تُم پُولے کو ہِلواؤ اُسی
دِن ایک نر بے عَیب یکسالہ برّہ سوختنی قُربانی کے طَور پر خُداوند
۱۳ کے حضور گُذراننا ۝ اور اُسکے ساتھ نذر کی قُربانی کے لِئے تیل
مِلا ہُؤا میدہ ایفہ کے دو دہائی حِصّہ کے برابر ہو تاکہ وہ آتشین
قُربانی کے طَور پر خُداوند کے حضور راحت انگیز خُوشبُو کے لِئے
جلائی جائے اور اُسکے ساتھ مے کا تپاون ہین کے چوتھے حِصّہ
۱۴ کے برابر مے لیکر کرنا ۝ اور جب تک تُم اپنے خُدا کے لِئے یہ
چڑھاوا نہ لے آؤ اُس دِن تک نئی فصل کی روٹی یا بُھنا ہُؤا
اناج یا ہری بالیں ہرگز نہ کھانا۔ تُمہاری سب سکُونت گاہوں
میں پُشت در پُشت ہمیشہ یہی آئین رہیگا ۝
۱۵ اور تُم سبت کے دُوسرے دِن سے جِس دِن ہِلانے کی
قُربانی کے لِئے پُولا لاؤ گے گِننا شُروع کرنا جب تک سات
۱۶ سبت پُورے نہ ہو جائیں ۝ اور ساتویں سبت کے دُوسرے
دِن تک پچاس دِن گِن لینا۔ تب تُم خُداوند کے لِئے نذر

۱۷ کی نئی قُربانی گُذراننا ۝ تُم اپنے گھروں میں سے ایفہ کے دو
دہائی حِصّہ کے وزن کے مَیدہ کے دو گِردے ہِلانے کی قُربانی
کے لِئے لے آنا - وہ خمیر کے ساتھ پکائے جائیں تاکہ خُداوند کے
۱۸ لِئے پہلے پھل ٹھہریں ۝ اور اُن گِردوں کے ساتھ ہی تُم سات
یکسالہ بے عَیب برّے اور ایک بچھڑا اور دو مینڈھے لانا تاکہ
وہ اپنی اپنی نذر کی قُربانی اور تپاون کے ساتھ خُداوند کے
حضور سوختنی قُربانی کے طَور پر گُذرانے جائیں اور خُداوند کے
۱۹ حضور راحت انگیز خُوشبُو کی آتشین قُربانی ٹھہریں ۝ اور تُم خطا
کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا اور سلامتی کے ذبیحہ کے لِئے دو یکسالہ
۲۰ نر برّے چڑھانا ۝ اور کاہِن اُنکو پہلے پھل کے دونوں گِردوں کے
ساتھ لیکر اُن دونوں برّوں سمیت ہِلانے کی قُربانی کے طَور پر خُداوند
کے حضور ہِلائے - وہ خُداوند کے لِئے مُقدّس اور کاہِن کا حِصّہ
۲۱ ٹھہریں ۝ اور تُم عَین اُسی دِن اعلان کر دینا - اُس روز تُمہارا
مُقدّس مجمع ہو - تُم اُس دِن کوئی خادمانہ کام نہ کرنا - تُمہاری
سب سکُونت گاہوں میں پُشت در پُشت سدا یہی آئین رہیگا ۝
۲۲ اور جب تُم اپنی زمین کی پَیداوار کی فصل کاٹو تو تُو اپنے
کھیت کو کونے کونے تک پُورا نہ کاٹنا اور نہ اپنی فصل کی گری
پڑی بالوں کو جمع کرنا بلکہ اُنکو غریبوں اور مُسافروں کے لِئے
چھوڑ دینا - مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۝
۲۳ ۲۴ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۝ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ
ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ تُمہارے لِئے خاص آرام کا
دِن ہو - اُس میں یادگاری کے لِئے نرسنگے پھُونکے جائیں
۲۵ اور مُقدّس مجمع ہو ۝ تُم اُس روز کوئی خادمانہ کام نہ کرنا اور خُداوند
کے حضور آتشین قُربانی گُذراننا ۝
۲۶ ۲۷ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۝ اُسی ساتویں مہینے کی
دسویں تاریخ کو کفّارہ کا دِن ہے - اُس روز تُمہارا مُقدّس
مجمع ہو اور تُم اپنی جانوں کو دُکھ دینا اور خُداوند کے حضور آتشین
۲۸ قُربانی گُذراننا ۝ تُم اُس دِن کسی طرح کا کام نہ کرنا کیونکہ وہ کفّارہ
کا دِن ہے جِس میں خُداوند تُمہارے خُدا کے حضور تُمہارے
۲۹ لِئے کفّارہ دِیا جائیگا ۝ جو شخص اُس دِن اپنی جان کو دُکھ
۳۰ نہ دے وہ اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائیگا ۝ اور جو
شخص اُس دِن کسی طرح کا کام کرے اُسے مَیں اُسکے لوگوں
۳۱ میں سے فنا کر دُونگا ۝ تُم کسی طرح کا کام مت کرنا - تُمہاری
سب سکُونت گاہوں میں پُشت در پُشت سدا یہی آئین رہیگا ۝
۳۲ یہ تُمہارے لِئے خاص آرام کا سبت ہو - اِس میں تُم اپنی
جانوں کو دُکھ دینا - تُم اُس مہینے کی نویں تاریخ کی شام سے
دُوسری شام تک اپنا سبت ماننا ۝
۳۳ ۳۴ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۝ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ
اُسی ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ سے لیکر سات دِن
۳۵ تک خُداوند کے لِئے عِیدِ خیام ہوگی ۝ پہلے دِن مُقدّس مجمع ہو -
۳۶ تُم اُس دِن کوئی خادمانہ کام نہ کرنا ۝ تُم ساتوں دِن برابر خُداوند
کے حضور آتشین قُربانی گُذراننا - آٹھویں دِن تُمہارا مُقدّس
مجمع ہو اور پھر خُداوند کے حضور آتشین قُربانی گُذراننا - وہ خاص
مجمع ہے - اُس میں کوئی خادمانہ کام نہ کرنا ۝
۳۷ یہ خُداوند کی مُقرّرہ عِیدیں ہیں جِن میں تُم مُقدّس مجمعوں کا اِعلان
کرنا تاکہ خُداوند کے حضور آتشین قُربانی اور سوختنی قُربانی اور نذر
کی قُربانی اور ذبیحہ اور تپاون ہر ایک اپنے اپنے مُعیّن دِن میں
۳۸ گُذرانا جائے ۝ ماسوا اِنکے خُداوند کے سبتوں کو ماننا اور اپنے
ہدیوں اور مَنّتوں اور رضا کی قُربانیوں کو جو تُم خُداوند کے حضور
لاتے ہو گُذراننا ۝
۳۹ اور ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ سے جب تُم زمین کی
پَیداوار جمع کر چُکو تو سات دِن تک خُداوند کی عِید ماننا - پہلا
دِن خاص آرام کا ہو اور آٹھواں دِن بھی خاص آرام ہی کا
۴۰ ہو ۝ سو تُم پہلے دِن خُوشنما درختوں کے پھل اور کھجُور کی ڈالیاں
اور گھنے درختوں کی شاخیں اور ندیوں کی بید مجنُوں لینا اور تُم
۴۱ خُداوند اپنے خُدا کے آگے سات دِن تک خُوشی منانا ۝ اور تُم
ہر سال خُداوند کے لِئے سات روز تک یہ عِید مانا کرنا - تُمہاری
نسل در نسل سدا یہی آئین رہیگا کہ تُم ساتویں مہینے اِس عِید
۴۲ کو مانو ۝ سات روز تک برابر تُم سایبانوں میں رہنا - جِتنے
اِسرائیل کی نسل کے ہیں سب کے سب سایبانوں میں رہیں ۝
۴۳ تاکہ تُمہاری نسل کو معلُوم ہو کہ جب مَیں بنی اِسرائیل کو مُلکِ مِصر
سے نِکالکر لا رہا تھا تو مَیں نے اُنکو سایبانوں میں ٹِکایا تھا - مَیں
۴۴ خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۝ سو مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کو خُداوند
کی مُقرّرہ عِیدیں بتا دِیں ۝
۲۴ باب ۱ ۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۝ بنی اِسرائیل کو حُکم کر کہ وہ
تیرے پاس زیتُون کا کُوٹ کر نِکالا ہُوا خالص تیل روشنی کے

۳ لِئے لائیں تاکہ چراغ ہمیشہ جلتا رہے ۵ ہارُون اُسے شہادت
کے پردہ کے باہر خیمۂ اِجتماع میں شام سے صُبح تک خُداوند
کے حضور قرینہ سے رکھا کرے ۔ تمہاری نسل در نسل سدا
۴ یہی آئین رہیگا ۵ وہ ہمیشہ اُن چراغوں کو ترتیب سے پاک
شمعدان پر خُداوند کے حضور رکھا کرے ۵
۵ اور تُو مَیدہ لیکر بارہ گِردے پکانا ۔ ہر ایک گِردہ میں ایفہ
۶ کے دو دہائی حِصّہ کے برابر مَیدہ ہو ۵ اور تُو اُنکو دو قطاریں کرکے
ہر قطار میں چھ چھ روٹیاں پاک میز پر خُداوند کے حضور رکھنا ۵
۷ اور تُو ہر ایک قطار پر خالِص لُبان رکھنا تاکہ وہ روٹی پر یادگاری
۸ یعنی خُداوند کے حضور آتشین قُربانی کے طور پر ہو ۵ وہ سدا ہر
سبت کے روز اُنکو خُداوند کے حضور ترتیب دِیا کرے کیونکہ یہ
۹ بنی اِسرائیل کی جانِب سے ایک دائمی عہد ہے ۵ اور یہ روٹیاں
ہارُون اور اُسکے بیٹوں کی ہونگی ۔ وہ اِنکو کسی پاک جگہ میں
کھائیں کیونکہ وہ ایک جاوِدانی آئین کے مُطابِق خُداوند کی
آتشین قُربانیوں میں سے ہارُون کے لِئے نہایت پاک ہیں ۵
۱۰ اور ایک اِسرائیلی عورت کا بیٹا جِسکا باپ مِصری تھا
اِسرائیلیوں کے بِیچ چلا گیا اور وہ اِسرائیلی عورت کا بیٹا اور
ایک اِسرائیلی لشکرگاہ میں آپس میں مار پیٹ کرنے لگے ۵
۱۱ اور اِسرائیلی عورت کے بیٹے نے پاک نام پر کُفر بکا اور لعنت
کی ۔ تب لوگ اُسے مُوسیٰ کے پاس لے گئے ۔ اُسکی ماں کا
نام سلُومیت تھا جو دِبری کی بیٹی تھی جو دان کے قبیلہ کا
۱۲ تھا ۵ اور اُنہوں نے اُسے حوالات میں ڈال دِیا تاکہ خُداوند
کی جانِب سے اِس بات کا فَیصلہ اُن پر ظاہِر کیا جائے ۵
۱۳ ۱۴ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۵ اُس لعنت کرنے
والے کو لشکرگاہ کے باہر نِکالکر لے جا اور جِتنوں نے اُسے
لعنت کرتے سُنا وہ سب اپنے اپنے ہاتھ اُسکے سر پر رکھیں اور
۱۵ ساری جماعت اُسے سنگسار کرے ۵ اور تُو بنی اِسرائیل سے
کہہ دے کہ جو کوئی اپنے خُدا پر لعنت کرے اُسکا گُناہ اُسی کے
۱۶ سر لگیگا ۵ اور وہ جو خُداوند کے نام پر کُفر بکے ضرور جان
سے مارا جائے ۔ ساری جماعت اُسے قطعی سنگسار کرے ۔
خواہ وہ دیسی ہو یا پردیسی جب وہ پاک نام پر کُفر بکے تو
۱۷ وہ ضرور جان سے مارا جائے ۵ اور جو کوئی کسی آدمی کو
۱۸ مار ڈالے وہ ضرور جان سے مارا جائے ۵ اور جو کوئی کسی
چَوپائے کو مار ڈالے وہ اُسکا مُعاوضہ جان کے بدلے جان دے ۵
۱۹ اور اگر کوئی شخص اپنے ہمسایہ کو عَیب دار بنا دے تو جَیسا اُس
۲۰ نے کیا وَیسا ہی اُس سے کیا جائے ۵ یعنی عُضو توڑنے کے
بدلے عُضو توڑنا ہو اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے
دانت ۔ جَیسا عَیب اُس نے دُوسرے آدمی میں پیدا کر دِیا ہے
۲۱ وَیسا ہی اُس میں بھی کر دِیا جائے ۵ الغرض جو کوئی کسی چَوپائے
کو مار ڈالے وہ اُسکا مُعاوضہ دے پر اِنسان کا قاتِل جان سے
۲۲ مارا جائے ۵ تُم ایک ہی طرح کا قانُون دیسی اور پردیسی دونوں
۲۳ کے لِئے رکھنا کیونکہ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۵ اور مُوسیٰ نے
یہ بنی اِسرائیل کو بتایا ۔ پس وہ اُس لعنت کرنے والے کو نِکالکر
لشکرگاہ کے باہر لے گئے اور اُسے سنگسار کر دِیا ۔ سو بنی اِسرائیل
نے جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا وَیسا ہی کیا ۵

باب ۲۵

۱ ۲ اور خُداوند نے کوہِ سینا پر مُوسیٰ سے کہا کہ ۵ بنی اِسرائیل
سے کہہ کہ جب تُم اُس مُلک میں جو مَیں تُمکو دیتا ہُوں داخِل ہو جاؤ
۳ تو اُسکی زمین بھی خُداوند کے لِئے سبت کو مانے ۵ تُو اپنے کھیت
کو چھ برس بونا اور اپنے انگُورِستان کو چھ برس چھانٹنا اور اُسکا پھل
۴ جمع کرنا ۵ لیکن ساتویں سال زمین کے لِئے خاص آرام کا سبت
ہو ۔ یہ سبت خُداوند کے لِئے ہو ۔ اِس میں تُو نہ اپنے کھیت کو بونا
۵ اور نہ اپنے انگُورِستان کو چھانٹنا ۵ اور نہ اپنی خودرَو فصل کو
کاٹنا اور نہ اپنی بے چھٹی تاکوں کے انگُوروں کو توڑنا ۔ یہ
۶ زمین کے لِئے خاص آرام کا سال ہو ۵ اور زمین کا یہ سبت
تیرے اور تیرے غُلاموں اور تیری لَونڈیوں اور مزدُوروں اور
اُن پردیسیوں کے لِئے جو تیرے ساتھ رہتے ہیں تُمہاری خُوراک
۷ کا باعِث ہوگا ۵ اور اُسکی ساری پَیداوار تیرے چَوپایوں اور
تیرے مُلک کے اَور جانوروں کے لِئے خُورِش ٹھہریگی ۵
۸ اور تُو برسوں کے سات سبتوں کو یعنی سات گُنا سات
سال گِن لینا اور تیرے حِساب سے برسوں کے سات سبتوں
۹ کی مُدّت کُل اُنچاس سال ہونگے ۵ تب تُو ساتویں مہینے
کی دسویں تارِیخ کو بڑا نرسنگا زور سے پُھنکوانا ۔ تُم کفّارہ
۱۰ کے روز اپنے سارے مُلک میں یہ نرسنگا پُھنکوانا ۵ اور تُم
پچاسویں برس کو مُقدّس جاننا اور تمام مُلک میں سب باشِندوں
کے لِئے آزادی کی منادی کرانا ۔ یہ تُمہارے لِئے یوبلی ہو ۔ اِس
میں تُم میں سے ہر ایک اپنی مِلکیت کا مالِک ہو اور ہر شخص

۱۱ اپنے خاندان میں پھر شامل ہو جائے ؕ وہ پچاسواں برس تُمہارے
لِئے یوبلی ہو۔ تُم اُس میں کُچھ نہ بونا اور نہ اُسے جو اپنے آپ پَیدا
۱۲ ہو جائے کاٹنا اور نہ بے چھٹی تاکوں کا انگور جمع کرنا ؕ کیونکہ وہ
سالِ یوبلی ہوگا۔ سو وہ تُمہارے لِئے مُقدّس ٹھہرے۔ تُم اُسکی
۱۳ پَیداوار کو کھیت سے لے لیکر کھانا ؕ اُس سالِ یوبلی میں تُم
۱۴ میں سے ہر ایک اپنی مِلکیت کا پھر مالِک ہو جائے ؕ اور
اگر تُو اپنے ہمسایہ کے ہاتھ کُچھ بیچے یا اپنے ہمسایہ سے کُچھ خریدے تو
۱۵ تُم ایک دُوسرے پر اندھیر نہ کرنا ؕ یوبلی کے بعد جِتنے برس گُذرے
ہوں اُنکے شُمار کے مُوافِق تُو اپنے ہمسایہ سے اُسے خریدنا اور وہ
اُسے فصل کے برسوں کے شُمار کے مُطابِق تیرے ہاتھ بیچے ؕ
۱۶ جِتنے زِیادہ برس ہوں اُتنا ہی دام زِیادہ کرنا اور جِتنے کم برس
ہوں اُتنی ہی اُسکی قیمت گھٹانا کیونکہ برسوں کے شُمار کے
۱۷ مُوافِق وہ اُنکی فصل تیرے ہاتھ بیچتا ہے ؕ اور تُم ایک دُوسرے
پر اندھیر نہ کرنا بلکہ تُو اپنے خُدا سے ڈرتے رہنا کیونکہ مَیں خُداوند
۱۸ تُمہارا خُدا ہُوں ؕ سو تُم میری شرِیعت پر عمل کرنا اور میرے
حُکموں کو ماننا اور اُن پر چلنا تو تُم اُس مُلک میں امن کے
۱۹ ساتھ بسے رہوگے ؕ اور زمین پھلیگی اور تُم پیٹ بھر کر کھاؤ گے
۲۰ اور وہاں امن کے ساتھ رہا کروگے ؕ اور اگر تُمکو خیال ہو کہ ہم
ساتویں برس کیا کھائینگے ؟ کیونکہ دیکھو ہمکو نہ تو بونا ہے اور نہ
۲۱ اپنی پیداوار کو جمع کرنا ہے ؕ تو مَیں چھٹے ہی برس اَیسی برکت
تُم پر نازِل کرونگا کہ تینوں سال کے لِئے کافی غلّہ پَیدا ہو جائیگا ؕ
۲۲ اور آٹھویں برس پھر جوتنا بونا اور پِچھلا غلّہ کھاتے رہنا بلکہ
جب تک نویں سال کے بوئے ہُوئے کی فصل نہ کاٹ لو اُس
۲۳ وقت تک وُہی پِچھلا غلّہ کھاتے رہوگے ؕ اور زمین ہمیشہ کے لِئے
بیچی نہ جائے کیونکہ زمین میری ہے اور تُم میرے مُسافِر اور مہمان
۲۴ ہو ؕ بلکہ تُم اپنی مِلکیت کے مُلک میں ہر جگہ زمین کو چھُڑا لینے
دینا ؕ

۲۵ اور اگر تُمہارا بھائی مُفلِس ہو جائے اور اپنی مِلکیت کا کُچھ
حِصّہ بیچ ڈالے تو جو اُسکا سب سے قریبی رِشتہ دار ہے وہ
۲۶ آکر اُسکو جِسے اُسکے بھائی نے بیچ ڈالا ہے چھُڑا لے ؕ اور
اگر اُس آدمی کا کوئی نہ ہو جو اُسے چھُڑائے اور وہ خُود مالدار
۲۷ ہو جائے اور اُسکے چھُڑانے کے لِئے اُسکے پاس کافی ہو ؕ تو
وہ فروخت کے بعد کے برسوں کو گِنکر باقی دام اُسکو جِسکے ہاتھ
زمین بیچی ہے پھیر دے۔ تب وہ پھر اپنی مِلکیت کا مالِک ہو
جائے ؕ لیکن اگر اُس میں اِتنا مقدُور نہ ہو کہ اپنی زمین واپس ۲۸
کرالے تو جو کُچھ اُس نے بیچ ڈالا ہے وہ سالِ یوبلی تک خریدار
کے ہاتھ میں رہے اور سالِ یوبلی میں چھُوٹ جائے۔ تب یہ
آدمی اپنی مِلکیت کا پھر مالِک ہو جائے ؕ
اور اگر کوئی شخص رہنے کے اَیسے مکان کو بیچے جو کِسی فصیل دار ۲۹
شہر میں ہو تو وہ اُسکے بِک جانے کے بعد سال بھر کے اندر اندر
اُسے چھُڑا سکیگا یعنی پُورے ایک سال تک وہ اُسے چھُڑانے
کا حقدار رہیگا ؕ اور اگر وہ پُورے ایک سال کی میعاد کے ۳۰
اندر چھُڑایا نہ جائے تو اُس فصیل دار شہر کے مکان پر خریدار
کا نسل در نسل دائمی قبضہ ہو جائے اور وہ سالِ یوبلی میں بھی
نہ چھُوٹے ؕ لیکن جِن دیہات کے گِرد کوئی فصیل نہیں اُن کے ۳۱
مکانوں کا حِساب مُلک کے کھیتوں کی طرح ہوگا۔ وہ چھُڑائے بھی
جا سکینگے اور سالِ یوبلی میں وہ چھُوٹ بھی جائینگے ؕ تو بھی ۳۲
لاویوں کے جو شہر ہیں لاوی اپنی مِلکیت کے شہروں کے مکانوں
کو جب چاہے کِسی وقت چھُڑا لیں ؕ اور اگر کوئی دُوسرا لاوی اُنکو چھُڑا ۳۳
لے تو وہ مکان جو بیچا گیا اور اُسکی مِلکیت کا شہر دونوں سالِ
یوبلی میں چھُوٹ جائیں کیونکہ جو مکان لاویوں کے شہروں میں
ہیں وُہی بنی اِسرائیل کے درمیان لاویوں کی مِلکیت ہیں ؕ پر ۳۴
اُنکے شہروں کی نواحی کے کھیت نہیں بِک سکتے کیونکہ وہ اُنکی
دائمی مِلکیت ہیں ؕ
اور اگر تیرا کوئی بھائی مُفلِس ہو جائے اور وہ تیرے سامنے ۳۵
تنگ دست ہو تو تُو اُسے سنبھالنا۔ وہ پردیسی اور مُسافِر کی
طرح تیرے ساتھ رہے ؕ تُو اُس سے سُود یا نفع مت لینا بلکہ ۳۶
اپنے خُدا کا خوف رکھنا تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ زِندگی بسر
کر سکے ؕ تُو اپنا روپیہ اُسے سُود پر مت دینا اور اپنا کھانا بھی ۳۷
اُسے نفع کے خیال سے نہ دینا ؕ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۳۸
جو تُمکو اِسی لِئے مُلکِ مِصر سے نِکالکر لایا کہ مُلکِ کنعان تُمکو دُوں
اور تُمہارا خُدا ٹھہرُوں ؕ
اور اگر تیرا کوئی بھائی تیرے سامنے اَیسا مُفلِس ہو جائے ۳۹
کہ اپنے کو تیرے ہاتھ بیچ ڈالے تو تُو اُس سے غُلام کی مانند
خدمت نہ لینا ؕ بلکہ وہ مزدُور اور مُسافِر کی مانند تیرے ساتھ ۴۰
رہے اور سالِ یوبلی تک تیری خدمت کرے ؕ اُسکے بعد وہ ۴۱

بال بچوں سمیت تیرے پاس سے چلا جائے اور اپنے گھرانے
کے پاس اور اپنے باپ دادا کی مِلکیت کی جگہ کو لَوٹ جائے ۝
۴۲ اِسلئے کہ وہ میرے خادِم ہیں جنکو مَیں مُلکِ مِصر سے نکالکر لایا
۴۳ ہُوں۔ وہ غُلاموں کی طرح بیچے نہ جائیں ۝ تُو اُن پر سختی سے حُکمرانی
۴۴ نہ کرنا بلکہ اپنے خُدا سے ڈرتے رہنا ۝ اور تیرے جو غُلام اور تیری
جو لَونڈیاں ہوں وہ اُن قَوموں میں سے ہوں جو تُمہارے چَوگرد
رہتی ہیں۔ اُن ہی میں سے تُم غُلام اور لَونڈیاں خریدا کرنا ۝
۴۵ ماسوا اِنکے اُن پردیسیوں کے لڑکے بالوں میں سے بھی جو تُم
میں بُود و باش کرتے ہیں اور اُنکے گھرانوں میں سے جو تُمہارے
مُلک میں پَیدا ہُوئے اور تُمہارے ساتھ ہیں تُم خریدا کرنا اور وہ
۴۶ تُمہاری ہی مِلکیت ہونگے ۝ اور تُم اُنکو میراث کے طَور پر اپنی
اَولاد کے نام کر دینا کہ وہ اُنکی مَورُوثی مِلکیت ہوں۔ اِن میں سے
تُم ہمیشہ اپنے لِئے غُلام لِیا کرنا لیکن بنی اِسرائیل جو تُمہارے
بھائی ہیں اُن میں سے کِسی پر تُم سختی سے حُکمرانی نہ کرنا ۝
۴۷ اور اگر کوئی پردیسی یا مُسافِر جو تیرے ساتھ ہو دَولتمند ہو جائے
اور تیرا بھائی اُسکے سامنے مُفلِس ہو کر اپنے آپ کو اُس پردیسی
یا مُسافِر یا پردیسی کے خاندان کے کِسی آدمی کے ہاتھ بیچ ڈالے ۝
۴۸ تو بِک جانے کے بعد وہ چُھڑایا جا سکتا ہے۔ اُسکے بھائیوں میں
۴۹ سے کوئی اُسے چُھڑا سکتا ہے ۝ یا اُسکا چچا یا تاؤ یا اُسکے چچا
یا تاؤ کا بیٹا یا اُسکے خاندان کا کوئی اَور آدمی جو اُسکا قرِیبی
رِشتہ دار ہو وہ اُسکو چُھڑا سکتا ہے یا اگر وہ مالدار ہو جائے تو
۵۰ وہ اپنا فِدیہ دیکر چُھوٹ سکتا ہے ۝ وہ اپنے خریدار کے ساتھ
اپنے کو فروخت کر دینے کے سال سے لیکر سالِ یوبلی تک حِساب
کرے اور اُسکے بِکنے کی قیمت برسوں کی تعداد کے مُطابِق ہو
۵۱ یعنی اُسکا حِساب مزدُور کے اَیام کی طرح اُسکے ساتھ ہوگا ۝ اگر
یوبلی کے ابھی بہت سے برس باقی ہوں تو جِتنے روپیوں میں
وہ خریدا گیا تھا اُن میں سے اپنے چُھوٹنے کی قیمت اُتنے ہی
۵۲ برسوں کے حِساب کے مُطابِق پھیر دے ۝ اور اگر سالِ یوبلی
کے تھوڑے سے برس رہ گئے ہوں تو وہ اُسکے ساتھ حِساب
کرے اور اپنے چُھوٹنے کی قیمت اُتنے ہی برسوں کے مُطابِق
۵۳ اُسے پھیر دے ۝ اور وہ اُس مزدُور کی طرح اپنے آقا کے
ساتھ رہے جِسکی اُجرت سال بسال ٹھہرائی جاتی ہو اور اُسکا
آقا اُس پر تُمہارے سامنے سختی سے حکُومت نہ کرنے پائے ۝

اور اگر وہ اِن طریقوں سے چُھڑایا نہ جائے تو سالِ یوبلی میں بال ۵۴
بچوں سمیت چُھوٹ جائے ۝ کیونکہ بنی اِسرائیل میرے لِئے خادِم ۵۵
ہیں۔ وہ میرے خادِم ہیں جنکو مَیں مُلکِ مِصر سے نکالکر لایا ہُوں
مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۝

باب ۲۶

تُم اپنے لِئے بُت نہ بنانا اور نہ کوئی تراشی ہُوئی مُورت یا ۱
لاٹ اپنے لِئے کھڑی کرنا اور نہ اپنے مُلک میں کوئی شبِیہ دار
پتھر رکھنا کہ اُسے سجدہ کرو اِسلئے کہ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۝
تُم میرے سبتوں کو ماننا اور میرے مَقدِس کی تعظیم کرنا۔ مَیں خُداوند ۲
ہُوں ۝
اگر تُم میری شرِیعت پر چلو اور میرے حُکموں کو مانو اور اُن پر عمل ۳
کرو ۝ تو مَیں تُمہارے لِئے بروقت مینہ برساؤنگا اور زمین سے ۴
اناج پَیدا ہوگا اور مَیدان کے درخت پھلینگے ۝ یہاں تک کہ ۵
انگُور جمع کرنے کے وقت تک تُم داوتے رہوگے اور جو تے بونے کے
وقت تک انگُور جمع کروگے اور پیٹ بھر اپنی روٹی کھایا کروگے
اور چَین سے اپنے مُلک میں بسے رہوگے ۝ اور مَیں مُلک میں امن ۶
بخشونگا اور تُم سوؤگے اور تُمکو کوئی نہیں ڈرائیگا اور مَیں بُرے
درِندوں کو مُلک سے نیست کر دُونگا اور تلوار تُمہارے مُلک میں
نہیں چلیگی ۝ اور تُم اپنے دُشمنوں کا پیچھا کروگے اور وہ تُمہارے ۷
آگے آگے تلوار سے مارے جائینگے ۝ اور تُمہارے پانچ آدمی سَو کو ۸
رگیدینگے اور تُمہارے سَو آدمی دس ہزار کو کھدیڑ دینگے اور تُمہارے دُشمن
تلوار سے تُمہارے آگے آگے مارے جائینگے ۝ اور مَیں تُم پر نظرِ عنایت ۹
رکھونگا اور تُمکو برومند کرونگا اور بڑھاؤنگا اور جو میرا عہد تُمہارے
ساتھ ہے اُسے پُورا کرونگا ۝ اور تُم عرصہ کا ذخیرہ کِیا ہُوا پُرانا اناج ۱۰
کھاؤگے اور نئے کے سبب سے پُرانے کو نکال باہر کروگے ۝
اور مَیں اپنا مسکن تُمہارے درمیان قائم رکھونگا اور میری رُوح ۱۱
تُم سے نفرت نہ کریگی ۝ اور مَیں تُمہارے درمیان چلا پھرا کرونگا اور ۱۲
تُمہارا خُدا ہونگا اور تُم میری قَوم ہوگے ۝ مَیں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۱۳
جو تُمکو مُلکِ مِصر سے اِسی لِئے نکالکر لے آیا کہ تُم اُنکے غُلام نہ بنے
رہو اور مَیں نے تُمہارے جُوئے کی چوبیں توڑ ڈالی ہیں اور تُمکو
سیدھا کھڑا کر کے چلایا ۝
لیکن اگر تُم میری نہ سُنو اور اِن سب حُکموں پر عمل نہ کرو ۝ ۱۴
اور میری شرِیعت کو ترک کرو اور تُمہاری رُوحوں کو میرے فیصلوں ۱۵
سے نفرت ہو اور تُم میرے سب حُکموں پر عمل نہ کرو بلکہ میرے عہد

۱۶ کو توڑو ۝ تو مَیں بھی تُمہارے ساتھ اِس طرح پیش آؤنگا کہ دہشت
اور تپ دِق اور بُخار کو تُم پر مُقرر کر دُونگا جو تُمہاری آنکھوں کو
چَوپٹ کر دینگے اور تُمہاری جان کو گُھلا ڈالینگے اور تُمہارا بیج بونا
۱۷ فضول ہوگا کیونکہ تُمہارے دُشمن اُسکی فصل کھائینگے ۝ اور مَیں خُود
بھی تُمہارا مُخالِف ہو جاؤنگا اور تُم اپنے دُشمنوں کے آگے شِکست
کھاؤ گے اور جِنکو تُم سے عداوت ہے وُہی تُم پر حُکمرانی کرینگے اور
۱۸ جب کوئی تُمکو رگیدتا بھی نہ ہوگا تب بھی تُم بھاگو گے ۝ اور اگر اِتنی
باتوں پر بھی تُم میری نہ سُنو تو مَیں تُمہارے گُناہوں کے باعِث
۱۹ تُمکو سات گُنی سزا اَور دُونگا ۝ اور مَیں تُمہاری شہزوری کے فخر
کو توڑ ڈالُونگا اور تُمہارے لِئے آسمان کو لوہے کی طرح اور زمین کو
۲۰ پِیتل کی مانِند کر دُونگا ۝ اور تُمہاری قُوّت بے فائدہ صرف
ہوگی کیونکہ تُمہاری زمین سے کُچھ پَیدا نہ ہوگا اور مَیدان کے
۲۱ درخت پھلنے ہی کے نہیں ۝ اور اگر تُمہارا چلن میرے خِلاف
ہی رہے اور تُم میرا کہا نہ مانو تو مَیں تُمہارے گُناہوں کے مُوافِق
۲۲ تُمہارے اُوپر اَور سات گُنی بلائیں لاؤنگا ۝ جنگلی درندے تُمہارے
درمیان چھوڑ دُونگا جو تُمکو بے اَولاد کر دینگے اور تُمہارے چوپایوں
کو نیست کرینگے اور تُمہارا شُمار گھٹا دینگے اور تُمہاری سڑکیں سُونی
۲۳ پڑ جائینگی ۝ اور اگر اِن باتوں پر بھی تُم میرے لِئے نہ سُدھرو
۲۴ بلکہ میرے خِلاف ہی چلتے رہو ۝ تو مَیں بھی تُمہارے خِلاف چلُونگا
اور مَیں آپ ہی تُمہارے گُناہوں کے لِئے تُمکو اَور سات گُنا
۲۵ مارُونگا ۝ اور تُم پر ایک اَیسی تلوار چلواؤنگا جو عہد شِکنی کا پُورا
پُورا اِنتقام لیگی اور جب تُم اپنے شہروں کے اندر جا جا کر
اِکٹھے ہو جاؤ تو مَیں وبا کو تُمہارے درمیان بھیجُونگا اور تُم غنیم
۲۶ کے ہاتھ میں سَونپ دِئے جاؤ گے ۝ اور جب مَیں تُمہاری روٹی کا
سِلسِلہ توڑ دُونگا تو دس عَورتیں ایک ہی تنُور میں تُمہاری روٹی
پکائینگی اور تُمہاری اُن روٹیوں کو تول تولکر دیتی جائینگی
اور تُم کھاتے جاؤ گے پر سیر نہ ہوگے ۝
۲۷ اور اگر تُم اِن سب باتوں پر بھی میری نہ سُنو اور میرے خِلاف
۲۸ ہی چلتے رہو ۝ تو مَیں اپنے غضب میں تُمہارے برخِلاف چلُونگا
اور تُمہارے گُناہوں کے باعِث تُمکو سات گُنی سزا بھی دُونگا ۝
۲۹ اور تُمکو اپنے بیٹوں کا گوشت اور اپنی بیٹیوں کا گوشت کھانا
۳۰ پڑیگا ۝ اور مَیں تُمہاری پرستِش کے بلند مقاموں کو ڈھا دُونگا
اور تُمہاری سُورج کی مُورتوں کو کاٹ ڈالُونگا اور تُمہاری لاشیں
تُمہارے شِکستہ بُتوں پر ڈال دُونگا اور میری رُوح کو تُم سے نفرت
ہو جائیگی ۝ اور مَیں تُمہارے شہروں کو وِیران کر ڈالُونگا اور تُمہارے ۳۱
مَقدِسوں کو اُجاڑ بنا دُونگا اور تُمہاری خُوشبُوی شِیرین کی لپٹ کو
مَیں سُونگھنے کا بھی نہیں ۝ اور مَیں مُلک کو سُونا کر دُونگا اور تُمہارے ۳۲
دُشمن جو وہاں رہتے ہیں اِس بات سے حَیران ہونگے ۝ اور مَیں تُمکو ۳۳
غَیر قَوموں میں پراگندہ کر دُونگا اور تُمہارے پِیچھے پِیچھے تلوار کھینچے
رہُونگا اور تُمہارا مُلک سُونا ہو جائیگا اور تُمہارے شہر وِیران بن جائینگے ۝
اور یہ زمین جب تک وِیران رہیگی اور تُم دُشمنوں کے مُلک میں ہوگے ۳۴
تب تک وہ اپنے سبت منائیگی ۔ تب ہی اِس زمین کو آرام بھی
مِلیگا اور وہ اپنے سبت بھی منانے پائیگی ۝ یہ جب تک وِیران ۳۵
رہیگی تب ہی تک آرام بھی کریگی جو اِسے کبھی تُمہارے سبتوں
میں جب تُم اُس میں رہتے تھے نصِیب نہیں ہُؤا تھا ۝ اور جو ۳۶
تُم میں سے بچ جائینگے اور اپنے دُشمنوں کے مُلکوں میں ہونگے اُنکے
دِل کے اندر مَیں بے ہِمّتی پَیدا کر دُونگا اور اُڑتی ہُوئی پتّی کی آواز
اُنکو کھدیڑیگی اور وہ اَیسے بھاگینگے جَیسے کوئی تلوار سے بھاگتا ہو
اور حالانکہ کوئی پِیچھا بھی نہ کرتا ہوگا تَو بھی وہ گِر گِر پڑینگے ۝ اور وہ ۳۷
تلوار کے خَوف سے ایک دُوسرے سے ٹکرا ٹکرا جائینگے باوجُودیکہ
کوئی کھدیڑتا نہ ہوگا اور تُمکو اپنے دُشمنوں کے مُقابلہ کی تاب نہ
ہوگی ۝ اور تُم غَیر قَوموں کے درمیان پراگندہ ہو کر ہلاک ہو جاؤ گے ۳۸
اور تُمہارے دُشمنوں کی زمین تُمکو کھا جائیگی ۝ اور تُم میں سے جو باقی ۳۹
بچینگے وہ اپنی بدکاری کے سبب سے تُمہارے دُشمنوں کے مُلکوں
میں گُھلتے رہینگے اور اپنے باپ دادا کی بدکاری کے سبب سے بھی
وہ اُن ہی کی طرح گُھلتے جائینگے ۝ تب وہ اپنی اور اپنے باپ دادا ۴۰
کی اِس بدکاری کا اِقرار کرینگے کہ اُنہوں نے مُجھ سے خِلاف وَرزی
کر کے میری حُکم عدُولی کی اور یہ بھی مان لینگے کہ چُونکہ وہ میرے
خِلاف چلے تھے ۝ اِسلِئے مَیں بھی اُنکا مُخالِف ہُؤا اور اُنکو اُنکے ۴۱
دُشمنوں کے مُلک میں لا چھوڑا ۔ اگر اُس وقت اُنکا نامختُون دِل
عاجِز بن جائے اور وہ اپنی بدکاری کی سزا کو منظُور کریں ۝ تب ۴۲
مَیں اپنا عہد جو یعقُوب کے ساتھ تھا یاد کرُونگا اور جو عہد مَیں نے
اِضحاق کے ساتھ اور جو عہد مَیں نے ابرہام کے ساتھ باندھا تھا
اُنکو بھی یاد کرُونگا اور اِس مُلک کو یاد کرُونگا ۝ اور وہ زمین بھی ۴۳
اُن سے چُھوٹ کر جب تک اُنکی غَیر حاضری میں سُونی پڑی رہیگی
تب تک اپنے سبتوں کو منائیگی اور وہ اپنی بدکاری کی سزا کو

منظور کر لینگے - اِسی سبب سے کہ اُنہوں نے میرے حکموں کو ترک
کیا تھا اور اُنکی رُوحوں کو میری شریعت سے نفرت ہوگئی تھی ۝
۴۴ اِس پر بھی جب وہ اپنے دُشمنوں کے مُلک میں ہونگے تو مَیں اُنکو
اَیسا ترک نہیں کرونگا اور نہ مجھے اُن سے اَیسی نفرت ہوگی
کہ مَیں اُنکو بالکل فنا کرُوں اور میرا جو عہد اُنکے ساتھ ہے
۴۵ اُسے توڑ دُوں کیونکہ مَیں خُداوند اُنکا خُدا ہُوں ۝ بلکہ مَیں اُنکی
خاطِر اُنکے باپ دادا کے عہد کو یاد کرُونگا جِنکو مَیں غیر قوموں
کی آنکھوں کے سامنے مُلکِ مِصر سے نکالکر لایا تاکہ مَیں اُنکا
خُدا ٹھہرُوں - مَیں خُداوند ہُوں ۝
۴۶ یہ وہ شریعت اور احکام اور قوانین ہیں جو خُداوند نے کوہِ
سِینا پر اپنے اور بنی اِسرائیل کے درمیان مُوسیٰ کی معرفت
مُقرر کِئے ۝

باب ۲۷

۱ ۲ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۝ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ جب
کوئی شخص اپنی مَنّت پُوری کرنے لگے تو مَنّت کے آدمی تیرے
۳ قیمت ٹھہرانے کے مُوافق خُداوند کے ہونگے ۝ سو بیس برس کی
عُمر سے لیکر ساٹھ برس کی عُمر تک کے مرد کے لِئے تیری ٹھہرائی
ہُوئی قیمت مَقدِس کی مِثقال کے حِساب سے چاندی کی پچاس
۴ مِثقال ہوں ۝ اور اگر وہ عورت ہو تو تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت
۵ تِیس مِثقال ہوں ۝ اور اگر پانچ برس سے لیکر بیس برس تک
کی عُمر ہو تو تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت مرد کے لِئے بیس مِثقال
۶ اور عورت کے لِئے دس مِثقال ہوں ۝ پر اگر عُمر ایک مہینے سے
لیکر پانچ برس تک کی ہو تو لڑکے کے لِئے چاندی کی پانچ مِثقال
۷ اور لڑکی کے لِئے چاندی کی تین مِثقال ٹھہرائی جائیں ۝ اور
اگر ساٹھ برس سے لیکر اُوپر اُوپر کی عُمر ہو تو مرد کے لِئے پندرہ
۸ مِثقال اور عورت کے لِئے دس مِثقال مُقرر ہوں ۝ پر اگر
کوئی تیرے اندازہ کی نِسبت کم مقدُور رکھتا ہو تو وہ کاہِن کے
سامنے حاضِر کِیا جائے اور کاہِن اُسکی قیمت ٹھہرائے یعنی جِس
شخص نے مَنّت مانی ہے اُسکی جَیسی حیثیت ہو وَیسی ہی
قیمت کاہِن اُسکے لِئے ٹھہرائے ۝
۹ اور اگر وہ مَنّت کِسی اَیسے جانور کی ہے جِسکی قُربانی لوگ
خُداوند کے حضور چڑھایا کرتے ہیں تو جو جانور کوئی خُداوند کی
۱۰ نذر کرے وہ پاک ٹھہریگا ۝ وہ اُسے پِھر کِسی طرح نہ بدلے - نہ تو
اچھّے کے عوض بُرا دے اور نہ بُرے کے عوض اچھّا دے اور

اگر وہ کِسی حال میں ایک جانور کے بدلے دُوسرا جانور دے تو
وہ اور اُسکا بدل دونوں پاک ٹھہرینگے ۝ اور اگر وہ کوئی ناپاک ۱۱
جانور ہو جِسکی قُربانی خُداوند کے حضور نہیں گُذرانتے تو وہ اُسے
کاہِن کے سامنے کھڑا کرے ۝ اور خواہ وہ اچھّا ہو یا بُرا کاہِن ۱۲
اُسکی قیمت ٹھہرائے - اور اَے کاہِن! جو کُچھ تُو اُسکا دام ٹھہرائیگا
وہی رہیگا ۝ اور اگر وہ چاہے کہ اُسکا فِدیہ دیکر اُسے چُھڑائے تو ۱۳
جو قیمت تُو نے ٹھہرائی ہے اُس میں اُسکا پانچواں حِصّہ وہ اَور
مِلا کر دے ۝
اور اگر کوئی اپنے گھر کو مُقدّس قرار دے تاکہ وہ خُداوند کے ۱۴
لِئے پاک ہو تو خواہ وہ اچھّا ہو یا بُرا کاہِن اُسکی قیمت ٹھہرائے اور
جو کُچھ وہ ٹھہرائے وُہی اُسکی قیمت رہیگی ۝ اور جِس نے اُس گھر ۱۵
کو مُقدّس قرار دِیا ہے اگر وہ چاہے کہ گھر کا فِدیہ دیکر اُسے چُھڑائے
تو تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت میں اُسکا پانچواں حِصّہ اَور مِلا کر دے -
تب وہ گھر اُسی کا رہیگا ۝
اور اگر کوئی شخص اپنے مَورُوثی کھیت کا کوئی حِصّہ خُداوند کے ۱۶
لِئے مُقدّس قرار دے تو تُو قیمت کا اندازہ کرتے وقت یہ دیکھنا کہ
اُس میں کِتنا بیج بویا جائیگا - جِتنی زمین میں ایک خومر کے وزن
کے برابر جَو بو سکیں اُسکی قیمت چاندی کی پچاس مِثقال ہو ۝
اگر کوئی سالِ یوبلی سے اپنا کھیت مُقدّس قرار دے تو اُسکی ۱۷
قیمت جو تُو ٹھہرائے وہی رہیگی ۝ پر اگر وہ سالِ یوبلی کے بعد اپنے ۱۸
کھیت کو مُقدّس قرار دے تو جِتنے برس دُوسرے سالِ یوبلی کے باقی
ہوں اُن ہی کے مُطابِق کاہِن اُسکے لِئے روپے کا حِساب کرے
اور جِتنا حِساب میں آئے اُتنا تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت سے کم
کِیا جائے ۝ اور اگر وہ جِس نے اُس کھیت کو مُقدّس قرار دِیا ہے ۱۹
یہ چاہے کہ اُسکا فِدیہ دیکر اُسے چُھڑائے تو وہ تیری ٹھہرائی ہُوئی
قیمت کا پانچواں حِصّہ اُسکے ساتھ اَور مِلا کر دے تو وہ کھیت اُسی
کا رہیگا ۝ اور اگر وہ اُس کھیت کا فِدیہ دیکر اُسے نہ چُھڑائے یا ۲۰
کِسی دُوسرے شخص کے ہاتھ اُسے بیچ دے تو پِھر وہ کھیت کبھی
نہ چُھڑایا جائے ۝ بلکہ وہ کھیت جب سالِ یوبلی میں چُھوٹے تو ۲۱
وقف کِئے ہُوئے کھیت کی طرح وہ خُداوند کے لِئے مُقدّس ہوگا اور
کاہِن کی مِلکیت ٹھہریگا ۝ اور اگر کوئی شخص کِسی خریدے ہُوئے ۲۲
کھیت کو جو اُسکا مَورُوثی نہیں خُداوند کے لِئے مُقدّس قرار
دے ۝ تو کاہِن جِتنے برس دُوسرے سالِ یوبلی کے باقی ہوں ۲۳

اُنکے مُطابِق تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت کا حساب اُسکے لِئے
کرے اور وہ اُسی دِن تیری ٹھہرائی ہُوئی قیمت کو خُداوند کے
۲۴ لِئے مُقدّس جانکر دے دے ۞ اور سالِ یوبلی میں وہ کھیت اُسی
کو واپس ہو جائے جِس سے وہ خرِیدا گیا تھا اور جِسکی وہ مِلکیت
۲۵ ہے ۞ اور تیرے سارے قیمت کے اندازے مُقدّس کی مِثقال
کے حِساب سے ہوں اور ایک مِثقال بِیس جیراہ کا ہو ۞
۲۶ پر فقط چوپایوں کے پہلوٹھوں کو جو پہلوٹھے ہونے کی وجہ
سے خُداوند کے ٹھہر چُکے ہیں کوئی شخص مُقدّس قرار نہ دے خواہ
۲۷ وہ بَیل ہو یا بھیڑ بکری ۔ وہ تو خُداوند ہی کا ہے ۞ پر اگر وہ
کِسی ناپاک جانور کا پہلوٹھا ہو تو وہ شخص تیری ٹھہرائی ہُوئی
قیمت کا پانچواں حِصّہ قیمت میں اَور مِلا کر اُسکا فِدیہ دے اور
اُسے چُھڑائے اور اگر اُسکا فِدیہ نہ دِیا جائے تو وہ تیری ٹھہرائی
ہُوئی قیمت پر بیچا جائے ۞
۲۸ تو بھی کوئی مخصُوص کی ہُوئی چیز جِسے کوئی شخص اپنے
سارے مال میں سے خُداوند کے لِئے مخصُوص کرے خواہ وہ
اُسکا آدمی یا جانور یا مَورُوثی زمین ہو بیچی نہ جائے اور نہ
اُسکا فِدیہ دِیا جائے ۔ ہر ایک مخصُوص کی ہُوئی چیز خُداوند
کے لِئے نہایت پاک ہے ۞ اگر آدمیوں میں سے کوئی ۲۹
مخصُوص کِیا جائے تو اُسکا فِدیہ نہ دِیا جائے ۔ وہ ضرور
جان سے مارا جائے ۞
اور زمین کی پَیداوار کی ساری دہ یکی خواہ وہ زمین کے ۳۰
بِیج کی یا درخت کے پھل کی ہو خُداوند کی ہے اور خُداوند
کے لِئے پاک ہے ۞ اور اگر کوئی اپنی دہ یکی میں سے کُچھ چُھڑانا ۳۱
چاہے تو وہ اُسکا پانچواں حِصّہ اُس میں اَور مِلا کر اُسے چُھڑائے ۞
اور گائے بَیل اور بھیڑ بکری یا جو جانور چرواہے کی لاٹھی کے ۳۲
نِیچے سے گُذرتا ہو اُنکی دہ یکی یعنی دس پیچھے ایک ایک جانور
خُداوند کے لِئے پاک ٹھہرے ۞ کوئی اُسکی دیکھ بھال نہ کرے کہ ۳۳
وہ اچھا ہے یا بُرا ہے اور نہ اُسے بدلے اور اگر کہیں کوئی اُسے
بدلے تو وہ اصل اور بدل دونوں مُقدّس ٹھہریں
اور اُسکا فِدیہ بھی نہ دِیا جائے ۞
جو احکام خُداوند نے کوہِ سِینا پر بنی اِسرائیل کے لِئے ۳۴
مُوسیٰ کو دِئے وہ یہی ہیں ۞

گِنتی

باب ۱ ۱ بنی اِسرائیل کے مُلکِ مِصر سے نِکل آنے کے دُوسرے
برس کے دُوسرے مہینے کی پہلی تارِیخ کو سِینا کے بیابان میں
۲ خُداوند نے خیمۂ اِجتماع میں مُوسیٰ سے کہا کہ ۞ تُم ایک ایک مرد کا
نام لے لے کر گِنو اور اُنکے ناموں کی تعداد سے بنی اِسرائیل کی ساری
جماعت کی مردُم شُماری کا حِساب اُنکے قبیلوں اور آبائی خاندانوں
۳ کے مُطابِق کرو ۞ بِیس برس اور اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کے
جِتنے اِسرائیلی جنگ کرنے کے قابِل ہوں اُن سبھوں کے الگ
۴ الگ دلوں کو تُو اور ہارُون دونوں مِلکر گِن ڈالو ۞ اور ہر قبیلہ سے
ایک ایک آدمی جو اپنے آبائی خاندان کا سردار ہے تُمہارے
۵ ساتھ ہو ۞ اور جو آدمی تُمہارے ساتھ ہونگے اُنکے نام یہ ہیں
۶ رُوبِن کے قبیلہ سے اِلیصُور بِن شدیئُور ۞ شمعُون کے قبیلہ سے
سلُومی ایل بِن صُوری شدّی ۞ یہُوداہ کے قبیلہ سے نحسُون ۷
بِن عمّیِنداب ۞ اِشکار کے قبیلہ سے نتنی ایل بِن ضُغر ۞ ۸
زبُولُون کے قبیلہ سے اِلیاب بِن حیلون ۞ یُوسُف کی نسل میں ۹ ۱۰
سے افرائیم کے قبیلہ کا اِلیسمع بِن عمّیہُود اور منسّی کے قبیلہ کا
جملی ایل بِن فدا ہصُور ۞ بنیمِین کے قبیلہ سے اَبِدان بِن ۱۱
جِدعُونی ۞ دان کے قبیلہ سے اخیعزر بِن عمّیشدّی ۞ آشر کے ۱۲ ۱۳
قبیلہ سے فجعی ایل بِن عکران ۞ جد کے قبیلہ سے اِلیاسف بِن ۱۴
دعُوایل ۞ نفتالی کے قبیلہ سے اخیرع بِن عینان ۞ یہی ۱۵ ۱۶
اشخاص جو اپنے آبائی قبیلوں کے رئیس اور بنی اِسرائیل میں
ہزاروں کے سردار تھے جماعت میں سے بُلائے گئے ۞ اور ۱۷
مُوسیٰ اور ہارُون نے اِن اشخاص کو جِنکے نام مذکُور ہیں اپنے

۱۸ ساتھ لیا۔ اور اُنہوں نے دُوسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو
ساری جماعت کو جمع کیا اور اِن لوگوں نے بیس برس اور
اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کے سب آدمیوں کا شُمار کروا کے
اپنے اپنے قبیلہ اور آبائی خاندان کے مُطابق اپنا اپنا حسب
۱۹ و نسب لکھوایا۔ سو جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دیا تھا
اُسی کے مُطابق اُس نے اُنکو دشتِ سِینا میں گِنا۔
۲۰ اور اِسرائیل کے پہلوٹھے رُوبن کی نسل کے لوگوں میں
سے ایک ایک مرد جو بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر
کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان
۲۱ کے مُطابق اپنے نام سے گِنا گیا۔ سو رُوبن کے قبیلہ کے جو
آدمی شُمار کِئے گئے وہ چھیالیس ہزار پانچسو تھے۔
۲۲ اور شمعون کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو
بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کا اور جنگ کرنے کے
قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مُطابق اپنے
۲۳ نام سے گِنا گیا۔ سو شمعُون کے قبیلہ کے جو آدمی شُمار کِئے گئے
وہ اُنسٹھ ہزار تین سَو تھے۔
۲۴ اور جد کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس
برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کا اور جنگ کرنے کے قابل
۲۵ تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مُطابق گِنا گیا۔ سو
جد کے قبیلہ کے جو آدمی شُمار کِئے گئے وہ پینتالیس ہزار
چھ سَو پچاس تھے۔
۲۶ اور یہوداہ کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو
بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کا اور جنگ کرنے کے
قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مُطابق گِنا
۲۷ گیا۔ سو یہوداہ کے قبیلہ کے جو آدمی شُمار کِئے گئے وہ چوہتر
ہزار چھ سَو تھے۔
۲۸ اور اِشکار کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو
بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کا اور جنگ کرنے
کے قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مُطابق
۲۹ گِنا گیا۔ سو اِشکار کے قبیلہ کے جو آدمی شُمار کِئے گئے وہ چوّن
ہزار چار سَو تھے۔
۳۰ اور زبُولُون کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو
بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کا اور جنگ کرنے کے
قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مُطابق گِنا گیا۔
۳۱ سو زبُولُون کے قبیلہ کے جو آدمی شُمار کِئے گئے وہ ستاون ہزار
چار سَو تھے۔
۳۲ اور یُوسُف کی اَولاد یعنی اِفرائیم کی نسل کے لوگوں میں سے
ایک ایک مرد جو بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کا اور جنگ
کرنے کے قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مُطابق
۳۳ گِنا گیا۔ سو اِفرائیم کے قبیلہ کے جو آدمی شُمار کِئے گئے وہ چالیس
ہزار پانچسو تھے۔
۳۴ اور منسّی کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس
برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا
۳۵ وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مُطابق گِنا گیا۔ سو منسّی
کے قبیلہ کے جو آدمی شُمار کِئے گئے وہ بتّیس ہزار دو سَو تھے۔
۳۶ اور بنیمین کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو
بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کا اور جنگ کرنے کے قابل
۳۷ تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مُطابق گِنا گیا۔ سو
بنیمین کے قبیلہ کے جو آدمی شُمار کِئے گئے وہ پینتیس ہزار
چار سَو تھے۔
۳۸ اور دان کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو
بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کا اور جنگ کرنے کے
قابل تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مُطابق گِنا
۳۹ گیا۔ سو دان کے قبیلہ کے جو آدمی شُمار کِئے گئے وہ باسٹھ
ہزار سات سَو تھے۔
۴۰ اور آشر کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس
برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کا اور جنگ کرنے کے قابل
۴۱ تھا وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مُطابق گِنا گیا۔ سو
آشر کے قبیلہ کے جو آدمی شُمار کِئے گئے وہ اکتالیس ہزار پانچسو
تھے۔
۴۲ اور نفتالی کی نسل کے لوگوں میں سے ایک ایک مرد جو بیس
برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کا اور جنگ کرنے کے قابل تھا
۴۳ وہ اپنے گھرانے اور آبائی خاندان کے مُطابق گِنا گیا۔ سو نفتالی
کے قبیلہ کے جو آدمی شُمار کِئے گئے وہ ترپن ہزار چار سَو تھے۔
۴۴ یہی وہ لوگ ہیں جو گِنے گئے۔ اِن ہی کو مُوسیٰ اور ہارُون
اور بنی اِسرائیل کے بارہ رئیسوں نے جو اپنے اپنے آبائی خاندان

۴۵ کے سردار تھے گِنا۔ سو بنی اِسرائیل میں سے جِتنے آدمی
بیس برس یا اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کے اور جنگ کرنے کے قابِل
۴۶ تھے وہ سب گِنے گئے۔ اور اُن سبھوں کا شُمار چھ لاکھ تین ہزار
پانچسو پچاس تھا۔
۴۷ پر لاوی اپنے آبائی قبیلہ کے مُطابِق اُنکے ساتھ گِنے نہیں گئے۔
۴۸ ۴۹ کیونکہ خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا تھا کہ۔ تُو لاویوں کے قبیلہ کو نہ گِننا
۵۰ اور نہ بنی اسرائیل کے شُمار میں اُنکا شُمار داخل کرنا۔ بلکہ تُو لاویوں
کو شہادت کے مسکن اور اُسکے سب ظروف اور اُسکے سب لوازم کے
مُتولّی مُقرّر کرنا۔ وُہی مسکن اور اُسکے سب ظروف کو اُٹھایا کریں
اور وُہی اُس میں خِدمت بھی کریں اور مسکن کے آس پاس وُہی
۵۱ اپنے ڈیرے لگایا کریں۔ اور جب مسکن کو آگے روانہ کرنے کا وقت
ہو تو لاوی اُسے اُتاریں اور جب مسکن کو لگانے کا وقت ہو تو
لاوی اُسے کھڑا کریں اور اگر کوئی اجنبی شخص اُسکے نزدیک آئے
۵۲ تو وہ جان سے مارا جائے۔ اور بنی اسرائیل اپنے اپنے دل
کے مُطابِق اپنی اپنی چھاؤنی اور اپنے اپنے جھنڈے کے پاس
۵۳ اپنے اپنے ڈیرے ڈالیں۔ لیکن لاوی شہادت کے مسکن کے
گِرداگِرد ڈیرے لگائیں تاکہ بنی اِسرائیل کی جماعت پر غضب
۵۴ نہ ہو اور لاوی ہی شہادت کے مسکن کی نگہبانی کریں۔ چنانچہ
بنی اِسرائیل نے جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا ویسا ہی
کیا۔

باب ۲ ۱ ۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا کہ۔ بنی اسرائیل
اپنے اپنے ڈیرے اپنے اپنے جھنڈے کے پاس اور اپنے اپنے
آبائی خاندان کے عَلم کے ساتھ خیمۂ اجتماع کے مُقابِل اور اُسکے
۳ گِرداگِرد لگائیں۔ اور جو مشرِق کی طرف جِدھر سے سُورج نِکلتا
ہے اپنے ڈیرے اپنے دَلوں کے مُطابِق لگائیں وہ یہُوداہ کی
چھاؤنی کے جھنڈے کے لوگ ہوں اور عمینداب کا بیٹا نحسون
۴ بنی یہُوداہ کا سردار ہو۔ اور اُسکے دَل کے لوگ جو شُمار کِئے
۵ گئے تھے وہ سب چوہتر ہزار چھ سَو تھے۔ اور اِنکے قریب اِشکار
کے قبیلہ کے لوگ ڈیرے ڈالیں اور ضُغر کا بیٹا نتنی ایل بنی
۶ اِشکار کا سردار ہو۔ اور اُسکے دَل کے لوگ جو شُمار کِئے گئے
۷ تھے چوّن ہزار چار سَو تھے۔ پھر زبُولُون کا قبیلہ ہو اور حیلون
۸ کا بیٹا اِلیاب بنی زبُولُون کا سردار ہو۔ اور اُسکے دَل کے
۹ لوگ جو شُمار کِئے گئے تھے وہ ستاون ہزار چار سَو تھے۔ سو

جِتنے یہُوداہ کی چھاؤنی میں اپنے اپنے دَل کے مُطابِق گِنے گئے
وہ ایک لاکھ چھیاسی ہزار چار سَو تھے۔ پہلے یہی کُوچ کیا کریں۔
اور جنوب کی طرف اپنے دَلوں کے مُطابِق رُوبن کی چھاؤنی ۱۰
کے جھنڈے کے لوگ ہوں اور شدیُور کا بیٹا اِلیصور بنی رُوبن کا
سردار ہو۔ اور اُسکے دَل کے لوگ جو شُمار کِئے گئے تھے وہ چھیالیس ۱۱
ہزار پانچسو تھے۔ اور اِنکے قریب شمعُون کے قبیلہ کے لوگ ۱۲
ڈیرے ڈالیں اور صُوری شدّی کا بیٹا سلُومی ایل بنی شمعون
کا سردار ہو۔ اور اُسکے دَل کے لوگ جو شُمار کِئے گئے تھے وہ ۱۳
اُنسٹھ ہزار تین سَو تھے۔ پھر جدّ کا قبیلہ ہو اور رعُوایل کا بیٹا ۱۴
اِلیاسف بنی جدّ کا سردار ہو۔ اور اُسکے دَل کے لوگ جو شُمار ۱۵
کِئے گئے تھے وہ پینتالیس ہزار چھ سَو پچاس تھے۔ سو جِتنے ۱۶
رُوبن کی چھاؤنی میں اپنے اپنے دل کے مُطابِق گِنے گئے وہ
ایک لاکھ اِکاون ہزار چار سَو پچاس تھے۔ کُوچ کے وقت
دُوسری نَوبت اِن لوگوں کی ہو۔
پھر خیمۂ اِجتماع مع لاویوں کی چھاؤنی کے جو اَور چھاؤنیوں ۱۷
کے بیچ میں ہوگی آگے جائے اور جِس طرح سے لاوی ڈیرے لگائیں
اُسی طرح سے وہ اپنی اپنی جگہ اور اپنے اپنے جھنڈے کے پاس
پاس چلیں۔
اور مغرِب کی طرف اپنے دَلوں کے مُطابِق اِفرائیم کی چھاؤنی ۱۸
کے جھنڈے کے لوگ ہوں۔ اور عمیہُود کا بیٹا اِلیسمع بنی اِفرائیم
کا سردار ہو۔ اور اُسکے دَل کے لوگ جو شُمار کِئے گئے تھے وہ ۱۹
چالیس ہزار پانچسو تھے۔ اور اِنکے قریب منسّی کا قبیلہ ہو اور ۲۰
فدا ہصُور کا بیٹا جملی ایل بنی منسّی کا سردار ہو۔ اُسکے دَل کے ۲۱
لوگ جو شُمار کِئے گئے تھے بتّیس ہزار دو سَو تھے۔ پھر بنیمین ۲۲
کا قبیلہ ہو اور جدعُونی کا بیٹا ابِدان بنی بنیمین کا سردار ہو۔
اور اُسکے دَل کے لوگ جو شُمار کِئے گئے تھے وہ پینتیس ہزار ۲۳
چار سَو تھے۔ سو جِتنے اِفرائیم کی چھاؤنی میں اپنے اپنے دل ۲۴
کے مُطابِق گِنے گئے وہ ایک لاکھ آٹھ ہزار ایک سَو تھے۔ کُوچ
کے وقت تیسری نَوبت اِن لوگوں کی ہو۔
اور شمال کی طرف اپنے دَلوں کے مُطابِق دان کی چھاؤنی ۲۵
کے جھنڈے کے لوگ ہوں اور عمیشدّی کا بیٹا اخیعزر بنی
دان کا سردار ہو۔ اور اُسکے دَل کے لوگ جو شُمار کِئے گئے تھے ۲۶
وہ باسٹھ ہزار سات سَو تھے۔ اِنکے قریب آشر کے قبیلہ کے لوگ ۲۷

ڈیرے لگائیں اور عکران کا بیٹا فجعی ایل بنی آشر کا سردار
۲۸ ہو ۔ اور اُسکے دل کے لوگ جو شمار کئے گئے تھے وہ اِکتالیس
۲۹ ہزار پانچسو تھے ۔ پھر نفتالی کا قبیلہ ہو اور عینان کا بیٹا اخیرع
۳۰ بنی نفتالی کا سردار ہو ۔ اور اُسکے دل کے لوگ جو شمار کئے
۳۱ گئے وہ ترپن ہزار چار سو تھے ۔ سو جتنے دان کی چھاؤنی میں
گنے گئے وہ ایک لاکھ ستاون ہزار چھ سو تھے ۔ یہ لوگ اپنے اپنے
جھنڈے کے پاس پاس ہو کر سب سے پیچھے کوچ کیا کریں ۔
۳۲ بنی اِسرائیل میں سے جو لوگ اپنے آبائی خاندانوں کے مُطابِق
گنے گئے وہ یہی ہیں اور سب چھاؤنیوں کے جتنے لوگ اپنے اپنے
دل کے مُطابِق گنے گئے وہ چھ لاکھ تین ہزار پانچسو پچاس تھے ۔
۳۳ لیکن لاوی جیسا خداوند نے مُوسیٰ کو حکم کیا تھا بنی اِسرائیل
۳۴ کے ساتھ گنے نہیں گئے ۔ سو بنی اِسرائیل نے ایسا ہی کیا
اور جو جو حکم خُداوند نے مُوسیٰ کو دِیا تھا اُسی کے مُطابِق وہ اپنے
اپنے جھنڈے کے پاس اور اپنے آبائی خاندانوں کے مُطابِق اپنے
اپنے گھرانے کے ساتھ ڈیرے لگاتے اور کوچ کرتے تھے ۔

باب ۳ ۱ اور جس روز خُداوند نے کوہِ سینا پر مُوسیٰ سے باتیں کیں
۲ تب ہارُون اور مُوسیٰ کے پاس یہ اَولاد تھی ۔ اور ہارُون کے
بیٹوں کے نام یہ ہیں ندب جو پہلوٹھا تھا اور ابیہو اور اِلیعزر
۳ اور اِتمر ۔ ہارُون کے بیٹے جو کہانت کے لئے مسُوح ہُوئے اور
جنکو اُس نے کہانت کی خِدمت کے لئے مخصُوص کیا تھا اُنکے
۴ نام یہی ہیں ۔ اور ندب اور ابیہو تو جب اُنہوں نے دشتِ
سینا میں خُداوند کے حُضور اوپری آگ گذرانی تب ہی خداوند
کے سامنے مر گئے اور وہ بے اَولاد بھی تھے اور اِلیعزر اور اِتمر
اپنے باپ ہارُون کے سامنے کہانت کی خِدمت کو انجام دیتے
تھے ۔
۵ ۶ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۔ لاوی کے قبیلہ کو نزدیک لاکر
۷ ہارُون کاہن کے آگے حاضر کر تاکہ وہ اُسکی خدمت کریں ۔ اور
جو کُچھ اُسکی طرف سے اور جماعت کی طرف سے اُنکو سونپا جائے
وہ سب کی خیمۂ اِجتماع کے آگے نگہبانی کریں تاکہ مسکن کی خِدمت
۸ بجا لائیں ۔ اور وہ خیمۂ اِجتماع کے سب سامان کی اور بنی اِسرائیل
کی ساری امانت کی حِفاظت کریں تاکہ مسکن کی خِدمت بجا
۹ لائیں ۔ اور تُو لاویوں کو ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے ہاتھ میں
سپُرد کر ۔ بنی اِسرائیل کی طرف سے وہ بالکل اُسے دیدئے گئے
۱۰ ہیں ۔ اور ہارُون اور اُسکے بیٹوں کو مُقرر کر اور وہ اپنی کہانت کو
محفُوظ رکھیں اور اگر کوئی اجنبی نزدیک آئے تو وہ جان سے مارا جائے ۔
۱۱ ۱۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۔ دیکھ میں نے بنی اِسرائیل میں
سے لاویوں کو اُن سبھوں کے بدلے لے لیا ہے جو اِسرائیلیوں میں
۱۳ پہلوٹھی کے بچے ہیں ۔ سو لاوی میرے ہوں ۔ کیونکہ سب پہلوٹھے
میرے ہیں اِسلئے کہ جس دِن میں نے مُلکِ مصر میں سب پہلوٹھوں
کو مارا اُسی دِن میں نے بنی اِسرائیل کے سب پہلوٹھوں کو کیا
اِنسان اور کیا حیوان اپنے لئے مُقدس کیا سو وہ ضرور میرے
ہوں ۔ میں خُداوند ہوں ۔
۱۴ ۱۵ پھر خُداوند نے دشتِ سینا میں مُوسیٰ سے کہا ۔ بنی لاوی
کو اُنکے آبائی خاندانوں اور گھرانوں کے مُطابِق شُمار کر یعنی
۱۶ ایک مہینے اور اُس سے اُوپر اُوپر کے ہر لڑکے کو گِننا ۔ چنانچہ
مُوسیٰ نے خُداوند کے حُکم کے مُطابِق جو اُس نے اُسے دِیا اُنکو گِنا ۔
۱۷ اور لاوی کے بیٹوں کے نام یہ ہیں جیرسون اور قہات اور مراری ۔
۱۸ جیرسون کے بیٹوں کے نام جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں ۔
۱۹ لبنی اور سِمعی ۔ اور قہات کے بیٹوں کے نام جن سے اُنکے
خاندان چلے عمرام اور اِضہار اور حبرُون اور عُزی ایل ہیں ۔
۲۰ اور مراری کے بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے محلی اور مُوشی
ہیں ۔ لاویوں کے گھرانے اُنکے آبائی خاندانوں کے مُوافِق
یہی ہیں ۔
۲۱ اور جیرسون سے لبنیوں اور سِمعیوں کے خاندان چلے ۔
۲۲ یہ جیرسونیوں کے خاندان ہیں ۔ ان میں جتنے فرزندِ نرینہ ایک
مہینے اور اُس سے اُوپر اُوپر کے تھے وہ سب گِنے گئے اور اُنکا
۲۳ شُمار سات ہزار پانچسو تھا ۔ جیرسونیوں کے خاندانوں کے
۲۴ آدمی مسکن کے پیچھے مغرب کی طرف اپنے ڈیرے ڈالا کریں ۔ اور
لاایل کا بیٹا اِلیاسف جیرسونیوں کے آبائی خاندانوں کا سردار
۲۵ ہو ۔ اور خیمۂ اِجتماع کے جو سامان بنی جیرسون کی حِفاظت میں
سونپے جائیں وہ یہ ہیں ۔ مسکن اور خیمہ اور اُسکا غِلاف اور
۲۶ خیمۂ اِجتماع کے دروازہ کا پردہ ۔ اور مسکن اور مذبح کے گِرد
کے صحن کے پردے اور صحن کے دروازہ کا پردہ اور وہ سب
رسیاں جو اُس میں کام آتی ہیں ۔
۲۷ اور قہات سے عمرامیوں اور اِضہاریوں اور حبرُونیوں اور
عُزی ایلیوں کے خاندان چلے ۔ یہ قہاتیوں کے خاندان ہیں ۔

۲۸ اُنکے فرزندِ نرینہ ایک مہینے اور اُس سے اُوپر اُوپر کے آٹھ ہزار
۲۹ چھ سَو تھے ۔ مَقدِس کی نگہبانی اِنکے ذِمّہ تھی ؏ بنی قہات
کے خاندانوں کے آدمی مسکن کی جنوبی سمت میں اپنے ڈیرے
۳۰ ڈالا کریں ؏ اور عُزّی ایل کا بیٹا اَلیصفن قہاتیوں کے گھرانوں
۳۱ کے آبائی خاندان کا سردار ہو ؏ اور صندُوق اور میز اور شمعدان
اور دونوں مذبحے اور مَقدِس کے ظرُوف جو عبادت کے کام
میں آتے ہیں اور پردے اور مَقدِس میں برتنے کا سارا سامان
۳۲ یہ سب اُنکے ذِمّہ ہوں ؏ اور ہارُون کاہِن کا بیٹا اَلیعزر لاویوں
کے سرداروں کا سردار اور مَقدِس کے مُتولّیوں کا ناظِر ہو ؏
۳۳ مراری سے محلیوں اور مُوشیوں کے خاندان چلے ۔ یہ مراریوں
۳۴ کے خاندان ہیں ؏ اِن میں جِتنے فرزندِ نرینہ ایک مہینے اور اُس
۳۵ سے اُوپر اُوپر کے تھے وہ چھ ہزار دو سَو تھے ؏ اور اَبی خیل کا
بیٹا صُوری ایل مراریوں کے گھرانوں کے آبائی خاندان کا سردار
ہو ۔ یہ لوگ مسکن کی شمالی سمت میں اپنے ڈیرے ڈالا کریں ؏
۳۶ اور مسکن کے تختوں اور اُسکے بینڈوں اور سُتونوں اور خانوں
اور اُسکے سب آلات اور اُسکی خِدمت کے سب لوازِم کی محافظت ؏
۳۷ اور صحن کے گِرداگرد کے سُتونوں اور اُنکے خانوں اور میخوں اور
۳۸ رسّیوں کی نگرانی بنی مراری کے ذِمّہ ہو ؏ اور مسکن کے آگے
مشرق کی طرف جدھر سے سُورج نِکلتا ہے یعنی خیمۂ اِجتماع کے
آگے مُوسیٰ اور ہارُون اور اُسکے بیٹے اپنے ڈیرے ڈالا کریں اور
بنی اِسرائیل کے بدلے مَقدِس کی حِفاظت کیا کریں اور جو اجنبی
۳۹ شخص اُسکے نزدیک آئے وہ جان سے مارا جائے ؏ سو لاویوں
میں سے جِتنے ایک مہینے اور اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کے تھے اُنکو
مُوسیٰ اور ہارُون نے خُداوند کے حُکم کے مُوافق اُنکے گھرانوں کے
مُطابِق گِنا ۔ وہ شُمار میں بائیس ہزار تھے ؏
۴۰ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ بنی اِسرائیل کے سب نرینہ پہلوٹھے
ایک مہینے اور اُس سے اُوپر اُوپر کے گِن لے اور اُنکے ناموں کا شُمار
۴۱ لگا ؏ اور بنی اِسرائیل کے سب پہلوٹھوں کے عِوض لاویوں کو
اور بنی اِسرائیل کے چَوپایوں کے سب پہلوٹھوں کے عِوض لاویوں
۴۲ کے چَوپایوں کو میرے لِئے لے مَیں خُداوند ہُوں ؏ چنانچہ مُوسیٰ نے
خُداوند کے حُکم کے مُطابِق بنی اِسرائیل کے سب پہلوٹھوں کو
۴۳ گِنا ؏ سو جِتنے نرینہ پہلوٹھے ایک مہینے اور اُس سے اُوپر اُوپر کی
عُمر کے گِنے گئے وہ ناموں کے شُمار کے مُطابِق بائیس ہزار
دو سَو تہتّر تھے ؏
۴۴ ۴۵ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ؏ بنی اِسرائیل کے سب پہلوٹھوں
کے بدلے لاویوں کو اور اُنکے چَوپایوں کے بدلے لاویوں کے چَوپایوں
۴۶ کو لے اور لاوی میرے ہوں ۔ مَیں خُداوند ہُوں ؏ اور بنی اِسرائیل
کے پہلوٹھوں میں جو دو سَو تہتّر لاویوں کے شُمار سے زِیادہ ہیں
۴۷ اُنکے فِدیہ کے لِئے ؏ تُو مَقدِس کی مِثقال کے حِساب سے فی کس
۴۸ پانچ مِثقال لینا (ایک مِثقال بیس جیراہ کا ہوتا ہے) ؏ اور
اِنکے فِدیہ کا روپیہ جو شُمار میں زِیادہ ہیں تُو ہارُون اور اُسکے بیٹوں
۴۹ کو دینا ؏ سو جو اُن سے جِنکو لاویوں نے چُھڑایا تھا شُمار میں زِیادہ
۵۰ نِکلے تھے اُنکے فِدیہ کا روپیہ مُوسیٰ نے اُن سے لِیا ؏ یہ روپیہ اُس
نے بنی اِسرائیل کے پہلوٹھوں سے لِیا ۔ سو مَقدِس کی مِثقال
کے حِساب سے ایک ہزار تین سَو پینسٹھ مِثقالیں وصُول ہُوئیں ؏
۵۱ اور مُوسیٰ نے خُداوند کے حُکم کے مُطابِق فِدیہ کا روپیہ جیسا خُداوند
نے مُوسیٰ کو فرمایا تھا ہارُون اور اُسکے بیٹوں کو دِیا ؏
باب ۴ اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا کہ ؏ بنی لاوی میں
۳ سے قہاتیوں کو اُنکے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مُطابِق ؏ تیس
برس سے لیکر پچاس برس کی عُمر تک کے جِتنے خیمۂ اِجتماع میں کام
کرنے کے لِئے مَقدِس کی خِدمت میں شامِل ہیں اُن سبھوں کو
۴ گِنو ؏ اور خیمۂ اِجتماع میں پاکترین چیزوں کی نِسبت بنی قہات
۵ کا یہ کام ہوگا ؏ کہ جب لشکر کُوچ کرے تو ہارُون اور اُسکے بیٹے
آئیں اور بیچ کے پردہ کو اُتاریں اور اُس سے شہادت کے صندُوق
۶ کو ڈھانکیں ؏ اور اُس پر تُخس کی کھالوں کا ایک غِلاف ڈالیں
اور اُسکے اُوپر بالکل آسمانی رنگ کا کپڑا بچھائیں اور اُس میں
۷ اُسکی چوبیں لگائیں ؏ اور نذر کی روٹی کی میز پر آسمانی رنگ
کا کپڑا بچھا کر اُسکے اُوپر طباق اور چمچے اور اُنڈیلنے کے کٹورے
۸ اور پیالے رکھّیں اور دائمی روٹی بھی اُس پر ہو ؏ پھر وہ اُن پر
سُرخ رنگ کا کپڑا بچھائیں اور اُسے تُخس کی کھالوں کے ایک
۹ غِلاف سے ڈھانکیں اور میز میں اُسکی چوبیں لگا دیں ؏ پھر آسمانی
رنگ کا کپڑا لیکر اُس سے روشنی دینے والے شمعدان کو اور
اُسکے چراغوں اور گُلگیروں اور گُلدانوں اور تیل کے سب ظرُوف
۱۰ کو جو شمعدان کے لِئے کام میں آتے ہیں ڈھانکیں ؏ اور اُسکو
اور اُسکے سب ظرُوف کو تُخس کی کھالوں کے ایک غِلاف کے
۱۱ اندر رکھکر اُس غِلاف کو چوکھٹے پر دھر دیں ؏ اور زرّین مذبح پر

آسمانی رنگ کا کپڑا بچھائیں اور اُسے تخس کی کھالوں کے ایک
۱۲ غِلاف سے ڈھانکیں اور اُسکی چوبیں اُس میں لگائیں ۞ اور سب
ظرُوف کو جو مَقدِس کی خِدمت کے کام میں آتے ہیں لیکر اُنکو آسمانی
رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں اور اُنکو تخس کی کھالوں کے ایک
۱۳ غِلاف سے ڈھانک کر چوکھٹے پر دھریں ۞ پھر وہ مذبح پر سے
۱۴ سب راکھ کو اُٹھا کر اُسکے اُوپر ارغوانی رنگ کا کپڑا بچھائیں ۞
اُسکے سب برتن جن سے اُسکی خِدمت کرتے ہیں جیسے انگیٹھیاں
اور سیخیں اور بیلچے اور کٹورے غرض مذبح کے سب برتن اُس پر
رکھیں اور اُس پر تخس کی کھالوں کا ایک غِلاف بچھائیں اور
۱۵ مذبح میں چوبیں لگائیں ۞ اور جب ہارُون اور اُسکے بیٹے
مَقدِس کو اور مَقدِس کے سب اسباب کو ڈھانک چُکیں تب
خیمہ گاہ کے کُوچ کے وقت بنی قہات اُسکے اُٹھانے کے لِئے
آئیں۔ لیکن وہ مَقدِس کو نہ چھُوئیں تا نہ ہو کہ وہ مرجائیں۔
خیمۂ اِجتماع کی یہی چیزیں بنی قہات کے اُٹھانے کی ہیں ۞
۱۶ اور روشنی کے تیل اور خوشبُودار بخُور اور دائمی نذر کی قربانی
اور مسح کرنے کے تیل اور سارے مسکن اور اُسکے لوازم کی اور
مَقدِس اور اُسکے سامان کی نگہبانی ہارُون کاہن کے بیٹے
اِلیعزر کے ذِمّہ ہو ۞
۱۷ ۱۸ اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا کہ ۞ تُم لاویوں
میں سے قہاتیوں کے قبیلہ کے خاندانوں کو مُنقطع ہونے نہ
۱۹ دینا ۞ بلکہ اِس مقصُود سے کہ جب وہ پاکترین چیزوں کے
پاس آئیں تو جیتے رہیں اور مر نہ جائیں تُم اُنکے لِئے ایسا کرنا
کہ ہارُون اور اُسکے بیٹے اندر آ کر اُن میں سے ایک ایک کا
۲۰ کام اور بوجھ مُقرّر کر دیں ۞ لیکن وہ مَقدِس کو دیکھنے کی خاطِر
دم بھر کے لِئے بھی اندر نہ آنے پائیں تا نہ ہو کہ وہ مرجائیں ۞
۲۱ ۲۲ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۞ بنی جیرسون میں سے
۲۳ بھی اُنکے آبائی خاندانوں اور گھرانوں کے مُطابِق ۞ تیس
برس سے لیکر پچاس برس تک کی عُمر کے جِتنے خیمۂ اِجتماع
میں کام کرنے کے لِئے مَقدِس کی خِدمت کے وقت حاضِر رہتے
۲۴ ہیں اُن سبھوں کو گِن ۞ جیرسونیوں کے خاندانوں کا کام خِدمت
۲۵ کرنے اور بوجھ اُٹھانے کا ہے ۞ وہ مسکن کے پردوں کو اور خیمۂ اِجتماع
اور اُسکے غِلاف کو اور اُسکے اُوپر کے غِلاف کو جو تخس کی کھالوں کا
۲۶ ہے اور خیمۂ اِجتماع کے دروازہ کے پردہ کو ۞ اور مسکن اور
مذبح کے گرداگرد کے صحن کے پردوں کو اور صحن کے دروازہ کے
پردہ کو اور اُنکی رسّیوں کو اور خِدمت کے سب ظرُوف کو اُٹھایا کریں
اور اِن چیزوں سے جو جو کام لیا جاتا ہے وہ بھی یہی لوگ کیا
۲۷ کریں ۞ جیرسونیوں کی اَولاد کا خِدمت کرنے اور بوجھ اُٹھانے
کا سارا کام ہارُون اور اُسکے بیٹوں کے حُکم کے مُطابِق ہو اور
۲۸ تُم اُن میں سے ہر ایک کا بوجھ مُقرّر کر کے اُنکے سپُرد کرنا ۞ خیمۂ
اِجتماع میں بنی جیرسون کے خاندانوں کا یہی کام رہے اور
وہ ہارُون کاہن کے بیٹے اِتمر کے ماتحت ہو کر خِدمت کریں ۞
۲۹ اور بنی مراری میں سے اُنکے آبائی خاندانوں اور گھرانوں
۳۰ کے مُطابِق ۞ تیس برس سے لیکر پچاس برس تک کی عُمر
کے جِتنے خیمۂ اِجتماع میں کام کرنے کے لِئے مَقدِس کی خِدمت
۳۱ کے وقت حاضِر رہتے ہیں اُن سبھوں کو گِن ۞ اور خیمۂ اِجتماع
میں جن چیزوں کے اُٹھانے کی خِدمت اُنکے ذِمّہ ہو وہ یہ ہیں
مسکن کے تختے اور اُسکے بینڈے اور سُتون اور سُتونوں کے
۳۲ خانے ۞ اور گرداگرد کے صحن کے سُتون اور اُنکے خانے اور
اُنکی میخیں اور رسّیاں اور اُنکے سب آلات اور سارے سامان
اور جو چیزیں اُنکے اُٹھانے کے لِئے تُم مُقرّر کرو اُن میں سے
۳۳ ایک ایک کا نام لیکر اُسے اُنکے سپُرد کرو ۞ بنی مراری کے
خاندانوں کو جو کُچھ خِدمت خیمۂ اِجتماع میں ہارُون کاہن کے
بیٹے اِتمر کے ماتحت کرنا ہے وہ یہی ہے ۞
۳۴ چنانچہ مُوسیٰ اور ہارُون اور جماعت کے سرداروں نے
قہاتیوں کی اَولاد میں سے اُنکے گھرانوں اور آبائی خاندانوں
۳۵ کے مُطابِق ۞ تیس برس کی عُمر سے لیکر پچاس برس کی عُمر
تک کے جِتنے خیمۂ اِجتماع میں کام کرنے کے لِئے مَقدِس کی خِدمت
۳۶ میں شامِل تھے اُن سبھوں کو گِن لیا ۞ اور اُن میں سے جِتنے
اپنے گھرانوں کے مُوافِق گِنے گئے وہ دو ہزار سات سو پچاس
۳۷ تھے ۞ قہاتیوں کے خاندانوں میں سے جِتنے خیمۂ اِجتماع
میں خِدمت کرتے تھے اُن سبھوں کا شُمار اِتنا ہی ہے۔ جو حُکم
خُداوند نے مُوسیٰ کی معرفت دیا تھا اُسکے مُطابِق مُوسیٰ اور
ہارُون نے اُنکو گِنا ۞
۳۸ اور بنی جیرسون میں سے اپنے گھرانوں اور آبائی خاندانوں
۳۹ کے مُطابِق ۞ تیس برس سے لیکر پچاس برس کی عُمر تک
کے جِتنے خیمۂ اِجتماع میں کام کرنے کے لِئے مَقدِس کی خِدمت

۴۰ میں شامِل تھے وہ سب گِنے گئے ؀ اور جِتنے اپنے گھرانوں اور
آبائی خاندانوں کے مُطابِق گِنے گئے وہ دو ہزار چھ سَو تِیس تھے ؀
۴۱ سو بنی جیرسون کے خاندانوں میں سے جِتنے خَیمۂ اِجتماع میں
خِدمت کرتے تھے اور جِنکو مُوسیٰ اور ہارُون نے خُداوند کے
حُکم کے مُطابِق شُمار کِیا وہ اِتنے ہی تھے ؀
۴۲ اور بنی مراری کے گھرانوں میں سے اپنے گھرانوں اور
۴۳ آبائی خاندانوں کے مُطابِق ؀ تِیس برس سے لیکر پچاس
برس کی عُمر تک کے جِتنے خیمۂ اِجتماع میں کام کرنے کے لِئے
۴۴ مَقدِس کی خِدمت میں شامِل تھے ؀ وہ سب گِنے گئے اور
جِتنے اُن میں سے اپنے گھرانوں کے مُوافِق گِنے گئے وہ تِین
۴۵ ہزار دو سَو تھے ؀ سو خُداوند کے اُس حُکم کے مُطابِق جو
اُس نے مُوسیٰ کی معرفت دِیا تھا جِتنوں کو مُوسیٰ اور ہارُون
نے بنی مراری کے خاندانوں میں سے گِنا وہ یہی ہیں ؀
۴۶ الغرض لاویوں میں سے جِنکو مُوسیٰ اور ہارُون اور
اِسرائیل کے سرداروں نے اُنکے گھرانوں اور آبائی خاندانوں
۴۷ کے مُطابِق گِنا ؀ یعنی تِیس برس سے لیکر پچاس برس کی
عُمر تک کے جِتنے خیمۂ اِجتماع میں خِدمت کرنے اور بوجھ
۴۸ اُٹھانے کے کام کے لِئے حاضِر ہوتے تھے ؀ اُن سبھوں کا شُمار
۴۹ آٹھ ہزار پانچسَو اسّی تھا ؀ وہ خُداوند کے حُکم کے مُطابِق مُوسیٰ
کی معرفت اپنی اپنی خِدمت اور بوجھ اُٹھانے کے کام کے مُطابِق
گِنے گئے۔ یُوں وہ مُوسیٰ کی معرفت جَیسا خُداوند نے اُسکو حُکم
دِیا تھا گِنے گئے ؀

۵

۱، ۲ پِھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ؀ بنی اِسرائیل کو حُکم دے
کہ وہ ہر کوڑھی کو اور جریان کے مریض کو اور جو مُردہ کے سبب
۳ سے ناپاک ہو اُسکو لشکرگاہ سے باہر کر دیں ؀ اَیسوں کو خواہ
وہ مرد ہوں یا عَورت تُم نِکالکر اُنکو لشکرگاہ کے باہر رکھو تاکہ
وہ اُنکی لشکرگاہ کو جِسکے درمیان مَیں رہتا ہُوں ناپاک نہ کریں ؀
۴ چنانچہ بنی اِسرائیل نے اَیسا ہی کِیا اور اُنکو نِکالکر لشکرگاہ کے
باہر رکھا۔ جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا وَیسا ہی بنی
اِسرائیل نے کِیا ؀
۵، ۶ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ؀ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ
اگر کوئی مرد یا عَورت خُداوند کی حُکم عدُولی کرکے کوئی اَیسا
۷ گُناہ کرے جو آدمی کرتے ہیں اور قُصوروار ہو جائے ؀ تو جو

گُناہ اُس نے کِیا ہے وہ اُس کا اِقرار کرے اور اپنی تقصِیر کے
مُعاوضہ میں پُورا دام اور اُس میں اُسکا پانچواں حِصّہ اَور مِلاکر
اُس شخص کو دے جِسکا اُس نے قُصور کِیا ہے ؀ لیکن اگر اُس ۸
شخص کا کوئی رِشتہ دار نہ ہو جِسے اُس تقصِیر کا مُعاوضہ دِیا جائے
تو تقصِیر کا جو مُعاوضہ خُداوند کو دِیا جائے وہ کاہِن کا ہو۔ علاوہ
کفّارہ کے اُس مینڈھے کے جِس سے اُسکا کفّارہ دِیا جائے ؀
اور جِتنی مُقدّس چیزیں بنی اِسرائیل اُٹھانے کی قُربانی کے طَور ۹
پر کاہِن کے پاس لائیں وہ اُسی کی ہوں ؀ اور ہر شخص کی مُقدّس ۱۰
کی ہُوئی چیزیں اُسکی ہوں اور جو چیز کوئی شخص کاہِن کو دے
وہ بھی اُسی کی ہو ؀
اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ ؀ اگر ۱۱، ۱۲
کِسی کی بیوی گُمراہ ہو کر اُس سے بیوفائی کرے ؀ اور کوئی دُوسرا ۱۳
آدمی اُس عَورت کے ساتھ مُباشرت کرے اور اُسکے شَوہر کو معلُوم
نہ ہو بلکہ یہ اُس سے پوشِیدہ رہے اور وہ ناپاک ہو گئی ہو پر نہ تو
کوئی شاہِد ہو اور نہ وہ عَین فعل کے وقت پکڑی گئی ہو ؀ اور ۱۴
اُسکے شَوہر کے دِل میں غَیرت آئے اور وہ اپنی بیوی سے غَیرت
کھانے لگے حالانکہ وہ ناپاک ہوئی ہو یا اُسکے شَوہر کے دِل میں
غَیرت آئے اور وہ اپنی بیوی سے غَیرت کھانے لگے حالانکہ وہ
ناپاک نہیں ہُوئی ؀ تو وہ شخص اپنی بیوی کو کاہِن کے پاس ۱۵
حاضِر کرے اور اُس عَورت کے چڑھاوے کے لِئے ایفہ کے دسویں
حِصّہ کے برابر جَو کا آٹا لائے پر اُس پر نہ تیل ڈالے نہ لُبان رکھے
کیونکہ یہ نذر کی قُربانی غَیرت کی ہے یعنی یہ یادگاری کی نذر کی
قُربانی ہے جِس سے گُناہ یاد دِلایا جاتا ہے ؀ تب کاہِن اُس ۱۶
عورت کو نزدِیک لاکر خُداوند کے حُضور کھڑی کرے ؀ اور کاہِن ۱۷
مٹّی کے ایک باسن میں مُقدّس پانی لے اور مسکن کے فرش کی
گرد لیکر اُس پانی میں ڈالے ؀ پِھر کاہِن اُس عورت کو خُداوند ۱۸
کے حُضور کھڑی کرکے اُسکے سر کے بال کُھلوا دے اور یادگاری
کی نذر کی قُربانی کو جو غَیرت کی نذر کی قُربانی ہے اُسکے ہاتھوں
پر دھرے اور کاہِن اپنے ہاتھ میں اُس کڑوے پانی کو لے جو
لعنت کو لاتا ہے ؀ پِھر کاہِن اُس عورت کو قسم کِھلاکر کہے کہ ۱۹
اگر کِسی شخص نے تُجھ سے صُحبت نہیں کی ہے اور تُو اپنے شَوہر کی
ہوتی ہُوئی ناپاکی کی طرف مائِل نہیں ہُوئی تو تُو اِس کڑوے
پانی کی تاثِیر سے جو لعنت لاتا ہے بچی رہ ؀ لیکن اگر تُو اپنے ۲۰

شَوہر کی ہوتی ہُوئی گُمراہ ہوکر ناپاک ہوگئی ہے اور تیرے
۲۱ شَوہر کے سِوا کِسی دُوسرے شخص نے تجھ سے صُحبت کی ہے ؂ تو
کاہِن اُس عورت کو لعنت کی قسم کِھلا کر اُس سے کہے کہ خُداوند
تجھے تیری قَوم میں تیری ران کو سڑا کر اور تیرے پیٹ کو
۲۲ پُھلا کر لعنت اور پھٹکار کا نِشانہ بنائے ؂ اور یہ پانی جو لعنت
لاتا ہے تیری انتڑیوں میں جا کر تیرے پیٹ کو پُھلائے اور
۲۳ تیری ران کو سڑائے اور عورت آمین آمین کہے ؂ پھر کاہِن
اُن لعنتوں کو کِسی کِتاب میں لِکھ کر اُنکو اُسی کڑوے پانی میں
۲۴ دھو ڈالے ؂ اور وہ کڑوا پانی جو لعنت کو لاتا ہے اُس عورت
کو پِلائے اور وہ پانی جو لعنت کو لاتا ہے اُس عورت کے پیٹ
۲۵ میں جا کر کڑوا ہو جائیگا ؂ اور کاہِن اُس عورت کے ہاتھ سے
غیرت کی نذر کی قُربانی کو لیکر خُداوند کے حُضور اُس کو ہِلائے
۲۶ اور اُسے مذبح کے پاس لائے ؂ پھر کاہِن اُس نذر کی
قُربانی میں سے اُسکی یادگاری کے طَور پر ایک مُٹھی لیکر اُسے
۲۷ مذبح پر جلائے بعد اُسکے وہ پانی اُس عورت کو پِلائے ؂ اور
جب وہ اُسے وہ پانی پِلا چُکیگا تو اَیسا ہوگا کہ اگر وہ ناپاک ہُوئی
اور اُس نے اپنے شَوہر سے بےوفائی کی تو وہ پانی جو لعنت
کو لاتا ہے اُسکے پیٹ میں جا کر کڑوا ہو جائیگا اور اُسکا پیٹ
پُھول جائیگا اور اُسکی ران سڑ جائیگی اور وہ عورت اپنی
۲۸ قَوم میں لعنت کا نِشانہ بنیگی ؂ پر اگر وہ ناپاک نہیں ہُوئی
۲۹ بلکہ پاک ہے تو بےاِلزام ٹھہریگی اور اُس سے اَولاد ہوگی ؂ غیرت
کے بارے میں یہی شرع ہے خواہ عورت اپنے شَوہر کی ہوتی ہُوئی
۳۰ گُمراہ ہوکر ناپاک ہو جائے یا مرد پر غیرت سوار ہو ؂ اور وہ اپنی
بیوی سے غیرت کھانے لگے اَیسے حال میں وہ اُس عورت کو
خُداوند کے آگے کھڑی کرے اور کاہِن اُس پر یہ ساری شرِیعت
۳۱ عمل میں لائے ؂ تب مرد گُناہ سے بری ٹھہریگا اور اُس
عورت کا گُناہ اُسی کے سر لگیگا ؂

باب ۶
۱ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ؂ بنی اِسرائیل سے کہہ
۲ کہ جب کوئی مرد یا عورت نذیر کی مَنّت یعنی اپنے آپ کو خُداوند
۳ کے لِئے الگ رکھنے کی خاص مَنّت مانے ؂ تو وہ مَے اور شراب
سے پرہیز کرے اور مَے کا یا شراب کا سِرکہ نہ پِئے اور نہ انگور
۴ کا رس پِئے اور نہ تازہ یا خُشک انگور کھائے ؂ اور اپنی
نذارت کے تمام ایّام میں بیج سے لیکر چِھلکے تک جو کُچھ انگور

کے درخت میں پَیدا ہوا اُسے نہ کھائے ؂ اور اُسکی نذارت کی ۵
مَنّت کے دِنوں میں اُسکے سر پر اُسترہ نہ پھیرا جائے جب تک
وہ مُدّت جِسکے لِئے وہ خُداوند کا نذیر بنا ہے پُوری نہ ہو تب تک وہ
مُقدّس رہے اور اپنے سر کے بالوں کی لٹوں کو بڑھنے دے ؂
اُن تمام ایّام میں جب وہ خُداوند کا نذیر ہو وہ کِسی لاش کے ۶
نزدیک نہ جائے ؂ وہ اپنے باپ یا ماں یا بھائی یا بہن کی ۷
خاطِر بھی جب وہ مریں اپنے آپ کو نجس نہ کرے کیونکہ اُسکی نذارت
جو خُدا کے لِئے ہے اُسکے سر پر ہے ؂ وہ اپنی نذارت کی پُوری مُدّت ۸
تک خُداوند کے لِئے مُقدّس ہے ؂ اور اگر کوئی آدمی ناگہان اُسکے ۹
پاس ہی مر جائے اور اُسکی نذارت کے سر کو ناپاک کر دے تو وہ
اپنے پاک ہونے کے دِن اپنا سر مُنڈوائے یعنی ساتویں دِن سر
مُنڈوائے ؂ اور آٹھویں روز دو قُمریاں یا کبُوتر کے دو بچّے خیمۂ ۱۰
اِجتماع کے دروازہ پر کاہِن کے پاس لائے ؂ اور کاہِن ایک کو ۱۱
خطا کی قُربانی کے لِئے اور دُوسرے کو سوختنی قُربانی کے لِئے گُذرانے
اور اُسکے لِئے کفّارہ دے کیونکہ وہ مُردہ کے سبب سے گُنہگار ٹھہرا ہے
اور اُسکے سر کو اُسی دِن مُقدّس کرے ؂ پھر وہ اپنی نذارت کی مُدّت ۱۲
کو خُداوند کے لِئے مُقدّس کرے اور ایک یکسالہ نر برّہ جُرم کی قُربانی
کے لِئے لائے لیکن جو دِن گُذر گئے ہیں وہ گِنے نہیں جائینگے کیونکہ
اُسکی نذارت ناپاک ہوگئی تھی ؂
اور نذیر کے لِئے شرع یہ ہے کہ جب اُسکی نذارت کے دِن ۱۳
پُورے ہو جائیں تو وہ خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر حاضر کِیا جائے ؂
اور وہ خُداوند کے حضور اپنا چڑھاوا چڑھائے یعنی سوختنی قُربانی ۱۴
کے لِئے ایک بےعیب یکسالہ نر برّہ اور خطا کی قُربانی کے لِئے
ایک بےعیب یکسالہ مادہ برّہ اور سلامتی کی قُربانی کے لِئے ایک
بےعیب مینڈھا ؂ اور بےخمیری روٹیوں کی ایک ٹوکری اور ۱۵
تیل مِلے ہُوئے مَیدہ کے گُلچے اور تیل چُپڑی ہُوئی بےخمیری
روٹیاں اور اُنکی نذر کی قُربانی اور اُنکے تپاون لائے ؂ اور کاہِن ۱۶
اُنکو خُداوند کے حُضور لا کر اُسکی طرف سے خطا کی قُربانی اور سوختنی
قُربانی گُذرانے ؂ اور اُس مینڈھے کو بےخمیری روٹیوں کی ٹوکری ۱۷
کے ساتھ خُداوند کے حُضور سلامتی کی قُربانی کے طَور پر گُذرانے
اور کاہِن اُسکی نذر کی قُربانی اور اُسکا تپاون بھی چڑھائے ؂
پھر وہ نذیر خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر اپنی نذارت کے بال ۱۸
مُنڈوائے اور نذارت کے بالوں کو اُس آگ میں ڈالدے جو

۱۹ سلامتی کی قُربانی کے نیچے ہوگی ؂ اور جب نذیر اپنی نذارت کے
بال مُنڈوا چُکے تو کاہن اُس مینڈھے کا اُبالا ہُؤا شانہ اور ایک
بے خمیری روٹی ٹوکری میں سے اور ایک بے خمیری کُلچہ لیکر اُس
۲۰ نذیر کے ہاتھوں پر اُنکو دھرے ؂ پھر کاہن اُنکو ہلانے کی قُربانی
کے طَور پر خُداوند کے حضور ہلائے ۔ ہلانے کی قُربانی کے سینہ اور
اُٹھانے کی قُربانی کے شانہ کے ساتھ یہ بھی کاہن کے لِئے مُقدّس
۲۱ ہیں ۔ اِسکے بعد نذیر مَے پی سکیگا ؂ نذیر جو مَنّت مانے اور جو
چڑھاوا اپنی نذارت کے لِئے خُداوند کے حضور لائے علاوہ اُسکے
جِسکا اُسے مقدُور ہو ۔ اُن سبھوں کے بارے میں شرع یہ ہے جَیسی
مَنّت اُس نے مانی ہو وَیسا ہی اُسکو نذارت کی شرع کے مُطابِق
عمل کرنا پڑیگا ؂
۲۲ ۲۳ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ؂ ہارُون اور اُسکے بیٹوں سے
کہہ کہ تُم بنی اِسرائیل کو اِس طرح دُعا دِیا کرنا ۔ تُم اُن سے کہنا ؂
۲۴ خُداوند تُجھے برکت دے اور تُجھے محفُوظ رکھے ؂
۲۵ خُداوند اپنا چہرہ تُجھ پر جلوہ گر فرمائے اور تُجھ پر مہربان رہے ؂
۲۶ خُداوند اپنا چہرہ تیری طرف مُتوجِّہ کرے اور تُجھے سلامتی بخشے ؂
۲۷ اِس طرح وہ میرے نام کو بنی اِسرائیل پر رکھیں اور مَیں اُنکو
برکت بخشُونگا ؂
باب ۷ ۱ اور جِس دِن مُوسیٰ مسکن کے کھڑا کرنے سے فارِغ ہُؤا اور اُسکو
اور اُسکے سب سامان کو مسح اور مُقدّس کیا اور مذبح اور اُسکے
۲ سب ظرُوف کو بھی مسح اور مُقدّس کیا ؂ تو اِسرائیلی رئیس جو
اپنے آبائی خاندانوں کے سردار اور قبیلوں کے رئیس اور شُمار
۳ کِئے ہُوؤں کے اُوپر مُقرّر تھے نذرانہ لائے ؂ وہ اپنا ہدیہ چھ پردہ دار
گاڑیاں اور بارہ بَیل خُداوند کے حُضور لائے ۔ دو دو رئیسوں
کی طرف سے ایک ایک گاڑی اور ہر رئیس کی طرف سے ایک
۴ بَیل تھا ۔ اِنکو اُنہوں نے مسکن کے سامنے حاضِر کیا ؂ تب
۵ خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ؂ تُو اِنکو اُن سے لے تاکہ وہ خیمۂ
اِجتماع کے کام میں آئیں اور تُو لاویوں میں ہر شخص کی خِدمت
۶ کے مُطابِق اُنکو تقسیم کر دے ؂ سو مُوسیٰ نے وہ گاڑیاں اور بَیل
۷ لیکر اُنکو لاویوں کو دیدیا ؂ بنی جیرسون کو اُس نے اُنکی خِدمت
۸ کے لحاظ سے دو گاڑیاں اور چار بَیل دِئے ؂ اور چار گاڑیاں
اور آٹھ بَیل اُس نے بنی مِراری کو اُنکی خِدمت کے لحاظ سے
۹ ہارُون کاہن کے بیٹے اِتمر کے ماتحت کر کے دِئے ؂ لیکن بنی
قہات کو اُس نے کوئی گاڑی نہیں دی کیونکہ اُنکے ذِمّہ مَقدِس
۱۰ کی خِدمت تھی ۔ وہ اُسے اپنے کندھوں پر اُٹھاتے تھے ؂ اور
جِس دِن مذبح مسح کِیا گیا اُس دِن وہ رئیس اُسکی تقدِیس کے
لِئے ہدیے لائے اور اپنے ہدیوں کو وہ رئیس مذبح کے آگے
۱۱ لے جانے لگے ؂ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ مذبح کی
تقدِیس کے لِئے ایک ایک رئیس ایک ایک دِن اپنا ہدیہ گُذرانے ؂
۱۲ سو پہلے دِن یہُوداہ کے قبیلہ میں سے عمّیناداب کے بیٹے
۱۳ نحسون نے اپنا ہدیہ گُذرانا ؂ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا مَقدِس کی مِثقال
کے حساب سے ایک سَو تیس مِثقال چاندی کا ایک طباق اور
ستّر مِثقال چاندی کا ایک کٹورا ۔ اُن دونوں میں نذر کی قُربانی
۱۴ کے لِئے تیل مِلا ہُؤا میدہ بھرا تھا ؂ دس مِثقال سونے کا ایک
۱۵ چمچ جو بخُور سے بھرا تھا ؂ سوختنی قُربانی کے لِئے ایک بچھڑا ۔
۱۶ ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برّہ ؂ خطا کی قُربانی کے لِئے
۱۷ ایک بکرا ؂ اور سلامتی کی قُربانی کے لِئے دو بَیل ۔ پانچ مینڈھے
پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برّے ۔ یہ عمّیناداب کے بیٹے نحسون
کا ہدیہ تھا ؂
۱۸ دُوسرے دِن ضُغر کے بیٹے نتنی ایل نے جو اِشکار کے قبیلہ
۱۹ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گُذرانا ؂ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا ۔ مَقدِس کی
مِثقال کے حساب سے ایک سَو تیس مِثقال چاندی کا ایک
طباق اور ستّر مِثقال چاندی کا ایک کٹورا ۔ اُن دونوں میں
۲۰ نذر کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ہُؤا میدہ بھرا تھا ؂ دس مِثقال
۲۱ سونے کا ایک چمچ جو بخُور سے بھرا تھا ؂ سوختنی قُربانی کے لِئے
۲۲ ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برّہ ؂ خطا کی قُربانی
۲۳ کے لِئے ایک بکرا ؂ اور سلامتی کی قُربانی کے لِئے دو بَیل پانچ
مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برّے ۔ یہ ضُغر کے بیٹے
نتنی ایل کا ہدیہ تھا ؂
۲۴ اور تیسرے دِن حیلون کے بیٹے اِلیاب نے جو زبُولُون کے
۲۵ قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گُذرانا ؂ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا ۔ مَقدِس
کی مِثقال کے حساب سے ایک سَو تیس مِثقال چاندی کا ایک
طباق اور ستّر مِثقال چاندی کا ایک کٹورا ۔ اُن دونوں میں
۲۶ نذر کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ہُؤا میدہ بھرا تھا ؂ دس مِثقال
۲۷ سونے کا ایک چمچ جو بخُور سے بھرا تھا ؂ سوختنی قُربانی کے
۲۸ لِئے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برّہ ؂ خطا کی قُربانی

۲۹ کے لِئے ایک بکرا۝ اور سلامتی کی قُربانی کے لِئے دو بَیل پانچ
مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برّے - یہ حیلون کے
بیٹے اِلیاب کا ہدیہ تھا۝
۳۰ چوتھے دِن شدیُور کے بیٹے اِلیصُور نے جو رُوبن کے قبیلہ
۳۱ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گُذرانا۝ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا۔مقدِس کی مِثقال
کے حِساب سے ایک سَو تیس مِثقال چاندی کا ایک طباق اور
ستّر مِثقال چاندی کا ایک کٹورا - اُن دونوں میں نذر کی قُربانی
۳۲ کے لِئے تیل مِلا ہُؤا مَیدہ بھرا تھا۝ دس مِثقال سونے کا ایک
۳۳ چمچ جو بخُور سے بھرا تھا۝ سوختنی قُربانی کے لِئے ایک بچھڑا ایک
۳۴ مینڈھا ایک نر یکسالہ برّہ ۝ خطا کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا۝
۳۵ اور سلامتی کی قُربانی کے لِئے دو بَیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے
پانچ نر یکسالہ برّے - یہ شدیُور کے بیٹے اِلیصُور کا ہدیہ تھا۝
۳۶ اور پانچویں دِن صُوری شدّی کے بیٹے سلُومی ایل نے جو
۳۷ شمعُون کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گُذرانا۝ اور اُسکا ہدیہ یہ
تھا۔مقدِس کی مِثقال کے حِساب سے ایک سَو تیس مِثقال
چاندی کا ایک طباق اور ستّر مِثقال چاندی کا ایک کٹورا -
اُن دونوں میں نذر کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ہُؤا مَیدہ بھرا تھا۝
۳۸ ۳۹ دس مِثقال سونے کا ایک چمچ جو بخُور سے بھرا تھا۝ سوختنی
۴۰ قُربانی کے لِئے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برّہ۝ خطا
۴۱ کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا۝ اور سلامتی کی قُربانی کے لِئے دو
بَیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برّے - یہ
صُوری شدّی کے بیٹے سلُومی ایل کا ہدیہ تھا۝
۴۲ اور چھٹے دِن دعُوایل کے بیٹے اِلیاسف نے جو جدؔ کے قبیلہ
۴۳ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گُذرانا۝ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا۔مقدِس کی
مِثقال کے حِساب سے ایک سَو تیس مِثقال چاندی کا ایک
طباق اور ستّر مِثقال چاندی کا ایک کٹورا - اُن دونوں میں
۴۴ نذر کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ہُؤا مَیدہ بھرا تھا۝ دس مِثقال
۴۵ سونے کا ایک چمچ جو بخُور سے بھرا تھا۝ سوختنی قُربانی کے لِئے
۴۶ ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برّہ ۝ خطا کی قُربانی کے
۴۷ لِئے ایک بکرا۝ اور سلامتی کی قُربانی کے لِئے دو بَیل پانچ مینڈھے
پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برّے - یہ دعُوایل کے بیٹے اِلیاسف
کا ہدیہ تھا۝
۴۸ اور ساتویں دِن عمّیہُود کے بیٹے اِلیسمع نے جو افرائیم کے

قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گُذرانا۝ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا۔مقدِس کی ۴۹
مِثقال کے حِساب سے ایک سَو تیس مِثقال چاندی کا ایک طباق
اور ستّر مِثقال چاندی کا ایک کٹورا - اُن دونوں میں نذر کی قُربانی
کے لِئے تیل مِلا ہُؤا مَیدہ بھرا تھا۝ دس مِثقال سونے کا ایک چمچ ۵۰
جو بخُور سے بھرا تھا۝ سوختنی قُربانی کے لِئے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ۵۱
ایک نر یکسالہ برّہ ۝ خطا کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا۝ اور سلامتی ۵۲ ۵۳
کی قُربانی کے لِئے دو بَیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر
یکسالہ برّے - یہ عمّیہُود کے بیٹے اِلیسمع کا ہدیہ تھا۝
اور آٹھویں دِن فدا ہصُور کے بیٹے جملی ایل نے جو منسّی کے ۵۴
قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گُذرانا۝ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا۔مقدِس کی ۵۵
مِثقال کے حِساب سے ایک سَو تیس مِثقال چاندی کا ایک طباق
اور ستّر مِثقال چاندی کا ایک کٹورا - اُن دونوں میں نذر کی قُربانی
کے لِئے تیل مِلا ہُؤا مَیدہ بھرا تھا۝ دس مِثقال سونے کا ایک چمچ ۵۶
جو بخُور سے بھرا تھا۝ سوختنی قُربانی کے لِئے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ۵۷
ایک نر یکسالہ برّہ۝ خطا کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا۝ اور سلامتی ۵۸ ۵۹
کی قُربانی کے لِئے دو بَیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ
برّے - یہ فدا ہصُور کے بیٹے جملی ایل کا ہدیہ تھا۝
اور نویں دِن جدعونی کے بیٹے ابِدان نے جو بنیمین کے قبیلہ ۶۰
کا سردار تھا اپنا ہدیہ گُذرانا۝ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا۔مقدِس کی مِثقال ۶۱
کے حِساب سے ایک سَو تیس مِثقال چاندی کا ایک طباق اور
ستّر مِثقال چاندی کا ایک کٹورا - اُن دونوں میں نذر کی قُربانی
کے لِئے تیل مِلا ہُؤا مَیدہ بھرا تھا۝ دس مِثقال سونے کا ایک چمچ ۶۲
جو بخُور سے بھرا تھا۝ سوختنی قُربانی کے لِئے ایک بچھڑا ایک مینڈھا ۶۳
ایک نر یکسالہ برّہ ۝ خطا کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا۝ اور سلامتی ۶۴ ۶۵
کی قُربانی کے لِئے دو بَیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ
برّے - یہ جدعونی کے بیٹے ابِدان کا ہدیہ تھا۝
اور دسویں دِن عمّیشدّی کے بیٹے اخیعزر نے جو دان کے ۶۶
قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گُذرانا۝ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا۔مقدِس ۶۷
کی مِثقال کے حِساب سے ایک سَو تیس مِثقال چاندی کا ایک
طباق اور ستّر مِثقال چاندی کا ایک کٹورا - اُن دونوں میں نذر
کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ہُؤا مَیدہ بھرا تھا۝ دس مِثقال سونے ۶۸
کا ایک چمچ جو بخُور سے بھرا تھا۝ سوختنی قُربانی کے لِئے ایک بچھڑا ۶۹
ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برّہ ۝ خطا کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا۝ ۷۰

۷۱ اور سلامتی کی قُربانی کے لِئے دو بَیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے
پانچ نر یکسالہ برّے - یہ عمّیشدّی کے بیٹے اخیعزر کا ہدیہ تھا ۝
۷۲ اور گیارھویں دِن عکران کے بیٹے فجعی ایل نے جو آشر کے
۷۳ قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گُذرانا ۝ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا - مَقدِس
کی مِثقال کے حِساب سے ایک سَو تیس مِثقال چاندی کا ایک
طباق اور ستّر مِثقال چاندی کا ایک کٹورا - اُن دونوں میں نذر کی
۷۴ قُربانی کے لِئے تیل مِلا ہُؤا مَیدہ بھرا تھا ۝ دس مِثقال سونے کا
۷۵ ایک چمچ جو بخُور سے بھرا تھا ۝ سوختنی قُربانی کے لِئے ایک بچھڑا
۷۶ ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برّہ ۝ خطا کی قُربانی کے لِئے ایک
۷۷ بکرا ۝ اور سلامتی کی قُربانی کے لِئے دو بَیل پانچ مینڈھے
پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برّے - یہ عکران کے بیٹے فجعی ایل
کا ہدیہ تھا ۝
۷۸ اور بارھویں دِن عینان کے بیٹے اخیرع نے جو بنی نفتالی
۷۹ کے قبیلہ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گُذرانا ۝ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا مَقدِس
کی مِثقال کے حِساب سے ایک سَو تیس مِثقال چاندی کا ایک
طباق اور ستّر مِثقال چاندی کا ایک کٹورا - اُن دونوں میں نذر
۸۰ کی قُربانی کے لِئے تیل مِلا ہُؤا مَیدہ بھرا تھا ۝ دس مِثقال سونے
۸۱ کا ایک چمچ جو بخُور سے بھرا تھا ۝ سوختنی قُربانی کے لئے ایک
۸۲ بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر یکسالہ برّہ ۝ خطا کی قُربانی کے لِئے
۸۳ ایک بکرا ۝ اور سلامتی کی قُربانی کے لِئے دو بَیل پانچ مینڈھے
پانچ بکرے پانچ نر یکسالہ برّے - یہ عینان کے بیٹے اخیرع
کا ہدیہ تھا ۝
۸۴ مذبح کے ممسُوح ہونے کے دِن جو ہدئے اُسکی تقدِیس
کے لِئے اِسرائیلی رئیسوں کی طرف سے گُذرانے گئے وہ یہی
تھے یعنی چاندی کے بارہ طباق - چاندی کے بارہ کٹورے -
۸۵ سونے کے بارہ چمچ ۝ چاندی کا ہر طباق وزن میں ایک سَو
تیس مِثقال اور ہر ایک کٹورا ستّر مِثقال تھا - اِن برتنوں
کی ساری چاندی مَقدِس کی مِثقال کے حِساب سے دو ہزار
۸۶ چار سَو مِثقال تھی ۝ بخُور سے بھرے ہُوئے سونے کے بارہ
چمچ جو مَقدِس کی مِثقال کی تول کے مُطابِق وزن میں دس
دس مِثقال کے تھے - اِن چمچوں کا سارا سونا ایک سَو بیس
۸۷ مِثقال تھا ۝ سوختنی قُربانی کے لِئے کُل بارہ بچھڑے بارہ
مینڈھے بارہ نر یکسالہ برّے اپنی اپنی نذر کی قُربانی سمیت
۸۸ تھے اور خطا کی قُربانی کے لِئے بارہ بکرے تھے ۝ اور سلامتی کی
قُربانی کے لِئے کُل چوبیس بَیل - ساٹھ مینڈھے - ساٹھ بکرے
ساٹھ نر یکسالہ برّے تھے - مذبح کی تقدِیس کے لِئے جب وہ
۸۹ ممسُوح ہُؤا اِتنا ہدیہ گُذرانا گیا ۝ اور جب مُوسیٰ خُدا سے باتیں
کرنے کو خیمۂ اِجتماع میں گیا تو اُس نے سرپوش پر سے جو شہادت
کے صندُوق کے اُوپر تھا دونوں کرّوبیوں کے درمیان سے وہ
آواز سُنی جو اُس سے مُخاطِب تھی اور اُس نے اُس سے باتیں کیں ۝
۸ ب ۱-۲ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۝ ہارُون سے کہہ جب تُو چراغوں
کو روشن کرے تو ساتوں چراغوں کی روشنی شمعدان کے سامنے
۳ ہو ۝ چنانچہ ہارُون نے ایسا ہی کِیا - اُس نے چراغوں کو اِس
طرح جلایا کہ شمعدان کے سامنے روشنی پڑے جَیسا خُداوند نے
۴ مُوسیٰ کو حکم دِیا تھا ۝ اور شمعدان کی بناوٹ اَیسی تھی کہ وہ پایہ
سے لیکر پھُولوں تک گھڑے ہُوئے سونے کا بنا ہُؤا تھا - جو نمونہ
خُداوند نے مُوسیٰ کو دِکھایا اُسی کے مُوافِق اُس نے شمعدان کو بنایا ۝
۵ ۶ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۝ لاویوں کو بنی اِسرائیل سے
۷ الگ کر کے اُنکو پاک کر ۝ اور اُنکو پاک کرنے کے لِئے اُنکے ساتھ یہ
کرنا کہ خطا کا پانی لیکر اُن پر چھِڑکنا - پھِر وہ اپنے سارے جِسم پر
اُسترہ پھِروائیں اور اپنے کپڑے دھوئیں اور اپنے کو صاف کریں ۝
۸ تب وہ ایک بچھڑا اور اُسکے ساتھ کی نذر کی قُربانی کے لِئے تیل
مِلا ہُؤا مَیدہ لیں اور تُو خطا کی قُربانی کے لِئے ایک دُوسرا بچھڑا
۹ بھی لینا ۝ اور تُو لاویوں کو خیمۂ اِجتماع کے آگے حاضِر کرنا اور
۱۰ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کرنا ۝ پھِر لاویوں کو
خُداوند کے آگے لانا - تب بنی اِسرائیل اپنے اپنے ہاتھ لاویوں
۱۱ پر رکھّیں ۝ اور ہارُون لاویوں کو بنی اِسرائیل کی طرف سے
ہِلانے کی قُربانی کے لِئے خُداوند کے حضور گُذرانے "تاکہ وہ خُداوند
۱۲ کی خِدمت کرنے پر رہیں ۝ پھِر لاوی اپنے اپنے ہاتھ بچھڑوں
کے سروں پر رکھّیں اور تُو ایک کو خطا کی قُربانی اور دُوسرے
کو سوختنی قُربانی کے لِئے خُداوند کے حضور گُذراننا "تاکہ لاویوں
۱۳ کے واسطے کفّارہ دِیا جائے ۝ پھِر تُو لاویوں کو ہارُون اور
اُسکے بیٹوں کے آگے کھڑا کرنا اور اُنکو ہِلانے کی قُربانی کے لِئے
۱۴ خُداوند کے حضور گُذراننا ۝ یُوں تُو لاویوں کو بنی اِسرائیل
۱۵ سے الگ کرنا اور لاوی میرے ہی ٹھہرینگے ۝ اِسکے بعد لاوی
خیمۂ اِجتماع کی خِدمت کے لِئے اندر آیا کریں - سو تُو اُنکو پاک

۱۶ کر اور ہِلانے کی قُربانی کے لِئے اُنکو گذران ۝ اِسلِئے کہ وہ سب
کے سب بنی اِسرائیل میں سے مُجھے بالکل دے دِئے گئے ہیں
کیونکہ مَیں نے اِن ہی کو اُن سبھوں کے بدلے جو اِسرائیلیوں میں
۱۷ پہلوٹھی کے بچّے ہیں اپنے واسطے لے لِیا ہے ۝ اِس لِئے کہ
بنی اِسرائیل کے سب پہلوٹھے کیا اِنسان کیا حَیوان میرے
ہیں۔ مَیں نے جِس دِن مُلکِ مِصر کے پہلوٹھوں کو مارا اُسی
۱۸ دِن اُنکو اپنے لِئے مُقدّس کیا ۝ اور بنی اِسرائیل کے سب
۱۹ پہلوٹھوں کے بدلے مَیں نے لاویوں کو لے لِیا ہے ۝ اور مَیں نے
بنی اِسرائیل میں سے لاویوں کو لیکر اُنکو ہارُون اور اُسکے بیٹوں
کو عطا کِیا ہے تاکہ وہ خیمۂ اِجتماع میں بنی اِسرائیل کی جگہ خِدمت
کریں اور بنی اِسرائیل کے لِئے کفّارہ دِیا کریں تاکہ جب بنی اِسرائیل
۲۰ مَقدِس کے نزدِیک آئیں تو اُن میں کوئی وبا نہ پھَیلے ۝ چُنانچہ مُوسیٰ
اور ہارُون اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے لاویوں سے
ایسا ہی کِیا۔ جو کُچھ خُداوند نے لاویوں کے بارے میں مُوسیٰ کو
۲۱ حُکم دِیا تھا وَیسا ہی بنی اِسرائیل نے اُنکے ساتھ کِیا ۝ اور لاویوں
نے اپنے آپ کو گُناہ سے پاک کر کے اپنے کپڑے دھوئے اور
ہارُون نے اُنکو ہِلانے کی قُربانی کے لِئے خُداوند کے حضور
گذرانا اور ہارُون نے اُنکی طرف سے کفّارہ دِیا تاکہ وہ پاک
۲۲ ہو جائیں ۝ اِسکے بعد لاوی اپنی خِدمت بجا لانے کو ہارُون اور
اُسکے بیٹوں کے سامنے خیمۂ اِجتماع میں جانے لگے۔ سو جَیسا
خُداوند نے لاویوں کی بابت مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا اُنہوں نے
وَیسا ہی اُنکے ساتھ کِیا ۝
۲۳ ۲۴ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۝ لاویوں کے مُتعلّق جو بات
ہے وہ یہ ہے کہ پچّیس برس سے لیکر اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر
میں وہ خیمۂ اِجتماع کی خِدمت کے کام کے لِئے اندر حاضِر ہُؤا
۲۵ کریں ۝ اور جب پچاس برس کے ہوں تو پھر اُس کام کے لِئے
۲۶ نہ آئیں اور نہ خِدمت کریں ۝ بلکہ خیمۂ اِجتماع میں اپنے بھائیوں
کے ساتھ نگہبانی کے کام میں مشغول ہوں اور کوئی خِدمت
نہ کریں۔ لاویوں کو جو جو کام سَونپے جائیں اُنکے مُتعلّق تُو اُن
سے ایسا ہی کرنا ۝
ب ۹ ۱ بنی اِسرائیل کے مُلکِ مِصر سے نِکلنے کے دُوسرے برس
کے پہلے مہینے میں خُداوند نے دشتِ سِینا میں مُوسیٰ سے کہا
۲ ۳ کہ ۝ بنی اِسرائیل عیدِ فسح اُسکے مُعیّن وقت پر منائیں ۝ اِسی
مہینے کی چَودھویں تارِیخ کی شام کو تُم وقتِ مُعیّن پر یہ عید منانا
اور جِتنے اُسکے آئین اور رسُوم ہیں اُن سبھوں کے مُطابِق اُسے
۴ ۵ منانا ۝ سو مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کو حُکم کِیا کہ عیدِ فسح کریں ۝ اور
اُنہوں نے پہلے مہینے کی چَودھویں تارِیخ کی شام کو دشتِ سِینا
میں عیدِ فسح کی اور بنی اِسرائیل نے سب پر جو خُداوند نے مُوسیٰ
۶ کو حُکم دِیا تھا عمل کِیا ۝ اور کئی آدمی اَیسے تھے جو کِسی لاش کے سبب
سے ناپاک ہو گئے تھے۔ وہ اُس روز فسح نہ کر سکے۔ سو وہ اُسی دِن
۷ مُوسیٰ اور ہارُون کے پاس آئے ۝ اور مُوسیٰ سے کہنے لگے کہ ہم ایک
لاش کے سبب سے ناپاک ہو رہے ہیں۔ پھر بھی ہم اَور اِسرائیلیوں
کے ساتھ وقتِ مُعیّن پر خُداوند کی قُربانی گذراننے سے کیوں روکے
۸ جاتے ہیں؟ ۝ مُوسیٰ نے اُن سے کہا ٹھہر جاؤ۔ مَیں ذرا سُن لُوں کہ
خُداوند تُمہارے حق میں کیا حُکم کرتا ہے ۝
۹ ۱۰ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۝ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ اگر
کوئی تُم میں سے یا تُمہاری نسل میں سے کِسی لاش کے سبب
سے ناپاک ہو جائے یا وہ کہیں دُور سفر میں ہو تو بھی وہ خُداوند
۱۱ کے لِئے عیدِ فسح کرے ۝ وہ دُوسرے مہینے کی چَودھویں تارِیخ کی
شام کو یہ عید منائیں اور قُربانی کے گوشت کو بے خمیری روٹیوں
۱۲ اور کڑوی ترکاریوں کے ساتھ کھائیں ۝ وہ اُس میں سے کُچھ بھی
صُبح کے لِئے باقی نہ چھوڑیں اور نہ اُسکی کوئی ہڈّی توڑیں اور فسح
۱۳ کو اُسکے سارے آئین کے مُطابِق مانیں ۝ لیکن جو آدمی پاک ہو
اور سفر میں بھی نہ ہو اگر وہ فسح کرنے سے باز رہے تو وہ آدمی
اپنی قَوم میں سے کاٹ ڈالا جائیگا کیونکہ اُس نے مُعیّن وقت پر
خُداوند کی قُربانی نہیں گذرانی۔ سو اُس آدمی کا گُناہ اُسی کے سر
۱۴ لگیگا ۝ اور اگر کوئی پردیسی تُم میں بُود و باش کرتا ہو اور وہ خُداوند
کے لِئے فسح کرنا چاہے تو وہ فسح کے آئین اور رسُوم کے مُطابِق اُسے
مانے۔ تُم دیسی اور پردیسی دونوں کے لِئے ایک ہی آئین رکھنا ۝
۱۵ اور جِس دِن مسکن یعنی خیمۂ شہادت نصب ہُؤا اُسی دِن
ابر اُس پر چھا گیا اور شام کو وہ مسکن پر آگ سا دِکھائی دِیا اور
۱۶ صُبح تک وَیسا ہی رہا ۝ اور ہمیشہ اَیسا ہی ہُؤا کرتا تھا کہ ابر
۱۷ اُس پر چھایا رہتا اور رات کو آگ دِکھائی دیتی تھی ۝ اور جب
مسکن پر سے وہ ابر اُٹھ جاتا تو بنی اِسرائیل کُوچ کرتے تھے
اور جِس جگہ وہ ابر جا کر ٹھہر جاتا وہیں بنی اِسرائیل خیمے لگاتے
۱۸ تھے ۝ خُداوند کے حُکم سے بنی اِسرائیل کُوچ کرتے اور خُداوند ہی

کے حکم سے وہ خیمے لگاتے تھے اور جب تک ابر مسکن پر ٹھہرا رہتا
۱۹ وہ اپنے ڈیرے ڈالے پڑے رہتے تھے ۝ اور جب ابر مسکن
پر بہت دنوں تک ٹھہرا رہتا تو بنی اسرائیل خداوند کے حکم
۲۰ کو مانتے اور کوچ نہیں کرتے تھے ۝ اور کبھی کبھی وہ ابر چند
دنوں تک مسکن پر رہتا اور تب بھی وہ خداوند کے حکم سے ڈیرے
ڈالے رہتے اور خداوند ہی کے حکم سے وہ کوچ کرتے تھے ۝
۲۱ پھر کبھی کبھی وہ ابر شام سے صبح تک ہی رہتا تو جب وہ صبح
کو اُٹھ جاتا تب وہ کوچ کرتے تھے اور اگر وہ رات دن برابر رہتا
۲۲ تو جب وہ اُٹھ جاتا تب ہی وہ کوچ کرتے تھے ۝ اور جب تک وہ ابر
مسکن پر ٹھہرا رہتا خواہ دو دن یا ایک مہینہ یا ایک برس ہو تب
تک بنی اسرائیل اپنے خیموں میں مُقیم رہتے اور کوچ نہیں کرتے
۲۳ تھے پر جب وہ اُٹھ جاتا تو وہ کوچ کرتے تھے ۝ غرض وہ خداوند کے
حکم سے مقام کرتے اور خداوند ہی کے حکم سے کوچ کرتے تھے اور جو حکم
خداوند موسیٰ کی معرفت دیتا وہ خداوند کے اُس حکم کو مانا کرتے تھے ۝
باب ۱۰ ۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ۝ اپنے لئے چاندی کے دو
۲ نرسنگے بنوا۔ وہ دونوں گھڑ کر بنائے جائیں۔ تو اُنکو جماعت کے
۳ بُلانے اور لشکروں کے کوچ کے لئے کام میں لانا ۝ اور جب وہ
دونوں نرسنگے پھونکیں تو ساری جماعت خیمۂ اجتماع کے دروازہ
۴ پر تیرے پاس اکٹھی ہو جائے ۝ اور اگر ایک ہی پھونکیں تو وہ
رئیس جو ہزاروں اسرائیلیوں کے سردار ہیں تیرے پاس جمع
۵ ہوں ۝ اور جب تم سانس باندھ کر زور سے پھونکو تو وہ لشکر جو
۶ مشرق کی طرف ہیں کوچ کریں ۝ جب تم دوبارہ سانس باندھکر
زور سے پھونکو تو اُن لشکروں کا جو جنوب کی طرف ہیں کوچ ہو
سو کوچ کے لئے سانس باندھ کر زور سے نرسنگا پھونکا کریں ۝
۷ لیکن جب جماعت کو جمع کرنا ہو تب بھی پھونکنا پر سانس باندھکر
۸ زور سے نہ پھونکنا ۝ اور ہارون کے بیٹے جو کاہن ہیں وہ نرسنگے
پھونکا کریں۔ یہی آئین سدا تمہاری نسل در نسل قائم رہے ۝
۹ اور جب تم اپنے مُلک میں ایسے دشمن سے جو تم کو ستاتا ہو لڑنے
کو نکلو تو تم نرسنگوں کو سانس باندھ کر زور سے پھونکنا۔ اِس حال
میں خداوند تمہارے خدا کے حضور تمہاری یاد ہوگی اور تم اپنے
۱۰ دشمنوں سے نجات پاؤ گے ۝ اور تم اپنی خوشی کے دن اور اپنی
مقررہ عیدوں کے دن اور اپنے مہینوں کے شروع میں اپنی
سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کے وقت نرسنگے
پھونکنا تاکہ اُن سے تمہارے خدا کے حضور تمہاری یادگاری ہو۔ میں
خداوند تمہارا خدا ہوں ۝
۱۱ اور دوسرے سال کے دوسرے مہینے کی بیسویں تاریخ کو وہ
۱۲ ابر شہادت کے مسکن پر سے اُٹھ گیا ۝ تب بنی اسرائیل دشتِ
۱۳ سینا سے کوچ کر کے نکلے اور وہ ابر دشتِ فاران میں ٹھہر گیا ۝ سو
خداوند کے اُس حکم کے مطابق جو اُس نے موسیٰ کی معرفت دیا تھا
۱۴ اُنکا پہلا کوچ ہوا ۝ اور سب سے پہلے بنی یہوداہ کے لشکر کا جھنڈا
روانہ ہوا اور وہ اپنے دلوں کے مطابق چلے۔ اُنکے لشکر کا سردار
۱۵ عمینداب کا بیٹا نحسون تھا ۝ اور اشکار کے قبیلہ کے لشکر کا سردار
۱۶ ضُغر کا بیٹا نتنی ایل تھا ۝ اور زبولون کے قبیلہ کے لشکر کا سردار
۱۷ حیلون کا بیٹا الیاب تھا ۝ پھر مسکن اُتارا گیا اور بنی جیرسون اور
۱۸ بنی مراری جو مسکن کو اُٹھاتے تھے روانہ ہوئے ۝ پھر رُوبن کے
لشکر کا جھنڈا آگے بڑھا اور وہ اپنے دلوں کے مطابق چلے۔ شدیور
۱۹ کا بیٹا الیصور اُنکے لشکر کا سردار تھا ۝ اور شمعون کے قبیلہ کے
۲۰ لشکر کا سردار صوری شدی کا بیٹا سلومی ایل تھا ۝ اور جد کے
۲۱ قبیلہ کے لشکر کا سردار دعوایل کا بیٹا الیاسف تھا ۝ پھر قہاتیوں
نے جو مقدِس کو اُٹھاتے تھے کوچ کیا اور اُنکے پہنچنے تک مسکن
۲۲ کھڑا کر دیا جاتا تھا ۝ پھر بنی افرائیم کے لشکر کا جھنڈا نکلا اور
وہ اپنے دلوں کے مطابق چلے۔ اُنکے لشکر کا سردار عمیہود کا بیٹا
۲۳ الیسمع تھا ۝ اور منسی کے قبیلہ کے لشکر کا سردار فداہصور کا
۲۴ بیٹا جملی ایل تھا ۝ اور بنیمین کے قبیلہ کے لشکر کا سردار جدعونی
۲۵ کا بیٹا ابدان تھا ۝ اور بنی دان کے لشکر کا جھنڈا اُنکے سب لشکروں
کے پیچھے پیچھے روانہ ہوا اور وہ اپنے دلوں کے مطابق چلے۔ اُنکے لشکر
۲۶ کا سردار عمیشدی کا بیٹا اخیعزر تھا ۝ اور آشر کے قبیلہ کے لشکر
۲۷ کا سردار عکران کا بیٹا فجعی ایل تھا ۝ اور نفتالی کے قبیلہ کے لشکر
۲۸ کا سردار عینان کا بیٹا اخیرع تھا ۝ سو بنی اسرائیل اِسی طرح
اپنے دلوں کے مطابق کوچ کرتے اور آگے روانہ ہوتے تھے ۝
۲۹ سو موسیٰ نے اپنے خسر رعوایل مدیانی کے بیٹے حوباب سے
کہا کہ ہم اُس جگہ جا رہے ہیں جسکی بابت خداوند نے کہا ہے کہ میں
اُسے تمکو دُونگا۔ سو تو بھی ساتھ چل اور ہم تیرے ساتھ نیکی کرینگے
۳۰ کیونکہ خداوند نے بنی اسرائیل سے نیکی کا وعدہ کیا ہے ۝ اُس نے
اُسے جواب دیا کہ میں نہیں چلتا بلکہ میں اپنے وطن کو اور اپنے
۳۱ رشتہ داروں میں لوٹکر جاؤنگا ۝ تب موسیٰ نے کہا کہ ہمکو چھوڑ مت

کیونکہ یہ تجھ کو معلوم ہے کہ ہم کو بیابان میں کس طرح خیمہ زن
۳۲ ہونا چاہئے۔ سو تُو ہمارے لئے آنکھوں کا کام دیگا۔ اور اگر تُو
ہمارے ساتھ چلے تو اِسی بات ضرور ہوگی کہ جو نیکی خداوند ہم سے
کرے وہی ہم تجھ سے کرینگے ۔
۳۳ پھر وہ خداوند کے پہاڑ سے سفر کر کے تین دِن کی راہ چلے
اور تینوں دِن کے سفر میں خداوند کے عہد کا صندوق اُنکے لئے
۳۴ آرامگاہ تلاش کرتا ہُوا اُنکے آگے آگے چلتا رہا۔ اور جب وہ لشکرگاہ
سے کُوچ کرتے تو خداوند کا ابر دِن بھر اُنکے اُوپر چھایا رہتا تھا۔
۳۵ اور صندُوق کے کُوچ کے وقت مُوسیٰ یہ کہا کرتا اُٹھ اَے
خداوند تیرے دُشمن پراگندہ ہو جائیں اور جو تجھ سے کینہ رکھتے
۳۶ ہیں وہ تیرے آگے سے بھاگیں۔ اور جب وہ ٹھہر جاتا تو وہ
یہ کہتا تھا کہ اَے خداوند ہزاروں ہزار اِسرائیلیوں میں لوٹ
کر آجا ۔

باب ۱۱
۱ پھر وہ لوگ کُڑکُڑانے اور خداوند کے سُنتے بُرا کہنے لگے۔
چنانچہ خداوند نے سُنا اور اُسکا غضب بھڑکا اور خداوند کی آگ
اُنکے درمیان جل اُٹھی اور لشکرگاہ کو ایک کنارے سے بھسم کرنے
۲ لگی۔ تب لوگوں نے مُوسیٰ سے فریاد کی اور مُوسیٰ نے خداوند
۳ سے دُعا کی تو آگ بجھ گئی۔ اور اُس جگہ کا نام تبعیرہ پڑا کیونکہ
خداوند کی آگ اُن میں جل اُٹھی تھی ۔
۴ اور جو مِلی جُلی بھیڑ اِن لوگوں میں تھی وہ طرح طرح کی حرص
کرنے لگی اور بنی اِسرائیل بھی پھر رونے اور کہنے لگے کہ ہم کو
۵ کون گوشت کھانے کو دیگا؟ ہمکو وہ مچھلی یاد آتی ہے جو
ہم مصر میں مُفت کھاتے تھے اور ہائے وہ کھیرے اور وہ
۶ خربُوزے اور وہ گندنے اور پیاز اور لہسن۔ لیکن اب تو
ہماری جان خُشک ہو گئی۔ یہاں کوئی چیز مُیسر نہیں اور منّ
۷ کے سوا ہم کو اَور کُچھ دِکھائی نہیں دیتا۔ اور منّ دھنئے کی
۸ مانند تھا اور ایسا نظر آتا تھا جیسے موتی۔ لوگ اِدھر اُدھر جاکر
اُسے جمع کرتے اور اُسے چکّی میں پیستے یا اُوکھلی میں کُوٹ
لیتے تھے۔ پھر اُسے ہانڈیوں میں اُبالکر روٹیاں بناتے تھے۔
۹ اُسکا مزہ تازہ تیل کا سا تھا۔ اور رات کو جب لشکرگاہ میں
۱۰ اوس پڑتی تو اُسکے ساتھ منّ بھی گرتا تھا۔ اور مُوسیٰ نے
سب گھرانوں کے آدمیوں کو اپنے اپنے ڈیرے کے دروازہ پر
روتے سُنا اور خداوند کا قہر نہایت بھڑکا اور مُوسیٰ نے بھی بُرا مانا۔
۱۱ تب مُوسیٰ نے خداوند سے کہا کہ تُو نے اپنے خادِم سے یہ سخت برتاؤ
کیوں کیا؟ اور مجھ پر تیرے کرم کی نظر کیوں نہیں ہُوئی جو تُو اِن
۱۲ سب لوگوں کا بوجھ مجھ پر ڈالتا ہے؟ کیا یہ سب لوگ میرے
پیٹ میں پڑے تھے؟ کیا یہ مجھ ہی سے پیدا ہُوئے تھے جو تُو مجھے
کہتا ہے کہ جس طرح سے باپ دُودھ پیتے بچّہ کو اُٹھائے اُٹھائے
پھرتا ہے اُسی طرح مَیں اِن لوگوں کو اپنی گود میں اُٹھا کر اُس مُلک
میں لے جاؤں جسکے دینے کی قسم تُو نے اُنکے باپ دادا سے
۱۳ کھائی ہے؟ مَیں اِن سب لوگوں کو کہاں سے گوشت لاکر دُوں؟
کیونکہ وہ یہ کہہ کہکر میرے سامنے روتے ہیں کہ ہم کو گوشت کھانے کو
۱۴ دے۔ مَیں اکیلا اِن سب لوگوں کو نہیں سنبھال سکتا کیونکہ یہ میری
۱۵ طاقت سے باہر ہے۔ اور جو تجھے میرے ساتھ یہی برتاؤ کرنا ہے
تو میرے اُوپر اگر تیرے کرم کی نظر ہُوئی ہے تو مجھے یکلخت جان
سے مار ڈال تاکہ مَیں اپنی بُری گت دیکھنے نہ پاؤں ۔
۱۶ خداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ بنی اِسرائیل کے بُزرگوں میں
سے ستّر مرد جنکو تُو جانتا ہے کہ قوم کے بُزرگ اور اُنکے سردار ہیں
میرے حضور جمع کر اور اُنکو خیمۂ اِجتماع کے پاس لے آ تاکہ وہ
۱۷ تیرے ساتھ وہاں کھڑے ہوں۔ اور مَیں اُتر کر تیرے ساتھ
وہاں باتیں کرونگا اور مَیں اُس رُوح میں سے جو تجھ میں ہے
کُچھ لیکر اُن میں ڈال دُونگا کہ وہ تیرے ساتھ قوم کا بوجھ اُٹھائیں
۱۸ تاکہ تُو اُسے اکیلا نہ اُٹھائے۔ اور لوگوں سے کہہ کہ کل کے
لئے اپنے کو پاک کر رکھو تو تُم گوشت کھاؤ گے کیونکہ تُم خداوند کے
سُنتے ہُوئے یہ کہہ کہہ کر روئے ہو کہ ہم کو کون گوشت کھانے کو
دیگا؟ ہم تو مصر ہی میں موج سے تھے۔ سو خداوند تُمکو گوشت
۱۹ دیگا اور تُم کھانا۔ اور تُم ایک یا دو دِن نہیں اور نہ پانچ یا دس
۲۰ یا بیس دِن۔ بلکہ ایک مہینہ کامل اُسے کھاتے رہو گے جب
تک وہ تُمہارے نتھنوں سے نِکلنے نہ لگے اور تُم اُس سے گِھن نہ
کھانے لگو کیونکہ تُم نے خداوند کو جو تُمہارے درمیان ہے ترک کیا
اور اُسکے سامنے یہ کہہ کہکر روئے ہو کہ ہم مصر سے کیوں نِکل آئے؟
۲۱ پھر مُوسیٰ کہنے لگا کہ جن لوگوں میں مَیں ہُوں اُن میں چھ لاکھ تو
پیادے ہی ہیں اور تُو نے کہا ہے کہ مَیں اُنکو اِتنا گوشت دُونگا
۲۲ کہ وہ مہینہ بھر اُسے کھاتے رہینگے۔ سو کیا بھیڑ بکریوں کے یہ
ریوڑ اور گائے بیلوں کے جُھنڈ اُنکی خاطر ذبح ہوں کہ اُنکے لئے
بس ہو؟ یا سمندر کی سب مچھلیاں اُنکی خاطر اکٹھی کی جائیں

کہ اُن سب کے لِئے کافی ہو؟ ۝
۲۳ خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کیا خُداوند کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا ہے؟
اب تُو دیکھ لیگا کہ جو مَیں نے تُجھ سے کہا ہے وہ پُورا ہوتا ہے یا نہیں ۝
۲۴ تب مُوسیٰ نے باہر جا کر خُداوند کی باتیں اُن لوگوں کو کہہ سُنائیں
اور قَوم کے بُزرگوں میں سے ستّر شخص اِکٹھے کر کے اُنکو خیمہ کے
۲۵ گِرداگِرد کھڑا کر دِیا ۝ تب خُداوند ابر میں ہو کر اُترا اور اُس نے
مُوسیٰ سے باتیں کیں اور اُس رُوح میں سے جو اُس میں تھی کُچھ
لیکر اُسے اُن ستّر بُزرگوں میں ڈالا۔ چنانچہ جب رُوح اُن میں
۲۶ آئی تو وہ نبُوّت کرنے لگے لیکن بعد میں پھر کبھی نہ کی ۝ پر اُن میں
سے دو شخص لشکر گاہ ہی میں رہ گئے۔ ایک کا نام اِلداد اور
دُوسرے کا میداد تھا۔ اُن میں بھی رُوح آئی۔ یہ بھی اُن ہی
میں سے تھے جِنکے نام لِکھ لِئے گئے تھے پر یہ خیمہ کے پاس نہ
۲۷ گئے اور لشکر گاہ ہی میں نبُوّت کرنے لگے ۝ تب کِسی جوان
نے دَوڑ کر مُوسیٰ کو خبر دی اور کہنے لگا کہ اِلداد اور میداد لشکر گاہ
۲۸ میں نبُوّت کر رہے ہیں ۝ سو مُوسیٰ کے خادِم نُون کے بیٹے یشُوع
نے جو اُسکے چُنے ہُوئے جوانوں میں سے تھا مُوسیٰ سے کہا اَے
۲۹ میرے مالِک مُوسیٰ! تُو اُنکو روک دے ۝ مُوسیٰ نے اُسے کہا
کیا تُجھے میری خاطِر رشک آتا ہے؟ کاش خُداوند کے سب
لوگ نبی ہوتے اور خُداوند اپنی رُوح اُن سب میں ڈالتا ۝
۳۰ ۳۱ پھر مُوسیٰ اور وہ اِسرائیلی بُزرگ لشکر گاہ میں گئے ۝ اور
خُداوند کی طرف سے ایک آندھی چلی اور سمندر سے بٹیریں اُڑا
لائی اور اُنکو لشکر گاہ کے برابر اور اُسکے گِرداگِرد ایک دِن
کی راہ تک اِس طرف اور ایک ہی دِن کی راہ تک دُوسری
۳۲ طرف زمین سے قرِیباً دو دو ہاتھ اُوپر ڈال دِیا ۝ اور لوگوں
نے اُٹھ کر اُس سارے دِن اور اُس ساری رات اور اُسکے
دُوسرے دِن بھی بٹیریں جمع کیں اور جِس نے کم سے کم جمع
کی تھیں اُسکے پاس بھی دس خومر کے برابر جمع ہو گئیں اور
اُنہوں نے اپنے لِئے لشکر گاہ کی چاروں طرف اُنکو پھیلا دِیا ۝
۳۳ اور اُنکا گوشت اُنہوں نے دانتوں سے کاٹا ہی تھا اور اُسے
چبانے بھی نہیں پائے تھے کہ خُداوند کا قہر اُن لوگوں پر بھڑک
۳۴ اُٹھا اور خُداوند نے اُن لوگوں کو بڑی سخت وبا سے مارا ۝ سو
اُس مقام کا نام قبروت ہتاوہ رکھا گیا کیونکہ اُنہوں نے
۳۵ اُن لوگوں کو جِنہوں نے حرص کی تھی وہیں دفن کیا ۝ اور وہ
لوگ قبروت ہتاوہ سے سفر کر کے حصیرات کو گئے اور وہیں
حصیرات میں رہنے لگے ۝
۱۲ب ۱ اور مُوسیٰ نے ایک کُوشی عَورت سے بیاہ کر لیا۔ سو اُس کُوشی
عَورت کے سبب سے جِسے مُوسیٰ نے بیاہ لیا تھا مریم اور ہارُون
۲ اُسکی بدگوئی کرنے لگے ۝ وہ کہنے لگے کہ کیا خُداوند نے فقط مُوسیٰ
ہی سے باتیں کی ہیں؟ کیا اُس نے ہم سے بھی باتیں نہیں کیں؟
۳ اور خُداوند نے یہ سُنا ۝ اور مُوسیٰ تو رُویِ زمین کے سب آدمیوں
۴ سے زیادہ حلیم تھا ۝ سو خُداوند نے ناگہان مُوسیٰ اور ہارُون اور
مریم سے کہا کہ تُم تینوں نکلکر خیمۂ اِجتماع کے پاس حاضِر ہو۔ سو
۵ وہ تینوں وہاں آئے ۝ اور خُداوند ابر کے سُتُون میں ہو کر اُترا اور
خیمہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر ہارُون اور مریم کو بُلایا۔ وہ دونوں
۶ پاس گئے ۝ تب اُس نے کہا میری باتیں سُنو۔ اگر تُم میں کوئی
نبی ہو تو مَیں جو خُداوند ہُوں اُسے رویا میں دِکھائی دُونگا اور
۷ خواب میں اُس سے باتیں کرُونگا ۝ پر میرا خادِم مُوسیٰ ایسا نہیں
۸ ہے۔ وہ میرے سارے خاندان میں امانتدار ہے ۝ مَیں اُس
سے مُعمّوں میں نہیں بلکہ رُوبرُو اور صریح طَور پر باتیں کرتا ہُوں
اور اُسے خُداوند کا دِیدار بھی نصیب ہوتا ہے۔ سو تُمکو میرے
۹ خادِم مُوسیٰ کی بدگوئی کرتے خَوف کیوں نہ آیا؟ ۝ اور خُداوند
۱۰ کا غضب اُن پر بھڑکا اور وہ چلا گیا ۝ اور ابر خیمہ کے اُوپر
سے ہٹ گیا اور مریم کوڑھ سے برف کی مانِند سفید ہو گئی اور
ہارُون نے جو مریم کی طرف نظر کی تو دیکھا کہ وہ کوڑھی ہو گئی
۱۱ ہے ۝ تب ہارُون مُوسیٰ سے کہنے لگا ہائے میرے مالِک!
اِس گُناہ کو ہمارے سر نہ لگا کیونکہ ہم سے نادانی ہُوئی اور ہم نے
۱۲ خطا کی ۝ اور مریم کو اُس مرے ہُوئے کی طرح نہ رہنے دے جِسکا
۱۳ جِسم اُسکی پیدایش ہی کے وقت آدھا گلا ہُؤا ہوتا ہے ۝ تب
مُوسیٰ خُداوند سے فریاد کرنے لگا کہ اَے خُدا! مَیں تیری مِنّت
۱۴ کرتا ہُوں اُسے شِفا دے ۝ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ
اگر اُسکے باپ نے اُسکے مُنہ پر فقط تھُوکا ہی ہوتا تو کیا سات
دِن تک وہ شرمندہ نہ رہتی؟ سو وہ سات دِن تک لشکر گاہ
۱۵ کے باہر بند رہے۔ اِسکے بعد وہ پھر اندر آنے پائے ۝ چنانچہ
مریم سات دِن تک لشکر گاہ کے باہر بند رہی اور لوگوں نے
۱۶ جب تک وہ اندر آنے نہ پائی کُوچ نہ کیا ۝ اِسکے بعد وہ لوگ
حصیرات سے روانہ ہُوئے اور دشتِ فاران میں پہنچ کر

اُنہوں نے ڈیرے ڈالے ؏
باب ۱۳ ۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ؏ تُو آدمیوں کو بھیج کہ وہ
۲ مُلکِ کنعان کا جو مَیں بنی اِسرائیل کو دیتا ہُوں حال دریافت
کریں ۔ اُنکے باپ دادا کے ہر قبیلہ سے ایک آدمی بھیجنا جو
۳ اُنکے ہاں کا رئیس ہو ؏ چنانچہ مُوسیٰ نے خُداوند کے اِرشاد کے
مُوافق دشتِ فاران سے اَیسے آدمی روانہ کِئے جو بنی اِسرائیل
۴ کے سردار تھے ؏ اُنکے یہ نام تھے ۔ رُوبن کے قبیلہ سے زکُور
۵ کا بیٹا سموع ؏ اور شمعُون کے قبیلہ سے حوری کا بیٹا سافط ؏
۶ اور یہُوداہ کے قبیلہ سے یفنّہ کا بیٹا کالب ؏ اور اِشکار کے
۸ قبیلہ سے یُوسف کا بیٹا اِجال ؏ اور اِفرائیم کے قبیلہ سے نُون
۹ کا بیٹا ہوسیع ؏ اور بنیمین کے قبیلہ سے رفُو کا بیٹا فلطی ؏
۱۰ اور زبُولُون کے قبیلہ سے سودی کا بیٹا جدّی ایل ؏ اور یُوسف
۱۱ کے قبیلہ یعنی منسّی کے قبیلہ سے سُوسی کا بیٹا جدّی ؏ اور دان
۱۲ کے قبیلہ سے جملّی کا بیٹا عمّی ایل ؏ اور آشر کے قبیلہ سے
۱۳ میکائیل کا بیٹا ستُور ؏ اور نفتالی کے قبیلہ سے وُفسی کا بیٹا
۱۴ نخبی ؏ اور جدؔ کے قبیلہ سے ماکی کا بیٹا جیُوایل ؏ یہی اُن
۱۵ لوگوں کے نام ہیں جِنکو مُوسیٰ نے مُلک کا حال دریافت کرنے
۱۶ کو بھیجا تھا اور نُون کے بیٹے ہوسیع کا نام مُوسیٰ نے یشُوع رکھا ؏
۱۷ اور مُوسیٰ نے اُنکو روانہ کِیا تاکہ مُلکِ کنعان کا حال دریافت
کریں اور اُن سے کہا کہ تُم اِدھر جنُوب کی طرف سے جا کر پہاڑوں
۱۸ میں چلے جانا ؏ اور دیکھنا کہ وہ مُلک کیسا ہے اور جو لوگ
وہاں بسے ہُوئے ہیں وہ کَیسے ہیں ۔ زور آور ہیں یا کمزور
۱۹ اور تھوڑے سے ہیں یا بہت ؏ اور جِس مُلک میں وہ آباد
ہیں وہ کَیسا ہے ۔ اچھا ہے یا بُرا اور جن شہروں میں وہ
رہتے ہیں وہ کَیسے ہیں ۔ آیا وہ خیموں میں رہتے ہیں یا قلعوں
۲۰ میں ؏ اور وہاں کی زمین کَیسی ہے زرخیز ہے یا بنجر اور اُس
میں درخت ہیں یا نہیں تُمہاری ہمّت بندھی رہے اور تُم
اُس مُلک کا کُچھ پھل لیتے آنا اور وہ موسم انگور کی پہلی فصل
۲۱ کا تھا ؏ سو وہ روانہ ہُوئے اور دشتِ صِین سے رحوب تک
۲۲ جو حمات کے راستہ میں ہے مُلک کو خُوب دیکھا بھالا ؏ اور وہ
جنُوب کی طرف سے ہوتے ہُوئے حبرون تک گئے جہاں عناق
کے بیٹے اخیمان اور سیسی اور تلمی رہتے تھے (اور حبرون ضُعن
۲۳ سے جو مِصر میں ہے سات برس آگے بسا تھا) ؏ اور وہ وادیِ

اِسکال میں پہنچے ۔ وہاں سے اُنہوں نے انگور کی ایک ڈالی
کاٹ لی جِس میں ایک ہی گُچھا تھا اور جِسے دو آدمی ایک لاٹھی
پر لٹکائے ہُوئے لیکر گئے اور وہ کُچھ انار اور انجیر بھی لائے ؏
اُسی گُچھے کے سبب سے جِسے اِسرائیلیوں نے وہاں سے ۲۴
کاٹا تھا اُس جگہ کا نام وادیِ اِسکال پڑ گیا ؏ اور چالیس ۲۵
دِن کے بعد وہ اُس مُلک کا حال دریافت کرکے لَوٹے ؏
اور وہ چلے اور مُوسیٰ اور ہارُون اور بنی اِسرائیل کی ساری ۲۶
جماعت کے پاس دشتِ فاران کے قادِس میں آئے اور اُنکو
اور ساری جماعت کو سب کیفیت سُنائی اور اُس مُلک کا
پھل اُنکو دِکھایا ؏ اور مُوسیٰ سے کہنے لگے کہ جِس مُلک میں ۲۷
تُو نے ہمکو بھیجا تھا ہم وہاں گئے اور واقعی دُودھ اور شہد اُس
میں بہتا ہے اور یہ وہاں کا پھل ہے ؏ لیکن جو لوگ وہاں بسے ۲۸
ہُوئے ہیں وہ زور آور ہیں اور اُنکے شہر بڑے بڑے اور فصیلدار ہیں
اور ہم نے بنی عناق کو بھی وہاں دیکھا ؏ اُس مُلک کے جنُوبی حصّہ ۲۹
میں تو عمالیقی آباد ہیں اور حِتّی اور یبُوسی اور اموری پہاڑوں پر
رہتے ہیں اور سمندر کے ساحل پر اور یردن کے کنارے کنارے
کنعانی بسے ہُوئے ہیں ؏ تب کالب نے مُوسیٰ کے سامنے لوگوں ۳۰
کو چُپ کرایا اور کہا کہ چلو ہم ایک دم جا کر اُس پر قبضہ کریں کیونکہ
ہم اِس قابل ہیں کہ اُس پر تصرّف کر لیں ؏ لیکن جو اَور آدمی ۳۱
اُسکے ساتھ گئے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم اِس لائق نہیں ہیں کہ
اُن لوگوں پر حملہ کریں کیونکہ وہ ہم سے زیادہ زور آور ہیں ؏
اِن آدمیوں نے بنی اِسرائیل کو اُس مُلک کی جِسے وہ دیکھنے ۳۲
گئے تھے بُری خبر دی اور یہ کہا کہ وہ مُلک جِسکا حال دریافت
کرنے کو ہم اُس میں سے گُذرے ایک اَیسا مُلک ہے جو اپنے
باشِندوں کو کھا جاتا ہے اور وہاں جِتنے آدمی ہم نے دیکھے
وہ سب بڑے قد آور ہیں ؏ اور ہم نے وہاں بنی عناق کو بھی ۳۳
دیکھا جو جبّار ہیں اور جبّاروں کی نسل سے ہیں اور ہم تو اپنی
ہی نگاہ میں اَیسے تھے جَیسے ٹِڈّے ہوتے ہیں اور اَیسے ہی
اُنکی نگاہ میں تھے ؏
باب ۱۴ ۱ تب ساری جماعت زور زور سے چیخنے لگی اور وہ لوگ
۲ اُس رات روتے ہی رہے ؏ اور کُل بنی اِسرائیل مُوسیٰ اور
ہارُون کی شِکایت کرنے لگے اور ساری جماعت اُن سے کہنے
لگی ہائے کاش ہم مِصر ہی میں مر جاتے ! یا کاش اِس

۳ بیابان ہی میں مرتے ! ؂ خُداوند کیوں ہمکو اُس مُلک میں لیجاکر
تلوار سے قتل کرانا چاہتا ہے ؟ پھر تو ہماری بیویاں اور بال
بچّے لُوٹ کا مال ٹھہرینگے - کیا ہمارے لِئے بہتر نہ ہوگا کہ ہم مِصر کو
۴ واپس چلے جائیں ؟ ؂ پھر وہ آپس میں کہنے لگے آؤ ہم کِسی کو
۵ اپنا سردار بنالیں اور مِصر کو لَوٹ چلیں ؂ تب مُوسیٰ اور ہارُون
بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے سامنے اَوندھے مُنہ ہوگئے ؂
۶ اور نُون کا بیٹا یشُوع اور یفُنّہ کا بیٹا کالِب جو اُس مُلک کا
حال دریافت کرنے والوں میں سے تھے اپنے اپنے کپڑے پھاڑ
۷ کر ؂ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہنے لگے کہ وہ مُلک جِسکا
حال دریافت کرنے کو ہم اُس میں سے گُذرے نہایت اچھّا
۸ مُلک ہے ؂ اگر خُدا ہم سے راضی رہے تو وہ ہمکو اُس مُلک میں
پہنچائیگا اور وہی مُلک جِس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے ہمکو
۹ دیگا ؂ فقط اِتنا ہو کہ تُم خُداوند سے بغاوت نہ کرو اور نہ اُس
مُلک کے لوگوں سے ڈرو - وہ تو ہماری خُوراک ہیں - اُنکی پناہ
اُنکے سر پر سے جاتی رہی ہے اور ہمارے ساتھ خُداوند ہے -
۱۰ سو اُنکا خَوف نہ کرو ؂ تب ساری جماعت بول اُٹھی کہ اِنکو
سنگسار کرو - اُس وقت خیمۂ اِجتماع میں سب بنی اِسرائیل
کے سامنے خُداوند کا جلال نُمایاں ہُؤا ؂
۱۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ یہ لوگ کب تک میری تَوہین
کرتے رہینگے ؟ اور باوجود اُن سب مُعجزوں کے جو مَیں نے
اِنکے درمیان کِئے ہیں کب تک مُجھ پر اِیمان نہیں لائینگے ؟ ؂
۱۲ مَیں اِنکو وبا سے مارُونگا اور میراث سے خارِج کرونگا اور
تُجھے ایک اَیسی قَوم بناؤُنگا جو اِن سے کہیں بڑی اور زِیادہ
۱۳ زورآور ہو ؂ مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا تب تو مِصری جِنکے بیچ
سے تُو اِن لوگوں کو اپنے زورِ بازُو سے نِکال لے آیا یہ سُنینگے ؂
۱۴ اور اُسے اِس مُلک کے باشِندوں کو بتائینگے - اُنہوں نے سُنا
ہے کہ تُو جو خُداوند ہے اِن لوگوں کے درمیان رہتا ہے
کیونکہ تُو اَے خُداوند ! صریح طَور پر دِکھائی دیتا ہے اور تیرا
ابر اِن پر سایہ کِئے رہتا ہے اور تُو دِن کو ابر کے سُتُون میں
اور رات کو آگ کے سُتُون میں ہوکر اِنکے آگے آگے چلتا ہے ؂
۱۵ پس اگر تُو اِس قَوم کو ایک اکیلے آدمی کی طرح جان سے مار
ڈالے تو وہ قَومیں جِنہوں نے تیری شُہرت سُنی ہے کہینگی ؂
۱۶ کہ چُونکہ خُداوند اِس قَوم کو اُس مُلک میں جِسے اُس نے اِنکو
دینے کی قسم کھائی تھی پہنچا نہ سکا اِسلِئے اُس نے اِنکو بیابان
۱۷ میں ہلاک کر دِیا ؂ سو خُداوند کی قُدرت کی عظمت تیرے ہی
۱۸ اِس قَول کے مُطابِق ظاہِر ہو ؂ کہ خُداوند قہر کرنے میں دِھیما اور
شفقت میں غنی ہے - وہ گُناہ اور خطا کو بخش دیتا ہے لیکن مُجرِم
کو ہرگز بری نہیں کریگا کیونکہ وہ باپ دادا کے گُناہ کی سزا اُنکی
۱۹ اَولاد کو تیسری اور چَوتھی پُشت تک دیتا ہے ؂ سو تُو اپنی رحمت
کی فراوانی سے اِس اُمّت کا گُناہ جَیسے تُو مِصر سے لیکر یہاں تک
۲۰ اِن لوگوں کو مُعاف کرتا رہا ہے اب بھی مُعاف کر دے ؂ خُداوند
۲۱ نے کہا مَیں نے تیری درخواست کے مُطابِق مُعاف کِیا ؂ لیکن
مُجھے اپنی حیات کی قسم اور خُداوند کے جلال کی قسم جِس سے
۲۲ ساری زمین معمُور ہوگی ؂ چُونکہ اُن سب لوگوں نے جِنہوں نے
باوجود میرے جلال کے دیکھنے کے اور باوجود اُن مُعجزوں کے
جو مَیں نے مِصر میں اور اِس بیابان میں دِکھائے پِھر بھی
۲۳ دس بار مُجھے آزمایا اور میری بات نہیں مانی ؂ اِسلِئے وہ اُس
مُلک کو جِسکے دینے کی قسم مَیں نے اُنکے باپ دادا سے کھائی
تھی دیکھنے بھی نہ پائینگے اور جِنہوں نے میری تَوہین کی ہے
۲۴ اُن میں سے بھی کوئی اُسے دیکھنے نہیں پائیگا ؂ پر اِسلِئے کہ
میرے بندہ کالِب کی کُچھ اَور ہی طبیعت تھی اور اُس نے میری
پُوری پَیروی کی ہے مَیں اُسکو اُس مُلک میں جہاں وہ ہو آیا
۲۵ ہے پہنچاؤُنگا اور اُسکی اَولاد اُسکی وارِث ہوگی ؂ اور وادی
میں تو عمالیقی اور کنعانی بسے ہُوئے ہیں - سو کل تُم گھُوم کر
اُس راستہ سے جو بحرِ قُلزُم کو جاتا ہے بیابان میں داخِل ہو جاؤ ؂
۲۶ ۲۷ اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا ؂ مَیں کب تک اِس
خبیث گروہ کی جو میری شِکایت کرتی رہتی ہے برداشت کرُوں ؟
بنی اِسرائیل جو میرے برخِلاف شِکایتیں کرتے رہتے ہیں مَیں
۲۸ نے وہ سب شِکایتیں سُنی ہیں ؂ سو تُم اُن سے کہدو خُداوند کہتا
ہے مُجھے اپنی حیات کی قسم ہے کہ جَیسا تُم نے میرے سُنتے کہا ہے
۲۹ مَیں تُم سے ضرور وَیسا ہی کرونگا ؂ تُمہاری لاشیں اِسی بیابان
میں پڑی رہینگی اور تُمہاری ساری تعداد میں سے یعنی بیس
برس سے لیکر اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کے تُم سب جِتنے گِنے
۳۰ گئے اور مُجھ پر شِکایت کرتے رہے ؂ اِن میں سے کوئی اُس مُلک
میں جِسکی بابت مَیں نے قسم کھائی تھی کہ تُمکو وہاں بساؤُنگا
جانے نہ پائیگا سوا یفُنّہ کے بیٹے کالِب اور نُون کے بیٹے یشُوع

۳۱ کے ۝ اور تمہارے بال بچے جنکی بابت تم نے یہ کہا کہ وہ تو
لوٹ کا مال ٹھہرینگے اُنکو مَیں وہاں پہنچاؤنگا اور جس مُلک
۳۲ کو تم نے حقیر جانا وہ اُسکی حقیقت پہچانینگے ۝ اور تمہارا یہ حال
۳۳ ہوگا کہ تمہاری لاشیں اِسی بیابان میں پڑی رہینگی ۝ اور
تمہارے لڑکے بالے چالیس برس تک بیابان میں آوارہ
پھرتے اور تمہاری زناکاریوں کا پھل پاتے رہینگے جب تک
۳۴ کہ تمہاری لاشیں بیابان میں گل نہ جائیں ۝ اُن چالیس
دِنوں کے حساب سے جن میں تم اُس مُلک کا حال دریافت
کرتے رہے تھے - اب دِن پیچھے ایک ایک برس یعنی چالیس
برس تک تم اپنے گناہوں کا پھل پاتے رہوگے - تب تم
۳۵ میرے مخالف ہوجانے کو سمجھوگے ۝ مَیں خداوند یہ کہہ چکا
ہُوں کہ مَیں اِس پُوری خبیث گروہ سے جو میری مخالفت
پر متفق ہے قطعی اَیسا ہی کرونگا - اِنکا خاتمہ اِسی بیابان
۳۶ میں ہوگا اور وہ یہیں مرینگے ۝ اور جن آدمیوں کو موسیٰ نے
مُلک کا حال دریافت کرنے کو بھیجا تھا جنہوں نے لوٹ کر
اُس مُلک کی اَیسی بُری خبر سُنائی تھی جس سے ساری جماعت
۳۷ موسیٰ پر کُڑکُڑانے لگی ۝ سو وہ آدمی جنہوں نے مُلک کی بُری
۳۸ خبر دی تھی خداوند کے سامنے وبا سے مر گئے ۝ پر جو آدمی
اُس مُلک کا حال دریافت کرنے گئے تھے اُن میں سے نون
کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب دونوں جیتے بچے رہے ۝
۳۹ اور موسیٰ نے یہ باتیں سب بنی اسرائیل سے کہیں تب
۴۰ وہ لوگ زار زار روئے ۝ اور وہ دُوسرے دِن صبح سویرے
اُٹھ کر یہ کہتے ہُوئے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنے لگے کہ ہم حاضر ہیں
اور جس جگہ کا وعدہ خداوند نے کیا ہے وہاں جائینگے کیونکہ
۴۱ ہم سے خطا ہُوئی ہے ۝ موسیٰ نے کہا تم کیوں اب خداوند
کی حکم عدُولی کرتے ہو؟ اِس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا ۝
۴۲ اُوپر مت چڑھو کیونکہ خداوند تمہارے درمیان نہیں ہے -
اَیسا نہ ہو کہ اپنے دُشمنوں کے مقابلہ میں شکست کھاؤ ۝
۴۳ کیونکہ وہاں تم سے آگے عمالیقی اور کنعانی لوگ ہیں - سو
تم تلوار سے مارے جاؤ گے کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ہوگئے
۴۴ ہو اِسلئے خداوند تمہارے ساتھ نہیں رہیگا ۝ لیکن وہ شوخی
کرکے پہاڑ کی چوٹی تک چڑھے چلے گئے پر خداوند کے عہد
۴۵ کا صندوق اور موسیٰ لشکرگاہ سے باہر نہ نکلے ۝ تب عمالیقی

اور کنعانی جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے اُن پر آ پڑے اور اُنکو قتل
کیا اور حُرمہ تک اُنکو مارتے چلے آئے ۝
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا ۝ بنی اسرائیل سے کہہ جب تم باب ۱۵ ۲
اپنے رہنے کے مُلک میں جو مَیں تمکو دیتا ہُوں پہنچو ۝ اور خداوند ۳
کے حضور آتشین قُربانی یعنی سوختنی قُربانی یا خاص منت کا
ذبیحہ یا رضا کی قُربانی گذرانو یا اپنی مُعین عیدوں میں راحت انگیز
خوشبو کے طور پر خداوند کے حضور گائے بَیل یا بھیڑ بکری چڑھاؤ ۝
تو جو شخص اپنا چڑھاوا لائے وہ خداوند کے حضور نذر کی قُربانی کے ۴
طور پر ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر میدہ جس میں چوتھائی ہین
کے برابر تیل ملا ہُوا ہو ۝ اور تپاون کے طور پر چوتھائی ہین کے ۵
برابر مَے بھی لائے - تُو اپنی سوختنی قُربانی یا اپنے ذبیحہ کے
ہر برہ کے ساتھ اِتنا ہی تیار کیا کرنا ۝ اور ہر مینڈھے کے ۶
ساتھ ایفہ کے پانچویں حصہ کے برابر میدہ جس میں تہائی ہین
کے برابر تیل ملا ہُوا ہو نذر کی قُربانی کے طور پر لانا ۝ اور تپاون ۷
کے طور پر تہائی ہین کے برابر مَے دینا تاکہ وہ خداوند کے حضور
راحت انگیز خوشبو ٹھہرے ۝ اور جب تُو خداوند کے حضور سوختنی ۸
قُربانی یا خاص منت کے ذبیحہ یا سلامتی کے ذبیحہ کے طور پر
بچھڑا گذرانے ۝ تو وہ اُس بچھڑے کے ساتھ نذر کی قُربانی کے ۹
طور پر ایفہ کے تین دہائی حصہ کے برابر میدہ جس میں نصف ہین
کے برابر تیل ملا ہُوا ہو چڑھائے ۝ اور تُو تپاون کے طور پر ۱۰
نصف ہین کے برابر مَے گذراننا تاکہ وہ خداوند کے حضور راحت انگیز
خوشبو کی آتشین قُربانی ٹھہرے ۝ ہر بچھڑے اور ہر مینڈھے ۱۱
اور ہر نر برہ یا بکری کے بچہ کے لئے اَیسا ہی کیا جائے ۝ تم ۱۲
جتنے جانور لاؤ اُنکے شمار کے مطابق ایک ایک کے ساتھ اَیسا
ہی کرنا ۝ جتنے دیسی خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو کی ۱۳
آتشین قُربانی گذرانیں وہ اُس وقت یہ سب کام اِسی طریقہ
سے کریں ۝ اور اگر کوئی پردیسی تمہارے ساتھ بُود و باش ۱۴
کرتا ہو یا جو کوئی پُشتوں سے تمہارے ساتھ رہتا آیا ہو اور
وہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو کی آتشین قُربانی گذراننا
چاہے تو جیسا تم کرتے ہو وہ بھی وَیسا ہی کرے ۝ مجمع کے لئے ۱۵
یعنی تمہارے لئے اور اُس پردیسی کے لئے جو تم میں رہتا ہو
نسل در نسل سدا ایک ہی آئین رہیگا - خداوند کے آگے
پردیسی بھی وَیسے ہی ہوں جَیسے تم ہو ۝ تمہارے لئے اور ۱۶

پردیسیوں کے لئے جو تمہارے ساتھ رہتے ہیں ایک ہی شرع اور
ایک ہی قانون ہو ۰
۱۷ ۱۸ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ۰ بنی اسرائیل سے کہہ
۱۹ جب تم اُس مُلک میں پہنچو جہاں مَیں تمکو لئے جاتا ہوں ۰ اور
اُس مُلک کی روٹی کھاؤ تو خداوند کے حضور اُٹھانے کی قربانی
۲۰ گذراننا ۰ تم اپنے پہلے گوندھے ہوئے آٹے کا ایک گردہ اُٹھانے
کی قربانی کے طور پر چڑھانا جیسے کھلیہان کی اُٹھانے کی قربانی
۲۱ کو لیکر اُٹھاتے ہو ویسے ہی اِسے بھی اُٹھانا ۰ تم اپنی پُشت در
پُشت اپنے پہلے ہی گوندھے ہوئے آٹے میں سے کچھ لیکر اُسے
خداوند کے حضور اُٹھانے کی قربانی کے طور پر گذراننا ۰
۲۲ اور اگر تم سے بھول ہو جائے اور تم نے اُن سب حکموں پر
۲۳ جو خداوند نے موسیٰ کو دئے عمل نہ کیا ہو ۰ یعنی جس دن سے
خداوند نے حکم دینا شروع کیا اُس دن سے لیکر آگے آگے جو کچھ
حکم خداوند نے تمہاری نسل در نسل موسیٰ کی معرفت تمکو دیا ہے ۰
۲۴ اُس میں اگر سہواً کوئی خطا ہو گئی ہو اور جماعت اُس سے واقف
نہ ہو تو ساری جماعت ایک بچھڑا سوختنی قربانی کے لئے گذرانے
تاکہ وہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو ہو اور اُسکے ساتھ
شرع کے مطابق اُسکی نذر کی قربانی اور اُسکا تپاون بھی چڑھائے
۲۵ اور خطا کی قربانی کے لئے ایک بکرا گذرانے ۰ یُوں کاہن بنی
اسرائیل کی ساری جماعت کے لئے کفارہ دے تو اُنکو معافی ملیگی
کیونکہ یہ محض بھول تھی اور اُنہوں نے اُس بھول کے بدلے وہ
قربانی بھی چڑھائی جو خداوند کے حضور آتشین قربانی ٹھہرتی ہے
۲۶ اور خطا کی قربانی بھی خداوند کے حضور گذرانی ۰ تب بنی اسرائیل
کی ساری جماعت کو اور اُن پردیسیوں کو بھی جو اُن میں رہتے
ہیں معافی ملیگی کیونکہ جماعت کے اعتبار سے یہ سہواً ہوا ۰
۲۷ اور اگر ایک ہی شخص سہواً خطا کرے تو وہ یکسالہ بکری خطا کی
۲۸ قربانی کے لئے چڑھائے ۰ یُوں کاہن اُس شخص کی طرف سے
جس نے سہواً خطا کی اُسکی خطا کے لئے خداوند کے حضور کفارہ
۲۹ دے تو اُسے معافی ملیگی ۰ جس شخص نے سہواً خطا کی ہو
اُسکے لئے تم ایک ہی شرع رکھنا خواہ وہ بنی اسرائیل میں
۳۰ سے دیسی ہو یا پردیسی جو اُن میں رہتا ہو ۰ لیکن جو شخص
بے باک ہو کر گناہ کرے خواہ وہ دیسی ہو یا پردیسی وہ خداوند
کی اہانت کرتا ہے ۔ وہ شخص اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا

جائیگا ۰ کیونکہ اُس نے خداوند کے کلام کی حقارت کی اور اُسکے ۳۱
حکم کو توڑ ڈالا ۔ وہ شخص بالکل کاٹ ڈالا جائیگا ۔ اُسکا گناہ
اُسی کے سر لگیگا ۰
اور جب بنی اسرائیل بیابان میں رہتے تھے اُن دنوں ایک ۳۲
آدمی اُنکو سبت کے دن لکڑیاں جمع کرتا ہُوا ملا ۰ اور جن کو وہ ۳۳
لکڑیاں جمع کرتا ہوا ملا وہ اُسے موسیٰ اور ہارون اور ساری جماعت
کے پاس لے گئے ۰ اُنہوں نے اُسے حوالات میں رکھا کیونکہ ۳۴
اُنکو یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ اُسکے ساتھ کیا کرنا چاہئے ۰ تب ۳۵
خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یہ شخص ضرور جان سے مارا جائے ۔
ساری جماعت لشکرگاہ کے باہر اُسے سنگسار کرے ۰ چنانچہ ۳۶
جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا اُسکے مطابق ساری جماعت
نے اُسے لشکرگاہ کے باہر لے جا کر سنگسار کیا اور وہ مر گیا ۰
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا ۰ بنی اسرائیل سے کہہ کہ وہ نسل ۳۷ ۳۸
در نسل اپنے پیراہنوں کے کناروں پر جھالر لگائیں اور ہر
کنارے کی جھالر کے اوپر آسمانی رنگ کا ڈورا ٹانکیں ۰ یہ جھالر ۳۹
تمہارے لئے ایسی ہو کہ جب تم اُسے دیکھو تو خداوند کے سب
حکموں کو یاد کر کے اُن پر عمل کرو اور اپنے دل اور آنکھوں کی
خواہشوں کی پیروی میں زناکاری نہ کرتے پھرو جیسا کرتے
آئے ہو ۰ بلکہ میرے سب حکموں کو یاد کر کے اُنکو عمل میں لاؤ اور ۴۰
اپنے خدا کے لئے مقدس ہو ۰ مَیں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمکو ۴۱
مُلکِ مصر سے نکال کر لایا تاکہ تمہارا خدا ٹھہروں ۔ مَیں خداوند
تمہارا خدا ہوں ۰
اور قورح بن اضہار بن قہات بن لاوی نے بنی رُوبن میں ۱۶ باب ۱
سے اِلیاب کے بیٹوں داتن اور ابیرام اور پلت کے بیٹے اون
کے ساتھ ملکر اور آدمیوں کو ساتھ لیا ۰ اور وہ اور بنی اسرائیل ۲
میں سے ڈھائی سَو اور اشخاص جو جماعت کے سردار اور چیدہ اور
مشہور آدمی تھے موسیٰ کے مقابلہ میں اُٹھے ۰ اور وہ موسیٰ ۳
اور ہارون کے خلاف اکٹھے ہو کر اُن سے کہنے لگے تمہارے تو
بڑے دعوے ہو چلے ۔ کیونکہ جماعت کا ایک ایک آدمی مقدس
ہے اور خداوند اُنکے بیچ رہتا ہے سو تم اپنے آپ کو خداوند کی
جماعت سے بڑا کیونکر ٹھہراتے ہو ؟ ۰ موسیٰ یہ سنکر مُنہ کے ۴
بل گرا ۰ پھر اُس نے قورح اور اُسکے کل فریق سے کہا کہ کل صبح ۵
خداوند دکھا دیگا کہ کون اُسکا ہے اور کون مقدس ہے اور وہ

اُسی کو اپنے نزدیک آنے دیگا کیونکہ جسے وہ خود چُنیگا اُسے وہ اپنی
۶ قُربت بھی دیگا۝ سوا ے قورح اور اُسکے فریق کے لوگو! تم یُوں
۷ کرو کہ اپنا اپنا بخُوردان لو۝ اور اُن میں آگ بھرو اور خُداوند کے
حضور کل اُن میں بخُور جلاؤ۔ تب جس شخص کو خُداوند چُن لے
وہی مُقدّس ٹھہریگا۔ اَے لاوی کے بیٹو! بڑے بڑے دعوے
۸ تو تُمہارے ہیں۝ پھر مُوسیٰ نے قورح کی طرف مُخاطب ہو کر
۹ کہا اَے بنی لاوی سُنو۝ کیا یہ تمکو چھوٹی بات دِکھائی دیتی
ہے کہ اِسرائیل کے خُدا نے تُمکو بنی اِسرائیل کی جماعت میں
سے چُنکر الگ کِیا تاکہ تمکو وہ اپنی قُربت بخشے اور تُم خُداوند کے
مسکن کی خِدمت کرو اور جماعت کے آگے کھڑے ہو کر اُسکی
۱۰ بھی خِدمت بجا لاؤ۝ اور تُجھے اور تیرے سب بھائیوں کو جو
بنی لاوی ہیں اپنے نزدیک آنے دِیا؟ سو کیا اب تُم کہانت
۱۱ کو بھی چاہتے ہو؟۝ اِسی لِئے تُو اور تیرے فریق کے لوگ
یہ سب کے سب خُداوند کے خِلاف اِکٹھے ہُوئے ہیں اور ہارُون
۱۲ کون ہے جو تُم اُسکی شِکایت کرتے ہو؟۝ پھر مُوسیٰ نے داتن
اور ابیرام کو جو اِلیاب کے بیٹے تھے بُلوا بھیجا۔ اُنہوں نے کہا
۱۳ ہم نہیں آتے۝ کیا یہ چھوٹی بات ہے کہ تُو ہمکو ایک ایسے مُلک
سے جس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے نِکال لایا ہے کہ ہمکو بیابان
میں ہلاک کرے اور اُس پر بھی یہ طُرّہ ہے کہ اب تُو سردار بنکر
۱۴ ہم پر حکُومت جتاتا ہے؟۝ ماسوا اِسکے تُو نے ہمکو اُس مُلک میں
بھی نہیں پہنچایا جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے اور نہ ہمکو کھیتوں
اور تاکستانوں کا وارِث بنایا۔ کیا تُو اِن لوگوں کی آنکھیں نِکال
۱۵ ڈالیگا؟ ہم تو نہیں آنے کے۝ تب مُوسیٰ نہایت طیش میں
آکر خُداوند سے کہنے لگا تُو اُنکے ہدیہ کی طرف توجّہ مت کر۔ مَیں
نے اُن سے ایک گدھا بھی نہیں لیا نہ اُن میں سے کسی کو
۱۶ کوئی نُقصان پہنچایا ہے۝ پھر مُوسیٰ نے قورح سے کہا کل
تُو اپنے سارے فریق کے لوگوں کو لیکر خُداوند کے آگے حاضِر ہو۔
۱۷ تُو بھی ہو اور وہ بھی ہوں اور ہارُون بھی ہو۝ اور تُم میں سے
ہر شخص اپنا بخُوردان لیکر اُس میں بخُور ڈالے اور تُم اپنے
اپنے بخُوردان کو جو شُمار میں ڈھائی سَو ہونگے خُداوند کے حضور
۱۸ لاؤ اور تُو بھی اپنا بخُوردان لانا اور ہارُون بھی لائے۝ سو
اُنہوں نے اپنا اپنا بخُوردان لیکر اور اُن میں آگ رکھ کر
اُس پر بخُور ڈالا اور خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر مُوسیٰ اور

۱۹ ہارُون کے ساتھ آکر کھڑے ہُوئے۝ اور قورح نے ساری جماعت
کو اُنکے خِلاف خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر جمع کر لیا تھا۔ تب
خُداوند کا جلال ساری جماعت کے سامنے نُمایاں ہُؤا۝
۲۰ ۲۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا۝ کہ تُم اپنے آپکو اِس
جماعت سے بالکُل الگ کر لو تاکہ مَیں اُنکو ایک پل میں بھسم کر دُوں۝
۲۲ تب وہ مُنہ کے بل گر گر کر کہنے لگے اَے خُدا! سب بشر کی رُوحوں
کے خُدا! کیا ایک آدمی کے گُناہ کے سبب سے تیرا قہر ساری جماعت
۲۳ ۲۴ پر ہوگا؟۝ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۝ تُو جماعت سے کہہ کہ
تُم قورح اور داتن اور ابیرام کے خیموں کے آس پاس سے دُور
۲۵ ہٹ جاؤ۝ اور مُوسیٰ اُٹھ کر داتن اور ابیرام کی طرف گیا اور بنی
۲۶ اِسرائیل کے بزُرگ اُسکے پیچھے پیچھے گئے۝ اور اُس نے جماعت
سے کہا اِن شریر آدمیوں کے خیموں سے نِکل جاؤ اور اُنکی کسی
چیز کو ہاتھ نہ لگاؤ تا نہ ہو کہ تُم بھی اُنکے سب گُناہوں کے سبب
۲۷ سے نیست ہو جاؤ۝ سو وہ لوگ قورح اور داتن اور ابیرام کے
خیموں کے آس پاس سے دُور ہٹ گئے اور داتن اور ابیرام
اپنی بیویوں اور بیٹوں اور بال بچّوں سمیت نِکلکر اپنے خیموں
۲۸ کے دروازوں پر کھڑے ہُوئے۝ تب مُوسیٰ نے کہا اِس سے
تُم جان لوگے کہ خُداوند نے مُجھے بھیجا ہے کہ یہ سب کام کرُوں کیونکہ
۲۹ مَیں نے اپنی مرضی سے کُچھ نہیں کیا۝ اگر یہ آدمی ویسی ہی مَوت
سے مریں جو سب لوگوں کو آتی ہے یا اِن پر ویسے ہی حادثے
گُذریں جو سب پر گُذرتے ہیں تو مَیں خُداوند کا بھیجا ہُؤا نہیں
۳۰ ہُوں۝ پر اگر خُداوند کوئی نیا کرِشمہ دِکھائے اور زمین اپنا مُنہ
کھول دے اور اِنکو اِنکے گھر بار سمیت نِگل جائے اور یہ جیتے جی
پاتال میں سما جائیں تو تُم جاننا کہ اِن لوگوں نے خُداوند کی تحقیر
۳۱ کی ہے۝ اُس نے یہ باتیں ختم ہی کی تھیں کہ زمین اُنکے پاؤں
۳۲ تلے پھٹ گئی۝ اور زمین نے اپنا مُنہ کھول دِیا اور اُنکو اور
اُنکے گھر بار کو اور قورح کے ہاں کے سب آدمیوں کو اور اُنکے
۳۳ سارے مال و اسباب کو نِگل گئی۝ سو وہ اور اُنکا سارا گھر بار
جیتے جی پاتال میں سما گئے اور زمین اُنکے اُوپر برابر ہوگئی اور
۳۴ وہ جماعت میں سے نابُود ہو گئے۝ اور سب اِسرائیلی جو اُنکے
آس پاس تھے اُنکا چِلّانا سُنکر یہ کہتے ہُوئے بھاگے کہ کہیں
۳۵ زمین ہمکو بھی نِگل نہ لے۝ اور خُداوند کے حضور سے آگ نِکلی
اور اُن ڈھائی سَو آدمیوں کو جنہوں نے بخُور گُذرانا تھا بھسم کر ڈالا۝

۳۶ ۳۷ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۞ ہارُون کاہِن کے بیٹے
اَلیعزر سے کہہ کہ وہ بخُوردانوں کو شُعلوں میں سے اُٹھا لے اور
آگ کے انگاروں کو اُدھر ہی بکھیر دے کیونکہ وہ پاک ہیں ۞
۳۸ جو خطاکار اپنی ہی جان کے دُشمن ہُوئے اُنکے بخُوردانوں کے
پیٹ پیٹ کر پتر بنائے جائیں تاکہ وہ مذبح پر منڈھے
جائیں کیونکہ اُنہوں نے اُنکو خُداوند کے حضور رکھا تھا اِسلئے
وہ پاک ہیں اور وہ بنی اِسرائیل کے لِئے ایک نِشان بھی
۳۹ ٹھہرینگے ۞ تب اَلیعزر کاہِن نے پیتل کے اُن بخُوردانوں
کو اُٹھا لِیا جِن میں اُنہوں نے جو بھسم کر دِئے گئے تھے بخُور
گُذرانا تھا اور مذبح پر منڈھنے کے لِئے اُنکے پتر بنوائے ۞
۴۰ تاکہ بنی اِسرائیل کے لِئے ایک یادگار ہو کہ کوئی غیر شخص جو
ہارُون کی نسل سے نہیں خُداوند کے حضور بخُور جلانے کو نزدِیک
نہ جائے تا نہ ہو کہ وہ قورح اور اُسکے فریق کی طرح ہلاک ہو جیسا
خُداوند نے اُسکو مُوسیٰ کی معرفت بتا دِیا تھا ۞
۴۱ لیکن دُوسرے ہی دِن بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے
مُوسیٰ اور ہارُون کی شِکایت کی اور کہنے لگے کہ تُم نے خُداوند کے
۴۲ لوگوں کو مار ڈالا ہے ۞ اور جب وہ جماعت مُوسیٰ اور ہارُون
کے خِلاف اِکٹھی ہو رہی تھی تو اُنہوں نے خیمۂ اِجتماع کی طرف
نِگاہ کی اور دیکھا کہ ابر اُس پر چھایا ہُؤا ہے اور خُداوند کا جلال
۴۳ نُمایاں ہے ۞ تب مُوسیٰ اور ہارُون خیمۂ اِجتماع کے سامنے آئے ۞
۴۴ ۴۵ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۞ تُم اِس جماعت کے
بیچ سے ہٹ جاؤ تاکہ میں اِنکو ایک پل میں بھسم کر ڈالُوں ۔
۴۶ تب وہ مُنہ کے بل گرے ۞ اور مُوسیٰ نے ہارُون سے کہا اپنا
بخُوردان لے اور مذبح پر سے آگ لیکر اُس میں ڈال اور اُس
پر بخُور جلا اور جلد جماعت کے پاس جا کر اُنکے لِئے کفّارہ دے
۴۷ کیونکہ خُداوند کا قہر نازِل ہُؤا ہے اور وبا شروع ہو گئی ۞ مُوسیٰ
کے کہنے کے مُطابِق ہارُون بخُوردان لیکر جماعت کے بیچ میں
دَوڑتا ہُؤا گیا اور دیکھا کہ وبا لوگوں میں پھیلنے لگی ہے ۔ سو اُس
۴۸ نے بخُور جلایا اور اُن لوگوں کے لِئے کفّارہ دِیا ۞ اور وہ مُردوں
۴۹ اور زِندوں کے بیچ میں کھڑا ہُؤا ۔ تب وبا مَوقُوف ہُوئی ۞ سو
علاوہ اُنکے جو قورح کے معاملہ کے سبب سے ہلاک ہُوئے تھے
۵۰ چَودہ ہزار سات سَو آدمی وبا سے مر گئے ۞ پِھر ہارُون لَوٹ کر
خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر مُوسیٰ کے پاس آیا اور وبا مَوقُوف ہو گئی ۞

باب ۱۷ ۱ ۲ پِھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۞ بنی اِسرائیل سے گُفتگو
کر کے اُنکے سب سرداروں سے اُنکے آبائی خاندانوں کے مُطابِق
فی خاندان ایک لاٹھی کے حِساب سے بارہ لاٹھیاں لے اور
۳ ہر سردار کا نام اُسی کی لاٹھی پر لِکھ ۞ اور لاوی کی لاٹھی پر
ہارُون کا نام لِکھنا کیونکہ اُنکے آبائی خاندانوں کے ہر سردار کے
۴ لِئے ایک لاٹھی ہو گی ۞ اور اُنکو لیکر خیمۂ اِجتماع میں شہادت کے
صندُوق کے سامنے جہاں میں تُم سے مُلاقات کرتا ہُوں رکھ دینا ۞
۵ اور جِس شخص کو میں چُنُونگا اُسکی لاٹھی سے کلیاں پُھوٹ نِکلینگی اور
بنی اِسرائیل جو تُم پر کُڑکُڑاتے رہتے ہیں وہ کُڑکُڑانا میں اپنے
۶ پاس سے دفع کرُونگا ۞ سو مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل سے گُفتگو کی
اور اُنکے سب سرداروں نے اپنے آبائی خاندانوں کے مُطابِق فی
سردار ایک لاٹھی کے حِساب سے بارہ لاٹھیاں اُسکو دیں اور
۷ ہارُون کی لاٹھی بھی اُنکی لاٹھیوں میں تھی ۞ اور مُوسیٰ نے اُن
۸ لاٹھیوں کو شہادت کے خیمہ میں خُداوند کے حضور رکھ دِیا ۞ اور
دُوسرے دِن جب مُوسیٰ شہادت کے خیمہ میں گیا تو دیکھا کہ ہارُون
کی لاٹھی میں جو لاوی کے خاندان کے نام کی تھی کلیاں پُھوٹی
۹ ہُوئی اور شگُوفے کِھلے ہُوئے اور پکّے بادام لگے ہیں ۞ اور مُوسیٰ
اُن سب لاٹھیوں کو خُداوند کے حضور سے نِکال کر سب بنی اِسرائیل
کے پاس لے گیا اور اُنہوں نے دیکھا اور ہر شخص نے اپنی لاٹھی
۱۰ لے لی ۞ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ہارُون کی لاٹھی شہادت
کے صندُوق کے آگے دھر دے تاکہ وہ فِتنہ انگیزوں کے لِئے
ایک نِشان کے طَور پر رکھی رہے اور اِس طرح تُو اُنکی شِکایتیں
جو میرے خِلاف ہوتی رہتی ہیں بند کر دے تاکہ وہ ہلاک نہ
۱۱ ہوں ۞ اور مُوسیٰ نے جَیسا خُداوند نے اُسے حُکم دِیا تھا وَیسا
ہی کِیا ۞
۱۲ اور بنی اِسرائیل نے مُوسیٰ سے کہا ۔ دیکھ ہم نیست ہُوئے
جاتے ۔ ہم ہلاک ہُوئے جاتے ۔ ہم سب کے سب ہلاک ہُوئے
۱۳ جاتے ہیں ۞ جو کوئی خُداوند کے مسکن کے نزدِیک جاتا ہے
مر جاتا ہے ۔ تو کیا ہم سب کے سب نیست ہی ہو جائینگے ؟ ۞

باب ۱۸ ۱ اور خُداوند نے ہارُون سے کہا کہ مَقدِس کا بارِ گُناہ تُجھ پر
اور تیرے بیٹوں اور تیرے آبائی خاندان پر ہو گا اور تُمہاری
۲ کہانت کا بارِ گُناہ بھی تُجھ پر اور تیرے بیٹوں پر ہو گا ۞ اور تُو
لاوی کے قبیلہ یعنی اپنے باپ کے قبیلہ کے لوگوں کو بھی جو

تیرے بھائی ہیں اپنے ساتھ لے آیا کر تاکہ وہ تیرے ساتھ ہو کر
تیری خدمت کریں پر شہادت کے خیمہ کے آگے تُو اور تیرے بیٹے
۳ ہی آیا کریں ۝ وہ تیری خدمت اور سارے خیمہ کی محافظت
کریں ۔ فقط وہ مقدس کے ظروف اور مذبح کے نزدیک نہ
۴ جائیں تا نہ ہو کہ وہ بھی اور تُم بھی ہلاک ہو جاؤ ۝ سو وہ تیرے
ساتھ ہو کر خیمۂ اجتماع اور خیمہ کے استعمال کی سب چیزوں کی
محافظت کریں اور کوئی غیر شخص تُمہارے نزدیک نہ آنے پائے ۝
۵ اور تُم مقدس اور مذبح کی محافظت کرو تاکہ آگے کو پھر بنی
۶ اسرائیل پر قہر نازل نہ ہو ۝ اور دیکھو میں نے بنی لاوی کو
جو تُمہارے بھائی ہیں بنی اسرائیل سے الگ کر کے خُداوند کی
خاطر بخشش کے طور پر تُمکو سپُرد کیا تاکہ وہ خیمۂ اجتماع کی خدمت
۷ کریں ۝ پر مذبح کی اور پردہ کے اندر کی خدمت تیرے اور تیرے
بیٹوں کے ذمہ ہے ۔ سو اُسکے لِئے تُم اپنی کہانت کی حفاظت
کرنا ۔ وہاں تُم ہی خدمت کیا کرنا ۔ کہانت کی خدمت کا شرف
مَیں تُمکو بخشتا ہُوں اور جو غیر شخص نزدیک آئے وہ جان سے
مارا جائے ۝
۸ پھر خُداوند نے ہارُون سے کہا دیکھ مَیں نے بنی اسرائیل
کی سب پاک چیزوں میں سے اُٹھانے کی قُربانیاں تُجھے دیدیں
مَیں نے اُنکو تیرے ممسوح ہونے کا حق ٹھہرا کر تُجھے اور تیرے
۹ بیٹوں کو ہمیشہ کے لِئے دِیا ۝ سب سے پاک چیزوں میں سے
جو کُچھ آگ سے بچایا جائے وہ تیرا ہوگا ۔ اُنکے سب چڑھاوے
یعنی نذر کی قُربانی اور خطا کی قُربانی اور جُرم کی قُربانی جِنکو وہ
میرے حضور گُذرانیں وہ تیرے اور تیرے بیٹوں کے لِئے نہایت
۱۰ مُقدس ٹھہریں ۝ اور تُو اُنکو نہایت مُقدس جانکر کھانا ۔ مرد
۱۱ ہی مرد اُنکو کھائیں ۔ وہ تیرے لِئے پاک ہیں ۝ اور اپنے ہدیہ
میں سے جو کُچھ بنی اسرائیل اُٹھانے کی قُربانی اور ہلانے کی
قُربانی کے طور پر گُذرانیں وہ بھی تیرا ہی ہو ۔ اِنکو مَیں تُجھکو
اور تیرے بیٹے بیٹیوں کو ہمیشہ کے حق کے طور پر دیتا ہُوں ۔
۱۲ تیرے گھرانے میں جتنے پاک ہیں وہ اُنکو کھائیں ۝ اچھے سے
اچھا تیل اور اچھی سے اچھی مَے اور اچھے سے اچھا گیہُوں
یعنی اِن چیزوں میں سے جو کُچھ وہ پہلے پھل کے طور پر خُداوند
۱۳ کے حضور گُذرانیں وہ سب مَیں نے تُجھے دِیا ۝ اُنکے مُلک کی
ساری پیداوار کے پہلے پکے پھل جِنکو وہ خُداوند کے حضور لائیں

تیرے ہونگے ۔ تیرے گھرانے میں جتنے پاک ہیں وہ اُنکو کھائیں ۝
۱۴ ۱۵ بنی اسرائیل کی ہر ایک مخصُوص کی ہُوئی چیز تیری ہوگی ۝ اُن
جانداروں میں سے جِنکو وہ خُداوند کے حضور گُذرانتے ہیں جتنے
پہلوٹھی کے بچے ہیں خواہ وہ اِنسان کے ہوں خواہ حَیوان کے وہ
سب تیرے ہونگے پر اِنسان کے پہلوٹھوں کا فِدیہ لیکر اُنکو ضرور
چھوڑ دینا اور ناپاک جانوروں کے پہلوٹھے بھی فِدیہ سے چھوڑ دِئے
۱۶ جائیں ۝ اور جِنکا فِدیہ دِیا جائے وہ جب ایک مہینہ کے ہوں تو
اُنکو اپنی ٹھہرائی ہُوئی قیمت کے مُطابِق مُقدس کی مثقال کے
حساب سے جو بیس جیرے کی ہوتی ہے چاندی کی پانچ مثقال
۱۷ لیکر چھوڑ دینا ۝ لیکن گائے اور بھیڑ بکری کے پہلوٹھوں کا فِدیہ
نہ لیا جائے ۔ وہ مُقدس ہیں ۔ تُو اُنکا خُون مذبح پر چھڑکنا اور
اُنکی چربی آتشیں قُربانی کے طور پر جلا دینا تاکہ وہ خُداوند کے حضور
۱۸ راحت انگیز خُوشبُو ٹھہرے ۝ اور اُنکا گوشت تیرا ہوگا جِس طرح ہِلائی
۱۹ ہُوئی قُربانی کا سینہ اور دہنی ران تیرے ہیں ۝ جتنی مُقدس چیزیں
بنی اسرائیل اُٹھانے کی قُربانی کے طور پر خُداوند کے حضور گُذرانیں
اُن سبھوں کو مَیں نے تُجھے اور تیرے بیٹے بیٹیوں کو ہمیشہ کے حق
کے طور پر دِیا ۔ یہ خُداوند کے حضور تیرے اور تیری نسل کے لِئے
۲۰ نمک کا دائمی عہد ہے ۝ اور خُداوند نے ہارُون سے کہا کہ اُنکے
مُلک میں تُجھے کوئی میراث نہیں ملیگی اور نہ اُنکے درمیان تیرا کوئی
حِصّہ ہوگا کیونکہ بنی اسرائیل میں تیرا حِصّہ اور تیری میراث
مَیں ہُوں ۝
۲۱ اور بنی لاوی کو اُس خدمت کے مُعاوضہ میں جو وہ خیمۂ
اجتماع میں کرتے ہیں مَیں نے بنی اسرائیل کی ساری دہ یکی
۲۲ مَورُوثی حِصّہ کے طور پر دی ۝ اور آگے کو بنی اسرائیل خیمۂ
اجتماع کے نزدیک ہرگز نہ آئیں تا نہ ہو کہ گُناہ اُنکے سر لگے
۲۳ اور وہ مر جائیں ۝ بلکہ بنی لاوی خیمۂ اجتماع کی خدمت کریں
اور وُہی اُنکا بارِ گُناہ اُٹھائیں ۔ تُمہاری پُشت در پُشت یہ ایک
دائمی آئین ہو اور بنی اسرائیل کے درمیان اُنکو کوئی میراث
۲۴ نہ ملے ۝ کیونکہ مَیں نے بنی اسرائیل کی دہ یکی کو جسے وہ اُٹھانے
کی قُربانی کے طور پر خُداوند کے حضور گُذرانینگے اُنکا مَورُوثی حِصّہ
کر دِیا ہے ۔ اِسی سبب سے مَیں نے اُنکے حق میں کہا ہے کہ
بنی اسرائیل کے درمیان اُنکو کوئی میراث نہ ملے ۝
۲۵ ۲۶ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۝ تُو لاویوں سے اِتنا کہدینا

کہ جب تُم بنی اِسرائیل سے اُس دہ یکی کو لو جِسے مَیں نے اُنکی
طرف سے تُمہارا مَورُوثی حِصّہ کر دِیا ہے تو تُم اُس دہ یکی کی دہ یکی
۲۷ خُداوند کے حضور اُٹھانے کی قُربانی کے لِئے گُذراننا۔ اور تُمہاری
اُٹھائی ہُوئی قُربانی تُمہاری طرف سے اَیسی ہی سمجھی جائیگی جَیسے
۲۸ کھلیہان کا غلّہ اور کولھو کی مَے سمجھی جاتی ہے ۔ اِس طرِیقہ سے
تُم بھی اپنی سب دہ یکیوں میں سے جو تُمکو بنی اِسرائیل کی طرف
سے ملینگی خُداوند کے حضور اُٹھانے کی قُربانی گُذراننا اور خُداوند
۲۹ کی یہ اُٹھائی ہُوئی قُربانی ہارُون کاہِن کو دینا۔ جِتنے نذرانے
تُمکو مِلیں اُن میں سے اُنکا اچھّے سے اچھّا حِصّہ جو مُقدّس کیا
گیا ہے اور خُداوند کا ہے تُم اُٹھانے کی قُربانی کے طَور پر گُذراننا۔
۳۰ سو تُو اُن سے کہہ دینا کہ جب تُم اِن میں سے اُنکا اچھّے سے اچھّا
حِصّہ اُٹھانے کی قُربانی کے طَور پر گُذرانوگے تو وہ لاویوں کے حق
میں کھلیہان کے بھرے غلّہ اور کولھو کی بھری مَے کے برابر محسُوب
۳۱ ہوگا۔ اور اُنکو تُم اپنے گھرانوں سمیت ہر جگہ کھا سکتے ہو کیونکہ یہ
اُس خِدمت کے بدلے تُمہارا اجر ہے جو تُم خَیمۂِ اِجتماع میں کروگے۔
۳۲ اور جب تُم اُس میں سے اچھّے سے اچھّا حِصّہ اُٹھانے کی قُربانی
کے طَور پر گُذرانوگے تو تُم اُسکے سبب سے گُنہگار نہ ٹھہروگے اور
خبردار بنی اِسرائیل کی مُقدّس چیزوں کو ناپاک نہ کرنا تاکہ
تُم ہلاک نہ ہو۔

باب ۱۹
۱ اور خُداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون سے کہا۔ کہ شرع کے جِس آئین کا
۲ حُکم خُداوند نے دِیا ہے وہ یہ ہے کہ تُو بنی اِسرائیل سے کہہ کہ وہ
تیرے پاس ایک بے داغ اور بے عَیب سُرخ رنگ کی بچھیا لائیں
۳ جِس پر کبھی جُوآ نہ رکھا گیا ہو۔ اور تُم اُسے لیکر اِلیعزر کاہِن
کو دینا کہ وہ اُسے لشکر گاہ کے باہر لیجائے اور کوئی اُسے اُسی
۴ کے سامنے ذبح کر دے ۔ اور اِلیعزر کاہِن اپنی اُنگلی سے اُسکا
کُچھ خُون لیکر اُسے خَیمۂِ اِجتماع کے آگے کی طرف سات بار چھِڑکے۔
۵ پھر کوئی اُسکی آنکھوں کے سامنے اُس گائے کو جلا دے یعنی
اُسکا چمڑا اور گوشت اور خُون اور گوبر اِن سب کو وہ جلائے ۔
۶ پھر کاہِن دیودار کی لکڑی اور زُوفا اور سُرخ کپڑا لیکر اُس آگ
۷ میں جِس میں گائے جلتی ہو ڈال دے ۔ تب کاہِن اپنے کپڑے
دھوئے اور پانی سے غُسل کرے۔ اِسکے بعد وہ لشکر گاہ کے
۸ اندر آئے ۔ پھر بھی کاہِن شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جو
اُس گائے کو جلائے وہ بھی اپنے کپڑے پانی سے دھوئے اور
۹ پانی سے غُسل کرے اور وہ بھی شام تک ناپاک رہیگا۔ اور
کوئی پاک شخص اُس گائے کی راکھ کو بٹورے اور اُسے لشکر گاہ
کے باہر کِسی پاک جگہ میں دھر دے ۔ یہ بنی اِسرائیل کی جماعت
کے لِئے ناپاکی دُور کرنے کے پانی کے لِئے رکھی رہے کیونکہ یہ خطا
۱۰ کی قُربانی ہے ۔ اور جو اُس گائے کی راکھ کو بٹورے وہ بھی اپنے
کپڑے دھوئے اور وہ بھی شام تک ناپاک رہیگا اور یہ بنی اِسرائیل
کے اور اُن پردیسیوں کے لِئے جو اُن میں بُود و باش کرتے ہیں
۱۱ ایک دائمی آئین ہوگا۔ جو کوئی کِسی آدمی کی لاش کو چھُوئے وہ
۱۲ سات دِن تک ناپاک رہیگا۔ اَیسا آدمی تیسرے دِن اُس راکھ
سے اپنے کو صاف کرے تو وہ ساتویں دِن پاک ٹھہریگا پر اگر وہ
تیسرے دِن اپنے کو صاف نہ کرے تو وہ ساتویں دِن پاک نہیں
۱۳ ٹھہریگا۔ جو کوئی آدمی کی لاش کو چھُوکر اپنے کو صاف نہ کرے
وہ خُداوند کے مسکن کو ناپاک کرتا ہے ۔ وہ شخص اِسرائیل میں
سے کاٹ ڈالا جائیگا کیونکہ ناپاکی دُور کرنے کا پانی اُس پر چھِڑکا
نہیں گیا اِسلِئے وہ ناپاک ہے ۔ اُسکی ناپاکی اب تک اُس پر ہے۔
۱۴ اگر کوئی آدمی کِسی ڈیرے میں مر جائے تو اُسکے بارے میں شرع یہ
ہے کہ جِتنے اُس ڈیرے میں آئیں اور جِتنے اُس ڈیرے میں رہتے
۱۵ ہوں وہ سات دِن تک ناپاک رہینگے ۔ اور ہر ایک کھُلا برتن
۱۶ جِسکا ڈھکنا اُس پر سندھا نہ ہو ناپاک ٹھہریگا۔ اور جو کوئی میدان
میں تلوار کے مقتُول کو یا مُردہ کو یا آدمی کی ہڈّی کو یا کِسی قبر
۱۷ کو چھُوئے وہ سات دِن تک ناپاک رہیگا۔ اور ناپاک آدمی کے
لِئے اُس جلی ہُوئی خطا کی قُربانی کی راکھ کو کِسی برتن میں لیکر اُس
۱۸ پر بہتا پانی ڈالیں ۔ پھر کوئی پاک آدمی زُوفا لیکر اور اُسے پانی
میں ڈبو ڈبو کر اُس ڈیرے پر اور جِتنے برتن اور آدمی وہاں ہوں
اُن پر اور جِس شخص نے ہڈّی کو یا مقتُول کو یا مُردہ کو یا قبر
۱۹ کو چھُوا ہے اُس پر چھِڑکے ۔ وہ پاک آدمی تیسرے دِن اور
ساتویں دِن اُس ناپاک آدمی پر اِس پانی کو چھِڑکے اور ساتویں
دِن اُسے صاف کرے ۔ پھر وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی
۲۰ سے نہائے تو وہ شام کو پاک ہوگا۔ لیکن جو کوئی ناپاک ہو اور
اپنی صفائی نہ کرے وہ شخص جماعت میں سے کاٹ ڈالا جائیگا
کیونکہ اُس نے خُداوند کے مَقدِس کو ناپاک کِیا ۔ ناپاکی دُور کرنے
۲۱ کا پانی اُس پر چھِڑکا نہیں گیا اِسلِئے وہ ناپاک ہے ۔ اور یہ اُنکے
لِئے ایک دائمی آئین ہو ۔ جو ناپاکی دُور کرنے کے پانی کو لیکر چھِڑکے

وہ اپنے کپڑے دھوئے اور جو کوئی ناپاکی دُور کرنے کے پانی کو
۲۲ چھوئے وہ بھی شام تک ناپاک رہیگا ۞ اور جس کسی چیز کو
وہ ناپاک آدمی چھوئے وہ چیز ناپاک ٹھہریگی اور جو کوئی اُس چیز
کو چھولے وہ بھی شام تک ناپاک رہیگا ۞

ب ۲۰
۱ اور پہلے مہینے میں بنی اسرائیل کی ساری جماعت دشتِ
صین میں آگئی اور وہ لوگ قادس میں رہنے لگے اور مریم نے
۲ وہاں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئی ۞ اور جماعت کے لوگوں
کے لئے وہاں پانی نہ ملا۔ سو وہ موسیٰ اور ہارون کے برخلاف اکٹھے
۳ ہوئے ۞ اور لوگ موسیٰ سے جھگڑنے اور یہ کہنے لگے ہائے کاش ہم
بھی اُسی وقت مرجاتے جب ہمارے بھائی خداوند کے حضور
۴ مرے! ۞ تم خداوند کی جماعت کو اِس دشت میں کیوں لے آئے
۵ ہو کہ ہم بھی اور ہمارے جانور بھی یہاں مریں؟ ۞ اور تم نے کیوں
ہمکو مصر سے نکالکر اِس بُری جگہ پہنچایا ہے؟ یہ تو بونے کی
اور انجیروں اور تاکوں اور اناروں کی جگہ نہیں ہے بلکہ یہاں
۶ تو پینے کے لئے پانی تک میسر نہیں ۞ اور موسیٰ اور ہارون
جماعت کے پاس سے جاکر خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر اوندھے
۷ مُنہ گرے۔ تب خداوند کا جلال اُن پر ظاہر ہوا ۞ اور خداوند نے
۸ موسیٰ سے کہا کہ ۞ اُس لاٹھی کو لے اور تو اور تیرا بھائی ہارون
تم دونوں جماعت کو اکٹھا کرو اور اُنکی آنکھوں کے سامنے
اُس چٹان سے کہو کہ وہ اپنا پانی دے اور تو اُنکے لئے چٹان
ہی سے پانی نکالنا۔ یوں جماعت کو اور اُنکے چوپایوں کو پلانا ۞
۹ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے حضور سے اُسی کے حکم کے مطابق
۱۰ وہ لاٹھی لی ۞ اور موسیٰ اور ہارون نے جماعت کو اُس چٹان
کے سامنے اکٹھا کیا اور اُس نے اُن سے کہا سنو اَے باغیو!
۱۱ کیا ہم تمہارے لئے اِسی چٹان سے پانی نکالیں؟ ۞ تب موسیٰ
نے اپنا ہاتھ اُٹھایا اور اُس چٹان پر دو بار لاٹھی ماری اور کثرت
۱۲ سے پانی بہ نکلا اور جماعت نے اور اُنکے چوپایوں نے پیا ۞ پر
موسیٰ اور ہارون سے خداوند نے کہا چونکہ تم نے میرا یقین نہیں
کیا کہ بنی اسرائیل کے سامنے میری تقدیس کرتے اِسلئے تم اِس
جماعت کو اُس ملک میں جو میں نے اُنکو دیا ہے نہیں پہنچانے
۱۳ پاؤ گے ۞ مریبہ کا چشمہ یہی ہے کیونکہ بنی اسرائیل نے خداوند
سے جھگڑا کیا اور وہ اُنکے درمیان قدوس ثابت ہوا ۞
۱۴ اور موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاہ کے پاس ایلچی
روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ تیرا بھائی اسرائیل یہ عرض کرتا ہے کہ
تو ہماری سب مصیبتوں سے جو ہم پر آئیں واقف ہے ۞ کہ
۱۵ ہمارے باپ دادا مصر میں گئے اور ہم بہت مدت تک مصر
میں رہے اور مصریوں نے ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے
۱۶ بُرا برتاؤ کیا ۞ اور جب ہم نے خداوند سے فریاد کی تو اُس نے
ہماری سنی اور ایک فرشتہ کو بھیجکر ہمکو مصر سے نکال لے آیا
ہے اور اب ہم قادس شہر میں ہیں جو تیری سرحد کے آخر میں
۱۷ واقع ہے ۞ سو ہمکو اپنے ملک میں سے ہوکر جانے کی اجازت
دے۔ ہم کھیتوں اور تاکستانوں میں سے ہوکر نہیں گذرینگے
اور نہ کوؤں کا پانی پئینگے۔ ہم شاہ راہ پر چلکر جائینگے اور دہنے
یا بائیں ہاتھ نہیں مڑینگے جب تک تیری سرحد سے باہر نکل
۱۸ نہ جائیں ۞ پر شاہِ ادوم نے کہلا بھیجا کہ تو میرے ملک سے ہوکر
۱۹ جانے نہیں پائیگا ورنہ میں تلوار لیکر تیرا مقابلہ کرونگا ۞ بنی
اسرائیل نے اُسے پھر کہلا بھیجا کہ ہم سڑک ہی سڑک جائینگے
اور اگر ہم یا ہمارے چوپائے تیرا پانی بھی پئیں تو اُسکا دام دینگے
ہمکو اور کچھ نہیں چاہئے سوا اِسکے کہ ہمکو پاؤں پاؤں چلکر نکل
۲۰ جانے دے ۞ پر اُس نے کہا تو ہرگز نکلنے نہیں پائیگا اور
ادوم اُسکے مقابلہ کے لئے بہت سے آدمی اور ہتھیار لیکر
۲۱ نکل آیا ۞ یوں ادوم نے اسرائیل کو اپنی حدود سے گذرنے
کا راستہ دینے سے اِنکار کیا اِسلئے اسرائیل اُسکی طرف سے
مُڑ گیا ۞
۲۲ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت قادس سے روانہ ہوکر
۲۳ کوہِ ہور پہنچی ۞ اور خداوند نے کوہِ ہور پر جو ادوم کی سرحد سے
۲۴ ملا ہوا تھا موسیٰ اور ہارون سے کہا ۞ ہارون اپنے لوگوں میں
جا ملیگا کیونکہ وہ اُس ملک میں جو میں نے بنی اسرائیل کو
دیا ہے جانے نہیں پائیگا اِسلئے کہ مریبہ کے چشمہ پر تم نے
۲۵ میرے کلام کے خلاف عمل کیا ۞ سو تو ہارون اور اُسکے بیٹے
۲۶ الیعزر کو اپنے ساتھ لیکر کوہِ ہور کے اُوپر آجا ۞ اور ہارون کے
لباس کو اُتار کر اُسکے بیٹے الیعزر کو پہنا دینا کیونکہ ہارون
۲۷ وہیں وفات پاکر اپنے لوگوں میں جا ملیگا ۞ اور موسیٰ نے خداوند
کے حکم کے مطابق عمل کیا اور وہ ساری جماعت کی آنکھوں کے
۲۸ سامنے کوہِ ہور پر چڑھ گئے ۞ اور موسیٰ نے ہارون کے لباس
کو اُتار کر اُسکے بیٹے الیعزر کو پہنا دیا اور ہارون نے وہیں

پہاڑ کی چوٹی پر رِحلت کی ۔ تب مُوسیٰ اور اَلیعزر پہاڑ پر سے
۲۹ اُتر آئے ۵ جب جماعت نے دیکھا کہ ہارُون نے وفات پائی
تو اِسرائیل کے سارے گھرانے کے لوگ ہارُون پر تیس دِن تک
ماتم کرتے رہے ۵

باب ۲۱

۱ اور جب عراد کے کنعانی بادشاہ نے جو جنُوب کی طرف
رہتا تھا سُنا کہ اِسرائیلی اَتھارِم کی راہ سے آ رہے ہیں تو وہ
اِسرائیلیوں سے لڑا اور اُن میں سے کئی ایک کو اسیر کر لِیا ۵
۲ تب اِسرائیلیوں نے خُداوند کے حضور مَنّت مانی اور کہا کہ اگر
تُو سچ مُچ اُن لوگوں کو ہمارے حوالہ کر دے تو ہم اُنکے شہروں
۳ کو نیست کر دینگے ۵ اور خداوند نے اِسرائیل کی فریاد سُنی اور
کنعانیوں کو اُنکے حوالہ کر دِیا اور اُنہوں نے اُنکو اور اُنکے شہروں
کو نیست کر دِیا چنانچہ اُس جگہ کا نام بھی حُرمہ پڑ گیا ۵
۴ پھر اُنہوں نے کوہِ ہور سے روانہ ہو کر بحرِ قُلزم کا راستہ
لِیا تاکہ مُلکِ ادوم کے باہر باہر گھُوم کر جائیں لیکن اُن لوگوں
۵ کی جان اُس راستہ سے عاجز آ گئی ۵ اور لوگ خُدا کی اور مُوسیٰ
کی شِکایت کر کے کہنے لگے کہ تُم کیوں ہمکو مِصر سے بیابان میں
مرنے کے لِئے لے آئے ؟ یہاں تو نہ روٹی ہے نہ پانی اور ہمارا
۶ جی اِس نکمّی خُوراک سے کراہیت کرتا ہے ۵ تب خُداوند نے
اُن لوگوں میں جلانے والے سانپ بھیجے ۔ اُنہوں نے لوگوں کو
۷ کاٹا اور بہت سے اِسرائیلی مر گئے ۵ تب وہ لوگ مُوسیٰ کے
پاس آ کر کہنے لگے کہ ہم نے گُناہ کیا کیونکہ ہم نے خُداوند کی اور
تیری شِکایت کی ۔ سو تُو خُداوند سے دُعا کر کہ وہ اِن سانپوں
کو ہم سے دُور کرے ۔ چنانچہ مُوسیٰ نے لوگوں کے لِئے دُعا کی ۵
۸ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ایک جلانے والا سانپ بنا لے
اور اُسے ایک بَلّی پر لٹکا دے اور جو سانپ کا ڈسا ہُوا اُس
۹ پر نظر کریگا وہ جِیتا بچیگا ۵ چنانچہ مُوسیٰ نے پِیتل کا ایک سانپ
بنوا کر اُسے بَلّی پر لٹکا دِیا اور اَیسا ہُوا کہ جِس جِس سانپ کے
ڈسے ہُوئے آدمی نے اُس پِیتل کے سانپ پر نگاہ کی وہ جِیتا
۱۰ بچ گیا ۵ اور بنی اِسرائیل نے وہاں سے کُوچ کیا اور اوبوت
۱۱ میں آ کر ڈیرے ڈالے ۵ پھر اوبوت سے کُوچ کیا اور عیّے عبارِیم
میں جو مشرِق کی طرف موآب کے سامنے کے بیابان میں واقع ہے
۱۲ ڈیرے ڈالے ۵ اور وہاں سے کُوچ کر کے وادیِ زرد میں ڈیرے
۱۳ ڈالے ۵ جب وہاں سے چلے تو ارنون سے پار ہو کر جو اموریوں

کی سرحد سے نِکل کر بیابان میں بہتی ہے ڈیرے ڈالے کیونکہ
موآب اور اموریوں کے درمیان ارنون موآب کی سرحد ہے ۵
۱۴ اِسی سبب سے خُداوند کے جنگ نامہ میں یُوں لِکھا ہے :۔
واہیب جو سُوفہ میں ہے ۔
اور ارنون کے نالے ۵
۱۵ اور اُن نالوں کا ڈھلان
جو عار شہر تک جاتا ہے
اور موآب کی سرحد سے مُتّصِل ہے ۵
۱۶ پھر اِس جگہ سے وہ بیر کو گئے ۔ یہ وُہی کُوآں ہے جِسکے بارے
میں خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا تھا کہ اِن لوگوں کو ایک جگہ جمع کر اور
مَیں اِنکو پانی دُونگا ۵
۱۷ تب اِسرائیل نے یہ گِیت گایا :۔
اَے کُوئیں ! تُو اُبل آ ۔ تُم اِس کُوئیں کی تعریف گاؤ ۵
۱۸ یہ وُہی کُوآں ہے جِسے رئیسوں نے بنایا
اور قوم کے امیروں نے
اپنے عصا اور لاٹھیوں سے کھودا ۔
۱۹ تب وہ اُس دشت سے متّنہ کو گئے ۵ اور متّنہ سے نحلی ایل کو
۲۰ اور نحلی ایل سے بامات کو ۵ اور بامات سے اُس وادی میں پہنچکر
جو موآب کے میدان میں ہے پِسگہ کی اُس چوٹی تک نِکل گئے
جہاں سے یشیمون نظر آتا ہے ۵
۲۱ اور اِسرائیلیوں نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس
۲۲ ایلچی روانہ کِئے اور یہ کہلا بھیجا کہ ۵ ہمکو اپنے مُلک سے گُذر جانے
دے ۔ ہم کھیتوں اور انگُور کے باغوں میں نہیں گھُسینگے اور نہ
کُوؤں کا پانی پِئینگے بلکہ شاہراہ سے سیدھے چلے جائینگے جب
۲۳ تک تیری حدّ کے باہر نہ ہو جائیں ۵ پر سیحون نے اِسرائیلیوں
کو اپنی حدّ میں سے گُذرنے نہ دِیا بلکہ سیحون اپنے سب لوگوں کو
اِکٹھا کر کے اِسرائیلیوں کے مُقابلہ کے لِئے بیابان میں پہنچا
۲۴ اور اُس نے یہض میں آ کر اِسرائیلیوں سے جنگ کی ۵ اور
اِسرائیل نے اُسے تلوار کی دھار سے مارا اور اُسکے مُلک پر
ارنون سے لیکر یبّوق تک جہاں بنی عمّون کی سرحد ہے
۲۵ قبضہ کر لِیا کیونکہ بنی عمّون کی سرحد مضبُوط تھی ۵ سو بنی
اِسرائیل نے یہاں کے سب شہروں کو لے لِیا اور اموریوں
کے سب شہروں میں یعنی حسبون اور اُسکے آس پاس کے

۲۶ قصبوں میں بنی اِسرائیل بس گئے ۞ حسبون اموریوں کے
بادشاہ سیحون کا شہر تھا - اِس نے موآب کے اگلے بادشاہ
سے لڑکر اُسکے سارے مُلک کو ارنون تک اُس سے چھین لیا تھا ۞
۲۷ اِسی سبب سے مثل کہنے والوں کی یہ کہاوت ہے کہ
حسبون میں آؤ
تاکہ سیحون کا شہر بنایا اور مضبوط کیا جائے ۞
۲۸ کیونکہ حسبون سے آگ نکلی -
سیحون کے شہر سے شُعلہ برآمد ہُؤا -
اِس نے موآب کے عار شہر کو
اور ارنون کے اُونچے مقامات کے سرداروں کو بھسم کر دیا ۞
۲۹ اَے موآب ! تجھ پر نوحہ ہے -
اَے کموس کے ماننے والو ! تُم ہلاک ہُوئے -
اُس نے اپنے بیٹوں کو جو بھاگے تھے
اور اپنی بیٹیوں کو اسیروں کی مانند
اموریوں کے بادشاہ سیحون کے حوالہ کیا ۞
۳۰ ہم نے اُن پر تیر چلائے سو حسبون دیبون تک تباہ ہوگیا
بلکہ ہم نے نفح تک سب کچھ اُجاڑ دیا -
وہ نفح جو میدبا سے مُتصِل ہے ۞
۳۱ ۳۲ پس بنی اِسرائیل اموریوں کے مُلک میں رہنے لگے ۞ اور مُوسیٰ
نے یعزیر کی جاسُوسی کرائی - پھر اُنہوں نے اُسکے گاؤں لے
۳۳ لِئے اور اموریوں کو جو وہاں تھے نکال دیا ۞ اور وہ گھُوم کر
بسن کے راستہ سے آگے کو بڑھے اور بسن کا بادشاہ عوج
اپنے سارے لشکر کو لیکر نکلا تاکہ ادرعی میں اُن سے جنگ کرے ۞
۳۴ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا اُس سے مت ڈر کیونکہ مَیں نے اُسے
اور اُسکے سارے لشکر کو اور اُسکے مُلک کو تیرے حوالہ کر دیا ہے -
سو جَیسا تُو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ساتھ جو حسبون
۳۵ میں رہتا تھا کیا ہے وَیسا ہی اِسکے ساتھ بھی کرنا ۞ چنانچہ
اُنہوں نے اُسکو اور اُسکے بیٹوں اور سب لوگوں کو یہاں تک
مارا کہ اُسکا کوئی باقی نہ رہا اور اُسکے مُلک کو اپنے قبضہ میں کر

باب ۲۲

۱ لیا ۞ پھر بنی اِسرائیل نے کُوچ کیا اور دریای یردن کے
پار موآب کے میدانوں میں یریحُو کے مُقابِل خیمے کھڑے کِئے ۞
۲ اور جو کُچھ بنی اِسرائیل نے اموریوں کے ساتھ کیا تھا وہ
۳ سب بلق بن صفور نے دیکھا تھا ۞ اِسلئے موآبیوں کو اِن
لوگوں سے بڑا خوف آیا کیونکہ یہ بہت سے تھے - غرض موآبی
بنی اِسرائیل کے سبب سے پریشان ہُوئے ۞ سو موآبیوں نے ۴
مدیانی بزرگوں سے کہا کہ جو کُچھ ہمارے آس پاس ہے اُسے یہ
انبوہ اَیسا چٹ کر جائیگا جَیسے بَیل مَیدان کی گھاس کو چٹ
کر جاتا ہے - اُس وقت بلق بن صفور موآبیوں کا بادشاہ تھا ۞
سو اُس نے بعور کے بیٹے بلعام کے پاس فتور کو جو بڑے دریا ۵
کے کنارے اُسکی قوم کے لوگوں کا مُلک تھا قاصِد روانہ کِئے کہ
اُسے بُلا لائیں اور یہ کہلا بھیجا - دیکھ ایک قوم مِصر سے نِکلکر آئی ہے
اُن سے زمین کی سطح چھپ گئی ہے - اب وہ میرے مقابِل ہی آکر
جم گئے ہیں ۞ سو اب تُو آکر میری خاطِر اِن لوگوں پر لعنت کر ۶
کیونکہ یہ مُجھ سے بہت قوی ہیں - پھر مُمکن ہے کہ مَیں غالِب آؤں
اور ہم سب اِنکو مار کر اِس مُلک سے نکال دیں کیونکہ یہ مَیں جانتا
ہُوں کہ جِسے تُو برکت دیتا ہے اُسے برکت مِلتی ہے اور جِس پر تُو
لعنت کرتا ہے وہ ملعُون ہوتا ہے ۞ سو موآب کے بُزرگ اور ۷
مدیان کے بُزرگ فال کھولنے کا اِنعام ساتھ لیکر روانہ ہُوئے
اور بلعام کے پاس پہنچے اور بلق کا پیغام اُسے دیا ۞ اُس نے ۸
اُن سے کہا کہ آج رات تُم یہیں ٹھہرو اور جو کُچھ خُداوند مُجھ سے
کہیگا اُسکے مُطابِق مَیں تُمکو جواب دُونگا - چنانچہ موآب کے اُمرا
بلعام کے ساتھ ٹھہر گئے ۞ اور خُدا نے بلعام کے پاس آکر کہا ۹
تیرے ہاں یہ کَون آدمی ہیں ؟ ۞ بلعام نے خُدا سے کہا کہ موآب ۱۰
کے بادشاہ بلق بن صفور نے میرے پاس کہلا بھیجا ہے کہ ۞ جو ۱۱
قوم مِصر سے نِکل کر آئی ہے اُس سے زمین کی سطح چھپ گئی ہے
سو تُو اب آکر میری خاطِر اُن پر لعنت کر پھر مُمکن ہے کہ مَیں
اُن سے لڑ سکُوں اور اُنکو نکال دُوں ۞ خُدا نے بلعام سے کہا ۱۲
تُو اِنکے ساتھ مت جانا - تُو اُن لوگوں پر لعنت نہ کرنا اِسلئے کہ وہ
مُبارک ہیں ۞ بلعام نے صُبح کو اُٹھ کر بلق کے اُمرا سے کہا تُم اپنے ۱۳
مُلک کو لَوٹ جاؤ کیونکہ خُداوند مُجھے تُمہارے ساتھ جانے کی اِجازت
نہیں دیتا ۞ اور موآب کے اُمرا چلے گئے اور جاکر بلق سے کہا ۱۴
کہ بلعام ہمارے ساتھ آنے سے اِنکار کرتا ہے ۞ تب دُوسری ۱۵
دفعہ بلق نے اَور اُمرا کو بھیجا جو پہلوں سے بڑھکر مُعزز اور شُمار
میں بھی زِیادہ تھے ۞ اُنہوں نے بلعام کے پاس جاکر اُس ۱۶
سے کہا بلق بن صفور نے یُوں کہا ہے کہ میرے پاس آنے
میں تیرے لِئے کوئی رُکاوٹ نہ ہو ۞ کیونکہ مَیں نہایت عالی منصب ۱۷

پر تُجھے مُمتاز کرُونگا اور جو کُچھ تُو مُجھ سے کہے مَیں وہی کرُونگا سو
۱۸ تُو آجا اور میری خاطِر اِن لوگوں پر لعنت کر۝ بلعام نے بلق
کے خادِموں کو جواب دِیا اگر بلق اپنا گھر بھی چاندی اور سونے
سے بھر کر مُجھے دے تَو بھی مَیں خُداوند اپنے خُدا کے حُکم سے
۱۹ تجاوُز نہیں کر سکتا کہ اُسے گھٹا کر یا بڑھا کر مانُوں۝ سو اب
تُم بھی آج رات یہیں ٹھہرو تا کہ مَیں دیکھُوں کہ خُداوند مُجھ
۲۰ سے اَور کیا کہتا ہے۝ اور خُدا نے رات کو بلعام کے پاس آکر
اُس سے کہا اگر یہ آدمی تُجھے بُلانے کو آئے ہُوئے ہیں تو تُو اُٹھکر
۲۱ اُنکے ساتھ جا مگر جو بات مَیں تُجھ سے کہُوں اُسی پر عمل کرنا۝ سو
بلعام صبح کو اُٹھا اور اپنی گدھی پر زِین رکھکر موآب کے اُمرا کے
۲۲ ہمراہ چلا۝ اور اُسکے جانے کے سبب سے خُدا کا غضب بھڑکا
اور خُداوند کا فرِشتہ اُس سے مُزاحمت کرنے کے لِئے راستہ روک کر
کھڑا ہوگیا۔ وہ تو اپنی گدھی پر سوار تھا اور اُسکے ساتھ اُسکے دو
۲۳ مُلازِم تھے۝ اور اُس گدھی نے خُداوند کے فرِشتہ کو دیکھا کہ وہ
اپنے ہاتھ میں ننگی تلوار لِئے ہُوئے راستہ روکے کھڑا ہے۔ تب
گدھی راستہ چھوڑ کر ایک طرف ہوگئی اور کھیت میں چلی گئی۔
۲۴ سو بلعام نے گدھی کو مارا تا کہ اُسے راستہ پر لے آئے۝ تب
خُداوند کا فرِشتہ ایک نیچی راہ میں جا کھڑا ہُؤا جو تاکِستانوں کے
بیچ سے ہوکر نِکلتی تھی اور اُسکی دونوں طرف دِیواریں تھیں۝
۲۵ گدھی خُداوند کے فرِشتہ کو دیکھ کر دِیوار سے جا لگی اور بلعام کا
۲۶ پاؤں دِیوار سے پِچا دِیا۔ سو اُس نے پھر اُسے مارا۝ تب
خُداوند کا فرِشتہ آگے بڑھ کر ایک اَیسے تنگ مقام میں کھڑا ہوگیا
۲۷ جہاں دہنی یا بائیں طرف مُڑنے کی جگہ نہ تھی۝ پھر جو گدھی
نے خُداوند کے فرِشتہ کو دیکھا تو بلعام کو لِئے ہُوئے بَیٹھ گئی۔
پھر تو بلعام جھلا اُٹھا اور اُس نے گدھی کو اپنی لاٹھی سے
۲۸ مارا۝ تب خُداوند نے گدھی کی زبان کھولدی اور اُس نے
بلعام سے کہا مَیں نے تیرے ساتھ کیا کِیا ہے کہ تُو نے مُجھے تِین
۲۹ بار مارا؟۝ بلعام نے گدھی سے کہا اِسلِئے کہ تُو نے مُجھے چِڑایا۔
کاش! میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو مَیں تُجھے ابھی مار ڈالتا۝
۳۰ گدھی نے بلعام سے کہا کیا مَیں تیری وُہی گدھی نہیں ہُوں
جِس پر تُو اپنی ساری عُمر آج تک سوار ہوتا آیا ہے؟ کیا مَیں
تیرے ساتھ پہلے کبھی اَیسا کرتی تھی؟ اُس نے کہا نہیں۝
۳۱ تب خُداوند نے بلعام کی آنکھیں کھولِیں اور اُس نے

خُداوند کے فرِشتہ کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ میں ننگی تلوار لِئے ہُوئے
راستہ روکے کھڑا ہے۔ سو اُس نے اپنا سر جُھکا لِیا اور اَوندھا
۳۲ ہوگیا۝ خُداوند کے فرِشتہ نے اُسے کہا کہ تُو نے اپنی گدھی کو
تِین بار کیوں مارا؟ دیکھ مَیں تُجھ سے مُزاحمت کرنے کو آیا ہُوں
۳۳ اِسلِئے کہ تیری چال میری نظر میں ٹیڑھی ہے۝ اور گدھی نے
مُجھکو دیکھا اور وہ تِین بار میرے سامنے سے مُڑ گئی۔ اگر وہ
میرے سامنے سے نہ ہٹتی تو مَیں ضرور تُجھکو مار ہی ڈالتا اور
۳۴ اُسکو جِیتی چھوڑ دیتا۝ بلعام نے خُداوند کے فرِشتہ سے کہا مُجھ
سے خطا ہُوئی کیونکہ مُجھے معلُوم نہ تھا کہ تُو میرا راستہ روکے کھڑا
۳۵ ہے۔ سو اگر اب تُجھے بُرا لگتا ہے تو مَیں لَوٹ جاتا ہُوں۝ خُداوند
کے فرِشتہ نے بلعام سے کہا تُو اِن آدمیوں کے ساتھ چلا ہی جا
لیکن فقط وُہی بات کہنا جو مَیں تُجھ سے کہُوں۔ سو بلعام بلق
۳۶ کے اُمرا کے ساتھ گیا۝ جب بلق نے سُنا کہ بلعام آرہا ہے تو
وہ اُسکے اِستِقبال کے لِئے موآب کے اُس شہر تک گیا جو
ارنون کی سرحد پر اُسکی حدُود کے اِنتہائی حِصّہ میں واقع تھا۝
۳۷ تب بلق نے بلعام سے کہا کیا مَیں نے بڑی اُمید کے ساتھ تُجھے
نہیں بُلوا بھیجا تھا؟ پھر تُو میرے پاس کیوں نہ چلا آیا؟ کیا
مَیں اِس قابِل نہیں کہ تُجھے عالی منصب پر مُمتاز کرُوں؟۝
۳۸ بلعام نے بلق کو جواب دِیا دیکھ مَیں تیرے پاس آ تو گیا ہُوں
پر کیا میری اِتنی مجال ہے کہ مَیں کُچھ بولُوں؟ جو بات خُدا
۳۹ میرے مُنہ میں ڈالیگا وُہی مَیں کہُونگا۝ اور بلعام بلق کے ساتھ
۴۰ ساتھ چلا اور وہ قریت حُصات میں پہنچے۝ بلق نے بَیل اور
بھیڑوں کی قُربانی گُذرانی اور بلعام اور اُن اُمرا کے پاس جو
۴۱ اُسکے ساتھ تھے قُربانی کا گوشت بھیجا۝ دُوسرے دِن صُبح کو
بلق بلعام کو ساتھ لیکر اُسے بعل کے بلند مقاموں پر لے گیا۔
باب ۲۳ ۱ وہاں سے اُس نے دُور دُور کے اِسرائیلیوں کو دیکھا۝ اور
بلعام نے بلق سے کہا کہ میرے لِئے یہاں سات مذبحے بنوا دے
اور سات بچھڑے اور سات مینڈھے میرے لِئے یہاں تیار کر رکھ۝
۲ بلق نے بلعام کے کہنے کے مُطابِق کِیا اور بلق اور بلعام نے
۳ ہر مذبح پر ایک بچھڑا اور ایک مینڈھا چڑھایا۝ پھر بلعام نے
بلق سے کہا تُو اپنی سوختنی قُربانی کے پاس کھڑا رہ اور مَیں جاتا
ہُوں۔ مُمکن ہے کہ خُداوند مُجھ سے مُلاقات کرنے کو آئے۔ سو جو
کُچھ وہ مُجھ پر ظاہِر کریگا مَیں تُجھے بتاؤُنگا اور وہ ایک برہنہ پہاڑی

۴ پر چلا گیا۝ اور خدا بلعام سے ملا۔ اس نے اس سے کہا میں
نے سات مذبحے تیار کئے ہیں اور ان پر ایک ایک بچھڑا اور
۵ ایک ایک مینڈھا چڑھایا ہے۝ تب خداوند نے ایک بات
بلعام کے منہ میں ڈالی اور کہا کہ بلق کے پاس لوٹ جا اور یوں
۶ کہنا۝ سو وہ اسکے پاس لوٹ کر آیا اور کیا دیکھتا ہے کہ وہ اپنی
سوختنی قربانی کے پاس موآب کے سب امرا سمیت کھڑا ہے۝
۷ تب اس نے اپنی مثل شروع کی اور کہنے لگا :-
بلق نے مجھے ارام سے
یعنی شاہ موآب نے مشرق کے پہاڑوں سے بلوایا
کہ آ جا اور میری خاطر یعقوب پر لعنت کر۔
آ۔ اسرائیل کو پھٹکار۝
۸ میں اس پر لعنت کیسے کروں جس پر خدا نے لعنت نہیں کی؟
میں اسے کیسے پھٹکاروں جسے خداوند نے نہیں پھٹکارا؟۝
۹ چٹانوں کی چوٹی پر سے وہ مجھے نظر آتے ہیں
اور پہاڑوں پر سے میں انکو دیکھتا ہوں۔
دیکھ! یہ وہ قوم ہے جو اکیلی بسی رہیگی
اور دوسری قوموں کے ساتھ ملکر اسکا شمار نہ ہوگا۝
۱۰ یعقوب کی گرد کے ذروں کو کون گن سکتا ہے
اور بنی اسرائیل کی چوتھائی کو کون شمار کر سکتا ہے؟
کاش میں صادقوں کی موت مروں!
اور میری عاقبت بھی ان ہی کی مانند ہو!۝
۱۱ تب بلق نے بلعام سے کہا یہ تو نے مجھ سے کیا کیا؟ میں
نے تجھے بلوایا تاکہ تو میرے دشمنوں پر لعنت کرے اور تو نے
۱۲ انکو برکت ہی برکت دی۝ اس نے جواب دیا اور کہا کیا میں
اسی بات کا خیال نہ کروں جو خداوند میرے منہ میں ڈالے؟۝
۱۳ پھر بلق نے اس سے کہا اب میرے ساتھ دوسری جگہ چل
جہاں سے تو انکو دیکھ بھی سکیگا۔ وہ سب کے سب تو تجھے
نہیں دکھائی دینگے پر جو دور دور پڑے ہیں انکو دیکھ لیگا۔
۱۴ پھر تو وہاں سے میری خاطر ان پر لعنت کرنا۝ سو وہ اسے
پسگہ کی چوٹی پر جہاں ضوفیم کا میدان ہے لے گیا۔ وہیں
اس نے سات مذبحے بنائے اور ہر مذبح پر ایک بچھڑا اور
۱۵ ایک مینڈھا چڑھایا۝ تب اس نے بلق سے کہا کہ تو یہاں
اپنی سوختنی قربانی کے پاس ٹھہرا رہ جبکہ میں ادھر جا کر خداوند

سے ملکر آؤں۝ اور خداوند بلعام سے ملا اور اس نے اسکے منہ ۱۶
میں ایک بات ڈالی اور کہا بلق کے پاس لوٹ جا اور یوں کہنا۝
اور جب وہ اسکے پاس لوٹا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ اپنی سوختنی قربانی ۱۷
کے پاس موآب کے امرا سمیت کھڑا ہے۔ تب بلق نے اس
سے پوچھا خداوند نے کیا کہا ہے؟۝ تب اس نے اپنی مثل ۱۸
شروع کی اور کہنے لگا :-
اٹھ اے بلق! اور سن۔
اے صفور کے بیٹے! میری باتوں پر کان لگا۝
خدا انسان نہیں کہ جھوٹ بولے ۱۹
اور نہ وہ آدمزاد ہے کہ اپنا ارادہ بدلے۔
کیا جو کچھ اس نے کہا اسے نہ کرے؟
یا جو فرمایا ہے اسے پورا نہ کرے؟۝
دیکھ! مجھے تو برکت دینے کا حکم ملا ہے۔ ۲۰
اس نے برکت دی ہے اور میں اسے پلٹ نہیں سکتا۝
وہ یعقوب میں بدی نہیں پاتا ۲۱
اور نہ اسرائیل میں کوئی خرابی دیکھتا ہے۔
خداوند اسکا خدا اسکے ساتھ ہے
اور بادشاہ کی سی للکار ان لوگوں کے بیچ میں ہے۝
خدا انکو مصر سے نکالکر لئے آ رہا ہے۔ ۲۲
ان میں جنگلی سانڈ کی سی طاقت ہے۝
یعقوب پر کوئی افسون نہیں چلتا ۲۳
اور نہ اسرائیل کے خلاف فال کوئی چیز ہے۔
بلکہ یعقوب اور اسرائیل کے حق میں اب یہ کہا جائیگا
کہ خدا نے کیسے کیسے کام کئے!۝
دیکھ یہ گروہ شیرنی کی طرح اٹھتی ہے ۲۴
اور شیر کی مانند تن کر کھڑی ہوتی ہے۔
وہ اب نہیں لیٹنے کی جب تک شکار نہ کھالے
اور مقتولوں کا خون نہ پی لے۝
تب بلق نے بلعام سے کہا نہ تو تو ان پر لعنت ہی کر اور نہ انکو ۲۵
برکت ہی دے۝ بلعام نے جواب دیا اور بلق سے کہا کیا میں ۲۶
نے تجھ سے نہیں کہا کہ جو کچھ خداوند کہے وہی مجھے کرنا پڑیگا؟۝
تب بلق نے بلعام سے کہا اچھا آ میں تجھکو ایک اور جگہ لے جاؤں ۲۷
شاید خدا کو پسند آئے کہ تو میری خاطر وہاں سے ان پر لعنت

۲۸ کرے ۔ تب بلق بلعام کو فغور کی چوٹی پر جہاں سے یشیمون
۲۹ نظر آتا ہے لے گیا ۔ اور بلعام نے بلق سے کہا کہ میرے لئے
یہاں سات مذبحے بنوا اور سات بیل اور سات ہی مینڈھے
۳۰ میرے لئے تیار کر رکھ ۔ چنانچہ بلق نے جیسا بلعام نے کہا
ویسا ہی کیا اور ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا ۔
باب ۲۴ ۱ جب بلعام نے دیکھا کہ خداوند کو یہی منظور ہے کہ اسرائیل کو
برکت دے تو وہ پہلے کی طرح شگون دیکھنے کو اِدھر اُدھر نہ گیا
۲ بلکہ بیابان کی طرف اپنا مُنہ کر لیا ۔ اور بلعام نے نگاہ کی اور
دیکھا کہ بنی اسرائیل اپنے اپنے قبیلہ کی ترتیب سے مقیم ہیں
۳ اور خدا کی رُوح اُس پر نازل ہوئی ۔ اور اُس نے اپنی مثل
شروع کی اور کہنے لگا :۔
بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہے
یعنی وہی شخص جسکی آنکھیں بند تھیں یہ کہتا ہے ۔
۴ بلکہ یہ اُسی کا کہنا ہے جو خدا کی باتیں سُنتا ہے
اور سجدہ میں پڑا ہوا کھُلی آنکھوں سے
قادرِ مطلق کی رویا دیکھتا ہے ۔
۵ اَے یعقوب تیرے ڈیرے ۔
اَے اسرائیل تیرے خیمے کیسے خوشنما ہیں !
۶ وہ ایسے پھیلے ہُوئے ہیں جیسے وادیاں
اور دریا کے کنارے باغ
اور خداوند کے لگائے ہُوئے عُود کے درخت
اور ندیوں کے کنارے دیودار کے درخت ۔
۷ اُسکے چرسوں سے پانی بہیگا
اور سیراب کھیتوں میں اُسکا بیج پڑیگا ۔
اُسکا بادشاہ اجاج سے بڑھ کر ہوگا
اور اُسکی سلطنت کو عرُوج حاصل ہوگا ۔
۸ خدا اُسے مصر سے نکالکر لئے آ رہا ہے ۔
اُس میں جنگلی سانڈ کی سی طاقت ہے ۔
وہ اُن قوموں کو جو اُسکی دُشمن ہیں چٹ کر جائیگا
اور اُنکی ہڈیوں کو توڑ ڈالیگا
اور اُنکو اپنے تیروں سے چھید چھید کر ماریگا ۔
۹ وہ دبک کر بیٹھا ہے ۔ وہ شیر کی طرح
بلکہ شیرنی کی مانند لیٹ گیا ہے ۔ اب کون اُسے چھیڑے ؟

جو تجھے برکت دے وہ مُبارک
اور جو تجھ پر لعنت کرے وہ ملعُون ہو ! ۔
۱۰ تب بلق کو بلعام پر بڑا طیش آیا اور وہ اپنے ہاتھ پیٹنے لگا ۔
پھر اُس نے بلعام سے کہا میں نے تجھے بلایا کہ تو میرے
دُشمنوں پر لعنت کرے لیکن تُو نے تینوں بار اُنکو برکت ہی
۱۱ برکت دی ۔ سو اب تُو اپنے مُلک کو بھاگ جا ۔ میں نے تو
سوچا تھا کہ تجھے عالی منصب پر ممتاز کروں پر خداوند نے
۱۲ تجھے ایسے اعزاز سے محرُوم رکھا ۔ بلعام نے بلق کو جواب
دیا کیا میں نے تیرے اُن ایلچیوں سے بھی جنکو تُو نے میرے
۱۳ پاس بھیجا تھا یہ نہیں کہہ دیا تھا کہ ۔ اگر بلق اپنا گھر چاندی
اور سونے سے بھر کر مجھے دے تو بھی میں اپنی مرضی سے بھلا
یا بُرا کرنے کی خاطر خداوند کے حکم سے تجاوز نہیں کر سکتا بلکہ
۱۴ جو کچھ خداوند کہے میں وُہی کہُونگا ؟ ۔ اور اب میں اپنی قوم
کے پاس لوٹ کر جاتا ہُوں سو تُو آ ۔ میں تجھے آگاہ کر دُوں
کہ یہ لوگ تیری قوم کے ساتھ آخری دنوں میں کیا کیا کرینگے ۔
۱۵ چنانچہ اُس نے اپنی مثل شروع کی اور کہنے لگا :۔
بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہے
یعنی وُہی شخص جسکی آنکھیں بند تھیں یہ کہتا ہے ۔
۱۶ بلکہ یہ اُسی کا کہنا ہے جو خدا کی باتیں سُنتا ہے
اور حق تعالےٰ کا عرفان رکھتا ہے
اور سجدہ میں پڑا ہوا کھُلی آنکھوں سے
قادرِ مطلق کی رویا دیکھتا ہے ۔
۱۷ میں اُسے دیکھُونگا تو سہی پر ابھی نہیں ۔
وہ مجھے نظر بھی آئیگا پر نزدیک سے نہیں ۔
یعقوب میں سے ایک ستارہ نکلیگا
اور اسرائیل میں سے ایک عصا اُٹھیگا
اور موآب کی نواحی کو مار مار کر صاف کر دیگا
اور سب ہنگامہ کرنے والوں کو ہلاک کر ڈالیگا ۔
۱۸ اور اُسکے دُشمن ادوم اور شعیر
دونوں اُسکے قبضہ میں ہونگے
اور اسرائیل دلاوری کریگا ۔
۱۹ اور یعقوب ہی کی نسل سے وہ فرمانروا اُٹھیگا
جو شہر کے باقی ماندہ لوگوں کو نابود کر ڈالیگا ۔

۲۰ پھر اُس نے عمالیق پر نظر کر کے اپنی یہ مثل شروع کی اور
کہنے لگا:-
قوموں میں پہلی قوم عمالیق کی تھی
پر اُسکا انجام ہلاکت ہے ؀
۲۱ اور قینیوں کی طرف نگاہ کر کے یہ مثل شروع کی اور کہنے لگا:-
تیرا مسکن مضبوط ہے
اور تیرا آشیانہ بھی چٹان پر بنا ہوا ہے ؀
۲۲ تو بھی قین خانہ خراب ہوگا
یہاں تک کہ اسور تجھے اسیر کر کے لیجائیگا ؀
۲۳ اور اُس نے یہ مثل بھی شروع کی اور کہنے لگا:-
ہائے افسوس! جب خدا یہ کریگا تو کون جیتا بچیگا؟ ؀
۲۴ پر کتیم کے ساحل سے جہاز آئینگے
اور وہ اسور اور عبر دونوں کو دُکھ دینگے۔
پھر وہ بھی ہلاک ہو جائیگا ؀
۲۵ اِسکے بعد بلعام اُٹھکر روانہ ہوا اور اپنے ملک کو لوٹا اور
بلق نے بھی اپنی راہ لی ؀
۲۵ب ۱ اور اسرائیلی شطیم میں رہتے تھے اور لوگوں نے موآبی
۲ عورتوں کے ساتھ حرامکاری شروع کر دی ؀ کیونکہ وہ عورتیں
اِن لوگوں کو اپنے دیوتاؤں کی قربانیوں میں آنے کی دعوت
دیتی تھیں اور یہ لوگ جا کر کھاتے اور اُنکے دیوتاؤں کو سجدہ
۳ کرتے تھے ؀ یوں اسرائیلی بعل فغور کو پوجنے لگے۔ تب
۴ خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا ؀ اور خداوند نے موسیٰ سے
کہا قوم کے سب سرداروں کو پکڑ کر خداوند کے حضور دھوپ
میں ٹانگ دے تاکہ خداوند کا شدید قہر اسرائیل پر سے ٹل
۵ جائے ؀ سو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حاکموں سے کہا کہ
تمہارے جو جو آدمی بعل فغور کی پوجا کرنے لگے ہیں اُنکو قتل
۶ کر ڈالو ؀ اور جب بنی اسرائیل کی جماعت خیمۂ اجتماع کے
دروازہ پر رو رہی تھی تو ایک اسرائیلی موسیٰ اور تمام لوگوں
کی آنکھوں کے سامنے ایک مدیانی عورت کو اپنے ساتھ اپنے
۷ بھائیوں کے پاس لے آیا ؀ جب فینحاس بن الیعزر بن
ہارون کاہن نے یہ دیکھا تو اُس نے جماعت میں سے اُٹھ
۸ ہاتھ میں ایک برچھی لی ؀ اور اُس مرد کے پیچھے جا کر خیمہ
کے اندر گھسا اور اُس اسرائیلی مرد اور اُس عورت دونوں
کا پیٹ چھید دیا۔ تب بنی اسرائیل میں سے وبا جاتی رہی ؀
۹ اور جتنے اِس وبا سے مرے اُنکا شمار چوبیس ہزار تھا ؀
۱۰ ۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ؀ فینحاس بن الیعزر بن
ہارون کاہن نے میرے قہر کو بنی اسرائیل پر سے ہٹایا کیونکہ
اُنکے بیچ اُسے میرے لئے غیرت آئی۔ اِسی لئے میں نے بنی
۱۲ اسرائیل کو اپنی غیرت کے جوش میں نابود نہیں کیا ؀ سو تو
۱۳ کہدے کہ میں نے اُس سے اپنا صلح کا عہد باندھا ؀ اور وہ
اُسکے لئے اور اُسکے بعد اُسکی نسل کے لئے کہانت کا دائمی
عہد ہوگا کیونکہ وہ اپنے خدا کے لئے غیرت مند ہوا اور اُس نے
۱۴ بنی اسرائیل کے لئے کفارہ دیا ؀ اُس اسرائیلی مرد کا نام
جو اُس مدیانی عورت کے ساتھ مارا گیا زمری تھا جو سلو کا
بیٹا اور شمعون کے قبیلہ کے ایک آبائی خاندان کا سردار تھا ؀
۱۵ اور جو مدیانی عورت ماری گئی اُسکا نام کزبی تھا۔ وہ صور کی
بیٹی تھی جو مدیان میں ایک آبائی خاندان کے لوگوں کا سردار
تھا ؀
۱۶ ۱۷ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ؀ مدیانیوں کو ستانا اور اُنکو
۱۸ مارنا ؀ کیونکہ وہ تمکو اپنے مکر کے دام میں پھنسا کر ستاتے ہیں
جیسا فغور کے معاملہ میں ہوا اور کزبی کے معاملہ میں بھی ہوا
جو مدیان کے سردار کی بیٹی اور مدیانیوں کی بہن تھی اور فغور
ہی کے معاملہ میں وبا کے دن ماری گئی ؀
۲۶ب ۱ اور وبا کے بعد خداوند نے موسیٰ اور ہارون کاہن کے بیٹے
۲ الیعزر سے کہا کہ ؀ بنی اسرائیل کی ساری جماعت میں بیس
برس اور اُس سے اُوپر اُوپر کی عمر کے جتنے اسرائیلی جنگ
کرنے کے قابل ہیں اُن سبھوں کو اُنکے آبائی خاندانوں کے
۳ مطابق گنو ؀ چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے موآب کے
میدانوں میں جو یردن کے کنارے کنارے یریحو کے مقابل
۴ ہیں اُن لوگوں سے کہا ؀ کہ بیس برس اور اُس سے اُوپر اُوپر
کی عمر کے آدمیوں کو ویسے ہی گن لو جیسے خداوند نے موسیٰ اور
بنی اسرائیل کو جب وہ ملک مصر سے نکل آئے تھے حکم کیا تھا ؀
۵ روبن جو اسرائیل کا پہلوٹھا تھا اُسکے بیٹے یہ ہیں یعنی
حنوک جس سے حنوکیوں کا خاندان چلا اور فلو جس سے
۶ فلوئیوں کا خاندان چلا ؀ اور حصرون جس سے حصرونیوں کا
۷ خاندان چلا اور کرمی جس سے کرمیوں کا خاندان چلا ؀ یہ

بنی رُوبن کے خاندان ہیں اور اِن میں سے جو گِنے گئے وہ
۸ تینتالیس ہزار سات سَو تیس تھے ۔ اور فلّو کا بیٹا اِلیاب
۹ تھا ۔ اور اِلیاب کے بیٹے نموایل اور داتن اور ابیرام تھے ۔ یہ
وہی داتن اور ابیرام ہیں جو جماعت کے چُنے ہُوئے تھے اور
جب قورح کے فریق نے خُداوند سے جھگڑا کیا تو یہ بھی اُس
۱۰ فریق کے ساتھ مِلکر مُوسیٰ اور ہارون سے جھگڑے ۔ اور جب اُن
ڈھائی سَو آدمیوں کے آگ میں بھسم ہو جانے سے وہ فریق
نابود ہو گیا اُسی موقع پر زمین نے مُنہ کھولکر قورح سمیت اُنکو بھی
۱۱ نگل لیا تھا اور وہ سب عبرت کا نشان ٹھہرے ۔ لیکن قورح
کے بیٹے نہیں مرے تھے ۔
۱۲ اور شمعون کے بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی
نموایل جس سے نموایلیوں کا خاندان چلا اور یمین جس سے
یمینیوں کا خاندان چلا اور یکین جس سے یکینیوں کا خاندان
۱۳ چلا ۔ اور زارح جس سے زارحیوں کا خاندان چلا اور ساؤل جس
۱۴ سے ساؤلیوں کا خاندان چلا ۔ سو بنی شمعون کے خاندانوں میں
سے بائیس ہزار دو سَو آدمی گِنے گئے ۔
۱۵ اور جدؔ کے بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی صفون
جس سے صفونیوں کا خاندان چلا اور حجی جس سے حجیوں کا
۱۶ خاندان چلا اور سُونی جس سے سُونیوں کا خاندان چلا ۔ اور
اُزنی جس سے اُزنیوں کا خاندان چلا اور عیری جس سے عیریوں
۱۷ کا خاندان چلا ۔ اور ارود جس سے ارودیوں کا خاندان چلا
۱۸ اور اریلی جس سے اریلیوں کا خاندان چلا ۔ بنی جدؔ کے یہی
گھرانے ہیں ۔ جو اِن میں سے گِنے گئے وہ چالیس ہزار پانچسو
تھے ۔
۱۹ یہوداہ کے بیٹوں میں سے عیر اور اونان تو مُلکِ کنعان
۲۰ ہی میں مر گئے ۔ اور یہوداہ کے اَور بیٹے جن سے اُنکے خاندان
چلے یہ ہیں یعنی سیلہ جس سے سیلانیوں کا خاندان چلا اور فارص
جس سے فارصیوں کا خاندان چلا اور زارح جس سے زارحیوں
۲۱ کا خاندان چلا ۔ فارص کے بیٹے یہ ہیں یعنی حصرون جس سے
حصرونیوں کا خاندان چلا اور حمول جس سے حمولیوں کا خاندان
۲۲ چلا ۔ یہ بنی یہوداہ کے گھرانے ہیں ۔ اِن میں سے چھہتر ہزار
پانچسو آدمی گِنے گئے ۔
۲۳ اور اِشکار کے بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی

تولع جس سے تولعیوں کا خاندان چلا اور فُوّہ جس سے
فُوّیوں کا خاندان چلا ۔ یسوب جس سے یسوبیوں کا خاندان ۲۴
چلا ۔ سمرون جس سے سمرونیوں کا خاندان چلا ۔ یہ بنی اِشکار ۲۵
کے گھرانے ہیں ۔ اِن میں سے جو گِنے گئے وہ چونسٹھ ہزار
تین سَو تھے ۔
اور زبولون کے بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی ۲۶
سرد جس سے سردیوں کا خاندان چلا ۔ ایلون جس سے ایلونیوں
کا خاندان چلا ۔ یہلی ایل جس سے یہلی ایلیوں کا خاندان چلا ۔
یہ بنی زبولون کے گھرانے ہیں ۔ اِن میں سے ساٹھ ہزار پانچسو ۲۷
آدمی گِنے گئے ۔
اور یُوسف کے بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی ۲۸
منسّی اور افرائیم ۔ اور منسّی کا بیٹا مکیر تھا جس سے مکیریوں ۲۹
کا خاندان چلا اور مکیر سے جلعاد پیدا ہُوا جس سے جلعادیوں
کا خاندان چلا ۔ اور جلعاد کے بیٹے یہ ہیں یعنی ایعزر جس سے ۳۰
ایعزریوں کا خاندان چلا اور خلق جس سے خلقیوں کا خاندان
چلا ۔ اور اسری ایل جس سے اسری ایلیوں کا خاندان چلا ۔ ۳۱
اور سکم جس سے سکمیوں کا خاندان چلا ۔ اور سمیدع جس سے ۳۲
سمیدعیوں کا خاندان چلا اور حفر جس سے حفریوں کا خاندان
چلا ۔ اور حفر کے بیٹے صلافحاد کے ہاں کوئی بیٹا نہیں بلکہ بیٹیاں ۳۳
ہی ہُوئیں اور صلافحاد کی بیٹیوں کے نام یہ ہیں ۔ محلاہ اور
نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضاہ ۔ یہ بنی منسّی کے گھرانے ۳۴
ہیں ۔ اِن میں سے جو گِنے گئے وہ باون ہزار سات سَو تھے ۔
اور افرائیم کے بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی ۳۵
سُوتلح جس سے سُوتلحیوں کا خاندان چلا اور بکر جس سے بکریوں
کا خاندان چلا اور تحن جس سے تحنیوں کا خاندان چلا ۔ اور ۳۶
سُوتلح کا بیٹا عیران تھا جس سے عیرانیوں کا خاندان چلا ۔
یہ بنی افرائیم کے گھرانے ہیں ۔ اِن میں سے جو گِنے گئے وہ ۳۷
بتیس ہزار پانچسو تھے ۔ یُوسف کے بیٹوں کے خاندان
یہی ہیں ۔
اور بنیمین کے بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی ۳۸
بالع جس سے بالعیوں کا خاندان چلا اور اشبیل جس سے اشبیلیوں
کا خاندان چلا اور اخیرام جس سے اخیرامیوں کا خاندان چلا ۔
اور سُوفام جس سے سُوفامیوں کا خاندان چلا اور حُوفام جس ۳۹

۴۰ سے حُوفامیوں کا خاندان چلا ۝ بلع کے دو بیٹے تھے۔ایک اَرد
جس سے اردیوں کا خاندان چلا۔دُوسرا نعمان جس سے نعمانیوں
۴۱ کا خاندان چلا ۝ یہ بنی بنیمین کے گھرانے ہیں۔اِن میں سے
جو گِنے گئے وہ پینتالیس ہزار چھ سَو تھے ۝
۴۲ اور دان کا بیٹا جس سے اُسکا خاندان چلا سُوحام تھا۔
اُس سے سُوحامیوں کا خاندان چلا۔دانیوں کا خاندان یہی
۴۳ تھا ۝ سُوحامیوں کے خاندان کے جو آدمی گِنے گئے وہ چونسٹھ
ہزار چار سَو تھے ۝
۴۴ اور آشر کے بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی
یمنہ جس سے یمنیوں کا خاندان چلا اور اِسوی جس سے
اِسویوں کا خاندان چلا اور بریعاہ جس سے بریعاہیوں کا
۴۵ خاندان چلا ۝ بنی بریعاہ یہ ہیں یعنی حبر جس سے حبریوں کا
خاندان چلا اور ملکی ایل جس سے ملکی ایلیوں کا خاندان چلا ۝
۴۶ ۴۷ اور آشر کی بیٹی کا نام سارہ تھا ۝ یہ بنی آشر کے گھرانے
ہیں اور جو اِن میں سے گِنے گئے وہ ترپن ہزار چار سَو تھے ۝
۴۸ اور نفتالی کے بیٹے جن سے اُنکے خاندان چلے یہ ہیں یعنی
یحصی ایل جس سے یحصی ایلیوں کا خاندان چلا اور جُونی
۴۹ جس سے جُونیوں کا خاندان چلا ۝ اور یصر جس سے یصریوں کا
۵۰ خاندان چلا اور سلیم جس سے سلیمیوں کا خاندان چلا ۝ یہ
بنی نفتالی کے گھرانے ہیں اور جتنے اِن میں سے گِنے گئے وہ
پینتالیس ہزار چار سَو تھے ۝
۵۱ سو بنی اسرائیل میں سے جتنے گِنے گئے وہ سب مِلاکر
چھ لاکھ ایک ہزار سات سَو تیس تھے ۝
۵۲ ۵۳ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۝ اِن ہی کو اِنکے ناموں کے
شُمار کے مُوافق وہ زمین میراث کے طَور پر بانٹ دی جائے ۝
۵۴ جس قبیلہ میں زیادہ آدمی ہوں اُسے زیادہ حِصّہ ملے اور جس
میں کم ہوں اُسے کم حِصّہ ملے۔ہر قبیلہ کی میراث اُسکے
۵۵ گِنے ہُوئے آدمیوں کے شُمار پر مَوقُوف ہو ۝ لیکن زمین قُرعہ
سے تقسیم کی جائے۔وہ اپنے آبائی قبیلوں کے ناموں کے
۵۶ مُطابق میراث پائیں ۝ اور خواہ زیادہ آدمیوں کا قبیلہ ہو
یا تھوڑوں کا قُرعہ سے اُنکی میراث تقسیم کی جائے ۝
۵۷ اور جو لاویوں میں سے اپنے اپنے خاندان کے مُطابق
گِنے گئے وہ یہ ہیں یعنی جَیرسون سے جَیرسونیوں کا گھرانا۔
قہات سے قہاتیوں کا گھرانا۔مراری سے مراریوں کا گھرانا ۝
۵۸ اور یہ بھی لاویوں کے گھرانے ہیں یعنی لبنی کا گھرانا حبرون کا
گھرانا محلی کا گھرانا اور مُوشی کا گھرانا اور قورح کا گھرانا اور
۵۹ قہات سے عمرام پیدا ہُوا ۝ اور عمرام کی بیوی کا نام یوکبد
تھا جو لاوی کی بیٹی تھی اور مصر میں لاوی کے ہاں پیدا ہُوئی۔
اسی کے ہارون اور مُوسیٰ اور اُنکی بہن مریم عمرام سے پیدا ہُوئے ۝
۶۰ اور ہارون کے بیٹے یہ تھے۔ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اِتمر ۝
۶۱ اور ندب اور ابیہو تو اُسی وقت مر گئے جب اُنہوں نے خُداوند
۶۲ کے حضور اُوپری آگ گُذرانی تھی ۝ سو اُن میں سے جتنے ایک مہینہ
اور اُس سے اُوپر اُوپر کے نرینہ فرزند گِنے گئے وہ تیئیس ہزار
تھے۔یہ بنی اسرائیل کے ساتھ نہیں گِنے گئے کیونکہ اُنکو بنی
اسرائیل کے ساتھ میراث نہیں ملی ۝
۶۳ سو مُوسیٰ اور الیعزر کاہن نے جن بنی اسرائیل کو موآب
کے میدانوں میں جو یردن کے کنارے کنارے یریحو کے مُقابل ہیں
۶۴ شُمار کیا وہ یہی ہیں ۝ پر جن اسرائیلیوں کو مُوسیٰ اور ہارون
کاہن نے دشتِ سینا میں گِنا تھا اُن میں سے ایک شخص بھی
۶۵ اِن میں نہ تھا ۝ کیونکہ خُداوند نے اُنکے حق میں کہدیا تھا کہ وہ یقیناً
بیابان میں مر جائینگے۔چنانچہ اُن میں سے سوا یفنہ کے بیٹے
کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے ایک بھی باقی نہیں بچا تھا ۝

۲۷ باب

۱ تب یُوسف کے بیٹے منسّی کی اَولاد کے گھرانوں میں سے
صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسّی کی بیٹیاں جنکے
نام محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضاہ ہیں پاس آکر ۝
۲ خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر مُوسیٰ اور الیعزر کاہن اور امیروں اور
۳ سب جماعت کے سامنے کھڑی ہُوئیں اور کہنے لگیں کہ ۝ ہمارا
باپ بیابان میں مرا پر وہ اُن لوگوں میں شامل نہ تھا جنہوں
نے قورح کے فریق سے ملکر خُداوند کے خلاف سر اُٹھایا تھا
۴ بلکہ وہ اپنے گُناہ میں مرا اور اُسکے کوئی بیٹا نہ تھا ۝ سو بیٹا نہ
ہونے کے سبب سے ہمارے باپ کا نام اُسکے گھرانے سے
کیوں مِٹنے پائے؟ اِسلئے ہمکو بھی ہمارے باپ کے بھائیوں
۵ کے ساتھ حِصّہ دو ۝ مُوسیٰ اُنکے مُعاملہ کو خُداوند کے حضور لے گیا ۝
۶ ۷ خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا ۝ صلافحاد کی بیٹیاں ٹھیک کہتی ہیں
تو اُنکو اُنکے باپ کے بھائیوں کے ساتھ ضرور ہی میراث کا
۸ حِصّہ دینا یعنی اُنکو اُنکے باپ کی میراث ملے ۝ اور بنی اسرائیل

سے کہہ کہ اگر کوئی شخص مر جائے اور اُسکا کوئی بیٹا نہ ہو تو اُسکی
۹ میراث اُسکی بیٹی کو دینا۔ اگر اُسکی کوئی بیٹی بھی نہ ہو تو اُسکے
۱۰ بھائیوں کو اُسکی میراث دینا۔ اگر اُسکے بھائی بھی نہ ہوں تو
۱۱ تم اُسکی میراث اُسکے باپ کے بھائیوں کو دینا۔ اگر اُسکے باپ
کا بھی کوئی بھائی نہ ہو تو جو شخص اُسکے گھرانے میں اُسکا سب
سے قریبی رشتہ دار ہو اُسے اُسکی میراث دینا۔ وہ اُسکا وارث
ہوگا اور یہ حکم بنی اسرائیل کے لئے جیسا خداوند نے موسیٰ کو
فرمایا واجبی فرض ہوگا۔
۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا تو عباریم کے اِس پہاڑ پر
چڑھ کر اُس ملک کو جو میں نے بنی اسرائیل کو عنایت کیا ہے
۱۳ دیکھ لے۔ اور جب تو اُسے دیکھ لیگا تو تو بھی اپنے لوگوں میں اپنے
۱۴ بھائی ہارون کی طرح جا ملیگا۔ کیونکہ دشتِ صین میں جب جماعت
نے مجھ سے جھگڑا کیا تو برعکس اِسکے کہ وہاں پانی کے چشمہ پر تم
دونوں اُنکی آنکھوں کے سامنے میری تقدیس کرتے تم نے
میرے حکم سے سرکشی کی۔ یہ وُہی مریبہ کا چشمہ ہے جو دشتِ
۱۵ صین کے قادس میں ہے۔ موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ۔
۱۶ خداوند سارے بشر کی رُوحوں کا خدا کسی آدمی کو اِس جماعت
۱۷ پر مقرر کرے۔ جسکی آمد و رفت اُنکے رُوبرُو ہو اور وہ اُنکو باہر
لیجانے اور اندر لے آنے میں اُنکا راہبر ہو تاکہ خداوند کی جماعت
۱۸ اُن بھیڑوں کی مانند نہ رہے جنکا کوئی چرواہا نہیں۔ خداوند
نے موسیٰ سے کہا تو نون کے بیٹے یشوع کو لیکر اُس پر اپنا ہاتھ
۱۹ رکھ کیونکہ اُس شخص میں رُوح ہے۔ اور اُسے الیعزر کاہن
اور ساری جماعت کے آگے کھڑا کر کے اُنکی آنکھوں کے سامنے
۲۰ اُسے وصیت کر۔ اور اپنے رُعب داب سے اُسے بہرہ ور کر دے
تاکہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت اُسکی فرمانبرداری کرے۔
۲۱ وہ الیعزر کاہن کے آگے کھڑا ہُوا کرے جو اُسکی جانب سے
خداوند کے حضور اُوریم کا حکم دریافت کیا کریگا۔ اُسی کے
کہنے سے وہ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے لوگ نکلا
۲۲ کریں اور اُسی کے کہنے سے لوٹا بھی کریں۔ سو موسیٰ نے
خداوند کے حکم کے مطابق عمل کیا اور اُس نے یشوع کو لیکر اُسے
۲۳ الیعزر کاہن اور ساری جماعت کے سامنے کھڑا کیا۔ اور اُس
نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور جیسا خداوند نے اُسکو حکم دیا
تھا اُسے وصیت کی۔

باب ۲۸

۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ۔ بنی اسرائیل سے کہہ کہ میرا
۲ چڑھاوا یعنی میری وہ غذا جو راحت انگیز خوشبو کی آتشین قربانی
۳ ہے تم یاد کر کے میرے حضور وقتِ معین پر گذرانا کرنا۔ تو اُن
سے کہدے کہ جو آتشین قربانی تم کو خداوند کے حضور گذراننا
ہے وہ یہ ہے کہ دو بے عیب یکسالہ نر برّے ہر روز دائمی سوختنی
۴ قربانی کے لئے چڑھایا کرو۔ ایک برّہ صبح اور دُوسرا برّہ شام
۵ کو چڑھانا۔ اور ساتھ ہی ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر میدہ جس میں
کوٹکر نکالا ہُوا تیل چوتھائی ہین کے برابر مِلا ہو نذر کی قربانی
۶ کے طور پر گذراننا۔ یہ وُہی دائمی سوختنی قربانی ہے جو کوہِ سینا
پر مقرر کی گئی تاکہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو کی آتشین
۷ قربانی ٹھہرے۔ اور ہین کی چوتھائی کے برابر مے فی برّہ تپاون
کے لئے لانا۔ مقدس ہی میں خداوند کے حضور مے کا یہ تپاون
۸ چڑھانا۔ اور دُوسرے برّہ کو شام کے وقت چڑھانا اور اُسکے
ساتھ بھی صبح کی طرح ویسی ہی نذر کی قربانی اور تپاون ہو تاکہ
یہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو کی آتشین قربانی ٹھہرے۔
۹ اور سبت کے روز دو بے عیب یکسالہ نر برّے اور نذر کی قربانی
کے طور پر ایفہ کے پانچویں حصہ کے برابر میدہ جس میں تیل مِلا ہو
۱۰ تپاون کے ساتھ گذراننا۔ دائمی سوختنی قربانی اور اُسکے تپاون
کے علاوہ یہ ہر سبت کی سوختنی قربانی ہے۔
۱۱ اور اپنے مہینوں کے شروع میں ہر ماہ دو بچھڑے اور ایک
مینڈھا اور سات بے عیب یکسالہ نر برّے سوختنی قربانی کے
۱۲ طور پر خداوند کے حضور چڑھایا کرنا۔ اور ایفہ کے تین دہائی حصہ
کے برابر میدہ جس میں تیل مِلا ہو ہر بچھڑے کے ساتھ اور
ایفہ کے پانچویں حصہ کے برابر میدہ جس میں تیل مِلا ہو ہر
مینڈھے کے ساتھ اور ایفہ کے دسویں حصہ کے برابر میدہ
۱۳ جس میں تیل مِلا ہو۔ ہر برّہ کے ساتھ نذر کی قربانی کے
طور پر لانا تاکہ یہ راحت انگیز خوشبو کی سوختنی قربانی یعنی خداوند
۱۴ کے حضور آتشین قربانی ٹھہرے۔ اور اِنکے ساتھ تپاون کے
لئے مے فی بچھڑا نصف ہین کے برابر اور فی مینڈھا تہائی ہین کے
برابر اور فی برّہ چوتھائی ہین کے برابر ہو۔ یہ سال بھر کے ہر مہینے
۱۵ کی سوختنی قربانی ہے۔ اور اُس دائمی سوختنی قربانی اور اُسکے تپاون
کے علاوہ ایک بکرا خطا کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گذرانا جائے۔
۱۶ اور پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو خداوند کی فسح ہُوا

۱۷ کرے ۝ اور اُسی مہینے کی پندرھویں تارِیخ کو عید ہو اور سات
۱۸ دِن تک بے خمیری روٹی کھائی جائے ۝ پہلے روز لوگوں کا
۱۹ مُقدّس مجمع ہو۔ تُم اُس دِن کوئی خادِمانہ کام نہ کرنا ۝ بلکہ تُم
آتشین قُربانی یعنی خُداوند کے حضور سوختنی قُربانی کے طَور پر
دو بچھڑے اور ایک مینڈھا اور سات یکسالہ نر برّے چڑھانا۔
۲۰ یہ سب کے سب بے عَیب ہوں ۝ اور اُنکے ساتھ نذر کی قُربانی
کے طَور پر تیل ملا ہُؤا مَیدہ فی بچھڑا ایفہ کے تین دہائی حِصّہ
۲۱ کے برابر اور فی مینڈھا پانچویں حِصّہ کے برابر ۝ اور ساتوں
برّوں میں سے ہر برّہ پیچھے ایفہ کے دسویں حِصّہ کے برابر
۲۲ گُذرانا کرنا ۝ اور خطا کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا ہو تاکہ اُس
۲۳ سے تُمہارے لِئے کفّارہ دِیا جائے ۝ تُم صُبح کی سوختنی قُربانی
۲۴ کے علاوہ جو دائمی سوختنی قُربانی ہے اِنکو بھی گُذراننا ۝ اِسی
طرح تُم ہر روز سات دِن تک آتشین قُربانی کی یہ غِذا چڑھانا
تاکہ وہ خُداوند کے حضور راحت انگیز خُوشبُو ٹھہرے۔ روزمرّہ
کی دائمی سوختنی قُربانی اور تپاون کے علاوہ یہ بھی گُذرانا
۲۵ جائے ۝ اور ساتویں دِن پھر تُمہارا مُقدّس مجمع ہو۔ اُس میں
کوئی خادِمانہ کام نہ کرنا ۝
۲۶ اور پہلے پھلوں کے دِن جب تُم نئی نذر کی قُربانی ہفتوں
کی عید میں خُداوند کے حضور گُذرانو تب بھی تُمہارا مُقدّس مجمع
۲۷ ہو۔ اُس روز کوئی خادِمانہ کام نہ کرنا ۝ بلکہ تُم سوختنی قُربانی کے
طَور پر دو بچھڑے ایک مینڈھا اور سات یکسالہ نر برّے گُذراننا
۲۸ تاکہ یہ خُداوند کے حضور راحت انگیز خُوشبُو ہو ۝ اور اِنکے ساتھ
نذر کی قُربانی کے طَور پر تیل مِلا ہُؤا مَیدہ فی بچھڑا ایفہ کے تین
۲۹ دہائی حِصّہ کے برابر اور فی مینڈھا پانچویں حِصّہ کے برابر ۝ اور
ساتوں برّوں میں سے ہر برّہ پیچھے ایفہ کے دسویں حِصّہ
۳۰ کے برابر ہو ۝ اور ایک بکرا ہو تاکہ تُمہارے لِئے کفّارہ دِیا جائے ۝
۳۱ دائمی سوختنی قُربانی اور اُسکی نذر کی قُربانی کے علاوہ تُم اِنکو
بھی گُذراننا۔ یہ سب بے عَیب ہوں اور اِنکے تپاون ساتھ
ہوں ۝

باب ۲۹
۱ اور ساتویں مہینے کی پہلی تارِیخ کو تُمہارا مُقدّس مجمع ہو۔
اُس میں کوئی خادِمانہ کام نہ کرنا۔ یہ تُمہارے لِئے نرسنگے پھُونکنے
۲ کا دِن ہے ۝ تُم سوختنی قُربانی کے طَور پر ایک بچھڑا ایک مینڈھا
اور سات بے عَیب یکسالہ نر برّے چڑھانا تاکہ یہ خُداوند کے
۳ حضور راحت انگیز خُوشبُو ٹھہرے ۝ اور اِنکے ساتھ نذر کی قُربانی
کے طَور پر تیل ملا ہُؤا مَیدہ فی بچھڑا ایفہ کے تین دہائی حِصّہ کے
۴ برابر اور فی مینڈھا پانچویں حِصّہ کے برابر ۝ اور ساتوں برّوں
۵ میں سے ہر برّہ پیچھے ایفہ کے دسویں حِصّہ کے برابر ہو ۝ اور
ایک بکرا خطا کی قُربانی کے لِئے ہو تاکہ تُمہارے واسطے کفّارہ
۶ دِیا جائے ۝ نئے چاند کی سوختنی قُربانی اور اُسکی نذر کی قُربانی
اور دائمی سوختنی قُربانی اور اُسکی نذر کی قُربانی اور اُنکے تپاونوں
کے علاوہ جو اپنے اپنے آئین کے مُطابِق گُذرانے جائینگے یہ بھی
راحت انگیز خُوشبُو کی آتشین قُربانی کے طَور پر خُداوند کے حضور
چڑھائے جائیں ۝
۷ پھر اُسی ساتویں مہینے کی دسویں تارِیخ کو تُمہارا مُقدّس مجمع
۸ ہو۔ تُم اپنی اپنی جان کو دُکھ دینا اور کِسی طرح کا کام نہ کرنا ۝ بلکہ
سوختنی قُربانی کے طَور پر ایک بچھڑا ایک مینڈھا اور سات یکسالہ
نر برّے خُداوند کے حضور چڑھانا تاکہ یہ راحت انگیز خُوشبُو ٹھہرے
۹ یہ سب کے سب بے عَیب ہوں ۝ اور اِنکے ساتھ نذر کی قُربانی
کے طَور پر تیل ملا ہُؤا مَیدہ فی بچھڑا ایفہ کے تین دہائی حِصّہ
۱۰ کے برابر اور فی مینڈھا پانچویں حِصّہ کے برابر ۝ اور ساتوں
برّوں میں سے ہر برّہ پیچھے ایفہ کے دسویں حِصّہ کے برابر
۱۱ ہو ۝ اور خطا کی قُربانی کے لِئے ایک بکرا ہو۔ یہ بھی اُس خطا
کی قُربانی کے علاوہ جو کفّارہ کے لِئے ہے اور دائمی سوختنی
قُربانی اور اُسکی نذر کی قُربانی اور تپاونوں کے علاوہ چڑھائے
جائیں ۝
۱۲ اور ساتویں مہینے کی پندرھویں تارِیخ کو پھر تُمہارا مُقدّس
مجمع ہو۔ اُس دِن تُم کوئی خادِمانہ کام نہ کرنا اور سات دِن تک
۱۳ خُداوند کی خاطِر عید منانا ۝ اور تُم سوختنی قُربانی کے طَور پر تیرہ
بچھڑے دو مینڈھے اور چَودہ یکسالہ نر برّے چڑھانا تاکہ یہ
راحت انگیز خُوشبُو کی آتشین قُربانی ٹھہرے۔ یہ سب کے سب
۱۴ بے عَیب ہوں ۝ اور اِنکے ساتھ نذر کی قُربانی کے طَور پر تیرہ
بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے پیچھے تیل مِلا ہُؤا مَیدہ ایفہ
کے تین دہائی حِصّہ کے برابر اور دونوں مینڈھوں میں سے
۱۵ ہر مینڈھے پیچھے پانچویں حِصّہ کے برابر ۝ اور چَودہ برّوں
میں سے ہر برّہ پیچھے ایفہ کے دسویں حِصّہ کے برابر ہو ۝
۱۶ اور ایک بکرا خطا کی قُربانی کے لِئے ہو۔ یہ سب دائمی سوختنی

قُربانی اور اُسکی نذر کی قُربانی اور تپاون کے علاوہ چڑھائے
جائیں ○
۱۷ اور دُوسرے دِن بارہ بچھڑے دو مینڈھے اور چَودہ بے
۱۸ عَیب یکسالہ نر برّے چڑھانا ○ اور بچھڑوں اور مینڈھوں اور
برّوں کے ساتھ اُنکے شُمار اور آئین کے مُطابِق اُنکی نذر کی
۱۹ قُربانی اور تپاون ہوں ○ اور ایک بکرا خطا کی قُربانی کے
لِئے ہو۔ یہ سب دائمی سوختنی قُربانی اور اُسکی نذر کی قُربانی
اور تپاونوں کے علاوہ چڑھائے جائیں ○
۲۰ اور تیسرے دِن گیارہ بچھڑے دو مینڈھے اور چَودہ
۲۱ یکسالہ بے عَیب نر برّے ہوں ○ اور بچھڑوں اور مینڈھوں
اور برّوں کے ساتھ اُنکے شُمار اور آئین کے مُطابِق اُنکی نذر
۲۲ کی قُربانی اور تپاون ہوں ○ اور ایک بکرا خطا کی قُربانی کے
لِئے ہو۔ یہ سب دائمی سوختنی قُربانی اور اُسکی نذر کی قُربانی
اور تپاون کے علاوہ چڑھائے جائیں ○
۲۳ اور چَوتھے دِن دس بچھڑے دو مینڈھے اور چَودہ یکسالہ
۲۴ بے عَیب نر برّے ہوں ○ اور بچھڑوں اور مینڈھوں اور
برّوں کے ساتھ اُنکے شُمار اور آئین کے مُطابِق اُنکی نذر کی
۲۵ قُربانی اور تپاون ہوں ○ اور ایک بکرا خطا کی قُربانی کے
لِئے ہو۔ یہ سب دائمی سوختنی قُربانی اور اُسکی نذر کی قُربانی
اور تپاون کے علاوہ چڑھائے جائیں ○
۲۶ اور پانچویں دِن نَو بچھڑے دو مینڈھے اور چَودہ یکسالہ
۲۷ بے عَیب نر برّے ہوں ○ اور بچھڑوں اور مینڈھوں اور
برّوں کے ساتھ اُنکے شُمار اور آئین کے مُطابِق اُنکی نذر کی
۲۸ قُربانی اور تپاون ہوں ○ اور ایک بکرا خطا کی قُربانی کے
لِئے ہو۔ یہ سب دائمی سوختنی قُربانی اور اُسکی نذر کی قُربانی
اور تپاون کے علاوہ چڑھائے جائیں ○
۲۹ اور چھٹے دِن آٹھ بچھڑے دو مینڈھے اور چَودہ یکسالہ
۳۰ بے عَیب نر برّے ہوں ○ اور بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں
کے ساتھ اُنکے شُمار اور آئین کے مُطابِق اُنکی نذر کی قُربانی اور
۳۱ تپاون ہوں ○ اور ایک بکرا خطا کی قُربانی کے لِئے ہو۔ یہ
سب دائمی سوختنی قُربانی اور اُسکی نذر کی قُربانی اور تپاون
کے علاوہ چڑھائے جائیں ○
۳۲ اور ساتویں دِن سات بچھڑے دو مینڈھے اور چَودہ

۳۳ یکسالہ بے عَیب نر برّے ہوں ○ اور بچھڑوں اور مینڈھوں
اور برّوں کے ساتھ اُنکے شُمار اور آئین کے مُطابِق اُنکی نذر
۳۴ کی قُربانی اور تپاون ہوں ○ اور ایک بکرا خطا کی قُربانی کے
لِئے ہو۔ یہ سب دائمی سوختنی قُربانی اور اُسکی نذر کی قُربانی
اور تپاون کے علاوہ چڑھائے جائیں ○
۳۵ اور آٹھویں دِن تُمہارا مُقدّس مجمع ہو۔ تُم اُس دِن کوئی
۳۶ خادِمانہ کام نہ کرنا ○ بلکہ تُم ایک بچھڑا ایک مینڈھا اور سات
یکسالہ بے عَیب نر برّے سوختنی قُربانی کے طَور پر چڑھانا
تاکہ وہ خُداوند کے حضُور راحت انگیز خُوشبُو کی آتشین قُربانی
۳۷ ٹھہرے ○ اور بچھڑے اور مینڈھے اور برّوں کے ساتھ اُنکے
شُمار اور آئین کے مُطابِق اُنکی نذر کی قُربانی اور تپاون ہوں ○
۳۸ اور ایک بکرا خطا کی قُربانی کے لِئے ہو۔ یہ سب دائمی سوختنی
قُربانی اور اُسکی نذر کی قُربانی اور تپاون کے علاوہ چڑھائے
جائیں ○
۳۹ تُم اپنی مُقرّرہ عیدوں میں اپنی منّتوں اور رضا کی قُربانیوں
کے علاوہ یہی سوختنی قُربانیاں اور نذر کی قُربانیاں اور تپاون
۴۰ اور سلامتی کی قُربانیاں گذراننا ○ اور جو کُچھ خُداوند نے مُوسیٰ کو
حُکم دِیا وہ سب مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کو بتا دِیا ○
ب۳۰ ۱ اور مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کے قبیلوں کے سرداروں سے
۲ کہا کہ جس بات کا خُداوند نے حُکم دِیا ہے وہ یہ ہے کہ ○ جب
کوئی مرد خُداوند کی منّت مانے یا قسم کھا کر اپنے اُوپر کوئی خاص
فرض ٹھہرائے تو وہ اپنے عہد کو نہ توڑے بلکہ جو کُچھ اُسکے مُنہ
۳ سے نِکلا ہے اُسے پُورا کرے ○ اور اگر کوئی عَورت خُداوند کی
منّت مانے اور اپنی نَوجوانی کے دِنوں میں اپنے باپ کے گھر
۴ ہوتے ہُوئے اپنے اُوپر کوئی فرض ٹھہرائے ○ اور اُسکا باپ اُسکی
منّت اور اُسکے فرض کا حال جو اُس نے اپنے اُوپر ٹھہرایا ہے
سُنکر چُپ ہو رہے تو وہ سب منّتیں اور سب فرض جو اُس
۵ عَورت نے اپنے اُوپر ٹھہرائے ہیں قائم رہینگے ○ لیکن اگر اُسکا
باپ جس دِن یہ سُنے اُسی دِن اُسے منع کرے تو اُسکی کوئی
منّت یا کوئی فرض جو اُس نے اپنے اُوپر ٹھہرایا ہے قائم
نہیں رہیگا اور خُداوند اُس عَورت کو معذُور رکھیگا کیونکہ
۶ اُسکے باپ نے اُسے اِجازت نہیں دی ○ اور اگر کسی آدمی
سے اُسکی نسبت ہو جائے حالانکہ اُسکی منّتیں یا مُنہ کی نِکلی

ہُوئی بات جو اُس نے اپنے اُوپر فرض ٹھہرائی ہے اب تک
۷ پُوری نہ ہوئی ہو ۝ اور اُسکا آدمی یہ حال سُنکر اُس دِن اُس
سے کچھ نہ کہے تو اُسکی مَنّتیں قائِم رہینگی اور جو باتیں اُس نے
۸ اپنے اُوپر فرض ٹھہرائی ہیں وہ بھی قائِم رہینگی ۝ لیکن اگر
اُسکا آدمی جِس دِن یہ سب سُنے اُسی دِن اُسے منع کرے
تو اُس نے گویا اُس عَورت کی مَنّت کو اور اُسکے مُنہ کی نِکلی
ہوئی بات کو جو اُس نے اپنے اُوپر فرض ٹھہرائی تھی توڑ دِیا
۹ اور خُداوند اُس عَورت کو معذُور رکھیگا ۝ پر بیوہ اور مُطلّقہ
۱۰ کی مَنّتیں اور فرض ٹھہرائی ہُوئی باتیں قائِم رہینگی ۝ اور
اگر اُس نے اپنے شَوہر کے گھر ہوتے ہُوئے کُچھ مَنّت مانی
۱۱ یا قسم کھا کر اپنے اُوپر کوئی فرض ٹھہرایا ہو ۝ اور اُسکا شَوہر
یہ حال سُنکر خاموش رہا ہو اور اُسے منع نہ کیا ہو تو اُسکی
مَنّتیں اور سب فرض جو اُس نے اپنے اُوپر ٹھہرائے قائِم
۱۲ رہینگے ۝ پر اگر اُسکے شَوہر نے جِس دِن یہ سب سُنا اُسی
دِن اُسے باطِل ٹھہرایا ہو تو جو کُچھ اُس عَورت کے مُنہ سے
اُسکی مَنّتوں اور ٹھہرائے ہُوئے فرض کے بارے میں نِکلا ہے
وہ قائِم نہیں رہیگا۔ اُسکے شَوہر نے اُنکو توڑ ڈالا ہے اور
۱۳ خُداوند اُس عَورت کو معذُور رکھیگا ۝ اُسکی ہر مَنّت کو اور
اپنی جان کو دُکھ دینے کی ہر قسم کو اُسکا شَوہر چاہے تو قائِم
۱۴ رکھے یا اگر چاہے تو باطِل ٹھہرائے ۝ پر اگر اُسکا شَوہر روز
بروز خاموش ہی رہے تو وہ گویا اُسکی سب مَنّتوں اور
ٹھہرائے ہُوئے فرضوں کو قائِم کر دیتا ہے۔ اُس نے اُنکو
قائِم یُوں کیا کہ جِس دِن سے سب سُنا وہ خاموش ہی رہا ۝
۱۵ پر اگر وہ اُنکو سُنکر بعد میں اُنکو باطِل ٹھہرائے تو وہ اُس
۱۶ عَورت کا گُناہ اُٹھائیگا ۝ شَوہر اور بیوی کے درمیان اور
باپ بیٹی کے درمیان جب بیٹی نَوجوانی کے اَیّام میں باپ
کے گھر ہو اِن ہی آئِین کا حُکم خُداوند نے مُوسیٰؔ کو دِیا ۝

باب ۳۱

۱ پھر خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا ۝ مِدیانیوں سے بنی اِسرائیل
۲ کا اِنتقام لے۔ اِسکے بعد تُو اپنے لوگوں میں جا مِلیگا ۝ تب مُوسیٰؔ
۳ نے لوگوں سے کہا اپنے میں سے جنگ کے لِئے آدمیوں کو مُسلّح
کرو تاکہ وہ مِدیانیوں پر حملہ کریں اور مِدیانیوں سے خُداوند
۴ کا اِنتقام لیں ۝ اور اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے
۵ فی قبیلہ ایک ہزار آدمی لیکر جنگ کے لِئے بھیجنا ۝ سو ہزاروں
ہزار بنی اِسرائیل میں سے فی قبیلہ ایک ہزار کے حساب سے
بارہ ہزار مُسلّح آدمی جنگ کے لِئے چُنے گئے ۝ یُوں مُوسیٰؔ نے ۶
ہر قبیلہ سے ایک ہزار آدمیوں کو جنگ کے لِئے بھیجا اور اَلیعزر
کاہِن کے بیٹے فِینحاس کو بھی جنگ پر روانہ کیا اور مُقدّس کے
ظرُوف اور بلند آواز کے نرسِنگے اُسکے ساتھ کر دِئے ۝ اور جَیسا ۷
خُداوند نے مُوسیٰؔ کو حُکم دِیا تھا اُسکے مُطابِق اُنہوں نے مِدیانیوں
سے جنگ کی اور سب مردوں کو قتل کیا ۝ اور اُنہوں نے اُن ۸
مقتُولوں کے سِوا عوِیؔ اور رقمؔ اور صُورؔ اور حُورؔ اور رَبعؔ کو
بھی جو مِدیان کے پانچ بادشاہ تھے جان سے مارا اور بعور
کے بیٹے بلعامؔ کو بھی تلوار سے قتل کیا ۝ اور بنی اِسرائیل ۹
نے مِدیان کی عَورتوں اور اُنکے بچّوں کو اسیر کیا اور اُنکے
چَوپائے اور بھیڑ بکریاں اور مال و اسباب سب کُچھ لُوٹ
لیا ۝ اور اُنکی سکُونت گاہوں کے سب شہروں کو جِن میں وہ ۱۰
رہتے تھے اور اُنکی سب چھاؤنیوں کو آگ سے پھُونک دِیا ۝
اور اُنہوں نے سارا مالِ غنیمت اور سب اسیر کیا انسان اور ۱۱
کیا حَیوان ساتھ لِئے ۝ اور اُن اسیروں اور مالِ غنیمت کو مُوسیٰؔ ۱۲
اور اَلیعزر کاہِن اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے
پاس اُس لشکر گاہ میں لے آئے جو یریحُو کے مقابِل یردن
کے کنارے کنارے موآب کے مَیدانوں میں تھی ۝
تب مُوسیٰؔ اور اَلیعزر کاہِن اور جماعت کے سب سردار ۱۳
اُنکے اِستقبال کے لِئے لشکر گاہ کے باہر گئے ۝ اور مُوسیٰؔ اُن ۱۴
فَوجی سرداروں پر جو ہزاروں اور سَیکڑوں کے سردار تھے
اور جنگ سے لَوٹے تھے جھلّایا ۝ اور اُن سے کہنے لگا کیا تُم ۱۵
نے سب عَورتیں جیتی بچا رکھی ہیں؟ ۝ دیکھو اِن ہی نے ۱۶
بلعامؔ کی صلاح سے فغُور کے مُعاملہ میں بنی اِسرائیل سے
خُداوند کی حُکم عدُولی کرائی اور یُوں خُداوند کی جماعت میں وبا
پھَیلی ۝ اِس لِئے اِن بچّوں میں جِتنے لڑکے ہیں سب کو مار ڈالو ۱۷
اور جِتنی عَورتیں مرد کا مُنہ دیکھ چُکی ہیں اُنکو قتل کر ڈالو ۝ لیکن ۱۸
اُن لڑکیوں کو جو مرد سے واقِف نہیں اور اچھُوتی ہیں اپنے
لِئے زِندہ رکھو ۝ اور تُم سات دِن تک لشکر گاہ کے باہر ہی ۱۹
ڈیرے ڈالے پڑے رہو اور تُم میں سے جِتنوں نے کِسی آدمی
کو جان سے مارا ہو اور جِتنوں نے کِسی مقتُول کو چھُوا ہو وہ
سب اپنے آپ کو اور اپنے قَیدیوں کو تیسرے دِن اور ساتویں

۲۰ دِن پاک کریں ۝ تُم اپنے سب کپڑوں اور چمڑے کی سب چیزوں
کو اور بکری کے بالوں کی بُنی ہُوئی چیزوں کو اور لکڑی کے
۲۱ سب برتنوں کو پاک کرنا ۝ اور اَلِیعزر کاہِن نے اُن سپاہیوں
سے جو جنگ پر گئے تھے کہا کہ شرِیعت کا وہ آئین جِسکا حُکم
۲۲ خُداوند نے مُوسیٰ کو دِیا یِہی ہے کہ ۝ سونا اور چاندی اور
۲۳ پِیتل اور لوہا اور رانگا اور سِیسا ۝ غرض جو کُچھ آگ میں
ٹھہر سکے وہ سب تُم آگ میں ڈالنا۔ تب وہ صاف ہوگا تَو
بھی ناپاکی دُور کرنے کے پانی سے اُسے پاک کرنا پڑیگا اور
۲۴ جو کُچھ آگ میں نہ ٹھہر سکے اُسے تُم پانی میں ڈالنا ۝ اور تُم
ساتویں دِن اپنے کپڑے دھونا تب تُم پاک ٹھہرو گے۔ اِسکے
بعد لشکرگاہ میں داخِل ہونا ۝
۲۵ ۲۶ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۝ اَلِیعزر کاہِن اور جماعت
کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو ساتھ لیکر تُو اُن آدمیوں
۲۷ اور جانوروں کو شُمار کر جو لُوٹ میں آئے ہیں ۝ اور لُوٹ کے
اِس مال کو دو حِصّوں میں تقسِیم کر کے ایک حِصّہ اُن جنگی
مردوں کو دے جو لڑائی میں گئے تھے اور دُوسرا حِصّہ جماعت
۲۸ کو دے ۝ اور اُن جنگی مردوں سے جو لڑائی میں گئے تھے خُداوند
کے لِئے خواہ آدمی ہوں یا گائے بَیل یا گدھے یا بھیڑ بکریاں
۲۹ ہر پانچسَو پِیچھے ایک کو حِصّہ کے طَور پر لے ۝ اِن ہی کے
نِصف میں سے اِس حِصّہ کو لیکر اَلِیعزر کاہِن کو دینا تاکہ یہ
۳۰ خُداوند کے حضُور اُٹھانے کی قُربانی ٹھہرے ۝ اور بنی اِسرائیل
کے نِصف میں سے خواہ آدمی ہوں یا گائے بَیل یا گدھے یا بھیڑ
بکریاں یعنی سب قِسم کے چَوپایوں میں سے پچاس پچاس پِیچھے ایک
ایک کو لیکر لاویوں کو دینا جو خُداوند کے مسکن کی مُحافظت کرتے
۳۱ ہیں ۝ چُنانچہ مُوسیٰ اور اَلِیعزر کاہِن نے جَیسا خُداوند نے
۳۲ مُوسیٰ سے کہا تھا وَیسا ہی کِیا ۝ اور جو کُچھ مالِ غنیمت جنگی
مردوں کے ہاتھ آیا تھا اُسے چھوڑ کر لُوٹ کے مال میں چھ
۳۳ لاکھ پچھتّر ہزار بھیڑ بکریاں تھِیں ۝ اور بہتّر ہزار گائے
۳۴ ۳۵ بَیل ۝ اور اِکسٹھ ہزار گدھے ۝ اور نُفُوسِ اِنسانی میں سے
بتّیس ہزار اَیسی عَورتیں جو مرد سے ناواقِف اور اچھُوتی
۳۶ تھِیں ۝ اور لُوٹ کے مال کے اُس نِصف میں جو جنگی مردوں
کا حِصّہ تھا تِین لاکھ سَینتِیس ہزار پانچسَو بھیڑ بکریاں
۳۷ تھِیں ۝ جِن میں سے چھ سَو پچھتّر بھیڑ بکریاں خُداوند کے
۳۸ حِصّہ کے لِئے تھِیں ۝ اور چھتّیس ہزار گائے بَیل تھے جِن
۳۹ میں سے بہتّر خُداوند کے حِصّہ کے تھے ۝ اور تِیس ہزار پانچسَو
گدھے تھے جِن میں سے اِکسٹھ گدھے خُداوند کے حِصّہ کے تھے ۝
۴۰ اور نُفُوسِ اِنسانی کا شُمار سولہ ہزار تھا جِن میں سے بتّیس
۴۱ جانیں خُداوند کے حِصّہ کی تھِیں ۝ سو مُوسیٰ نے خُداوند کے
حُکم کے مُوافِق اُس حِصّہ کو جو خُداوند کی اُٹھانے کی قُربانی تھی
۴۲ اَلِیعزر کاہِن کو دِیا ۝ اب رہا بنی اِسرائیل کا نِصف حِصّہ
جِسے مُوسیٰ نے جنگی مردوں کے حِصّہ سے الگ رکھا تھا ۝
۴۳ سو اِس نِصف میں بھی جو جماعت کو دِیا گیا تِین لاکھ سَینتِیس
۴۴ ہزار پانچسَو بھیڑ بکریاں تھِیں ۝ اور چھتّیس ہزار گائے
۴۵ ۴۶ بَیل ۝ اور تِیس ہزار پانچسَو گدھے ۝ اور سولہ ہزار نُفُوسِ
۴۷ اِنسانی ۝ اور بنی اِسرائیل کے اِس نِصف میں سے مُوسیٰ نے
خُداوند کے حُکم کے مُوافِق کیا اِنسان اور کیا حَیوان ہر پچاس
پِیچھے ایک کو لیکر لاویوں کو دِیا جو خُداوند کے مسکن کی مُحافظت
۴۸ کرتے تھے ۝ تب وہ فَوجی سردار جو ہزاروں اور سَیکڑوں
۴۹ سپاہیوں کے سردار تھے مُوسیٰ کے پاس آکر ۝ اُس سے
کہنے لگے کہ تیرے خادِموں نے اُن سب جنگی مردوں کو جو
ہمارے ماتحت ہیں گِنا اور اُن میں سے ایک جوان بھی کم نہ
۵۰ ہُؤا ۝ سو ہم میں سے جو کُچھ جِسکے ہاتھ لگا یعنی سونے کے زیور
اور پازیب اور کنگن اور انگُوٹھیاں اور مُندرے اور بازُوبند
یہ سب ہم خُداوند کے ہدیہ کے طَور پر لے آئے ہیں تاکہ ہماری
۵۱ جانوں کے لِئے خُداوند کے حضُور کفّارہ دِیا جائے ۝ چُنانچہ مُوسیٰ
اور اَلِیعزر کاہِن نے اُن سے یہ سب سونے کے گھڑے ہُوئے
۵۲ زیور لے لِئے ۝ اور اُس ہدیہ کا سارا سونا جو ہزاروں اور
سَیکڑوں کے سرداروں نے خُداوند کے حضُور گُذرانا وہ سولہ
۵۳ ہزار سات سَو پچاس مِثقال تھا ۝ کیونکہ جنگی مردوں میں
۵۴ سے ہر ایک کُچھ نہ کُچھ لُوٹ کر لے آیا تھا ۝ سو مُوسیٰ اور اَلِیعزر
کاہِن اُس سونے کو جو اُنہوں نے ہزاروں اور سَیکڑوں
کے سرداروں سے لِیا تھا خَیمۂ اِجتماع میں لائے تاکہ وہ
خُداوند کے حضُور بنی اِسرائیل کی یادگار ٹھہرے ۝

۳۲ ب

۱ اور بنی رُوبن اور بنی جدّ کے پاس چَوپایوں کے بہت
بڑے بڑے غول تھے۔ سو جب اُنہوں نے یعزیر اور جِلعاد
کے مُلکوں کو دیکھا کہ یہ مقام چَوپایوں کے لِئے نہایت اچھے

۲ ہیں ○ تو اُنہوں نے جا کر مُوسیٰؔ اور اؔلیعزر کاہِن اور جماعت
۳ کے سرداروں سے کہا کہ ○ عطاراؔت اور دِیبوؔن اور یعزیرؔ اور
۴ نمرہ اور حسبوؔن اور الیعالی اور شباؔم اور نبوؔ اور بعوؔن ○ یعنی
وہ مُلک جِس پر خُداوند نے اِسرائیل کی جماعت کو فتح دِلائی
ہے چوپایوں کے لِئے نہایت اچھّا ہے اور تیرے خادِموں کے
۵ پاس چوپائے ہیں ○ سو اگر ہم پر تیرے کرم کی نظر ہے تو اِسی
مُلک کو اپنے خادِموں کی مِیراث کر دے اور ہم کو یرؔدن پار
۶ نہ لے جا ○ مُوسیٰؔ نے بنی رُوبِن اور بنی جدؔ سے کہا کیا تمہارے
۷ بھائی لڑائی میں جائیں اور تُم یہیں بَیٹھے رہو؟ ○ تُم کیوں
بنی اِسرائیل کو پار اُتر کر اُس مُلک میں جانے سے جو خُداوند
۸ نے اُنکو دِیا ہے بے دِل کرتے ہو؟ ○ تمہارے باپ دادا نے
بھی جب مَیں نے اُنکو قادِسؔ برنیع سے بھیجا کہ مُلک کا حال
۹ دریافت کریں تو اَیسا ہی کِیا تھا ○ کیونکہ جب وہ وادیِ اِسکاؔل
میں پہنچے اور اُس مُلک کو دیکھا تو اُنہوں نے بنی اِسرائیل کو
بے دِل کر دِیا تاکہ وہ اُس مُلک میں جو خُداوند نے اُنکو عنایت
۱۰ کِیا نہ جائیں ○ اور اُسی دِن خُداوند کا غضب بھڑکا اور اُس
۱۱ نے قسم کھا کر کہا کہ ○ اُن لوگوں میں سے جو مِصرؔ سے نِکلکر
آئے ہیں بِیس برس اور اُس سے اُوپر اُوپر کی عُمر کا کوئی
شخص اُس مُلک کو نہیں دیکھنے پائیگا جِسکے دینے کی قسم مَیں
نے ابرہاؔم اور اِضحاقؔ اور یعقُوبؔ سے کھائی کیونکہ اُنہوں
۱۲ نے میری پُوری پَیروی نہیں کی ○ مگر یفُنّہؔ قنِزّی کا بیٹا
کالِبؔ اور نُونؔ کا بیٹا یشُوعؔ اُسے دیکھینگے کیونکہ اُنہوں
۱۳ نے خُداوند کی پُوری پَیروی کی ہے ○ سو خُداوند کا قہر
اِسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنکو بیابان میں چالِیس
برس تک آوارہ پِھرایا جب تک کہ اُس پُشت کے سب
لوگ جِنہوں نے خُداوند کے رُوبرُو گُناہ کِیا تھا نابُود نہ ہو گئے ○
۱۴ اور دیکھو تُم جو گُنہگاروں کی نسل ہو اب اپنے باپ دادا کی
جگہ اُٹھے ہو تاکہ خُداوند کے قہرِ شدید کو اِسرائیلیوں پر زیادہ
۱۵ کراؤ ○ کیونکہ اگر تُم اُسکی پَیروی سے پِھر جاؤ تو وہ اُنکو پِھر
بیابان میں چھوڑ دیگا اور تُم اِن سب لوگوں کو ہلاک کراؤ گے ○
۱۶ تب وہ اُسکے نزدِیک آ کر کہنے لگے کہ ہم اپنے چوپایوں کے لِئے
۱۷ یہاں بھیڑسالے اور اپنے بال بچّوں کے لِئے شہر بنائینگے ○ پر ہم
خُود ہتھیار باندھے ہُوئے تیار رہینگے کہ بنی اِسرائیل کے

آگے آگے چلیں جب تک کہ اُنکو اُنکی جگہ تک نہ پہنچا دیں اور
ہمارے بال بچّے اِس مُلک کے باشِندوں کے سبب سے
۱۸ فصِیل دار شہروں میں رہینگے ○ اور ہم اپنے گھروں کو پِھر
واپس نہیں آئینگے جب تک بنی اِسرائیل کا ایک ایک آدمی
۱۹ اپنی مِیراث کا مالِک نہ ہو جائے ○ اور ہم اُن میں شامِل ہو کر
یرؔدن کے اُس پار یا اُس سے آگے مِیراث نہ لینگے کیونکہ
ہماری مِیراث یرؔدن کے اِس پار مشرِق کی طرف ہمکو مِلی ہے ○
۲۰ مُوسیٰؔ نے اُن سے کہا اگر تُم یہ کام کرو اور خُداوند کے حضُور مُسلّح
۲۱ ہو کر لڑنے جاؤ ○ اور تمہارے ہتھیار بند جوان خُداوند کے حضُور
یرؔدن پار جائیں جب تک کہ خُداوند اپنے دُشمنوں کو اپنے
۲۲ سامنے سے دفع نہ کرے ○ اور وہ مُلک خُداوند کے حضُور قبضہ
میں نہ آ جائے تو اِسکے بعد تُم واپس آؤ۔ پِھر تُم خُداوند کے حضُور
اور اِسرائیل کے آگے بے گُناہ ٹھہرو گے اور یہ مُلک خُداوند کے
۲۳ حضُور تمہاری مِلکیت ہو جائیگا ○ لیکن اگر تُم اَیسا نہ کرو تو تُم
خُداوند کے گُنہگار ٹھہرو گے اور یہ جان لو کہ تمہارا گُناہ تمکو پکڑیگا ○
۲۴ سو تُم اپنے بال بچّوں کے لِئے شہر اور اپنی بھیڑ بکریوں کے
لِئے بھیڑسالے بناؤ۔ جو تمہارے مُنہ سے نِکلا ہے وُہی کرو ○
۲۵ تب بنی جدؔ اور بنی رُوبِن نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ تیرے خادِم
۲۶ جَیسا ہمارے مالِک کا حُکم ہے وَیسا ہی کرینگے ○ ہمارے
بال بچّے ہماری بیویاں ہماری بھیڑ بکریاں اور ہمارے
۲۷ سب چوپائے جِلعادؔ کے شہروں میں رہینگے ○ پر ہم جو تیرے
خادِم ہیں سو ہمارا ایک ایک مُسلّح جوان خُداوند کے حضُور
لڑنے کو پار جائیگا جَیسا ہمارا مالِک کہتا ہے ○
۲۸ تب مُوسیٰؔ نے اُنکے بارے میں اؔلیعزر کاہِن اور نُونؔ
کے بیٹے یشُوعؔ اور اِسرائیلی قبائِل کے آبائی خاندانوں کے
۲۹ سرداروں کو وصیّت کی ○ اور اُن سے یہ کہا کہ اگر بنی جدؔ
اور بنی رُوبِن کا ایک ایک مرد خُداوند کے حضُور تمہارے ساتھ
یرؔدن کے پار مُسلّح ہو کر لڑائی میں جائے اور اُس مُلک پر
تمہارا قبضہ ہو جائے تو تُم جِلعادؔ کا مُلک اُنکی مِیراث کر دینا ○
۳۰ پر اگر وہ ہتھیار باندھکر تمہارے ساتھ پار نہ جائیں تو اُنکو
۳۱ بھی مُلکِ کنعاؔن ہی میں تمہارے بیچ مِیراث مِلے ○ تب
بنی جدؔ اور بنی رُوبِن نے جواب دِیا کہ جَیسا خُداوند نے تیرے
۳۲ خادِموں کو حُکم دِیا ہے ہم وَیسا ہی کرینگے ○ ہم ہتھیار باندھکر

خُداوند کے حضور اُس پار مُلکِ کنعان کو جائینگے پر یردن
۳۲ کے اِس پار ہی ہماری میراث رہے ۞ تب مُوسیٰ نے
اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت اور بسن کے بادشاہ
عوج کی مملکت کو یعنی اُنکے مُلکوں کو اور شہروں کو جو اُن
اطراف میں تھے اور اُس ساری نواحی کے شہروں کو بنی جد
اور بنی رُوبن اور منسّی بن یُوسف کے آدھے قبیلہ کو دیدیا ۞
۳۴ تب بنی جد نے دیبون اور عطارات اور عروعیر ۞ اور
۳۵ ۳۶ عطرات شوفان اور یعزیر اور یگبہا ۞ اور بیت نمرہ اور
۳۷ بیت ہارن فصیلدار شہر اور بھیڑ سالے بنائے ۞ اور
۳۸ بنی رُوبن نے حسبون اور الیعالی اور قریتائم ۞ اور نبو
اور بعل معون کے نام بدلکر اُنکو اور شبماہ کو بنایا اور اُنہوں
۳۹ نے اپنے بنائے ہُوئے شہروں کے دُوسرے نام رکھے ۞ اور
منسّی کے بیٹے مکیر کی نسل کے لوگوں نے جاکر جلعاد کو لے لیا
۴۰ اور اموریوں کو جو وہاں بسے ہُوئے تھے نکال دیا ۞ تب مُوسیٰ
نے جلعاد مکیر بن منسّی کو دیدیا۔ سو اُسکی نسل کے لوگ وہاں
۴۱ سکُونت کرنے لگے ۞ اور منسّی کے بیٹے یائیر نے اُس نواحی
کی بستیوں کو جاکر لے لیا اور اُنکا نام حووت یائیر رکھا ۞
۴۲ اور نوبح نے قنات اور اُسکے دیہات کو اپنے تصرُّف میں
کر لیا اور اپنے ہی نام پر اُسکا بھی نام نوبح رکھا ۞

باب ۳۳

۱ جب بنی اِسرائیل مُوسیٰ اور ہارُون کے ماتحت دَل
باندھے ہُوئے مُلکِ مِصر سے نکلکر چلے تو ذیل کی منزلوں
۲ پر اُنہوں نے قیام کیا ۞ اور مُوسیٰ نے اُنکے سفر کا حال اُنکی
منزلوں کے مُطابِق خُداوند کے حکم سے قلمبند کیا۔ سو اُنکے
۳ سفر کی منزلیں یہ ہیں ۞ پہلے مہینے کی پندرھویں تاریخ کو
اُنہوں نے رعمسیس سے کُوچ کیا۔ فسح کے دُوسرے دِن سب بنی
اِسرائیل کے لوگ سب مِصریوں کی آنکھوں کے سامنے
۴ بڑے فخر سے روانہ ہُوئے ۞ اُس وقت مِصری اپنے پہلوٹھوں
کو جنکو خُداوند نے مارا تھا دفن کر رہے تھے ۔ خُداوند نے
۵ اُنکے دیوتاؤں کو بھی سزا دی تھی ۞ سو بنی اِسرائیل نے
۶ رعمسیس سے کُوچ کر کے سُکات میں ڈیرے ڈالے ۞ اور
سُکات سے کُوچ کر کے ایتام میں جو بیابان سے مِلا ہُوا
۷ ہے مُقیم ہُوئے ۞ پھر ایتام سے کُوچ کر کے فی ہخیروت کو
جو بعل صفون کے مُقابِل ہے مُڑ گئے اور مجدال کے سامنے
۸ ڈیرے ڈالے ۞ پھر اُنہوں نے فی ہخیروت کے سامنے سے
کُوچ کیا اور سمندر کے بیچ سے گُذر کر بیابان میں داخِل
ہُوئے اور دشتِ ایتام میں تین دِن کی راہ چلکر مارہ میں
۹ پڑاؤ کیا ۞ اور مارہ سے کُوچ کر کے ایلیم میں آئے اور ایلیم
میں پانی کے بارہ چشمے اور کھجُور کے ستّر درخت تھے ۔ سو
۱۰ اُنہوں نے یہیں ڈیرے ڈال لِئے ۞ اور ایلیم سے کُوچ
کر کے اُنہوں نے بحرِ قُلزم کے کنارے ڈیرے کھڑے کِئے ۞
۱۱ اور بحرِ قُلزم سے چلکر دشتِ صین میں خیمہ زن ہُوئے ۞
۱۲ ۱۳ اور دشتِ صین سے کُوچ کر کے دفقہ میں ٹھہرے ۞ اور
۱۴ دفقہ سے روانہ ہو کر الوس میں مُقیم ہُوئے ۞ اور الوس سے
چلکر رفیدیم میں ڈیرے ڈالے ۔ یہاں اِن لوگوں کو پینے کے
۱۵ لِئے پانی نہ مِلا ۞ اور رفیدیم سے کُوچ کر کے دشتِ سینا میں
۱۶ ٹھہرے ۞ اور دشتِ سینا سے چلکر قبروت ہتاوہ میں خیمے
۱۷ کھڑے کِئے ۞ اور قبروت ہتاوہ سے کُوچ کر کے حصیرات میں
۱۸ ڈیرے ڈالے ۞ اور حصیرات سے کُوچ کر کے رتمہ میں ڈیرے
۱۹ ڈالے ۞ اور رتمہ سے روانہ ہو کر رمّون فارص میں خیمے
۲۰ کھڑے کِئے ۞ اور رمّون فارص سے جو چلے تو لبناہ میں جاکر
۲۱ مُقیم ہُوئے ۞ اور لبناہ سے کُوچ کر کے ریسہ میں ڈیرے
۲۲ ڈالے ۞ اور ریسہ سے چلکر قہیلاتہ میں ڈیرے کھڑے کِئے ۞
۲۳ ۲۴ اور قہیلاتہ سے چلکر کوہِ سافر کے پاس ڈیرا کیا ۞ کوہِ سافر سے
۲۵ کُوچ کر کے حرادہ میں خیمہ زن ہُوئے ۞ اور حرادہ سے سفر
۲۶ کر کے مقہیلوت میں قیام کیا ۞ اور مقہیلوت سے روانہ ہو کر
۲۷ تحت میں خیمے کھڑے کِئے ۞ تحت سے جو چلے تو تارح
۲۸ میں آکر ڈیرے ڈالے ۞ اور تارح سے کُوچ کر کے متقہ
۲۹ میں قیام کیا ۞ اور متقہ سے روانہ ہو کر حشمونہ میں ڈیرے
۳۰ ڈالے ۞ اور حشمونہ سے چلکر موسیروت میں ڈیرے کھڑے
۳۱ کِئے ۞ اور موسیروت سے روانہ ہو کر بنی یعقان میں ڈیرے
۳۲ ڈالے ۞ اور بنی یعقان سے چلکر حور ہجدجاد میں خیمہ زن
۳۳ ہُوئے ۞ اور حور ہجدجاد سے روانہ ہو کر یُطباتہ میں خیمے
۳۴ کھڑے کِئے ۞ اور یُطباتہ سے چلکر عبرونہ میں ڈیرے ڈالے ۞
۳۵ ۳۶ اور عبرونہ سے چلکر عصیون جابر میں ڈیرا کیا ۞ اور عصیون جابر
سے روانہ ہو کر دشتِ صین میں جو قادِس ہے قیام کیا ۞
۳۷ اور قادِس سے چلکر کوہِ ہور کے پاس جو مُلکِ ادوم کی سرحد

۳۸ ہے خیمہ زن ہُوئے ۝ یہاں ہارُون کاہن خُداوند کے حُکم
کے مُطابِق کوہِ ہور پر چڑھ گیا اور اُس نے بنی اِسرائیل کے
مُلک مِصر سے نِکلنے کے چالیسویں برس کے پانچویں مہینے
۳۹ کی پہلی تارِیخ کو وہیں وفات پائی ۝ اور جب ہارُون نے
کوہِ ہور پر وفات پائی تو وہ ایک سَو تیئیس برس کا تھا ۝
۴۰ اور عراد کے کنعانی بادشاہ کو جو مُلکِ کنعان کے جنُوب میں
۴۱ رہتا تھا بنی اِسرائیل کی آمد کی خبر ملی ۝ اور اِسرائیلی کوہِ ہور
۴۲ سے کُوچ کر کے ضلمونہ میں ٹھہرے ۝ اور ضلمونہ سے کُوچ کر کے
۴۳ فونون میں ڈیرے ڈالے ۝ اور فونون سے کُوچ کر کے اوبوت
۴۴ میں قیام کیا ۝ اور اوبوت سے کُوچ کر کے عیّ عباریم میں جو
۴۵ مُلکِ موآب کی سرحد پر ہے ڈیرے ڈالے ۝ اور عییم سے
۴۶ کُوچ کر کے دِیبون جد میں خیمہ زن ہُوئے ۝ اور دِیبون جد
۴۷ سے کُوچ کر کے علمُون دبلہ تایم میں خیمے کھڑے کِئے ۝ اور
علمُون دبلہ تایم سے کُوچ کر کے عباریم کے کوہستان میں
۴۸ جو نبُو کے مُقابِل ہے ڈیرا کِیا ۝ اور عباریم کے کوہستان
سے چلکر موآب کے مَیدانوں میں جو یریحُو کے مُقابِل یردن
۴۹ کے کنارے واقع ہیں خیمہ زن ہُوئے ۝ اور یردن کے
کنارے بیت یسیموت سے لیکر ابیل سطیم تک موآب
کے مَیدانوں میں اُنہوں نے ڈیرے ڈالے ۝
۵۰ اور خُداوند نے موآب کے مَیدانوں میں جو یریحُو کے
مُقابِل یردن کے کنارے واقع ہیں مُوسیٰ سے کہا کہ ۝
۵۱ بنی اِسرائیل سے یہ کہدے کہ جب تُم یردن کو عبُور کر کے
۵۲ مُلکِ کنعان میں داخِل ہو ۝ تو تُم اُس مُلک کے سب
باشندوں کو وہاں سے نِکال دینا اور اُنکے شبیہ دار پتھروں
کو اور اُنکے ڈھالے ہُوئے بُتوں کو توڑ ڈالنا اور اُنکے سب اُونچے
۵۳ مقاموں کو مِسمار کر دینا ۝ اور تُم اُس مُلک پر قبضہ کر کے اُس
میں بسنا کیونکہ مَیں نے وہ مُلک تُم کو دِیا ہے کہ تُم اُسکے
۵۴ مالِک بنو ۝ اور تُم قُرعہ ڈالکر اُس مُلک کو اپنے گھرانوں میں
مِیراث کے طَور پر بانٹ لینا۔ جِس خاندان میں زیادہ آدمی
ہوں اُسکو زیادہ اور جِس میں تھوڑے ہوں اُسکو تھوڑی
مِیراث دینا اور جِس آدمی کا قُرعہ جِس جگہ کے لِئے نِکلے وُہی
اُسکو حِصّہ میں مِلے۔ تُم اپنے آبائی قبائِل کے مُطابِق اپنی
۵۵ اپنی مِیراث لینا ۝ لیکن اگر تُم اُس مُلک کے باشندوں کو
اپنے آگے سے دُور نہ کرو تو جِنکو تُم باقی رہنے دوگے وہ تُمہاری
آنکھوں میں خار اور تُمہارے پہلُوؤں میں کانٹے ہونگے اور
۵۶ اُس مُلک میں جہاں تُم بسوگے تُمکو دِق کرینگے ۝ اور آخِر کو یُوں
ہوگا کہ جَیسا مَیں نے اُنکے ساتھ کرنے کا اِرادہ کِیا وَیسا ہی تُم
سے کرُونگا ۝

۳۴ باب

پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ۝ بنی اِسرائیل کو حُکم کر
۲ اور اُنکو کہدے کہ جب تُم مُلکِ کنعان میں داخِل ہو (یہ وُہی
مُلک ہے جو تُمہاری مِیراث ہوگا یعنی کنعان کا مُلک مع اپنی
۳ حدُودِ اربعہ کے) ۝ تو تُمہاری جنُوبی سمت دشتِ صِین سے
لیکر مُلکِ ادوم کے کنارے کنارے ہو اور تُمہاری جنُوبی سرحد
۴ دریایِ شور کے آخِر سے شرُوع ہو کر مشرِق کو جائے ۝ وہاں
سے تُمہاری سرحد عقرابیم کی چڑھائی کے جنُوب تک پہنچکر
مُڑے اور صِین سے ہوتی ہُوئی قادِس برنیع کے جنُوب میں
۵ جا کر نِکلے اور حصر ادار سے ہو کر عضمون تک پہنچے ۝ پھر یہی
سرحد عضمون سے ہو کر گھُومتی ہُوئی مِصر کی نہر تک جائے
۶ اور سمندر کے ساحِل پر ختم ہو ۝ اور مغربی سمت میں بڑا سمندر
اور اُسکا ساحِل ہو۔ سو یہی تُمہاری مغربی سرحد ٹھہرے ۝
۷ اور شِمالی سمت میں تُم بڑے سمندر سے کوہِ ہور تک اپنی حد
۸ رکھنا ۝ پھر کوہِ ہور سے حمات کے مدخل تک تُم اِس طرح اپنی
۹ حد مُقرّر کرنا کہ وہ صِداد سے جا مِلے ۝ اور وہاں سے ہوتی ہُوئی
زِفرون کو نِکل جائے اور حصر عینان پر جا کر ختم ہو۔ یہ تُمہاری
۱۰ شِمالی سرحد ہو ۝ اور تُم اپنی مشرِقی سرحد حصر عینان سے لیکر
۱۱ سفام تک باندھنا ۝ اور یہ سرحد سفام سے ربلہ تک جو عین
کے مشرِق میں ہے جائے اور وہاں سے نیچے کو اُترتی ہُوئی
۱۲ کنرت کی جھِیل کے مشرِقی کنارے تک پہنچے ۝ اور پھر یردن
کے کنارے کنارے نیچے کو جا کر دریایِ شور پر ختم ہو۔ اِن حدُود
۱۳ کے اندر کا مُلک تُمہارا ہوگا ۝ سو مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کو حُکم دِیا
کہ یہی وہ زمِین ہے جِسے تُم قُرعہ ڈالکر مِیراث میں لوگے اور اِسی
کی بابت خُداوند نے حُکم دِیا ہے کہ وہ ساڑھے نَو قبیلوں کو
۱۴ دی جائے ۝ کیونکہ بنی رُوبن کے قبِیلہ نے اپنے آبائی خاندانوں
کے مُوافِق اور بنی جد کے قبِیلہ نے بھی اپنے آبائی خاندانوں
کے مُطابِق مِیراث پالی اور بنی منسّی کے آدھے قبِیلہ نے بھی
۱۵ اپنی مِیراث پالی ۝ یعنی اِن ڈھائی قبیلوں کو یردن کے

اِسی پار یرؔیحُوؔ کے مُقابِل مشرِق کی طرف جِدھر سے سُورج
نِکلتا ہے مِیراث مِل چُکی ہے ○
۱۶ ۱۷ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ ○ جو اشخاص اِس مُلک
کو مِیراث کے طَور پر تُمکو بانٹ دینگے اُنکے نام یہ ہیں یعنی اؔلیعزر
۱۸ کاہِن اور نُوؔن کا بیٹا یشوؔع ○ اور تُم زمِین کو مِیراث کے
۱۹ طَور پر بانٹنے کے لِئے ہر قبیلہ سے ایک سردار کو لینا ○ اور
اُن آدمیوں کے نام یہ ہیں :- یہُوداہ کے قبیلہ سے یفُنّہؔ کا
۲۰ بیٹا کالِبؔ ○ اور بنی شمعوؔن کے قبیلہ سے عمیہُودؔ کا بیٹا
۲۱ سموئیلؔ ○ اور بنیمیِن کے قبیلہ سے کِسلوؔن کا بیٹا اؔلیداد ○
۲۲ ۲۳ اور بنی دان کے قبیلہ سے ایک سردار بُقّیؔ بِن یُگلی ○ اور
بنی یُوسفؔ میں سے یعنی بنی منسّی کے قبیلہ سے ایک سردار
۲۴ حنّی ایل بِن اؔفُود ○ اور بنی افرائیم کے قبیلہ سے ایک سردار
۲۵ قمُوایل بِن سِفتان ○ اور بنی زبُولوؔن کے قبیلہ سے ایک
۲۶ سردار اؔلیصفن بِن فرناک ○ اور بنی اِشکار کے قبیلہ سے
۲۷ ایک سردار فلتی ایل بِن عزّان ○ اور بنی آشر کے قبیلہ سے
۲۸ ایک سردار اؔخیہُود بِن شلُومی ○ اور بنی نفتالی کے قبیلہ سے
۲۹ ایک سردار فِداہیل بِن عمیہُود ○ یہ وہ لوگ ہیں جِنکو خُداوند نے
حُکم دِیا کہ مُلکِ کنعان میں بنی اِسرائیل کو مِیراث تقسیم کر دیں ○
۳۵ ب ۱ پِھر خُداوند نے موآب کے مَیدانوں میں جو یرؔیحُو کے مُقابِل
۲ یرؔدن کے کنارے واقع ہیں مُوسیٰؔ سے کہا کہ ○ بنی اِسرائیل کو
حُکم کر کہ اپنی مِیراث میں سے جو اُنکے تصرُّف میں آئے لاویوں
کو رہنے کے لِئے شہر دیں اور اُن شہروں کی نواحی بھی تُم لاویوں
۳ کو دیدینا ○ یہ شہر اُنکے رہنے کے لِئے ہوں - اُنکی نواحی اُنکے
۴ چَوپایوں اور مال اور سب جانوروں کے لِئے ہوں ○ اور
شہروں کی نواحی جو تُم لاویوں کو دو وہ ہر شہر کی دِیوار
سے شرُوع کر کے باہر چاروں طرف ہزار ہزار ہاتھ کے
۵ پھیر میں ہوں ○ اور تُم شہر کے باہر مشرِق کی طرف دو ہزار
ہاتھ اور جنُوب کی طرف دو ہزار ہاتھ اور مغرِب کی طرف دو
ہزار ہاتھ اور شمال کی طرف دو ہزار ہاتھ اِس طرح پَیمایش کرنا
کہ شہر اُنکے بِیچ میں آجائے - اُنکے شہروں کی اِتنی ہی نواحی
۶ ہوں ○ اور لاویوں کے اُن شہروں میں سے جو تُم اُنکو دو
چھ پناہ کے شہر ٹھہرا دینا جِن میں خُونی بھاگ جائیں - اِن
۷ شہروں کے علاوہ بیالِیس شہر اَور اُنکو دینا ○ یعنی سب

مِلا کر اڑتالِیس شہر لاویوں کو دینا اور اِن شہروں کے ساتھ اُنکی
۸ نواحی بھی ہوں ○ اور وہ شہر بنی اِسرائیل کی مِیراث میں سے
یُوں دِئے جائیں - جِنکے قبضہ میں بہت سے شہر ہوں اُن سے
بہت اور جِنکے پاس تھوڑے ہوں اُن سے تھوڑے شہر لینا -
ہر قبیلہ اپنی مِیراث کے مُطابِق جِسکا وہ وارِث ہو لاویوں
کے لِئے شہر دے ○
۹ ۱۰ اور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ ○ بنی اِسرائیل سے کہدے
۱۱ کہ جب تُم یرؔدن کو عبُور کر کے مُلکِ کنعان میں پہنچ جاؤ ○ تو
تُم کئی اَیسے شہر مُقرّر کرنا جو تُمہارے لِئے پناہ کے شہر ہوں تاکہ
وہ خُونی جِس سے سہواً خُون ہو جائے وہاں بھاگ جا سکے ○
۱۲ اِن شہروں میں تُمکو اِنتقام لینے والے سے پناہ مِلیگی تاکہ
خُونی جب تک وہ فَیصلہ کے لِئے جماعت کے آگے حاضِر نہ ہو
۱۳ تب تک مارا نہ جائے ○ اور پناہ کے جو شہر تُم دوگے وہ چھ
۱۴ ہوں ○ تِین شہر تو یرؔدن کے پار اور تِین مُلکِ کنعان میں
۱۵ دینا - یہ پناہ کے شہر ہونگے ○ اِن چھؤں شہروں میں بنی
اِسرائیل کو اور اُن مُسافِروں اور پردیسیوں کو جو تُم میں
بُود و باش کرتے ہیں پناہ مِلیگی تاکہ جِس کِسی سے سہواً خُون
۱۶ ہو جائے وہ وہاں بھاگ جا سکے ○ اور اگر کوئی کِسی کو لوہے
کے ہتھیار سے اَیسا مارے کہ وہ مر جائے تو وہ خُونی ٹھہریگا اور
۱۷ وہ خُونی ضرور مارا جائے ○ یا اگر کوئی اَیسا پتّھر ہاتھ میں لیکر جِس
سے آدمی مر سکتا ہو کِسی کو مارے اور وہ مر جائے تو وہ خُونی ٹھہریگا
۱۸ اور وہ خُونی ضرُور مارا جائے ○ یا اگر کوئی چوبی آلہ ہاتھ میں لیکر
جِس سے آدمی مر سکتا ہو کِسی کو مارے اور وہ مر جائے تو وہ
۱۹ خُونی ٹھہریگا اور وہ خُونی ضرُور مارا جائے ○ خُون کا اِنتقام
لینے والا خُونی کو آپ ہی قتل کرے - جب وہ اُسے مِلے تب
۲۰ ہی اُسے مار ڈالے ○ اور اگر کوئی کِسی کو عداوت سے ڈھکیل
دے یا گھات لگا کر کُچھ اُس پر پھینک دے اور وہ مر جائے ○
۲۱ یا دُشمنی سے اُسے اپنے ہاتھ سے اَیسا مارے کہ وہ مر جائے
تو وہ جِس نے مارا ہو ضرُور قتل کِیا جائے کیونکہ وہ خُونی
ہے - خُون کا اِنتقام لینے والا اِس خُونی کو جب وہ اُسے
۲۲ مِلے مار ڈالے ○ پر اگر کوئی کِسی کو بغَیر عداوت کے ناگہان
ڈھکیل دے یا بغَیر گھات لگائے اُس پر کوئی چیز ڈالدے ○
۲۳ یا اُسے بغَیر دیکھے کوئی اَیسا پتّھر اُس پر پھینکے جِس سے آدمی

مر سکتا ہو اور وہ مر جائے پر یہ نہ تو اُسکا دُشمن اور نہ اُسکے
۲۴ نُقصان کا خواہاں تھا ۝ تو جماعت اَیسے قاتِل اور خُون
کے اِنتِقام لینے والے کے درمیان اِن ہی احکام کے مُوافِق
۲۵ فَیصلہ کرے ۝ اور جماعت اُس قاتِل کو خُون کے اِنتِقام
لینے والے کے ہاتھ سے چُھڑائے اور جماعت ہی اُسے پناہ
کے اُس شہر میں جہاں وہ بھاگ گیا تھا واپس پہنچوا دے
اور جب تک سردار کاہِن جو مُقدّس تیل سے ممسُوح ہُؤا
۲۶ تھا مر نہ جائے تب تک وہ وہِیں رہے ۝ لیکن اگر وہ خُونی
اپنے پناہ کے شہر کی سرحد سے جہاں وہ بھاگ کر گیا ہو
۲۷ کِسی وقت باہر نِکلے ۝ اور خُون کے اِنتِقام لینے والے کو
وہ پناہ کے شہر کی سرحد کے باہر مِل جائے اور اِنتِقام لینے
والا قاتِل کو قتل کر ڈالے تو وہ خُون کرنے کا مُجرِم نہ ہوگا ۝
۲۸ کیونکہ خُونی کو لازِم تھا کہ سردار کاہِن کی وفات تک اُسی
پناہ کے شہر میں رہتا پر سردار کاہِن کے مرنے کے بعد خُونی
۲۹ اپنی مَورُوثی جگہ کو لَوٹ جائے ۝ سو تُمہاری سب سکُونت گاہوں
میں نسل در نسل یہ باتیں فَیصلہ کے لِئے قانُون ٹھہرینگی ۝
۳۰ اگر کوئی کِسی کو مار ڈالے تو قاتِل گواہوں کی شہادت پر قتل
کِیا جائے پر ایک گواہ کی شہادت سے کوئی مارا نہ جائے ۝
۳۱ اور تُم اُس قاتِل سے جو واجِبُ القتل ہو دِیَت نہ لینا بلکہ
۳۲ وہ ضرُور ہی مارا جائے ۝ اور تُم اُس سے بھی جو کِسی پناہ کے
شہر کو بھاگ گیا ہو اِس غرض سے دِیَت نہ لینا کہ وہ سردار
کاہِن کی مَوت سے پہلے پِھر مُلک میں رہنے کو لَوٹنے پائے ۝
۳۳ سو تُم اُس مُلک کو جہاں تُم رہو گے ناپاک نہ کرنا کیونکہ خُون
مُلک کو ناپاک کر دیتا ہے اور اُس مُلک کے لِئے جِس میں
خُون بہایا جائے سوا قاتِل کے خُون کے اَور کِسی چِیز کا
۳۴ کفّارہ نہیں لِیا جا سکتا ۝ اور تُم اپنی بُود و باش کے مُلک
کو جِسکے اندر مَیں رہُونگا گندہ بھی نہ کرنا کیونکہ مَیں جو خُداوند
ہُوں سو بنی اِسرائیل کے درمیان رہتا ہُوں ۝

باب ۳۶
۱ اور بنی یُوسُف کے گھرانوں میں سے بنی جِلعاد بِن مکِیر بِن
منسّی کے آبائی خاندانوں کے سردار مُوسیٰ اور اُن امیروں
کے پاس جاکر جو بنی اِسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سردار
۲ تھے کہنے لگے کہ ۝ خُداوند نے ہمارے مالِک کو حُکم دِیا تھا کہ قُرعہ
ڈالکر یہ مُلک مِیراث کے طَور پر بنی اِسرائیل کو دینا اور ہمارے
مالِک کو خُداوند کی طرف سے حُکم مِلا تھا کہ ہمارے بھائی صِلافحاد
کی مِیراث اُسکی بیٹِیوں کو دی جائے ۝ لیکن اگر وہ بنی اِسرائیل ۳
کے اَور قبِیلوں کے آدمیوں سے بیاہی جائیں تو اُنکی مِیراث ہمارے
باپ دادا کی مِیراث سے نِکلکر اُس قبِیلہ کی مِیراث میں شامِل
کی جائیگی جِس میں وہ بیاہی جائینگی ۔ یُوں وہ ہمارے قُرعہ
کی مِیراث سے الگ ہو جائیگی ۝ اور جب بنی اِسرائیل کا ۴
سالِ یوبلی آئیگا تو اُنکی مِیراث اُسی قبِیلہ کی مِیراث سے مُلحق
کی جائیگی جِس میں وہ بیاہی جائینگی ۔ یُوں ہمارے باپ دادا
کے قبِیلہ کی مِیراث سے اُنکا حِصّہ نِکل جائیگا ۝ تب مُوسیٰ نے ۵
خُداوند کے کلام کے مُطابِق بنی اِسرائیل کو حُکم دِیا اور کہا کہ بنی
یُوسُف کے قبِیلہ کے لوگ ٹھِیک کہتے ہیں ۝ سو صِلافحاد کی ۶
بیٹِیوں کے حق میں خُداوند کا حُکم یہ ہے کہ وہ جِنکو پسند کریں
اُن ہی سے بیاہ کریں لیکن اپنے باپ دادا کے قبِیلہ ہی کے
خاندانوں میں بیاہی جائیں ۝ یُوں بنی اِسرائیل کی مِیراث ۷
ایک قبِیلہ سے دُوسرے قبِیلہ میں نہیں جانے پائیگی کیونکہ ہر
اِسرائیلی کو اپنے باپ دادا کے قبِیلہ کی مِیراث کو اپنے قبضہ
میں رکھنا ہوگا ۝ اور اگر بنی اِسرائیل کے کِسی قبِیلہ میں کوئی ۸
لڑکی ہو جو مِیراث کی مالِک ہو تو وہ اپنے باپ کے قبِیلہ کے
کِسی خاندان میں بیاہ کرے تاکہ ہر اِسرائیلی اپنے باپ
دادا کی مِیراث پر قائِم رہے ۝ یُوں کِسی کی مِیراث ایک ۹
قبِیلہ سے دُوسرے قبِیلہ میں نہیں جانے پائیگی کیونکہ بنی
اِسرائیل کے قبِیلوں کو لازِم ہے کہ اپنی اپنی مِیراث اپنے
اپنے قبضہ میں رکھّیں ۝ اور صِلافحاد کی بیٹِیوں نے جَیسا ۱۰
خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا وَیسا ہی کِیا ۝ کیونکہ محلاہ اور ۱۱
ترضاہ اور حُجلاہ اور مِلکاہ اور نُوعاہ جو صِلافحاد کی بیٹِیاں
تھِیں وہ اپنے چچیرے بھائیوں کے ساتھ بیاہی گئیں ۝
یعنی وہ یُوسُف کے بیٹے منسّی کی نسل کے خاندانوں میں ۱۲
بیاہی گئیں اور اُنکی مِیراث اُنکے آبائی خاندان کے قبِیلہ
میں قائِم رہی ۝
جو احکام اور فَیصلے خُداوند نے مُوسیٰ کی معرفت موآب ۱۳
کے مَیدانوں میں جو یرِیحُو کے مُقابِل یردن کے کنارے
واقِع ہیں بنی اِسرائیل کو دِئے وہ یہی ہیں ۝

اِستِثنا

باب ۱

۱ یہ وُہی باتیں ہیں جو مُوسیٰ نے یردن کے اُس پار بیابان
میں یعنی اُس میدان میں جو سُوف کے مُقابِل اور فاران اور
طوفل اور لابن اور حصیرات اور دِیذہب کے درمیان ہے
۲ سب اِسرائیلیوں سے کہیں ۝ کوہِ شعیر کی راہ سے حورِب
۳ سے قادِس برنیع تک گیارہ دِن کی منزِل ہے ۝ اور چالیسویں
برس کے گیارھویں مہینے کی پہلی تارِیخ کو مُوسیٰ نے اُن سب احکام
کے مُطابِق جو خُداوند نے اُسے بنی اِسرائیل کے لِئے دِئے تھے
۴ اُن سے یہ باتیں کہیں ۝ یعنی جب اُس نے اموریوں کے بادشاہ
سیحون کو جو حسبون میں رہتا تھا مارا اور بسن کے بادشاہ عوج
۵ کو جو عستارات میں رہتا تھا ادرعی میں قتل کیا ۝ تو اِسکے بعد
یردن کے پار موآب کے میدان میں مُوسیٰ اِس شرِیعت کو
۶ یُوں بیان کرنے لگا کہ ۝ خُداوند ہمارے خُدا نے حورِب میں ہم
۷ سے یہ کہا تھا کہ تُم اِس پہاڑ پر بہت رہ چُکے ہو ۝ سو اب پِھرو
اور کُوچ کرو اور اموریوں کے کوہِستانی مُلک اور اُسکے آس
پاس کے میدان اور پہاڑی قطعہ اور نشیب کی زمین اور جنُوبی
اطراف میں اور سمُندر کے ساحِل تک جو کنعانیوں کا مُلک ہے
بلکہ کوہِ لُبنان اور دریایِ فرات تک جو ایک بڑا دریا ہے چلے
۸ جاؤ ۝ دیکھو مَیں نے اِس مُلک کو تُمہارے سامنے کر دِیا ہے۔
پس جاؤ اور اُس مُلک کو اپنے قبضہ میں کر لو جِسکی بابت خُداوند
نے تُمہارے باپ دادا ابرہام اور اِضحاق اور یعقُوب سے
قسم کھا کر یہ کہا تھا کہ وہ اُسے اُنکو اور اُنکے بعد اُنکی نسل کو
۹ دیگا ۝ اُس وقت مَیں نے تُم سے کہا تھا کہ مَیں اکیلا تُمہارا بوجھ
۱۰ نہیں اُٹھا سکتا ۝ خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمکو بڑھایا ہے
اور آج کے دِن آسمان کے تاروں کی مانِند تُمہاری کثرت
۱۱ ہے ۝ خُداوند تُمہارے باپ دادا کا خُدا تُمکو اِس سے بھی
ہزار چند بڑھائے اور جو وعدہ اُس نے تُم سے کیا ہے اُسکے
۱۲ مُطابِق تُمکو برکت بخشے ۝ مَیں اکیلا تُمہارے جنجال اور بوجھ
۱۳ اور جھنجھٹ کا کیسے مُتحمِل ہو سکتا ہُوں ؟ ۝ سو تُم اپنے اپنے
قبیلہ سے اَیسے آدمیوں کو چُنو جو دانشور اور عقلمند اور مشہور

ہوں اور مَیں اُنکو تُم پر سردار بنا دُونگا ۝ اِسکے جواب میں تُم ۱۴
نے مُجھ سے کہا تھا کہ جو کُچھ تُو نے فرمایا ہے اُسکا کرنا بہتر ہے ۝
سو مَیں نے تُمہارے قبیلوں کے سرداروں کو جو دانشور اور ۱۵
مشہُور تھے لیکر اُنکو تُم پر مُقرّر کیا تاکہ وہ تُمہارے قبیلوں کے
مُطابِق ہزاروں کے سردار اور سینکڑوں کے سردار اور پچاس
پچاس کے سردار اور دس دس کے سردار حاکِم ہوں ۝ اور ۱۶
اُسی مَوقع پر مَیں نے تُمہارے قاضیوں سے تاکیداً یہ کہا کہ تُم
اپنے بھائیوں کے مُقدّموں کو سُننا پر خواہ بھائی بھائی کا مُعاملہ
ہو یا پردیسی کا تُم اُنکا فیصلہ اِنصاف کے ساتھ کرنا ۝ تُمہارے ۱۷
فیصلہ میں کِسی کی رُو رِعایت نہ ہو۔ جَیسے بڑے آدمی کی بات
سُنوگے وَیسے ہی چھوٹے کی سُننا اور کِسی آدمی کا مُنہ دیکھ کر
ڈر نہ جانا کیونکہ یہ عدالت خُدا کی ہے اور جو مُقدّمہ تُمہارے لِئے
مُشکِل ہو اُسے میرے پاس لے آنا۔ مَیں اُسے سُنُونگا ۝ اور مَیں ۱۸
نے اُسی وقت سب کُچھ جو تُم کو کرنا ہے بتا دِیا ۝
اور ہم خُداوند اپنے خُدا کے حُکم کے مُطابِق حورِب سے کُوچ ۱۹
کر کے اُس بڑے اور ہَولناک بیابان میں سے ہو کر گُذرے
جِسے تُم نے اموریوں کے کوہِستانی مُلک کے راستہ میں دیکھا
پِھر ہم قادِس برنیع میں پہنچے ۝ وہاں مَیں نے تُمکو کہا کہ تُم ۲
اموریوں کے کوہِستانی مُلک تک آ گئے ہو جِسے خُداوند ہمارا
خُدا ہمکو دیتا ہے ۝ دیکھ اُس مُلک کو خُداوند تیرے خُدا نے ۲۱
تیرے سامنے کر دِیا ہے۔ سو تُو جا اور جَیسا خُداوند تیرے باپ
دادا کے خُدا نے تُجھ سے کہا ہے تُو اُس پر قبضہ کر اور نہ خَوف
کھا نہ ہراسان ہو ۝ تب تُم سب میرے پاس آ کر مُجھ سے کہنے ۲۲
لگے کہ ہم اپنے جانے سے پہلے وہاں آدمی بھیجیں جو جا کر ہماری
خاطِر اُس مُلک کا حال دریافت کریں اور آ کر ہمکو بتائیں کہ ہمکو
کِس راہ سے وہاں جانا ہوگا اور کَون کَون سے شہر ہمارے
راستہ میں پڑینگے ۝ یہ بات مُجھے بہت پسند آئی۔ چُنانچہ ۲۳
مَیں نے قبیلہ پیچھے ایک ایک آدمی کے حِساب سے بارہ
آدمی چُنے ۝ اور وہ روانہ ہُوئے اور پہاڑ پر چڑھ گئے اور ۲۴

وادیِ اِسکال میں پہنچ کر اُس مُلک کا حال دریافت کِیا۔
۲۵ اور اُس مُلک کا کُچھ پھل ہاتھ میں لیکر اُسے ہمارے پاس
لائے اور ہمکو یہ خبر دی کہ جو مُلک خُداوند ہمارا خُدا ہمکو دیتا
۲۶ ہے وہ اچھا ہے۔ تَو بھی تُم وہاں جانے پر راضی نہ ہُوئے
۲۷ بلکہ تُم نے خُداوند اپنے خُدا کے حُکم سے سرکشی کی۔ اور اپنے
خیموں میں کُڑکُڑانے اور کہنے لگے کہ خُداوند کو ہم سے نفرت ہے
اِسی لِئے وہ ہمکو مُلکِ مِصر سے نِکال لایا تاکہ وہ ہمکو اموریوں
۲۸ کے ہاتھ میں گرِفتار کرا دے اور وہ ہمکو ہلاک کر ڈالیں۔ ہم
کِدھر جا رہے ہیں؟ ہمارے بھائیوں نے تو یہ بتا کر ہمارا حوصلہ
توڑ دِیا ہے کہ وہاں کے لوگ ہم سے بڑے بڑے اور لمبے ہیں
اور اُنکے شہر بڑے بڑے اور اُنکی فصِیلیں آسمان سے باتیں
کرتی ہیں۔ ماسوا اِسکے ہم نے وہاں عناقیم کی اَولاد کو بھی
۲۹ دیکھا۔ تب مَیں نے تُمکو کہا کہ خوفزدہ مت ہو اور نہ اُن سے
۳۰ ڈرو۔ خُداوند تُمہارا خُدا جو تُمہارے آگے آگے چلتا ہے وُہی
تُمہاری طرف سے جنگ کریگا جَیسے اُس نے تُمہاری خاطِر
۳۱ مِصر میں تُمہاری آنکھوں کے سامنے سب کُچھ کِیا۔ اور بیابان
میں بھی تُو نے یہی دیکھا کہ جِس طرح اِنسان اپنے بیٹے کو
اُٹھائے ہُوئے چلتا ہے اُسی طرح خُداوند تیرا خُدا تیرے اِس جگہ
پُہنچنے تک سارے راستے جہاں جہاں تُم گئے تُمکو اُٹھائے
۳۲ رہا۔ تَو بھی اِس بات میں تُم نے خُداوند اپنے خُدا کا یقِین
۳۳ نہ کِیا۔ جو راہ میں تُم سے آگے آگے تُمہارے واسطے ڈیرے
ڈالنے کی جگہ تلاش کرنے کے لِئے رات کو آگ میں اور دِن
کو ابر میں ہوکر چلا تاکہ تُمکو وہ راستہ دِکھائے جِس سے تُم
۳۴ چلو۔ اور خُداوند تُمہاری باتیں سُنکر غضبناک ہُؤا اور اُس نے
۳۵ قسم کھا کر کہا کہ۔ اِس بُری پُشت کے لوگوں میں سے
ایک بھی اُس اچھے مُلک کو دیکھنے نہیں پائیگا جِسے اُنکے
۳۶ باپ دادا کو دینے کی قسم مَیں نے کھائی ہے۔ سِوا یفُنّہ
کے بیٹے کالِب کے۔ وہ اُسے دیکھیگا اور جِس زمین پر
اُس نے قدم مارا ہے اُسے مَیں اُسکو اور اُسکی نسل کو دُونگا
۳۷ اِسلِئے کہ اُس نے خُداوند کی پَیروی پُورے طَور پر کی۔ اور
تُمہارے ہی سبب سے خُداوند مُجھ پر بھی غُصہ ہُؤا اور یہ کہا کہ
۳۸ تُو بھی وہاں جانے نہ پائیگا۔ نُون کا بیٹا یشُوع جو تیرے
سامنے کھڑا رہتا ہے وہاں جائیگا۔ سو تُو اُسکی حوصلہ افزائی
۳۹ کر کیونکہ وُہی بنی اِسرائیل کو اُس مُلک کا مالِک بنائیگا۔ اور
تُمہارے بال بچّے جِنکے بارے میں تُم نے کہا تھا کہ لُوٹ میں
جائینگے اور تُمہارے لڑکے بالے جِنکو آج بھلے اور بُرے کی بھی
تمیز نہیں۔ یہ وہاں جائینگے اور یہ مُلک مَیں اِن ہی کو دُونگا
۴۰ اور یہ اُس پر قبضہ کرینگے۔ پر تُمہارے لِئے یہ ہے کہ تُم لَوٹو اور
۴۱ بحرِ قُلزم کی راہ سے بیابان میں جاؤ۔ تب تُم نے مُجھے جواب دِیا
کہ ہم نے خُداوند کا گُناہ کِیا ہے اور اب جو کُچھ خُداوند ہمارے خُدا
نے ہمکو حُکم دِیا ہے اُسکے مُطابِق ہم جائینگے اور جنگ کرینگے۔ سو
تُم سب اپنے اپنے جنگی ہتھیار باندھکر پہاڑ پر چڑھ جانے کو آمادہ
۴۲ ہو گئے۔ تب خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ اُن سے کہدے کہ اُوپر
مت چڑھو اور نہ جنگ کرو کیونکہ مَیں تُمہارے درمیان نہیں ہُوں
۴۳ تا اَیسا نہ ہو کہ تُم اپنے دُشمنوں سے شِکست کھاؤ۔ اور مَیں نے
تُم سے کہہ بھی دِیا پر تُم نے میری نہ سُنی بلکہ تُم نے خُداوند کے
۴۴ حُکم سے سرکشی کی اور شوخی سے پہاڑ پر چڑھ گئے۔ تب اموری
جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے تُمہارے مُقابلہ کو نِکلے اور اُنہوں نے
شہد کی مکھیوں کی مانِند تُمہارا پِیچھا کِیا اور شعِیر میں مارتے
۴۵ مارتے تُمکو حُرمہ تک پُہنچا دِیا۔ تب تُم لَوٹ کر خُداوند کے آگے
رونے لگے پر خُداوند نے تُمہاری فریاد نہ سُنی اور نہ تُمہاری باتوں
۴۶ پر کان لگایا۔ سو تُم قادِس میں بہت دِنوں تک پڑے رہے
یہاں تک کہ ایک مُدّت ہو گئی۔
ب ۲ ۱ اور جَیسا خُداوند نے مُجھے حُکم دِیا تھا اُسکے مُطابِق ہم لَوٹے
اور بحرِ قُلزم کی راہ سے بیابان میں آئے اور بہت دِنوں تک
۲ کوہِ شعِیر کے باہر باہر چلتے رہے۔ تب خُداوند نے مُجھ سے
۳ کہا کہ۔ تُم اِس پہاڑ کے باہر باہر بہت چل چُکے۔ شِمال کی
۴ طرف مُڑ جاؤ۔ اور تُو اِن لوگوں کو تاکِید کر دے کہ تُمکو بنی عیسَو
تُمہارے بھائی جو شعِیر میں رہتے ہیں اُنکی سرحد کے پاس سے
ہوکر جانا ہے اور وہ تُم سے ہراسان ہونگے سو تُم خُوب اِحتیاط
۵ رکھنا۔ اور اُنکو مت چھیڑنا کیونکہ مَیں اُنکی زمین میں سے
پاؤں دھرنے تک کی جگہ بھی تُمکو نہیں دُونگا۔ اِسلِئے کہ مَیں
۶ نے کوہِ شعِیر عیسَو کو مِیراث میں دِیا ہے۔ تُم روپے دیکر اپنے
کھانے کے لِئے اُن سے خُورِش خرِیدنا اور پینے کے لِئے پانی
۷ بھی روپے دیکر اُن سے مول لینا۔ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا
تیرے ہاتھ کی کمائی میں برکت دیتا رہا ہے اور اِس بڑے

بیابان میں جو تیرا چلنا پِھرنا ہے وہ اُسے جانتا ہے ۔ اِن
چالیس برسوں میں خُداوند تیرا خُدا برابر تیرے ساتھ رہا اور
۸ تُجھ کو کسی چیز کی کمی نہیں ہُوئی ؀ سو ہم اپنے بھائیوں بنی
عیسوٗ کے پاس سے جو شعِیر میں رہتے ہیں کترا کر مَیدان کی
راہ سے ایلات اور عصیُون جابر ہوتے ہُوئے گُذرے ۔
پِھر ہم مُڑے اور موآب کے بیابان کے راستہ سے چلے ؀
۹ پِھر خُداوند نے مجھ سے کہا کہ موآبیوں کو نہ تو ستانا اور نہ اُن سے
جنگ کرنا اِسلئے کہ مَیں تُجھ کو اُنکی زمین کا کوئی حِصّہ مِلکیت کے
طَور پر نہیں دُونگا کیونکہ مَیں نے عار کو بنی لُوط کی میراث کر دِیا
۱۰ ہے ؀ (وہاں پہلے ایمیم بسے ہُوئے تھے جو عناقیم کی مانِند
۱۱ بڑے بڑے اور لمبے لمبے اور شُمار میں بہت تھے ؀ اور عناقیم
ہی کی طرح وہ بھی رفائیم میں گِنے جاتے تھے لیکن موآبی اُنکو
۱۲ ایمیم کہتے ہیں ؀ اور پہلے شعِیر میں حوری قَوم کے لوگ بسے
ہُوئے تھے لیکن بنی عیسوٗ نے اُنکو نکال دِیا اور اُنکو اپنے
سامنے سے نیست و نابُود کر کے آپ اُنکی جگہ بس گئے جَیسے
اِسرائیل نے اپنی میراث کے مُلک میں کِیا جِسے خُداوند نے
۱۳ اُنکو دِیا) ؀ اب اُٹھو اور وادیِ زرد کے پار جاؤ ۔ چُنانچہ ہم
۱۴ وادیِ زرد سے پار ہُوئے ؀ اور ہمارے قادِس برنیع سے
روانہ ہونے سے لیکر وادیِ زرد کے پار ہونے تک اڑتِیس
برس کا عرصہ گُذرا ۔ اِس اثنا میں خُداوند کی قسم کے مُطابِق
اُس پُشت کے سب جنگی مرد لشکر میں سے مر کھپ گئے ؀
۱۵ اور جب تک وہ نابُود نہ ہو گئے تب تک خُداوند کا ہاتھ اُنکو
لشکر میں سے ہلاک کرنے کو اُنکے خِلاف بڑھا ہی رہا ؀
۱۶ جب سب جنگی مرد مر گئے اور قَوم میں سے فنا ہو گئے ؀
۱۷ ۱۸ تو خُداوند نے مُجھ سے کہا ؀ آج تُجھے عار شہر سے ہو کر جو موآب
۱۹ کی سرحد ہے گُذرنا ہے ؀ اور جب تُو بنی عمّون کے قرِیب
جا پہنچے تو اُنکو مت ستانا اور نہ اُنکو چھیڑنا کیونکہ مَیں بنی
عمّون کی زمین کا کوئی حِصّہ تُجھے میراث کے طَور پر نہیں دُونگا
۲۰ اِسلئے کہ اُسے مَیں نے بنی لُوط کو میراث میں دِیا ہے ؀ (وہ
مُلک بھی رفائیم کا گِنا جاتا تھا کیونکہ پہلے رفائیم جِنکو عمّونی
۲۱ لوگ زمزُمیم کہتے تھے وہاں بسے ہُوئے تھے ؀ یہ لوگ بھی
عناقیم کی طرح بڑے بڑے اور لمبے لمبے اور شُمار میں بہت تھے
لیکن خُداوند نے اُنکو عمّونیوں کے سامنے سے ہلاک کِیا اور

وہ اُنکو نکالکر اُنکی جگہ آپ بس گئے ؀ ٹھیک وَیسے ہی جَیسے اُس ۲۲
نے بنی عیسوٗ کے سامنے سے جو شعِیر میں رہتے تھے حوریوں کو
ہلاک کِیا اور وہ اُنکو نکالکر آج تک اُن ہی کی جگہ بسے ہُوئے
ہیں ؀ اَیسے ہی عوّیوں کو جو اپنی بستیوں میں غزّہ تک بسے ۲۳
ہُوئے تھے کفتُوریوں نے جو کفتُورہ سے نِکلے تھے ہلاک کِیا
اور اُنکی جگہ آپ بس گئے) ؀ سو اُٹھو اور وادیِ ارنُون کے ۲۴
پار جاؤ ۔ دیکھو مَیں نے حسبون کے بادشاہ سِیحون کو جو اموری
ہے اُسکے مُلک سمیت تُمہارے ہاتھ میں کر دِیا ہے ۔ سو اُس پر
قبضہ کرنا شرُوع کرو اور اُس سے جنگ چھیڑ دو ؀ مَیں آج ہی ۲۵
سے تیرا خَوف اور رُعب اُن قَوموں کے دِل میں ڈالنا شرُوع
کرُونگا جو رُویِ زمین پر رہتی ہیں ۔ وہ تیری خبر سُنینگی اور
کانپینگی اور تیرے سبب سے بیتاب ہو جائینگی ؀
اور مَیں نے دشتِ قدِیمات سے حسبون کے بادشاہ سِیحون ۲۶
کے پاس صُلح کے پَیغام کے ساتھ ایلچی روانہ کِئے اور کہلا بھیجا کہ ؀
مُجھے اپنے مُلک سے گُذر جانے دے ۔ مَیں شاہراہ سے ہو کر ۲۷
چلُونگا اور دہنے اور بائیں ہاتھ نہیں مُڑُونگا ؀ تُو روپے لیکر میرے ۲۸
ہاتھ میرے کھانے کے لِئے خُورِش بیچنا اور میرے پِینے کے لِئے
پانی بھی مُجھے روپے لیکر دینا ۔ فقط مُجھے پاؤں پاؤں نِکل جانے
دے ؀ جَیسے بنی عیسوٗ نے جو شعِیر میں رہتے ہیں اور موآبیوں ۲۹
نے جو عار شہر میں بستے ہیں میرے ساتھ کِیا ۔ جب تک کہ مَیں
یَردن کو عبُور کر کے اُس مُلک میں پُہنچ نہ جاؤں جو خُداوند
ہمارا خُدا ہمکو دیتا ہے ؀ لیکن حسبون کے بادشاہ سِیحون نے ۳۰
ہمکو اپنے ہاں سے گُذرنے نہ دِیا کیونکہ خُداوند تیرے خُدا نے
اُسکا مِزاج کڑا اور اُسکا دِل سخت کر دِیا تاکہ اُسے تیرے ہاتھ
میں حوالہ کر دے جَیسا آج ظاہِر ہے ؀ اور خُداوند نے مُجھ سے ۳۱
کہا دیکھ مَیں سِیحون اور اُسکے مُلک کو تیرے ہاتھ میں حوالہ کرنے
کو ہُوں سو تُو اُس پر قبضہ کرنا شرُوع کر تاکہ وہ تیری میراث
ٹھہرے ؀ تب سِیحون اپنے سب آدمیوں کو لیکر ہمارے ۳۲
مُقابلہ میں نِکلا اور جنگ کرنے کے لِئے یَہص میں آیا ؀ اور ۳۳
خُداوند ہمارے خُدا نے اُسے ہمارے حوالہ کر دِیا اور ہم نے اُسے
اور اُسکے بیٹوں کو اور اُسکے سب آدمیوں کو مار لِیا ؀ اور ہم ۳۴
نے اُسی وقت اُسکے سب شہروں کو لے لِیا اور ہر آباد شہر کو
عَورتوں اور بچّوں سمیت بِالکُل نابُود کر دِیا اور کِسی کو باقی نہ

۳۵ چھوڑا۔ لیکن چَوپایوں کو اور شہروں کے مال کو جو ہمارے ہاتھ
۳۶ لگا لُوٹ کر ہم نے اپنے لِئے رکھ لِیا۔ اور عَروعِیر سے جو وادیِ
ارنون کے کنارے ہے اور اُس شہر سے جو وادی میں ہے
جِلعاد تک ایسا کوئی شہر نہ تھا جِسکو سر کرنا ہمارے لِئے
مُشکِل ہُوا۔ خُداوند ہمارے خُدا نے سب کو ہمارے قبضہ میں
۳۷ کر دِیا۔ لیکن بنی عمُّون کے مُلک کے نزدِیک اور دریایِ
یبّوق کی نواحی اور کوہِستان کے شہروں میں اور جہاں جہاں
خُداوند ہمارے خُدا نے ہمکو منع کیا تھا تُو نہیں گیا۔

باب ۳

۱ پھر ہم نے مُڑ کر بسن کا راستہ لِیا اور بسن کا بادشاہ
عوج ادرعی میں اپنے سب آدمیوں کو لیکر ہمارے مُقابلہ
۲ میں جنگ کرنے کو آیا۔ اور خُداوند نے مجُھ سے کہا اُس سے
مت ڈر کیونکہ مَیں نے اُسکو اور اُسکے سب آدمیوں اور مُلک
کو تیرے قبضہ میں کر دِیا ہے۔ جَیسا تُو نے اموریوں کے
بادشاہ سیحون سے جو حسبون میں رہتا تھا کِیا وَیسا ہی تُو
۳ اِس سے بھی کریگا۔ چُنانچہ خُداوند ہمارے خُدا نے بسن کے
بادشاہ عوج کو بھی اُسکے سب آدمیوں سمیت ہمارے قابُو
میں کر دِیا اور ہم نے اُنکو یہاں تک مارا کہ اُن میں سے کوئی
۴ باقی نہ رہا۔ اور ہم نے اُسی وقت اُسکے سب شہر لے لِئے
اور ایک شہر بھی ایسا نہ رہا جو ہم نے اُن سے لے نہ لِیا ہو۔
یُوں ارجوب کا سارا مُلک جو بسن میں عوج کی سلطنت میں
شامِل تھا اور اُس میں ساٹھ شہر تھے ہمارے قبضہ میں آیا۔
۵ یہ سب شہر فصِیلدار تھے اور اِنکی اُونچی اُونچی دِیواریں اور
پھاٹک اور بینڈے تھے۔ اِنکے علاوہ بہت سے ایسے
۶ قصبے بھی ہم نے لے لِئے جو فصِیلدار نہ تھے۔ اور جَیسا ہم
نے حسبون کے بادشاہ سیحون کے ہاں کِیا وَیسا ہی اِن
سب آباد شہروں کو مع عورتوں اور بچّوں کے بالکل نابُود
۷ کر ڈالا۔ لیکن سب چَوپایوں اور شہروں کے مال کو لُوٹ
۸ کر ہم نے اپنے لِئے رکھ لِیا۔ یُوں ہم نے اُس وقت اموریوں
کے دونوں بادشاہوں کے ہاتھ سے جو یردن پار رہتے
تھے اُنکا مُلک وادیِ ارنون سے کوہِ حرمون تک لے لِیا۔
۹ (اِس حرمون کو صیدانی سریون اور اموری سنیر کہتے ہیں)۔
۱۰ اور سلکہ اور ادرعی تک مَیدان کے سب شہر اور سارا جِلعاد
اور سارا بسن یعنی عوج کی سلطنت کے سب شہر جو بسن
۱۱ میں شامِل تھے ہم نے لے لِئے۔ (کیونکہ رفائیم کی نسل میں
سے فقط بسن کا بادشاہ عوج باقی رہا تھا۔ اُسکا پلنگ لوہے
کا بنا ہُوا تھا اور وہ بنی عمّون کے شہر ربّہ میں موجُود ہے اور
آدمی کے ہاتھ کے ناپ کے مُطابِق نَو ہاتھ لمبا اور چار ہاتھ
۱۲ چَوڑا ہے)۔ سو اِس مُلک پر ہم نے اُس وقت قبضہ کر لِیا اور
عروعیر جو وادیِ ارنون کے کنارے ہے اور جِلعاد کے
کوہِستانی مُلک کا آدھا حِصّہ اور اُسکے شہر مَیں نے رُوبینیوں
۱۳ اور جدّیوں کو دِئے۔ اور جِلعاد کا باقی حِصّہ اور سارا بسن یعنی
ارجوب کا سارا مُلک جو عوج کی قلمرو میں تھا مَیں نے منسّی کے
۱۴ آدھے قبِیلہ کو دِیا (بسن رفائیم کا مُلک کہلاتا تھا۔ اور منسّی کے
بیٹے یائیر نے جسُوریوں اور معکاتیوں کی سرحد تک ارجوب
کے سارے مُلک کو لے لِیا اور اپنے نام پر بسن کے شہروں کو
۱۵ حووّت یائیر کا نام دِیا جو آج تک چلا آتا ہے)۔ اور جِلعاد
۱۶ مَیں نے مکِیر کو دِیا۔ اور رُوبینیوں اور جدّیوں کو مَیں نے
جِلعاد سے وادیِ ارنون تک کا مُلک یعنی اُس وادی کے
بیچ کے حِصّہ کو اُنکی ایک حد ٹھہرا کر دریایِ یبّوق تک جو
۱۷ عمّونیوں کی سرحد ہے اُنکو دِیا۔ اور مَیدان کو اور کِنّرت سے
لیکر مَیدان کے دریا یعنی دریایِ شور تک جو مشرق میں پسگہ
کے ڈھال تک پھیلا ہُوا ہے اور یردن اور اُسکی ساری
نواحی کو بھی مَیں نے اِن ہی کو دے دِیا۔
۱۸ اور مَیں نے اُس وقت تمکو حُکم دِیا کہ خُداوند تُمہارے خُدا
نے تمکو یہ مُلک دِیا ہے کہ تُم اُس پر قبضہ کرو۔ سو تُم سب جنگی
مرد مُسلّح ہو کر اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل کے آگے آگے پار
۱۹ چلو۔ مگر تُمہاری بیویاں اور تُمہارے بال بچّے اور چَوپائے
(کیونکہ مجُھے معلُوم ہے کہ تُمہارے پاس چَوپائے بہت ہیں)
سو یہ سب تُمہارے اُن ہی شہروں میں رہ جائیں جو مَیں نے
۲۰ تمکو دِئے ہیں۔ تاوقتیکہ خُداوند تُمہارے بھائیوں کو چَین
نہ بخشے جَیسے تمکو بخشا اور وہ بھی اُس مُلک پر جو خُداوند تُمہارا
خُدا یردن کے اُس پار تمکو دیتا ہے قبضہ نہ کر لیں۔ تب تُم
سب اپنی مِلکیت میں جو مَیں نے تمکو دی ہے لَوٹ کر آنے
۲۱ پاؤ گے۔ اور اُسی موقع پر مَیں نے یشُوع کو حُکم دِیا کہ جو کُچھ
خُداوند تُمہارے خُدا نے اِن دو بادشاہوں سے کِیا وہ سب
تُو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ خُداوند ایسا ہی اُس پار

۲۲ اُن سب سلطنتوں کا حال کریگا جہاں تُو جا رہا ہے ۝ تُم اُن
سے نہ ڈرنا کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہاری طرف سے آپ جنگ
کر رہا ہے ۝
۲۳ اُس وقت مَیں نے خداوند سے عاجزی کے ساتھ درخواست
۲۴ کی کہ ۝ اَے خُداوند خُدا تُو نے اپنے بندہ کو اپنی عظمت اور
اپنا زورآور ہاتھ دِکھانا شرُوع کِیا ہے کیونکہ آسمان میں یا
زمین پر اَیسا کَون معبُود ہے جو تیرے سے کام یا کرامات کر
۲۵ سکے ۝ سو مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے پار جانے دے
کہ مَیں بھی اُس اچھے مُلک کو جو یَردن کے پار ہے اور اُس
۲۶ خُوشنُما پہاڑ اور لُبنان کو دیکھُوں ۝ لیکن خُداوند تُمہارے
سبب سے مُجھ سے ناراض تھا اور اُس نے میری نہ سُنی بلکہ
خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ بس کر۔ اِس مضمُون پر مُجھ سے پِھر کبھی
۲۷ کُچھ نہ کہنا ۝ تُو کوہِ پِسگہ کی چوٹی پر چڑھ جا اور مغرِب اور شِمال
اور جنُوب اور مشرِق کی طرف نظر دَوڑا کر اُسے اپنی آنکھوں سے
۲۸ دیکھ لے کیونکہ تُو اِس یَردن کے پار نہیں جانے پائیگا ۝ پر یشُوع
کو وصِیّت کر اور اُسکی حَوصلہ افزائی کر کے اُسے مضبُوط کر کیونکہ
وہ اِن لوگوں کے آگے پار جائیگا اور وُہی اِنکو اُس مُلک کا
۲۹ جِسے تُو دیکھ لیگا مالِک بنائیگا ۝ چُنانچہ ہم اُس وادی میں جو
بَیت فغُور ہے ٹھہرے رہے ۝

باب ۴ ۱ اور اب اَے اِسرائیلیو ! جو آئِین اور احکام مَیں تُمکو
سِکھاتا ہُوں تُم اُن پر عمل کرنے کے لِئے اُنکو سُن لو تاکہ تُم
زِندہ رہو اور اُس مُلک میں جِسے خُداوند تُمہارے باپ دادا
۲ کا خُدا تُمکو دیتا ہے داخِل ہو کر اُس پر قبضہ کر لو ۝ جِس بات
کا مَیں تُمکو حُکم دیتا ہُوں اُس میں نہ تو کُچھ بڑھانا اور نہ کُچھ
گھٹانا تاکہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے احکام کو جو مَیں تُمکو بتاتا
۳ ہُوں مان سکو ۝ جو کُچھ خُداوند نے بعل فغُور کے سبب سے
کِیا وہ تُم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کیونکہ اُن سب
آدمیوں کو جِنہوں نے بعل فغُور کی پَیروی کی خُداوند تیرے
۴ خُدا نے تیرے بِیچ سے نابُود کر دِیا ۝ پر تُم جو خُداوند اپنے خُدا
۵ سے لِپٹے رہے ہو سب کے سب آج تک زِندہ ہو ۝ دیکھو!
جَیسا خُداوند میرے خُدا نے مُجھے حُکم دِیا اُسکے مُطابِق مَیں نے
تُمکو آئِین اور احکام سِکھا دِئے ہیں تاکہ اُس مُلک میں اُن
۶ پر عمل کرو جِس پر قبضہ کرنے کے لِئے جا رہے ہو ۝ سو تُم

اِنکو ماننا اور عمل میں لانا کیونکہ اَور قَوموں کے سامنے یہی تُمہاری
عقل اور دانِش ٹھہرینگے۔ وہ اِن تمام آئِین کو سُنکر کہینگی کہ یقِیناً یہ
۷ بُزرگ قَوم نِہایت عقلمند اور دانِشور ہے ۝ کیونکہ اَیسی بڑی
قَوم کَون ہے جِسکا معبُود اِس قدر اُسکے نزدِیک ہو جَیسا خُداوند
ہمارا خُدا کہ جب کبھی ہم اُس سے دُعا کریں ہمارے نزدِیک ہے ۝
۸ اور کَون اَیسی بُزرگ قَوم ہے جِسکے آئِین اور احکام اَیسے راست
ہیں جَیسی یہ ساری شرِیعت ہے جِسے مَیں آج تُمہارے سامنے
۹ رکھتا ہُوں ۝ سو تُو ضرُور ہی اپنی اِحتیاط رکھنا اور بڑی
حِفاظت کرنا تا نہ ہو کہ تُو وہ باتیں جو تُو نے اپنی آنکھ سے
دیکھی ہیں بُھول جائے اور وہ زِندگی بھر کے لِئے تیرے دِل
سے جاتی رہیں بلکہ تُو اُنکو اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سِکھانا ۝
۱۰ خصُوصاً اُس دِن کی باتیں جب تُو خُداوند اپنے خُدا کے حضُور
حورِب میں کھڑا ہُوا کیونکہ خُداوند نے مُجھ سے کہا تھا کہ قَوم
کو میرے حضُور جمع کر اور مَیں اُنکو اپنی باتیں سُناؤنگا تاکہ
وہ یہ سِیکھیں کہ زِندگی بھر جب تک زمین پر جِیتے رہیں میرا
۱۱ خَوف مانیں اور اپنے بال بچّوں کو بھی یہی سِکھائیں ۝ چُنانچہ
تُم نزدِیک جا کر اُس پہاڑ کے نِیچے کھڑے ہُوئے اور وہ پہاڑ
آگ سے دہک رہا تھا اور اُسکی لَو آسمان تک پُہنچتی تھی اور
۱۲ گِرداگِرد تارِیکی اور گھٹا اور ظُلمت تھی ۝ اور خُداوند نے اُس
آگ میں سے ہو کر تُم سے کلام کِیا۔ تُم نے باتیں تو سُنیں لیکن
۱۳ کوئی صُورت نہ دیکھی۔ فقط آواز ہی آواز سُنی ۝ اور اُس نے
تُمکو اپنے عہد کے دسوں احکام بتا کر اُنکے ماننے کا حُکم دِیا
۱۴ اور اُنکو پتّھر کی دو لَوحوں پر لِکھ بھی دِیا ۝ اُس وقت خُداوند
نے مُجھے حُکم دِیا کہ تُمکو یہ آئِین اور احکام سِکھاؤُں تاکہ تُم
اُس مُلک میں جِس پر قبضہ کرنے کے لِئے جا رہے ہو اُن
۱۵ پر عمل کرو ۝ سو تُم اپنی خُوب ہی اِحتیاط رکھنا کیونکہ تُم
نے اُس دِن جب خُداوند نے آگ میں سے ہو کر حورِب میں
۱۶ تُم سے کلام کِیا کِسی طرح کی کوئی صُورت نہیں دیکھی ۝ تا
نہ ہو کہ تُم بِگڑ کر کِسی شکل یا صُورت کی کھودی ہُوئی مُورت اپنے
۱۷ لِئے بنا لو جِسکی شبِیہ کِسی مرد یا عَورت ۝ یا زمین کے کِسی
۱۸ حَیوان یا ہوا میں اُڑنے والے پرِندے ۝ یا زمین کے
رینگنے والے جاندار یا مچھلی سے جو زمین کے نِیچے پانی میں
۱۹ رہتی ہے مِلتی ہو ۝ یا جب تُو آسمان کی طرف نظر کرے اور

تمام اجرامِ فلک یعنی سُورج اور چاند اور تاروں کو دیکھے
تو گمراہ ہو کر اُن ہی کو سجدہ اور اُنکی عبادت کرنے لگے جنکو
خُداوند تیرے خُدا نے رُویِ زمین کی سب قوموں کے لِئے
۲۰ رکھا ہے ۰ لیکن خُداوند نے تُمکو چُنا اور تُمکو گویا لوہے کی بھٹّی
یعنی مِصر سے نکال لے آیا ہے تاکہ تُم اُسکی میراث کے لوگ ٹھہرو
۲۱ جَیسا آج ظاہِر ہے ۰ اور تُمہارے ہی سبب سے خُداوند نے
مُجھ سے ناراض ہو کر قسم کھائی کہ مَیں یَردَن پار نہ جاؤں اور
نہ اُس اچھے مُلک میں پُہنچنے پاؤں جِسے خُداوند تیرا خُدا
۲۲ میراث کے طور پر تُجھ کو دیتا ہے ۰ بلکہ مُجھے اِسی مُلک میں
مرنا ہے ۔ مَیں یَردَن پار نہیں جا سکتا ۔ لیکن تُم پار جا کر
۲۳ اُس اچھے مُلک پر قبضہ کرو گے ۰ سو تُم احتیاط رکھو تا نہ ہو
کہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے اُس عہد کو جو اُس نے تُم سے
باندھا ہے بُھول جاؤ اور اپنے لِئے کِسی چیز کی شبِیہ کی
کھودی ہُوئی مُورت بنا لو جِس سے خُداوند تیرے خُدا نے
۲۴ تُجھ کو منع کِیا ہے ۰ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا بھسم کرنے والی
۲۵ آگ ہے ۔ وہ غیُور خُدا ہے ۰ اور جب تُجھ سے بیٹے اور پوتے
پَیدا ہوں اور تُمکو اُس مُلک میں رہتے ہُوئے ایک مُدّت ہو
جائے اور تُم بِگڑ کر کِسی چیز کی شبِیہ کی کھودی ہُوئی مُورت بنا لو
اور خُداوند اپنے خُدا کے حضُور شرارت کر کے اُسے غُصّہ دلاؤ ۰
۲۶ تو مَیں آج کے دِن تُمہارے برخِلاف آسمان اور زمین کو گواہ
بناتا ہُوں کہ تُم اُس مُلک سے جِس پر قبضہ کرنے کو یَردَن پار
جانے پر ہو جلد بالکُل فنا ہو جاؤ گے ۔ تُم وہاں بہت دِن
۲۷ رہنے نہ پاؤ گے بلکہ بالکُل نابُود کر دِئے جاؤ گے ۰ اور خُداوند
تُمکو قوموں میں تِتر بِتر کریگا اور جِن قوموں کے درمیان
خُداوند تُمکو پُہنچائیگا اُن میں تُم تھوڑے سے رہ جاؤ گے ۰
۲۸ اور وہاں تُم آدمیوں کے ہاتھ کے بنے ہُوئے لکڑی اور پتّھر
کے دیوتاؤں کی عبادت کرو گے جو نہ دیکھتے نہ سُنتے نہ کھاتے
۲۹ نہ سُونگھتے ہیں ۰ لیکن وہاں بھی اگر تُم خُداوند اپنے خُدا کے
طالِب ہو تو وہ تُجھ کو مِل جائیگا بشرطیکہ تُو اپنے پُورے دِل
۳۰ سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈے ۰ جب تُو
مُصیبت میں پڑیگا اور یہ سب باتیں تُجھ پر گُذرینگی تو آخری
دِنوں میں تُو خُداوند اپنے خُدا کی طرف پِھریگا اور اُسکی مانیگا ۰
۳۱ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا رحیم خُدا ہے ۔ وہ تُجھ کو نہ تو چھوڑیگا
اور نہ ہلاک کریگا اور نہ اُس عہد کو بُھولیگا جِسکی قسم اُس نے
۳۲ تیرے باپ دادا سے کھائی ۰ اور جب سے خُدا نے اِنسان
کو زمین پر پَیدا کِیا تب سے شرُوع کر کے تُو اُن گُذرے ایّام
کا حال جو تُجھ سے پہلے ہو چُکے پُوچھ اور آسمان کے ایک سِرے
سے دُوسرے سِرے تک دریافت کر کہ اِتنی بڑی واردات
۳۳ کی طرح کبھی کوئی بات ہُوئی یا سُننے میں بھی آئی ؟ ۰ کیا کبھی
کوئی قوم خُدا کی آواز جَیسے تُو نے سُنی آگ میں سے آتی ہُوئی
۳۴ سُنکر زِندہ بچی ہے ؟ ۰ یا کبھی خُدا نے ایک قوم کو کِسی دُوسری
قوم کے بیچ سے نِکالنے کا اِرادہ کر کے اِمتحانوں اور نِشانوں
اور مُعجزوں اور جنگ اور زور آور ہاتھ اور بُلند بازُو اور ہَولناک
ماجروں کے وسِیلہ سے اُنکو اپنی خاطِر برگُزیدہ کرنے کے لِئے
وہ کام کِئے جو خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہاری آنکھوں کے سامنے
۳۵ مِصر میں تُمہارے لِئے کِئے ؟ ۰ یہ سب کُچھ تُجھ کو دِکھایا گیا تا
کہ تُو جانے کہ خُداوند ہی خُدا ہے اور اُسکے سِوا اور کوئی ہے
۳۶ ہی نہیں ۰ اُس نے اپنی آواز آسمان میں سے تُجھ کو سُنائی
تاکہ تُجھ کو تربیت کرے اور زمین پر اُس نے تُجھ کو اپنی بڑی
آگ دِکھائی اور تُو نے اُسکی باتیں آگ کے بیچ میں سے
۳۷ آتی ہُوئی سُنیں ۰ اور چُونکہ اُسے تیرے باپ دادا سے مُحبّت
تھی اِسی لِئے اُس نے اُنکے بعد اُنکی نسل کو چُن لیا اور تیرے
۳۸ ساتھ ہو کر اپنی بڑی قُدرت سے تُجھ کو مِصر سے نِکال لایا ۰ تاکہ
تیرے سامنے سے اُن قوموں کو جو تُجھ سے بڑی اور زور آور
ہیں دفع کرے اور تُجھ کو اُنکے مُلک میں پُہنچائے اور اُسے تُجھکو
۳۹ میراث کے طور پر دے جَیسا آج کے دِن ظاہِر ہے ۰ پس
آج کے دِن تُو جان لے اور اِس بات کو اپنے دِل میں جما
لے کہ اُوپر آسمان میں اور نِیچے زمین پر خُداوند ہی خُدا ہے اور
۴۰ کوئی دُوسرا نہیں ۰ سو تُو اُسکے آئین اور احکام کو جو میں
تُجھ کو آج بتاتا ہُوں ماننا تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اَولاد
کا بھلا ہو اور ہمیشہ اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو
دیتا ہے تیری عُمر دراز ہو ۰
۴۱ پھر مُوسیٰ نے یَردَن کے پار مشرِق کی طرف تِین شہر
۴۲ الگ کِئے ۰ تاکہ ایسا خُونی جو انجانے بغیر قدیمی عداوت کے
اپنے پڑوسی کو مار ڈالے وہ وہاں بھاگ جائے اور اِن
۴۳ شہروں میں سے کِسی میں جا کر جِیتا بچ رہے ۰ یعنی

رُوبینیوں کے لِئے تو شہرِ بصر ہو جو ترائی میں بیابان کے
بِیچ واقع ہے اور جدّیوں کے لِئے شہرِ راماتؔ جو جِلعاد میں
ہے اور منسّیوں کے لِئے بسن کا شہرِ جولان ۝
۴۴ یہ وہ شریعت ہے جو مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کے آگے
۴۵ پیش کی ۝ یہی وہ شہادتیں اور آئین اور احکام ہیں جنکو
۴۶ مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کو اُنکے مصر سے نِکلنے کے بعد ۝ یردن
کے پار اُس وادی میں جو بیت فغور کے مُقابِل ہے کہہ سُنایا
یعنی اموریوں کے بادشاہ سیحون کے مُلک میں جو حسبون
میں رہتا تھا جِسے مُوسیٰ اور بنی اِسرائیل نے مُلکِ مصر سے
۴۷ نِکلنے کے بعد مارا ۝ اور پھر اُسکے مُلک کو اور بسن کے بادشاہ
عوج کے مُلک کو اپنے قبضہ میں کر لیا۔ اموریوں کے اِن
دونوں بادشاہوں کا یہ مُلک یردن پار مشرق کی طرف ۝
۴۸ عروعیر سے جو وادیِ ارنون کے کنارے واقع ہے کوہِ سیون
۴۹ تک جِسے حرمون بھی کہتے ہیں پھیلا ہُوا ہے ۝ اِسی میں
یردن پار مشرق کی طرف میدان کے دریا تک جو پسگہ کے
ڈھال کے نیچے بہتا ہے وہاں کا سارا میدان شامِل ہے ۝
باب ۵ ۱ پھر مُوسیٰ نے سب اِسرائیلیوں کو بُلوا کر اُنکو کہا اَے
اِسرائیلیو! تُم اُن آئین اور احکام کو سُن لو جِنکو مَیں آج تُمکو
۲ سُناتا ہُوں تاکہ تُم اُنکو سیکھ کر اُن پر عمل کرو ۝ خُداوند ہمارے خُدا
۳ نے حورب میں ہم سے ایک عہد باندھا ۝ خُداوند نے یہ عہد
ہمارے باپ دادا سے نہیں بلکہ خُود ہم سب سے جو یہاں آج کے
۴ دِن جیتے ہیں باندھا ۝ خُداوند نے تُم سے اُس پہاڑ پر رُوبرُو
۵ آگ کے بیچ میں سے باتیں کیں ۝ (اُس وقت مَیں تُمہارے
اور خُداوند کے درمیان کھڑا ہُوا تاکہ خُداوند کا کلام تُم پر ظاہِر
کرُوں کیونکہ تُم آگ کے سبب سے ڈرے ہُوئے تھے اور پہاڑ
پر نہ چڑھے) ۝
۶ تب اُس نے کہا خُداوند تیرا خُدا جو تُجھ کو مُلکِ مصر یعنی
غُلامی کے گھر سے نِکال لایا مَیں ہُوں ۝
۷ میرے آگے تُو اَور معبُودوں کو نہ ماننا ۝
۸ تُو اپنے لِئے کوئی تراشی ہُوئی مُورت نہ بنانا نہ کِسی چیز
کی صُورت بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین
۹ کے نیچے پانی میں ہے ۝ تُو اُنکے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُنکی
عِبادت کرنا کیونکہ مَیں خُداوند تیرا خُدا غیُور خُدا ہُوں اور
جو مُجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُنکی اَولاد کو تیسری اور چوتھی پُشت
۱۰ تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہُوں ۝ اور ہزاروں پر
جو مُجھ سے مُحبّت رکھتے اور میرے حُکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا
ہُوں ۝
۱۱ تُو خُداوند اپنے خُدا کا نام بیفائِدہ نہ لینا کیونکہ خُداوند اُسکو
جو اُسکا نام بیفائِدہ لیتا ہے بے گُناہ نہ ٹھہرائیگا ۝
۱۲ تُو خُداوند اپنے خُدا کے حُکم کے مُطابِق سبت کے دِن کو
۱۳ یاد کر کے پاک ماننا ۝ چھ دِن تک تُو محنت کر کے اپنا سارا
۱۴ کام کاج کرنا ۝ لیکن ساتواں دِن خُداوند تیرے خُدا کا سبت
ہے۔ اُس میں نہ تُو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا
غُلام نہ تیری لَونڈی نہ تیرا بَیل نہ تیرا گدھا نہ تیرا اَور کوئی جانور
اور نہ کوئی مُسافِر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو تاکہ تیرا غُلام اور
۱۵ تیری لَونڈی بھی تیری طرح آرام کریں ۝ اور یاد رکھنا کہ تُو مُلکِ
مصر میں غُلام تھا اور وہاں سے خُداوند تیرا خُدا اپنے زورآور
ہاتھ اور بلند بازُو سے تُجھ کو نِکال لایا۔ اِسلِئے خُداوند تیرے خُدا
نے تُجھ کو سبت کے دِن کو ماننے کا حُکم دِیا ۝
۱۶ اپنے باپ اور اپنی ماں کی عِزّت کرنا جَیسا خُداوند تیرے
خُدا نے تُجھے حُکم دِیا ہے تاکہ تیری عُمر دراز ہو اور جو مُلک
خُداوند تیرا خُدا تُجھے دیتا ہے اُس میں تیرا بھلا ہو ۝
۱۷ تُو خُون نہ کرنا ۝
۱۸ تُو زِنا نہ کرنا ۝
۱۹ تُو چوری نہ کرنا ۝
۲۰ تُو اپنے پڑوسی کے خِلاف جُھوٹی گواہی نہ دینا ۝
۲۱ تُو اپنے پڑوسی کی بِیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اپنے
پڑوسی کے گھر یا اُسکے کھیت یا غُلام یا لَونڈی یا بَیل یا گدھے
یا اُسکی کِسی اَور چِیز کا خواہاں ہونا ۝
۲۲ یہی باتیں خُداوند نے اُس پہاڑ پر آگ اور گھٹا اور ظُلمت
میں سے تُمہاری ساری جماعت کو بلند آواز سے کہیں اور
اِس سے زِیادہ اَور کُچھ نہ کہا اور اِن ہی کو اُس نے پتھر کی
۲۳ دو لَوحوں پر لِکھا اور اُنکو میرے سپُرد کیا ۝ اور جب وہ پہاڑ
آگ سے دہک رہا تھا اور تُم نے وہ آواز اندھیرے میں سے
آتی سُنی تو تُم اور تُمہارے قبیلوں کے سردار اور بزُرگ میرے
۲۴ پاس آئے ۝ اور تُم کہنے لگے کہ خُداوند ہمارے خُدا نے اپنی

شَوکت اور عظمت ہمکو دِکھائی اور ہم نے اُسکی آواز آگ میں
سے آتی سُنی - آج ہم نے دیکھ لیا کہ خُداوند اِنسان سے باتیں
۲۵ کرتا ہے تَو بھی اِنسان زِندہ رہتا ہے ۝ سو اب ہم کیوں
اپنی جان دیں کیونکہ اَیسی بڑی آگ ہمکو بھسم کر دیگی - اگر
۲۶ ہم خُداوند اپنے خُدا کی آواز پِھر سُنیں تو مر ہی جائینگے ۝ کیونکہ
اَیسا کَون سا بشر ہے جِس نے زِندہ خُدا کی آواز ہماری طرح
۲۷ آگ میں سے آتی سُنی ہو اور پِھر بھی جِیتا رہا ؟ ۝ سو تُو ہی نزدیک
جا کر جو کُچھ خُداوند ہمارا خُدا کہے اُسے سُن لے اور تُو ہی وہ باتیں
جو خُداوند ہمارا خُدا تُجھ سے کہے ہمکو بتانا اور ہم اُسے سُنینگے اور
۲۸ اُس پر عمل کرینگے ۝ اور جب تُم مُجھ سے گُفتگُو کر رہے تھے تو
خُداوند نے تُمہاری باتیں سُنیں - تب خُداوند نے مُجھ سے کہا
کہ مَیں نے اِن لوگوں کی باتیں جو اُنہوں نے تُجھ سے کہیں
۲۹ سُنی ہیں - جو کُچھ اُنہوں نے کہا ٹِھیک کہا ۝ کاش اُن میں
اَیسا ہی دِل ہوتا کہ وہ میرا خَوف مانکر ہمیشہ میرے سب حُکموں
۳۰ پر عمل کرتے تاکہ سدا اُنکا اور اُنکی اَولاد کا بھلا ہوتا ! ۝ سو تُو
۳۱ جا کر اُن سے کہہ دے کہ تُم اپنے ڈیروں کو لَوٹ جاؤ ۝ پر تُو
یہِیں میرے پاس کھڑا رہ اور مَیں وہ سب فرمان اور سب
آئِین اور احکام جو تُجھے اُنکو سِکھانے ہیں تُجھ کو بتاؤنگا تاکہ
وہ اُن پر اُس مُلک میں جو مَیں اُنکو قبضہ کرنے کے لِئے دیتا
۳۲ ہُوں عمل کریں ۝ سو تُم اِحتیاط رکھنا اور جَیسا خُداوند تُمہارے
خُدا نے تُمکو حُکم دِیا ہے وَیسا ہی کرنا اور دہنے یا بائیں ہاتھ
۳۳ کو نہ مُڑنا ۝ تُم اُس سارے طرِیق پر جِسکا حُکم خُداوند تُمہارے
خُدا نے تُمکو دِیا ہے چلنا تاکہ تُم جِیتے رہو اور تُمہارا بھلا ہو اور
تُمہاری عُمر اُس مُلک میں جِس پر تُم قبضہ کروگے دراز ہو ۝

باب ٦
۱ یہ وہ فرمان اور آئِین اور احکام ہیں جِنکو خُداوند تُمہارے
خُدا نے تُمکو سِکھانے کا حُکم دِیا ہے تاکہ تُم اُن پر اُس مُلک میں
۲ عمل کرو جِس پر قبضہ کرنے کے لِئے پار جانے کو ہو ۝ اور تُو اپنے
بیٹوں اور پوتوں سمیت خُداوند اپنے خُدا کا خَوف مانکر اُسکے
تمام آئِین اور احکام پر جو مَیں تُجھ کو بتاتا ہُوں زِندگی بھر عمل
۳ کرنا تاکہ تیری عُمر دراز ہو ۝ اِسلِئے اَے اِسرائیل ! سُن اور
اِحتیاط کرکے اُن پر عمل کرنا تاکہ تیرا بھلا ہو اور تُم خُداوند اپنے
باپ دادا کے خُدا کے وعدہ کے مُطابِق اُس مُلک میں جِس میں
دُودھ اور شہد بہتا ہے نہایت بڑھ جاؤ ۝

سُن اَے اِسرائیل ! خُداوند ہمارا خُدا ایک ہی خُداوند ہے ۝ ۴
تُو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت ۵
سے خُداوند اپنے خُدا سے مُحبّت رکھ ۝ اور یہ باتیں جِنکا حُکم آج ۶
مَیں تُجھے دیتا ہُوں تیرے دِل پر نقش رہیں ۝ اور تُو اِنکو اپنی ۷
اَولاد کے ذِہن نشین کرنا اور گھر بَیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور
اُٹھتے وقت اِنکا ذِکر کِیا کرنا ۝ اور تُو نِشان کے طَور پر اِنکو اپنے ۸
ہاتھ پر باندھنا اور وہ تیری پیشانی پر ٹیکوں کی مانِند ہوں ۝
اور تُو اُنکو اپنے گھر کی چَوکھٹوں اور اپنے پھاٹکوں پر لِکھنا ۝ ۹
اور جب خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو اُس مُلک میں پُہنچائے جِسے ۱۰
تُجھ کو دینے کی قسم اُس نے تیرے باپ دادا اَبرہام اور اِضحاق
اور یعقُوب سے کھائی اور جب وہ تُجھ کو بڑے بڑے اور اچّھے
شہر جِنکو تُو نے نہیں بنایا ۝ اور اچّھی اچّھی چِیزوں سے بھرے ۱۱
ہُوئے گھر جِنکو تُو نے نہیں بھرا اور کھودے کُھدائے حَوض جو
تُو نے نہیں کھودے اور انگُور کے باغ اور زَیتُون کے درخت
جو تُو نے نہیں لگائے عِنایت کرے اور تُو کھائے اور سیر
ہو ۝ تو تُو ہوشیار رہنا تا اَیسا نہ ہو کہ تُو خُداوند کو جو تُجھ کو مُلکِ ۱۲
مِصر یعنی غُلامی کے گھر سے نِکال لایا بھُول جائے ۝ تُو خُداوند ۱۳
اپنے خُدا کا خَوف ماننا اور اُسی کی عِبادت کرنا اور اُسی کے
نام کی قسم کھانا ۝ تُم اَور معبُودوں کی یعنی اُن قَوموں کے ۱۴
معبُودوں کی جو تُمہارے آس پاس رہتی ہیں پَیروی نہ کرنا ۝
کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جو تیرے درمیان ہے غیُور خُدا ہے - سو ۱۵
اَیسا نہ ہو کہ خُداوند تیرے خُدا کا غضب تُجھ پر بھڑکے اور وہ
تُجھ کو رُویِ زمین پر سے فنا کر دے ۝
تُم خُداوند اپنے خُدا کو مت آزمانا جَیسا تُم نے اُسے مسّہ ۱۶
میں آزمایا تھا ۝ تُم جانفشانی سے خُداوند اپنے خُدا کے ۱۷
حُکموں اور شہادتوں اور آئِین کو جو اُس نے تُجھ کو فرمائے
ہیں ماننا ۝ اور تُو وُہی کرنا جو خُداوند کی نظر میں دُرست اور ۱۸
اچّھا ہے تاکہ تیرا بھلا ہو اور جِس اچّھے مُلک کی بابت
خُداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تُو اُس میں داخِل
ہو کر اُس پر قبضہ کر سکے ۝ اور خُداوند تیرے سب دُشمنوں کو ۱۹
تیرے آگے سے دفع کرے جَیسا اُس نے کہا ہے ۝
اور جب آیندہ زمانہ میں تیرے بیٹے تُجھ سے سوال کریں ۲۰
کہ جِن شہادتوں اور آئِین اور فرمان کے ماننے کا حُکم خُداوند

۲۱ ہمارے خُدا نے تُمکو دِیا ہے اُنکا مطلب کیا ہے؟ ۝ تو تُو اپنے
بیٹوں کو یہ جواب دینا کہ جب ہم مِصر میں فِرعَون کے غُلام
تھے تو خُداوند اپنے زورآور ہاتھ سے ہمکو مِصر سے نِکال لایا ۝
۲۲ اور خُداوند نے بڑے بڑے اور ہَولناک عجائِب و نِشان ہمارے
سامنے اہلِ مِصر اور فِرعَون اور اُسکے سب گھرانے پر کر کے
۲۳ دِکھائے ۝ اور ہمکو وہاں سے نِکال لایا تاکہ ہمکو اِس مُلک
میں جِسے ہمکو دینے کی قسم اُس نے ہمارے باپ دادا سے
۲۴ کھائی پُہنچائے ۝ سو خُداوند نے ہمکو اِن سب احکام پر
عمل کرنے اور ہمیشہ اپنی بھلائی کے لِئے خُداوند اپنے خُدا
کا خَوف ماننے کا حُکم دِیا ہے تاکہ وہ ہمکو زِندہ رکھّے جَیسا آج
۲۵ کے دِن ظاہِر ہے ۝ اور اگر ہم اِحتیاط رکھّیں کہ خُداوند اپنے
خُدا کے حضُور اِن سب حُکموں کو مانیں جَیسا اُس نے ہم سے
کہا ہے تو اِسی میں ہماری صداقت ہوگی ۝

باب ۷ ۱ جب خُداوند تیرا خُدا تجھکو اُس مُلک میں جِس پر قبضہ کرنے
کے لِئے تُو جا رہا ہے پُہنچا دے اور تیرے آگے سے اُن بہت سی
قَوموں کو یعنی حِتّیوں اور جِرجاسیوں اور اموریوں اور کنعانیوں
اور فرِزّیوں اور حوِّیوں اور یبوسیوں کو جو ساتوں قَومیں تجھ
۲ سے بڑی اور زورآور ہیں نِکال دے ۝ اور جب خُداوند تیرا
خُدا اُنکو تیرے آگے شِکست دِلائے اور تُو اُنکو مار لے تو تُو اُنکو
بالکُل نابُود کر ڈالنا۔ تُو اُن سے کوئی عہد نہ باندھنا اور نہ اُن
۳ پر رحم کرنا ۝ تُو اُن سے بیاہ شادی بھی نہ کرنا۔ نہ اُنکے بیٹوں
کو اپنی بیٹیاں دینا اور نہ اپنے بیٹوں کے لِئے اُنکی بیٹیاں
۴ لینا ۝ کیونکہ وہ تیرے بیٹوں کو میری پَیروی سے برگشتہ کر
دینگے تاکہ وہ اَور معبُودوں کی عِبادت کریں۔ یُوں خُداوند کا
۵ غضب تُم پر بھڑکیگا اور وہ تجھکو جلد ہلاک کر دیگا ۝ بلکہ تُم اُن
سے یہ سلُوک کرنا کہ اُنکے مذبحوں کو ڈھا دینا۔ اُنکے سُتُونوں کو
ٹُکڑے ٹُکڑے کر دینا اور اُنکی یسِیرتوں کو کاٹ ڈالنا اور اُنکی
۶ تراشی ہُوئی مُورتیں آگ میں جلا دینا ۝ کیونکہ تُو خُداوند اپنے
خُدا کے لِئے ایک مُقدّس قَوم ہے۔ خُداوند تیرے خُدا نے تجھکو
رُویِ زمِین کی اَور سب قَوموں میں سے چُن لیا ہے تاکہ اُسکی
۷ خاص اُمّت ٹھہرے ۝ خُداوند نے جو تُم سے محبّت کی اور تُمکو
چُن لیا تو اِسکا سبب یہ نہ تھا کہ تُم شُمار میں اَور قَوموں سے
۸ زِیادہ تھے کیونکہ تُم سب قَوموں سے شُمار میں کم تھے ۝ بلکہ چُونکہ
خُداوند کو تُم سے محبّت ہے اور وہ اُس قسم کو جو اُس نے تُمہارے
باپ دادا سے کھائی پُورا کرنا چاہتا تھا اِسلِئے خُداوند تُمکو اپنے
زورآور ہاتھ سے نِکال لایا اور غُلامی کے گھر یعنی مِصر کے
۹ بادشاہ فِرعَون کے ہاتھ سے تُمکو مخلصی بخشی ۝ سو جان لے
کہ خُداوند تیرا خُدا وُہی خُدا ہے۔ وہ وفادار خُدا ہے اور جو
اُس سے محبّت رکھتے اور اُسکے حُکموں کو مانتے ہیں اُنکے ساتھ
ہزار پُشت تک وہ اپنے عہد کو قائِم رکھتا اور اُن پر رحم کرتا
۱۰ ہے ۝ اور جو اُس سے عداوت رکھتے ہیں اُنکو اُنکے دیکھتے
ہی دیکھتے بدلہ دے کر ہلاک کر ڈالتا ہے۔ وہ اُسکے بارے میں
جو اُس سے عداوت رکھتا ہے دیر نہ کریگا بلکہ اُسی کے دیکھتے
۱۱ دیکھتے اُسے بدلہ دیگا ۝ اِسلِئے جو فرمان اور آئین اور احکام میں
آج کے دِن تجھ کو بتاتا ہُوں تُو اُنکو ماننا اور اُن پر عمل کرنا ۝
۱۲ اور تُمہارے اِن حُکموں کو سُننے اور ماننے اور اُن پر عمل کرنے
کے سبب سے خُداوند تیرا خُدا بھی تیرے ساتھ اُس عہد اور
رحمت کو قائِم رکھیگا جِنکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے
۱۳ کھائی ۝ اور تجھ سے محبّت رکھیگا اور تجھ کو برکت دیگا اور بڑھائیگا
اور اُس مُلک میں جِسے تجھ کو دینے کی قسم اُس نے تیرے باپ
دادا سے کھائی وہ تیری اَولاد پر اور تیری زمِین کی پَیداوار
یعنی تیرے غلّہ اور مَے اور تیل پر اور تیرے گائے بَیل کے اور
۱۴ بھیڑ بکریوں کے بچّوں پر برکت نازِل کریگا ۝ تجھکو سب قَوموں
سے زِیادہ برکت دی جائیگی اور تُم میں یا تُمہارے چَوپایوں میں
۱۵ نہ تو کوئی عقِیم ہوگا نہ بانجھ ۝ اور خُداوند ہر قِسم کی بیماری تجھ سے
دُور کریگا اور مِصر کے اُن بُرے روگوں کو جِن سے تُو واقِف ہے
تجھ کو لگنے نہ دیگا بلکہ اُنکو اُن پر جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں نازِل
۱۶ کریگا ۝ اور تُو اُن سب قَوموں کو جِنکو خُداوند تیرا خُدا تیرے قابُو
میں کر دیگا نابُود کر ڈالنا۔ تُو اُن پر ترس نہ کھانا اور نہ اُنکے
دیوتاؤں کی عِبادت کرنا ورنہ یہ تیرے لِئے ایک جال ہوگا ۝
۱۷ اور اگر تیرا دِل بھی یہ کہے کہ یہ قَومیں تو مُجھ سے زِیادہ ہیں۔ مَیں
۱۸ اُنکو کیونکر نِکالُوں؟ ۝ تَو بھی تُو اُن سے نہ ڈرنا بلکہ جو کُچھ خُداوند
تیرے خُدا نے فِرعَون اور سارے مِصر سے کیا اُسے خُوب یاد
۱۹ رکھنا ۝ یعنی اُن بڑے بڑے تجربوں کو جِنکو تیری آنکھوں نے
دیکھا اور اُن نِشانوں اور مُعجزوں اور زورآور ہاتھ اور بلند
بازُو کو جِن سے خُداوند تیرا خُدا تجھ کو نِکال لایا کیونکہ خُداوند

تیرا خُدا اَیسا ہی اُن سب قَوموں سے کریگا جِن سے تُو ڈرتا
۲۰ ہے ۰ بلکہ خُداوند تیرا خُدا اُن میں زنبُوروں کو بھیج دیگا یہاں
تک کہ جو اُن میں سے باقی بچکر چھپ جائینگے وہ بھی تیرے
۲۱ آگے سے ہلاک ہو جائینگے ۰ سو تُو اُن سے دہشت نہ کھانا
کیونکہ خُداوند تیرا خُدا تیرے بیچ میں ہے اور وہ خُدایِ عظیم
۲۲ اور مُہیب ہے ۰ اور خُداوند تیرا خُدا اُن قَوموں کو تیرے آگے
سے تھوڑا تھوڑا کر کے دفع کریگا ۔ تُو ایک ہی دم اُنکو ہلاک
نہ کرنا ۔ اَیسا نہ ہو کہ جنگلی درندے بڑھ کر تجھ پر حملہ کرنے لگیں ۰
۲۳ بلکہ خُداوند تیرا خُدا اُنکو تیرے حوالہ کریگا اور اُنکو اَیسی شکستِ
۲۴ فاش دیگا کہ وہ نابُود ہو جائینگے ۰ اور وہ اُنکے بادشاہوں کو
تیرے قابُو میں کر دیگا اور تُو اُنکا نام صفحۂ روزگار سے مِٹا ڈالیگا
اور کوئی مرد تیرا سامنا نہ کر سکیگا یہاں تک کہ تُو اُنکو نابُود
۲۵ کر دیگا ۰ تُم اُنکے دیوتاؤں کی تراشی ہُوئی مُورتوں کو آگ
سے جلا دینا اور جو چاندی یا سونا اُن پر ہو اُسکا تُو لالچ نہ کرنا
اور نہ اُسے لینا تا نہ ہو کہ تُو اُسکے پھندے میں پھنس جائے کیونکہ
۲۶ اَیسی بات خُداوند تیرے خُدا کے آگے مکرُوہ ہے ۰ سو تُو اَیسی
مکرُوہ چیز اپنے گھر میں لا کر اُسکی طرح نیست کر دِیا جانے کے
لائق نہ بن جانا بلکہ تُو اُس سے ازحد گھِن کھانا اور اُس سے
بالکُل نفرت رکھنا کیونکہ وہ ملعُون چیز ہے ۰

باب ۸

۱ سب حُکموں پر جو آج کے دِن مَیں تجھ کو دیتا ہُوں تُم
اِحتیاط کر کے عمل کرنا تاکہ تُم جیتے اور بڑھتے رہو اور جِس مُلک
کی بابت خُداوند نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی ہے
۲ تُم اُس میں جا کر اُس پر قبضہ کرو ۰ اور تُو اُس سارے طریق
کو یاد رکھنا جِس پر اِن چالیس برسوں میں خُداوند تیرے
خُدا نے تجھ کو اِس بیابان میں چلایا تاکہ وہ تجھ کو عاجِز کر کے
آزمائے اور تیرے دِل کی بات دریافت کرے کہ تُو اُسکے
۳ حُکموں کو مانیگا یا نہیں ۰ اور اُس نے تجھ کو عاجِز کیا بھی
اور تجھ کو بھُوکا ہونے دِیا اور وہ مَن جِسے نہ تُو نہ تیرے باپ
دادا جانتے تھے تجھ کو کھِلایا تاکہ تجھ کو سِکھائے کہ اِنسان
صِرف روٹی ہی سے جیتا نہیں رہتا بلکہ ہر بات سے جو
۴ خُداوند کے مُنہ سے نِکلتی ہے وہ جیتا رہتا ہے ۰ اِن چالیس
برسوں میں نہ تو تیرے تن پر تیرے کپڑے پُرانے ہُوئے
۵ اور نہ تیرے پاؤں سُوجے ۰ اور تُو اپنے دِل میں خیال رکھنا

کہ جِس طرح آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے وَیسے ہی خُداوند
۶ تیرا خُدا تجھ کو تنبیہ کرتا ہے ۰ سو تُو خُداوند اپنے خُدا کی راہوں
پر چلنے اور اُسکا خَوف ماننے کے لِئے اُسکے حُکموں پر عمل کرنا ۰
۷ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا تجھ کو ایک اچھے مُلک میں لِئے جاتا ہے ۔
وہ پانی کی ندیوں اور اَیسے چشموں اور سوتوں کا مُلک ہے
۸ جو وادِیوں اور پہاڑوں سے پھُوٹ کر نِکلتے ہیں ۰ وہ اَیسا مُلک
ہے جہاں گیہُوں اور جَو اور انگُور اور انجیر کے درخت اور انار
ہوتے ہیں ۔ وہ اَیسا مُلک ہے جہاں روغن دار زَیتُون اور
۹ شہد بھی ہے ۰ اُس مُلک میں تجھ کو روٹی بافراط ملیگی اور
تجھ کو کسی چیز کی کمی نہ ہوگی کیونکہ اُس مُلک کے پتھر بھی لوہا
ہیں اور وہاں کے پہاڑوں سے تُو تانبا کھود کر نِکال سکیگا ۰
۱۰ اور تُو کھائیگا اور سیر ہوگا اور اُس اچھے مُلک کے لِئے جِسے
۱۱ خُداوند تیرا خُدا تجھ کو دیتا ہے اُسکا شُکر بجا لائیگا ۰ سو خبردار
رہنا کہ کہیں اَیسا نہ ہو کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو بھُولکر اُسکے
فرمانوں اور حُکموں اور آئِین کو جِنکو آج میں تجھ کو سُناتا ہُوں
۱۲ ماننا چھوڑ دے ۰ اَیسا نہ ہو کہ جب تُو کھا کر سیر ہو اور خُوشنُما
۱۳ گھر بنا کر اُن میں رہنے لگے ۰ اور تیرے گائے بَیل کے گلّے
اور بھیڑ بکریاں بڑھ جائیں اور تیرے پاس چاندی اور
۱۴ سونا اور مال بکثرت ہو جائے ۰ تو تیرے دِل میں غرُور سما جائے
اور تُو خُداوند اپنے خُدا کو بھُول جائے جو تجھ کو مُلکِ مِصر یعنی
۱۵ غُلامی کے گھر سے نِکال لایا ہے ۰ اور اَیسے وسیع اور ہَولناک
بیابان میں تیرا رہبر ہُوا جہاں جلانے والے سانپ اور
بِچھُو تھے اور جہاں کی زمین بغیر پانی کے سُوکھی پڑی تھی ۔
وہاں اُس نے تیرے لِئے چقماق کی چٹان سے پانی نِکالا ۰
۱۶ اور تجھ کو بیابان میں وہ مَن کھِلایا جِسے تیرے باپ دادا جانتے
بھی نہ تھے تاکہ تجھ کو عاجِز کرے اور تیری آزمایش کر کے آخر
۱۷ میں تیرا بھلا کرے ۰ اور اَیسا نہ ہو کہ تُو اپنے دِل میں کہنے
لگے کہ میری ہی طاقت اور ہاتھ کے زور سے مجھ کو یہ دَولت نصیب
۱۸ ہُوئی ہے ۰ بلکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو یاد رکھنا کیونکہ وُہی تجھ کو
دَولت حاصِل کرنے کی قُوّت اِسلِئے دیتا ہے کہ اپنے اُس عہد
کو جِسکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی قائم
۱۹ رکھے جَیسا آج کے دِن ظاہِر ہے ۰ اور اگر تُو کبھی خُداوند
اپنے خُدا کو بھُولے اور اَور معبُودوں کا پیرو بنکر اُنکی عبادت اور

پرستش کرے تو مَیں آج کے دِن تُمکو آگاہ کِئے دیتا ہُوں کہ
۲۰ تُم ضرور ہی نیست ہو جاؤ گے ۞ جِن قَوموں کو خُداوند تُمہارے
سامنے ہلاک کرنے کو ہے اُن ہی کی طرح تُم بھی خُداوند
اپنے خُدا کی بات نہ ماننے کے سبب سے ہلاک ہو جاؤ گے ۞
باب ۹ ۱ سُن لے اَے اِسرائیل آج تُجھے یَردن پار اِسلِئے جانا ہے
کہ تُو اَیسی قَوموں پر جو تُجھ سے بڑی اور زور آور ہیں اور اَیسے
بڑے شہروں پر جِنکی فصِیلیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں قبضہ
۲ کرے ۞ وہاں عناقیم کی اَولاد ہیں جو بڑے بڑے اور قد آور
لوگ ہیں۔ تُجھے اُنکا حال معلُوم ہے اور تُو نے اُنکی بابت یہ
۳ کہتے سُنا ہے کہ بنی عناق کا مُقابلہ کَون کر سکتا ہے؟ ۞ پس
تُو آج کے دِن جان لے کہ خُداوند تیرا خُدا تیرے آگے آگے بھسم
کرنے والی آگ کی طرح پار جا رہا ہے۔ وہ اُنکو فنا کریگا اور وہ اُنکو
تیرے آگے پست کریگا اَیسا کہ تُو اُنکو نِکالکر جلد ہلاک کر ڈالیگا جَیسا
۴ خُداوند نے تُجھ سے کہا ہے ۞ اور جب خُداوند تیرا خُدا اُنکو تیرے
آگے سے نِکال چُکے تو تُو اپنے دِل میں یہ نہ کہنا کہ میری صداقت
کے سبب سے خُداوند مُجھے اِس مُلک پر قبضہ کرنے کو یہاں لایا
کیونکہ فی الواقع اِنکی شرارت کے سبب سے خُداوند اِن قَوموں کو
۵ تیرے آگے سے نِکالتا ہے ۞ تُو اپنی صداقت یا اپنے دِل کی راستی
کے سبب سے اُس مُلک پر قبضہ کرنے کو نہیں جا رہا ہے بلکہ خُداوند
تیرا خُدا اِن قَوموں کی شرارت کے باعِث اِنکو تیرے آگے سے
خارِج کرتا ہے تاکہ یُوں وہ اُس وعدہ کو جِسکی قسم اُس نے
تیرے باپ دادا اَبرہام اور اِضحاق اور یعقُوب سے کھائی
۶ پُورا کرے ۞ غرض تُو سمجھ لے کہ خُداوند تیرا خُدا تیری صداقت
کے سبب سے یہ اچھّا مُلک تُجھے قبضہ کرنے کے لِئے نہیں دے
۷ رہا ہے کیونکہ تُو ایک گردن کش قَوم ہے ۞ اِس بات کو یاد رکھ
اور کبھی نہ بھُول کہ تُو نے خُداوند اپنے خُدا کو بیابان میں کِس کِس
طرح غُصّہ دِلایا بلکہ جب سے تُم مُلکِ مِصر سے نِکلے ہو تب سے
اِس جگہ پُہنچنے تک تُم برابر خُداوند سے بغاوت ہی کرتے رہے ۞
۸ اور حورِب میں بھی تُم نے خُداوند کو غُصّہ دِلایا چُنانچہ خُداوند
۹ ناراض ہو کر تُمکو نیست و نابُود کرنا چاہتا تھا ۞ جب مَیں پتھّر
کی دونوں لَوحوں کو یعنی اُس عہد کی لَوحوں کو جو خُداوند نے
تُم سے باندھا تھا لینے کو پہاڑ پر چڑھ گیا تو مَیں چالیس دِن
اور چالیس رات وہیں پہاڑ پر رہا اور نہ روٹی کھائی نہ پانی

۱۰ پِیا ۞ اور خُداوند نے اپنے ہاتھ کی لِکھی ہُوئی پتھّر کی دونوں لَوحیں
میرے سپُرد کِیں اور اُن پر وُہی باتیں لِکھی تھِیں جو خُداوند نے
پہاڑ پر آگ کے بِیچ میں سے مجمع کے دِن تُم سے کہی تھِیں ۞
۱۱ اور چالیس دِن اور چالیس رات کے بعد خُداوند نے پتھّر کی
۱۲ وہ دونوں لَوحیں یعنی عہد کی لَوحیں مُجھ کو دِیں ۞ اور خُداوند نے
مُجھ سے کہا اُٹھ کر جلد یہاں سے نِیچے جا کیونکہ تیرے لوگ جِنکو
تُو مِصر سے نِکال لایا ہے بِگڑ گئے ہیں۔ وہ اُس راہ سے جِسکا
مَیں نے اُنکو حکم دِیا جلد برگشتہ ہو گئے اور اپنے لِئے ایک مُورت
۱۳ ڈھالکر بنا لی ہے ۞ اور خُداوند نے مُجھ سے یہ بھی کہا کہ مَیں نے
۱۴ اِن لوگوں کو دیکھ لیا۔ یہ گردن کش لوگ ہیں ۞ سو اب تُو مُجھے
اِنکو ہلاک کرنے دے تاکہ مَیں اِنکا نام صفحۂ روزگار سے مِٹا
ڈالُوں اور مَیں تُجھ سے ایک قَوم جو اِن سے زور آور اور بڑی
۱۵ ہو بناؤُنگا ۞ تب مَیں اُلٹا پھِرا اور پہاڑ سے نِیچے اُترا اور پہاڑ
آگ سے دہک رہا تھا اور عہد کی وہ دونو لَوحیں میرے دونوں
۱۶ ہاتھوں میں تھِیں ۞ اور مَیں نے دیکھا کہ تُم نے خداوند اپنے خُدا
کا گُناہ کِیا اور اپنے لِئے ایک بچھڑا ڈھالکر بنا لیا ہے اور بہت
جلد اُس راہ سے جِسکا حُکم خُداوند نے تُمکو دِیا تھا برگشتہ ہو گئے ۞
۱۷ تب مَیں نے اُن دونوں لَوحوں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے لیکر پھینک
۱۸ دِیا اور تُمہاری آنکھوں کے سامنے اُنکو توڑ ڈالا ۞ اور مَیں پہلے
کی طرح چالیس دِن اور چالیس رات خُداوند کے آگے اَوندھا
پڑا رہا۔ مَیں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا کیونکہ تُم سے بڑا گُناہ
سرزد ہُوا تھا اور خُداوند کو غُصّہ دِلانے کے لِئے تُم نے وہ کام
۱۹ کِیا جو اُسکی نظر میں بُرا تھا ۞ اور مَیں خُداوند کے قہر اور غضب
سے ڈر رہا تھا کیونکہ وہ تُم سے سخت ناراض ہو کر تُمکو نیست و
نابُود کرنے کو تھا لیکن خُداوند نے اُس بار بھی میری سُن لی ۞
۲۰ اور خُداوند ہارُون سے اَیسا غُصّہ تھا کہ اُسے ہلاک کرنا چاہا
۲۱ پر مَیں نے اُس وقت ہارُون کے لِئے بھی دُعا کی ۞ اور مَیں
نے تُمہارے گُناہ کو یعنی اُس بچھڑے کو جو تُم نے بنایا تھا لیکر
آگ میں جلایا۔ پھِر اُسے کُوٹ کُوٹ کر اَیسا پیسا کہ وہ گرد کی
مانِند باریک ہو گیا اور اُسکی اُس راکھ کو اُس ندی میں جو
۲۲ پہاڑ سے نِکلکر نِیچے بہتی تھی ڈال دِیا ۞ اور تبعیرہ اور مسّہ
۲۳ اور قبرُوت ہتّاوہ میں بھی تُم نے خُداوند کو غُصّہ دِلایا ۞ اور جب
خُداوند نے تُمکو قادِس برنیع سے یہ کہکر روانہ کِیا کہ جاؤ اور اُس

مُلک پر جو مَیں نے تمکو دِیا ہے قبضہ کر لو تو اُس وقت بھی تُم
نے خُداوند اپنے خُدا کے حُکم کو عدُول کِیا اور اُس پر اِیمان نہ
۲۴ لائے اور اُسکی بات نہ مانی ۔ جِس دِن سے میری تُم سے
واقفِیت ہُوئی ہے تُم برابر خُداوند سے سرکشی کرتے رہے
۲۵ ہو ۔ سو وہ چالِیس دِن اور چالِیس رات جو مَیں خداوند
کے آگے اَوندھا پڑا رہا اِسی لِئے پڑا رہا کیونکہ خُداوند نے
۲۶ کہدیا تھا کہ وہ تمکو ہلاک کریگا ۔ اور مَیں نے خُداوند سے یہ
دُعا کی کہ اَے خُداوند خُدا ! تُو اپنی قَوم اور اپنی مِیراث کے
لوگوں کو جِنکو تُو نے اپنی قُدرت سے نجات بخشی اور جِنکو
۲۷ تُو زور آور ہاتھ سے مِصر سے نِکال لایا ہلاک نہ کر ۔ اپنے
خادِموں ابرہام اور اِضحاق اور یعقُوب کو یاد فرما اور اِس قَوم
۲۸ کی خُودسری اور شرارت اور گُناہ پر نظر نہ کر ! ۔ تا اَیسا نہ
ہو کہ جِس مُلک سے تُو ہمکو نِکال لایا ہے وہاں کے لوگ کہنے
لگیں کہ چونکہ خُداوند اُس مُلک میں جِسکا وعدہ اُس نے
اُن سے کِیا تھا پہُنچا نہ سکا اور چُونکہ اُسے اُن سے نفرت
بھی تھی اِسلِئے وہ اُنکو نِکال لے گیا تاکہ اُنکو بیابان میں
۲۹ ہلاک کر دے ۔ آخِر یہ لوگ تیری قَوم اور تیری مِیراث ہیں
جِنکو تُو اپنے بڑے زور اور بلند بازُو سے نِکال لایا ہے ۔

باب ۱۰

۱ اُس وقت خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ پہلی لَوحوں کی مانِند
پتّھر کی دو اَور لَوحیں تراش لے اور میرے پاس پہاڑ پر
۲ آجا اور ایک چوبی صندُوق بھی بنا لے ۔ اور جو باتیں پہلی
لَوحوں پر جِنکو تُو نے توڑ ڈالا لِکھی تھیں وُہی مَیں اِن لَوحوں
۳ پر بھی لِکھ دُونگا ۔ پھر تُو اِنکو اُس صندُوق میں دھر دینا ۔ سو
مَیں نے کیکر کی لکڑی کا ایک صندُوق بنایا اور پہلی لَوحوں
کی مانِند پتّھر کی دو لَوحیں تراش لِیں اور اُن دونوں لَوحوں
۴ کو اپنے ہاتھ میں لِئے ہُوئے پہاڑ پر چڑھ گیا ۔ اور جو دس
حُکم خُداوند نے مجمع کے دِن پہاڑ پر آگ کے بِیچ میں سے
تمکو دِئے تھے اُن ہی کو پہلی تحرِیر کے مُطابِق اُس نے
اِن لَوحوں پر لِکھ دِیا ۔ پھر اِنکو خُداوند نے میرے سپُرد کِیا ۔
۵ تب مَیں پہاڑ سے لَوٹ کر نِیچے آیا اور اِن لَوحوں کو اُس
صندُوق میں جو مَیں نے بنایا تھا دھر دِیا اور خُداوند کے
حُکم کے مُطابِق جو اُس نے مجھے دِیا تھا وہ وہیں رکھی ہُوئی
۶ ہیں ۔ (پھر بنی اِسرائیل بیرُوت بنی یعقان سے روانہ

ہو کر موسیرہ میں آئے ۔ وہیں ہارُون نے رِحلت کی اور دفن
بھی ہُوا اور اُسکا بیٹا اِلیعزر کہانت کے منصب پر مُقرّر ہو کر
اُسکی جگہ خِدمت کرنے لگا ۔ وہاں سے وہ جُدجُودہ کو اور جُدجُودہ ۷
سے یُوطبات کو چلے ۔ اِس مُلک میں پانی کی ندیاں ہیں ۔
اُسی مَوقع پر خُداوند نے لاوی کے قبِیلہ کو اِس غرض سے ۸
الگ کِیا کہ وہ خُداوند کے عہد کے صندُوق کو اُٹھایا کرے اور
خُداوند کے حضُور کھڑا ہو کر اُسکی خِدمت کو انجام دے اور اُسکے
نام سے برکت دِیا کرے جَیسا آج تک ہوتا ہے ۔ اِسی لِئے ۹
لاوی کو کوئی حِصّہ یا مِیراث اُسکے بھائیوں کے ساتھ نہیں
مِلی کیونکہ خُداوند اُسکی مِیراث ہے جَیسا خُود خُداوند تیرے
خُدا نے اُس سے کہا ہے) ۔ اور مَیں پہلے کی طرح چالِیس دِن ۱۰
اور چالِیس رات پہاڑ پر ٹھہرا رہا اور اِس دفعہ بھی خُداوند
نے میری سُنی اور نہ چاہا کہ تُجھ کو ہلاک کرے ۔ پھر خُداوند نے ۱۱
مُجھ سے کہا اُٹھ اور اِن لوگوں کے آگے روانہ ہو تاکہ یہ اُس
مُلک پر جا کر قبضہ کر لیں جِسے اُنکو دینے کی قسم مَیں نے اُنکے
باپ دادا سے کھائی تھی ۔
پس اَے اِسرائیل ! خُداوند تیرا خُدا تُجھ سے اِسکے ۱۲
سِوا اور کیا چاہتا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کا خَوف مانے
اور اُسکی سب راہوں پر چلے اور اُس سے محبّت رکھے اور
اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے خُداوند اپنے خُدا
کی بندگی کرے ۔ اور خُداوند کے جو احکام اور آئِین مَیں تُجھ کو ۱۳
آج بتاتا ہُوں اُن پر عمل کرے تاکہ تیری خَیر ہو ؟ ۔ دیکھ ۱۴
آسمان اور آسمانوں کا آسمان اور زمِین اور جو کُچھ زمِین میں ہے
یہ سب خُداوند تیرے خُدا ہی کا ہے ۔ تَو بھی خُداوند نے تیرے ۱۵
باپ دادا سے خُوش ہو کر اُن سے محبّت کی اور اُنکے بعد اُنکی
اَولاد کو یعنی تُمکو سب قَوموں میں سے برگُزِیدہ کِیا جَیسا آج کے
دِن ظاہِر ہے ۔ اِسلِئے اپنے دِلوں کا ختنہ کرو اور آگے کو گردن کش ۱۶
نہ رہو ۔ کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا اِلٰہوں کا اِلٰہ خُداوندوں کا خُداوند ۱۷
ہے ۔ وہ بُزرگوار اور قادِر اور مُہیب خُدا ہے جو رُو رعایت
نہیں کرتا اور نہ رِشوت لیتا ہے ۔ وہ یتِیموں اور بیواؤں کا ۱۸
اِنصاف کرتا ہے اور پردیسی سے اَیسی محبّت رکھتا ہے کہ
اُسے کھانا اور کپڑا دیتا ہے ۔ سو تُم پردیسیوں سے محبّت ۱۹
رکھنا کیونکہ تُم بھی مُلکِ مِصر میں پردیسی تھے ۔ تُو خُداوند ۲۰

اپنے خُدا کا خَوف ماننا۔ اُسکی بندگی کرنا اور اُس سے لِپٹے
۲۱ رہنا اور اُسی کے نام کی قسم کھانا۔ وُہی تیری حمد کا سزاوار
ہے اور وُہی تیرا خُدا ہے جس نے تیرے لِئے وہ بڑے اور ہَولناک
۲۲ کام کِئے جِنکو تُو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ تیرے باپ
دادا جب مِصر میں گئے تو سترّ آدمی تھے پر اب خُداوند تیرے
خُدا نے تجھکو بڑھا کر آسمان کے سِتاروں کی مانِند کر دِیا ہے۔

باب ۱۱

۱ سو تُو خُداوند اپنے خُدا سے محبّت رکھنا اور اُسکی شرع اور
۲ آئین اور احکام اور فرمانوں پر سدا عمل کرنا۔ اور تُم آج کے
دِن خُوب سمجھ لو کیونکہ مَیں تُمہارے بال بچّوں سے کلام نہیں
کر رہا ہُوں جِنکو نہ تو معلُوم ہے اور نہ اُنہوں نے دیکھا کہ
خُداوند تُمہارے خُدا کی تنبِیہ اور اُسکی عظمت اور زور آور
۳ ہاتھ اور بلند بازُو سے کیا کیا ہُؤا۔ اور مِصر کے بیچ مِصر کے
بادشاہ فِرعَون اور اُسکے مُلک کے لوگوں کو کَیسے کَیسے نِشان
۴ اور کَیسی کرامات دِکھائیں۔ اور اُس نے مِصر کے لشکر اور اُنکے
گھوڑوں اور رتھوں کا کیا حال کِیا اور کَیسے اُس نے بحرِ
قُلزم کے پانی میں اُنکو غرق کِیا جب وہ تُمہارا پِیچھا کر رہے
تھے اور خُداوند نے اُنکو کیَسا ہلاک کِیا کہ آج کے دِن تک وہ
۵ نابُود ہیں۔ اور تُمہارے اِس جگہ پُہنچنے تک اُس نے بیابان
۶ میں تُم سے کیا کیا کِیا۔ اور داتن اور ابیرام کا جو اِلیاب بِن
رُوبِن کے بیٹے تھے کیا حال بنایا کہ سب اِسرائیلیوں کے
سامنے زمِین نے اپنا مُنہ پسار کر اُنکو اور اُنکے گھرانوں اور
۷ خیموں اور ہر ذی نفس کو جو اُنکے ساتھ تھا نِگل لِیا۔ پر
خُداوند کے اِن سب بڑے بڑے کاموں کو تُم نے اپنی آنکھوں
۸ سے دیکھا ہے۔ اِسلِئے اِن سب حُکموں کو جو آج مَیں تجھ کو
دیتا ہُوں تُم ماننا تاکہ تُم مضبُوط ہو کر اُس مُلک میں جس پر
قبضہ کرنے کے لِئے تُم پار جا رہے ہو پُہنچ جاؤ اور اُس پر قبضہ
۹ بھی کر لو۔ اور اُس مُلک میں تُمہاری عُمر دراز ہو جس میں
دُودھ اور شہد بہتا ہے اور جِسے تُمہارے باپ دادا اور اُنکی
۱۰ اَولاد کو دینے کی قسم خُداوند نے اُن سے کھائی تھی۔ کیونکہ
جس مُلک پر تُو قبضہ کرنے کو جا رہا ہے وہ مُلک مِصر کی مانِند
نہیں ہے جہاں سے تُم نِکل آئے ہو۔ وہاں تو تُو بیج بو کر اُسے
سبزی کے باغ کی طرح پاؤں سے نالِیاں بنا کر سینچتا تھا۔
۱۱ لیکن جس مُلک پر قبضہ کرنے کے لِئے تُم پار جانے کو ہو وہ
پہاڑوں اور وادِیوں کا مُلک ہے اور بارش کے پانی سے سیراب
ہُؤا کرتا ہے۔ اُس مُلک پر خُداوند تیرے خُدا کی توجّہ رہتی ہے ۱۲
اور سال کے شُرُوع سے سال کے آخِر تک خُداوند تیرے خُدا
کی آنکھیں اُس پر لگی رہتی ہیں۔
اور اگر تُم میرے حُکموں کو جو آج مَیں تُم کو دیتا ہُوں دِل لگا کر ۱۳
سُنو اور خُداوند اپنے خُدا سے محبّت رکھّو اور اپنے سارے دِل
اور اپنی ساری جان سے اُسکی بندگی کرو۔ تو مَیں تُمہارے ۱۴
مُلک میں عَین وقت پر پہلا اور پِچھلا مینہ برساؤُنگا تاکہ تُو
اپنا غلّہ اور مَے اور تیل جمع کر سکے۔ اور مَیں تیرے چوپایوں ۱۵
کے لِئے مَیدان میں گھاس پَیدا کرُونگا اور تُو کھائیگا اور سیر
ہوگا۔ سو تُم خبردار رہنا تا اَیسا نہ ہو کہ تُمہارے دِل دھوکا ۱۶
کھائیں اور تُم بہک کر اَور معبُودوں کی عِبادت اور پرستِش
کرنے لگو۔ اور خُداوند کا غضب تُم پر بھڑکے اور وہ آسمان کو ۱۷
بند کر دے تاکہ مینہ نہ برسے اور زمِین میں کُچھ پَیداوار نہ ہو
اور تُم اِس اچھّے مُلک سے جو خُداوند تُم کو دیتا ہے جلد فنا ہو جاؤ۔
اِسلِئے میری اِن باتوں کو تُم اپنے دِل اور اپنی جان میں ۱۸
محفُوظ رکھنا اور نِشان کے طَور پر اِنکو اپنے ہاتھوں پر باندھنا
اور وہ تُمہاری پیشانی پر ٹیکوں کی مانِند ہوں۔ اور تُم اِنکو ۱۹
اپنے لڑکوں کو سِکھانا اور تُو گھر بَیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور
اُٹھتے وقت اِن ہی کا ذِکر کِیا کرنا۔ اور تُو اِنکو اپنے گھر کی چَوکھٹوں ۲۰
پر اور اپنے پھاٹکوں پر لِکھا کرنا۔ تاکہ جب تک زمِین پر آسمان ۲۱
کا سایہ ہے تُمہاری اور تُمہاری اَولاد کی عُمر اُس مُلک میں دراز
ہو جِسکو خُداوند نے تُمہارے باپ دادا کو دینے کی قسم اُن سے
کھائی تھی۔ کیونکہ اگر تُم اُن سب حُکموں کو جو مَیں تُم کو دیتا ہُوں ۲۲
جانفشانی سے مانو اور اُن پر عمل کرو اور خُداوند اپنے خُدا سے
محبّت رکھّو اور اُسکی سب راہوں پر چلو اور اُس سے لِپٹے
رہو۔ تو خُداوند اِن سب قَوموں کو تُمہارے آگے سے نِکال ۲۳
ڈالیگا اور تُم اُن قَوموں پر جو تُم سے بڑی اور زور آور ہیں
قابِض ہو گے۔ جہاں جہاں تُمہارے پاؤں کا تلوا ٹِکے وہ جگہ ۲۴
تُمہاری ہو جائیگی یعنی بیابان اور لُبنان سے اور دریایِ فرات
سے مغرِب کے سمندر تک تُمہاری سرحد ہوگی۔ اور کوئی شخص ۲۵
وہاں تُمہارا مُقابلہ نہ کر سکیگا کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارا رُعب
اور خَوف اُس تمام مُلک میں جہاں کہیں تُمہارے قدم پڑیں

پَیدا کر دیگا جَیسا اُس نے تُم سے کہا ہے ۝
۲۶ دیکھو مَیں آج کے دِن تُمہارے آگے برکت اور لعنت
۲۷ دونوں رکھّے دیتا ہُوں ۝ برکت اُس حال میں جب تُم خُداوند
۲۸ اپنے خُدا کے حُکموں کو جو آج مَیں تُم کو دیتا ہُوں مانو ۝ اور
لعنت اُس وقت جب تُم خُداوند اپنے خُدا کی فرمانبرداری
نہ کرو اور اُس راہ کو جِسکی بابت مَیں آج تُم کو حُکم دیتا ہُوں
چھوڑ کر اَور معبُودوں کی پَیروی کرو جِن سے تُم اب تک
واقِف نہیں ۝
۲۹ اور جب خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو اُس مُلک میں جِس پر قبضہ
کرنے کو تُو جا رہا ہے پُہنچا دے تو کوہِ گرزِیم پر سے برکت اور
۳۰ کوہِ عیبال پر سے لعنت سُنانا ۝ وہ دونوں پہاڑ یَردن
پار مغرِب کی طرف اُن کنعانیوں کے مُلک میں واقع ہیں جو
جِلجال کے مُقابِل مورہ کے بلُوطوں کے قرِیب مَیدان میں
۳۱ رہتے ہیں ۝ اور تُم یَردن پار اِسی لِئے جانے کو ہو کہ اُس
مُلک پر جو خُداوند تُمہارا خُدا تُم کو دیتا ہے قبضہ کرو اور تُم
۳۲ اُس پر قبضہ کرو گے بھی اور اُسی میں بسو گے ۝ سو تُم
اِحتیاط کر کے اُن سب آئِین اور احکام پر عمل کرنا جِنکو
مَیں آج تُمہارے سامنے پیش کرتا ہُوں ۝

باب ۱۲

۱ جب تک تُم دُنیا میں زِندہ رہو تُم اِحتیاط کر کے اِن
ہی آئِین اور احکام پر اُس مُلک میں عمل کرنا جِسے خُداوند
تیرے باپ دادا کے خُدا نے تُجھ کو دِیا ہے تاکہ تُو اُس پر
۲ قبضہ کرے ۝ وہاں تُم ضرُور اُن سب جگہوں کو نیست و نابُود
کر دینا جہاں جہاں وہ قَومیں جِنکے تُم وارِث ہو گے اُونچے اُونچے
پہاڑوں پر اور ٹِیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے اپنے
۳ دیوتاؤں کی پُوجا کرتی ہیں ۝ تُم اُنکے مذبحوں کو ڈھا دینا
اور اُنکے سُتُونوں کو توڑ ڈالنا اور اُنکی یسِیرتوں کو آگ لگا
دینا اور اُنکے دیوتاؤں کی گھڑی ہُوئی مُورتوں کو کاٹ کر
۴ گرا دینا اور اُس جگہ سے اُنکے نام تک کو مِٹا ڈالنا ۝ پر
۵ خُداوند اپنے خُدا سے اَیسا نہ کرنا ۝ بلکہ جِس جگہ کو خُداوند
تُمہارا خُدا تُمہارے سب قبیلوں میں سے چُن لے تاکہ وہاں
اپنا نام قائِم کرے تُم اُسکے اُسی مسکن کے طالِب ہو کر
۶ وہاں جایا کرنا ۝ اور وہیں تُم اپنی سوختنی قُربانیوں اور
ذبیحوں اور دہ یکیوں اور اُٹھانے کی قُربانیوں اور اپنی
مَنّتوں کی چِیزوں اور اپنی رضا کی قُربانیوں اور گائے بَیلوں
۷ اور بھیڑ بکریوں کے پہلوٹھوں کو گُذراننا ۝ اور وہیں خُداوند
اپنے خُدا کے حضُور کھانا اور اپنے گھرانوں سمیت اپنے ہاتھ
کی کمائی کی خُوشی بھی کرنا جِس میں خُداوند تیرے خُدا نے
۸ تُجھ کو برکت بخشی ہو ۝ اور جَیسے ہم یہاں جو کام جِسکو ٹھیک
۹ دِکھائی دیتا ہے وُہی کرتے ہیں اَیسے تُم وہاں نہ کرنا ۝ کیونکہ
تُم اب تک اُس آرام گاہ اور مِیراث کی جگہ تک جو خُداوند تیرا
۱۰ خُدا تُجھ کو دیتا ہے نہیں پُہنچے ہو ۝ لیکن جب تُم یَردن پار جا کر
اُس مُلک میں جِسکا مالِک خُداوند تُمہارا خُدا تُم کو بناتا ہے بس
جاؤ اور وہ تُمہارے سب دُشمنوں کی طرف سے جو گِرداگِرد
۱۱ ہیں تُم کو راحت دے اور تُم امن سے رہنے لگو ۝ تو وہاں جِس
جگہ کو خُداوند تُمہارا خُدا اپنے نام کے مسکن کے لِئے چُن لے
وہیں تُم یہ سب کُچھ جِسکا مَیں تُم کو حُکم دیتا ہُوں لیجایا کرنا یعنی
اپنی سوختنی قُربانیاں اور اپنے ذبیحے اور اپنی دہ یکیاں اور اپنے
ہاتھ کے اُٹھائے ہُوئے ہدیے اور اپنی خاص نذر کی چیزیں جِنکی
۱۲ مَنّت تُم نے خُداوند کے لِئے مانی ہو ۝ اور وہیں تُم اور تُمہارے
بیٹے بیٹیاں اور تُمہارے نوکر چاکر اور لونڈیاں اور وہ لاوی بھی
جو تُمہارے پھاٹکوں کے اندر رہتا ہو اور جِسکا کوئی حِصّہ یا
مِیراث تُمہارے ساتھ نہیں سب کے سب مِلکر خُداوند اپنے خُدا
۱۳ کے حضُور خُوشی منانا ۝ اور تُو خبردار رہنا تا اَیسا نہ ہو کہ جِس جگہ
۱۴ کو دیکھ لے وہیں اپنی سوختنی قُربانی چڑھائے ۝ بلکہ فقط اُسی جگہ
جِسے خُداوند تیرے کِسی قبیلہ میں چُن لے تُو اپنی سوختنی قُربانیاں
گُذراننا اور وہیں سب کُچھ جِسکا مَیں تُجھ کو حُکم دیتا ہُوں کرنا ۝
۱۵ پر گوشت کو تُو اپنے سب پھاٹکوں کے اندر اپنے دِل کی رغبت
اور خُداوند اپنے خُدا کی دی ہُوئی برکت کے مُوافِق ذبح کر کے
کھا سکیگا ۔ پاک اور ناپاک دونوں طرح کے آدمی اُسے کھا سکینگے
۱۶ جَیسے چِکارے اور ہرن کو کھاتے ہیں ۝ لیکن تُم خُون کو بالکُل نہ
۱۷ کھانا بلکہ تُو اُسے پانی کی طرح زمِین پر اُنڈیل دینا ۝ اور تُو اپنے
پھاٹکوں کے اندر اپنے غلّہ اور مَے اور تیل کی دہ یکیاں اور
گائے بَیلوں اور بھیڑ بکریوں کے پہلوٹھے اور اپنی مَنّت مانی ہُوئی
چیزیں اور رضا کی قُربانیاں اور اپنے ہاتھ کی اُٹھائی ہُوئی قُربانیاں
۱۸ کبھی نہ کھانا ۝ بلکہ تُو اور تیرے بیٹے بیٹیاں اور تیرے نوکر
چاکر اور لونڈیاں اور وہ لاوی بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر

ہو اُن چیزوں کو خُداوند اپنے خُدا کے حضور اُس جگہ کھانا
جِسے خُداوند تیرا خُدا چُن لے اور تُو خُداوند اپنے خُدا کے حضور
۱۹ اپنے ہاتھ کی کمائی کی خُوشی منانا ۔ اور خبردار جب تک تُو
اپنے مُلک میں جِیتا رہے لاویوں کو چھوڑ نہ دینا ۔
۲۰ جب خُداوند تیرا خُدا اُس وعدہ کے مُطابِق جو اُس نے تُجھ
سے کِیا ہے تیری سرحد کو بڑھائے اور تیرا جی گوشت کھانے کو
کرے اور تُو کہنے لگے کہ مَیں تو گوشت کھاؤنگا تو تُو جَیسا تیرا جی
۲۱ چاہے گوشت کھا سکتا ہے ۔ اور اگر وہ جگہ جِسے خُداوند تیرے
خُدا نے اپنے نام کو وہاں قائِم کرنے کے لِئے چُنا ہو تیرے مکان
سے بہت دُور ہو تو تُو اپنے گائے بَیل اور بھیڑ بکری میں سے
جِنکو خُداوند نے تُجھ کو دِیا ہے کِسی کو ذبح کر لینا اور جَیسا مَیں
نے تُجھ کو حُکم دِیا ہے تُو اُسکے گوشت کو اپنے دِل کی رغبت
۲۲ کے مُطابِق اپنے پھاٹکوں کے اندر کھانا ۔ جَیسے چِکارے
اور ہرن کو کھاتے ہیں وَیسے ہی تُو اُسے کھانا ۔ پاک اور ناپاک
۲۳ دونوں طرح کے آدمی اُسے یکساں کھا سکینگے ۔ فقط اِتنی احتیاط
ضرُور رکھنا کہ تُو خُون کو نہ کھانا کیونکہ خُون ہی تو جان ہے ۔ سو
۲۴ تُو گوشت کے ساتھ جان کو ہرگز نہ کھانا ۔ تُو اُسکو کھانا مت
۲۵ بلکہ اُسے پانی کی طرح زمین پر اُنڈیل دینا ۔ تُو اُسے نہ کھانا
تاکہ تیرے اُس کام کے کرنے سے جو خُداوند کی نظر میں
ٹھیک ہے تیرا اور تیرے ساتھ تیری اَولاد کا بھی بھلا ہو ۔
۲۶ پر اپنی مُقدّس اشیا کو جو تیرے پاس ہوں اور اپنی مَنّتوں
۲۷ کی چیزوں کو اُسی جگہ لے جانا جِسے خُداوند چُن لے ۔ اور
وہیں اپنی سوختنی قربانیوں کا گوشت اور خُون دونوں خُداوند
اپنے خُدا کے مذبح پر چڑھانا اور خُداوند تیرے خُدا ہی کے
مذبح پر تیرے ذبیحوں کا خُون اُنڈیلا جائے مگر اُنکا گوشت
۲۸ تُو کھانا ۔ اِن سب باتوں کو جِنکا مَیں تُجھ کو حُکم دیتا ہُوں غَور
سے سُن لے تاکہ تیرے اُس کام کے کرنے سے جو خُداوند تیرے
خُدا کی نظر میں اچھا اور ٹھیک ہے تیرا اور تیرے بعد تیری
اَولاد کا بھلا ہو ۔
۲۹ جب خُداوند تیرا خُدا تیرے سامنے سے اُن قَوموں کو
اُس جگہ جہاں تُو اُنکا وارِث ہونے کو جا رہا ہے کاٹ ڈالے
۳۰ اور تُو اُنکا وارِث ہو کر اُنکے مُلک میں بس جائے ۔ تو تُو
خبردار رہنا تا ایسا نہ ہو کہ جب وہ تیرے آگے سے نابُود
ہو جائیں تو تُو اِس پھندے میں پھنس جائے کہ اُنکی پَیروی
کرے اور اُنکے دیوتاؤں کے بارے میں یہ دریافت کرے کہ
یہ قَومیں کِس طرح سے اپنے دیوتاؤں کی پُوجا کرتی ہیں ؟ مَیں
۳۱ بھی وَیسا ہی کرُونگا ۔ تُو خُداوند اپنے خُدا کے لِئے ایسا نہ کرنا کیونکہ
جِن جِن کاموں سے خُداوند کو نفرت اور عداوت ہے وہ سب اُنہوں
نے اپنے دیوتاؤں کے لِئے کِئے ہیں بلکہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں
کو بھی وہ اپنے دیوتاؤں کے نام پر آگ میں ڈالکر جلا دیتے ہیں ۔
۳۲ جِس جِس بات کا مَیں حُکم کرتا ہُوں تُم احتیاط کر کے اُس
پر عمل کرنا اور تُو اُس میں نہ تو کُچھ بڑھانا اور نہ اُس میں سے
کُچھ گھٹانا ۔
۱۳ باب ۱ اگر تیرے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنے والا ظاہر ہو
۲ اور تُجھ کو کِسی نِشان یا عجیب بات کی خبر دے ۔ اور وہ نِشان
یا عجیب بات جِسکی اُس نے تُجھ کو خبر دی وقُوع میں آئے اور
وہ تُجھ سے کہے کہ آ ہم اَور معبُودوں کی جِن سے تُو واقِف نہیں
۳ پَیروی کر کے اُنکی پُوجا کریں ۔ تو تُو ہرگز اُس نبی یا خواب
دیکھنے والے کی بات کو نہ سُننا کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمکو آزمائیگا
تاکہ جان لے کہ تُم خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور
۴ اپنی ساری جان سے محبّت رکھتے ہو یا نہیں ۔ تُم خُداوند
اپنے خُدا کی پَیروی کرنا اور اُسکا خَوف ماننا اور اُسکے حُکموں
پر چلنا اور اُسکی بات سُننا ۔ تُم اُسی کی بندگی کرنا اور اُسی
۵ سے لِپٹے رہنا ۔ وہ نبی یا خواب دیکھنے والا قتل کِیا جائے
کیونکہ اُس نے تُم کو خُداوند تُمہارے خُدا سے (جِس نے تُم کو مُلکِ
مِصر سے نِکالا اور تُجھ کو غُلامی کے گھر سے رہائی بخشی) بغاوت
کرنے کی ترغیب دی تاکہ تُجھ کو اُس راہ سے جِس پر خُداوند
تیرے خُدا نے تُجھ کو چلنے کا حُکم دِیا ہے بہکائے ۔ یُوں تُو اپنے
بیچ میں سے ایسی بدی کو دُور کر دینا ۔
۶ اگر تیرا بھائی یا تیری ماں کا بیٹا یا تیرا بیٹا یا بیٹی یا
تیری ہم آغوش بیوی یا تیرا دوست جِسکو تُو اپنی جان
کے برابر عزیز رکھتا ہے تُجھ کو چُپکے چُپکے پُھسلا کر کہے کہ چلو
ہم اَور دیوتاؤں کی پُوجا کریں جِن سے تُو اور تیرے باپ دادا
۷ واقِف بھی نہیں ۔ یعنی اُن لوگوں کے دیوتا جو تُمہارے
گِرداگِرد تیرے نزدیک رہتے ہیں یا تُجھ سے دُور زمین کے
۸ اِس سِرے سے اُس سِرے تک بسے ہُوئے ہیں ۔ تو تُو اِس پر

اُسکے ساتھ رضامند نہ ہونا اور نہ اُسکی بات سُننا۔ تُو اُس پر
ترس بھی نہ کھانا اور نہ اُسکی رعایت کرنا اور نہ اُسے چھپانا۝
۹ بلکہ تُو اُسکو ضرور قتل کرنا اور اُسکو قتل کرتے وقت پہلے
۱۰ تیرا ہاتھ اُس پر پڑے۔ اُسکے بعد سب قوم کا ہاتھ۝ اور تُو
اُسے سنگسار کرنا تاکہ وہ مر جائے کیونکہ اُس نے تجھ کو خُداوند
تیرے خُدا سے جو تجھ کو مُلکِ مصر یعنی غلامی کے گھر سے
۱۱ نکال لایا برگشتہ کرنا چاہا۝ تب سب اِسرائیل سُنکر
ڈرینگے اور تیرے درمیان پھر ایسی شرارت نہیں کرینگے۝
۱۲ اور جو شہر خُداوند تیرے خُدا نے تجھ کو رہنے کو دئے
ہیں اگر اُن میں سے کسی کے بارے میں تُو یہ افواہ سُنے
۱۳ کہ۝ چند خبیث آدمیوں نے تیرے ہی بیچ میں سے نکلکر
اپنے شہر کے لوگوں کو یہ کہکر گمراہ کر دیا ہے کہ چلو! ہم اَور
۱۴ معبُودوں کی جن سے تم واقف نہیں پُوجا کریں۝ تو تُو
دریافت اور خُوب تفتیش کرکے پتا لگانا اور دیکھ اگر یہ سچ
ہو اور قطعی یہی بات نکلے کہ ایسا مکرُوہ کام تیرے درمیان
۱۵ کیا گیا۝ تو تُو اُس شہر کے باشندوں کو تلوار سے ضرُور قتل
کر ڈالنا اور وہاں کا سب کچھ اور چوپائے وغیرہ تلوار ہی
۱۶ سے نیست و نابُود کر دینا۝ اور وہاں کی ساری لُوٹ کو
چوک کے بیچ جمع کرکے اُس شہر کو اور وہاں کی لُوٹ کو تنکا
تنکا خُداوند اپنے خُدا کے حضُور آگ سے جلا دینا اور وہ ہمیشہ
۱۷ کو ایک ڈھیر سا پڑا رہے اور پھر کبھی بنایا نہ جائے۝ اور
اُن مخصُوص کی ہوئی چیزوں میں سے کچھ بھی تیرے ہاتھ میں
نہ رہے تاکہ خُداوند اپنے قہرِ شدید سے باز آئے اور جیسا
اُس نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی ہے اُسکے مُطابق
۱۸ تجھ پر رحم کرے اور ترس کھائے اور تجھ کو بڑھائے۝ یہ تب ہی
ہوگا جب تُو خُداوند اپنے خُدا کی بات مانکر اُسکے حکموں پر جو
آج میں تجھ کو دیتا ہُوں چلے اور جو کچھ خُداوند تیرے خُدا کی
نظر میں ٹھیک ہے اُسی کو کرے۝

باب ۱۴

۱ تم خُداوند اپنے خُدا کے فرزند ہو۔ تم مُردوں کے سبب
سے اپنے آپ کو زخمی نہ کرنا اور نہ اپنے ابرُو کے بال مُنڈوانا۝
۲ کیونکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی مُقدّس قوم ہے اور خُداوند نے
تجھ کو رُوی زمین کی اَور سب قوموں میں سے چُن لیا ہے تاکہ
تُو اُسکی خاص قوم ٹھہرے۝

۳ ۴ تُو کسی گھنَونی چیز کو مت کھانا۝ جن چوپایوں کو تم کھا
۵ سکتے ہو وہ یہ ہیں یعنی گائے بَیل اور بھیڑ اور بکری۝ اور
ہرن اور چکارا اور چھوٹا ہرن اور بُزِ کوہی اور سابر اور نیل
۶ گائے اور جنگلی بھیڑ۝ اور چوپایوں میں سے جس جس کے
پاؤں الگ اور چرے ہُوئے ہیں اور وہ جُگالی بھی کرتا ہو تم
۷ اُسے کھا سکتے ہو۝ لیکن اُن میں سے جو جُگالی کرتے ہیں یا
اُنکے پاؤں چرے ہُوے ہیں تم اُنکو یعنی اُونٹ اور خرگوش
اور سافان کو نہ کھانا کیونکہ یہ جُگالی کرتے ہیں لیکن اِنکے
پاؤں چرے ہُوئے نہیں ہیں سو یہ تُمہارے لِئے ناپاک ہیں۝
۸ اور سُوأر تُمہارے لِئے اِس سبب سے ناپاک ہے کہ اُسکے
پاؤں تو چرے ہُوے ہیں پر وہ جُگالی نہیں کرتا۔ تم نہ تو اُنکا
گوشت کھانا اور نہ اُنکی لاش کو ہاتھ لگانا۝
۹ آبی جانوروں میں سے تم اُن ہی کو کھانا جنکے پر اور چھلکے
۱۰ ہوں۝ لیکن جسکے پر اور چھلکے نہ ہوں تم اُسے مت کھانا۔
وہ تُمہارے لِئے ناپاک ہے۝
۱۱ ۱۲ پاک پرندوں میں سے تم جسے چاہو کھا سکتے ہو۝ لیکن
اِن میں سے تم کسی کو نہ کھانا یعنی عُقاب اور اُستخوان خوار
۱۳ اور بحری عُقاب۝ اور چیل اور باز اور گدھ اور اُنکی اقسام۝
۱۴ ۱۵ ہر قسم کا کوّا۝ اور شُتر مُرغ اور چُغد اور کوکل اور قسم قسم کے
۱۶ ۱۷ شاہین۝ اور بُوم اور اُلّو اور قاز۝ اور حواصِل اور رخم اور
۱۸ ۱۹ ہڑگیلا۝ اور لقلق اور ہر قسم کا بگلا اور ہُدہُد اور چمگادڑ۝ اور
سب پردار رینگنے والے جاندار تُمہارے لِئے ناپاک ہیں۔ وہ
۲۰ کھائے نہ جائیں۝ اور پاک پرندوں میں سے تم جسے چاہو
کھاؤ۝
۲۱ جو جانور آپ ہی مر جائے تم اُسے مت کھانا۔ تُو اُسے
کسی پردیسی کو جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو کھانے کو دے
سکتا ہے یا اُسے کسی اجنبی آدمی کے ہاتھ بیچ سکتا ہے کیونکہ
تُو خُداوند اپنے خُدا کی مُقدّس قوم ہے۔ تُو حلوان کو اُسی کی
ماں کے دُودھ میں نہ اُبالنا۝
۲۲ تُو اپنے غلّہ میں سے جو سال بسال تیرے کھیتوں میں
۲۳ پیدا ہو دہ یکی دینا۝ اور تُو خُداوند اپنے خُدا کے حضُور اُسی
مقام میں جسے وہ اپنے نام کے مسکن کے لِئے چُنے اپنے
غلّہ اور مَے اور تیل کی دہ یکی کو اور اپنے گائے بَیل اور بھیڑ

بکریوں کے پہلوٹھوں کو کھانا تاکہ تُو ہمیشہ خُداوند اپنے خُدا کا خَوف
۲۴ ماننا سیکھے ۝ اور اگر وہ جگہ جِسکو خُداوند تیرا خُدا اپنے نام کو وہاں
قائم کرنے کے لِئے چُنے تیرے گھر سے بہت دُور ہو اور راستہ بھی
اِس قدر لمبا ہو کہ تُو اپنی دہ یکی کو اُس حال میں جب خُداوند
۲۵ تیرا خُدا تُجھ کو برکت بخشے وہاں تک نہ لیجا سکے ۝ تو تُو اُسے
بیچ کر روپے کو باندھ ہاتھ میں لِئے ہُوئے اُس جگہ چلے جانا
۲۶ جِسے خُداوند تیرا خُدا چُنے ۝ اور اِس روپے سے جو کُچھ تیرا جی
چاہے خواہ گائے بَیل یا بھیڑ بکری یا مَے یا شراب مول لیکر
اُسے اپنے گھرانے سمیت وہاں خُداوند اپنے خُدا کے حضُور کھانا
۲۷ اور خُوشی منانا ۝ اور لاوی کو جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے
چھوڑ نہ دینا کیونکہ اُسکا تیرے ساتھ کوئی حِصّہ یا مِیراث نہیں
ہے ۝
۲۸ تین تین برس کے بعد تُو تیسرے برس کے مال کی ساری
۲۹ دہ یکی نکالکر اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر اِکٹھا کرنا ۝ تب
لاوی جِسکا تیرے ساتھ کوئی حِصّہ یا مِیراث نہیں اور پردیسی
اور یتیم اور بیوہ عَورتیں جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہوں آئیں
اور کھا کر سیر ہوں تاکہ خُداوند تیرا خُدا تیرے سب کاموں میں
جِنکو تُو ہاتھ لگائے تُجھ کو برکت بخشے ۝

باب ۱۵ ۱ ہر سات سال کے بعد تُو چُھٹکارا دِیا کرنا ۝ اور چُھٹکارا
۲ دینے کا طریقہ یہ ہو کہ اگر کِسی نے اپنے پڑوسی کو کُچھ قرض دِیا
ہو تو وہ اُسے چھوڑ دے اور اپنے پڑوسی سے یا بھائی سے
اُسکا مُطالبہ نہ کرے کیونکہ خُداوند کے نام سے اِس چُھٹکارے
۳ کا اِعلان ہُؤا ہے ۝ پردیسی سے تُو اُسکا مُطالبہ کر سکتا ہے
پر جو کُچھ تیرا تیرے بھائی پر آتا ہو اُسکی طرف سے دست بردار
۴ ہو جانا ۝ تیرے درمیان کوئی کنگال نہ رہے کیونکہ خُداوند تُجھ کو
اِس مُلک میں ضرُور برکت بخشیگا جِسے خُود خُداوند تیرا خُدا مِیراث
۵ کے طَور پر تُجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے ۝ بشرطیکہ تُو خُداوند اپنے
خُدا کی بات مانکر اِن سب احکام پر چلنے کی اِحتیاط رکھے جو
۶ مَیں آج تُجھ کو دیتا ہُوں ۝ کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جَیسا اُس نے
تُجھ سے وعدہ کِیا ہے تُجھ کو برکت بخشیگا اور تُو بہُت سی قَوموں
کو قرض دیگا پر تُجھ کو اُن سے قرض لینا نہ پڑیگا اور تُو بہُت سی
قَوموں پر حُکمرانی کریگا پر وہ تُجھ پر حُکمرانی کرنے نہ پائینگی ۝
۷ جو مُلک خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو دیتا ہے اگر اُس میں کہیں

تیرے پھاٹکوں کے اندر تیرے بھائیوں میں سے کوئی مُفلِس
ہو تو تُو اپنے اُس مُفلِس بھائی کی طرف سے نہ اپنا دِل سخت
۸ کرنا اور نہ اپنی مُٹھی بند کر لینا ۝ بلکہ اُسکی اِحتیاج رفع کرنے
کو جو چیز اُسے درکار ہو اُسکے لِئے تُو ضرُور فراخ دستی سے اُسے
۹ قرض دینا ۝ خبردار رہنا کہ تیرے دِل میں یہ بُرا خیال نہ گُذرنے
پائے کہ ساتواں سال جو چُھٹکارے کا سال ہے نزدیک ہے
اور تیرے مُفلِس بھائی کی طرف سے تیری نظر بد ہو جائے
اور تُو اُسے کُچھ نہ دے اور وہ تیرے خِلاف خُداوند سے فریاد
۱۰ کرے اور یہ تیرے لِئے گُناہ ٹھہرے ۝ بلکہ تُجھ کو اُسے ضرُور
دینا ہوگا اور اُسکو دیتے وقت تیرے دِل کو بُرا بھی نہ لگے
اِسلِئے کہ اَیسی بات کے سبب سے خُداوند تیرا خُدا تیرے
سب کاموں میں اور سب مُعاملوں میں جِنکو تُو اپنے ہاتھ
۱۱ میں لیگا تُجھ کو برکت بخشیگا ۝ اور چُونکہ مُلک میں کنگال سدا
پائے جائینگے اِسلِئے مَیں تُجھ کو حُکم کرتا ہُوں کہ تُو اپنے مُلک میں
اپنے بھائی یعنی کنگالوں اور مُحتاجوں کے لِئے اپنی مُٹھی کُھلی
رکھنا ۝

۱۲ اگر تیرا کوئی بھائی خواہ وہ عِبرانی مرد ہو یا عِبرانی عَورت
تیرے ہاتھ بِکے اور وہ چھ برس تک تیری خِدمت کرے تو
۱۳ تُو ساتویں سال اُسکو آزاد ہو کر جانے دینا ۝ اور جب تُو
اُسے آزاد کر کے اپنے پاس سے رُخصت کرے تو اُسے خالی
۱۴ ہاتھ نہ جانے دینا ۝ بلکہ تُو اپنی بھیڑ بکری اور کھتے اور کولھو
میں سے دِل کھول کر اُسے دینا یعنی خُداوند تیرے خُدا نے
۱۵ جَیسی برکت تُجھ کو دی ہو اُسکے مُطابِق اُسے دینا ۝ اور یاد
رکھنا کہ مُلکِ مِصر میں تُو بھی غُلام تھا اور خُداوند تیرے خُدا
نے تُجھ کو چُھڑایا اِسی لِئے مَیں تُجھ کو اِس بات کا حُکم آج دیتا
۱۶ ہُوں ۝ اور اگر وہ اِس سبب سے کہ اُسے تُجھ سے اور تیرے
گھرانے سے محبّت ہو اور وہ تیرے ساتھ خُوشحال ہو تُجھ سے
۱۷ کہنے لگے کہ مَیں تیرے پاس سے نہیں جاتا ۝ تو تُو ایک سُتاری
لیکر اُسکا کان دروازہ سے لگا کر چھید دینا تو وہ سدا تیرا
غُلام بنا رہیگا اور اپنی لَونڈی سے بھی اَیسا ہی کرنا ۝
۱۸ اور اگر تُو اُسے آزاد کر کے اپنے پاس سے رُخصت کرے
تو اُسے مُشکِل نہ گرداننا کیونکہ اُس نے دو مزدُوروں کے
برابر چھ برس تک تیری خِدمت کی اور خُداوند تیرا خُدا تیرے

سب کاروبار میں تجھ کو برکت بخشیگا ۝
۱۹ تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکریوں میں جتنے پہلوٹھے
نر پیدا ہوں اُن سب کو خداوند اپنے خدا کے لئے مقدس
کرنا۔ اپنے گائے بیل کے پہلوٹھے سے کچھ کام نہ لینا اور
۲۰ نہ اپنی بھیڑ بکری کے پہلوٹھے کے بال کترنا ۝ تو اُسے
اپنے گھرانے سمیت خداوند اپنے خدا کے حضور اُسی جگہ
۲۱ جسے خداوند چُن لے سال بسال کھایا کرنا ۝ اور اگر اُس
میں کوئی نقص ہو مثلاً وہ لنگڑا یا اندھا ہو یا اُس میں اور
کوئی بُرا عیب ہو تو خداوند اپنے خدا کے لئے اُسکی قربانی
۲۲ نہ گذراننا ۝ تو اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر کھانا۔ پاک اور
ناپاک دونوں طرح کے آدمی جیسے چکارے اور ہرن کو کھاتے
۲۳ ہیں ویسے ہی اُسے کھائیں ۝ پر اُسکے خون کو ہرگز نہ کھانا
بلکہ تو اُسکو پانی کی طرح زمین پر اُنڈیل دینا ۝
ب ۱۶ ۱ تو ابیب کے مہینے کو یاد رکھنا اور اُس میں خداوند اپنے
خدا کی فسح کرنا کیونکہ خداوند تیرا خدا ابیب کے مہینے میں
۲ رات کے وقت تجھ کو مصر سے نکال لایا ۝ اور جس جگہ کو
خداوند اپنے نام کے مسکن کے لئے چنے وہیں تو خداوند
اپنے خدا کے لئے اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے
۳ فسح کی قربانی چڑھانا ۝ تو اُسکے ساتھ خمیری روٹی نہ کھانا
بلکہ سات دن تک اُسکے ساتھ بےخمیری روٹی جو دکھ کی
روٹی ہے کھانا کیونکہ تو مُلکِ مصر سے ہڑبڑی میں نکلا تھا۔
یوں تو عمر بھر اُس دن کو جب تو مُلکِ مصر سے نکلا یاد رکھ
۴ سکیگا ۝ اور تیری حدود کے اندر سات دن تک کہیں خمیر
نظر نہ آئے اور اُس قربانی میں سے جسکو تو پہلے دن کی شام
۵ کو چڑھائے کچھ گوشت صبح تک باقی نہ رہنے پائے ۝ تو فسح کی
قربانی کو اپنے پھاٹکوں کے اندر جنکو خداوند تیرے خدا نے
۶ تجھ کو دیا ہو کہیں نہ چڑھانا ۝ بلکہ جس جگہ کو خداوند تیرا خدا
اپنے نام کے مسکن کے لئے چنیگا وہاں تو فسح کی قربانی کو
اُس وقت جب تو مصر سے نکلا تھا یعنی شام کو سورج ڈوبتے
۷ وقت گذراننا ۝ اور جس جگہ کو خداوند تیرا خدا چنے وہیں اُسے
بھون کر کھانا اور پھر صبح کو اپنے اپنے ڈیرے کو لوٹ جانا ۝
۸ چھ دن تک بےخمیری روٹی کھانا اور ساتویں دن خداوند
تیرے خدا کی خاطر مقدس مجمع ہو۔ اُس میں تو کوئی کام
نہ کرنا ۝
۹ پھر تو سات ہفتے یوں گننا کہ جب سے ہنسوا لیکر فصل
۱۰ کاٹنی شروع کرے تب سے سات ہفتے گن لینا ۝ تب جیسی
برکت خداوند تیرے خدا نے دی ہو اُسکے مطابق اپنے ہاتھ کی
رضا کی قربانی کا ہدیہ لاکر خداوند اپنے خدا کے لئے ہفتوں کی
۱۱ عید منانا ۝ اور اُسی جگہ جسے خداوند تیرا خدا اپنے نام کے مسکن
کے لئے چنیگا تو اور تیرے بیٹے بیٹیاں اور تیرے غلام اور
لونڈیاں اور وہ لاوی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو اور مسافر
۵ اور یتیم اور بیوہ جو تیرے درمیان ہوں سب ملکر خداوند
۱۲ اپنے خدا کے حضور خوشی منانا ۝ اور یاد رکھنا کہ تو مصر میں غلام
تھا اور اِن حکموں پر احتیاط کرکے عمل کرنا ۝
۱۳ جب تو اپنے کھلیہان اور کولھو کا مال جمع کر چکے تو سات
۱۴ دن تک عیدِ خیام کرنا ۝ اور تو اور تیرے بیٹے بیٹیاں اور
غلام اور لونڈیاں اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو
تیرے پھاٹکوں کے اندر ہوں سب تیری اِس عید میں خوشی
۱۵ منائیں ۝ سات دن تک تو خداوند اپنے خدا کے لئے اُسی جگہ
جسے خداوند چنے عید کرنا اِسلئے کہ خداوند تیرا خدا تیرے سارے
مال میں اور سب کاموں میں جنکو تو ہاتھ لگائے تجھ کو برکت
۱۶ بخشیگا۔ سو تو پوری پوری خوشی کرنا ۝ اور سال میں تین بار
یعنی بےخمیری روٹی کی عید اور ہفتوں کی عید اور عیدِ خیام
کے موقع پر تیرے ہاں کے سب مرد خداوند اپنے خدا کے آگے
اُسی جگہ حاضر ہؤا کریں جسے وہ چنیگا اور جب آئیں تو خداوند
۱۷ کے حضور خالی ہاتھ نہ آئیں ۝ بلکہ ہر مرد جیسی برکت خداوند
تیرے خدا نے تجھ کو بخشی ہو اپنی توفیق کے مطابق دے ۝
۱۸ تو اپنے قبیلوں کی سب بستیوں میں جنکو خداوند تیرا خدا
تجھ کو دے قاضی اور حاکم مقرر کرنا جو صداقت سے لوگوں کی
۱۹ عدالت کریں ۝ تو انصاف کا خون نہ کرنا۔ تو نہ تو کسی کی رو
رعایت کرنا اور نہ رشوت لینا کیونکہ رشوت دانشمند کی
آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے اور صادق کی باتوں کو پلٹ
۲۰ دیتی ہے ۝ جو کچھ بالکل حق ہے تو اُسی کی پیروی کرنا تاکہ
تو جیتا رہے اور اُس ملک کا مالک بن جائے جو خداوند تیرا
خدا تجھ کو دیتا ہے ۝
۲۱ جو مذبح تو خداوند اپنے خدا کے لئے بنائے اُسکے قریب

۲۲ کِسی قِسم کے درخت کی یسیرت نہ لگانا۔ اور نہ کوئی سُتُون
اپنے لِئے کھڑا کر لینا جِس سے خُداوند تیرے خُدا کو نفرت ہے۔

باب ۱۷

۱ تُو خُداوند اپنے خُدا کے لِئے کوئی بَیل یا بھیڑ بکری جِس
میں کوئی عَیب یا بُرائی ہو ذبح مت کرنا کیونکہ یہ خُداوند
تیرے خُدا کے نزدِیک مکرُوہ ہے۔
۲ اگر تیرے درمیان تیری بستیوں میں جِنکو خُداوند تیرا
خُدا تُجھ کو دے کہیں کوئی مرد یا عَورت مِلے جِس نے خُداوند
تیرے خُدا کے حضُور یہ بدکاری کی ہو کہ اُسکے عہد کو توڑا ہو۔
۳ اور جا کر اَور معبُودوں کی یا سُورج یا چاند یا اجرامِ فلک
میں سے کِسی کی جِسکا حُکم مَیں نے تُجھ کو نہیں دِیا پُوجا اور
۴ پرستِش کی ہو۔ اور یہ بات تُجھ کو بتائی جائے اور تیرے
سُننے میں آئے تو تُو جانفشانی سے تحقِیقات کرنا اور اگر یہ
ٹھیک ہو اور قطعی طَور پر ثابِت ہو جائے کہ اِسرائیل میں
۵ اَیسا مکرُوہ کام ہُؤا۔ تو تُو اُس مرد یا اُس عَورت کو جِس
نے یہ بُرا کام کیا ہو باہر اپنے پھاٹکوں پر نِکال لے جانا اور
۶ اُنکو اَیسا سنگسار کرنا کہ وہ مر جائیں۔ جو واجِبُ القتل ٹھہرے
وہ دو یا تِین آدمیوں کی گواہی سے مارا جائے۔ فقط ایک
۷ ہی آدمی کی گواہی سے وہ مارا نہ جائے۔ اُسکو قتل کرتے
وقت گواہوں کے ہاتھ پہلے اُس پر اُٹھیں اُسکے بعد باقی
سب لوگوں کے ہاتھ۔ یُوں تُو اپنے درمیان سے شرارت کو
دُور کِیا کرنا۔
۸ اگر تیری بستیوں میں کہیں آپس کے خُون یا آپس کے
دعویٰ یا آپس کی مارپیٹ کی بابت کوئی جھگڑے کی بات
اُٹھے اور اُسکا فَیصلہ کرنا تیرے لِئے نہایت ہی مُشکِل ہو تو
۹ تُو اُٹھ کر اُس جگہ جِسے خُداوند تیرا خُدا چُنیگا جانا۔ اور لاوی
کاہِنوں اور اُن دِنوں کے قاضِیوں کے پاس پہنچکر اُن
۱۰ سے دریافت کرنا اور وہ تُجھ کو فَیصلہ کی بات بتائینگے۔ اور
تُو اُسی فَیصلہ کے مُطابِق جو وہ تُجھ کو اُس جگہ سے جِسے خُداوند
چُنیگا بتائیں عمل کرنا۔ جَیسا وہ تُجھ کو سِکھائیں اُسی کے مُطابِق
۱۱ سب کُچھ اِحتیاط کر کے ماننا۔ شرِیعت کی جو بات وہ تُجھ کو
سِکھائیں اور جَیسا فَیصلہ تُجھ کو بتائیں اُسی کے مُطابِق کرنا
۱۲ اور جو کُچھ فتویٰ وہ دیں اُس سے دہنے یا بائیں نہ مُڑنا۔ اور
اگر کوئی شخص گُستاخی سے پیش آئے کہ اُس کاہِن کی بات
جو خُداوند تیرے خُدا کے حضُور خِدمت کے لِئے کھڑا رہتا ہے یا
اُس قاضی کا کہا نہ سُنے تو وہ شخص مار ڈالا جائے اور تُو
۱۳ اِسرائیل میں سے اَیسی بُرائی کو دُور کر دینا۔ اور سب لوگ
سُنکر ڈر جائینگے اور پِھر گُستاخی سے پیش نہیں آئینگے۔
۱۴ جب تُو اُس مُلک میں جِسے خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو دیتا ہے
پہنچ جائے اور اُس پر قبضہ کر کے وہاں رہنے اور کہنے لگے کہ
اُن قَوموں کی طرح جو میرے گِرداگِرد ہیں مَیں بھی کِسی کو اپنا
۱۵ بادشاہ بناؤں۔ تو تُو بہر حال فقط اُسی کو اپنا بادشاہ بنانا
جِسکو خُداوند تیرا خُدا چُن لے۔ تُو اپنے بھائیوں میں سے ہی
کِسی کو اپنا بادشاہ بنانا اور پردیسی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنے
۱۶ اُوپر حاکِم نہ کر لینا۔ اِتنا ضرُور ہے کہ وہ اپنے لِئے بہُت گھوڑے
نہ بڑھائے اور نہ لوگوں کو مِصر میں بھیجے تاکہ اُسکے پاس بہُت
سے گھوڑے ہو جائیں اِسلِئے کہ خُداوند نے تُم سے کہا ہے کہ تُم
۱۷ اُس راہ سے پِھر کبھی اُدھر نہ لَوٹنا۔ اور وہ بہُت سی بیویاں
بھی نہ رکھّے تا نہ ہو کہ اُسکا دِل پِھر جائے اور نہ وہ اپنے لِئے
۱۸ سونا چاندی ذخیرہ کرے۔ اور جب وہ تختِ سلطنت پر جلُوس
کرے تو اُس شرِیعت کی جو لاوی کاہِنوں کے پاس رہیگی ایک
۱۹ نقل اپنے لِئے ایک کِتاب میں اُتار لے۔ اور وہ اُسے اپنے
پاس رکھّے اور اپنی ساری عُمر اُسکو پڑھا کرے تاکہ وہ خُداوند
اپنے خُدا کا خَوف ماننا اور اُس شرِیعت اور آئین کی سب
۲۰ باتوں پر عمل کرنا سِیکھے۔ جِس سے اُسکے دِل میں غرُور نہ
ہو کہ وہ اپنے بھائیوں کو حقِیر جانے اور اِن احکام سے نہ
تو دہنے نہ بائیں مُڑے تاکہ اِسرائیلیوں کے درمیان اُسکی
اور اُسکی اَولاد کی سلطنت مُدّت تک رہے۔

باب ۱۸

۱ لاوی کاہِنوں یعنی لاوی کے قبِیلہ کا کوئی حِصّہ اور مِیراث
اِسرائیل کے ساتھ نہ ہو۔ وہ خُداوند کی آتشِین قُربانیاں
۲ اور اُسی کی مِیراث کھایا کریں۔ اِسلِئے اُنکے بھائیوں کے
ساتھ اُنکو مِیراث نہ مِلے۔ خُداوند اُنکی مِیراث ہے جَیسا
۳ اُس نے خُود اُن سے کہا ہے۔ اور جو لوگ گائے بَیل یا
بھیڑ یا بکری کی قُربانی گُذرانتے ہیں اُنکی طرف سے کاہِنوں
کا یہ حق ہوگا کہ وہ کاہِن کو شانہ اور کنپٹیاں اور جھوجھ دیں۔
۴ اور تُو اپنے اناج اور مَے اور تیل کے پہلے پھل میں سے
اور اپنی بھیڑوں کے بال میں سے جو پہلی دفعہ کترے

۵ جائیں اُسے دینا۝ کیونکہ خُداوند تیرے خُدا نے اُسکو تیرے
سب قبیلوں میں سے چُن لیا ہے تاکہ وہ اور اُسکی اَولاد
ہمیشہ خُداوند کے نام سے خِدمت کے لِئے حاضِر رہیں۝
۶ اور تیری جو بستیاں سب اِسرائیلیوں میں ہیں اُن میں
سے اگر کوئی لاوی کِسی بستی سے جہاں وہ بُود و باش کرتا
تھا آئے اور اپنے دِل کی پُوری رغبت سے اُس جگہ حاضِر
۷ ہو جِسکو خُداوند چُنیگا۝ تو اپنے سب لاوی بھائیوں کی طرح جو
وہاں خُداوند کے حضُور کھڑے رہتے ہیں وہ بھی خُداوند اپنے
۸ خُدا کے نام سے خِدمت کرے۝ اور اُن سب کو کھانے کو
برابر حِصّہ مِلے۔ سوا اُس دام کے جو اُسکے باپ دادا کی
مِیراث بیچنے سے اُسے حاصِل ہو۝
۹ جب تُو اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو دیتا ہے
پہُنچ جائے تو وہاں کی قوموں کی طرح مکرُوہ کام کرنے نہ
۱۰ سیکھنا۝ تُجھ میں ہرگز کوئی اَیسا نہ ہو جو اپنے بیٹے یا بیٹی
کو آگ میں چلوائے یا فالگیر یا شگُون نِکالنے والا یا افسُون گر
۱۱ یا جادُوگر۝ یا منتری یا جِنّات کا آشنا یا رمّال یا ساحِر
۱۲ ہو۝ کیونکہ وہ سب جو اَیسے کام کرتے ہیں خُداوند کے
نزدِیک مکرُوہ ہیں اور اِن ہی مکرُوہات کے سبب سے
خُداوند تیرا خُدا اُنکو تیرے سامنے سے نِکالنے پر ہے۝
۱۳ ۱۴ تُو خُداوند اپنے خُدا کے حضُور کامِل رہنا۝ کیونکہ وہ قومیں
جِنکا تُو وارِث ہوگا شگُون نِکالنے والوں اور فالگیروں
کی سُنتی ہیں پر تُجھ کو خُداوند تیرے خُدا نے اَیسا کرنے نہ
۱۵ دِیا۝ خُداوند تیرا خُدا تیرے لِئے تیرے ہی درمیان سے
یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانِند ایک نبی برپا
۱۶ کریگا۔ تُم اُسکی سُننا۝ یہ تیری اُس درخواست کے مُطابِق
ہوگا جو تُو نے خُداوند اپنے خُدا سے مجمع کے دِن حورِب میں
کی تھی کہ مُجھ کو نہ تو خُداوند اپنے خُدا کی آواز پِھر سُننی پڑے
اور نہ اَیسی بڑی آگ ہی کا نظّارہ ہو تاکہ مَیں مر نہ جاؤُں۝
۱۷ اور خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ وہ جو کُچھ کہتے ہیں سو ٹھیک کہتے
۱۸ ہیں۝ مَیں اُنکے لِئے اُن ہی کے بھائیوں میں سے تیری
مانِند ایک نبی برپا کرُونگا اور اپنا کلام اُسکے مُنہ میں ڈالُونگا
۱۹ اور جو کُچھ مَیں اُسے حُکم دُونگا وُہی وہ اُن سے کہیگا۝ اور جو
کوئی میری اُن باتوں کو جِنکو وہ میرا نام لیکر کہیگا نہ سُنے
۲۰ تو مَیں اُنکا حِساب اُس سے لُونگا۝ لیکن جو نبی گُستاخ بنکر
کوئی اَیسی بات میرے نام سے کہے جِسکے کہنے کا مَیں نے
اُسکو حُکم نہیں دِیا یا اَور معبُودوں کے نام سے کُچھ کہے تو وہ
۲۱ نبی قتل کِیا جائے۝ اور اگر تُو اپنے دِل میں کہے کہ جو بات
۲۲ خُداوند نے نہیں کہی ہے اُسے ہم کیونکر پہچانیں؟۝ تو پہچان
یہ ہے کہ جب وہ نبی خُداوند کے نام سے کُچھ کہے اور اُسکے کہے
کے مُطابِق کُچھ واقع یا پُورا نہ ہو تو وہ بات خُداوند کی کہی ہُوئی
نہیں بلکہ اُس نبی نے وہ بات خُود گُستاخ بنکر کہی ہے تُو اُس
سے خَوف نہ کرنا۝

باب ۱۹

۱ جب خُداوند تیرا خُدا اُن قوموں کو جِنکا مُلک خُداوند تیرا
خُدا تُجھ کو دیتا ہے کاٹ ڈالے اور تُو اُنکی جگہ اُنکے شہروں اور
۲ گھروں میں رہنے لگے۝ تو تُو اُس مُلک میں جِسے خُداوند تیرا
خُدا تُجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے تِین شہر اپنے لِئے الگ کر دینا۝
۳ اور تُو ایک راستہ بھی اپنے لِئے تیّار کرنا اور اپنے اُس مُلک
کی زمین کو جِس پر خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو قبضہ دِلاتا ہے تِین حِصّے
۴ کرنا تاکہ ہر ایک خُونی وہیں بھاگ جائے۝ اور اُس خُونی کا
جو وہاں بھاگ کر اپنی جان بچائے حال یہ ہو کہ اُس نے اپنے
ہمسایہ کو نادانِستہ اور بغیر اُس سے قدِیمی عداوت رکھے مار ڈالا
۵ ہو۝ مثلاً کوئی شخص اپنے ہمسایہ کے ساتھ لکڑیاں کاٹنے
کو جنگل میں جائے اور کُلہاڑا ہاتھ میں اُٹھائے تاکہ درخت
کاٹے اور کُلہاڑا دستے سے نِکلکر اُسکے ہمسایہ کے جا لگے اور وہ مر
جائے تو وہ اِن شہروں میں سے کِسی میں بھاگ کر جِیتا بچے۝
۶ تا اَیسا نہ ہو کہ راستہ کی لمبائی کے سبب سے خُون کا اِنتقام
لینے والا اپنے جوشِ غضب میں خُونی کا پِیچھا کر کے اُسکو جا پکڑے
اور اُسے قتل کرے حالانکہ وہ واجِبُ القتل نہیں کیونکہ اُسے
۷ مقتُول سے قدِیمی عداوت نہ تھی۝ اِسلِئے مَیں تُجھ کو حُکم دیتا ہُوں
۸ کہ تُو اپنے لِئے تِین شہر الگ کر دینا۝ اور اگر خُداوند تیرا خُدا اُس
قسم کے مُطابِق جو اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی تیری
سرحد کو بڑھا کر وہ سب مُلک جِسکے دینے کا وعدہ اُس نے تیرے
۹ باپ دادا سے کِیا تھا تُجھ کو دے۝ اور تُو اِن سب حُکموں پر جو
آج کے دِن مَیں تُجھ کو دیتا ہُوں دِھیان کر کے عمل کرے اور
خُداوند اپنے خُدا سے مُحبّت رکھے اور ہمیشہ اُسکی راہوں پر چلے
تو اِن تِین شہروں کے علاوہ تِین شہر اَور اپنے لِئے الگ کر

۱۰ دینا۔ تاکہ تیرے مُلک کے بِیچ جِسے خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو
مِیراث میں دیتا ہے بے گُناہ کا خُون بہایا نہ جائے اور وہ
۱۱ خُون یُوں تیری گردن پر ہو۔ لیکن اگر کوئی شخص اپنے
ہمسایہ سے عداوت رکھتا ہُؤا اُسکی گھات میں لگے اور اُس
پر حملہ کر کے اُسے اَیسا مارے کہ وہ مر جائے اور وہ خُود اُن
۱۲ شہروں میں سے کِسی میں بھاگ جائے۔ تو اُسکے شہر کے
بُزرگ لوگوں کو بھیجکر اُسے وہاں سے پکڑوا منگوائیں اور
اُسکو خُون کے اِنتقام لینے والے کے ہاتھ میں حوالہ کریں
۱۳ تاکہ وہ قتل ہو۔ تُجھ کو اُس پر ذرا ترس نہ آئے بلکہ تُو اِس
طرح بے گُناہ کے خُون کو اِسرائیل سے دفع کرنا تاکہ تیرا بھلا ہو۔
۱۴ تُو اُس مُلک میں جِسے خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو قبضہ کرنے
کو دیتا ہے اپنے ہمسایہ کی حد کا نِشان جِسکو اگلے لوگوں نے
تیری مِیراث کے حصّہ میں ٹھہرایا ہو مت ہٹانا۔
۱۵ کِسی شخص کے خِلاف اُسکی کِسی بدکاری یا گُناہ کے
بارے میں جو اُس سے سرزد ہو ایک ہی گواہ بس نہیں بلکہ
دو گواہوں یا تِین گواہوں کے کہنے سے بات پکّی سمجھی جائے۔
۱۶ اگر کوئی جھُوٹا گواہ اُٹھ کر کِسی آدمی کی بدی کی نِسبت گواہی
۱۷ دے۔ تو وہ دونوں آدمی جِنکے بِیچ یہ جھگڑا ہو خُداوند کے حضُور
کاہنوں اور اُن دِنوں کے قاضیوں کے آگے کھڑے ہوں۔
۱۸ اور قاضی خُوب تحقِیقات کریں اور اگر وہ گواہ جھُوٹا نِکلے اور
۱۹ اُس نے اپنے بھائی کے خِلاف جھُوٹی گواہی دی ہو۔ تو جو
حال اُس نے اپنے بھائی کا کرنا چاہا تھا وہی تُم اُسکا کرنا
۲۰ اور یُوں تُو اَیسی بُرائی کو اپنے درمیان سے دفع کر دینا۔ اور
دُوسرے لوگ سُنکر ڈرینگے اور تیرے بِیچ پھر اَیسی بُرائی
۲۱ نہیں کرینگے۔ اور تُجھ کو ذرا ترس نہ آئے۔ جان کا بدلہ جان
آنکھ کا بدلہ آنکھ۔ دانت کا بدلہ دانت۔ ہاتھ کا بدلہ ہاتھ اور
پاؤں کا بدلہ پاؤں ہو۔

۲۰

۱ جب تُو اپنے دُشمنوں سے جنگ کرنے کو جائے اور گھوڑوں
اور رتھوں اور اپنے سے بڑی فَوج کو دیکھے تو اُن سے ڈر نہ جانا
کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جو تُجھ کو مُلکِ مِصر سے نِکال لایا تیرے
۲ ساتھ ہے۔ اور جب معرکۂ جنگ میں تُمہاری مُٹھ بھیڑ ہونے
کو ہو تو کاہِن فَوج کے آدمیوں کے پاس جا کر اُنکی طرف مُخاطب
۳ ہو۔ اور اُن سے کہے سُنو اَے اِسرائیلیو! تُم آج کے دِن اپنے
دُشمنوں کے مُقابلہ کے لِئے معرکۂ جنگ میں آئے ہو سو تُمہارا دِل
ہِراسان نہ ہو۔ تُم نہ خَوف کرو نہ کانپو۔ نہ اُن سے دہشت
۴ کھاؤ۔ کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے ساتھ چلتا ہے
تاکہ تُم کو بچانے کو تُمہاری طرف سے تُمہارے دُشمنوں سے جنگ
۵ کرے۔ پِھر فَوجی حُکّام لوگوں سے یُوں کہیں کہ تُم میں سے
جِس کِسی نے نیا گھر بنایا ہو اور اُسے مخصُوص نہ کِیا ہو وہ اپنے
گھر کو لَوٹ جائے تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں قتل ہو اور دُوسرا شخص
۶ اُسے مخصُوص کرے۔ اور جِس کِسی نے تاکِستان لگایا ہو پر اب
تک اُسکا پھل اِستعمال نہ کِیا ہو وہ بھی اپنے گھر کو لَوٹ جائے
تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا جائے اور دُوسرا آدمی اُسکا پھل
۷ کھائے۔ اور جِس نے کِسی عَورت سے اپنی منگنی تو کر لی ہو
پر اُسے بیاہ کر نہیں لایا ہے وہ بھی اپنے گھر کو لَوٹ جائے
تا نہ ہو کہ وہ لڑائی میں مارا جائے اور دُوسرا مرد اُس سے
۸ بیاہ کرے۔ اور فَوجی حُکّام لوگوں کی طرف مُخاطِب ہو کر اُن سے
یہ بھی کہیں کہ جو شخص ڈرپوک اور کچّے دِل کا ہو وہ بھی اپنے
گھر کو لَوٹ جائے تا نہ ہو کہ اُسکی طرح اُسکے بھائیوں کا حَوصلہ بھی
۹ ٹُوٹ جائے۔ اور جب فَوجی حُکّام یہ سب کُچھ لوگوں سے کہہ چُکیں
تو لشکر کے سرداروں کو اُن پر مُقرّر کر دیں۔
۱۰ جب تُو کِسی شہر سے جنگ کرنے کو اُسکے نزدِیک پہُنچے تو
۱۱ پہلے اُسے صُلح کا پَیغام دینا۔ اور اگر وہ تُجھ کو صُلح کا جواب دے
اور اپنے پھاٹک تیرے لِئے کھول دے تو وہاں کے سب
۱۲ باشِندے تیرے باجگذار بنکر تیری خِدمت کریں۔ اور اگر
وہ تُجھ سے صُلح نہ کرے بلکہ تُجھ سے لڑنا چاہے تو تُو اُسکا مُحاصرہ
۱۳ کرنا۔ اور جب خُداوند تیرا خُدا اُسے تیرے قبضہ میں کر دے تو
۱۴ وہاں کے ہر مرد کو تلوار سے قتل کر ڈالنا۔ لیکن عَورتوں اور
بال بچّوں اور چَوپایوں اور اُس شہر کے سب مال اور لُوٹ
کو اپنے لِئے رکھ لینا اور تُو اپنے دُشمنوں کی اُس لُوٹ کو جو
۱۵ خُداوند تیرے خُدا نے تُجھ کو دی ہو کھانا۔ اُن سب شہروں کا
یہی حال کرنا جو تُجھ سے بہُت دُور ہیں اور اِن قَوموں کے
۱۶ شہر نہیں ہیں۔ پر اِن قَوموں کے شہروں میں جِنکو خُداوند تیرا
خُدا مِیراث کے طَور پر تُجھ کو دیتا ہے کِسی ذی نفس کو جِیتا نہ
۱۷ بچا رکھنا۔ بلکہ تُو اِنکو یعنی حِتّی اور اموری اور کنعانی اور فرِزّی
اور حوّی اور یبُوسی قَوموں کو جَیسا خُداوند تیرے خُدا نے تُجھ کو

۱۸ حکم دِیا ہے بالکُل نیست کر دینا۔ تاکہ وہ تُم کو اپنے سے مکرُوہ
کام کرنے نہ سِکھائیں جو اُنہوں نے اپنے دیوتاؤں کے لِئے
کِئے ہیں اور یُوں تُم خُداوند اپنے خُدا کے خِلاف گُناہ کرنے لگو۔
۱۹ جب تُو کسی شہر کو فتح کرنے کے لِئے اُس سے جنگ کرے
اور مُدّت تک اُسکا مُحاصرہ کِئے رہے تو اُسکے درختوں کو کُلہاڑی
سے نہ کاٹ ڈالنا کیونکہ اُنکا پھل تیرے کھانے کے کام میں
آئیگا سو تُو اُنکو مت کاٹنا کیونکہ کیا میدان کا درخت اِنسان
۲۰ ہے کہ تُو اُسکا مُحاصرہ کرے؟۔ سو فقط اُن ہی درختوں کو کاٹ
کر اُڑا دینا جو تیری دانِست میں کھانے کے مطلب کے نہ
ہوں اور تُو اُس شہر کے مُقابِل جو تُجھ سے جنگ کرتا ہو بُرجوں
کو بنا لینا جب تک وہ سر نہ ہو جائے۔

باب ۲۱
۱ اگر اُس مُلک میں جِسے خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو قبضہ کرنے
کو دیتا ہے کِسی مقتُول کی لاش میدان میں پڑی ہُوئی ملے
۲ اور یہ معلُوم نہ ہو کہ اُسکا قاتِل کَون ہے۔ تو تیرے بُزرگ اور
قاضی نِکلکر اُس مقتُول کے گِرداگِرد کے شہروں کے فاصِلہ
۳ کو ناپیں۔ اور جو شہر اُس مقتُول کے سب سے نزدیک ہو
اُس شہر کے بُزرگ ایک بچھیا لیں جس سے کبھی کوئی کام نہ
۴ لیا گیا ہو اور نہ وہ جُوئے میں جوتی گئی ہو۔ اور اُس شہر کے
بُزرگ اُس بچھیا کو بہتے پانی کی وادی میں جِس میں نہ ہل چلا
ہو اور نہ اُس میں کُچھ بویا گیا ہو لے جائیں اور وہاں اُس وادی
۵ میں اُس بچھیا کی گردن توڑ دیں۔ تب بنی لاوی جو کاہِن ہیں
نزدِیک آئیں کیونکہ خُداوند تیرے خُدا نے اُنکو چُن لِیا ہے کہ
خُداوند کی خِدمت کریں اور اُسکے نام سے برکت دِیا کریں اور
اُن ہی کے کہنے کے مُطابِق ہر جھگڑے اور مار پیٹ کے مُقدّمہ کا
۶ فیصلہ ہُؤا کرے۔ پھر اِس شہر کے سب بُزرگ جو اُس مقتُول
کے سب سے نزدِیک رہنے والے ہوں اُس بچھیا کے اُوپر
جِسکی گردن اُس وادی میں توڑی گئی اپنے اپنے ہاتھ دھوئیں۔
۷ اور یُوں کہیں کہ ہمارے ہاتھ سے یہ خُون نہیں ہُؤا اور نہ یہ
۸ ہماری آنکھوں کا دیکھا ہُؤا ہے۔ سوا اَے خُداوند اپنی قَوم
اِسرائیل کو جِسے تُو نے چُھڑایا ہے مُعاف کر اور بے گُناہ کے
خُون کو اپنی قَوم اِسرائیل کے ذِمّہ نہ لگا۔ تب وہ خُون اُنکو
۹ مُعاف کر دِیا جائیگا۔ یُوں تُو اُس کام کو کرکے جو خُداوند کے
نزدِیک دُرست ہے بے گُناہ کے خُون کی جواب دِہی کو اپنے
اُوپر سے دُور و دفع کرنا۔
۱۰ جب تُو اپنے دُشمنوں سے جنگ کرنے کو نِکلے اور خُداوند
تیرا خُدا اُنکو تیرے ہاتھ میں کر دے اور تُو اُنکو اسیر کر لائے۔
۱۱ اور اُن اسیروں میں کسی خُوبصُورت عَورت کو دیکھ کر تُو اُس
۱۲ پر فریفتہ ہو جائے اور اُسکو بیاہ لینا چاہے۔ تو تُو اُسے اپنے
گھر لے آنا اور وہ اپنا سر مُنڈوائے اور اپنے ناخُن ترشوائے۔
۱۳ اور اپنی اسیری کا لِباس اُتار کر تیرے گھر میں رہے اور ایک
مہینہ تک اپنے ماں باپ کے لِئے ماتم کرے۔ اِسکے بعد تُو اُسکے
۱۴ پاس جا کر اُسکا شَوہر ہونا اور وہ تیری بیوی بنے۔ اور اگر
وہ تُجھ کو نہ بھائے تو جہاں وہ چاہے اُسکو جانے دینا لیکن رُوپے
کی خاطِر اُسکو ہرگز نہ بیچنا اور اُس سے لَونڈی کا سا سلُوک
نہ کرنا اِسلِئے کہ تُو نے اُسکی حُرمت لے لی ہے۔
۱۵ اگر کسی مرد کی دو بیویاں ہوں اور ایک محبُوبہ اور دُوسری
غَیر محبُوبہ ہو اور محبُوبہ اور غَیر محبُوبہ دونوں سے لڑکے ہوں
۱۶ اور پہلوٹھا بیٹا غَیر محبُوبہ سے ہو۔ تو جب وہ اپنے بیٹوں
کو اپنے مال کا وارِث کرے تو وہ محبُوبہ کے بیٹے کو غَیر محبُوبہ
کے بیٹے پر جو فی الحقیقت پہلوٹھا ہے فَوقیت دیکر پہلوٹھا نہ
۱۷ ٹھہرائے۔ بلکہ وہ غَیر محبُوبہ کے بیٹے کو اپنے سب مال کا
دُونا حِصّہ دیکر اُسے پہلوٹھا مانے کیونکہ وہ اُسکی قُوّت کی
اِبتدا ہے اور پہلوٹھے کا حق اُسی کا ہے۔
۱۸ اگر کسی آدمی کا ضِدّی اور گردن کش بیٹا ہو جو اپنے
باپ یا ماں کی بات نہ مانتا ہو اور اُنکے تنبیہ کرنے پر بھی
۱۹ اُنکی نہ سُنتا ہو۔ تو اُسکے ماں باپ اُسے پکڑ کر اور نِکالکر اُس
شہر کے بُزرگوں کے پاس اُس جگہ کے پھاٹک پر لے جائیں۔
۲۰ اور وہ اُسکے شہر کے بُزرگوں سے عرض کریں کہ یہ ہمارا بیٹا ضِدّی
اور گردن کش ہے۔ یہ ہماری بات نہیں مانتا اور اُڑاؤ اور
۲۱ شرابی ہے۔ تب اُسکے شہر کے سب لوگ اُسے سنگسار
کریں کہ وہ مر جائے۔ یُوں تُو اَیسی بُرائی کو اپنے درمیان سے
دُور کرنا۔ تب سب اِسرائیلی سُنکر ڈر جائینگے۔
۲۲ اور اگر کسی نے کوئی اَیسا گُناہ کیا ہو جِس سے اُسکا قتل
۲۳ واجِب ہو اور تُو اُسے مار کر درخت سے ٹانگ دے۔ تو اُسکی
لاش رات بھر درخت پر لٹکی نہ رہے بلکہ تُو اُسی دِن اُسے دفن
کر دینا کیونکہ جِسے پھانسی مِلتی ہے وہ خُدا کی طرف سے ملعُون

ہے تا نہ ہو کہ تُو اُس مُلک کو ناپاک کر دے جِسے خُداوند تیرا
خُدا تُجھ کو مِیراث کے طَور پر دیتا ہے ۝
باب ۲۲ ۱ تُو اپنے بھائی کے بَیل یا بھیڑ کو بھٹکتی دیکھ کر اُس سے
رُوپوشی نہ کرنا بلکہ ضرُور تُو اُسکو اپنے بھائی کے پاس پُہنچا دینا ۝
۲ اور اگر تیرا بھائی تیرے نزدِیک نہ رہتا ہو یا تُو اُس سے
واقِف نہ ہو تو تُو اُس جانور کو اپنے گھر لے آنا اور وہ تیرے
پاس رہے جب تک تیرا بھائی اُسکی تلاش نہ کرے۔ تب تُو
۳ اُسے اُسکو دے دینا ۝ تُو اُسکے گدھے اور اُسکے کپڑے سے بھی
اَیسا ہی کرنا۔ غرض جو کُچھ تیرے بھائی سے کھویا جائے اور تُجھکو
مِلے تُو اُس سے اَیسا ہی کرنا اور رُوپوشی نہ کرنا ۝
۴ تُو اپنے بھائی کا گدھا یا بَیل راستہ میں گرا ہُؤا دیکھ کر اُس
سے رُوپوشی نہ کرنا بلکہ ضرُور اُسکے اُٹھانے میں اُسکی مدد کرنا ۝
۵ عَورت مرد کا لِباس نہ پہنے اور نہ مرد عَورت کی پوشاک
پہنے کیونکہ جو اَیسے کام کرتا ہے وہ خُداوند تیرے خُدا کے
نزدِیک مکرُوہ ہے ۝
۶ اگر راہ چلتے اِتفاقاً کِسی پرندہ کا گھونسلا درخت یا
زمِین پر بچّوں یا انڈوں سمیت تُجھ کو مِل جائے اور ماں
بچّوں یا انڈوں پر بَیٹھی ہُوئی ہو تو تُو بچّوں کو ماں سمیت نہ
۷ پکڑ لینا ۝ بچّوں کو تُو لے تو لے پر ماں کو ضرُور چھوڑ دینا تا
کہ تیرا بھلا ہو اور تیری عُمر دراز ہو ۝
۸ جب تُو کوئی نیا گھر بنائے تو اپنی چھت پر مُنڈیر ضرُور
لگانا تا نہ ہو کہ کوئی آدمی وہاں سے گرے اور تیرے سبب
۹ سے وہ خُون تیرے ہی گھر والوں پر ہو ۝ تُو اپنے تاکِستان
میں دو قِسم کے بِیج نہ بونا تا نہ ہو کہ سارا پھل یعنی جو بِیج تُو
نے بویا اور تاکِستان کی پَیداوار دونوں ضبط کر لِئے جائیں ۝
۱۰ تُو بَیل اور گدھے دونوں کو ایک ساتھ جوت کر ہل نہ
۱۱ چلانا ۝ تُو اُون اور سن دونوں کی مِلاوٹ کا بُنا ہُؤا کپڑا نہ
پہننا ۝
۱۲ تُو اپنے اوڑھنے کی چادر کے چاروں کناروں پر جھالر
لگایا کرنا ۝
۱۳ اگر کوئی مرد کِسی عَورت کو بیاہے اور اُسکے پاس جائے
۱۴ اور بعد اُسکے اُس سے نفرت کر کے ۝ شرمناک باتیں اُسکے
حق میں کہے اور اُسے بدنام کرنے کے لِئے یہ دعویٰ کرے
کہ مَیں نے اِس عَورت سے بیاہ کِیا اور جب مَیں اُسکے پاس گیا
تو مَیں نے کُنوارے پن کے نِشان اُس میں نہیں پائے ۝
۱۵ تب اُس لڑکی کا باپ اور اُسکی ماں اُس لڑکی کے کُنوارے
پن کے نِشانوں کو اُس شہر کے پھاٹک پر بزُرگوں کے پاس
۱۶ لے جائیں ۝ اور اُس لڑکی کا باپ بزُرگوں سے کہے کہ مَیں نے
اپنی بیٹی اِس شخص کو بیاہ دی پر یہ اُس سے نفرت رکھتا
۱۷ ہے ۝ اور شرمناک باتیں اُسکے حق میں کہتا اور یہ دعویٰ کرتا
ہے کہ مَیں نے تیری بیٹی میں کُنوارے پن کے نِشان نہیں
پائے حالانکہ میری بیٹی کے کُنوارے پن کے نِشان یہ مَوجُود
ہیں۔ پھر وہ اُس چادر کو شہر کے بزرگوں کے آگے پھیلاویں ۝
۱۸ تب شہر کے بزُرگ اُس شخص کو پکڑ کر اُسے کوڑے لگائیں ۝ اور
۱۹ اُس سے چاندی کی سَو مِثقال جُرمانہ لیکر اُس لڑکی کے باپ
کو دیں اِسلِئے کہ اُس نے ایک اِسرائیلی کُنواری کو بدنام کِیا
اور وہ اُسکی بیوی بنی رہے اور وہ زِندگی بھر اُسکو طلاق نہ دینے
۲۰ پائے ۝ پر اگر یہ بات سچ ہو کہ لڑکی میں کُنوارے پن کے نِشان
۲۱ نہیں پائے گئے ۝ تو وہ اُس لڑکی کو اُسکے باپ کے گھر کے
دروازہ پر نِکال لائیں اور اُسکے شہر کے لوگ اُسے سنگسار
کریں کہ وہ مر جائے کیونکہ اُس نے اِسرائیل کے درمیان
شرارت کی کہ اپنے باپ کے گھر میں فاحِشہ پن کِیا۔ یُوں
تُو اَیسی بُرائی کو اپنے درمیان سے دفع کرنا ۝
۲۲ اگر کوئی مرد کِسی شَوہر والی عَورت سے زِنا کرتے پکڑا جائے
تو وہ دونوں مار ڈالے جائیں یعنی وہ مرد بھی جِس نے اُس
عَورت سے صُحبت کی اور وہ عَورت بھی۔ یُوں تُو اِسرائیل میں
سے اَیسی بُرائی کو دفع کرنا ۝
۲۳ اگر کوئی کُنواری لڑکی کِسی شخص سے منسُوب ہو گئی ہو اور
کوئی دُوسرا آدمی اُسے شہر میں پا کر اُس سے صُحبت کرے ۝
۲۴ تو تُم اُن دونوں کو اُس شہر کے پھاٹک پر نِکال لانا اور اُنکو
تُم سنگسار کر دینا کہ وہ مر جائیں۔ لڑکی کو اِسلِئے کہ وہ شہر میں
ہوتے ہُوئے نہ چِلّائی اور مرد کو اِسلِئے کہ اُس نے اپنے ہمسایہ
کی بیوی کو بے حُرمت کِیا۔ یُوں تُو اَیسی بُرائی کو اپنے درمیان
سے دفع کرنا ۝
۲۵ پر اگر اُس آدمی کو وُہی لڑکی جِسکی نِسبت ہو چُکی ہو کِسی میدان
یا کھیت میں مِل جائے اور وہ آدمی جبراً اُس سے صُحبت کرے

۲۶ تو فقط وہ آدمی ہی جس نے صُحبت کی مار ڈالا جائے ۔ پر اُس
لڑکی سے کُچھ نہ کرنا کیونکہ لڑکی کا اَیسا گُناہ نہیں جس سے وہ
قتل کے لائق ٹھہرے اِسلئے کہ یہ بات اَیسی ہے جیسے کوئی
۲۷ اپنے ہمسایہ پر حملہ کرے اور اُسے مار ڈالے ۔ کیونکہ وہ لڑکی
اُسے مَیدان میں مِلی اور وہ منسُوبہ لڑکی چِلّائی بھی پر وہاں
کوئی اَیسا نہ تھا جو اُسے چھُڑاتا ۔
۲۸ اگر کِسی آدمی کو کوئی کُنواری لڑکی مِل جائے جِسکی نِسبت
نہ ہُوئی ہو اور وہ اُسے پکڑ کر اُس سے صُحبت کرے اور دونوں
۲۹ پکڑے جائیں ۔ تو وہ مرد جِس نے اُس سے صُحبت کی ہو
لڑکی کے باپ کو چاندی کی پچاس مِثقال دے اور وہ
لڑکی اُسکی بیوی بنے کیونکہ اُس نے اُسے بے حُرمت کیا
اور وہ اُسے اپنی زِندگی بھر طلاق نہ دینے پائے ۔
۳۰ کوئی شخص اپنے باپ کی بیوی سے بیاہ نہ کرے اور اپنے
باپ کے دامن کو نہ کھولے ۔
باب ۲۳ ۱ جِسکے خُصیے کُچلے گئے ہوں یا آلت کاٹ ڈالی گئی ہو وہ
خُداوند کی جماعت میں آنے نہ پائے ۔
۲ کوئی حرام زادہ خُداوند کی جماعت میں داخِل نہ ہو ۔
دسویں پُشت تک اُسکی نسل میں سے کوئی خُداوند کی جماعت
میں آنے نہ پائے ۔
۳ کوئی عمّونی یا موآبی خُداوند کی جماعت میں داخِل نہ ہو ۔
دسویں پُشت تک اُنکی نسل میں سے کوئی خُداوند کی جماعت
۴ میں کبھی آنے نہ پائے ۔ اِسلئے کہ جب تُم مِصر سے نِکلکر آ رہے
تھے تو اُنہوں نے روٹی اور پانی لیکر راستہ میں تُمہارا اِستِقبال
نہیں کِیا بلکہ بعُور کے بیٹے بلعام کو مسوپتامیہ کے فتُور سے
۵ اُجرت پر بُلوایا تاکہ وہ تُجھ پر لعنت کرے ۔ لیکن خُداوند
تیرے خُدا نے بلعام کی نہ سُنی بلکہ خُداوند تیرے خُدا نے تیرے
لِئے اُس لعنت کو برکت سے بدل دِیا اِسلئے کہ خُداوند تیرے
۶ خُدا کو تُجھ سے مُحبّت تھی ۔ تُو اپنی زِندگی بھر کبھی اُنکی سلامتی
یا سعادت کا خواہاں نہ ہونا ۔
۷ تُو کِسی ادُومی سے نفرت نہ رکھنا کیونکہ وہ تیرا بھائی
ہے ۔ تُو کِسی مِصری سے بھی نفرت نہ رکھنا کیونکہ تُو اُسکے
۸ مُلک میں پردیسی ہو کر رہا تھا ۔ اُنکی تیسری پُشت کے جو
لڑکے پَیدا ہوں وہ خُداوند کی جماعت میں آنے پائیں ۔

جب تُو اپنے دُشمنوں سے لڑنے کے لِئے دَل باندھکر نِکلے ۹
تو اپنے کو ہر بُری چیز سے بچائے رکھنا ۔ اگر تُمہارے درمیان ۱۰
کوئی اَیسا آدمی ہو جو رات کو اِحتِلام کے سبب سے ناپاک ہو گیا
ہو تو وہ خَیمہ گاہ سے باہر نِکل جائے اور خَیمہ گاہ کے اندر نہ آئے ۔
لیکن جب شام ہونے لگے تو وہ پانی سے غُسل کرے اور جب ۱۱
آفتاب غرُوب ہو جائے تو خَیمہ گاہ میں آئے ۔ اور خَیمہ گاہ کے ۱۲
باہر تُو کوئی جگہ اَیسی ٹھہرا دینا جہاں تُو اپنی حاجت کے لِئے
جا سکے ۔ اور اپنے ساتھ اپنے ہتھیاروں میں ایک میخ ۱۳
بھی رکھنا تاکہ جب باہر تُجھے حاجت کے لِئے بَیٹھنا ہو تو اُس
سے جگہ کھود لیا کرے اور لَوٹتے وقت اپنے فُضلہ کو ڈھانک
دیا کرے ۔ اِسلئے کہ خُداوند تیرا خُدا تیری خَیمہ گاہ میں پِھرا کرتا ۱۴
ہے تاکہ تُجھ کو بچائے اور تیرے دُشمنوں کو تیرے ہاتھ میں کر
دے سو تیری خَیمہ گاہ پاک رہے تانہ ہو کہ وہ تُجھ میں نجاست
کو دیکھ کر تُجھ سے پِھر جائے ۔
اگر کِسی کا غُلام اپنے آقا کے پاس سے بھاگ کر تیرے ۱۵
پاس پناہ لے تو تُو اُسے اُسکے آقا کے حوالہ نہ کر دینا ۔ بلکہ ۱۶
وہ تیرے ساتھ تیرے ہی درمیان تیری بستیوں میں سے جو
اُسے اچھی لگے اُسے چُن کر اُسی جگہ رہے ۔ سو تُو اُسے ہرگز
نہ ستانا ۔
اسرائیلی لڑکیوں میں کوئی فاحِشہ نہ ہو اور نہ اِسرائیلی ۱۷
لڑکوں میں کوئی لُوطی ہو ۔ تُو کِسی فاحِشہ کی خرچی یا کُتّے ۱۸
کی اُجرت کِسی مَنّت کے لِئے خُداوند اپنے خُدا کے گھر میں
نہ لانا کیونکہ یہ دونوں خُداوند تیرے خُدا کے نزدِیک مکرُوہ ہیں ۔
تُو اپنے بھائی کو سُود پر قرض نہ دینا خواہ وہ روپے کا ۱۹
سُود ہو یا اناج کا سُود یا کِسی اَیسی چیز کا سُود ہو جو بیاج
پر دی جایا کرتی ہے ۔ تُو پردیسی کو سُود پر قرض دے ۲۰
تو دے پر اپنے بھائی کو سُود پر قرض نہ دینا تاکہ خُداوند
تیرا خُدا اُس مُلک میں جِس پر تُو قبضہ کرنے جا رہا ہے تیرے
سب کاموں میں جِنکو تُو ہاتھ لگائے تُجھ کو برکت دے ۔
جب تُو خُداوند اپنے خُدا کی خاطِر منّت مانے تو اُسکے پُورا ۲۱
کرنے میں دیر نہ کرنا اِسلئے کہ خُداوند تیرا خُدا ضرُور اُسکو تُجھ
سے طلب کریگا تب تُو گنہگار ٹھہریگا ۔ لیکن اگر تُو منّت نہ ۲۲
مانے تو تیرا کوئی گُناہ نہیں ۔ جو کُچھ تیرے مُنہ سے نِکلے اُسے ۲۳

دھیان کرکے پُورا کرنا اور جَیسی منّت تُو نے خُداوند اپنے
خُدا کے لِئے مانی ہو اُسکے مُطابِق رضا کی قُربانی جِسکا وعدہ
تیری زبان سے ہُؤا گذراننا ۞
۲۴ جب تُو اپنے ہمسایہ کے تاکستان میں جائے تو جِتنے
انگُور چاہے پیٹ بھر کر کھانا پر کُچھ اپنے برتن میں نہ
رکھ لینا ۞
۲۵ جب تُو اپنے ہمسایہ کے کھڑے کھیت میں جائے تو
اپنے ہاتھ سے بالیں توڑ سکتا ہے پر اپنے ہمسایہ کے کھڑے
کھیت کو ہنسوا نہ لگانا ۞

باب ۲۴

۱ اگر کوئی مرد کسی عَورت سے بیاہ کرے اور پِیچھے اُس
میں کوئی اَیسی بیہُودہ بات پائے جِس سے اُس عَورت
کی طرف اُسکی اِلتفات نہ رہے تو وہ اُسکا طلاق نامہ لِکھکر
۲ اُسکے حوالہ کرے اور اُسے اپنے گھر سے نِکال دے ۞ اور
جب وہ اُسکے گھر سے نِکل جائے تو وہ دُوسرے مرد کی ہو
۳ سکتی ہے ۞ پر اگر دُوسرا شَوہر بھی اُس سے ناخُوش رہے
اور اُسکا طلاقنامہ لِکھ کر اُسکے حوالہ کرے اور اُسے اپنے گھر
سے نِکال دے یا وہ دُوسرا شَوہر جِس نے اُس سے بیاہ کِیا
۴ ہو مر جائے ۞ تو اُسکا پہلا شَوہر جِس نے اُسے نِکال دِیا
تھا اُس عَورت کے ناپاک ہو جانے کے بعد پِھر اُس سے
بیاہ نہ کرنے پائے کیونکہ اَیسا کام خُداوند کے نزدِیک مکرُوہ
ہے ۔ سو تُو اُس مُلک کو جِسے خُداوند تیرا خُدا مِیراث کے طَور
پر تُجھ کو دیتا ہے گُنہگار نہ بنانا ۞
۵ جب کِسی نے کوئی نئی عَورت بیاہی ہو تو وہ جنگ کے
لِئے نہ جائے اور نہ کوئی کام اُسکے سپُرد ہو ۔ وہ سال بھر تک
اپنے ہی گھر میں آزاد رہ کر اپنی بیاہی ہُوئی بیوی کو خُوش
۶ رکھّے ۞ کوئی شخص چکّی کو یا اُسکے اُوپر کے پاٹ کو گِرَو نہ
رکھّے کیونکہ یہ تو گویا آدمی کی جان کو گِرَو رکھنا ہے ۞
۷ اگر کوئی شخص اپنے اِسرائیلی بھائیوں میں سے کِسی
کو غُلام بنائے یا بیچنے کی نِیّت سے چُراتا ہُؤا پکڑا جائے
تو وہ چور مار ڈالا جائے ۔ یُوں تُو اَیسی بُرائی اپنے درمیان
سے دفع کرنا ۞
۸ تُو کوڑھ کی بیماری کی طرف سے ہوشیار رہنا اور لاوی
کاہِنوں کی سب باتوں کو جو وہ تُم کو بتائیں جانفشانی
سے ماننا اور اُنکے مُطابِق عمل کرنا جَیسا مَیں نے اُنکو حُکم کِیا
ہے وَیسا ہی دھیان دیکر کرنا ۞ تُو یاد رکھنا کہ خُداوند تیرے ۹
خُدا نے جب تُم مِصر سے نِکلکر آ رہے تھے تو راستہ میں مریم
سے کیا کِیا ۞
جب تُو اپنے بھائی کو کُچھ قرض دے تو گِرَو کی چیز لینے کو ۱۰
اُسکے گھر میں نہ گُھسنا ۞ تُو باہر ہی کھڑے رہنا اور وہ شخص ۱۱
جِسے تُو قرض دے خُود گِرَو کی چیز باہر تیرے پاس لائے ۞
اور اگر وہ شخص مِسکین ہو تو اُسکی گِرَو کی چیز کو پاس رکھکر سو ۱۲
نہ جانا ۞ بلکہ جب آفتاب غرُوب ہونے لگے تو اُسکی چیز اُسے ۱۳
پھیر دینا تاکہ وہ اپنا اوڑھنا اوڑھکر سوئے اور تُجھکو دُعا دے
اور یہ بات تیرے لِئے خُداوند تیرے خُدا کے حضُور راستبازی
ٹھہریگی ۞
تُو اپنے غرِیب اور مُحتاج خادِم پر ظُلم نہ کرنا خواہ وہ ۱۴
تیرے بھائیوں میں سے ہو خواہ اُن پردیسیوں میں
سے جو تیرے مُلک کے اندر تیری بستیوں میں رہتے
ہوں ۞ تُو اُسی دِن اِس سے پہلے کہ آفتاب غرُوب ہو ۱۵
اُسکی مزدُوری اُسے دینا کیونکہ وہ غرِیب ہے اور اُسکا
دِل مزدُوری میں لگا رہتا ہے تا نہ ہو کہ وہ خُداوند سے
تیرے خِلاف فریاد کرے اور یہ تیرے حق میں گُناہ ٹھہرے ۞
بیٹوں کے بدلے باپ مارے نہ جائیں نہ باپ کے ۱۶
بدلے بیٹے مارے جائیں ۔ ہر ایک اپنے ہی گُناہ کے
سبب سے مارا جائے ۞
تُو پردیسی یا یتیم کے مُقدمہ کو نہ بگاڑنا اور نہ بیوہ ۱۷
کے کپڑے کو گِرَو رکھنا ۞ بلکہ یاد رکھنا کہ تُو مِصر میں غُلام ۱۸
تھا اور خُداوند تیرے خُدا نے تُجھکو وہاں سے چُھڑایا اِسی
لِئے مَیں تُجھکو اِس کام کے کرنے کا حُکم دیتا ہُوں ۞
جب تُو اپنے کھیت کی فصل کاٹے اور کوئی پُولا کھیت ۱۹
میں بُھول سے رہ جائے تو اُسکے لینے کو واپس نہ جانا ۔
وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لِئے رہے تاکہ خُداوند تیرا
خُدا تیرے سب کاموں میں جِنکو تُو ہاتھ لگائے تُجھ کو برکت
بخشے ۞
جب تُو اپنے زَیتُون کے درخت کو جھاڑے تو اُسکے ۲۰
بعد اُسکی شاخوں کو دوبارہ نہ جھاڑنا بلکہ وہ پردیسی اور

۲۱ یتیم اور بیوہ کے لِئے رہے ۝ جب تُو اپنے تاکِستان کے
انگوروں کو جمع کرے تو اُسکے بعد اُسکا دانہ دانہ نہ توڑ لینا۔
۲۲ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لِئے رہے ۝ اور یاد رکھنا
کہ تُو مُلکِ مِصر میں غُلام تھا اِسی لِئے مَیں تُجھ کو اِس کام
کے کرنے کا حُکم دیتا ہُوں ۝

باب ۲۵

۱ اگر لوگوں میں کسی طرح کا جھگڑا ہو اور وہ عدالت
میں آئیں تاکہ قاضی اُنکا اِنصاف کریں تو وہ صادِق کو
۲ بے گناہ ٹھہرائیں اور شریر پر فتویٰ دیں ۝ اور اگر وہ شریر
پِٹنے کے لائِق نِکلے تو قاضی اُسے زمین پر لِٹوا کر اپنی آنکھوں
کے سامنے اُسکی شرارت کے مُطابِق اُسے گِن گِن کر کوڑے لگوائے ۝
۳ وہ اُسے چالیس کوڑے لگائے۔ اِس سے زیادہ نہ مارے
تا نہ ہو کہ اِس سے زیادہ کوڑے لگانے سے تیرا بھائی
تُجھ کو حقیر معلوم دینے لگے ۝
۴ تُو دائیں میں چلتے ہُوئے بَیل کا مُنہ نہ باندھنا ۝
۵ اگر کئی بھائی مِلکر ساتھ رہتے ہوں اور ایک اُن میں
سے بے اَولاد مر جائے تو اُس مرحُوم کی بیوی کسی اجنبی
سے بیاہ نہ کرے بلکہ اُسکے شَوہر کا بھائی اُسکے پاس جا کر
اُسے اپنی بیوی بنا لے اور شَوہر کے بھائی کا جو حق ہے
۶ وہ اُسکے ساتھ ادا کرے ۝ اور اُس عَورت کے جو پہلا بچّہ
ہو وہ اِس آدمی کے مرحُوم بھائی کے نام کا کہلائے تاکہ
۷ اُسکا نام اِسرائیل میں سے مِٹ نہ جائے ۝ اور اگر وہ آدمی
اپنی بھاوج سے بیاہ کرنا نہ چاہے تو اُسکی بھاوج پھاٹک
پر بُزرگوں کے پاس جائے اور کہے میرا دیور اِسرائیل میں
اپنے بھائی کا نام بحال رکھنے سے اِنکار کرتا ہے اور میرے
۸ ساتھ دیور کا حق ادا کرنا نہیں چاہتا ۝ تب اُسکے شہر کے
بزرگ اُس آدمی کو بُلوا کر اُسے سمجھائیں اور اگر وہ اپنی
بات پر قائِم رہے اور کہے کہ مُجھ کو اُس سے بیاہ کرنا منظُور
۹ نہیں ۝ تو اُسکی بھاوج بُزرگوں کے سامنے اُسکے پاس
جا کر اُسکے پاؤں سے جُوتی اُتارے اور اُسکے مُنہ پر تھُوک
دے اور یہ کہے کہ جو آدمی اپنے بھائی کا گھر آباد نہ کرے اُس
۱۰ سے ایسا ہی کِیا جائیگا ۝ تب اِسرائیلیوں میں اُسکا نام
یہ پڑ جائیگا کہ یہ اُس شخص کا گھر ہے جِسکی جُوتی اُتاری گئی
تھی ۝

۱۱ جب دو شخص آپس میں لڑتے ہوں اور ایک کی بیوی پاس
جا کر اپنے شوہر کو اُس آدمی کے ہاتھ سے چُھڑانے کے لِئے
جو اُسے مارتا ہو اپنا ہاتھ بڑھائے اور اُسکی شرمگاہ کو پکڑ لے ۝
۱۲ تو تُو اُسکا ہاتھ کاٹ ڈالنا اور ذرا ترس نہ کھانا ۝
۱۳ تُو اپنے تھیلے میں طرح طرح کے چھوٹے اور بڑے
۱۴ باٹ نہ رکھنا ۝ تُو اپنے گھر میں طرح طرح کے چھوٹے اور بڑے
۱۵ پیمانے بھی نہ رکھنا ۝ تیرا باٹ پُورا اور ٹھیک اور تیرا پیمانہ
بھی پُورا اور ٹھیک ہو تاکہ اُس مُلک میں جِسے خُداوند تیرا
۱۶ خُدا تُجھ کو دیتا ہے تیری عُمر دراز ہو ۝ اِسلئے کہ وہ سب
جو ایسے ایسے فریب کے کام کرتے ہیں خُداوند تیرے خُدا
کے نزدِیک مکرُوہ ہیں ۝
۱۷ یاد رکھنا کہ جب تُم مِصر سے نِکلکر آ رہے تھے تو راستہ میں
۱۸ عمالیقیوں نے تیرے ساتھ کیا کِیا ۝ کیونکہ وہ راستہ میں
تیرے مُقابِل آئے اور گو تُو تھکا ماندہ تھا تو بھی اُنہوں
نے اُنکو جو کمزور اور سب سے پیچھے تھے مارا اور اُنکو خُدا
۱۹ کا خَوف نہ آیا ۝ اِسلئے جب خُداوند تیرا خُدا اُس مُلک میں
جِسے خُداوند تیرا خُدا مِیراث کے طَور پر تُجھ کو قبضہ کرنے کو
دیتا ہے تیرے سب دُشمنوں سے جو آس پاس ہیں تُجھ کو
راحت بخشے تو تُو عمالیقیوں کے نام و نِشان کو صفحۂ روزگار
سے مِٹا دینا۔ تُو اِس بات کو نہ بھُولنا ۝

باب ۲۶

۱ اور جب تُو اُس مُلک میں جِسے خُداوند تیرا خُدا تُجھکو مِیراث
کے طَور پر دیتا ہے پہنچے اور اُس پر قبضہ کر کے اُس میں بس
۲ جائے ۝ تب جو مُلک خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو دیتا ہے اُسکی
زمین میں جو قسم قسم کی چیزیں تُو لگائے اُن سب کے پہلے
پھل کو ایک ٹوکرے میں رکھ کر اُس جگہ لے جانا جِسے خُداوند
۳ تیرا خُدا اپنے نام کے مسکن کے لِئے چُنے ۝ اور اُن دِنوں
کے کاہِن کے پاس جا کر اُس سے کہنا کہ آج کے دِن مَیں
خُداوند تیرے خُدا کے حضُور اقرار کرتا ہُوں کہ مَیں اُس مُلک
میں جِسے ہم کو دینے کی قسم خُداوند نے ہمارے باپ دادا
۴ سے کھائی تھی آ گیا ہُوں ۝ تب کاہِن تیرے ہاتھ سے
اُس ٹوکرے کو لیکر خُداوند تیرے خُدا کے مذبح کے آگے
۵ رکھے ۝ پھر تُو خُداوند اپنے خُدا کے حضُور یُوں کہنا کہ میرا
باپ ایک ارامی تھا جو مرنے پر تھا۔ وہ مِصر میں جا کر

وہاں رہا اور اُسکے لوگ تھوڑے سے تھے اور وہیں وہ ایک
۶ بڑی اور زور آور اور کثِیرُ التعداد قَوم بن گیا ۝ پھِر مِصریوں
نے ہم سے بُرا سلُوک کِیا اور ہم کو دُکھ دِیا اور ہم سے سخت
۷ خِدمت لی ۝ اور ہم نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے
حضُور فریاد کی تو خُداوند نے ہماری فریاد سُنی اور ہماری
۸ مُصِیبت اور محنت اور مظلُومی دیکھی ۝ اور خُداوند قوی ہاتھ
اور بلند بازُو سے بڑی ہیبت اور نِشانوں اور مُعجزوں کے
۹ ساتھ ہمکو مِصر سے نِکال لایا ۝ اور ہمکو اِس جگہ لاکر اُس نے
۱۰ یہ مُلک جِس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے ہمکو دِیا ہے ۝ سو اب
اَے خُداوند! دیکھ جو زمِین تُو نے مُجھ کو دی ہے اُسکا پہلا پھل
مَیں تیرے پاس لے آیا ہُوں۔ پھِر تُو اُسے خُداوند اپنے
۱۱ خُدا کے آگے رکھ دینا اور خُداوند اپنے خُدا کو سِجدہ کرنا ۝ اور
تُو اور لاوی اور جو مُسافِر تیرے درمیان رہتے ہوں سب
کے سب مِل کر اُن سب نِعمتوں کے لِئے جِنکو خُداوند تیرے
خُدا نے تُجھ کو اور تیرے گھرانے کو بخشا ہو خُوشی کرنا ۝
۱۲ اور جب تُو تِیسرے سال جو دہ یکی کا سال ہے اپنے
سارے مال کی دہ یکی نِکال چُکے تو اُسے لاوی اور مُسافِر اور
یتِیم اور بیوہ کو دینا تاکہ وہ اُسے تیری بستیوں میں کھائیں
۱۳ اور سیر ہوں ۝ پھِر تُو خُداوند اپنے خُدا کے آگے یُوں کہنا
کہ مَیں نے تیرے احکام کے مُطابِق جو تُو نے مُجھے دِئے
مُقدّس چِیزوں کو اپنے گھر سے نِکالا اور اُنکو لاویوں اور
مُسافِروں اور یتِیموں اور بیواؤں کو دے بھی دِیا اور
مَیں نے تیرے کِسی حُکم کو نہیں ٹالا اور نہ اُنکو بُھولا ۝
۱۴ اور مَیں نے اپنے ماتم کے وقت اُن چِیزوں میں سے
کُچھ نہیں کھایا اور ناپاک حالت میں اُنکو الگ نہیں کِیا اور
نہ اُن میں سے کُچھ مُردوں کے لِئے دِیا۔ مَیں نے خُداوند
اپنے خُدا کی بات مانی ہے اور جو کُچھ تُو نے حُکم دِیا اُسی کے
۱۵ مُطابِق عمل کِیا ۝ آسمان پر سے جو تیرا مُقدّس مسکن ہے
نظر کر اور اپنی قَوم اِسرائیل کو اور اُس مُلک کو برکت
دے جِس مُلک میں دُودھ اور شہد بہتا ہے اور جِسکو تُو
نے اُس قسم کے مُطابِق جو تُو نے ہمارے باپ دادا
سے کھائی ہمکو عطا کِیا ہے ۝
۱۶ خُداوند تیرا خُدا آج تُجھ کو اِن آئِین اور احکام کے

ماننے کا حُکم دیتا ہے۔ سو تُو اپنے سارے دِل اور ساری
جان سے اِنکو ماننا اور اِن پر عمل کرنا ۝ تُو نے آج کے ۱۷
دِن اِقرار کِیا ہے کہ خُداوند تیرا خُدا ہے اور تُو اُسکی راہوں
پر چلیگا اور اُسکے آئِین اور فرمان اور احکام کو مانیگا اور اُسکی
بات سُنیگا ۝ اور خُداوند نے بھی آج کے دِن تُجھ کو جَیسا اُس ۱۸
نے وعدہ کِیا تھا اپنی خاص قَوم قرار دِیا ہے تاکہ تُو اُسکے
سب حُکموں کو مانے ۝ اور وہ سب قَوموں سے جِنکو اُس ۱۹
نے پَیدا کِیا ہے تعرِیف اور نام اور عِزّت میں تُجھ کو مُمتاز
کرے اور تُو اُسکے کہنے کے مُطابِق خُداوند اپنے خُدا کی مُقدّس
قَوم بن جائے ۝
پھِر مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل کے بُزرگوں کے ساتھ باب ۲۷ ۱
ہو کر لوگوں سے کہا کہ جِتنے حُکم آج کے دِن مَیں تُم کو دیتا ہُوں
اُن سب کو ماننا ۝ اور جِس دِن تُم یَردن پار ہو کر اُس مُلک ۲
میں جِسے خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو دیتا ہے پہنچو تو تُو بڑے بڑے
پتّھر کھڑے کر کے اُن پر چُونے کی اِستر کاری کرنا ۝ اور پار ۳
ہو جانے کے بعد اِس شرِیعت کی سب باتیں اُن پر لِکھنا
تاکہ اُس وعدہ کے مُطابِق جو خُداوند تیرے باپ دادا کے
خُدا نے تُجھ سے کِیا اُس مُلک میں جِسے خُداوند تیرا خُدا
تُجھ کو دیتا ہے یعنی اُس مُلک میں جہاں دُودھ اور شہد
بہتا ہے تُو پہنچ جائے ۝ سو تُم یَردن کے پار ہو کر ۴
اُن پتّھروں کو جِنکی بابت مَیں تُم کو آج کے دِن حُکم دیتا
ہُوں کوہِ عیبال پر نصب کر کے اُن پر چُونے کی اِستر کاری
کرنا ۝ اور وہیں تُو خُداوند اپنے خُدا کے لِئے پتّھروں کا ۵
ایک مذبح بنانا اور لوہے کا کوئی اَوزار اُن پر نہ لگانا ۝
اور تُو خُداوند اپنے خُدا کا مذبح بے تراشے پتّھروں سے ۶
بنانا اور اُس پر خُداوند اپنے خُدا کے لِئے سوختنی قُربانیاں
گُذراننا ۝ اور وہیں سلامتی کی قُربانیاں چڑھانا اور اُنکو ۷
کھانا اور خُداوند اپنے خُدا کے حضُور خُوشی منانا ۝ اور اُن ۸
پتّھروں پر اِس شرِیعت کی سب باتیں صاف صاف لِکھنا ۝
پھِر مُوسیٰ اور لاوی کاہنوں نے سب بنی اِسرائیل سے ۹
کہا اَے اِسرائیل! خاموش ہو جا اور سُن۔ تُو آج کے
دِن خُداوند اپنے خُدا کی قَوم بن گیا ہے ۝ سو تُو خُداوند ۱۰
اپنے خُدا کی بات سُننا اور اُسکے سب آئِین اور احکام پر

جو آج کے دِن مَیں تُجھ کو دیتا ہُوں عمل کرنا ؏
۱۱ اور مُوسیٰ نے اُسی دِن لوگوں سے تاکِید کرکے کہا کہ ؏
۱۲ جب تُم یردن پار ہوجاؤ تو کوہِ گرزیم پر شمعون اور لاوی
اور یہوداہ اور اِشکار اور یُوسف اور بنیمین کھڑے ہوں
۱۳ اور لوگوں کو برکت سُنائیں ؏ اور رُوبن اور جدّ اور آشر اور
زبُولون اور دان اور نفتالی کوہِ عیبال پر کھڑے ہو کر
۱۴ لعنت سُنائیں ؏ اور لاوی بلند آواز سے سب اِسرائیلی
آدمیوں سے کہیں کہ ؏
۱۵ لعنت اُس آدمی پر جو کارِیگری کی صنعت کی طرح
کھودی ہُوئی یا ڈھالی ہُوئی مُورت بنا کر جو خُداوند کے
نزدِیک مکرُوہ ہے اُسکو کسی پوشِیدہ جگہ میں نصب کرے
اور سب لوگ جواب دیں اور کہیں آمین ؏
۱۶ لعنت اُس پر جو اپنے باپ یا ماں کو حقیر جانے اور
سب لوگ کہیں آمین ؏
۱۷ لعنت اُس پر جو اپنے پڑوسی کی حد کے نِشان کو
ہٹائے اور سب لوگ کہیں آمین ؏
۱۸ لعنت اُس پر جو اندھے کو راستہ سے گُمراہ کرے
اور سب لوگ کہیں آمین ؏
۱۹ لعنت اُس پر جو پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے
مُقدمہ کو بگاڑے اور سب لوگ کہیں آمین ؏
۲۰ لعنت اُس پر جو اپنے باپ کی بیوی سے مُباشرت
کرے کیونکہ وہ اپنے باپ کے دامن کو بے پردہ کرتا
ہے اور سب لوگ کہیں آمین ؏
۲۱ لعنت اُس پر جو کسی چَوپائے کے ساتھ جماع کرے اور
سب لوگ کہیں آمین ؏
۲۲ لعنت اُس پر جو اپنی بہن سے مُباشرت کرے خواہ
وہ اُسکے باپ کی بیٹی ہو خواہ ماں کی اور سب لوگ کہیں
آمین ؏
۲۳ لعنت اُس پر جو اپنی ساس سے مُباشرت کرے اور
سب لوگ کہیں آمین ؏
۲۴ لعنت اُس پر جو اپنے ہمسایہ کو پوشِیدگی میں مارے
اور سب لوگ کہیں آمین ؏
۲۵ لعنت اُس پر جو بے گُناہ کو قتل کرنے کے لِئے اِنعام
لے اور سب لوگ کہیں آمین ؏
۲۶ لعنت اُس پر جو اِس شریعت کی باتوں پر عمل کرنے کے
لِئے اُن پر قائم نہ رہے اور سب لوگ کہیں آمین ؏

۲۸ باب

۱ اور اگر تُو خُداوند اپنے خُدا کی بات کو جانفشانی سے
مان کر اُسکے اِن سب حُکموں پر جو آج کے دِن مَیں تُجھ کو
دیتا ہُوں اِحتیاط سے عمل کرے تو خُداوند تیرا خُدا دُنیا کی سب
۲ قَوموں سے زِیادہ تُجھ کو سرفراز کریگا ؏ اور اگر تُو خُداوند اپنے
خُدا کی بات سُنے تو یہ سب برکتیں تُجھ پر نازِل ہونگی اور تُجھ کو
۳ ملینگی ؏ شہر میں بھی تُو مُبارک ہوگا اور کھیت میں بھی مُبارک
۴ ہوگا ؏ تیری اَولاد اور تیری زمین کی پَیداوار اور تیرے
چَوپایوں کے بچّے یعنی گائے بَیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ
۵ بکریوں کے بچّے مُبارک ہونگے ؏ تیرا ٹوکرا اور تیری کٹھوتی
۶ دونوں مُبارک ہونگے ؏ اور تُو اندر آتے وقت مُبارک ہوگا
۷ اور باہر جاتے وقت بھی مُبارک ہوگا ؏ خُداوند تیرے
دُشمنوں کو جو تُجھ پر حملہ کریں تیرے رُوبرُو شِکست دلائیگا۔
وہ تیرے مُقابلہ کو تو ایک ہی راستہ سے آئینگے پر سات
۸ سات راستوں سے ہو کر تیرے آگے سے بھاگینگے ؏ خُداوند
تیرے انبار خانوں میں اور سب کاموں میں جِن میں تُو ہاتھ
لگائے برکت کا حُکم دیگا اور خُداوند تیرا خُدا اُس مُلک میں
۹ جِسے وہ تُجھ کو دیتا ہے تُجھ کو برکت بخشیگا ؏ اگر تُو خُداوند
اپنے خُدا کے حُکموں کو مانے اور اُسکی راہوں پر چلے تو
خُداوند اپنی اُس قَسم کے مُطابِق جو اُس نے تُجھ سے کھائی
۱۰ تُجھ کو اپنی پاک قَوم بنا کر قائم رکھیگا ؏ اور دُنیا کی سب
قَومیں یہ دیکھ کر کہ تُو خُداوند کے نام سے کہلاتا ہے تُجھ سے
۱۱ ڈر جائینگی ؏ اور جِس مُلک کو تُجھ کو دینے کی قَسم خُداوند نے
تیرے باپ دادا سے کھائی تھی اُس میں خُداوند تیری
اَولاد کو اور تیرے چَوپایوں کے بچّوں کو اور تیری زمین
۱۲ کی پَیداوار کو خُوب بڑھا کر تُجھ کو برومند کریگا ؏ خُداوند
آسمان کو جو اُسکا اچھا خزانہ ہے تیرے لِئے کھول دیگا کہ
تیرے مُلک میں وقت پر مینہ برسائے اور وہ تیرے سب
کاموں میں جِن میں تُو ہاتھ لگائے برکت دیگا اور تُو بہت
۱۳ سی قَوموں کو قرض دیگا پر خُود قرض نہیں لیگا ؏ اور خُداوند
تُجھ کو دُم نہیں بلکہ سر ٹھہرائیگا اور تُو پست نہیں بلکہ سرفراز

ہی رہیگا بشرطیکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کے حُکموں کو جو مَیں
تُجھ کو آج کے دِن دیتا ہُوں سُننے اور اِحتیاط سے اُن پر
۱۴ عمل کرے ۝ اور جِن باتوں کا مَیں آج کے دِن تُجھ کو حُکم
دیتا ہُوں اُن میں سے کِسی سے دہنے یا بائیں ہاتھ مُڑ کر
اَور معبُودوں کی پَیروی اور عبادت نہ کرے ۝
۱۵ لیکن اگر تُو اَیسا نہ کرے کہ خُداوند اپنے خُدا کی بات سُنکر
اُسکے سب احکام اور آئین پر جو آج کے دِن مَیں تُجھ کو
دیتا ہُوں اِحتیاط سے عمل کرے تو یہ سب لعنتیں تُجھ پر
۱۶ نازِل ہونگی اور تُجھ کو لگینگی ۝ شہر میں بھی تُو لعنتی ہوگا
۱۷ اور کھیت میں بھی لعنتی ہوگا ۝ تیرا ٹوکرا اور تیری کٹھوتی
۱۸ دونوں لعنتی ٹھہرینگے ۝ تیری اَولاد اور تیری زمین کی
پَیداوار اور تیرے گائے بَیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکریوں
۱۹ کے بچّے لعنتی ہونگے ۝ تُو اندر آتے لعنتی ٹھہریگا اور باہر
۲۰ جاتے بھی لعنتی ٹھہریگا ۝ خُداوند اُن سب کاموں میں جِنکو تُو
ہاتھ لگائے لعنت اور اِضطراب اور پھٹکار کو تُجھ پر نازِل
کریگا جب تک کہ تُو ہلاک ہوکر جلد نیست و نابُود نہ ہو جائے
یہ تیری اُن بداعمالیوں کے سبب سے ہوگا جِنکو کرنے کی
۲۱ وجہ سے تُو مُجھ کو چھوڑ دیگا ۝ خُداوند اَیسا کریگا کہ وبا تُجھ سے
لِپٹی رہیگی جب تک کہ وُہ تُجھ کو اُس مُلک سے جِس پر
۲۲ قبضہ کرنے کو تُو وہاں جا رہا ہے فنا نہ کر دے ۝ خُداوند
تُجھ کو تپِ دِق اور بُخار اور سوزِش اور شدِید حرارت
اور تلوار اور بادِ سمُوم اور گیروئی سے ماریگا اور یہ تیرے پیچھے
۲۳ پڑے رہینگے جب تک کہ تُو فنا نہ ہو جائے ۝ اور آسمان جو
تیرے سر پر ہے پیتل کا اور زمین جو تیرے نیچے ہے
۲۴ لوہے کی ہو جائیگی ۝ خُداوند مینہ کے بدلے تیری زمین
پر خاک اور دھُول برسائیگا ۔ یہ آسمان سے تُجھ پر پڑتی
۲۵ ہی رہیگی جب تک کہ تُو ہلاک نہ ہو جائے ۝ خُداوند تُجھ کو
تیرے دُشمنوں کے آگے شِکست دلائیگا ۔ تُو اُنکے مُقابلہ
کے لِئے تو ایک ہی راستہ سے جائیگا اور اُنکے سامنے سے
سات سات راستوں سے ہوکر بھاگیگا اور دُنیا کی تمام
۲۶ سلطنتوں میں تُو مارا مارا پھریگا ۝ اور تیری لاش ہوا
کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خُوراک ہوگی اور
۲۷ کوئی اُنکو ہنکا کر بھگانے کو بھی نہ ہوگا ۝ خُداوند تُجھ کو
مِصر کے پھوڑوں اور بواسیر اور کھُجلی اور خارِش میں اَیسا مُبتلا
۲۸ کریگا کہ تُو کبھی اچّھا بھی نہیں ہونے کا ۝ خُداوند تُجھ کو جُنون
۲۹ اور نابینائی اور دِل کی گھبراہٹ میں بھی مُبتلا کر دیگا ۝ اور
جَیسے اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہے وَیسے ہی تُو دوپہر دِن کو
ٹٹولتا پھریگا اور تُو اپنے سب دھندوں میں ناکام رہیگا اور
تُجھ پر ہمیشہ ظُلم ہی ہوگا اور تُو لُٹتا ہی رہیگا اور کوئی نہ ہوگا
۳۰ جو تُجھ کو بچائے ۝ عَورت سے منگنی تو تُو کریگا لیکن دُوسرا
اُس سے مُباشرت کریگا ۔ تُو گھر بنائیگا پر اُس میں بسنے
نہ پائیگا ۔ تُو تاکِستان لگائیگا پر اُسکا پھل اِستعمال نہ کریگا ۝
۳۱ تیرا بَیل تیری آنکھوں کے سامنے ذبح کیا جائیگا پر تُو اُسکا
گوشت کھانے نہ پائیگا ۔ تیرا گدھا تُجھ سے جبراً چھین لیا
جائیگا اور تُجھ کو پھر نہ مِلیگا ۔ تیری بھیڑیں تیرے دُشمنوں
۳۲ کے ہاتھ لگینگی اور کوئی نہ ہوگا جو تُجھ کو بچائے ۝ تیرے بیٹے
اور بیٹیاں دُوسری قَوم کو دی جائینگی اور تیری آنکھیں
دیکھینگی اور سارے دِن اُنکے لِئے ترستے ترستے رہ جائینگی
۳۳ اور تیرا کُچھ بس نہیں چلیگا ۝ تیری زمین کی پَیداوار اور تیری
ساری کمائی کو ایک اَیسی قَوم کھائیگی جِس سے تُو واقف
۳۴ نہیں اور تُو سدا مظلُوم اور دبا ہی رہیگا ۝ یہاں تک کہ
اِن باتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھ دیکھ کر دیوانہ ہو جائیگا ۝
۳۵ خُداوند تیرے گھٹنوں اور ٹانگوں میں اَیسے بُرے پھوڑے
پَیدا کریگا کہ اُن سے تو پاؤں کے تلوے سے لیکر سر کی
۳۶ چاندی تک شِفا نہ پا سکیگا ۝ خُداوند تُجھ کو اور تیرے بادشاہ
کو جِسے تُو اپنے اُوپر مُقرّر کریگا ایک اَیسی قَوم کے بیچ لے
جائیگا جِسے تُو اور تیرے باپ دادا جانتے بھی نہیں اور
وہاں تُو اَور معبُودوں کی جو محض لکڑی اور پتّھر ہیں عبادت
۳۷ کریگا ۝ اور اُن سب قَوموں میں جہاں جہاں خُداوند تُجھ کو
پہنچائیگا تُو باعِثِ حَیرت اور ضربُ المثل اور انگُشت نُما
۳۸ بنیگا ۝ تُو کھیت میں بہت سا بیج لے جائیگا لیکن تھوڑا
۳۹ سا جمع کریگا کیونکہ ٹِڈی اُسے چاٹ لیگی ۝ تُو تاکِستان
لگائیگا اور اُن پر محنت کریگا لیکن نہ تو مَے پینے اور نہ
۴۰ انگُور جمع کرنے پائیگا کیونکہ اُنکو کیڑے کھا جائینگے ۝ تیری
سب حدُود میں زَیتُون کے درخت لگے ہونگے پر تُو اُنکا
تیل نہیں لگانے پائیگا کیونکہ تیرے زَیتُون کے درختوں

۴۱ کا پھل جھڑ جایا کریگا ۰ تیرے بیٹے اور بیٹیاں پَیدا
ہونگی پر وہ سب تیرے نہ رہینگے کیونکہ وہ اسیر ہو کر
۴۲ چلے جائینگے ۰ تیرے سب درختوں اور تیری زمین کی
۴۳ پَیداوار پر ٹڈیاں قبضہ کر لینگی ۰ پردیسی جو تیرے
درمیان ہوگا وہ تجھ سے بڑھتا اور سرفراز ہوتا جائیگا پر
۴۴ تُو پست ہی پست ہوتا جائیگا ۰ وہ تجھ کو قرض دیگا پر
تُو اُسے قرض نہ دے سکیگا۔ وہ سر ہوگا اور تُو دُم ٹھہریگا ۰
۴۵ اور چُونکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کے اُن حکموں اور آئین پر جنکو
اُس نے تجھ کو دِیا ہے عمل کرنے کے لِئے اُسکی بات نہیں
سُنیگا اِسلِئے یہ سب لعنتیں تجھ پر آئینگی اور تیرے پیچھے
پڑی رہینگی اور تجھ کو لگینگی جب تک تیرا ناس نہ ہو
۴۶ جائے ۰ اور وہ تجھ پر اور تیری اَولاد پر سدا نِشان اور
۴۷ اچنبھے کے طَور پر رہینگی ۰ اور چُونکہ تُو باوجود سب چیزوں
کی فراوانی کے فرحت اور خُوشدِلی سے خُداوند اپنے خُدا
۴۸ کی عِبادت نہیں کریگا ۰ اِسلِئے بھُوکا اور پیاسا اور ننگا
اور سب چیزوں کا مُحتاج ہو کر تُو اپنے اُن دُشمنوں کی
خِدمت کریگا جِنکو خُداوند تیرے برخِلاف بھیجیگا اور وہ
تیری گردن پر لوہے کا جُوآ رکھے رہیگا جب تک وہ تیرا
۴۹ ناس نہ کر دے ۰ خُداوند دُور سے بلکہ زمین کے کنارے
سے ایک قَوم کو تجھ پر چڑھا لائیگا جَیسے عُقاب ٹُوٹ کر آتا
۵۰ ہے۔ اُس قَوم کی زبان کو تُو نہیں سمجھیگا ۰ اُس قَوم کے
لوگ تُرش رُو ہونگے جو نہ بُڈھوں کا لحاظ کرینگے نہ
۵۱ جوانوں پر ترس کھائینگے ۰ اور وہ تیرے چَوپایوں کے
بچّوں اور تیری زمین کی پَیداوار کو کھاتے رہینگے جب تک
تیرا ناس نہ ہو جائے اور وہ تیرے لِئے اناج یا مَے یا
تیل یا گائے بَیل کی بڑھتی یا تیری بھیڑ بکریوں کے
بچّے کچھ نہیں چھوڑینگے جب تک وہ تجھ کو فنا نہ کر دیں ۰
۵۲ اور وہ تیرے تمام مُلک میں تیرا مُحاصرہ تیری ہی بستیوں
میں کِئے رہینگے جب تک تیری اُونچی اُونچی فصیلیں جِن
پر تیرا بھروسا ہوگا گِر نہ جائیں۔ تیرا مُحاصرہ وہ تیرے
ہی اُس مُلک کی سب بستیوں میں کرینگے جِسے خُداوند
۵۳ تیرا خُدا تجھ کو دیتا ہے ۰ تب اُس مُحاصرہ کے مَوقع پر
اور اُس آڑے وقت میں تُو اپنے دُشمنوں سے تنگ

آ کر اپنے ہی جسم کے پھل کو یعنی اپنے ہی بیٹوں اور بیٹیوں
کا گوشت جِنکو خُداوند تیرے خُدا نے تجھ کو عطا کیا ہوگا کھائیگا ۰
وہ شخص جو تُم میں نازپروردہ اور نازک بدن ہوگا اُسکی بھی ۵۴
اپنے بھائی اور اپنی ہم آغوش بیوی اور اپنے باقی ماندہ بچّوں
کی طرف بُری نظر ہوگی ۰ یہاں تک کہ وہ اِن میں سے ۵۵
کِسی کو بھی اپنے ہی بچّوں کے گوشت میں سے جِنکو وہ خُود
کھائیگا کچھ نہیں دیگا کیونکہ اُس مُحاصرہ کے مَوقع پر اور اُس
آڑے وقت میں جب تیرے دُشمن تجھ کو تیری ہی سب بستیوں
میں تنگ کر مارینگے تو اُسکے پاس اَور کچھ باقی نہ رہیگا ۰ وہ ۵۶
عَورت بھی جو تُمہارے درمیان اَیسی نازپروردہ اور نازک
بدن ہوگی کہ نرمی و نزاکت کے سبب سے اپنے پاؤں کا
تلوا بھی زمین سے لگانے کی جُرأت نہ کرتی ہو اُسکی بھی
اپنے پہلُو کے شوہر اور اپنے ہی بیٹے اور بیٹی ۰ اور اپنے ہی ۵۷
نوزاد بچّے کی طرف جو اُسکی رانوں کے بیچ سے نِکلا ہو بلکہ
اپنے سب لڑکے بالوں کی طرف جِنکو وہ جنیگی بُری نظر ہوگی
کیونکہ وہ تمام چیزوں کی قِلّت کے سبب سے اُن ہی کو
چھپ چھپ کر کھائیگی جب اُس مُحاصرہ کے مَوقع پر اور
اُس آڑے وقت میں تیرے دُشمن تیری ہی بستیوں میں
تجھ کو تنگ کر مارینگے ۰ اگر تُو اُس شرِیعت کی اُن سب ۵۸
باتوں پر جو اِس کِتاب میں لکھی ہیں اِحتیاط رکھ کر اِس طرح
عمل نہ کرے کہ تجھ کو خُداوند اپنے خُدا کے جلالی اور مُہیب نام کا
خَوف ہو ۰ تو خُداوند تجھ پر عجِیب آفتیں نازِل کریگا اور تیری ۵۹
اَولاد کی آفتوں کو بڑھا کر بڑی اور دیرپا آفتیں اور سخت
اور دیرپا بیماریاں کر دیگا ۰ اور مِصر کے سب روگ جِن سے ۶۰
تُو ڈرتا تھا تجھ کو لگائیگا اور وہ تجھ کو لگے رہینگے ۰ اور اُن ۶۱
سب بیماریوں اور آفتوں کو بھی جو اِس شرِیعت کی کِتاب
میں مذکُور نہیں ہیں خُداوند تجھ کو لگائیگا جب تک تیرا ناس
نہ ہو جائے ۰ اور چُونکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی بات نہیں سُنیگا ۶۲
اِسلِئے کہاں تو تُم کثرت میں آسمان کے تاروں کی مانند
ہو اور کہاں شُمار میں تھوڑے ہی سے رہ جاؤ گے ۰ تب ۶۳
یہ ہوگا کہ جَیسے تُمہارے ساتھ بھلائی کرنے اور تُم کو بڑھانے
سے خُداوند خُوشنُود ہُؤا اَیسے ہی تُم کو فنا کرانے اور ہلاک
کر ڈالنے سے خُداوند خُوشنُود ہوگا اور تُم اُس مُلک سے

اُکھاڑ دِئے جاؤ گے جہاں تُو اُس پر قبضہ کرنے کو جا رہا
۶۴ ہے ۝ اور خُداوند تُجھ کو زمین کے ایک سِرے سے دُوسرے
سِرے تک تمام قَوموں میں پراگندہ کریگا۔ وہاں تُو لکڑی
اور پتّھر کے اَور معبُودوں کی جِنکو تُو یا تیرے باپ دادا
۶۵ جانتے بھی نہیں پرستش کریگا ۝ اُن قَوموں کے بیچ
تُجھ کو چَین نصِیب نہ ہوگا اور نہ تیرے پاؤں کے تلوے
کو آرام مِلیگا بلکہ خُداوند تُجھ کو وہاں دِل لرزان اور آنکھوں
۶۶ کی دُھندلاہٹ اور جی کی کُڑھن دیگا ۝ اور تیری جان
دُبدھے میں اٹکی رہیگی اور تُو رات دِن ڈرتا رہیگا اور تیری
۶۷ زِندگی کا کوئی ٹِھکانا نہ ہوگا ۝ اور تُو اپنے دِلی خَوف کے اور
اُن نظاروں کے سبب سے جِنکو تُو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا
صُبح کو کہیگا کہ اَے کاش کہ شام ہوتی اور شام کو کہیگا اَے
۶۸ کاش کہ صُبح ہوتی ۝ اور خُداوند تُجھ کو کشتیوں میں چڑھا کر
اُس راستہ سے مِصر میں لَوٹا لے جائیگا جِسکی بابت مَیں
نے تُجھ سے کہا کہ تُو اُسے پھر کبھی نہ دیکھنا اور وہاں تُم
اپنے دُشمنوں کے غُلام اور لَونڈی ہونے کے لِئے اپنے
کو بیچو گے پر کوئی خرِیدار نہ ہوگا ۝

باب ۲۹

۱ اِسرائیلیوں کے ساتھ جِس عہد کے باندھنے کا حُکم
خُداوند نے مُوسیٰ کو موآب کے مُلک میں دِیا اُسی کی یہ
باتیں ہیں۔ یہ اُس عہد سے الگ ہے جو اُس نے اُنکے
ساتھ حورِب میں باندھا تھا ۝
۲ سو مُوسیٰ نے سب اِسرائیلیوں کو بُلوا کر اُن سے کہا
تُم نے سب کُچھ جو خُداوند نے تُمہاری آنکھوں کے سامنے
مُلکِ مِصر میں فِرعون اور اُسکے سب خادِموں اور اُسکے
۳ سارے مُلک سے کِیا دیکھا ہے ۝ اِمتحان کے وہ بڑے
بڑے کام اور نِشان اور بڑے بڑے کرشمے تُو نے اپنی
۴ آنکھوں سے دیکھے ۝ لیکن خُداوند نے تُمکو آج تک نہ تو
اَیسا دِل دِیا جو سمجھے اور نہ دیکھنے کی آنکھیں اور سُننے کے
۵ کان دِئے ۝ اور مَیں چالیس برس بیابان میں تُمکو لِئے
پِھرا اور نہ تُمہارے تن کے کپڑے پُرانے ہُوئے اور نہ تیرے
۶ پاؤں کی جُوتی پُرانی ہُوئی ۝ اور تُم اِسی لِئے روٹی کھانے
اور مَے یا شراب پینے نہیں پائے تاکہ تُم جان لو کہ مَیں
۷ خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں ۝ اور جب تُم اِس جگہ آئے تو
حسبون کا بادشاہ سِیحون اور بسن کا بادشاہ عوج ہمارا مُقابلہ
۸ کرنے کو نِکلے اور ہم نے اُنکو مار کر ۝ اُنکا مُلک لے لِیا اور
اُسے روبینیوں کو اور جدّیوں کو اور منسّیوں کے آدھے
۹ قبیلہ کو مِیراث کے طَور پر دے دِیا ۝ بس تُم اِس عہد کی
باتوں کو ماننا اور اُن پر عمل کرنا تاکہ جو کُچھ تُم کرو اُس میں
کامیاب ہو ۝
۱۰ آج کے دِن تُم اور تُمہارے سردار تُمہارے قبیلے
اور تُمہارے بُزرگ اور تُمہارے منصبدار اور سب اِسرائیلی
۱۱ مرد ۝ اور تُمہارے بچّے اور تُمہاری بِیویاں اور وہ پردیسی
بھی جو تیری خَیمہ گاہ میں رہتا ہے خواہ وہ تیرا لکڑہارا
ہو خواہ سقّا سب کے سب خُداوند اپنے خُدا کے سامنے
۱۲ کھڑے ہو ۝ تاکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کے عہد میں جِسے وہ
تیرے ساتھ آج باندھتا اور اُسکی قسم میں جِسے وہ آج
۱۳ تُجھ سے کھاتا ہے شامِل ہو ۝ اور وہ تُجھ کو آج کے دِن
اپنی قَوم قرار دے اور وہ تیرا خُدا ہو جَیسا اُس نے تُجھ
سے کہا۔ جَیسی اُس نے تیرے باپ دادا اَبرہام اور اِضحاق
۱۴ اور یعقوب سے قسم کھائی ۝ اور مَیں اِس عہد اور قسم میں
۱۵ فقط تُم ہی کو نہیں ۝ پر اُسکو بھی جو آج کے دِن خُداوند
ہمارے خُدا کے حضُور یہاں ہمارے ساتھ کھڑا ہے اور
اُسکو بھی جو آج کے دِن یہاں ہمارے ساتھ نہیں اُن میں
۱۶ شامِل کرتا ہُوں ۝ (تُم خُود جانتے ہو کہ مُلکِ مِصر میں ہم
کَیسے رہے اور کیونکر اُن قَوموں کے بیچ سے ہو کر آئے جِنکے
۱۷ درمیان سے تُم گُذرے ۝ اور تُم نے خُود اُنکی مکرُوہ چیزیں
اور لکڑی اور پتّھر اور چاندی اور سونے کی مُورتیں دیکھیں
۱۸ جو اُنکے ہاں تھیں) ۝ سو اَیسا نہ ہو کہ تُم میں کوئی مرد یا عَورت
یا خاندان یا قبِیلہ اَیسا ہو جِسکا دِل آج کے دِن خُداوند
ہمارے خُدا سے برگشتہ ہو اور وہ جا کر اُن قَوموں کے
دیوتاؤں کی پرستش کرے یا اَیسا نہ ہو کہ تُم میں کوئی اَیسی
۱۹ جڑ ہو جو اندراین اور ناگدونا پَیدا کرے ۝ اور اَیسا آدمی
لعنت کی یہ باتیں سُنکر دِل ہی دِل میں اپنے کو مُبارکباد
دے اور کہے کہ خواہ مَیں کَیسا ہی ہٹّی ہو کر تر کے ساتھ خُشک
۲۰ کو فنا کر ڈالوں تَو بھی میرے لِئے سلامتی ہے ۝ پر خُداوند
اُسے مُعاف نہیں کریگا بلکہ اُس وقت خُداوند کا قہر اور اُسکی

غَیرت اُس آدمی پر برانگیختہ ہوگی اور سب لعنتیں جو اِس
کتاب میں لکھی ہیں اُس پر پڑینگی اور خُداوند اُسکے نام
۲۱ کو صفحۂِ روزگار سے مِٹا دیگا ○ اور خُداوند اِس عہد کی اُن
سب لعنتوں کے مُطابِق جو اِس شرِیعت کی کتاب میں
لِکھی ہیں اُسے اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے
۲۲ بُری سزا کے لِئے جُدا کریگا ○ اور آنے والی پُشتوں میں
تُمہاری نسل کے لوگ جو تُمہارے بعد پَیدا ہونگے اور
پردیسی بھی جو دُور کے مُلک سے آئینگے جب وہ اِس
مُلک کی بلاؤں اور خُداوند کی لگائی ہوئی بِیماریوں کو
۲۳ دیکھینگے ○ اور یہ بھی دیکھینگے کہ سارا مُلک گویا گندھک
اور نمک بنا پڑا ہے اور اَیسا جل گیا ہے کہ اِس میں
نہ تو کُچھ بویا جاتا نہ پَیدا ہوتا اور نہ کِسی قِسم کی گھاس اُگتی ہے
اور وہ سدُوم اور عمُورہ اور اَدمہ اور ضبوئیم کی طرح اُجڑ گیا
۲۴ جِنکو خُداوند نے اپنے غضب اور قہر میں تباہ کر ڈالا ○ تب
وہ بلکہ سب قَومیں پُوچھینگی کہ خُداوند نے اِس مُلک سے اَیسا
کیوں کِیا ؟ اور اَیسے بڑے قہر کے بھڑکنے کا سبب کیا ہے ؟ ○
۲۵ اُس وقت لوگ جواب دینگے کہ خُداوند اِنکے باپ دادا کے
خُدا نے جو عہد اِنکے ساتھ اِنکو مُلکِ مِصر سے نِکالتے وقت
۲۶ باندھا تھا اُسے اِن لوگوں نے چھوڑ دِیا ○ اور جا کر اَور معبُودوں
کی عِبادت اور پرستِش کی جِن سے وہ واقف نہ تھے اور
۲۷ جِنکو خُداوند نے اِنکو دِیا بھی نہ تھا ○ اِسی لِئے اِس کتاب
کی لِکھی ہُوئی سب لعنتوں کو اِس مُلک پر نازِل کرنے
۲۸ کے لِئے خُداوند کا غضب اِس پر بھڑکا ○ اور خُداوند نے
قہر اور غُصّہ اور بڑے غضب میں اِنکو اِنکے مُلک سے اُکھاڑ
کر دُوسرے مُلک میں پھینکا جَیسا آج کے دِن ظاہِر ہے ○
۲۹ غَیب کا مالِک تو خُداوند ہمارا خُدا ہی ہے پر جو باتیں
ظاہِر کی گئی ہیں وہ ہمیشہ تک ہمارے اور ہماری
اَولاد کے لِئے ہیں تاکہ ہم اِس شرِیعت کی سب باتوں
پر عمل کریں ○

باب ۳۰

۱ اور جب یہ سب باتیں یعنی برکت اور لعنت جِنکو میں
نے آج تیرے آگے رکھا ہے تُجھ پر آئیں اور تُو اُن قَوموں
کے بیچ جِن میں خُداوند تیرے خُدا نے تُجھ کو ہنکا کر پہنچا دِیا
۲ ہو اُنکو یاد کرے ○ اور تُو اور تیری اَولاد دونوں خُداوند اپنے
خُدا کی طرف پھریں اور اُسکی بات اِن سب احکام کے
مُطابِق جو میں آج تُجھ کو دیتا ہُوں اپنے سارے دِل اور
۳ اپنی ساری جان سے مانیں ○ تو خُداوند تیرا خُدا تیری
اسِیری کو پلٹ کر تُجھ پر رحم کریگا اور پھر کر تُجھ کو سب قَوموں
میں سے جِن میں خُداوند تیرے خُدا نے تُجھ کو پراگندہ کیا ہو
۴ جمع کریگا ○ اگر تیرے آوارہ گردِ دُنیا کے اِنتہائی حِصّوں میں
بھی ہوں تو وہاں سے بھی خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو جمع کر کے
۵ لے آئیگا ○ اور خُداوند تیرا خُدا اُسی مُلک میں تُجھ کو لائیگا جِس
پر تیرے باپ دادا نے قبضہ کِیا تھا اور تُو اُسکو اپنے قبضہ
میں لائیگا۔ پھر وہ تُجھ سے بھلائی کریگا اور تیرے باپ دادا
۶ سے زِیادہ تُجھ کو بڑھائیگا ○ اور خُداوند تیرا خُدا تیرے اور
تیری اَولاد کے دِل کا ختنہ کریگا تاکہ تُو خُداوند اپنے خُدا
سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے مُحبّت رکھّے
۷ اور جیتا رہے ○ اور خُداوند تیرا خُدا یہ سب لعنتیں تیرے
دُشمنوں اور کِینہ رکھنے والوں پر جِنہوں نے تُجھ کو ستایا نازِل
۸ کریگا ○ اور تُو لَوٹیگا اور خُداوند کی بات سُنیگا اور اُسکے سب
۹ حُکموں پر جو مَیں آج تُجھ کو دیتا ہُوں عمل کریگا ○ اور خُداوند تیرا
خُدا تُجھ کو تیرے کاروبار اور آس اَولاد اور چَوپایوں کے بچّوں
اور زمِین کی پَیداوار کے لِحاظ سے تیری بھلائی کی خاطِر تُجھ کو
برومند کریگا کیونکہ خُداوند تیری ہی بھلائی کی خاطِر پھر تُجھ سے
۱۰ خُوش ہوگا جَیسے وہ تیرے باپ دادا سے خُوش تھا ○ بشرطیکہ
تُو خُداوند اپنے خُدا کی بات کو سُنکر اُسکے احکام اور آئین کو مانے
جو شرِیعت کی اِس کتاب میں لکھے ہیں اور اپنے سارے دِل
اور اپنی ساری جان سے خُداوند اپنے خُدا کی طرف پھرے ○
۱۱ کیونکہ وہ حُکم جو آج کے دِن مَیں تُجھ کو دیتا ہُوں تیرے
۱۲ لِئے بہت مُشکِل نہیں اور نہ وہ دُور ہے ○ وہ آسمان پر تو
ہے نہیں کہ تُو کہے کہ آسمان پر کَون ہماری خاطِر چڑھے اور
اُسکو ہمارے پاس لا کر سُنائے تاکہ ہم اُس پر عمل کریں ؟ ○
۱۳ اور نہ وہ سمُندر پار ہے کہ تُو کہے کہ سمُندر پار کَون ہماری
خاطِر جائے اور اُسکو ہمارے پاس لا کر سُنائے تاکہ ہم اُس
۱۴ پر عمل کریں ؟ ○ بلکہ وہ کلام تیرے بہت نزدِیک ہے۔ وہ
تیرے مُنہ میں اور تیرے دِل میں ہے تاکہ تُو اُس پر عمل کرے ○
۱۵ دیکھ مَیں نے آج کے دِن زِندگی اور بھلائی کو اور مَوت

۱۶ اور بُرائی کو تیرے آگے رکھّا ہے ۝ کیونکہ مَیں آج کے دن تُجھ کو
حُکم کرتا ہُوں کہ تُو خُداوند اپنے خُدا سے محبّت رکھّے اور اُسکی
راہوں پر چلے اور اُسکے فرمان اور آئین اور احکام کو مانے
تاکہ تُو جیتا رہے اور بڑھے اور خُداوند تیرا خُدا اُس مُلک میں
تُجھ کو برکت بخشے جِس پر قبضہ کرنے کو تُو وہاں جا رہا ہے ۝
۱۷ پر اگر تیرا دِل برگشتہ ہو جائے اور تُو نہ سُنے بلکہ گُمراہ ہو کر
۱۸ اَور معبُودوں کی پرستش اور عِبادت کرنے لگے ۝ تو آج کے
دِن مَیں تُم کو جتا دیتا ہُوں کہ تُم ضرُور فنا ہو جاؤ گے اور اُس
مُلک میں جِس پر قبضہ کرنے کو تُو یَردن پار جا رہا ہے تُمہاری
۱۹ عُمر دراز نہ ہوگی ۝ مَیں آج کے دِن آسمان اور زمین کو
تُمہارے برخِلاف گواہ بناتا ہُوں کہ مَیں نے زِندگی اور
مَوت کو اور برکت اور لعنت کو تیرے آگے رکھّا ہے پس تُو
زِندگی کو اِختیار کر کہ تُو بھی جیتا رہے اور تیری اَولاد بھی ۝
۲۰ تاکہ تُو خُداوند اپنے خُدا سے محبّت رکھّے اور اُسکی بات سُنے
اور اُسی سے لِپٹا رہے کیونکہ وُہی تیری زِندگی اور تیری عُمر
کی درازی ہے تاکہ تُو اُس مُلک میں بسا رہے جِسکو تیرے
باپ دادا اَبرہام اور اِضحاق اور یعقُوب کو دینے کی قسم
خُداوند نے اُن سے کھائی تھی ۝
باب ۳۱ ۱ اور مُوسیٰ نے جا کر یہ باتیں سب اِسرائیلیوں کو سُنائیں ۝
۲ اور اُنکو کہا کہ مَیں تو آج کے دِن ایک سَو بیس برس کا ہُوں
مَیں اب چل پھر نہیں سکتا اور خُداوند نے مُجھ سے کہا ہے
۳ کہ تُو اِس یَردن پار نہیں جائیگا ۝ سو خُداوند تیرا خُدا
ہی تیرے آگے آگے پار جائیگا اور وُہی اُن قَوموں کو تیرے
آگے سے فنا کریگا اور تُو اُنکا وارِث ہوگا اور جَیسا خُداوند
۴ نے کہا ہے یشُوع تیرے آگے آگے پار جائیگا ۝ اور خُداوند
اُن سے وُہی کریگا جو اُس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون
۵ اور عوج اور اُنکے مُلک سے کِیا کہ اُنکو فنا کر ڈالا ۝ اور خُداوند
اُنکو تُم سے شِکست دِلائیگا اور تُم اُن سے اُن سب حُکموں کے
۶ مُطابِق پیش آنا جو مَیں نے تُم کو دِئے ہیں ۝ تُو مضبُوط ہو جا
اور حَوصلہ رکھ۔ مت ڈر اور نہ اُن سے خَوف کھا کیونکہ خُداوند
تیرا خُدا خُود ہی تیرے ساتھ جاتا ہے۔ وہ تُجھ سے دست بردار
۷ نہیں ہوگا اور نہ تُجھ کو چھوڑیگا ۝ پھر مُوسیٰ نے یشُوع کو بُلا کر
سب اِسرائیلیوں کے سامنے اُس سے کہا کہ تُو مضبُوط ہو جا
اور حَوصلہ رکھ کیونکہ تُو اِس قَوم کے ساتھ اُس مُلک میں جائیگا
جِسکو خُداوند نے اُنکے باپ دادا سے قسم کھا کر دینے کو کہا
۸ تھا اور تُو اُنکو اُسکا وارِث بنائیگا ۝ اور خُداوند ہی تیرے آگے
آگے چلیگا۔ وہ تیرے ساتھ رہیگا۔ وہ تُجھ سے نہ دست بردار
ہوگا نہ تُجھے چھوڑیگا سو تُو خَوف نہ کر اور بے دل نہ ہو ۝
۹ اور مُوسیٰ نے اِس شرِیعت کو لِکھ کر اُسے کاہِنوں کے جو
بنی لاوی اور خُداوند کے عہد کے صندُوق کے اُٹھانے والے
۱۰ تھے اور اِسرائیل کے سب بُزرگوں کے سپُرد کِیا ۝ پھر مُوسیٰ
نے اُنکو یہ حُکم دِیا کہ ہر سات برس کے آخر میں چھُٹکارے کے
۱۱ سال کے مُعیّن وقت پر عیدِ خیام میں ۝ جب سب اِسرائیلی
خُداوند تیرے خُدا کے حضُور اُس جگہ آ کر حاضِر ہوں جِسے
وہ خُود چُنیگا تو تُو اِس شرِیعت کو پڑھ کر سب اِسرائیلیوں کو
۱۲ سُنانا ۝ تُو سب لوگوں کو یعنی مردوں اور عَورتوں اور بچّوں
اور اپنی بستیوں کے مُسافِروں کو جمع کرنا تاکہ وہ سُنیں اور
سیکھیں اور خُداوند تُمہارے خُدا کا خَوف مانیں اور اِس شرِیعت
۱۳ کی سب باتوں پر احتیاط رکھ کر عمل کریں ۝ اور اُنکے لڑکے جِنکو
کُچھ معلُوم نہیں وہ بھی سُنیں اور جب تک تُم اُس مُلک میں
جیتے رہو جِس پر قبضہ کرنے کو تُم یَردن پار جاتے ہو تب تک
وہ برابر خُداوند تُمہارے خُدا کا خَوف ماننا سیکھیں ۝
۱۴ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ دیکھ تیرے مرنے کے
دِن آ پہنچے۔ سو تُو یشُوع کو بُلا لے اور تُم دونوں خیمۂ
اِجتماع میں حاضِر ہو جاؤ تاکہ مَیں اُسے ہِدایت کرُوں۔
چُنانچہ مُوسیٰ اور یشُوع روانہ ہو کر خیمۂ اِجتماع میں حاضِر
۱۵ ہُوئے ۝ اور خُداوند ابر کے سُتُون میں ہو کر خیمہ میں نمُودار
۱۶ ہُؤا اور ابر کا سُتُون خیمہ کے دروازہ پر ٹھہر گیا ۝ تب
خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا دیکھ تُو اپنے باپ دادا کے
ساتھ سو جائیگا اور یہ لوگ اُٹھ کر اُس مُلک کے اجنبی
دیوتاؤں کی پَیروی میں جِنکے بیچ وہ جا کر رہینگے زِناکار
ہو جائینگے اور مُجھ کو چھوڑ دینگے اور اُس عہد کو جو مَیں نے
۱۷ اُنکے ساتھ باندھا ہے توڑ ڈالینگے ۝ تب اُس وقت میرا
قہر اُن پر بھڑکیگا اور مَیں اُنکو چھوڑ دُونگا اور اُن سے
اپنا مُنہ چھپا لُونگا اور وہ نِگل لِئے جائینگے اور بہت سی
بلائیں اور مُصیبتیں اُن پر آئینگی چُنانچہ وہ اُس دِن کہینگے

کیاہم پر یہ بلائیں اِسی سبب سے نہیں آئیں کہ ہمارا
۱۸ خُدا ہمارے درمیان نہیں ؟ ۝ اُس وقت اُن سب بدیوں
کے سبب سے جو اَور معبُودوں کی طرف مائِل ہوکر اُنہوں نے
۱۹ کی ہونگی مَیں ضرُور اپنا مُنہ چھپا لُونگا ۝ سو تُم یہ گیت اپنے لئے
لِکھ لو اور تُو اُسے بنی اِسرائیل کو سِکھانا اور اُنکو حِفظ کرا دینا
۲۰ تاکہ یہ گیت بنی اِسرائیل کے خِلاف میرا گواہ رہے ۝ اِسلئے
کہ جب مَیں اُنکو اُس مُلک میں جِسکی قسم مَیں نے اُنکے باپ
دادا سے کھائی اور جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے پہُنچا دُونگا
اور وہ خُوب کھا کھا کر موٹے ہو جائینگے تب وہ اَور معبُودوں
کی طرف پِھر جائینگے اور اُنکی عبادت کرینگے اور مُجھے حقیر
۲۱ جائینگے اور میرے عہد کو توڑ ڈالینگے ۝ اور یُوں ہوگا کہ جب بہت
سی بلائیں اور مُصیبتیں اُن پر آئینگی تو یہ گیت گواہ کی طرح
اُن پر شہادت دیگا اِسلئے کہ اِسے اُنکی اَولاد کبھی نہیں بُھولیگی
کیونکہ اِس وقت بھی اُنکو اُس مُلک میں پہنچانے سے پیشتر
جِسکی قسم مَیں نے کھائی ہے مَیں اُنکے خیال کو جِس میں وہ
۲۲ ہیں جانتا ہُوں ۝ سو مُوسیٰؔ نے اُسی دِن اِس گیت کو لِکھ
۲۳ لیا اور اُسے بنی اِسرائیل کو سِکھایا ۝ اور اُس نے نُونؔ کے
بیٹے یشُوعؔ کو ہِدایت کی اور کہا مضبُوط ہو جا اور حَوصلہ رکھ
کیونکہ تُو بنی اِسرائیل کو اُس مُلک میں لے جائیگا جِسکی قسم
مَیں نے اُن سے کھائی تھی اور مَیں تیرے ساتھ رہُونگا ۝
۲۴ اور اَیسا ہُؤا کہ جب مُوسیٰؔ اِس شریعت کی باتوں کو ایک
۲۵ کِتاب میں لِکھ چُکا اور وہ ختم ہو گئیں ۝ تو مُوسیٰؔ نے لاوِیوں سے
۲۶ جو خُداوند کے عہد کے صندُوق کو اُٹھایا کرتے تھے کہا کہ ۝ اِس
شریعت کی کِتاب کو لیکر خُداوند اپنے خُدا کے عہد کے صندُوق
۲۷ کے پاس رکھ دو تاکہ وہ تیرے برخِلاف گواہ رہے ۝ کیونکہ
مَیں تیری بغاوت اور گردن کشی کو جانتا ہُوں ۔ دیکھو ابھی
تو میرے جیتے جی تُم خُداوند سے بغاوت کرتے رہے ہو تو میرے
۲۸ مرنے کے بعد کِتنا زِیادہ نہ کرو گے ؟ ۝ تُم اپنے قبیلوں کے
سب بُزرگوں اور منصبداروں کو میرے پاس جمع کرو تاکہ
مَیں یہ باتیں اُنکے کانوں میں ڈال دُوں اور آسمان اور
۲۹ زمین کو اُنکے برخِلاف گواہ بناؤں ۝ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں
کہ میرے مرنے کے بعد تُم اپنے کو بِگاڑ لوگے اور اُس طریق
سے جِسکا مَیں نے تُم کو حُکم دِیا ہے پِھر جاؤ گے ۔ تب آخری
ایّام میں تُم پر آفت ٹُوٹیگی کیونکہ تُم اپنی کرنیوں سے خُداوند کو غُصّہ
دِلانے کے لِئے وہ کام کروگے جو اُسکی نظر میں بُرا ہے ۝
۳۰ سو مُوسیٰؔ نے اِس گیت کی باتیں اِسرائیل کی ساری جماعت
کو آخر تک کہہ سُنائیں ۝

باب ۳۲

۱ کان لگاؤ اَے آسمانو ! اور مَیں بولُونگا
اور زمین میرے مُنہ کی باتیں سُنے ۔
۲ میری تعلیم مینہ کی طرح برسیگی ۔
میری تقریر شبنم کی مانند ٹپکیگی
جَیسے نرم گھاس پر پھوار پڑتی ہو
اور سبزی پر جھڑیاں ۔
۳ کیونکہ مَیں خُداوند کے نام کا اِشتہار دُونگا ۔
تُم ہمارے خُدا کی تعظیم کرو ۔
۴ وہ وُہی چٹان ہے ۔ اُسکی صنعت کامِل ہے
کیونکہ اُسکی سب راہیں اِنصاف کی ہیں ۔
وہ وفادار خُدا اور بدی سے مُبرّا ہے ۔
وہ مُنصِف اور برحق ہے ۔
۵ یہ لوگ اُسکے ساتھ بُری طرح سے پیش آئے ۔ یہ اُسکے فرزند
نہیں ۔ یہ اُنکا عَیب ہے ۔
یہ سب کجرو اور ٹیڑھی نسل ہیں ۔
۶ کیا تُم اَے بے وُقوف اور کم عقل لوگو !
اِس طرح خُداوند کو بدلہ دو گے ؟
کیا وہ تُمہارا باپ نہیں جِس نے تُم کو خریدا ہے ؟
اُس ہی نے تُم کو بنایا اور قیام بخشا ۔
۷ قدِیم ایّام کو یاد کرو ۔
نسل در نسل کے برسوں پر غَور کرو ۔
اپنے باپ سے پُوچھو ۔ وہ تُمکو بتائیگا ۔
بُزرگوں سے سوال کرو ۔ وہ تُم سے بیان کرینگے ۔
۸ جب حق تعالیٰ نے قَوموں کو مِیراث بانٹی
اور بنی آدم کو جُدا جُدا کِیا
تو اُس نے قَوموں کی سرحدیں
بنی اِسرائیل کے شُمار کے مُطابِق ٹھہرائیں ۔
۹ کیونکہ خُداوند کا حِصّہ اُسی کے لوگ ہیں ۔
یعقُوبؔ اُسکی مِیراث کا قُرعہ ہے ۔

۱۰ وہ خُداوند کو وِیرانے
اور سُونے ہَولناک بیابان میں مِلا۔
خداوند اُسکے چَوگِرد رہا۔ اُس نے اُسکی خبر لی
اور اُسے اپنی آنکھ کی پُتلی کی طرح رکھا۔
۱۱ جَیسے عُقاب اپنے گھونسلے کو ہِلا ہِلا کر
اپنے بچّوں پر منڈلاتا ہے
وَیسے ہی اُس نے اپنے بازوؤں کو پھَیلایا
اور اُنکو لیکر اپنے پروں پر اُٹھا لیا۔
۱۲ فقط خُداوند ہی نے اُنکی رہبری کی
اور اُسکے ساتھ کوئی اجنبی معبُود نہ تھا۔
۱۳ اُس نے اُسے زمین کی اُونچی اُونچی جگہوں پر سوار کرایا
اور اُس نے کھیت کی پَیداوار کھائی۔
اُس نے اُسے چٹان میں سے شہد
اور سنگِ خارا میں سے تیل چُسایا۔
۱۴ اور گایوں کا مکھّن اور بھیڑ بکریوں کا دُودھ
اور برّوں کی چربی
اور بسنی نسل کے مینڈھے اور بکرے
اور خالص گیہوں کا آٹا بھی۔
اور تُو انگور کے خالص رس کی مَے پیا کرتا تھا۔
۱۵ لیکن یسُورُون موٹا ہو کر لاتیں مارنے لگا۔
تُو موٹا ہو کر لدھڑ ہو گیا ہے اور تجھ پر چربی چھا گئی ہے۔
تب اُس نے خُدا کو جِس نے اُسے بنایا چھوڑ دِیا
اور اپنی نجات کی چٹان کی حقارت کی۔
۱۶ اُنہوں نے اجنبی معبُودوں کے باعِث اُسے غَیرت
اور مکرُوہات سے اُسے غُصّہ دِلایا۔
۱۷ اُنہوں نے جنّات کے لِئے جو خُدا نہ تھے
بلکہ اَیسے دیوتاؤں کے لِئے جِن سے وہ واقِف نہ تھے
یعنی نئے نئے دیوتاؤں کے لِئے جو حال ہی میں ظاہِر
ہُوئے تھے
جِن سے اُنکے باپ دادا کبھی ڈرے نہیں قُربانی کی۔
۱۸ تُو اُس چٹان سے غافِل ہو گیا جِس نے تجھے پَیدا کیا تھا۔
تُو خُدا کو بھُول گیا جِس نے تجھے خلق کیا
۱۹ خُداوند نے یہ دیکھ کر اُن سے نفرت کی
کیونکہ اُسکے بیٹوں اور بیٹیوں نے اُسے غُصّہ دِلایا۔
۲۰ تب اُس نے کہا مَیں اپنا مُنہ اُن سے چھپا لُونگا
اور دیکھونگا کہ اُنکا انجام کیسا ہو گا
کیونکہ وہ گردن کش نسل
اور بے وفا اَولاد ہیں۔
۲۱ اُنہوں نے اُس چیز کے باعِث جو خُدا نہیں مجھے غَیرت
اور اپنی باطِل باتوں سے مجھے غُصّہ دِلایا۔
سو مَیں بھی اُنکے ذریعہ سے جو کوئی اُمّت نہیں اُنکو غَیرت
اور ایک نادان قَوم کے ذریعہ سے اُنکو غُصّہ دِلاؤنگا۔
۲۲ اِسلئے کہ میرے غُصّہ کے مارے آگ بھڑک اُٹھی ہے
جو پاتال کی تہ تک جلتی جائیگی
اور زمین کو اُسکی پَیداوار سمیت بھسم کر دیگی
اور پہاڑوں کی بُنیادوں میں آگ لگا دیگی۔
۲۳ مَیں اُن پر آفتوں کا ڈھیر لگاؤنگا
اور اپنے تِیروں کو اُن پر ختم کرُونگا۔
۲۴ وہ بھُوک کے مارے گھُل جائینگے اور شدِید حرارت
اور سخت ہلاکت کا لُقمہ ہو جائینگے
اور مَیں اُن پر درِندوں کے دانت
اور زمین پر کے سرکنے والے کیڑوں کا زہر چھوڑ دُونگا۔
۲۵ باہر وہ تلوار سے مرینگے
اور کوٹھریوں کے اندر خَوف سے۔
جوان مرد اور کُنواریاں
دُودھ پیتے بچّے اور پکّے بال والے سب یُوں ہی ہلاک
ہونگے۔
۲۶ مَیں نے کہا مَیں اُنکو دُور دُور پراگندہ کرُونگا
اور اُنکا تذکرہ نوعِ بشر میں سے مِٹا ڈالُونگا
۲۷ پر مجھے دُشمن کی چھیڑ چھاڑ کا اندیشہ تھا
کہ کہیں مُخالف اُلٹا سمجھ کر
یُوں نہ کہنے لگیں کہ ہمارے ہی ہاتھ بالا ہیں
اور یہ سب خُداوند سے نہیں ہُؤا
۲۸ وہ ایک ایسی قَوم ہیں جو مصلحت سے خالی ہو
اُن میں کچھ سمجھ نہیں
۲۹ کاش وہ عقلمند ہوتے کہ اِسکو سمجھتے

اَور اپنی عاقبت پر غَور کرتے !
۳۰ کیونکر ایک آدمی ہزار کا پیچھا کرتا
اور دو آدمی دس ہزار کو بھگا دیتے
اگر اُنکی چٹان ہی اُنکو بیچ نہ دیتی
اور خُداوند ہی اُنکو حوالہ نہ کر دیتا ؟
۳۱ کیونکہ اُنکی چٹان اَیسی نہیں جَیسی ہماری چٹان ہے۔
خواہ ہمارے دُشمن ہی کیوں نہ مُنصِف ہوں ۔
۳۲ کیونکہ اُنکی تاک سَدوم کی تاکوں میں سے
اور عَمُورہ کے کھیتوں کی ہے ۔
اُنکے انگُور ہلاہل کے بنے ہُوئے ہیں
اور اُنکے گُچھے کڑوے ہیں ۔
۳۳ اُنکی مَے اژدہاؤں کا بِس
اور کالے ناگوں کا زہرِ قاتِل ہے
۳۴ کیا یہ میرے خزانوں میں
سر بمُہر ہوکر بھرا نہیں پڑا ہے ؟ ۔
۳۵ اُس وقت جب اُنکے پاؤں پھسلیں
تو اِنتقام لینا اور بدلہ دینا میرا کام ہوگا
کیونکہ اُنکی آفت کا دِن نزدیک ہے
اور جو حادثے اُن پر گذرنے والے ہیں وہ جلد آئینگے
۳۶ کیونکہ خُداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا
اور اپنے بندوں پر ترس کھائیگا
جب وہ دیکھیگا کہ اُنکی قوّت جاتی رہی
اور کوئی بھی ۔ نہ قیدی اور نہ آزاد ۔ باقی بچا ۔
۳۷ اور وہ کہیگا اُنکے دیوتا کہاں ہیں ؟
وہ چٹان کہاں جس پر اُنکا بھروسا تھا
۳۸ جو اُنکے ذبیحوں کی چربی کھاتے
اور اُنکے تپاون کی مَے پیتے تھے ؟
وُہی اُٹھ کر تُمہاری مدد کریں ۔
وُہی تُمہاری پناہ ہوں ۔
۳۹ سو اب تُم دیکھ لو کہ مَیں ہی وہ ہُوں
اور میرے ساتھ کوئی دیوتا نہیں ۔
مَیں ہی مار ڈالتا اور مَیں ہی جِلاتا ہُوں ۔
مَیں ہی زخمی کرتا اور مَیں ہی چنگا کرتا ہُوں

اور کوئی نہیں جو میرے ہاتھ سے چُھڑائے ۔
۴۰ کیونکہ مَیں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر
کہتا ہُوں کہ چُونکہ مَیں ابدالآباد زِندہ ہُوں
۴۱ اِسلِئے اگر مَیں اپنی جھلکتی تلوار کو تیز کرُوں
اور عدالت کو اپنے ہاتھ میں لے لوں
تو اپنے مُخالِفوں سے اِنتقام لُونگا
اور اپنے کینہ رکھنے والوں کو بدلہ دُونگا ۔
۴۲ مَیں اپنے تیروں کو خُون پِلا پِلا کر مست کرُونگا
اور میری تلوار گوشت کھائیگی ۔
وہ خُون مقتُولوں اور اسیروں کا
اور وہ گوشت دُشمن کے سرداروں کے سر کا ہوگا ۔
۴۳ اَے قَومو ! اُسکے لوگوں کے ساتھ خُوشی مناؤ
کیونکہ وہ اپنے بندوں کے خُون کا اِنتقام لیگا
اور اپنے مُخالِفوں کو بدلہ دیگا
اور اپنے مُلک اور لوگوں کے لِئے کفّارہ دیگا ۔
۴۴ تب مُوسیٰ اور نُون کے بیٹے ہوسیع نے آکر اِس گیت
۴۵ کی سب باتیں لوگوں کو کہہ سُنائیں ؀ اور جب مُوسیٰ یہ سب باتیں
۴۶ سب اِسرائیلیوں کو سُنا چُکا ؀ تو اُس نے اُن سے کہا کہ جو باتیں
مَیں نے تُم سے آج کے دِن بیان کی ہیں اُن سب سے تُم
دِل لگانا اور اپنے لڑکوں کو حُکم دینا کہ وہ اِحتیاط رکھ کر اِس شرِیعت
۴۷ کی سب باتوں پر عمل کریں ؀ کیونکہ یہ تُمہارے لِئے کوئی بے سُود
بات نہیں بلکہ یہ تُمہاری زِندگانی ہے اور اِسی سے اُس مُلک
میں جہاں تُم یردن پار جا رہے ہو کر اُس پر قبضہ کرو تُمہاری
عُمر دراز ہوگی ؀
۴۸ ۴۹ اور اُسی دِن خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ ؀ تُو اِس کوہِ عباریم
پر چڑھ کر نبو کی چوٹی کو جا جو یریحو کے مُقابِل مُلکِ موآب میں
ہے اور کنعان کے مُلک کو جِسے مَیں مِیراث کے طَور پر بنی
۵۰ اِسرائیل کو دیتا ہُوں دیکھ لے ؀ اور اُسی پہاڑ پر جہاں تُو
جائے وفات پا کر اپنے لوگوں میں شامِل ہو جَیسے تیرا بھائی
۵۱ ہارُون ہور کے پہاڑ پر مرا اور اپنے لوگوں میں جا مِلا ؀ اِسلِئے
کہ تُم دونوں نے بنی اِسرائیل کے درمیان دشتِ صِین کے
قادِس میں مریبہ کے چشمہ پر میرا گُناہ کیا کیونکہ تُم نے بنی
۵۲ اِسرائیل کے درمیان میری تقدیس نہ کی ؀ سو تُو اُس مُلک

کو اپنے آگے دیکھ لیگا لیکن تُو وہاں اُس مُلک میں جو مَیں بنی
اِسرائیل کو دیتا ہُوں جانے نہ پائیگا۔

۳۳ ب

۱ اور مردِ خُدا مُوسیٰ نے جو دُعایِ خَیر دیکر اپنی وفات سے
۲ پہلے بنی اِسرائیل کو برکت دی وہ یہ ہے۔ اور اُس نے کہا:۔
خُداوند سِینا سے آیا
اور شعِیر سے اُن پر آشکارا ہُوا۔
وہ کوہِ فاران سے جلوہ گر ہُوا
اور لاکھوں قُدسیوں میں سے آیا۔
اُسکے دہنے ہاتھ پر اُنکے لِئے آتشی شریعت تھی۔
۳ وہ بے شک قَوموں سے محبّت رکھتا ہے۔
اُسکے سب مُقدّس لوگ تیرے ہاتھ میں ہیں
اور وہ تیرے قدموں میں بَیٹھے۔
ایک ایک تیری باتوں سے مُستفیض ہوگا۔
۴ مُوسیٰ نے ہمکو شریعت
اور یعقُوب کی جماعت کے لِئے مِیراث دی
۵ اور وہ اُس وقت یسُورُون میں بادشاہ تھا
جب قَوم کے سردار اِکٹھے
اور اِسرائیل کے قبیلے جمع ہُوئے۔
۶ رُوبِن جِیتا رہے اور مر نہ جائے
تَو بھی اُسکے آدمی تھوڑے ہی ہوں۔
۷ اور یہُوداہ کے لِئے یہ ہے جو مُوسیٰ نے کہا:۔
اَے خُداوند! تُو یہُوداہ کی سُن
اور اُسے اُسکے لوگوں کے پاس پہنچا۔
وہ اپنے لِئے آپ اپنے ہاتھوں سے لڑا
اور تُو ہی اُسکے دُشمنوں کے مُقابلہ میں اُسکا مددگار ہوگا۔
۸ اور لاوی کے حق میں اُس نے کہا:۔
تیرے تُمّیم اور اُوریم اُس مردِ خُدا کے پاس ہیں
جِسے تُو نے مسّہ پر آزما لیا
اور جِسکے ساتھ مریبہ کے چشمہ پر تیرا تنازُع ہُوا۔
۹ جِس نے اپنے ماں باپ کے بارے میں کہا کہ مَیں نے
اِنکو دیکھا نہیں
اور نہ اُس نے اپنے بھائیوں کو اپنا مانا
اور نہ اپنے بیٹوں کو پہچانا
کیونکہ اُنہوں نے تیرے کلام کی اِحتیاط کی
اور وہ تیرے عہد کو مانتے ہیں۔
۱۰ وہ یعقُوب کو تیرے احکام
اور اِسرائیل کو تیری شریعت سِکھائینگے
وہ تیرے آگے بخُور
اور تیرے مذبح پر پُوری سوختنی قُربانی رکھینگے۔
۱۱ اَے خُداوند! تُو اُسکے مال میں برکت دے
اور اُسکے ہاتھوں کی خِدمت کو قبُول کر۔
جو اُسکے خِلاف اُٹھیں اُنکی کمر توڑ دے
اور اُنکی کمر بھی جِنکو اُس سے عداوت ہے تاکہ وہ پھر نہ اُٹھیں
۱۲ اور بِنیمِین کے حق میں اُس نے کہا:۔
خُداوند کا پیارا سلامتی کے ساتھ اُسکے پاس رہیگا۔
وہ سارے دِن اُسے ڈھانکے رہتا ہے
اور وہ اُسکے کندھوں کے بِیچ سکُونت کرتا ہے۔
۱۳ اور یُوسُف کے حق میں اُس نے کہا:۔
اُسکی زمین خُداوند کی طرف سے مُبارک ہو!
آسمان کی بیش قیمت اشیا اور شبنم
اور وہ گہرا پانی جو نیچے ہے
۱۴ اور سُورج کے پکائے ہُوئے بیش بہا پھل
اور چاند کی اُگائی ہُوئی بیش قیمت چیزیں
۱۵ اور قدیم پہاڑوں کی بیش قیمت چیزیں
اور ابدی پہاڑیوں کی بیش قیمت چیزیں
۱۶ اور زمین اور اُسکی معمُوری کی بیش قیمت چیزیں
اور اُسکی خُوشنُودی جو جھاڑی میں رہتا تھا۔
اِن سب کے اِعتبار سے یُوسُف کے سر پر
یعنی اُسی کے سر کے چاند پر جو اپنے بھائیوں سے جُدا رہا برکت
نازِل ہو!
۱۷ اُسکے بَیل کے پہلوٹھے کی سی اُسکی شَوکت ہے
اور اُسکے سِینگ جنگلی سانڈ کے سے ہیں۔
اُن ہی سے وہ سب قَوموں کو بلکہ زمین کی اِنتہا کے لوگوں
کو دھکیلیگا۔
وہ اِفرائیم کے لاکھوں لاکھ
اور منسّی کے ہزاروں ہزار ہیں۔

۱۸ اور زبولون کے بارے میں اُس نے کہا:-
اَے زبولون! تُو اپنے باہر جانے وقت
اور اَے اشکار! تُو اپنے خیموں میں خُوش رہ۔
۱۹ وہ لوگوں کو پہاڑوں پر بُلائینگے
اور وہاں صداقت کی قُربانیاں گُذرانینگے
کیونکہ وہ سمندروں کے فیض
اور ریت کے چھپے ہُوئے خزانوں سے بہرہ ور ہونگے۔
۲۰ اور جد کے حق میں اُس نے کہا:-
جو کوئی جد کو بڑھائے وہ مُبارک ہو۔
وہ شیرنی کی طرح رہتا ہے
اور بازو بلکہ سر کے چاند تک کو پھاڑ ڈالتا ہے۔
۲۱ اور اُس نے پہلے حِصّہ کو اپنے لِئے چُن لیا
کیونکہ شرع دینے والے کا بخرہ وہاں الگ کیا ہُؤا تھا
اور اُس نے لوگوں کے سرداروں کے ساتھ آکر
خُداوند کے اِنصاف کو
اور اُسکے احکام کو جو اسرائیل کے لِئے تھے پُورا کیا۔
۲۲ اور دان کے حق میں اُس نے کہا:-
دان اُس شیرِ ببر کا بچّہ ہے
جو بسن سے کُود کر آتا ہے۔
۲۳ اور نفتالی کے حق میں اُس نے کہا:-
اَے نفتالی! جو لُطف و کرم سے آسُودہ
اور خُداوند کی برکت سے معمُور ہے
تُو مغرب اور جنُوب کا مالک ہو!
۲۴ اور آشر کے حق میں اُس نے کہا:-
آشر اَولاد سے مالامال ہو!
وہ اپنے بھائیوں کا مقبُول ہو
اور اپنا پاؤں تیل میں ڈبوئے۔
۲۵ تیرے بینڈے لوہے اور پیتل کے ہونگے
اور جیسے تیرے دِن وَیسی ہی تیری قُوت ہو۔
۲۶ اَے یسُورُون! خُدا کی مانِند اَور کوئی نہیں
جو تیری مدد کے لِئے آسمان پر
اور اپنے جاہ و جلال میں افلاک پر سوار ہے۔
۲۷ ابدی خُدا تیری سکونت گاہ ہے
اور نیچے دائمی بازُو ہیں۔
اُس نے غنیم کو تیرے سامنے سے نکال دیا
اور کہا اُنکو ہلاک کر دے۔
۲۸ اور اسرائیل سلامتی کے ساتھ۔
یعقُوب کا سوتا اکیلا۔
اناج اور مَے کے مُلک میں بسا ہُؤا ہے
بلکہ آسمان سے اُس پر اوس پڑتی رہتی ہے۔
۲۹ مُبارک ہے تُو اَے اسرائیل!
تُو خُداوند کی بچائی ہوئی قَوم ہے سو کَون تیری مانِند ہے؟
وُہی تیری مدد کی سِپر
اور تیرے جاہ و جلال کی تلوار ہے۔
تیرے دُشمن تیرے مُطیع ہونگے
اور تُو اُنکے اُونچے مقاموں کو پامال کریگا۔

باب ۳۴

۱ اور مُوسیٰ موآب کے مَیدانوں سے کوہِ نبو کے اُوپر پسگہ
کی چوٹی پر جو یریحُو کے مُقابِل ہے چڑھ گیا اور خُداوند نے جِلعاد
۲ کا سارا مُلک دان تک اور نفتالی کا سارا مُلک ۞ اور افرائیم
اور منسّی کا مُلک اور یہوداہ کا سارا مُلک پچھلے سمُندر تک ۞
۳ اور جنُوب کا مُلک اور وادیِ یریحُو جو کھجوروں کا شہر ہے اُسکی
۴ وادی کا مَیدان ضُغر تک اُسکو دِکھایا ۞ اور خُداوند نے
اُس سے کہا یہی وہ مُلک ہے جِسکی بابت مَیں نے ابرہام
اور اضحاق اور یعقُوب سے قسم کھا کر کہا تھا کہ اِسے مَیں
تُمہاری نسل کو دُونگا۔ سو مَیں نے اَیسا کِیا کہ تُو اِسے اپنی
آنکھوں سے دیکھ لے پر تُو اُس پار وہاں جانے نہ پائیگا ۞
۵ پس خُداوند کے بندہ مُوسیٰ نے خُداوند کے کہے کے مُوافِق
۶ وہیں موآب کے مُلک میں وفات پائی ۞ اور اُس نے اُسے
موآب کی ایک وادی میں بیت فغور کے مُقابِل دفن کِیا
۷ پر آج تک کسی آدمی کو اُسکی قبر معلُوم نہیں ۞ اور مُوسیٰ
اپنی وفات کے وقت ایک سَو بیس برس کا تھا اور نہ تو
اُسکی آنکھ دُھندلانے پائی اور نہ اُسکی طبعی قُوت کم ہوئی ۞
۸ اور بنی اسرائیل مُوسیٰ کے لِئے موآب کے مَیدانوں میں
تیس دِن تک روتے رہے۔ پھر مُوسیٰ کے لِئے ماتم
۹ کرنے اور رونے پیٹنے کے دِن ختم ہُوئے ۞ اور نُون کا بیٹا
یشُوع دانائی کی رُوح سے معمُور تھا کیونکہ مُوسیٰ نے

اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تھے اور بنی اسرائیل اُسکی بات
مانتے رہے اور جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حکم دِیا تھا اُنہوں
۱۰ نے وَیسا ہی کیا ۔ اور اُس وقت سے اب تک بنی اِسرائیل
میں کوئی نبی مُوسیٰ کی مانند جِس سے خُداوند نے رُوبرُو باتیں
۱۱ کیں نہیں اُٹھا ۔ اور اُسکو خُداوند نے مُلکِ مصر میں
فرعون اور اُسکے سب خادِموں اور اُسکے سارے
مُلک کے سامنے سب نِشانوں اور عجیب کاموں
۱۲ کے دِکھانے کو بھیجا تھا ۔ یُوں مُوسیٰ نے سب
اِسرائیلیوں کے سامنے زور آور ہاتھ اور بڑی ہیبت
کے کام کر دِکھائے ۔

یشُوع

باب ۱ اور خُداوند کے بندہ مُوسیٰ کی وفات کے بعد ایسا ہُوا
کہ خُداوند نے اُسکے خادِم نُون کے بیٹے یشُوع سے کہا ۔
۲ میرا بندہ مُوسیٰ مر گیا ہے سو اب تُو اُٹھ اور اِن سب لوگوں
کو ساتھ لیکر اِس یردن کے پار اُس مُلک میں جا جِسے
۳ مَیں اُنکو یعنی بنی اسرائیل کو دیتا ہُوں ۔ جِس جِس جگہ
تُمہارے پاؤں کا تلوا ٹِکے اُسکو جیسا مَیں نے مُوسیٰ سے
۴ کہا مَیں نے تُمکو دِیا ہے ۔ بیابان اور اُس لُبنان سے
لے کر بڑے دریا یعنی دریایِ فرات تک حِتّیوں کا
سارا مُلک اور مغرب کی طرف بڑے سمندر تک تُمہاری حد
۵ ہوگی ۔ تیری زِندگی بھر کوئی شخص تیرے سامنے کھڑا نہ
رہ سکیگا ۔ جَیسے مَیں مُوسیٰ کے ساتھ تھا وَیسے ہی تیرے
ساتھ رہُونگا ۔ مَیں نہ تُجھ سے دست بردار ہُونگا اور نہ تُجھے
۶ چھوڑُونگا ۔ سو مضبُوط ہو جا اور حَوصلہ رکھ کیونکہ تُو اِس
قَوم کو اُس مُلک کا وارِث کرائیگا جِسے مَیں نے اُنکو دینے
۷ کی قسم اُنکے باپ دادا سے کھائی ۔ تُو فقط مضبُوط اور
نہایت دِلیر ہو جا کہ اِحتِیاط رکھ کر اُس ساری شریعت پر
عمل کرے جِسکا حکم میرے بندہ مُوسیٰ نے تُجھ کو دِیا ۔ اُس
سے نہ دہنے ہاتھ مُڑنا اور نہ بائیں تاکہ جہاں کہیں تُو جائے
۸ تُجھے خُوب کامیابی حاصِل ہو ۔ شریعت کی یہ کِتاب تیرے
مُنہ سے نہ ہٹے بلکہ تُجھے دِن اور رات اِسی کا دِھیان ہو تاکہ
جو کُچھ اِس میں لکھا ہے اُس سب پر تُو اِحتِیاط کرکے عمل
کر سکے کیونکہ تب ہی تُجھے اِقبالمندی کی راہ نصِیب ہوگی
۹ اور تُو خُوب کامیاب ہوگا ۔ کیا مَیں نے تُجھ کو حکم نہیں دِیا؟
سو مضبُوط ہو جا اور حَوصلہ رکھ ۔ خَوف نہ کھا اور بیدل نہ
ہو کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جہاں جہاں تُو جائے تیرے
ساتھ رہیگا ۔
۱۰ تب یشُوع نے لوگوں کے منصبداروں کو حکم دِیا کہ ۔
۱۱ تُم لشکر کے بیچ سے ہو کر گُذرو اور لوگوں کو یہ حکم دو کہ تُم
اپنے اپنے لِئے زادِ راہ تیّار کر لو کیونکہ تِین دِن کے اندر
تُم کو اِس یردن کے پار ہو کر اُس مُلک پر قبضہ کرنے کو
جانا ہے جِسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمکو دیتا ہے تاکہ تُم
اُسکے مالِک ہو جاؤ ۔
۱۲ اور بنی رُوبن اور بنی جد اور منسّی کے نصف قبیلہ
۱۳ سے یشُوع نے یہ کہا کہ ۔ اُس بات کو جِسکا حکم خُداوند کے
بندہ مُوسیٰ نے تُمکو دِیا یاد رکھنا کہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمکو آرام
۱۴ بخشتا ہے اور وہ یہ مُلک تُمکو دیگا ۔ تُمہاری بیویاں اور
تُمہارے بال بچّے اور چوپائے اِسی مُلک میں جِسے مُوسیٰ
نے یردن کے اِس پار تُمکو دِیا ہے رہیں پر تُم سب جِتنے
بہادُر اور سُورما ہو مُسلّح ہو کر اپنے بھائیوں کے آگے آگے
۱۵ پار جاؤ اور اُنکی مدد کرو ۔ جب تک خُداوند تُمہارے بھائیوں
کو تُمہاری طرح آرام نہ بخشے اور وہ اُس مُلک پر جِسے خُداوند
تُمہارا خُدا اُنکو دیتا ہے قبضہ نہ کر لیں ۔ بعد میں تُم اپنی مِلکیت
کے مُلک میں لَوٹنا جِسے خُداوند کے بندہ مُوسیٰ نے یردن
کے اِس پار مشرِق کی طرف تُم کو دِیا ہے اور اُسکے مالِک
۱۶ ہونا ۔ اور اُنہوں نے یشُوع کو جواب دِیا کہ جِس جِس
بات کا تُو نے ہم کو حکم دِیا ہے ہم وہ سب کرینگے اور جہاں

۱۷ جہاں تُو ہم کو بھیجے وہاں ہم جائینگے ۝ جیسے ہم سب
اُمُور میں مُوسیٰؔ کی بات سُنتے تھے وَیسے ہی تیری
سُنینگے - فقط اِتنا ہو کہ خُداوند تیرا خُدا جِس طرح مُوسیٰؔ
۱۸ کے ساتھ رہتا تھا تیرے ساتھ بھی رہے ۝ جو کوئی
تیرے حُکم کی مُخالفت کرے اور سب مُعاملوں میں
جِنکی تُو تاکید کرے تیری بات نہ مانے وہ جان
سے مارا جائے - تُو فقط مضبُوط ہو جا اور
حَوصلہ رکھ ۝

باب ۲

۱ تب نُوؔن کے بیٹے یشُوعؔ نے شِطّیمؔ سے دو
مردوں کو چُپکے سے جاسُوس کے طَور پر بھیجا اور
اُن سے کہا کہ جا کر اُس مُلک کو اور یرِیحُوؔ کو دیکھو
بھالو - چُنانچہ وہ روانہ ہُوئے اور ایک کسبی کے
گھر میں جِسکا نام راحبؔ تھا آئے اور وہیں سوئے ۝
۲ اور یرِیحُوؔ کے بادشاہ کو خبر مِلی کہ دیکھ آج کی رات
بنی اِسرائیلؔ میں سے چند آدمی اِس مُلک کی
۳ جاسُوسی کرنے کو یہاں آئے ہیں ۝ اور یرِیحُوؔ کے
بادشاہ نے راحبؔ کو کہلا بھیجا کہ اُن لوگوں کو جو تیرے پاس
آئے اور تیرے گھر میں داخِل ہُوئے ہیں نِکال لا اِسلئے کہ
۴ وہ اِس سارے مُلک کی جاسُوسی کرنے کو آئے ہیں ۝ تب
اُس عَورت نے اُن دونوں مردوں کو لیکر اور اُنکو چھپا کر
یُوں کہہ دِیا کہ وہ مرد میرے پاس آئے تو تھے پر مُجھے معلُوم
۵ نہ ہُؤا کہ وہ کہاں کے تھے ۝ اور پھاٹک بند ہونے کے وقت
کے قرِیب جب اندھیرا ہو گیا وہ مرد چل دِئے اور میں
نہیں جانتی ہُوں کہ وہ کہاں گئے - سو جلد اُنکا پِیچھا کرو
۶ کیونکہ تُم ضرُور اُنکو جا لوگے ۝ لیکن اُس نے اُنکو اپنی چھت
پر چڑھا کر سن کی لکڑیوں کے نِیچے جو چھت پر ترتِیب سے
۷ دھری تھِیں چھپا دِیا تھا ۝ اور یہ لوگ یردنؔ کے راستہ
پر پایابوں تک اُنکے پِیچھے گئے اور جُوں ہی اُنکا پِیچھا
کرنے والے پھاٹک سے نِکلے اُنہوں نے پھاٹک بند
۸ کر لِیا ۝ تب راحبؔ چھت پر اُن مردوں کے لیٹ جانے
۹ سے پہلے اُنکے پاس گئی ۝ اور اُن سے یُوں کہنے لگی کہ
مُجھے یقِین ہے کہ خُداوند نے یہ مُلک تُمکو دِیا ہے اور تُمہارا
رُعب ہم لوگوں پر چھا گیا ہے اور اِس مُلک کے سب
۱۰ باشِندے تُمہارے آگے گُھلے جا رہے ہیں ۝ کیونکہ ہم نے
سُن لِیا ہے کہ جب تُم مِصرؔ سے نِکلے تو خُداوند نے تُمہارے
آگے بحرِ قُلزُمؔ کے پانی کو سُکھا دِیا اور تُم نے اموریوں کے
دونوں بادشاہوں سیحونؔ اور عوجؔ سے جو یردنؔ کے اُس
۱۱ پار تھے اور جِنکو تُم نے بالکل ہلاک کر ڈالا کیا کِیا ۝ یہ سب
کُچھ سُنتے ہی ہمارے دِل پِگھل گئے اور تُمہارے باعِث پِھر
کِسی شخص میں جان باقی نہ رہی کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا ہی
۱۲ اُوپر آسمان کا اور نِیچے زمِین کا خُدا ہے ۝ سو اب مَیں تُمہاری
مِنّت کرتی ہُوں کہ مُجھ سے خُداوند کی قسم کھاؤ کہ چُونکہ مَیں
نے تُم پر مِہربانی کی ہے تُم بھی میرے باپ کے گھرانے پر
۱۳ مِہربانی کروگے اور مُجھے کوئی سچّا نِشان دو ۝ کہ تُم میرے
باپ اور ماں اور بھائیوں اور بہنوں کو اور جو کُچھ اُنکا ہے
سب کو سلامت بچا لوگے اور ہماری جانوں کو مَوت سے
۱۴ محفُوظ رکھوگے ۝ اُن مردوں نے اُس سے کہا کہ ہماری
جان تُمہاری جان کی کفِیل ہوگی بشرطیکہ تُم ہمارے اِس کام
کا ذِکر نہ کر دو اور اَیسا ہوگا کہ جب خُداوند اِس مُلک کو ہمارے
قبضہ میں کر دیگا تو ہم تیرے ساتھ مِہربانی اور وفاداری سے
۱۵ پیش آئینگے ۝ تب اُس عَورت نے اُنکو کھِڑکی کے راستہ رسّی
سے نِیچے اُتار دِیا کیونکہ اُسکا گھر شہر کی دِیوار پر بنا تھا اور وہ
۱۶ دِیوار پر رہتی تھی ۝ اور اُس نے اُن سے کہا کہ پہاڑ کو چل دو
تا نہ ہو کہ پِیچھا کرنے والے تُم کو مِل جائیں اور تِین دِن تک
وہیں چھپے رہنا جب تک پِیچھا کرنے والے لَوٹ نہ آئیں
۱۷ اِسکے بعد اپنا راستہ لینا ۝ تب اُن مردوں نے اُس سے
کہا کہ ہم تو اُس قسم کی طرف سے جو تُو نے ہم کو کھِلائی ہے
۱۸ بے اِلزام رہینگے ۝ سو دیکھ! جب ہم اِس مُلک میں آئیں
تو تُو سُرخ رنگ کے سُوت کی اِس ڈوری کو اُس کھِڑکی میں جِس
سے تُو نے ہمکو نِیچے اُتارا ہے باندھ دینا اور اپنے باپ اور
ماں اور بھائیوں بلکہ اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے
۱۹ پاس گھر میں جمع کر رکھنا ۝ پِھر جو کوئی تیرے گھر کے
دروازوں سے نِکلکر گلی میں جائے اُسکا خُون اُسی کے
سر پر ہوگا اور ہم بے گُناہ ٹھہرینگے اور جو کوئی تیرے
ساتھ گھر میں ہوگا اُس پر اگر کِسی کا ہاتھ چلے تو اُسکا خُون
۲۰ ہمارے سر پر ہوگا ۝ اور اگر تُو ہمارے اِس کام کا ذِکر کر دے

تو ہم اُس قسم کی طرف سے جو تُو نے ہم کو کِھلائی ہے
۲۱ بے اِلزام ہو جائینگے۔ اُس نے کہا جیسا تُم کہتے ہو ویسا
ہی ہو۔ سو اُس نے اُنکو روانہ کِیا اور وہ چل دِئے۔ تب
اُس نے سُرخ رنگ کی وہ ڈوری کِھڑکی میں باندھ دی۔
۲۲ اور وہ جا کر پہاڑ پر پُہنچے اور تِین دِن تک وہیں ٹھہرے
رہے جب تک اُنکا پِیچھا کرنے والے لَوٹ نہ آئے اور
اُن پِیچھا کرنے والوں نے اُنکو سارے راستے ڈھونڈا پر
۲۳ کہِیں نہ پایا۔ پِھر یہ دونوں مرد لَوٹے اور پہاڑ سے
اُتر کر پار گئے اور نُون کے بیٹے یشُوع کے پاس جا کر
۲۴ سب کُچھ جو اُن پر گُذرا تھا اُسے بتایا۔ اور اُنہوں نے یشُوع
سے کہا کہ یقِیناً خُداوند نے وہ سارا مُلک ہمارے قبضہ میں
کر دِیا ہے کیونکہ اُس مُلک کے سب باشِندے ہمارے
آگے گُھلے جا رہے ہیں۔

باب ۳

۱ تب یشُوع صُبح سویرے اُٹھا اور وہ اور سب بنی
اِسرائیل شِطّیم سے کُوچ کر کے یردن پر آئے اور پار
۲ اُترنے سے پہلے وہیں ٹِکے۔ اور تِین دِن کے بعد منصبدار
۳ لشکر کے بِیچ سے ہو کر گُذرے۔ اور اُنہوں نے لوگوں کو
حُکم دِیا کہ جب تُم خُداوند اپنے خُدا کے عہد کے صندُوق کو
دیکھو اور کاہِن اور لاوی اُسے اُٹھائے ہُوئے ہوں تو
۴ تُم اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُسکے پِیچھے پِیچھے چلنا۔ لیکن
تُمہارے اور اُسکے درمیان پیمایش کر کے قرِیب دو ہزار
ہاتھ کا فاصِلہ رہے۔ اُسکے نزدِیک نہ جانا تاکہ تُمکو معلُوم
ہو کہ کِس راستے تُمکو چلنا ہے کیونکہ تُم اب تک اِس راہ
۵ سے کبھی نہیں گُذرے۔ اور یشُوع نے لوگوں سے کہا
تُم اپنے آپ کو مُقدّس کرو کیونکہ کل کے دِن خُداوند تُمہارے
۶ درمیان عجِیب و غرِیب کام کریگا۔ پِھر یشُوع نے کاہِنوں
سے کہا کہ تُم عہد کے صندُوق کو لیکر لوگوں کے آگے آگے
پار اُترو۔ چُنانچہ وہ عہد کے صندُوق کو لیکر لوگوں کے آگے
۷ آگے چلے۔ اور خُداوند نے یشُوع سے کہا آج کے دِن سے
مَیں تُجھے سب اِسرائیلیوں کے سامنے سرفراز کرنا شُرُوع
کرُونگا تاکہ وہ جان لیں کہ جَیسے مَیں مُوسیٰ کے ساتھ رہا
۸ وَیسے ہی تیرے ساتھ رہُونگا۔ اور تُو اُن کاہِنوں کو جو عہد
کے صندُوق کو اُٹھائیں یہ حُکم دینا کہ جب تُم یردن کے
پانی کے کنارے پہنچو تو یردن میں کھڑے رہنا۔
اور یشُوع نے بنی اِسرائیل سے کہا کہ پاس آ کر ۹
خُداوند اپنے خُدا کی باتیں سُنو۔ اور یشُوع کہنے لگا کہ ۱۰
اِس سے تُم جان لوگے کہ زِندہ خُدا تُمہارے درمیان ہے
اور وُہی ضرُور کنعانیوں اور حِتّیوں اور حوّیوں اور فرِزّیوں
اور جرجاسیوں اور اموریوں اور یبُوسیوں کو تُمہارے آگے
سے دفع کریگا۔ دیکھو ساری زمِین کے مالِک کے عہد کا ۱۱
صندُوق تُمہارے آگے آگے یردن میں جانے کو ہے۔ سو ۱۲
اب تُم ہر قبِیلہ پِیچھے ایک آدمی کے حِساب سے بارہ آدمی
اِسرائیل کے قبِیلوں میں سے چُن لو۔ اور جب یردن ۱۳
کے پانی میں اُن کاہِنوں کے پاؤں کے تلوے ٹِک جائینگے جو
خُداوند یعنی ساری دُنیا کے مالِک کے عہد کا صندُوق اُٹھاتے
ہیں تو یردن کا پانی یعنی وہ پانی جو اُوپر سے بہتا ہُؤا نِیچے
آتا ہے تھم جائیگا اور اُسکا ڈھیر لگ جائیگا۔ اور جب لوگوں ۱۴
نے یردن کے پار جانے کو اپنے ڈیروں سے کُوچ کِیا اور وہ
کاہِن جو عہد کا صندُوق اُٹھائے ہُوئے تھے لوگوں کے
آگے آگے ہو لِئے۔ اور جب عہد کے صندُوق کے اُٹھانے ۱۵
والے یردن پر پہنچے اور اُن کاہِنوں کے پاؤں جو صندُوق
کو اُٹھائے ہُوئے تھے کنارے کے پانی میں ڈُوب گئے
(کیونکہ فصل کے تمام ایّام میں یردن کا پانی چاروں طرف
اپنے کناروں سے اُوپر چڑھ کر بہا کرتا ہے)۔ تو جو پانی اُوپر ۱۶
سے آتا تھا وہ خُوب دُور اَدم کے پاس جو ضرتان کے برابر
ایک شہر ہے رُک کر ایک ڈھیر ہو گیا اور وہ پانی جو مَیدان
کے دریا یعنی دریایِ شور کی طرف بہکر گیا تھا بِالکل الگ
ہو گیا اور لوگ عین یریحُو کے مُقابِل پار اُترے۔ اور وہ ۱۷
کاہِن جو خُداوند کے عہد کا صندُوق اُٹھائے ہُوئے تھے
یردن کے بِیچ میں سُوکھی زمِین پر کھڑے رہے اور سب
اِسرائیلی خُشک زمِین پر ہو کر گُذرے۔ یہاں تک کہ ساری
قَوم صاف یردن کے پار ہو گئی۔

باب ۴

اور جب ساری قَوم یردن کے پار ہو گئی تو خُداوند نے ۱
یشُوع سے کہا کہ۔ قبِیلہ پِیچھے ایک آدمی کے حِساب سے ۲
بارہ آدمی لوگوں میں سے چُن لو۔ اور اُنکو حُکم دو کہ تُم یردن ۳
کے بِیچ میں سے جہاں کاہِنوں کے پاؤں جمے ہُوئے تھے

باره پتھر لو اور اُنکو اپنے ساتھ لے جا کر اُس منزل پر جہاں تُم
۴ آج کی رات ٹِکو گے رکھ دینا ۝ تب یشوع نے اُن باره
آدمیوں کو جِنکو اُس نے بنی اسرائیل میں سے قبیلہ پیچھے
۵ ایک آدمی کے حساب سے تیار کر رکھا تھا بُلایا ۝ اور یشوع
نے اُن سے کہا تُم خُداوند اپنے خُدا کے عہد کے صندُوق کے
آگے آگے یردن کے بیچ میں جاؤ اور تُم میں سے ہر شخص
بنی اسرائیل کے قبیلوں کے شُمار کے مُطابق ایک ایک پتھر
۶ اپنے اپنے کندھے پر اُٹھا لے ۝ تاکہ یہ تُمہارے درمیان ایک
نشان ہو اور جب تُمہاری اَولاد آئندہ زمانہ میں تُم سے پُوچھے
۷ کہ اِن پتھروں سے تُمہارا مطلب کیا ہے؟ ۝ تو تُم اُنکو جواب
دینا کہ یردن کا پانی خُداوند کے عہد کے صندُوق کے آگے
دو حِصّے ہو گیا تھا کیونکہ جب وہ یردن پار آ رہا تھا تب
یردن کا پانی دو حِصّے ہو گیا۔ یُوں یہ پتھر ہمیشہ کے لِئے بنی
۸ اِسرائیل کے واسطے یادگار ٹھہرینگے ۝ چُنانچہ بنی اِسرائیل
نے یشوع کے حُکم کے مُطابق کِیا اور جَیسا خُداوند نے یشوع
سے کہا تھا اُنہوں نے بنی اِسرائیل کے قبیلوں کے شُمار کے
مُطابق یردن کے بیچ میں سے باره پتھر اُٹھا لِئے اور اُنکو
اُٹھا کر اپنے ساتھ اُس جگہ لے گئے جہاں وہ ٹِکے اور وہیں
۹ اُنکو رکھ دِیا ۝ اور یشوع نے یردن کے بیچ میں اُس جگہ
جہاں عہد کے صندُوق کے اُٹھانے والے کاہِنوں نے
پاؤں جمائے تھے باره پتھر نصب کِئے چُنانچہ وہ آج کے
۱۰ دِن تک وہیں ہیں ۝ کیونکہ وہ کاہِن جو صندُوق کو اُٹھائے
ہُوئے تھے یردن کے بیچ ہی میں کھڑے رہے جب تک
اُن سب باتوں کے مُطابق جِنکا حُکم مُوسیٰ نے یشوع کو دِیا
تھا ہر ایک بات پُوری نہ ہو چُکی جِسے لوگوں کو بتانے کا حُکم
خُداوند نے یشوع کو کیا تھا اور لوگوں نے جلدی کی اور پار
۱۱ اُترے ۝ اور اَیسا ہُؤا کہ جب سب لوگ صاف پار ہو گئے
تو خُداوند کا صندُوق اور کاہِن بھی لوگوں کے رُوبرُو پار ہُوئے ۝
۱۲ اور بنی رُوبن اور بنی جد اور منسّی کے آدھے قبیلہ کے لوگ
مُوسیٰ کے کہنے کے مُطابق ہتھیار باندھے ہُوئے بنی اسرائیل
۱۳ کے آگے پار گئے ۝ یعنی قریب چالیس ہزار آدمی لڑائی کے
لِئے تیار اور مُسلح خُداوند کے حضُور پار ہو کر یریحُو کے میدانوں
۱۴ میں پہنچے تاکہ جنگ کریں ۝ اُس دِن خُداوند نے سب
اسرائیلیوں کے سامنے یشوع کو سرفراز کیا اور جیسے وہ مُوسیٰ
سے ڈرتے تھے ویسے ہی اُس سے اُسکی زندگی بھر ڈرتے
رہے ۝
۱۵ ۱۶ اور خُداوند نے یشوع سے کہا کہ ۝ اِن کاہِنوں کو جو عہد کا
صندُوق اُٹھائے ہُوئے ہیں حُکم کر کہ وہ یردن میں سے نِکل
۱۷ آئیں ۝ چُنانچہ یشوع نے کاہِنوں کو حُکم دِیا کہ یردن میں سے
۱۸ نِکل آؤ ۝ اور جب وہ کاہِن جو خُداوند کے عہد کا صندُوق
اُٹھائے ہُوئے تھے یردن کے بیچ میں سے نِکل آئے اور
اُنکے پاؤں کے تلوے خُشکی پر آ ٹِکے تو یردن کا پانی پھر
اپنی جگہ پر آ گیا اور پہلے کی طرح اپنے سب کناروں پر بہنے
۱۹ لگا ۝ اور لوگ پہلے مہینے کی دسویں تاریخ کو یردن میں سے
۲۰ نِکل کر یریحُو کی مشرقی سرحد پر جِلجال میں خیمہ زن ہُوئے ۝ اور
یشوع نے اُن باره پتھروں کو جِنکو اُنہوں نے یردن میں
۲۱ سے لیا تھا جِلجال میں نصب کیا ۝ اور اُس نے بنی اسرائیل
سے کہا کہ جب تُمہارے لڑکے آئندہ زمانہ میں اپنے اپنے باپ
۲۲ دادا سے پُوچھیں کہ اِن پتھروں کا مطلب کیا ہے؟ ۝ تو تُم
اپنے لڑکوں کو یہی بتانا کہ اِسرائیلی خُشکی ہو کر اِس یردن
۲۳ کے پار آئے تھے ۝ کیونکہ خُداوند تُمہارے خُدا نے جب تک تُم
پار نہ ہو گئے یردن کے پانی کو تُمہارے سامنے سے ہٹا کر
سُکھا دِیا جیسا خُداوند تُمہارے خُدا نے بحرِ قُلزم سے کِیا کہ
اُسے ہمارے سامنے سے ہٹا کر سُکھا دِیا جب تک ہم پار
۲۴ نہ ہو گئے ۝ تاکہ زمین کی سب قومیں جان لیں کہ خُداوند کا
ہاتھ قوی ہے اور وہ خُداوند تُمہارے خُدا سے ہمیشہ ڈرتی رہیں ۝
باب ۵
۱ اور جب اُن اموریوں کے سب بادشاہوں نے جو یردن
کے پار مغرب کی طرف تھے اور اُن کنعانیوں کے تمام بادشاہوں
نے جو سمُندر کے نزدیک تھے سُنا کہ خُداوند نے بنی اسرائیل
کے سامنے سے یردن کے پانی کو ہٹا کر سُکھا دِیا جب تک
ہم پار نہ آ گئے تو اُنکے دِل پگھل گئے اور اُن میں بنی
اسرائیل کے سبب سے جان باقی نہ رہی ۝
۲ اُس وقت خُداوند نے یشوع سے کہا کہ چقمق کی چُھریاں
۳ بنا کر بنی اسرائیل کا ختنہ پھر دُوسری بار کر دے ۝ اور
یشوع نے چقمق کی چُھریاں بنائیں اور کھلڑیوں کی
۴ پہاڑی پر بنی اسرائیل کا ختنہ کیا ۝ اور یشوع نے جو

خِتنہ کِیا اُسکا سبب یہ ہے کہ وہ لوگ جو مِصر سے نِکلے اُن میں
جِتنے جنگی مرد تھے وہ سب بیابان میں مِصر سے نِکلنے کے بعد
۵ راستہ ہی میں مر گئے ۝ پس وہ سب لوگ جو نِکلے تھے اُنکا
خِتنہ ہو چُکا تھا پر وہ سب لوگ جو بیابان میں مِصر سے نِکلنے کے
بعد راستہ ہی میں پَیدا ہُوئے تھے اُنکا خِتنہ نہیں ہُؤا تھا ۝
٦ کیونکہ بنی اِسرائیل چالِیس برس تک بیابان میں پِھرتے
رہے جب تک ساری قَوم یعنی سب جنگی مرد جو مِصر سے
نِکلے تھے فنا نہ ہو گئے۔ اِسلئے کہ اُنہوں نے خُداوند کی بات
نہیں مانی تھی۔ اُن ہی سے خُداوند نے قسم کھا کر کہا تھا کہ
وہ اُنکو اُس مُلک کو دیکھنے بھی نہ دیگا جِسے ہمکو دینے کی قسم
اُس نے اُنکے باپ دادا سے کھائی اور جہاں دُودھ اور شہد
۷ بہتا ہے ۝ سو اُن ہی کے لڑکوں کا جِنکو اُس نے اُنکی جگہ
برپا کِیا تھا یشُوع نے خِتنہ کِیا کیونکہ وہ نامختُون تھے اِس
۸ لِئے کہ راستہ میں اُنکا خِتنہ نہیں ہُؤا تھا ۝ اور جب سب لوگوں
کا خِتنہ کر چُکے تو یہ لوگ خَیمہ گاہ میں اپنی اپنی جگہ رہے جب تک
۹ اچھے نہ ہو گئے ۝ پھر خُداوند نے یشُوع سے کہا کہ آج کے
دِن مَیں نے مِصر کی مَلامت کو تُم پر سے ڈھلکا دِیا۔ اِسی
سبب سے آج کے دِن تک اُس جگہ کا نام جِلجال ہے ۝
۱۰ اور بنی اِسرائیل نے جِلجال میں ڈیرے ڈال لِئے اور
اُنہوں نے یریحُو کے مَیدانوں میں اُسی مہینے کی چَودھویں تارِیخ
۱۱ کو شام کے وقت عِیدِ فسح منائی ۝ اور عِیدِ فسح کے دُوسرے
دِن اُس مُلک کے پُرانے اناج کی بے خمِیری روٹیاں اور
۱۲ اُسی روز بُھنی ہُوئی بالیں بھی کھائیں ۝ اور دُوسرے ہی
دِن سے اُنکے اُس مُلک کے پُرانے اناج کے کھانے کے
بعد من مَوقُوف ہو گیا اور آگے پِھر بنی اِسرائیل کو من کبھی
نہ مِلا لیکن اُس سال اُنہوں نے مُلکِ کنعان کی پَیداوار
کھائی ۝
۱۳ اور جب یشُوع یریحُو کے نزدِیک تھا تو اُس نے اپنی
آنکھیں اُٹھائیں اور کیا دیکھا کہ اُسکے مُقابِل ایک شخص ہاتھ
میں اپنی ننگی تلوار لِئے کھڑا ہے اور یشُوع نے اُسکے پاس
جا کر اُس سے کہا تُو ہماری طرف ہے یا ہمارے دُشمنوں
۱۴ کی طرف ؟ ۝ اُس نے کہا نہیں بلکہ مَیں اِس وقت خُداوند
۱ کے لشکر کا سردار ہو کر آیا ہُوں۔ تب یشُوع نے زمِین پر

سرنگُوں ہو کر سِجدہ کِیا اور اُس سے کہا کہ میرے مالِک کا اپنے
خادِم سے کیا اِرشاد ہے ؟ ۝ اور خُداوند کے لشکر کے سردار ۱۵
نے یشُوع سے کہا کہ تُو اپنے پاؤں سے اپنی جُوتی اُتار دے
کیونکہ یہ جگہ جہاں تُو کھڑا ہے مُقدّس ہے۔ سو یشُوع نے
اَیسا ہی کِیا ۝
(اور یریحُو بنی اِسرائیل کے سبب سے نہایت مضبُوطی باب ٦ ۱
سے بند تھا اور نہ تو کوئی باہر جاتا اور نہ کوئی اندر آتا تھا) ۝
اور خُداوند نے یشُوع سے کہا کہ دیکھ مَیں نے یریحُو کو اور اُسکے ۲
بادشاہ اور زبردست سُورماؤں کو تیرے ہاتھ میں کر دِیا ہے ۝
سو تُم سب جنگی مرد شہر کو گھیر لو اور ایک دفعہ اُسکے چَوگِرد گشت ۳
کرو۔ چھ دِن تک تُم اَیسا ہی کرنا ۝ اور سات کاہِن صندُوق ۴
کے آگے آگے مینڈھوں کے سِینگوں کے سات نرسِنگے لِئے
ہُوئے چلیں اور ساتویں دِن تُم شہر کی چاروں طرف سات
بار گھُومنا اور کاہِن نرسِنگے پُھونکیں ۝ اور یُوں ہو گا کہ جب ۵
وہ مینڈھے کے سِینگ کو زور سے پُھونکیں اور تُم نرسِنگے کی
آواز سُنو تو سب لوگ نہایت زور سے للکاریں۔ تب شہر کی
دِیوار بالکل گِر جائیگی اور لوگ اپنے اپنے سامنے سِیدھے چڑھ
جائیں ۝ اور نُون کے بیٹے یشُوع نے کاہِنوں کو بُلا کر اُن ٦
سے کہا کہ عہد کے صندُوق کو اُٹھاؤ اور سات کاہِن مینڈھوں
کے سِینگوں کے سات نرسِنگے لِئے ہُوئے خُداوند کے صندُوق
کے آگے آگے چلیں ۝ اور اُنہوں نے لوگوں سے کہا بڑھ کر ۷
شہر کو گھیر لو اور جو آدمی مُسلّح ہیں وہ خُداوند کے صندُوق کے
آگے آگے چلیں ۝ اور جب یشُوع لوگوں سے یہ باتیں کہہ چُکا ۸
تو سات کاہِن مینڈھوں کے سِینگوں کے سات نرسِنگے لِئے
ہُوئے خُداوند کے آگے آگے چلے اور وہ نرسِنگے پُھونکتے گئے
اور خُداوند کے عہد کا صندُوق اُنکے پِیچھے پِیچھے چلا ۝ اور وہ ۹
مُسلّح آدمی اُن کاہِنوں کے آگے آگے چلے جو نرسِنگے پُھونک
رہے تھے اور دُنبالہ صندُوق کے پِیچھے پِیچھے چلا اور کاہِن
چلتے چلتے نرسِنگے پُھونکتے جاتے تھے ۝ اور یشُوع نے لوگوں ۱۰
کو یہ حُکم دِیا کہ نہ تو تُم للکارنا اور نہ تُمہاری آواز سُنائی دے
اور نہ تُمہارے مُنہ سے کوئی بات نِکلے۔ جب مَیں تُم کو للکارنے
کو کہُوں تب تُم للکارنا ۝ سو اُس نے خُداوند کے صندُوق ۱۱
کو شہر کے گِرد ایک بار پِھروایا۔ تب وہ خَیمہ گاہ میں آئے

اور وہیں رات کاٹی ۝
۱۲ اور یشوع صبح سویرے اُٹھا اور کاہنوں نے خداوند کا
۱۳ صندوق اُٹھا لیا ۝ اور وہ سات کاہن مینڈھوں کے سینگوں
کے سات نرسنگے لئے ہوئے خداوند کے صندوق کے آگے آگے
برابر چلتے اور نرسنگے پھونکتے جاتے تھے اور وہ مسلح آدمی آگے
آگے ہو لئے اور دُنبالہ خداوند کے صندوق کے پیچھے پیچھے
۱۴ چلا اور کاہن چلتے چلتے نرسنگے پھونکتے جاتے تھے ۝ اور
دوسرے دِن بھی وہ ایک بار شہر کے گرد گھوم کر خیمہ گاہ میں
۱۵ پھر آئے۔ اُنہوں نے چھ دِن تک ایسا ہی کیا ۝ اور ساتویں
دِن یوں ہؤا کہ وہ صبح کو پو پھٹنے کے وقت اُٹھے اور اُسی طرح
شہر کے گرد سات بار پھرے۔ سات بار شہر کے گرد فقط
۱۶ اُسی دِن پھرے ۝ اور ساتویں بار ایسا ہؤا کہ جب کاہنوں
نے نرسنگے پھونکے تو یشوع نے لوگوں سے کہا للکارو! کیونکہ
۱۷ خداوند نے یہ شہر تم کو دے دیا ہے ۝ اور وہ شہر اور جو کچھ
اُس میں ہے سب خداوند کی خاطِر نیست ہوگا۔ فقط راحب
کسبی اور جتنے اُسکے ساتھ اُسکے گھر میں ہوں وہ سب جیتے
بچینگے۔ اِسلئے کہ اُس نے اُن قاصِدوں کو جنکو ہم نے بھیجا
۱۸ چھپا رکھا تھا ۝ اور تم بہر حال اپنے آپ کو مخصوص کی ہوئی
چیزوں سے بچائے رکھنا۔ ایسا نہ ہو کہ اُنکو مخصوص کرنے
کے بعد تم کسی مخصوص کی ہوئی چیز کو لو اور یوں اسرائیل
۱۹ کی خیمہ گاہ کو لعنتی کر ڈالو اور اُسے دُکھ دو ۝ لیکن سب چاندی
اور سونا اور وہ برتن جو پیتل اور لوہے کے ہوں خداوند کے
لئے مقدس ہیں۔ سو وہ خداوند کے خزانہ میں داخل کئے
۲۰ جائیں ۝ پس لوگوں نے للکارا اور کاہنوں نے نرسنگے
پھونکے اور ایسا ہؤا کہ جب لوگوں نے نرسنگے کی آواز سنی
تو اُنہوں نے بلند آواز سے للکارا اور دیوار بالکل گر پڑی
اور لوگوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے سامنے سے چڑھ کر
۲۱ شہر میں گھسا اور اُنہوں نے اُسکو لے لیا ۝ اور اُنہوں
نے اُن سب کو جو شہر میں تھے کیا مرد کیا عورت کیا جوان
کیا بڈھے کیا بیل کیا بھیڑ کیا گدھے سب کو تلوار کی دھار
۲۲ سے بالکل نیست کر دیا ۝ اور یشوع نے اُن دونوں آدمیوں
سے جنہوں نے اُس ملک کی جاسوسی کی تھی کہا کہ اُس کسبی
کے گھر جاؤ اور وہاں سے جیسی تم نے اُس سے قسم کھائی
ہے اُسکے مطابق اُس عورت کو اور جو کچھ اُسکے پاس ہے سب
۲۳ کو نکال لاؤ ۝ تب وہ دونوں جوان جاسوس اندر گئے اور
راحب کو اور اُسکے باپ اور اُسکی ماں اور اُسکے بھائیوں کو
اور اُسکے اسباب بلکہ اُسکے سارے خاندان کو نکال لائے اور
۲۴ اُنکو بنی اسرائیل کی خیمہ گاہ کے باہر بٹھا دیا ۝ پھر اُنہوں
نے اُس شہر کو اور جو کچھ اُس میں تھا سب کو آگ سے پھونک
دیا اور فقط چاندی اور سونے کو اور پیتل اور لوہے کے برتنوں
۲۵ کو خداوند کے گھر کے خزانہ میں داخل کیا ۝ لیکن یشوع نے
راحب کسبی اور اُسکے باپ کے گھرانے کو اور جو کچھ اُسکا تھا
سب کو سلامت بچا لیا۔ اُسکی بود و باش آج کے دِن تک
اسرائیل میں ہے کیونکہ اُس نے اُن قاصِدوں کو جنکو یشوع
۲۶ نے یریحو میں جاسوسی کے لئے بھیجا تھا چھپا رکھا تھا ۝ اور
یشوع نے اُس وقت اُنکو قسم دیکر تاکید کی اور کہا کہ جو شخص
اُٹھ کر اِس یریحو شہر کو پھر بنائے وہ خداوند کے حضور ملعون ہو
وہ اپنے پہلوٹھے کو اُسکی نیو ڈالتے وقت اور اپنے سب سے
۲۷ چھوٹے بیٹے کو اُسکے پھاٹک لگواتے وقت کھو بیٹھیگا ۝ سو
خداوند یشوع کے ساتھ تھا اور اُس سارے ملک میں اُسکی
شہرت پھیل گئی ۝
۷ ۱ لیکن بنی اسرائیل نے مخصوص کی ہوئی چیز میں خیانت
کی کیونکہ عکن بن کرمی بن زبدی بن زارح نے جو یہوداہ
کے قبیلہ کا تھا اُن مخصوص کی ہوئی چیزوں میں سے کچھ لے لیا
سو خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا ۝
۲ اور یشوع نے یریحو سے عی کو جو بیت ایل کی مشرقی سمت
میں بیت آون کے قریب واقع ہے کچھ لوگ یہ کہکر بھیجے کہ
جا کر ملک کا حال دریافت کرو اور اِن لوگوں نے جا کر عی کا
۳ حال دریافت کیا ۝ اور وہ یشوع کے پاس لوٹے اور اُس
سے کہا سب لوگ نہ جائیں۔ فقط دو تین ہزار مرد چڑھ جائیں
اور عی کو مار لیں۔ سب لوگوں کو وہاں جانے کی تکلیف نہ دے
۴ کیونکہ وہ تھوڑے سے ہیں ۝ چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار
مرد کے قریب وہاں چڑھ گئے اور عی کے لوگوں کے سامنے
۵ سے بھاگ آئے ۝ اور عی کے لوگوں نے اُن میں سے کوئی
چھتیس آدمی مار لئے اور پھاٹک کے سامنے سے لیکر شبریم
تک اُنکو کھدیڑتے آئے اور اُتار پر اُنکو مارا۔ سو اُن لوگوں

۶ کے دِل پگھل کر پانی کی طرح ہو گئے ؀ تب یشوؔع اور سب
اِسرائیلی بزرگوں نے اپنے اپنے کپڑے پھاڑے اور خُداوند
کے عہد کے صندوق کے آگے شام تک زمین پر اَوندھے پڑے
۷ رہے اور اپنے اپنے سر پر خاک ڈالی ؀ اور یشوؔع نے کہا
ہائے اَے مالِک خُداوند! تُو ہم کو اموریوں کے ہاتھ میں حوالہ
کر کے ہمارا ناس کرانے کی خاطِر اِس قَوم کو یرؔدن کے اِس
پار کیوں لایا؟ کاش کہ ہم قناعت کرتے اور یرؔدن کے اُس
۸ پار ہی بُود و باش کرتے ؀ اَے مالِک اِسرائیلیوں کے اپنے
دُشمنوں کے آگے پِیٹھ پھیر دینے کے بعد مَیں کیا کہُوں! ؀
۹ کیونکہ کنعانی اور اِس مُلک کے سب باشِندے یہ سُنکر ہم کو
گھیر لینگے اور ہمارا نام زمین پر سے مِٹا ڈالینگے۔ پھر تُو اپنے
۱۰ بُزرگ نام کے لِئے کیا کریگا؟ ؀ اور خُداوند نے یشوؔع سے
۱۱ کہا اُٹھ کھڑا ہو۔ تُو کیوں اِس طرح اَوندھا پڑا ہے؟ ؀ اِسرائیلیوں
نے گُناہ کِیا اور اُنہوں نے اُس عہد کو جِسکا مَیں نے اُنکو حُکم دِیا
توڑا ہے۔ اُنہوں نے مخصُوص کی ہوئی چیزوں میں سے کُچھ
لے بھی لِیا اور چوری بھی کی اور رِیاکاری بھی کی اور اپنے
۱۲ اسباب میں اُسے مِلا بھی لِیا ہے ؀ اِسلئے بنی اِسرائیل اپنے
دُشمنوں کے آگے ٹھہر نہیں سکتے۔ وہ اپنے دُشمنوں کے آگے
پِیٹھ پھیرتے ہیں کیونکہ وہ ملعُون ہو گئے۔ مَیں آگے کو تُمہارے
ساتھ نہیں رہُونگا جب تک تُم مخصُوص کی ہُوئی چیز کو اپنے
۱۳ درمیان سے نیست نہ کر دو ؀ اُٹھ لوگوں کو پاک کر اور کہہ کہ
تُم اپنے کو کل کے لِئے پاک کرو کیونکہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا
یُوں فرماتا ہے کہ اَے اِسرائیلیو! تُمہارے درمیان مخصُوص
کی ہُوئی چیز مَوجُود ہے۔ تُم اپنے دُشمنوں کے آگے ٹھہر نہیں
سکتے جب تک تُم اُس مخصُوص کی ہُوئی چیز کو اپنے درمیان
۱۴ سے دُور نہ کر دو ؀ سو تُم کل صُبح کو اپنے اپنے قبیلہ کے
مُطابِق حاضِر کِئے جاؤ گے اور جِس قبیلہ کو خُداوند پکڑے وہ
ایک ایک خاندان کر کے پاس آئے اور جِس خاندان کو
خُداوند پکڑے وہ ایک ایک گھر کر کے پاس آئے اور جِس
گھر کو خُداوند پکڑے وہ ایک ایک آدمی کر کے پاس آئے ؀
۱۵ تب جو کوئی مخصُوص کی ہُوئی چیز رکھتا ہُوا پکڑا جائے وہ
اور جو کُچھ اُسکا ہو سب آگ سے جلا دِیا جائے۔ اِسلئے کہ
اُس نے خُداوند کے عہد کو توڑ ڈالا اور بنی اِسرائیل کے

درمیان شرارت کا کام کِیا ؀
۱۶ پس یشوؔع نے صُبح سویرے اُٹھ کر اِسرائیلیوں کو قبیلہ
۱۷ بہ قبیلہ حاضِر کِیا اور یہُوداہ کا قبیلہ پکڑا گیا ؀ پھر وہ یہُوداہ
کے خاندانوں کو نزدیک لایا اور زارؔح کا خاندان پکڑا گیا۔
پھر وہ زارؔح کے خاندان کے ایک ایک آدمی کو نزدیک
۱۸ لایا اور زبدی پکڑا گیا ؀ پھر وہ اُسکے گھرانے کے ایک ایک
مرد کو نزدیک لایا اور عکؔن بِن کرمی بِن زبدی بِن زارؔح جو
۱۹ یہُوداہ کے قبیلہ کا تھا پکڑا گیا ؀ تب یشوؔع نے عکؔن سے
کہا اَے میرے فرزند مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ خُداوند
اِسرائیل کے خُدا کی تمجید کر اور اُسکے آگے اِقرار کر۔ اب تُو مُجھے
۲۰ بتا دے کہ تُو نے کیا کِیا ہے اور مُجھ سے مت چھپا ؀ اور عکؔن
نے یشوؔع کو جواب دِیا فی الحقیقت مَیں نے خُداوند اِسرائیل
۲۱ کے خُدا کا گُناہ کِیا ہے اور یہ یہ مُجھ سے سرزد ہُوا ہے ؀ کہ
جب مَیں نے لُوٹ کے مال میں بابِل کی ایک نفیس چادر
اور دو سَو مِثقال چاندی اور پچاس مِثقال سونے کی ایک
اینٹ دیکھی تو مَیں نے للچا کر اُنکو لے لِیا اور دیکھ وہ میرے
ڈیرے میں زمین میں چھپائی ہُوئی ہیں اور چاندی اُنکے
۲۲ نیچے ہے ؀ پس یشوؔع نے قاصِد بھیجے۔ وہ اُس ڈیرے
کو دَوڑے گئے اور کیا دیکھا کہ وہ اُسکے ڈیرے میں چھپائی ہُوئی
۲۳ ہیں اور چاندی اُنکے نیچے ہے ؀ وہ اُنکو ڈیرے میں سے نِکال
کر یشوؔع اور سب بنی اِسرائیل کے پاس لائے اور اُنکو خُداوند
۲۴ کے حضُور رکھ دِیا ؀ تب یشوؔع اور سب اِسرائیلیوں نے
زارؔح کے بیٹے عکؔن کو اور اُس چاندی اور چادر اور سونے
کی اینٹ کو اور اُسکے بیٹوں اور بیٹیوں کو اور اُسکے بَیلوں
اور گدھوں اور بھیڑ بکریوں اور ڈیرے کو اور جو کُچھ اُسکا تھا
۲۵ سب کو لِیا اور وادیِ عکُور میں اُنکو لے گئے ؀ اور یشوؔع نے
کہا کہ تُو نے ہم کو کیوں دُکھ دِیا؟ خُداوند آج کے دِن تُجھے دُکھ
دیگا! تب سب اِسرائیلیوں نے اُسے سنگسار کِیا اور اُنہوں
۲۶ نے اُنکو آگ میں جلایا اور اُنکو پتھروں سے مارا ؀ اور اُنہوں
نے اُسکے اُوپر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر لگا دِیا جو آج تک ہے
تب خُداوند اپنے قہرِ شدید سے باز آیا۔ اِسلئے اُس جگہ کا نام
آج تک وادیِ عکُور ہے ؀

باب ۸

۱ اور خُداوند نے یشوؔع سے کہا خَوف نہ کھا اور نہ ہراسان

ہو۔سب جنگی مردوں کو ساتھ لے اور اُٹھ کر عی پر چڑھائی
کر۔ دیکھ مَیں نے عی کے بادشاہ اور اُسکی رعیت اور اُسکے
۲ شہر اور اُسکے علاقہ کو تیرے قبضہ میں کر دیا ہے ؁ اور تُو عی
اور اُسکے بادشاہ سے وُہی کرنا جو تُو نے یریحو اور اُسکے بادشاہ
سے کیا۔ فقط وہاں کے مالِ غنیمت اور چوپایوں کو تُم اپنے
لِئے لُوٹ کے طَور پر لے لینا۔ سو تُو اُس شہر کے لِئے اُسی کے
۳ پیچھے اپنے آدمی گھات میں لگا دے ؁ پس یشُوع اور سب
جنگی مرد عی پر چڑھائی کرنے کو اُٹھے اور یشُوع نے تیس
ہزار مرد جو زبردست سُورما تھے چُن کر رات ہی کو اُنکو روانہ
۴ کیا ؁ اور اُنکو یہ حُکم دِیا کہ دیکھو ! تُم اُس شہر کے مُقابِل شہر
ہی کے پیچھے گھات میں بَیٹھنا۔شہر سے بہت دُور نہ جانا
۵ بلکہ تُم سب تیّار رہنا ؁ اور مَیں اُن سب آدمیوں کو لیکر جو
میرے ساتھ ہیں شہر کے نزدِیک آؤنگا اور اَیسا ہوگا کہ جب
وہ ہمارا سامنا کرنے کو پہلے کی طرح نکل آئینگے تو ہم اُنکے سامنے
۶ سے بھاگینگے ؁ اور وہ ہمارے پیچھے پیچھے نکلے چلے آئینگے یہاں
تک کہ ہم اُنکو شہر سے دُور نکال لے جائینگے کیونکہ وہ کہینگے کہ
یہ تو پہلے کی طرح ہمارے سامنے سے بھاگے جاتے ہیں۔سو ہم
۷ اُنکے آگے سے بھاگینگے ؁ اور تُم گھات میں سے اُٹھ کر شہر
پر قبضہ کر لینا کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا اُسے تُمہارے قبضہ میں
۸ کر دیگا ؁ اور جب تُم اُس شہر کو لے لو تو اُسے آگ لگا دینا۔
خُداوند کے کہنے کے مُوافِق کام کرنا۔دیکھو مَیں نے تُم کو حُکم کر دیا ؁
۹ اور یشُوع نے اُنکو روانہ کِیا اور وہ کمِین گاہ میں گئے اور
بَیت ایل اور عی کے درمیان عی کے مغرِب کی طرف جا
بَیٹھے لیکن یشُوع اُس رات کو لوگوں کے بیچ ٹِکا رہا ؁
۱۰ اور یشُوع نے صُبح سویرے اُٹھ کر لوگوں کی مَوجُودات لی
اور وہ بنی اِسرائیل کے بُزرگوں کو ساتھ لیکر لوگوں کے آگے
۱۱ آگے عی کی طرف چلا ؁ اور سب جنگی مرد جو اُسکے ساتھ تھے
چلے اور نزدِیک پہُنچکر شہر کے سامنے آئے اور عی کے شِمال
میں ڈیرے ڈالے اور یشُوع اور عی کے بیچ ایک وادی تھی ؁
۱۲ تب اُس نے کوئی پانچ ہزار مردوں کو لیکر بَیت ایل اور عی
کے درمیان شہر کے مغرِب کی طرف اُنکو کمِین گاہ میں بِٹھایا ؁
۱۳ سو اُنہوں نے لوگوں کو یعنی ساری فَوج کو جو شہر کے شِمال
میں تھی اور اُنکو جو شہر کی مغرِبی طرف گھات میں تھے

ٹھکانے پر کر دِیا اور یشُوع اُسی رات اُس وادی میں گیا ؁
۱۴ اور جب عی کے بادشاہ نے یہ دیکھا تو اُنہوں نے جلدی کی اور
سویرے اُٹھے اور شہر کے آدمی یعنی وہ اور اُسکے سب لوگ نِکل کر
مُعیّن وقت پر لڑائی کے لِئے بنی اِسرائیل کے مُقابِل مَیدان
کے سامنے آئے اور اُسے خبر نہ تھی کہ شہر کے پیچھے اُسکی گھات
میں لوگ بَیٹھے ہُوئے ہیں ؁ تب یشُوع اور سب اِسرائیلیوں
۱۵ نے اَیسا دِکھایا گویا اُنہوں نے اُن سے شِکست کھائی اور
بیابان کے راستے ہوکر بھاگے ؁ اور جِتنے لوگ شہر میں تھے
۱۶ وہ اِنکا پیچھا کرنے کے لِئے بُلائے گئے اور اُنہوں نے یشُوع
کا پیچھا کِیا اور شہر سے دُور نِکلے چلے گئے ؁ اور عی اور بَیت ایل
۱۷ میں کوئی مرد باقی نہ رہا جو اِسرائیلیوں کے پیچھے نہ گیا ہو اور اُنہوں
نے شہر کو کُھلا چھوڑ کر اِسرائیلیوں کا پیچھا کِیا ؁ تب خُداوند نے
۱۸ یشُوع سے کہا کہ جو برچھا تیرے ہاتھ میں ہے اُسے عی کی طرف
بڑھا دے کیونکہ مَیں اُسے تیرے قبضہ میں کر دُونگا اور یشُوع
نے اُس برچھے کو جو اُسکے ہاتھ میں تھا شہر کی طرف بڑھایا ؁
۱۹ تب اُسکے ہاتھ بڑھاتے ہی جو گھات میں تھے اپنی جگہ سے
نِکلے اور دَوڑ کر شہر میں داخِل ہُوئے اور اُسے سر کر لیا اور جلد
۲۰ شہر میں آگ لگا دی ؁ اور جب عی کے لوگوں نے پیچھے مُڑ کر
نظر کی تو دیکھا کہ شہر کا دُھواں آسمان کی طرف اُٹھ رہا ہے
اور اُنکا بس نہ چلا کہ وہ اِدھر یا اُدھر بھاگیں اور جو لوگ بیابان
۲۱ کی طرف بھاگے تھے وہ پیچھا کرنے والوں پر اُلٹ پڑے ؁ اور
جب یشُوع اور سب اِسرائیلیوں نے دیکھا کہ گھات والوں
نے شہر لے لِیا اور شہر کا دُھواں اُٹھ رہا ہے تو اُنہوں نے
۲۲ پلٹ کر عی کے لوگوں کو قتل کِیا ؁ اور وہ دُوسرے بھی اُنکے
مُقابلہ کو شہر سے نِکلے۔سو وہ سب کے سب اِسرائیلیوں کے
بیچ میں جو کُچھ تو اِدھر اور کُچھ اُدھر تھے پڑ گئے اور اُنہوں نے
۲۳ اُنکو مارا یہاں تک کہ کِسی کو نہ باقی چھوڑا نہ بھاگنے دِیا ؁ اور
وہ عی کے بادشاہ کو زِندہ گرِفتار کر کے یشُوع کے پاس لائے ؁
۲۴ اور جب اِسرائیلی عی کے سب باشِندوں کو مَیدان میں اُس
بیابان کے درمیان جہاں اُنہوں نے اِنکا پیچھا کِیا تھا قتل
کر چُکے اور وہ سب تلوار سے مارے گئے یہاں تک کہ بالکل
فنا ہو گئے تو سب اِسرائیلی عی کو پِھرے اور اُسے تہِ تیغ
۲۵ کر دِیا ؁ چُنانچہ وہ جو اُس دِن مارے گئے مرد اور عَورت مِلا کر

۲۶ بارہ ہزار یعنی عَیؔ کے سب لوگ تھے ۝ کیونکہ یشُوؔع نے اپنا
ہاتھ جس سے وہ برچھے کو بڑھائے ہُوئے تھا نہیں کھینچا جب
تک کہ اُس نے عَیؔ کے سب رہنے والوں کو بالکل ہلاک نہ
۲۷ کر ڈالا ۝ اور اسرائیلیوں نے خُداوند کے حُکم کے مُطابِق جو
اُس نے یشُوؔع کو دِیا تھا اپنے لِئے فقط شہر کے چَوپایوں
۲۸ اور مالِ غنیمت کو لُوٹ میں لیا ۝ پس یشُوؔع نے عَیؔ کو
جلا کر ہمیشہ کے لِئے اُسے ایک ڈھیر اور وِیرانہ بنا دِیا جو
۲۹ آج کے دِن تک ہے ۝ اور اُس نے عَیؔ کے بادشاہ کو
شام تک درخت پر ٹانگ کر رکھّا اور جوں ہی سُورج ڈُوبنے
لگا اُنہوں نے یشُوؔع کے حُکم سے اُسکی لاش کو درخت
سے اُتار کر شہر کے پھاٹک کے سامنے ڈال دِیا اور اُس
پر پتّھروں کا ایک بڑا ڈھیر لگا دِیا جو آج کے دِن تک ہے ۝
۳۰ تب یشُوؔع نے کوہِ عیبال پر خُداوند اِسرائیل کے
۳۱ خُدا کے لِئے ایک مذبح بنایا ۝ جَیسا خُداوند کے بندہ مُوسیٰؔ
نے بنی اِسرائیل کو حُکم دِیا تھا اور جَیسا مُوسیٰؔ کی شرِیعت کی
کِتاب میں لِکھا ہے یہ مذبح بے گھڑے پتّھروں کا تھا جِس
پر کسی نے لوہا نہیں لگایا تھا اور اُنہوں نے اُس پر خُداوند
۳۲ کے حضُور سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کے ذبِیحے گُذرانے ۝ اور
اُس نے وہاں اُن پتّھروں پر مُوسیٰؔ کی شرِیعت کی جو اُس نے
لِکھی تھی سب بنی اِسرائیل کے سامنے ایک نقل کندہ کی ۝
۳۳ اور سب اِسرائیلی اور اُنکے بُزُرگ اور منصبدار اور قاضی یعنی
دیسی اور پردیسی دونوں لاوی کاہِنوں کے آگے جو خُداوند
کے عہد کے صندُوق کے اُٹھانے والے تھے صندُوق کے
اِدھر اور اُدھر کھڑے ہُوئے ۔ اِن میں سے آدھے تو کوہِ
گرزِیم کے مُقابِل اور آدھے کوہِ عیبال کے مُقابِل تھے جَیسا
خُداوند کے بندہ مُوسیٰؔ نے پہلے حُکم دِیا تھا کہ وہ اِسرائیلی لوگوں
۳۴ کو برکت دیں ۝ اِسکے بعد اُس نے شرِیعت کی سب باتیں
یعنی برکت اور لعنت جَیسی وہ شرِیعت کی کِتاب میں لکھی ہُوئی
۳۵ ہیں پڑھ کر سُنائیں ۝ چُنانچہ جو کُچھ مُوسیٰؔ نے حُکم دِیا تھا اُس
میں سے ایک بات بھی اَیسی نہ تھی جِسے یشُوؔع نے بنی
اِسرائیل کی ساری جماعت اور عَورتوں اور بال بچّوں اور
اُن مُسافروں کے سامنے جو اُنکے ساتھ مِل کر رہتے تھے
نہ پڑھا ہو ۝

باب ۹
۱ اور جب اُن سب حِتّی ۔ اموری ۔ کنعانی ۔ فرزّی ۔ حوّی
اور یبوسی بادشاہوں نے جو یرؔدن کے اُس پار کوہستانی مُلک
اور نشیب کی زمین اور بڑے سمُندر کے اُس ساحِل پر جو
۲ لُبنان کے سامنے ہے رہتے تھے یہ سُنا ۝ تو وہ سب کے سب
فراہم ہُوئے تاکہ مُتّفِق ہو کر یشُوؔع اور بنی اِسرائیل سے
جنگ کریں ۝
۳ اور جب جِبعون کے باشِندوں نے سُنا کہ یشُوؔع نے
۴ یریحُوؔ اور عَیؔ سے کیا کیا کِیا ہے ۝ تو اُنہوں نے بھی حِیلہ بازی
کی اور جا کر سفِیروں کا بھیس بھرا اور پُرانے بورے اور پُرانے
پھٹے ہُوئے اور مرمّت کِئے ہُوئے شراب کے مشکیزے اپنے
۵ گدھوں پر لادے ۝ اور پاؤں میں پُرانے پَیوند لگے ہُوئے
جُوتے اور تن پر پُرانے کپڑے ڈالے اور اُنکے سفر کا توشہ
۶ سُوکھی پھپھُوندی لگی ہُوئی روٹیاں تھیں ۝ اور وہ جِلجال میں
خَیمہ گاہ کو یشُوؔع کے پاس جا کر اُس سے اور اِسرائیلی مردوں
سے کہنے لگے ہم ایک دُور مُلک سے آئے ہیں ۔ سو اب تُم ہم
۷ سے عہد باندھو ۝ تب اِسرائیلی مردوں نے اُن حوّیوں سے
کہا کہ شاید تُم ہمارے درمیان ہی رہتے ہو ۔ پس ہم تُم سے
۸ کیونکر عہد باندھیں ؟ ۝ اُنہوں نے یشُوؔع سے کہا ہم تیرے
خادِم ہیں ۔ تب یشُوؔع نے اُن سے پُوچھا تُم کَون ہو اور کہاں
۹ سے آئے ہو ؟ ۝ اُنہوں نے اُس سے کہا تیرے خادِم ایک
بہت دُور مُلک سے خُداوند تیرے خُدا کے نام کے باعِث آئے
۱۰ ہیں کیونکہ ہم نے اُسکی شُہرت اور جو کُچھ اُس نے مِصر میں کِیا ۝ اور
جو کُچھ اُس نے اموریوں کے دونوں بادشاہوں سے جو یرؔدن
کے اُس پار تھے یعنی حسبون کے بادشاہ سیحون اور بسن کے
بادشاہ عوج سے جو عستارات میں تھا کِیا سب سُنا ہے ۝
۱۱ سو ہمارے بُزُرگوں اور ہمارے مُلک کے سب باشِندوں نے
ہم سے یہ کہا کہ تُم سفر کے لِئے اپنے ہاتھ میں توشہ لے لو اور
اُن سے مِلنے کو جاؤ اور اُن سے کہو کہ ہم تُمہارے خادِم ہیں
۱۲ سو تُم اب ہمارے ساتھ عہد باندھو ۝ جِس دِن ہم تُمہارے
پاس آنے کو نِکلے ہم نے اپنے اپنے گھر سے اپنے توشہ کی
روٹی گرم گرم لی اور اب دیکھو وہ سُوکھی ہے اور اُسے پھپھُوندی
۱۳ لگ گئی ۝ اور مَے کے یہ مشکیزے جو ہم نے بھر لِئے تھے نئے
تھے اور دیکھو یہ تو پھٹ گئے اور یہ ہمارے کپڑے اور جُوتے

۱۴ دُور و دراز سفر کی وجہ سے پُرانے ہو گئے ۔ تب اِن لوگوں
نے اُنکے توشہ میں سے کُچھ لِیا اور خُداوند سے مشورت نہ کی ۔
۱۵ اور یشُوع نے اُن سے صُلح کی اور اُنکی جان بخشی کرنے کے
لِئے اُن سے عہد باندھا اور جماعت کے امیروں نے اُن سے
۱۶ قسم کھائی ۔ اور اُنکے ساتھ عہد باندھنے سے تین دِن کے
بعد اُنکے سُننے میں آیا کہ یہ اُنکے پڑوسی ہیں اور اُنکے درمیان
۱۷ ہی رہتے ہیں ۔ اور بنی اِسرائیل کُوچ کرکے تیسرے دِن
اُنکے شہروں میں پہنچے ۔ جِبعون اور کفیرہ اور بیروت اور
۱۸ قریت یعریم اُنکے شہر تھے ۔ اور بنی اِسرائیل نے اُنکو قتل
نہ کیا اِسلئے کہ جماعت کے امیروں نے اُن سے خُداوند اِسرائیل
کے خُدا کی قسم کھائی تھی اور ساری جماعت اُن امیروں پر
۱۹ کُڑکُڑانے لگی ۔ پر اُن سب امیروں نے ساری جماعت سے
کہا کہ ہم نے اُن سے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی قسم کھائی ہے
۲۰ اِسلئے ہم اُنہیں چھُو نہیں سکتے ۔ ہم اُن سے یہی کرینگے اور
اُنکو جِیتا چھوڑینگے تا نہ ہو کہ اُس قسم کے باعِث جو ہم نے اُن
۲۱ سے کھائی ہے ہم پر غضب ٹُوٹے ۔ سو امیروں نے اُن سے
یہی کہا کہ اُنکو جِیتا چھوڑو ۔ پس وہ ساری جماعت کے لِئے
لکڑہارے اور پانی بھرنے والے بنے جَیسا امیروں نے اُن سے
۲۲ کہا تھا ۔ تب یشُوع نے اُنکو بُلوا کر اُن سے کہا جِس حال کہ تُم
ہمارے درمیان رہتے ہو تُم نے یہ کہکر ہمکو کیوں فریب دِیا کہ ہم
۲۳ تُم سے بہت دُور رہتے ہیں ؟ ۔ اِسلئے اب تُم لعنتی ٹھہرے اور
تُم میں سے کوئی اَیسا نہ رہیگا جو غُلام یعنی میرے خُدا کے گھر کے
۲۴ لِئے لکڑہارا اور پانی بھرنے والا نہ ہو ۔ اُنہوں نے یشُوع کو
جواب دِیا کہ تیرے خادِموں کو تحقیق یہ خبر مِلی تھی کہ خُداوند
تیرے خُدا نے اپنے بندہ مُوسیٰ کو فرمایا کہ سارا مُلک تُمکو دے
اور اِس مُلک کے سب باشِندوں کو تُمہارے سامنے سے
نیست و نابُود کرے ۔ سو ہمکو تُمہارے سبب سے اپنی جانوں
۲۵ کے لالے پڑ گئے اِسلئے ہم نے یہ کام کِیا ۔ اور اب دیکھ ہم تیرے
ہاتھ میں ہیں ۔ جو کُچھ تُو ہم سے کرنا بھلا اور ٹھیک جانے
۲۶ سو کر ۔ پس اُس نے اُن سے وَیسا ہی کِیا اور بنی اِسرائیل
کے ہاتھ سے اُنکو اَیسا بچایا کہ اُنہوں نے اُنکو قتل نہ کِیا ۔
۲۷ اور یشُوع نے اُسی دِن اُنکو جماعت کے لِئے اور اُس مقام
پر جِسے خُداوند خُود چُنے اُسکے مذبح کے لِئے لکڑہارے اور
پانی بھرنے والے مُقرر کِیا جَیسا آج تک ہے ۔
اور جب یروشلیم کے بادشاہ اَدُونی صِدق نے سُنا کہ یشُوع
نے عی کو سر کرکے اُسے نیست و نابُود کر دِیا اور جَیسا اُس نے
یریحُو اور وہاں کے بادشاہ سے کِیا وَیسا ہی عی اور اُسکے بادشاہ
سے کِیا اور جِبعون کے باشِندوں نے بنی اِسرائیل سے صُلح
۲ کر لی اور اُنکے درمیان رہنے لگے ہیں ۔ تو وہ سب بہت ہی
ڈرے کیونکہ جِبعون ایک بڑا شہر بلکہ بادشاہی شہروں میں سے
ایک کی مانِند اور عی سے بڑا تھا اور اُسکے سب مرد بڑے بہادر
۳ تھے ۔ اِسلئے یروشلیم کے بادشاہ اَدُونی صِدق نے حبرون کے
بادشاہ ہُوہام اور یرموت کے بادشاہ پیرام اور لکیس کے
بادشاہ یافیع اور عجلُون کے بادشاہ دبیر کو یُوں کہلا بھیجا کہ ۔
۴ میرے پاس آؤ اور میری کُمک کرو اور چلو ہم جِبعون کو ماریں
کیونکہ اُس نے یشُوع اور بنی اِسرائیل سے صُلح کر لی ہے ۔
۵ اِسلئے اموریوں کے پانچ بادشاہ یعنی یروشلیم کا بادشاہ اور
حبرون کا بادشاہ اور یرموت کا بادشاہ اور لکیس کا بادشاہ اور
عجلُون کا بادشاہ اِکٹھے ہُوئے اور اُنہوں نے اپنی سب فَوجوں
کے ساتھ چڑھائی کی اور جِبعون کے مُقابِل ڈیرے ڈال کر
۶ اُس سے جنگ شُروع کی ۔ تب جِبعون کے لوگوں نے یشُوع
کو جو جِلجال میں خَیمہ زن تھا کہلا بھیجا کہ اپنے خادِموں کی طرف
سے اپنا ہاتھ مت کھینچ ۔ جلد ہمارے پاس پہُنچ کر ہمکو بچا اور
ہماری مدد کر اِسلئے کہ سب اموری بادشاہ جو کوہِستانی مُلک
۷ میں رہتے ہیں ہمارے خِلاف اِکٹھے ہُوئے ہیں ۔ تب یشُوع
سب جنگی مردوں اور سب زبردست سورماؤں کو ہمراہ لیکر
۸ جِلجال سے چل پڑا ۔ اور خُداوند نے یشُوع سے کہا اُن سے
نہ ڈر ۔ اِسلئے کہ مَیں نے اُنکو تیرے ہاتھ میں کر دِیا ہے ۔ اُن
۹ میں سے ایک مرد بھی تیرے سامنے کھڑا نہ رہ سکیگا ۔ پس
یشُوع راتوں رات جِلجال سے چل کر ناگہان اُن پر آ پڑا ۔
۱۰ اور خُداوند نے اُنکو بنی اِسرائیل کے سامنے شِکست دی اور
اُس نے اُنکو جِبعون میں بڑی خُونریزی کے ساتھ قتل کِیا اور
بیت حَورُون کی چڑھائی کے راستہ پر اُنکو رگیدا اور عزیقاہ
۱۱ اور مقیدہ تک اُنکو مارتا گیا ۔ اور جب وہ اِسرائیلیوں کے
سامنے سے بھاگے اور بیت حَورُون کے اُتار پر تھے تو
خُداوند نے عزیقاہ تک آسمان سے اُن پر بڑے بڑے پتھر

برسائے اور وہ مر گئے اور جو اولوں سے مرے وہ اُن سے جنکو
بنی اِسرائیل نے تہِ تیغ کیا کہیں زیادہ تھے ۝
۱۲ اور اُس دِن جب خُداوند نے اموریوں کو بنی اِسرائیل
کے قابو میں کر دیا یشُوع نے خُداوند کے حضُور بنی اِسرائیل
کے سامنے یہ کہا۔
اَے سُورج! تُو جبعون پر
اور اَے چاند! تُو وادیِ ایالون میں ٹھہرا رہ
۱۳ اور سُورج ٹھہر گیا اور چاند تھما رہا
جب تک قوم نے اپنے دُشمنوں سے اپنا اِنتقام نہ
لے لیا۔
کیا یہ آشر کی کِتاب میں نہیں لکھا ہے؟ اور سُورج آسمان
کے بیچوں بیچ ٹھہرا رہا اور تقریباً سارے دِن ڈُوبنے میں
۱۴ جلدی نہ کی ۝ اور اَیسا دِن نہ کبھی اُس سے پہلے ہُؤا اور نہ
اُسکے بعد جِس میں خُداوند نے کِسی آدمی کی بات سُنی ہو کیونکہ
خُداوند اِسرائیلیوں کی خاطِر لڑا ۝
۱۵ پھر یشُوع اور اُسکے ساتھ سب اِسرائیلی جلجال کو
خیمہ گاہ میں لَوٹے ۝
۱۶ اور وہ پانچوں بادشاہ بھاگ کر مقیدہ کے غار میں
۱۷ جا چھپے ۝ اور یشُوع کو یہ خبر مِلی کہ وہ پانچوں بادشاہ مقیدہ
۱۸ کے غار میں چھپے ہُوئے مِلے ہیں ۝ یشُوع نے حُکم کیا کہ
بڑے بڑے پتھّر اُس غار کے مُنہ پر لُڑھکا دو اور آدمیوں
۱۹ کو اُسکے پاس اُنکی نگہبانی کے لِئے بِٹھا دو ۝ پر تُم نہ رُکو۔
تُم اپنے دُشمنوں کا پیچھا کرو اور اُن میں کے جو جو پِچھڑ گئے
ہیں اُنکو مار ڈالو۔ اُنکو مُہلت نہ دو کہ وہ اپنے اپنے شہر میں
داخِل ہوں۔ اِسلِئے کہ خُداوند تُمہارے خُدا نے اُنکو تُمہارے
۲۰ قبضہ میں کر دیا ہے ۝ اور جب یشُوع اور بنی اِسرائیل بڑی
خُونریزی کے ساتھ اُنکو قتل کر چُکے یہاں تک کہ وہ نیست و
نابُود ہو گئے اور وہ جو اُن میں سے باقی بچے فصیل دار شہروں
۲۱ میں داخِل ہو گئے ۝ تو سب لوگ مقیدہ میں یشُوع کے
پاس لشکر گاہ کو سلامت لَوٹے اور کِسی نے بنی اِسرائیل میں سے
۲۲ کِسی کے برخِلاف زبان نہ ہِلائی ۝ پھر یشُوع نے حُکم دِیا
کہ غار کا مُنہ کھولو اور اُن پانچوں بادشاہوں کو غار سے
۲۳ باہر نِکال کر میرے پاس لاؤ ۝ اُنہوں نے اَیسا ہی کیا اور
وہ اُن پانچوں بادشاہوں کو یعنی شاہِ یرُوشلیم اور شاہِ حبرون
اور شاہِ یرموت اور شاہِ لکیس اور شاہِ عجلون کو غار سے نِکال کر
۲۴ اُسکے پاس لائے ۝ اور جب وہ اُنکو یشُوع کے سامنے لائے
تو یشُوع نے سب اِسرائیلیوں کو بُلوایا اور اُن جنگی مردوں کے
سرداروں سے جو اُسکے ساتھ گئے تھے یہ کہا کہ نزدیک آکر اپنے
اپنے پاؤں اِن بادشاہوں کی گردنوں پر رکھو۔ اُنہوں نے
۲۵ نزدیک آکر اُنکی گردنوں پر اپنے اپنے پاؤں رکھے ۝ اور یشُوع
نے اُن سے کہا خَوف نہ کرو اور ہِراساں مت ہو۔ مضبُوط ہو جاؤ
اور حَوصلہ رکھو اِسلِئے کہ خُداوند تُمہارے سب دُشمنوں سے جنکا
۲۶ مُقابلہ تُم کرو گے اَیسا ہی کریگا ۝ اِسکے بعد یشُوع نے اُنکو مارا
اور قتل کیا اور پانچ درختوں پر اُنکو ٹانگ دِیا۔ سو وہ شام
۲۷ تک درختوں پر ٹنگے رہے ۝ اور سُورج ڈُوبتے وقت اُنہوں
نے یشُوع کے حُکم سے اُنکو درختوں پر سے اُتار کر اُسی غار
میں جِس میں وہ جا چھپے تھے ڈال دِیا اور غار کے مُنہ پر بڑے
بڑے پتھّر دھر دِئے جو آج تک ہیں ۝
۲۸ اور اُسی دِن یشُوع نے مقیدہ کو سر کر کے اُسے تہِ تیغ کیا اور
اُسکے بادشاہ کو اور اُسکے سب لوگوں کو بالکل ہلاک کر ڈالا اور
ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا اور مقیدہ کے بادشاہ سے اُس نے
وُہی کیا جو یریحُو کے بادشاہ سے کیا تھا ۝
۲۹ پھر یشُوع اور اُسکے ساتھ سب اِسرائیلی مقیدہ سے لِبناہ
۳۰ کو گئے اور وہ لِبناہ سے لڑا ۝ اور خُداوند نے اُسکو بھی اور اُسکے
بادشاہ کو بھی بنی اِسرائیل کے ہاتھ میں کر دیا اور اُس نے
اُسے اور اُسکے سب لوگوں کو تہِ تیغ کیا اور ایک کو بھی باقی
نہ چھوڑا اور وہاں کے بادشاہ سے وَیسا ہی کیا جو یریحُو کے
بادشاہ سے کیا تھا ۝
۳۱ پھر لِبناہ سے یشُوع اور اُسکے ساتھ سب اِسرائیلی
لکیس کو گئے اور اُسکے مُقابِل ڈیرے ڈال لِئے اور وہ اُس
۳۲ سے لڑا ۝ اور خُداوند نے لکیس کو اِسرائیل کے قبضہ میں کر دیا۔
اُس نے دُوسرے دِن اُس پر فتح پائی اور اُسے تہِ تیغ کیا
اور سب لوگوں کو جو اُس میں تھے قتل کیا جِس طرح اُس نے
لِبناہ سے کیا تھا ۝
۳۳ اُس وقت جزر کا بادشاہ ہورام لکیس کی کُمک کو چڑھ
آیا۔ سو یشُوع نے اُسکو اور اُسکے آدمیوں کو مارا یہاں تک

کہ اُسکا ایک بھی جیتا نہ چھوڑا ؏
۳۴ اور یشوؔع اور اُسکے ساتھ سب اِسرائیلی لکیس سے
عجلون کو گئے اور اُسکے مقابِل ڈیرے ڈالکر اُس سے جنگ
۳۵ شُروع کی ؏ اور اُسی دِن اُسے سر کر لیا اور اُسے تہِ تیغ کیا
اور اُن سب لوگوں کو جو اُس میں تھے اُس نے اُسی دِن
بِالکُل ہلاک کر ڈالا جَیسا اُس نے لکیس سے کیا تھا ؏
۳۶ پھر عجلون سے یشوع اور اُسکے ساتھ سب اِسرائیلی
۳۷ حبرون کو گئے اور اُس سے لڑے ؏ اور اُنہوں نے اُسے
سر کرکے اُسے اور اُسکے بادشاہ اور اُسکی سب بستیوں اور
وہاں کے سب لوگوں کو تہِ تیغ کیا اور جیسا اُس نے عجلون سے
کیا تھا ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ اُسے اور وہاں کے سب
لوگوں کو بِالکُل ہلاک کر ڈالا ؏
۳۸ پھر یشوع اور اُسکے ساتھ سب اِسرائیلی دبیر کو لَوٹے
۳۹ اور اُس سے لڑے ؏ اور اُس نے اُسے اور اُسکے بادشاہ
اور اُسکی سب بستیوں کو فتح کر لیا اور اُنہوں نے اُنکو تہِ تیغ
کیا اور سب لوگوں کو جو اُس میں تھے بِالکل ہلاک کر دِیا۔
اُس نے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا جیسا اُس نے حبرون
اور اُسکے بادشاہ سے کیا تھا ویسا ہی دبیر اور اُسکے بادشاہ
سے کِیا۔ ایسا ہی اُس نے لبناہ اور اُسکے بادشاہ سے بھی
کیا تھا ؏
۴۰ سو یشوع نے سارے مُلک کو یعنی کوہستانی مُلک اور جنوبی
قطعہ اور نشیب کی زمین اور ڈھلانوں اور وہاں کے سب بادشاہوں
کو مارا۔ اُس نے ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ وہاں کے ہر
متنفّس کو جیسا خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا بالکل
۴۱ ہلاک کر ڈالا ؏ اور یشوع نے اُنکو قادِس برنیع سے لیکر
غزّہ تک اور جشن کے سارے مُلک کے لوگوں کو جبعون
۴۲ تک مارا ؏ اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں پر اور
اُنکے مُلک پر ایک ہی وقت میں تسلّط حاصل کیا اِسلئے
۴۳ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا اِسرائیل کی خاطر لڑا ؏ پھر یشوع
اور سب اِسرائیلی اُسکے ساتھ جلجال کو خیمہ گاہ میں لَوٹے ؏

باب ۱۱
۱ جب حصور کے بادشاہ یابین نے یہ سُنا تو اُس نے
مدون کے بادشاہ یوباب اور سمرون کے بادشاہ اور
۲ اکشاف کے بادشاہ کو ؏ اور اُن بادشاہوں کو جو شمال
کی طرف کوہستانی مُلک اور کنّرت کے جنوب کے میدان
اور نشیب کی زمین اور مغرب کی طرف دور کی مُرتفع زمین
۳ میں رہتے تھے ؏ اور مشرق اور مغرب کے کنعانیوں اور
اموریوں اور حتّیوں اور فرزّیوں اور کوہستانی مُلک کے
یبوسیوں اور حِوّیوں کو جو حرمون کے نیچے مصفاہ کے مُلک
۴ میں رہتے تھے بُلوا بھیجا ؏ تب وہ اور اُنکے ساتھ اُنکے لشکر
یعنی ایک انبوہِ کثیر جو تعداد میں سُمندر کے کنارے کی ریت
کی مانند تھا بہت سے گھوڑوں اور رتھوں کو ساتھ لیکر نکلے ؏
۵ اور یہ سب بادشاہ ملکر آئے اور اُنہوں نے میروم کی جھیل پر
۶ اِکٹھے ڈیرے ڈالے تاکہ اِسرائیلیوں سے لڑیں ؏ تب خداوند
نے یشوع سے کہا کہ اُن سے نہ ڈر کیونکہ کل اِس وقت میں
اُن سب کو اِسرائیلیوں کے سامنے مار کر ڈال دُونگا۔ تُو اُنکے
گھوڑوں کی کونچیں کاٹ ڈالنا اور اُنکے رتھ آگ سے جلا دینا ؏
۷ چُنانچہ یشوع اور سب جنگی مرد اُسکے ساتھ میروم کی جھیل پر
۸ ناگہان اُنکے مُقابلہ کو آئے اور اُن پر ٹوٹ پڑے ؏ اور خداوند
نے اُنکو اِسرائیلیوں کے قبضہ میں کر دِیا سو اُنہوں نے اُنکو مارا
اور بڑے صیدا اور مسرفات المائم اور مشرق میں مصفاہ کی
وادی تک اُنکو رگیدا اور قتل کیا یہاں تک کہ اُن میں سے
۹ ایک بھی باقی نہ چھوڑا ؏ اور یشوع نے خداوند کے حکم کے
موافق اُن سے کیا کہ اُنکے گھوڑوں کی کونچیں کاٹ ڈالیں
اور اُنکے رتھ آگ سے جلا دِئے ؏
۱۰ پھر یشوع اُسی وقت لَوٹا اور اُس نے حصور کو سر کرکے
اُسکے بادشاہ کو تلوار سے مارا کیونکہ اگلے وقت میں حصور اُن
۱۱ سب سلطنتوں کا سردار تھا ؏ اور اُنہوں نے اُن سب لوگوں
کو جو وہاں تھے تہِ تیغ کرکے اُنکو بالکل ہلاک کر دیا۔ وہاں
کوئی متنفّس باقی نہ رہا۔ پھر اُس نے حصور کو آگ سے
۱۲ جلا دِیا ؏ اور یشوع نے اُن بادشاہوں کے سب شہروں کو
اور اُن شہروں کے سب بادشاہوں کو لیکر اور اُنکو تہِ تیغ کرکے
بالکل ہلاک کر دیا جیسا خداوند کے بندہ موسیٰ نے حکم کیا تھا ؏
۱۳ لیکن جو شہر اپنے ٹیلوں پر بنے ہُوئے تھے اُن میں سے کسی
کو اِسرائیلیوں نے نہیں جلایا سوا حصور کے جسے یشوع نے
۱۴ پھونک دِیا تھا ؏ اور اُن شہروں کے تمام مالِ غنیمت اور چوپایوں
کو بنی اِسرائیل نے اپنے واسطے لُوٹ میں لے لیا لیکن

ایک آدمی کو تلوار کی دھار سے قتل کیا یہاں تک کہ اُنکو نابُود
۱۵ کر دیا اور ایک مُتنفّس کو بھی باقی نہ چھوڑا۔ جَیسا خُداوند نے
اپنے بندہ مُوسیٰ کو حُکم دیا تھا وَیسا ہی مُوسیٰ نے یشُوع کو حُکم
دیا اور یشُوع نے وَیسا ہی کیا اور جو جو حُکم خُداوند نے مُوسیٰ
کو دیا تھا اُن میں سے کسی کو اُس نے بغیر پُورا کئے نہ چھوڑا۔
۱۶ سو یشُوع نے اُس سارے مُلک کو یعنی کوہستانی مُلک اور
سارے جنُوبی قطعہ اور جشن کے سارے مُلک اور نشیب کی
زمین اور میدان اور اسرائیلیوں کے کوہستانی مُلک اور اُسی
۱۷ کے نشیب کی زمین۔ کوہِ خلق سے لیکر جو شعیر کی طرف جاتا
ہے بعل جد تک جو وادیِ لُبنان میں کوہِ حرمون کے نیچے
ہے سب کو لے لیا اور اُنکے سب بادشاہوں پر فتح حاصل
۱۸ کر کے اُس نے اُنکو مارا اور قتل کیا۔ اور یشُوع مُدّت تک
۱۹ اُن سب بادشاہوں سے لڑتا رہا۔ سوا حویّوں کے جو
جِبعون کے باشندے تھے اَور کسی شہر نے بنی اسرائیل
سے صُلح نہیں کی بلکہ سب کو اُنہوں نے لڑ کر فتح کیا۔
۲۰ کیونکہ یہ خُداوند ہی کی طرف سے تھا کہ وہ اُنکے دلوں کو
اَیسا سخت کر دے کہ وہ جنگ میں اسرائیل کا مُقابلہ کریں تاکہ
وہ اُنکو بالکل ہلاک کر ڈالے اور اُن پر کُچھ مہربانی نہ ہو بلکہ وہ
اُنکو نیست و نابُود کر دے جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دیا تھا۔
۲۱ پھر اُس وقت یشُوع نے آکر عناقیم کو کوہستانی مُلک
یعنی حبرون اور دبیر اور عناب سے بلکہ یہوداہ کے سارے
کوہستانی مُلک اور اسرائیل کے سارے کوہستانی مُلک
سے کاٹ ڈالا۔ یشُوع نے اُنکو اُنکے شہروں سمیت بالکل
۲۲ ہلاک کر دیا۔ سو عناقیم میں سے کوئی بنی اسرائیل کے
مُلک میں باقی نہ رہا۔ فقط غزّہ اور جات اور اشدود میں
۲۳ تھوڑے سے باقی رہے۔ پس جَیسا خُداوند نے مُوسیٰ سے
کہا تھا اُسکے مُطابق یشُوع نے سارے مُلک کو لے لیا اور
یشُوع نے اُسے اسرائیلیوں کو اُنکے قبیلوں کی تقسیم کے
مُوافق میراث کے طَور پر دے دیا اور مُلک کو جنگ سے فراغت
ملی۔

باب ۱۲

۱ اُس مُلک کے وہ بادشاہ جنکو بنی اسرائیل نے قتل
کر کے اُنکے مُلک پر یردن کے اُس پار مشرق کی طرف
ارنون کی وادی سے لیکر کوہِ حرمون تک اور تمام مشرقی
میدان پر قبضہ کر لیا یہ ہیں۔
۲ اموریوں کا بادشاہ سیحون جو
حسبون میں رہتا تھا اور عروعیر سے لیکر جو وادیِ ارنون کے
کنارے ہے اور اُس وادی کے بیچ کے شہر سے وادیِ یبّوق
۳ تک جو بنی عمُّون کی سرحد ہے آدھے جلعاد پر۔ اور میدان سے
بحرِ کنّرت تک جو مشرق کی طرف ہے بلکہ مشرق ہی کی طرف
بیت یسیموت سے ہو کر میدان کے دریا تک جو دریایِ شور
ہے اور جنُوب میں پسگہ کے دامن کے نیچے نیچے حکُومت کرتا تھا۔
۴ اور بسن کے بادشاہ عوج کی سرحد جو رفائیم کی بقیّہ نسل سے
۵ تھا اور عستارات اور ادرعی میں رہتا تھا۔ اور وہ کوہِ حرمون
اور سلکہ اور سارے بسن میں جسُوریوں اور معکاتیوں کی سرحد
تک اور آدھے جلعاد میں جو حسبون کے بادشاہ سیحون کی
۶ سرحد تھی حکُومت کرتا تھا۔ اُنکو خُداوند کے بندہ مُوسیٰ اور
بنی اسرائیل نے مارا اور خُداوند کے بندہ مُوسیٰ نے بنی
رُوبن اور بنی جد اور منسّی کے آدھے قبیلہ کو اُنکا مُلک میراث
کے طَور پر دے دیا۔
۷ اور یردن کے اِس پار مغرب کی طرف بعل جد سے جو
وادیِ لُبنان میں ہے کوہِ خلق تک جو شعیر کو نکل گیا ہے
جن بادشاہوں کو یشُوع اور بنی اسرائیل نے مارا اور جنکے
مُلک کو یشُوع نے اسرائیلیوں کے قبیلوں کو اُنکی تقسیم کے
۸ مُطابق میراث کے طَور پر دے دیا وہ یہ ہیں۔ کوہستانی مُلک
اور نشیب کی زمین اور میدان اور ڈھلانوں میں اور بیابان
اور جنُوبی قطعہ میں حتّی اور اموری اور کنعانی اور فرزّی اور
۹ حوّی اور یبوسی قَوموں میں سے۔ ایک یریحو کا بادشاہ ایک
۱۰ عیؔ کا بادشاہ جو بیت ایل کے نزدیک واقع ہے۔ ایک یروشلیم
۱۱ کا بادشاہ۔ ایک حبرون کا بادشاہ۔ ایک یرموت کا بادشاہ
۱۲ ایک لکیس کا بادشاہ۔ ایک عجلون کا بادشاہ۔ ایک جزر کا
۱۳ ۱۴ بادشاہ۔ ایک دبیر کا بادشاہ۔ ایک جدر کا بادشاہ۔ ایک
۱۵ حُرمہ کا بادشاہ۔ ایک عراد کا بادشاہ۔ ایک لبناہ کا بادشاہ
۱۶ ایک عدُلّام کا بادشاہ۔ ایک مقیدہ کا بادشاہ۔ ایک بیت ایل
۱۷ ۱۸ کا بادشاہ۔ ایک تفُّوح کا بادشاہ۔ ایک حفر کا بادشاہ۔ ایک
۱۹ افیق کا بادشاہ۔ ایک لشرون کا بادشاہ۔ ایک مدون کا بادشاہ۔
۲۰ ایک حصُور کا بادشاہ۔ ایک سمرون مرون کا بادشاہ۔ ایک
۲۱ اکشاف کا بادشاہ۔ ایک تعنک کا بادشاہ۔ ایک مجدّو کا

۲۲ بادشاہ ○ ایک قادس کا بادشاہ - ایک کرمل کے یقنعام کا
۲۳ بادشاہ ○ ایک دور کی مرتفع زمین کے دور کا بادشاہ - ایک
۲۴ گوئیم کا بادشاہ جو جلجال میں تھا ○ ایک ترضہ کا بادشاہ -
یہ سب اکتیس بادشاہ تھے ○

باب ۱۳

۱ اور یشوع بڈھا اور عمر رسیدہ ہوا اور خداوند نے اُس سے
کہا کہ تو بڈھا اور عمر رسیدہ ہے اور قبضہ کرنے کو ابھی بہت
۲ سا ملک باقی ہے ○ اور وہ ملک جو باقی ہے سو یہ ہے
۳ فلستیوں کی سب اقلیم اور سب جسوری ○ سیحور سے جو
مصر کے سامنے ہے شمال کی طرف عقرون کی حد تک جو
کنعانیوں کا گنا جاتا ہے - فلستیوں کے پانچ سردار یعنی
غزی اور اشدودی اور اسقلونی اور جاتی اور عقرونی اور
۴ عویم بھی ○ جو جنوب کی طرف ہیں اور کنعانیوں کا سارا ملک
اور معارہ جو صیدانیوں کا ہے - افیق یعنی اموریوں کی سرحد
۵ تک ○ اور جبلیوں کا ملک اور مشرق کی طرف بعل جد سے
جو کوہ حرمون کے نیچے ہے حمات کے مدخل تک سارا لبنان ○
۶ پھر لبنان سے مسرفات المائم تک کوہستانی ملک کے
سب باشندے یعنی سب صیدانی - اُنکو میں بنی اسرائیل کے
سامنے سے نکال ڈالونگا - تو فقط جیسا میں نے تجھے حکم دیا
ہے میراث کے طور پر اُسے اسرائیلیوں کو تقسیم کر دے ○
۷ سو تو اس ملک کو اُن نو قبیلوں اور منسی کے آدھے قبیلہ
۸ کو میراث کے طور پر بانٹ دے ○ منسی کے ساتھ بنی روبن
اور بنی جد نے اپنی اپنی میراث پالی تھی جسے موسیٰ نے
یردن کے اُس پار مشرق کی طرف اُنکو دیا تھا کیونکہ خداوند
۹ کے بندہ موسیٰ نے اُسے اُن ہی کو دیا تھا یعنی ○ عروعیر
سے جو وادی ارنون کے کنارے واقع ہے شروع کر کے
وہ شہر جو وادی کے بیچ میں ہے اور میدبا کا سارا میدان
۱۰ دیبون تک ○ اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کے سب شہر
جو حسبون میں سلطنت کرتا تھا بنی عمون کی سرحد تک ○
۱۱ اور جلعاد اور جسوریوں اور معکاتیوں کی نواحی اور سارا
۱۲ کوہ حرمون اور سارا بسن سلکہ تک ○ اور عوج جو رفائیم
کی بقیہ نسل سے تھا اور عستارات اور ادرعی میں حکمران
تھا اُسکا سارا علاقہ جو بسن میں تھا کیونکہ موسیٰ نے اُنکو
۱۳ مار کر خارج کر دیا تھا ○ تو بھی بنی اسرائیل نے جسوریوں
اور معکاتیوں کو نہیں نکالا چنانچہ جسوری اور معکاتی آج تک
۱۴ اسرائیلیوں کے درمیان بسے ہوئے ہیں ○ فقط لاوی کے
قبیلہ کو اُس نے کوئی میراث نہیں دی کیونکہ خداوند اسرائیل
کے خدا کی آتشین قربانیاں اُسکی میراث ہیں جیسا اُس نے
اُس سے کہا تھا ○
۱۵ اور موسیٰ نے بنی روبن کے قبیلہ کو اُنکے گھرانوں کے
۱۶ مطابق میراث دی ○ اور اُنکی سرحد یہ تھی یعنی عروعیر سے جو
وادی ارنون کے کنارے واقع ہے اور وہ شہر جو وادی کے
۱۷ بیچ میں ہے اور میدبا کے پاس کا سارا میدان ○ حسبون
اور اُسکے سب شہر جو میدان میں ہیں - دیبون اور بامات
۱۸ بعل اور بیت بعل معون ○ اور یہصاہ اور قدیمات اور مفعت ○
۱۹ اور قریتائم اور سبماہ اور ضرۃ السحر جو وادی کے کوہ میں ہے ○
۲۰ اور بیت فغور اور پسگہ کے دامن کی زمین اور بیت یسیموت ○
۲۱ اور میدان کے سب شہر اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کا
سارا ملک جو حسبون میں سلطنت کرتا تھا جسے موسیٰ نے
مدیان کے رئیسوں اوی اور رقم اور صور اور حور اور
ربع سیحون کے رئیسوں سمیت جو اُس ملک میں بستے تھے
۲۲ قتل کیا تھا ○ اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی جو نجومی تھا بنی
اسرائیل نے تلوار سے قتل کر کے اُنکے مقتولوں کے ساتھ
۲۳ ملا دیا تھا ○ اور یردن اور اُسکی نواحی بنی روبن کی سرحد
تھی - یہی شہر اور اُنکے گاؤں بنی روبن کے گھرانوں کے
مطابق اُنکی میراث ٹھہرے ○
۲۴ اور موسیٰ نے جد کے قبیلہ یعنی بنی جد کو اُنکے گھرانوں کے
۲۵ مطابق میراث دی ○ اور اُنکی سرحد یہ تھی - یعزیر اور جلعاد کے
سب شہر اور بنی عمون کا آدھا ملک عروعیر تک جو ربہ کے
۲۶ سامنے ہے ○ اور حسبون سے رامت المصفاہ اور بطونیم
۲۷ تک اور محنایم سے دبیر کی سرحد تک ○ اور وادی میں بیت
ہارم اور بیت نمرہ اور سکات اور صفون یعنی حسبون کے
بادشاہ سیحون کی اقلیم کا باقی حصہ اور یردن کے اُس پار
مشرق کی طرف کنرت کی جھیل کے اُس سرے تک یردن
۲۸ اور اُسکی ساری نواحی ○ یہی شہر اور اِنکے گاؤں بنی جد
کے گھرانوں کے مطابق اُنکی میراث ٹھہرے ○
۲۹ اور موسیٰ نے منسی کے آدھے قبیلہ کو بھی میراث دی - یہ

بنی منسّی کے گھرانوں کے مُطابِق اُنکے آدھے قبیلہ کے لِئے
۳۰ تھی ۝ اور اُنکی سرحد یہ تھی - محنایم سے لیکر سارا بسن اور
بسن کے بادشاہ عوج کی تمام اقلیم اور یائیر کے سب
۳۱ قصبے جو بسن میں ہیں وہ ساٹھ شہر ہیں ۝ اور آدھا جِلعاد
اور عستارات اور اذرعی جو بسن کے بادشاہ عوج کے شہر
تھے یہ منسّی کے بیٹے مکیر کی اولاد کو مِلے یعنی مکیر کی اولاد
کے آدھے آدمیوں کو اُنکے گھرانوں کے مُطابِق یہ مِلے ۝
۳۲ یہی وہ حِصّے ہیں جِنکو مُوسیٰ نے یریحو کے پاس موآب کے
میدانوں میں یردن کے اُس پار مشرِق کی طرف میراث کے طور پر
۳۳ تقسیم کیا ۝ لیکن لاوی کے قبیلہ کو مُوسیٰ نے کوئی میراث نہیں دی کیونکہ
خداوند اِسرائیل کا خُدا اُنکی میراث ہے جیسا اُس نے اُن سے خود کہا ۝

باب ۱۴

۱ اور وہ حِصّے جِنکو کنعان کے مُلک میں بنی اِسرائیل نے
میراث کے طور پر پایا اور جِنکو الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے
یشُوع اور بنی اِسرائیل کے قبیلوں کے آبائی خاندانوں کے
۲ سرداروں نے اُنکو تقسیم کیا یہ ہیں ۝ اُنکی میراث قُرعہ سے
دی گئی جیسا خُداوند نے ساڑھے نو قبیلوں کے حق میں مُوسیٰ
۳ کو حُکم دیا تھا ۝ کیونکہ مُوسیٰ نے یردن کے اُس پار ڈھائی
قبیلوں کی میراث اُنکو دے دی تھی پر اُس نے لاویوں کو
۴ اُنکے درمیان کچھ میراث نہیں دی ۝ کیونکہ بنی یُوسُف کے دو
قبیلے تھے منسّی اور افرائیم - سو لاویوں کو اُس مُلک میں کچھ
حِصّہ نہ مِلا سوا شہروں کے جو اُنکے رہنے کے لِئے تھے اور اُنکی
۵ نواحی کے جو اُنکے چوپایوں اور مال کے لِئے تھی ۝ جیسا خُداوند
نے مُوسیٰ کو حُکم دِیا تھا ویسا ہی بنی اِسرائیل نے کِیا اور مُلک
کو بانٹ لیا ۝
۶ تب بنی یہُوداہ جِلجال میں یشُوع کے پاس آئے اور
قنزی یفُنّہ کے بیٹے کالِب نے اُس سے کہا تجھے معلُوم ہے
کہ خُداوند نے مردِ خُدا مُوسیٰ سے میری اور تیری بابت قادِس برنیع
۷ میں کیا کہا تھا ۝ جب خُداوند کے بندہ مُوسیٰ نے قادِس برنیع
سے مُجھ کو اِس مُلک کا حال دریافت کرنے کو بھیجا اُس وقت
میں چالیس برس کا تھا اور میں نے اُسکو وُہی خبر لا کر دی
۸ جو میرے دِل میں تھی ۝ تو بھی میرے بھائیوں نے جو میرے
ساتھ گئے تھے لوگوں کے دِلوں کو پگھلا دِیا لیکن میں نے
۹ خُداوند اپنے خُدا کی پُوری پیروی کی ۝ تب مُوسیٰ نے اُس

دِن قسم کھا کر کہا کہ جِس زمین پر تیرا قدم پڑا ہے وہ ہمیشہ کے
لِئے تیری اور تیرے بیٹوں کی میراث ٹھہریگی کیونکہ تُو نے
خُداوند میرے خُدا کی پُوری پیروی کی ہے ۝ اور اب دیکھ جب ۱۰
سے خُداوند نے یہ بات مُوسیٰ سے کہی تب سے اِن پینتالیس
برسوں تک جِن میں بنی اِسرائیل بیابان میں آوارہ پھرتے
رہے خُداوند نے مُجھے اپنے قول کے مُطابِق جیتا رکھا اور اب
دیکھ میں آج کے دِن پچاسی برس کا ہُوں ۝ اور آج کے ۱۱
دِن بھی میں ویسا ہی ہُوں جیسا اُس دِن تھا جب مُوسیٰ
نے مُجھے بھیجا تھا اور جنگ کے لِئے اور باہر جانے اور لَوٹنے
کے لِئے جیسی قُوّت مُجھ میں اُس وقت تھی ویسی ہی اب بھی
ہے ۝ سو یہ پہاڑی جِسکا ذِکر خُداوند نے اُس روز کِیا تھا مُجھ کو ۱۲
دے دے کیونکہ تُو نے اُس دِن سُن لِیا تھا کہ عناقیم وہاں بستے
ہیں اور وہاں کے شہر بڑے اور فصیل دار ہیں - یہ مُمکن ہے
کہ خُداوند میرے ساتھ ہو اور میں اُنکو خُداوند کے قول کے مُطابِق
نِکال دُوں ۝ تب یشُوع نے یفُنّہ کے بیٹے کالِب کو دُعا دی ۱۳
اور اُسکو حبرُون میراث کے طور پر دے دِیا ۝ سو حبرُون اُس ۱۴
وقت سے آج تک قنزی یفُنّہ کے بیٹے کالِب کی میراث ہے
اِسلِئے کہ اُس نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی پُوری پیروی کی ۝
اور اگلے وقت میں حبرُون کا نام قریت اربع تھا اور وہ اربع عناقیم ۱۵
میں سب سے بڑا آدمی تھا اور اُس مُلک کو جنگ سے فراغت
مِلی ۝

باب ۱۵

اور بنی یہُوداہ کے قبیلہ کا حِصّہ اُنکے گھرانوں کے مُطابِق ۱
قُرعہ ڈالکر ادوم کی سرحد تک اور جنُوب میں دشتِ صین تک
جو جنُوب کے اِنتہائی حِصّہ میں واقِع ہے ٹھہرا ۝ اور اُنکی جنُوبی ۲
حد دریایِ شور کے اِنتہائی حِصّہ کی اُس کھاڑی سے جِسکا
رُخ جنُوب کی طرف ہے شرُوع ہُوئی ۝ اور وہ عقربّیم کی ۳
چڑھائی کی جنُوبی سمت سے نِکل صین ہوتی ہُوئی قادِس برنیع
کے جنُوب کو گئی - پھر حصرُون کے پاس سے ادار کو جا کر قرقع
کو مُڑی ۝ اور وہاں سے عضمُون ہوتی ہُوئی مِصر کے نالے کو ۴
جا نِکلی اور اُس حد کا خاتمہ سمُندر پر ہُوا - یہی تُمہاری جنُوبی
سرحد ہوگی ۝ اور مشرِقی سرحد یردن کے دہانہ تک دریایِ ۵
شور ہی ٹھہرا اور اُسکی شمالی حد اُس دریا کی اُس کھاڑی
سے جو یردن کے دہانہ پر ہے شرُوع ہُوئی ۝ اور یہ حد ۶

بیت حجلہ کو جاکر اور بیت العرابہ کے شمال سے گذر کر رُوبن
۷ کے بیٹے بوہن کے پتھر کو پہنچی ۞ پھر وہاں سے وہ حد عکور
کی وادی ہوتی ہُوئی دبیر کو گئی اور وہاں سے شمال کی سمت
چل کر جلجال کے سامنے جو ادُمیم کی چڑھائی کے مقابل ہے
جانکلی ۔ یہ چڑھائی ندی کے جنوب میں ہے ۔ پھر وہ حد
۸ عین شمس کے چشموں کے پاس ہوکر عین راجل پہنچی ۞ پھر
وُہی حد ہنّوم کے بیٹے کی وادی میں سے ہوکر یبوسیوں کی
بستی کے جنوب کو گئی ۔ یروشلیم وُہی ہے اور وہاں سے اُس
پہاڑ کی چوٹی کو جانکلی جو وادیِ ہنّوم کے مُقابل مغرب کی
طرف اور رفائیم کی وادی کے شمالی اِنتہائی حصہ میں واقع
۹ ہے ۞ پھر وُہی حد پہاڑ کی چوٹی سے آبِ نفتوح کے چشمہ
کو گئی اور وہاں سے کوہِ عفرون کے شہروں کے پاس
جانکلی اور اُدھر سے بعلہ تک جو قریت یعریم ہے پہنچی ۞
۱۰ اور بعلہ سے ہوکر مغرب کی سمت کوہِ شعیر کو پھری اور کوہِ
یعریم کے جو کسلون بھی کہلاتا ہے شمالی دامن کے پاس سے
۱۱ گذر کر بیت شمس کی طرف اُترتی ہوئی تمنہ کو گئی ۞ اور
وہاں سے وہ حد عقرون کے شمال کو جانکلی ۔ پھر وہ
سکرون سے ہوکر کوہِ بعلہ کے پاس سے گذرتی ہُوئی
یبنی ایل پر جانکلی اور اِس حد کا خاتمہ سمندر پر ہوُا ۞
۱۲ اور مغربی سرحد بڑا سمندر اور اُسکا ساحل تھا ۔ بنی
یہوداہ کی چاروں طرف کی حد اُنکے گھرانوں کے مُطابق
یہی ہے ۞
۱۳ اور یشوع نے اُس حکم کے مُطابق جو خُداوند نے اُسے
دیا تھا یفنّہ کے بیٹے کالب کو بنی یہوداہ کے درمیان عناق
کے باپ اربع کا شہر قریت اربع جو حبرون ہے حصہ دیا ۞
۱۴ سو کالب نے وہاں سے عناق کے تینوں بیٹوں یعنی سیسی
۱۵ اور اخیمان اور تلمی کو جو بنی عناق ہیں نکال دیا ۞ اور وہ
وہاں سے دبیر کے باشندوں پر چڑھ گیا ۔ دبیر کا قدیمی نام
۱۶ قریت سفر تھا ۞ اور کالب نے کہا جو کوئی قریت سفر کو
مار کر اُسکو سر کرلے اُسے مَیں اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دُونگا ۞
۱۷ تب کالب کے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اُسکو سر
۱۸ کر لیا ۔ سو اُس نے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ دی ۞ جب
وہ اُسکے پاس آئی تو اُس نے اُس آدمی کو اُبھارا کہ وہ
اُسکے باپ سے ایک کھیت مانگے ۔ سو وہ اپنے گدھے پر سے
اُتر پڑی ۔ تب کالب نے اُس سے کہا تُو کیا چاہتی ہے ؟ ۞
۱۹ اُس نے کہا مجھے برکت دے کیونکہ تُو نے جنوب کے مُلک میں
کُچھ زمین مجھے عنایت کی ہے ۔ سو مجھے پانی کے چشمے بھی
دے ۔ تب اُس نے اُسے اُوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے
عنایت کیئے ۞
۲۰ بنی یہوداہ کے قبیلہ کی میراث اُنکے گھرانوں کے
مُطابق یہ ہے ۞
۲۱ اور ادوم کی سرحد کی طرف جنوب میں بنی یہوداہ کے
۲۲ اِنتہائی شہر یہ ہیں ۔ قبضی ایل اور عیدر اور یجور ۞ اور قینہ
۲۳ اور دیمونہ اور عدعدہ ۞ اور قادس اور حصور اور اتنان ۞
۲۴ ۲۵ زیف اور تلم اور بعلوت ۞ اور حصور اور حدتہ اور قریت
۲۶ ۲۷ حصرون جو حصور ہے ۞ اور امام اور سمع اور مولادہ ۞ اور
۲۸ حصار جدہ اور حشمون اور بیت فلط ۞ اور حصر سوعال اور بیر سبع
۲۹ ۳۰ اور بزیوتیاہ ۞ بعلہ اور عییم اور عضم ۞ اور التولد اور کسیل اور
۳۱ ۳۲ حُرمہ ۞ اور صقلاج اور مدمنہ اور سنسناہ ۞ اور لباوت اور
سلحیم اور عین اور رمون ۔ یہ سب اُنتیس شہر ہیں اور اِنکے
گاؤں بھی ہیں ۞
۳۳ اور نشیب کی زمین میں استال اور صرعاہ اور اسناہ ۞
۳۴ ۳۵ اور زنوح اور عین جنیم تفوح اور عینام ۞ یرموت اور عدلام
۳۶ شوکہ اور عزیقہ ۞ اور شعریم اور عدیتیم اور جدیرہ اور جدیرتیم
یہ چودہ شہر ہیں اور اِنکے گاؤں بھی ہیں ۞
۳۷ ۳۸ ضنان اور حداشہ اور مجدل جد ۞ اور دلعان اور مصفاہ
۳۹ ۴۰ اور یقتی ایل ۞ لکیس اور بصقت اور عجلون ۞ اور کبون اور
۴۱ لحمام اور کتلیس ۞ اور جدیروت اور بیت دجون اور نعمہ
اور مقیدہ ۔ یہ سولہ شہر ہیں اور اِنکے گاؤں بھی ہیں ۞
۴۲ ۴۳ لبناہ اور عتر اور عسن ۞ اور یفتاح اور اسنہ اور نصیب ۞
۴۴ اور قعیلہ اور اکزیب اور مریسہ ۔ یہ نَو شہر ہیں اور اِنکے گاؤں
بھی ہیں ۞
۴۵ ۴۶ عقرون اور اُسکے قصبے اور گاؤں ۞ عقرون سے سمندر
تک اشدود کے پاس کے سب شہر اور اُنکے گاؤں ۞
۴۷ اشدود اپنے شہروں اور گاؤں سمیت اور غزہ اپنے
شہروں اور گاؤں سمیت مصر کی ندی اور بڑے سمندر اور

اُسکے ساحل تک ؕ
۴۸ اور کوہستانی مُلک میں سمیر اور یتیر اور شوکہ ؕ
۴۹ اور دناہ
۵۰ اور قریت سنہ جو دبیر ہے ؕ اور عناب اور اِستموہ اور عنیم ؕ
۵۱ اور جشن اور حولون اور جِلوہ یہ گیارہ شہر ہیں اور اِنکے
گاؤں بھی ہیں ؕ
۵۲ اراب اور دوماہ اور اشعان ؕ
۵۳ اور ینیم اور بیت تفوح اور
۵۴ افیقہ ؕ اور حمطہ اور قریت اربع جو حبرون ہے اور صیعور۔ یہ
نو شہر ہیں اور اِنکے گاؤں بھی ہیں ؕ
۵۵ معون۔ کرمِل اور زیف اور یوطہ ؕ
۵۶ اور یزرعیل اور یقدِعام
۵۷ اور زنوح ؕ قین جبعہ اور تمنہ ۔ یہ دس شہر ہیں اور اِنکے
گاؤں بھی ہیں ؕ
۵۸ حلحول اور بیت صور اور جدور ؕ
۵۹ اور معرات اور بیت
عنوت اور اِلتقون ۔ یہ چھ شہر ہیں اور اِنکے گاؤں بھی ہیں ؕ
۶۰ قریت بعل جو قریت یعریم ہے اور ربہ یہ دو شہر ہیں اور
اِنکے گاؤں بھی ہیں ؕ
۶۱ اور بیابان میں بیت عرابہ اور مدین اور سکاکہ ؕ
۶۲ اور
نبسان اور نمک کا شہر اور عین جدی۔ یہ چھ شہر ہیں اور
اِنکے گاؤں بھی ہیں ؕ
۶۳ اور یبوسیوں کو جو یروشلیم کے باشندے تھے بنی یہوداہ
نکال نہ سکے۔ سو یبوسی بنی یہوداہ کے ساتھ آج کے
دِن تک یروشلیم میں بسے ہوئے ہیں ؕ

باب ۱۶

۱ اور بنی یوسف کا حِصہ قرعہ ڈالکر یریحو کے پاس کے
یردن سے شروع ہوا یعنی مشرق کی طرف یریحو کے چشمے
بلکہ بیابان پڑا۔ پھر اُسکی حد یریحو سے کوہستانی مُلک ہوتی
۲ ہوئی بیت ایل کو گئی ؕ پھر بیت ایل سے نکلکر لوز کو گئی اور
ارکیوں کی سرحد کے پاس سے گذرتی ہوئی عطارات پہنچی ؕ
۳ اور وہاں سے مغرب کی طرف یفلیطیوں کی سرحد سے ہوتی
ہوئی نیچے کے بیت حورون بلکہ جزر کو نکل گئی اور اُسکا خاتمہ
۴ سمندر پر ہوا ؕ پس بنی یوسف یعنی منسی اور افرائیم نے اپنی
۵ اپنی میراث پر قبضہ کیا ؕ اور بنی افرائیم کی سرحد اُنکے
گھرانوں کے مطابق یہ تھی۔ مشرق کی طرف اُوپر کے بیت
۶ حورون تک عطارات ادار اُنکی حد ٹھہری ؕ اور شمال کی
طرف وہ حد مغرب کے مکمتاہ ہوتی ہوئی مشرق کی طرف
تانت سیلا کو مڑی اور وہاں سے یونحاہ کے مشرق کو گئی ؕ
۷ اور یونحاہ سے عطارات اور نعراتہ ہوتی ہوئی یریحو پہنچی اور
۸ پھر یردن کو جا نکلی ؕ اور وہ حد تفوح سے نکلکر مغرب کی
طرف قاناہ کے نالے کو گئی اور اُسکا خاتمہ سمندر پر ہوا۔ بنی
افرائیم کے قبیلہ کی میراث اُنکے گھرانوں کے مطابق یہی ہے ؕ
۹ اور اِسکے ساتھ بنی افرائیم کے لِئے بنی منسی کی میراث میں بھی
شہر الگ کئے گئے اور اُن سب شہروں کے ساتھ اُنکے گاؤں
۱۰ بھی تھے ؕ اور اُنہوں نے کنعانیوں کو جو جزر میں رہتے تھے
نہ نکالا بلکہ وہ کنعانی آج کے دِن تک افرائیمیوں میں بسے
ہوئے ہیں اور خادِم بنکر بیگار کا کام کرتے ہیں ؕ

باب ۱۷

۱ اور منسی کے قبیلہ کا حِصہ قرعہ ڈالکر یہ ٹھہرا کیونکہ وہ یوسف
کا پہلوٹھا تھا اور چونکہ منسی کا پہلوٹھا بیٹا مکیر جو جِلعاد کا
۲ باپ تھا جنگی مرد تھا اِسلِئے اُسکو جِلعاد اور بسن مِلے ؕ سو یہ
حِصہ بنی منسی کے باقی لوگوں کے لِئے اُنکے گھرانوں کے
مطابق تھا یعنی بنی ابیعزر اور بنی خلق اور بنی اسری ایل
اور بنی سِکم اور بنی حِفر اور بنی سمیدع کے لِئے۔ یوسف کے
بیٹے منسی کے فرزند نرینہ اپنے اپنے گھرانے کے مطابق یہی
۳ تھے ؕ اور صلافحاد بن حِفر بن جِلعاد بن مکیر بن منسی کے
بیٹے نہیں بلکہ بیٹیاں تھیں اور اُسکی بیٹیوں کے نام یہ ہیں
۴ محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور مِلکاہ اور ترضاہ ؕ سو وہ اِلیعزر
کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور سرداروں کے آگے
آکر کہنے لگیں کہ خُداوند نے موسیٰ کو حکم دِیا تھا کہ وہ ہم کو ہمارے
بھائیوں کے درمیان میراث دے چنانچہ خُداوند کے حکم
کے مطابق اُس نے اُنکے باپ کے بھائیوں کے درمیان
۵ اُنکو میراث دی ؕ سو منسی کو جِلعاد اور بسن کے مُلک کو
چھوڑ کر جو یردن کے اُس پار ہے دس حِصے اَور مِلے ؕ
۶ کیونکہ منسی کی بیٹیوں نے بھی بیٹوں کے ساتھ میراث
۷ پائی اور منسی کے باقی بیٹوں کو جِلعاد کا مُلک مِلا ؕ اور
آشر سے لیکر مکمتاہ تک جو سِکم کے مقابِل ہے منسی کی
حد تھی اور وُہی حد دہنے ہاتھ پر عین تفوح کے باشندوں
۸ تک چلی گئی ؕ یوں تفوح کی زمین تو منسی کی ہوئی پر
تفوح شہر جو منسی کی سرحد پر تھا بنی افرائیم کا حِصہ
۹ ٹھہرا ؕ پھر وہاں سے وہ حد قاناہ کے نالے کو اُترکر اُسکے

جنوب کی طرف پہنچی - یہ شہر جو منسّی کے شہروں کے
درمیان ہیں افرائیم کے ٹھہرے اور منسّی کی حد اُس نالے
۱۰ کے شمال کی طرف سے ہوکر سمندر پر ختم ہوئی ۰ سو جنوب
کی طرف افرائیم کی اور شمال کی طرف منسّی کی میراث پڑی
اور اُسکی سرحد سمندر تھی - یوں وہ دونوں شمال کی طرف
۱۱ آشر سے اور مشرق کی طرف اِشکار سے جا ملیں ۰ اور
اِشکار اور آشر کی حد میں بیت شان اور اُسکے قصبے اور
اِبلیعام اور اُسکے قصبے اور اہلِ دور اور اُسکے قصبے
اور اہلِ عین دور اور اُسکے قصبے اور اہلِ تعناک اور اُسکے
قصبے اور اہلِ مجدّو اور اُسکے قصبے بلکہ تینوں مرتفع مقامات
۱۲ منسّی کو ملے ۰ تو بھی بنی منسّی اُن شہروں کے رہنے
والوں کو نکال نہ سکے بلکہ اُس مُلک میں کنعانی بسے
۱۳ ہی رہے ۰ اور جب بنی اسرائیل زورآور ہو گئے
تو اُنہوں نے کنعانیوں سے بیگار کا کام لیا اور اُنکو
بالکل نکال باہر نہ کیا ۰
۱۴ اور بنی یوسف نے یشوع سے کہا کہ تُو نے کیوں
قرعہ ڈالکر ہم کو فقط ایک ہی حصہ میراث کے لئے دیا
اگرچہ ہم بڑی قوم ہیں کیونکہ خداوند نے ہم کو برکت دی
۱۵ ہے ؟ ۰ یشوع نے اُنکو جواب دیا کہ اگر تم بڑی قوم ہو
تو جنگل میں جاؤ اور وہاں فرزّیوں اور رفائیم کے مُلک کو
اپنے لئے کاٹ کر صاف کر لو کیونکہ افرائیم کا کوہستانی مُلک
۱۶ تمہارے لئے بہت تنگ ہے ۰ بنی یوسف نے کہا کہ یہ
کوہستانی مُلک ہمارے لئے کافی نہیں ہے اور سب
کنعانیوں کے پاس جو نشیب کے مُلک میں رہتے
ہیں یعنی وہ جو بیت شان اور اُسکے قصبوں میں اور
وہ جو یزرعیل کی وادی میں رہتے ہیں دونوں کے
۱۷ پاس لوہے کے رتھ ہیں ۰ یشوع نے بنی یوسف
یعنی افرائیم اور منسّی سے کہا کہ تم بڑی قوم ہو اور بڑا زور
رکھتے ہو - سو تمہارے لئے فقط ایک ہی حصہ نہ ہوگا ۰
۱۸ بلکہ یہ کوہستانی مُلک بھی تمہارا ہوگا کیونکہ اگرچہ وہ جنگل
ہے تم اُسے کاٹ کر صاف کر ڈالنا اور اُسکے مخارج بھی
تمہارے ہی ٹھہرینگے کیونکہ تم کنعانیوں کو نکال دوگے
اگرچہ اُنکے پاس لوہے کے رتھ ہیں اور وہ زورآور بھی ہیں ۰

باب ۱۸
۱ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے سیلا میں جمع
ہوکر خیمۂ اجتماع کو وہاں کھڑا کیا اور وہ مُلک اُنکے آگے
مغلوب ہو چکا تھا ۰ اور بنی اسرائیل میں سات قبیلے ایسے ۲
رہ گئے تھے جنکی میراث اُنکو تقسیم ہونے نہ پائی تھی ۰ اور ۳
یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم کب تک اُس مُلک
پر قبضہ کرنے میں جو خداوند تمہارے باپ دادا کے خدا نے
تم کو دیا ہے سستی کروگے ؟ ۰ سو تم اپنے لئے ہر قبیلہ میں ۴
سے تین شخص چن لو - میں اُنکو بھیجونگا اور وہ جاکر اُس مُلک
میں سیر کرینگے اور اپنی اپنی میراث کے موافق اُسکا حال
لکھ کر میرے پاس آئینگے ۰ وہ اُسکے سات حصے کرینگے - ۵
یہوداہ اپنی سرحد میں جنوب کی طرف اور یوسف کا خاندان
اپنی سرحد میں شمال کی طرف رہیگا ۰ سو تم اُس مُلک کے ۶
سات حصے لکھ کر میرے پاس یہاں لاؤ تاکہ میں خداوند کے
آگے جو ہمارا خدا ہے تمہارے لئے قرعہ ڈالوں ۰ کیونکہ تمہارے ۷
درمیان لاویوں کا کوئی حصہ نہیں اِسلئے کہ خداوند کی کہانت
اُنکی میراث ہے اور جدّ اور روبن اور منسّی کے آدھے قبیلہ
کو یردن کے اُس پار مشرق کی طرف میراث مل چکی ہے
جسے خداوند کے بندہ موسیٰ نے اُنکو دیا ۰ پس وہ مرد ۸
اُٹھ کر روانہ ہوئے اور یشوع نے اُنکو جو اُس مُلک کا حال
لکھنے کے لئے گئے تاکید کی کہ تم جاکر اُس مُلک میں سیر کرو
اور اُسکا حال لکھ کر پھر میرے پاس آؤ اور میں سیلا میں
خداوند کے آگے تمہارے لئے قرعہ ڈالونگا ۰ چنانچہ اُنہوں ۹
نے جاکر اُس مُلک میں سیر کی اور شہروں کے سات حصے کرکے
اُنکا حال کتاب میں لکھا اور سیلا کی خیمہ گاہ میں یشوع کے
پاس لوٹے ۰ تب یشوع نے سیلا میں اُنکے لئے خداوند ۱۰
کے حضور قرعہ ڈالا اور وہیں یشوع نے اُس مُلک کو
بنی اسرائیل کی تقسیموں کے مطابق اُنکو بانٹ دیا ۰
اور بنی بنیمین کے قبیلہ کا قرعہ اُنکے گھرانوں کے ۱۱
مطابق نکلا اور اُنکے حصہ کی حد بنی یہوداہ اور بنی یوسف
کے درمیان پڑی ۰ سو اُنکی شمالی حد یردن سے شروع ۱۲
ہوئی اور یہ حد یریحو کے پاس سے شمال کی طرف گذر کر
کوہستانی مُلک سے ہوتی ہوئی مغرب کی طرف بیت آون
کے بیابان تک پہنچی ۰ اور وہ حد وہاں سے لوز کو جو ۱۳

بَیت ایل ہے گئی اور لُوز کے جنُوب سے اُس پہاڑ کے
برابر ہوتی ہُوئی جو نیچے کے بَیت حورُون کے جنُوب میں
۱۴ ہے عطارات ادار کو جا نکلی ۝ اور وہ مغرِب کی طرف سے
مُڑکر جنُوب کو جُھکی اور بَیت حورُون کے سامنے کے پہاڑ
سے ہوتی ہُوئی جنُوب کی طرف بنی یہُوداہ کے ایک شہر
قریت بعل تک جو قریت یعریم ہے چلی گئی - یہ مغربی حِصّہ
۱۵ تھا ۝ اور جنُوبی حدّ قریت یعریم کی اِنتہا سے شُرُوع ہُوئی اور
۱۶ وہ حدّ مغرِب کی طرف آبِ نفتوح کے چشمہ تک چلی گئی ۝ اور
وہاں سے وہ حدّ اُس پہاڑ کے سِرے تک جو ہنُوم کے
بیٹے کی وادی کے سامنے ہے گئی - یہ رفائیم کی وادی
کے شِمال میں ہے اور پِھر وہاں سے جنُوب کی طرف ہنُوم
کی وادی اور یبوسیوں کے برابر سے گذرتی ہوئی عین
۱۷ راجل پہُنچی ۝ وہاں سے وہ شِمال کی طرف مُڑکر اور عین
شمس سے گذرتی ہُوئی جلیلوت کو گئی جو ادُمیم کی چڑھائی
کے مُقابِل ہے اور وہاں سے رُوبن کے بیٹے بوہن کے
۱۸ پتھر تک پہنچی ۝ اور پِھر شِمال کو جاکر میدان کے مُقابِل
۱۹ کے رُخ سے نِکلتی ہُوئی میدان ہی میں جا اُتری ۝ پِھر وہ
حدّ وہاں سے بیت حُجلہ کے شِمالی پہلُو تک پہنچی اور اُس حد
کا خاتِمہ دریای شور کی شِمالی کھاڑی پر ہُوا جو یردن کے
۲۰ جنُوبی سِرے پر ہے - یہ جنُوب کی حد تھی ۝ اور اُسکی مشرقی
سِمت کی حدّ یردن ٹھہرا - بنی بنیمین کی میراث اُنکی چوگرد
کی حدّوں کے اِعتِبار سے اور اُنکے گھرانوں کے مُوافِق یہ تھی ۝
۲۱ اور بنی بنیمین کے قبیلہ کے شہر اُنکے گھرانوں کے مُوافِق یہ
۲۲ تھے - یریحُو اور بَیت حجلہ اور عمیق قصیص ۝ اور بَیت عرابہ
۲۳ ۲۴ اور صمریم اور بیت ایل ۝ اور عوّیم اور فارہ اور عُفرہ ۝ اور
کفر العمُّونی اور عُفنی اور جبع - یہ بارہ شہر تھے اور اِنکے
۲۵ ۲۶ گاؤں بھی تھے ۝ اور جبعون اور رامہ اور بیروت ۝ مِصفاہ
۲۷ ۲۸ اور کفیرہ اور موضہ ۝ اور رقم اور ارفیل اور ترالہ ۝ اور ضلع
الف اور یبُوسیوں کا شہر جو یروشلیم ہے اور جبعت اور
قریت - یہ چودہ شہر ہیں اور اِنکے گاؤں بھی ہیں - بنی
بنیمین کی میراث اُنکے گھرانوں کے مُوافِق یہ ہے ۝
۱ اور دُوسرا قُرعہ شمعُون کے نام پر بنی شمعُون کے قبیلہ
کے واسطے اُنکے گھرانوں کے مُوافِق نِکلا اور اُنکی میراث
۲ بنی یہُوداہ کی میراث کے درمیان تھی ۝ اور اُنکی میراث میں
۳ بیرسبع یا سبع تھا اور مولادہ ۝ اور حصار سعول اور بالاہ اور
۴ ۵ عضم ۝ اور التولد اور بتول اور حُرمہ ۝ اور صقلاج اور بَیت
۶ مرکبوت اور حصار سُوسہ ۝ اور بَیت لباؤت اور ساروحن - یہ تیرہ
۷ شہر تھے اور اِنکے گاؤں بھی تھے ۝ عین اور رِمّون اور عتر
۸ اور عسن - یہ چار شہر تھے اور اِنکے گاؤں بھی تھے ۝ اور وہ
سب گاؤں بھی اِنکے تھے جو اِن شہروں کے آس پاس
بعلات بیر یعنی جنُوب کے رامہ تک ہیں - بنی شمعُون کے
۹ قبیلہ کی میراث اُنکے گھرانوں کے مُوافِق یہ ٹھہری ۝ بنی
یہُوداہ کی مِلکیت میں سے بنی شمعُون کی میراث لی گئی
کیونکہ بنی یہُوداہ کا حِصّہ اُنکے واسطے بہت زیادہ تھا -
اِسلِئے بنی شمعُون کو اُنکی میراث کے درمیان میراث مِلی ۝
۱۰ اور تیسرا قُرعہ بنی زبُولُون کا اُنکے گھرانوں کے مُوافِق
۱۱ نِکلا اور اُنکی میراث کی حدّ سارِید تک تھی ۝ اور اُنکی حد مغرِب
کی طرف مرعلہ ہوتی ہُوئی دباست تک گئی اور اُس ندی
۱۲ سے جو یُقنعام کے آگے ہے جا مِلی ۝ اور سارِید سے مشرِق
کی طرف مُڑکر وہ کِسلوت تبُور کی سرحدّ کو گئی اور وہاں سے
۱۳ دبرت ہوتی ہُوئی یفیع کو جا نکلی ۝ اور وہاں سے مشرِق کی
طرف جتہ حِیفر اور عِتّہ قاضین سے گذرتی ہُوئی رِمّون کو گئی
۱۴ جو نیعہ تک پھیلا ہُوا ہے ۝ اور وہ حدّ اُسکے شِمال سے مُڑکر
حنّاتون کو گئی اور اُسکا خاتِمہ اِفتاح ایل کی وادی پر ہُوا ۝
۱۵ اور قطّات اور نحلال اور سِمرُون اور ادالہ اور بَیت لحم - یہ بارہ
۱۶ شہر اور اِنکے گاؤں اِن لوگوں کے ٹھہرے ۝ یہ سب شہر اور
اِنکے گاؤں بنی زبُولُون کے گھرانوں کے مُوافِق اُنکی میراث
ہے ۝
۱۷ اور چوتھا قُرعہ اِشکار کے نام پر بنی اِشکار کے لیئے اُنکے
۱۸ گھرانوں کے مُوافِق نِکلا ۝ اور اُنکی حدّ یزرعیل اور کِسُولوت
۱۹ ۲۰ اور شُونیم ۝ اور حفاریم اور شیُون اور اناخرات ۝ اور ربیت
۲۱ اور قسیون اور ابِض ۝ اور رِیمت اور عین جنیم اور عین حدّہ
۲۲ اور بَیت فصیص تک تھی ۝ اور وہ حدّ تبُور اور شحصیماہ
اور بَیت شمس سے جا مِلی اور اُنکی حدّ کا خاتِمہ یردن پر
۲۳ ہُوا - یہ سولہ شہر تھے اور اِنکے گاؤں بھی تھے ۝ یہ شہر
اور اِنکے گاؤں بنی اِشکار کے گھرانوں کے مُوافِق اُنکی

میراث ہے ۞
۲۴ اور پانچواں قرعہ بنی آشر کے قبیلہ کے لئے اُنکے گھرانوں
۲۵ کے مُوافق نِکلا ۞ اور خِلقت اور حلی اور بطن اور اکشاف ۞
۲۶ اور الّملک اور عماد اور مِسال اُنکی حد ٹھہرے اور مغرب کی
۲۷ طرف وہ کرمِل اور سیحُور لبنات تک پہنچی ۞ اور وہ مشرق
کی طرف مُڑکر بیت دجون کو گئی اور پھر زبُولُون تک اور
وادیِ اِفتاح ایل کے شمال سے ہوکر بیت العمق اور
۲۸ نعی ایل تک پہنچی اور پھر کبُول کے بائیں کو گئی ۞ اور
عبرُون اور رحوب اور حمّون اور قاناہ بلکہ بڑے صیدا
۲۹ تک پہنچی ۞ پھر وہ حد رامہ صُور کے فصیل دار شہر کی
طرف کو جھکی اور وہاں سے مُڑکر حوسہ تک گئی اور
۳۰ اُسکا خاتمہ اکزیب کی نواحی کے سمندر پر ہُوا ۞ اور عمّہ
اور افیق اور رحوب بھی انکو ملے ۔ یہ بائیس شہر تھے
۳۱ اور اِنکے گاؤں بھی تھے ۞ بنی آشر کے قبیلہ کی میراث
اُنکے گھرانوں کے مُوافق یہ شہر اور اِنکے گاؤں تھے ۞
۳۲ چھٹا قرعہ بنی نفتالی کے نام پر بنی نفتالی کے قبیلہ
۳۳ کے لئے اُنکے گھرانوں کے مُوافق نکلا ۞ اور اُنکی سرحد حلف
سے اور ضعننیم کے بلُوط سے ادامی نقب اور یبنی ایل ہوتی
۳۴ ہوئی لقُوم تک تھی اور اُسکا خاتمہ یردن پر ہُوا ۞ اور وہ
حد مغرب کی طرف مُڑکر ازنوت تبُور سے گُذرتی ہوئی حقُوق
کو گئی اور جنُوب میں زبُولُون تک اور مغرب میں آشر تک
اور مشرق میں یہُوداہ کے حصّہ کے یردن تک پہنچی ۞
۳۵ اور فصیل دار شہر یہ ہیں یعنی صدیم اور صیر اور حمّات
۳۶ اور رقت اور کنّرت ۞ اور ادامہ اور رامہ اور حصُور ۞
۳۷ ۳۸ اور قادِس اور اذرعی اور عین حصُور ۞ اور اِرُون اور
مجدال ایل اور حریم اور بیت عنات اور بیت شمس ۔
۳۹ یہ اُنیس شہر تھے اور اِنکے گاؤں بھی تھے ۞ یہ شہر اور
اِنکے گاؤں بنی نفتالی کے قبیلہ کے گھرانوں کے مُوافق
اُنکی میراث ہے ۞
۴۰ اور ساتواں قرعہ بنی دان کے قبیلہ کے لئے اُنکے گھرانوں
۴۱ کے مُوافق نکلا ۞ اور اُنکی میراث کی حد یہ ہے ۔ صرعاہ اور
۴۲ استال اور عیر شمس ۞ اور شعلبین اور ایّالون اور اِتلاہ ۞
۴۳ ۴۴ اور ایلون اور تمناتہ اور عقرُون ۞ اور التقیہ اور جبتون

۴۵ ۴۶ اور بعلات ۞ اور یہُود اور بنی برق اور جات رمّون ۞ اور
مے یرقُون اور رقُون مع اُس سرحد کے جو یافا کے مُقابل
۴۷ ہے ۞ اور بنی دان کی حد اُنکی اِس حد کے علاوہ بھی تھی
کیونکہ بنی دان نے جاکر لشم سے جنگ کی اور اُسے سر کرکے
اُسکو تلوار کی دھار سے مارا اور اُس پر قبضہ کرکے وہاں
بسے اور اپنے باپ دان کے نام پر لشم کا نام دان رکھا ۞
۴۸ یہ سب شہر اور اِنکے گاؤں بنی دان کے قبیلہ کے گھرانوں
کے مُوافق اُنکی میراث ہے ۞
۴۹ پس وہ اُس مُلک کو میراث کے لئے اُسکی سرحدوں کے
مُطابق تقسیم کرنے سے فارغ ہُوئے اور بنی اسرائیل نے
۵۰ نُون کے بیٹے یشُوع کو اپنے درمیان میراث دی ۞ اُنہوں
نے خُداوند کے حکم کے مُطابق وُہی شہر جسے اُس نے مانگا
تھا یعنی افرائیم کے کوہستانی مُلک کا تمنت سرح اُسے دیا اور
وہ اُس شہر کو تعمیر کرکے اُس میں بس گیا ۞
۵۱ یہ وہ میراثی حصّے ہیں جنکو الیعزر کاہن اور نُون کے
بیٹے یشُوع اور بنی اسرائیل کے قبیلوں کے آبائی خاندانوں
کے سرداروں نے سیلا میں خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر خُداوند
کے حضُور قرعہ ڈالکر میراث کے لئے تقسیم کیا ۔ یُوں وہ
اُس مُلک کی تقسیم سے فارغ ہُوئے ۞
باب ۲۰ ۲ اور خُداوند نے یشُوع سے کہا کہ ۞ بنی اسرائیل سے
کہہ کہ اپنے لئے پناہ کے شہر جنکی بابت میں نے مُوسیٰ کی
۳ معرفت تمکو حکم کیا مقرر کرو ۞ تاکہ وہ خُونی جو بھُول سے اور
نادانستہ کسی کو مار ڈالے وہاں بھاگ جائے اور وہ خُون
۴ کے انتقام لینے والے سے تمہاری پناہ ٹھہریں ۞ وہ اُن
شہروں میں سے کسی میں بھاگ جائے اور اُس شہر کے
دروازہ پر کھڑا ہوکر اُس شہر کے بزرگوں کو اپنا حال کہہ سنائے
تب وہ اُسے شہر میں اپنے ہاں لے جاکر کوئی جگہ دیں تاکہ
۵ وہ اُنکے درمیان رہے ۞ اور اگر خُون کا انتقام لینے والا
اُسکا پیچھا کرے تو وہ اُس خُونی کو اُسکے حوالہ نہ کریں کیونکہ
اُس نے اپنے پڑوسی کو نادانستہ مارا اور پہلے سے اُسکی
۶ اُس سے عداوت نہ تھی ۞ اور وہ جب تک فیصلہ کے لئے
جماعت کے آگے کھڑا نہ ہو اور اُن دنوں کا سردار کاہن مر
نہ جائے تب تک اُسی شہر میں رہے ۔ اِسکے بعد وہ خُونی

لَوٹ کر اپنے شہر اور اپنے گھر میں یعنی اُسی شہر میں آئے
۷ جہاں سے وہ بھاگا تھا ۝ پس اُنہوں نے نفتالی کے
کوہستانی مُلک میں جلیل کے قادِس کو اور افرائیم کے
کوہستانی مُلک میں سِکم کو اور یہُوداہ کے کوہستانی مُلک
۸ میں قریت اربع کو جو حبرون ہے الگ کیا ۝ اور یریحُو کے
پاس کے یردن کے مشرق کی طرف رُوبن کے قبیلہ کے
میدان میں بصر کو جو بیابان میں ہے اور جد کے قبیلہ کے
حِصّہ میں رامہ کو جو جِلعاد میں ہے اور منسّی کے قبیلہ کے حِصّہ
۹ میں جولان کو جو بسن میں ہے مُقرّر کیا ۝ یہی وہ شہر ہیں
جو سب بنی اِسرائیل اور اُن مُسافِروں کے لِئے جو اُنکے
درمیان بستے ہیں اِسلئے ٹھہرائے گئے کہ جو کوئی نادانستہ
کِسی کو قتل کرے وہ وہاں بھاگ جائے اور جب تک وہ
جماعت کے آگے کھڑا نہ ہو تب تک خُون کے اِنتقام لینے
والے کے ہاتھ سے مارا نہ جائے ۝

باب ۲۱ ۱ تب لاویوں کے آبائی خاندانوں کے سردار اِلیعزر کاہن
اور نون کے بیٹے یشُوع اور بنی اِسرائیل کے قبیلوں کے
۲ آبائی خاندانوں کے سرداروں کے پاس آئے ۝ اور مُلکِ
کنعان کے سیلا میں اُن سے کہنے لگے کہ خُداوند نے مُوسیٰ کی
معرفت ہمارے رہنے کے لِئے شہر اور ہمارے چوپایوں کے
۳ لِئے اُنکی نواحی کے دینے کا حُکم کیا تھا ۝ سو بنی اِسرائیل
نے اپنی اپنی مِیراث میں سے خُداوند کے حُکم کے مُطابِق یہ
شہر اور اِنکی نواحی لاویوں کو دیں ۝
۴ اور قُرعہ قہاتیوں کے گھرانوں کے نام پر نِکلا اور ہارُون
کاہن کی اَولاد کو جو لاویوں میں سے تھی قُرعہ سے یہُوداہ کے
قبیلہ اور شمعُون کے قبیلہ اور بنیمین کے قبیلہ میں سے تیرہ
شہر مِلے ۝
۵ اور باقی بنی قہات کو افرائیم کے قبیلہ کے گھرانوں اور
دان کے قبیلہ اور منسّی کے آدھے قبیلہ میں سے دس شہر
قُرعہ سے مِلے ۝
۶ اور بنی جیرسون کو اِشکار کے قبیلہ کے گھرانوں اور
آشر کے قبیلہ اور نفتالی کے قبیلہ اور منسّی کے آدھے قبیلہ
میں سے جو بسن میں ہے تیرہ شہر قُرعہ سے مِلے ۝
۷ اور بنی مراری کو اُنکے گھرانوں کے مُطابِق رُوبن کے

قبیلہ اور جد کے قبیلہ اور زبُولُون کے قبیلہ میں سے بارہ
شہر مِلے ۝
۸ اور بنی اِسرائیل نے قُرعہ ڈالکر اِن شہروں اور اِنکی
نواحی کو جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کی معرفت فرمایا تھا لاویوں
۹ کو دِیا ۝ اُنہوں نے بنی یہُوداہ کے قبیلہ اور بنی شمعُون کے
۱۰ قبیلہ میں سے یہ شہر دِئے جِنکے نام یہاں مذکُور ہیں ۝ اور یہ
قہاتیوں کے خاندانوں میں سے جو لاوی کی نسل میں سے
۱۱ تھے بنی ہارُون کو مِلے کیونکہ پہلا قُرعہ اُنکے نام کا تھا ۝ سو
اُنہوں نے یہُوداہ کے کوہستانی مُلک میں عناق کے باپ
اربع کا شہر قریت اربع جو حبرون کہلاتا ہے مع اُسکی نواحی
۱۲ کے اُنکو دِیا ۝ لیکن اُس شہر کے کھیتوں اور گاؤں کو اُنہوں
نے یفُنّہ کے بیٹے کالب کو مِیراث کے طَور پر دِیا ۝
۱۳ سو اُنہوں نے ہارُون کاہن کی اَولاد کو حبرون جو خُونی
کی پناہ کا شہر تھا اور اُسکی نواحی اور لبناہ اور اُسکی نواحی ۝
۱۴ ۱۵ اور یتیر اور اُسکی نواحی اور اِستموع اور اُسکی نواحی ۝ اور
۱۶ حولون اور اُسکی نواحی اور دبیر اور اُسکی نواحی ۝ اور عین
اور اُسکی نواحی اور یُوطہ اور اُسکی نواحی اور بیت شمس اور اُسکی
۱۷ نواحی یعنی یہ نَو شہر اُن دونوں قبیلوں سے لے کر دِئے ۝ اور
بنیمین کے قبیلہ سے جبعون اور اُسکی نواحی اور جبع اور
۱۸ اُسکی نواحی ۝ اور عنتوت اور اُسکی نواحی اور علمون اور
۱۹ اُسکی نواحی - یہ چار شہر دِئے گئے ۝ سو بنی ہارُون کے
جو کاہن ہیں سب شہر تیرہ تھے جِنکے ساتھ اُنکی نواحی
بھی تھی ۝
۲۰ اور بنی قہات کے گھرانوں کو جو لاوی تھے یعنی باقی بنی
۲۱ قہات کو افرائیم کے قبیلہ سے یہ شہر قُرعہ سے مِلے ۝ اور
اُنہوں نے افرائیم کے کوہستانی مُلک میں اُنکو سِکم شہر اور
اُسکی نواحی تو خُونی کی پناہ کے لِئے اور جزر اور اُسکی نواحی ۝
۲۲ اور قبضیم اور اُسکی نواحی اور بیت حورُون اور اُسکی نواحی
۲۳ یہ چار شہر دِئے ۝ اور دان کے قبیلہ سے اِلتقیہ اور اُسکی
۲۴ نواحی اور جبتُون اور اُسکی نواحی ۝ اور ایالون اور اُسکی
نواحی اور جات رِمّون اور اُسکی نواحی - یہ چار شہر دِئے ۝
۲۵ اور منسّی کے آدھے قبیلہ سے تعناک اور اُسکی نواحی اور
۲۶ جات رِمّون اور اُسکی نواحی - یہ دو شہر دِئے ۝ باقی بنی

قہات کے گھرانوں کے سب شہر اپنی اپنی نواحی سمیت
دس تھے ۝
۲۷ اور بنی جیرسون کو جو لاویوں کے گھرانوں میں سے
ہیں منسّی کے دُوسرے آدھے قبیلہ میں سے اُنہوں نے
بسن میں جولان اور اُسکی نواحی تو خُونی کی پناہ کے لِئے
۲۸ اور بعستراہ اور اُسکی نواحی یہ دو شہر دِئے ۝ اور اشکار
کے قبیلہ سے قسیون اور اُسکی نواحی اور دبرت اور اُسکی
۲۹ نواحی ۝ یرموت اور اُسکی نواحی اور عین جنیم اور اُسکی
۳۰ نواحی۔ یہ چار شہر دِئے ۝ اور آشر کے قبیلہ سے مسال اور
۳۱ اُسکی نواحی اور عبدون اور اُسکی نواحی ۝ خلقت اور اُسکی
۳۲ نواحی اور رحوب اور اُسکی نواحی۔ یہ چار شہر دِئے ۝ اور نفتالی
کے قبیلہ سے جلیل میں قادس اور اُسکی نواحی تو خُونی کی
پناہ کے لِئے اور حمات دور اور اُسکی نواحی اور قرتان اور
۳۳ اُسکی نواحی۔ یہ تین شہر دِئے ۝ سو جیرسونیوں کے گھرانوں
کے مُطابق اُنکے سب شہر اپنی اپنی نواحی سمیت تیرہ تھے ۝
۳۴ اور بنی مراری کے گھرانوں کو جو باقی لاوی تھے زبولون
کے قبیلہ سے یقنعام اور اُسکی نواحی۔ قرتاہ اور اُسکی نواحی ۝
۳۵ دمنہ اور اُسکی نواحی۔ نہلال اور اُسکی نواحی۔ یہ چار شہر
۳۶ دِئے ۝ اور رُوبن کے قبیلہ سے بصر اور اُسکی نواحی۔ یہصہ
۳۷ اور اُسکی نواحی ۝ قدیمات اور اُسکی نواحی اور مفعت اور
۳۸ اُسکی نواحی۔ یہ چار شہر دِئے ۝ اور جد کے قبیلہ سے جلعاد
میں رامہ اور اُسکی نواحی تو خُونی کی پناہ کے لِئے اور محنایم
۳۹ اور اُسکی نواحی ۝ حسبون اور اُسکی نواحی۔ یعزیر اور اُسکی
۴۰ نواحی کُل چار شہر دِئے ۝ سو یہ سب شہر اُنکے گھرانوں
کے مُطابق بنی مراری کے تھے۔ جو لاویوں کے گھرانوں
کے باقی لوگ تھے اُنکو قُرعہ سے بارہ شہر مِلے ۝
۴۱ پس بنی اِسرائیل کی مِلکیت کے درمیان لاویوں کے
۴۲ سب شہر اپنی اپنی نواحی سمیت اڑتالیس تھے ۝ اُن
شہروں میں سے ہر ایک شہر اپنے گِرد کی نواحی سمیت
تھا سب شہر ایسے ہی تھے ۝
۴۳ یُوں خُداوند نے اِسرائیلیوں کو وہ سارا مُلک دِیا جِسے
اُنکے باپ دادا کو دینے کی قسم اُس نے کھائی تھی اور وہ
۴۴ اُس پر قابِض ہو کر اُس میں بس گئے ۝ اور خُداوند نے
اُن سب باتوں کے مُطابِق جنکی قسم اُس نے اُنکے باپ دادا
سے کھائی تھی چاروں طرف سے اُنکو آرام دِیا اور اُنکے
سب دُشمنوں میں سے ایک آدمی بھی اُنکے سامنے کھڑا نہ
رہا۔ خُداوند نے اُنکے سب دُشمنوں کو اُنکے قبضہ میں کر
۴۵ دِیا ۝ اور جتنی اچھی باتیں خُداوند نے اِسرائیل کے گھرانے
سے کہی تھیں اُن میں سے ایک بھی نہ چھُوٹی۔ سب کی
سب پُوری ہوئیں ۝
باب ۲۲ اُس وقت یشُوع نے رُوبینیوں اور جدیوں اور منسّی
۲ کے آدھے قبیلہ کو بُلا کر ۝ اُن سے کہا کہ سب کُچھ جو خُداوند کے
بندہ مُوسیٰ نے تُم کو فرمایا تُم نے مانا اور جو کُچھ مَیں نے تُم کو
۳ حکم دِیا اُس میں تُم نے میری بات مانی ۝ تُم نے اپنے
بھائیوں کو اِس مُدّت میں آج کے دِن تک نہیں چھوڑا
۴ بلکہ خُداوند اپنے خُدا کے حکم کی تاکید پر عمل کِیا ۝ اور اب
خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہارے بھائیوں کو جَیسا اُس نے
اُن سے کہا تھا آرام بخشا ہے سو تُم اب لَوٹ کر اپنے اپنے
ڈیرے کو اپنی مِیراثی سرزمین میں جو خُداوند کے بندہ مُوسیٰ
۵ نے یردن کے اُس پار تُم کو دی ہے چلے جاؤ ۝ فقط اُس
فرمان اور شرع پر عمل کرنے کی نہایت اِحتیاط رکھنا جِسکا
حکم خُداوند کے بندہ مُوسیٰ نے تُم کو دِیا کہ تُم خُداوند اپنے خُدا
سے محبّت رکھو اور اُسکی سب راہوں پر چلو اور اُسکے حکموں
کو مانو اور اُس سے لِپٹے رہو اور اپنے سارے دِل اور
۶ اپنی ساری جان سے اُسکی بندگی کرو ۝ اور یشُوع نے
برکت دیکر اُنکو رُخصت کِیا اور وہ اپنے اپنے ڈیرے کو چلے
گئے ۝
۷ منسّی کے آدھے قبیلہ کو تو مُوسیٰ نے بسن میں مِیراث
دی تھی لیکن اُسکے دُوسرے آدھے کو یشُوع نے اُنکے بھائیوں
کے درمیان یردن کے اِس پار مغرب کی طرف حِصّہ دِیا
اور جب یشُوع نے اُنکو رُخصت کِیا کہ اپنے اپنے ڈیرے
۸ کو جائیں تو اُنکو بھی برکت دیکر ۝ اُن سے کہا کہ بڑی
دَولت اور بہت سے چَوپائے اور چاندی اور سونا اور
پیتل اور لوہا اور بہت سی پوشاک لیکر تُم اپنے اپنے
ڈیرے کو لَوٹو اور اپنے دُشمنوں کے مالِ غنیمت کو اپنے
بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو ۝

۹ تب بنی رُوبن اور بنی جدّ اور منسّی کا آدھا قبیلہ لَوٹے
اور وہ بنی اِسرائیل کے پاس سے سَیلا سے جو مُلکِ کنعان
میں ہے روانہ ہُوئے تاکہ وہ اپنے میراثی مُلک جِلعاد کو
لَوٹ جائیں جِسکے مالک وہ خُداوند کے اُس حُکم کے مُطابِق
۱۰ ہُوئے تھے جو اُس نے مُوسیٰ کی معرفت دِیا تھا۔ اور جب
وہ یَردن کے پاس کے اُس مقام میں پُہنچے جو مُلکِ کنعان
میں ہے تو بنی رُوبن اور بنی جد اور منسّی کے آدھے قبیلہ
نے وہاں یَردن کے پاس ایک مذبح جو دیکھنے میں بڑا
۱۱ مذبح تھا بنایا۔ اور بنی اِسرائیل کے سُننے میں آیا کہ دیکھو
بنی رُوبن اور بنی جد اور منسّی کے آدھے قبیلہ نے مُلکِ
کنعان کے سامنے یَردن کے گرد کے مقام میں اُس رُخ پر
۱۲ جو بنی اِسرائیل کا ہے ایک مذبح بنایا ہے۔ جب بنی
اِسرائیل نے یہ سُنا تو بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سَیلا
میں فراہم ہُوئی تاکہ اُن پر چڑھ جائے اور لڑے۔
۱۳ اور بنی اِسرائیل نے اِلیعزر کاہن کے بیٹے فِینحاس کو
بنی رُوبن اور بنی جد اور منسّی کے آدھے قبیلہ کے پاس
۱۴ جو مُلکِ جِلعاد میں تھے بھیجا۔ اور بنی اِسرائیل کے
قبیلوں سے ہر ایک کے آبائی خاندان سے ایک امیر
کے حساب سے دس امیر اُسکے ساتھ کئے۔ اُن میں سے
ہر ایک ہزار در ہزار اِسرائیلیوں میں اپنے آبائی خاندان
۱۵ کا سردار تھا۔ سو وہ بنی رُوبن اور بنی جدّ اور منسّی کے
آدھے قبیلہ کے پاس مُلکِ جِلعاد میں آئے اور اُن سے
۱۶ کہا کہ۔ خُداوند کی ساری جماعت یہ کہتی ہے کہ تُم نے اِسرائیل
کے خُدا سے یہ کیا سرکشی کی کہ آج کے دِن خُداوند کی پَیروی
سے برگشتہ ہو کر اپنے لِئے ایک مذبح بنایا اور آج کے
۱۷ دِن تُم خُداوند سے باغی ہو گئے؟ ۔ کیا ہمارے لِئے فغُور
کی بدکاری کُچھ کم تھی جِس سے ہم آج کے دِن تک پاک
نہیں ہُوئے۔ اگرچہ خُداوند کی جماعت میں وبا بھی آئی کہ۔
۱۸ تُم آج کے دِن خُداوند کی پَیروی سے برگشتہ ہوتے ہو؟
اور چُونکہ تُم آج خُداوند سے باغی ہوتے ہو اِسلئے کل یہ
ہوگا کہ اِسرائیل کی ساری جماعت پر اُسکا قہر نازِل
۱۹ ہوگا۔ اور اگر تُمہارا میراثی مُلک ناپاک ہے تو تُم خُداوند
کے میراثی مُلک میں پار آ جاؤ جہاں خُداوند کا مسکن ہے
اور ہمارے درمیان میراث لو لیکن خُداوند ہمارے خُدا کے
مذبح کے سِوا اپنے لِئے کوئی اَور مذبح بنا کر نہ تو خُداوند سے
۲۰ باغی ہو اور نہ ہم سے بغاوت کرو۔ کیا زارح کے بیٹے عکن
کی خیانت کے سبب سے جو اُس نے مخصُوص کی ہُوئی چیز
میں کی اِسرائیل کی ساری جماعت پر غضب نازِل نہ ہُؤا؟
وہ شخص اکیلا ہی اپنی بدکاری میں ہلاک نہیں ہُؤا۔
۲۱ تب بنی رُوبن اور بنی جد اور منسّی کے آدھے قبیلہ
نے ہزار در ہزار اِسرائیلیوں کے سرداروں کو جواب دِیا
۲۲ کہ۔ خُداوند خُداؤں کا خُدا خُداوند خُداؤں کا خُدا جانتا ہے
اور اِسرائیلی بھی جان لینگے۔ اگر اِس میں بغاوت یا خُداوند
۲۳ کی مُخالفت ہے (تو تُو ہمکو آج جیتا نہ چھوڑ)۔ اگر ہم نے
آج کے دِن اِسلئے یہ مذبح بنایا ہو کہ خُداوند سے برگشتہ
ہو جائیں یا اُس پر سوختنی قُربانی یا نذر کی قُربانی یا سلامتی
۲۴ کے ذبیحے چڑھائیں تو خُداوند ہی اِسکا حساب لے۔ بلکہ ہم
نے اِس خیال اور غرض سے یہ کِیا کہ کہیں آیندہ زمانہ میں
تُمہاری اَولاد ہماری اَولاد سے یہ نہ کہنے لگے کہ تُم کو خُداوند
۲۵ اِسرائیل کے خُدا سے کیا لینا ہے؟ ۔ کیونکہ خُداوند نے
تو ہمارے اور تُمہارے درمیان اَے بنی رُوبن اور بنی جد
یَردن کو حدّ ٹھہرایا ہے۔ سو خُداوند میں تُمہارا کوئی حِصّہ نہیں
ہے۔ یُوں تُمہاری اَولاد ہماری اَولاد سے خُداوند کا خَوف
۲۶ چُھڑا دیگی۔ اِسلئے ہم نے کہا کہ آؤ ہم اپنے لِئے ایک مذبح
بنانا شُروع کریں جو نہ سوختنی قُربانی کے لِئے ہو اور نہ
۲۷ ذبیحہ کے لِئے۔ بلکہ وہ ہمارے اور تُمہارے اور ہمارے
بعد ہماری نسلوں کے درمیان گواہ ٹھہرے تاکہ ہم خُداوند
کے حضُور اُسکی عبادت اپنی سوختنی قُربانیوں اور اپنے
ذبیحوں اور سلامتی کے ہدیوں سے کریں اور آیندہ زمانہ
میں تُمہاری اَولاد ہماری اَولاد سے کہنے نہ پائے کہ خُداوند
۲۸ میں تُمہارا کوئی حِصّہ نہیں۔ اِسلئے ہم نے کہا کہ جب وہ ہم
سے یا ہماری اَولاد سے آیندہ زمانہ میں یُوں کہینگے تو ہم اُنکو
جواب دینگے کہ دیکھو خُداوند کے مذبح کا نمُونہ جِسے ہمارے
باپ دادا نے بنایا۔ یہ نہ سوختنی قُربانی کے لِئے ہے نہ
ذبیحہ کے لِئے بلکہ یہ ہمارے اور تُمہارے درمیان گواہ ہے۔
۲۹ خُدا نہ کرے کہ ہم خُداوند سے باغی ہوں اور آج خُداوند کی

پَیروی سے برگشتہ ہو کر خُداوند اپنے خُدا کے مذبح کے
سِوا جو اُسکے خَیمہ کے سامنے ہے سوختنی قُربانی اور نذر
کی قُربانی اور ذبیحہ کے لِئے کوئی مذبح بنائیں ۞
۳۰ جب فِینحاس کاہِن اور جماعت کے امیروں یعنی ہزار
در ہزار اِسرائیلیوں کے سرداروں نے جو اُسکے ساتھ آئے
تھے یہ باتیں سُنیں جو بنی رُوبن اور بنی جد اور بنی منسّی نے
۳۱ کہیں تو وہ بہت خُوش ہُوئے ۞ تب اِلیعزر کے بیٹے فِینحاس
کاہِن نے بنی رُوبن اور بنی جد اور بنی منسّی سے کہا آج
ہم نے جان لیا کہ خُداوند ہمارے درمیان ہے کیونکہ تُم سے
خُداوند کی یہ خطا نہیں ہُوئی۔ سو تُم نے بنی اِسرائیل کو
۳۲ خُداوند کے ہاتھ سے چُھڑا لیا ہے ۞ اور اِلیعزر کاہِن کا بیٹا
فِینحاس اور وہ سردار جِلعاد سے بنی رُوبن اور بنی جد کے
پاس سے مُلکِ کنعان میں بنی اِسرائیل کے پاس لَوٹ
۳۳ آئے اور اُنکو یہ ماجرا سُنایا ۞ تب بنی اِسرائیل اِس بات
سے خُوش ہُوئے اور بنی اِسرائیل نے خُدا کی حمد کی اور
پِھر جنگ کے لِئے اُن پر چڑھائی کرنے اور اُس مُلک کو تباہ
کرنے کا نام نہ لیا جِس میں بنی رُوبن اور بنی جد رہتے تھے ۞
۳۴ تب بنی رُوبن اور بنی جد نے اُس مذبح کا نام عَید یہ کہکر
رکھا کہ وہ ہمارے درمیان گواہ ہے کہ یہوواہ خُدا ہے ۞

باب ۲۳

۱ اِسکے بہت دِنوں بعد جب خُداوند نے بنی اِسرائیل
کو اُنکے سب گِرداگِرد کے دُشمنوں سے آرام دِیا اور یشُوع
۲ بُڈھا اور عُمر رسیدہ ہُؤا ۞ تو یشُوع نے سب اِسرائیلیوں
اور اُنکے بُزرگوں اور سرداروں اور قاضیوں اور منصبداروں
۳ کو بُلوا کر اُن سے کہا کہ مَیں بُڈھا اور عُمر رسیدہ ہُوں ۞ اور جو
کُچھ خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہارے سبب سے اِن سب قَوموں
کے ساتھ کِیا وہ سب تُم دیکھ چُکے ہو کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا
۴ نے آپ تُمہارے لِئے جنگ کی ۞ دیکھو مَیں نے قُرعہ ڈال کر
اِن باقی قَوموں کو تُم میں تقسیم کیا کہ یہ اُن سب قَوموں سمیت
جِنکو مَیں نے کاٹ ڈالا یردن سے لیکر مغرب کی طرف بڑے
۵ سمُندر تک تُمہارے قبیلوں کی میراث ٹھہریں ۞ اور خُداوند
تُمہارا خُدا ہی اُنکو تُمہارے سامنے سے نِکالیگا اور تُمہاری
نظر سے اُنکو دُور کر دیگا اور تُم اُنکے مُلک پر قابِض ہو گے
۶ جیسا خُداوند تُمہارے خُدا نے تُم سے کہا ہے ۞ سو تُم خُوب
ہِمّت باندھ کر جو کُچھ مُوسیٰ کی شرِیعت کی کِتاب میں لِکھا ہے
اُس پر چلنا اور عمل کرنا تاکہ تُم اُس سے دہنے یا بائیں ہاتھ
۷ کو نہ مُڑو ۞ اور اُن قَوموں میں جو تُمہارے درمیان ہنوز
باقی ہیں نہ جاؤ اور نہ اُنکے دیوتاؤں کے نام کا ذِکر کرو اور
نہ اُنکی قسم کِھلاؤ اور نہ اُنکی پرستِش کرو اور نہ اُنکو سِجدہ کرو ۞
۸ بلکہ خُداوند اپنے خُدا سے لِپٹے رہو جیسا تُم نے آج تک کِیا
۹ ہے ۞ کیونکہ خُداوند نے بڑی بڑی اور زور آور قَوموں کو تُمہارے
سامنے سے دفع کِیا بلکہ تُمہارا یہ حال رہا کہ آج تک کوئی آدمی
۱۰ تُمہارے سامنے ٹھہر نہ سکا ۞ تُمہارا ایک ایک مرد ایک ایک
ہزار کو رگیدیگا کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا ہی تُمہارے لِئے لڑتا
۱۱ ہے جیسا اُس نے تُم سے کہا ۞ پس تُم خُوب چَوکسی کرو کہ خُداوند
۱۲ اپنے خُدا سے محبّت رکھو ۞ ورنہ اگر تُم کِسی طرح برگشتہ ہو کر اِن
قَوموں کے بقیّہ سے یعنی اُن سے جو تُمہارے درمیان باقی
ہیں شِیر و شکر ہو جاؤ اور اُنکے ساتھ بیاہ شادی کرو اور اُن
۱۳ سے مِلو اور وہ تُم سے مِلیں ۞ تو یقین جانو کہ خُداوند تُمہارا
خُدا پِھر اِن قَوموں کو تُمہارے سامنے سے دفع نہیں کریگا
بلکہ یہ تُمہارے لِئے جال اور پھندا اور تُمہارے پہلوؤں کے
لِئے کوڑے اور تُمہاری آنکھوں میں کانٹوں کی طرح ہونگی
یہاں تک کہ تُم اِس اچّھے مُلک سے جِسے خُداوند تُمہارے
۱۴ خُدا نے تُم کو دِیا ہے نابُود ہو جاؤ گے ۞ اور دیکھو مَیں آج
اُسی راستے جانے والا ہُوں جو سارے جہان کا ہے اور تُم
خُوب جانتے ہو کہ اُن سب اچّھی باتوں میں سے جو خُداوند
تُمہارے خُدا نے تُمہارے حق میں کہیں ایک بات بھی نہ
چُھوٹی۔ سب تُمہارے حق میں پُوری ہُوئیں اور ایک بھی
۱۵ اُن میں سے رہ نہ گئی ۞ سو ایسا ہو گا کہ جِس طرح وہ سب
بھلائیاں جِنکا خُداوند تُمہارے خُدا نے تُم سے ذِکر کِیا تھا
تُمہارے آگے آئیں اُسی طرح خُداوند سب بُرائیاں تُم پر
لائیگا جب تک کہ اِس اچّھے مُلک سے جو خُداوند تُمہارے خُدا
۱۶ نے تُم کو دِیا ہے وہ تُم کو نیست و نابُود نہ کر ڈالے ۞ جب
تُم خُداوند اپنے خُدا کے اُس عہد کو جِسکا حُکم اُس نے تُم کو
دِیا توڑ ڈالو اور جا کر اَور معبُودوں کی پرستِش کرنے اور اُنکو
سِجدہ کرنے لگو تو خُداوند کا قہر تُم پر بھڑکیگا اور تُم اِس اچّھے
مُلک سے جو اُس نے تُم کو دِیا ہے جلد ہلاک ہو جاؤ گے ۞

باب ۲۴
۱ اِسکے بعد یشوع نے اِسرائیل کے سب قبیلوں کو
سِکم میں جمع کیا اور اِسرائیل کے بزرگوں اور سرداروں
اور قاضیوں اور منصبداروں کو بُلوایا اور وہ خُدا کے حضُور
۲ حاضِر ہُوئے ۝ تب یشوع نے اُن سب لوگوں سے کہا کہ
خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُمہارے آبا یعنی
ابرہام اور نحُور کا باپ تارح وغیرہ قدیم زمانہ میں بڑے
دریا کے پار رہتے اور دُوسرے معبُودوں کی پرستش کرتے
۳ تھے ۝ اور مَیں نے تُمہارے باپ ابرہام کو بڑے دریا کے
پار سے لیکر کنعان کے سارے مُلک میں اُسکی رہبری کی
۴ اور اُسکی نسل کو بڑھایا اور اُسے اِضحاق عِنایت کیا ۝ اور
مَیں نے اِضحاق کو یعقُوب اور عیسو بخشے اور عیسو کو کوہِ
شعیر دِیا کہ وہ اُسکا مالِک ہو اور یعقُوب اپنی اَولاد سمیت
۵ مِصر میں گیا ۝ اور مَیں نے مُوسیٰ اور ہارُون کو بھیجا اور
مِصر پر جو جو مَیں نے اُس میں کیا اُسکے مُطابِق میری مار پڑی
۶ اور اُسکے بعد مَیں تُم کو نِکال لایا ۝ تُمہارے باپ دادا کو مَیں
نے مِصر سے نِکالا اور تُم سمُندر پر آئے ۔ تب مِصریوں نے
رتھوں اور سواروں کو لیکر بحرِ قُلزم تک تُمہارے باپ دادا
۷ کا پیچھا کیا ۝ اور جب اُنہوں نے خُداوند سے فریاد کی تو
اُس نے تُمہارے اور مِصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیا اور
سمُندر کو اُن پر چڑھا لایا اور اُنکو چھپا دِیا اور تُم نے جو کُچھ
مَیں نے مِصر میں کیا اپنی آنکھوں سے دیکھا اور تُم بہت
۸ دِنوں تک بیابان میں رہے ۝ پِھر مَیں تُم کو اموریوں کے
مُلک میں جو یردن کے اُس پار رہتے تھے لے آیا ۔ وہ تُم
سے لڑے اور مَیں نے اُنکو تُمہارے ہاتھ میں کر دیا اور تُم نے
اُنکے مُلک پر قبضہ کر لیا اور مَیں نے اُنکو تُمہارے آگے سے
۹ ہلاک کیا ۝ پِھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھ کر
اِسرائیلیوں سے لڑا اور تُم پر لعنت کرنے کو بعور کے بیٹے
۱۰ بلعام کو بُلوا بھیجا ۝ پر مَیں نے نہ چاہا کہ بلعام کی سُنوں ۔
اِسلئے وہ تُم کو برکت ہی دیتا گیا ۔ سو مَیں نے تُم کو اُسکے
۱۱ ہاتھ سے چُھڑایا ۝ پِھر تُم یردن پار ہو کر یریحو کو آئے اور
یریحو کے لوگ یعنی اموری اور فرزّی اور کنعانی اور حتّی اور
جرجاسی اور حوّی اور یبوسی تُم سے لڑے اور مَیں نے اُنکو
۱۲ تُمہارے ہاتھ میں کر دِیا ۝ اور مَیں نے تُمہارے آگے زنبُوروں
کو بھیجا جِنہوں نے دونوں اموری بادشاہوں کو تُمہارے
سامنے سے بھگا دِیا ۔ یہ نہ تُمہاری تلوار اور نہ تُمہاری کمان سے
۱۳ ہُؤا ۝ اور مَیں نے تُم کو وہ مُلک جِس پر تُم نے مِحنت نہ کی
اور وہ شہر جِنکو تُم نے بنایا نہ تھا عِنایت کِئے اور تُم اُن میں
بسے ہو اور تُم اَیسے تاکستانوں اور زَیتُون کے باغوں کا پھل
۱۴ کھاتے ہو جِنکو تُم نے نہیں لگایا ۝ پس اب تُم خُداوند کا
خَوف رکھو اور نیک نیّتی اور صداقت سے اُسکی پرستش کرو
اور اُن دیوتاؤں کو دُور کر دو جِنکی پرستش تُمہارے باپ دادا
بڑے دریا کے پار اور مِصر میں کرتے تھے اور خُداوند کی
۱۵ پرستش کرو ۝ اور اگر خُداوند کی پرستش تُم کو بُری معلُوم ہوتی
ہو تو آج ہی تُم اُسے جِسکی پرستش کرو گے چُن لو ۔ خواہ وہ
وُہی دیوتا ہوں جِنکی پرستش تُمہارے باپ دادا بڑے دریا
کے اُس پار کرتے تھے یا اموریوں کے دیوتا ہوں جِنکے مُلک
میں تُم بسے ہو ۔ اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات
۱۶ سو ہم تو خُداوند کی پرستش کرینگے ۝ تب لوگوں نے جواب
دِیا کہ خُدا نہ کرے کہ ہم خُداوند کو چھوڑ کر اَور معبُودوں کی پرستش
۱۷ کریں ۝ کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا وُہی ہے جِس نے ہم کو اور
ہمارے باپ دادا کو مُلکِ مِصر یعنی غُلامی کے گھر سے
نِکالا اور وہ بڑے بڑے نِشان ہمارے سامنے دِکھائے اور
سارے راستہ جِس میں ہم چلے اور اُن سب قَوموں کے
۱۸ درمیان جِن میں سے ہم گُذرے ہم کو محفُوظ رکھا ۝ اور خُداوند
نے سب قَوموں یعنی اموریوں کو جو اِس مُلک میں بستے تھے
ہمارے سامنے سے نِکال دِیا ۔ سو ہم بھی خُداوند کی پرستش
۱۹ کرینگے کیونکہ وہ ہمارا خُدا ہے ۝ یشوع نے لوگوں سے کہا
تُم خُداوند کی پرستش نہیں کر سکتے کیونکہ وہ پاک خُدا ہے ۔
وہ غیُور خُدا ہے ۔ وہ تُمہاری خطائیں اور تُمہارے گُناہ نہیں
۲۰ بخشیگا ۝ اگر تُم خُداوند کو چھوڑ کر اجنبی معبُودوں کی پرستش
کرو تو اگرچہ وہ تُم سے نیکی کرتا رہا ہے تَو بھی وہ پِھر کر تُم
۲۱ سے بُرائی کریگا اور تُم کو فنا کر ڈالیگا ۝ لوگوں نے یشوع
۲۲ سے کہا نہیں بلکہ ہم خُداوند ہی کی پرستش کرینگے ۝ یشوع
نے لوگوں سے کہا تُم آپ ہی اپنے گواہ ہو کہ تُم نے خُداوند
کو چُنا ہے کہ اُسکی پرستش کرو ۔ اُنہوں نے کہا ہم گواہ ہیں ۝
۲۳ تب اُس نے کہا پس اب تُم اجنبی معبُودوں کو جو تُمہارے

درمیان ہیں دُور کردو اور اپنے دِلوں کو خُداوند اِسرائیل
۲۴ کے خُدا کی طرف مائل کرو۔ لوگوں نے یشُوع سے کہا ہم
خُداوند اپنے خُدا کی پرستش کرینگے اور اُسی کی بات مانینگے۔
۲۵ سو یشُوع نے اُسی روز لوگوں کے ساتھ عہد باندھا اور
اُنکے لِئے سِکم میں آئین اور قانُون ٹھہرایا۔
۲۶ اور یشُوع نے یہ باتیں خُدا کی شریعت کی کِتاب میں
لِکھ دِیں اور ایک بڑا پتھر لیکر اُسے وہیں اُس بلُوط کے
درخت کے نیچے جو خُداوند کے مقدِس کے پاس تھا نصب
۲۷ کِیا۔ اور یشُوع نے سب لوگوں سے کہا کہ دیکھو یہ پتھر
ہمارا گواہ رہے کیونکہ اُس نے خُداوند کی سب باتیں جو
اُس نے ہم سے کہیں سُنی ہیں اِسلِئے یہی تُم پر گواہ رہے
۲۸ تا نہ ہو کہ تُم اپنے خُدا کا اِنکار کر جاؤ۔ پھر یشُوع نے
لوگوں کو اُنکی اپنی اپنی مِیراث کی طرف رُخصت کر دیا۔
۲۹ اور اِن باتوں کے بعد یُوں ہُؤا کہ نُون کا بیٹا یشُوع
خُداوند کا بندہ ایک سَو دس برس کا ہو کر رِحلت کر گیا۔
۳۰ اور اُنہوں نے اُسی کی مِیراث کی حد پر تِمنت سرح میں جو
اِفرائیم کے کوہستانی مُلک میں کوہِ جعس کے شِمال کی طرف
۳۱ کو ہے اُسے دفن کیا۔ اور اِسرائیلی خُداوند کی پرستش یشُوع
کے جیتے جی اور اُن بُزرگوں کے جیتے جی کرتے رہے جو
یشُوع کے بعد زِندہ رہے اور خُداوند کے سب کاموں سے
۳۲ جو اُس نے اِسرائیلیوں کے لِئے کِئے واقِف تھے۔ اور
اُنہوں نے یُوسف کی ہڈیوں کو جِنکو بنی اِسرائیل مِصر سے
لے آئے تھے سِکم میں اُس زمین کے قطع میں دفن کیا جِسے
یعقُوب نے سِکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے چاندی کے
سَو سِکوں میں خریدا تھا اور وہ زمین بنی یُوسف کی مِیراث
۳۳ ٹھہری۔ اور ہارُون کے بیٹے اِلیعزر نے رِحلت کی اور
اُنہوں نے اُسے اُسکے بیٹے فینحاس کی پہاڑی پر دفن کیا جو
اِفرائیم کے کوہستانی مُلک میں اُسے دی گئی تھی ۔

قضاۃ

باب ۱

۱ اور یشُوع کی مَوت کے بعد یُوں ہُؤا کہ بنی اِسرائیل
نے خُداوند سے پُوچھا کہ ہماری طرف سے کنعانیوں سے
۲ جنگ کرنے کو پہلے کَون چڑھائی کرے؟ خُداوند نے کہا
کہ یہُوداہ چڑھائی کرے اور دیکھو مَیں نے یہ مُلک اُسکے
۳ ہاتھ میں کر دیا ہے۔ تب یہُوداہ نے اپنے بھائی شمعُون
سے کہا کہ تُو میرے ساتھ میرے قُرعہ کے حِصّہ میں چل تاکہ
ہم کنعانیوں سے لڑیں اور اِسی طرح مَیں بھی تیرے قُرعہ
کے حِصّہ میں تیرے ساتھ چلُونگا۔ سو شمعُون اُسکے ساتھ گیا۔
۴ اور یہُوداہ نے چڑھائی کی اور خُداوند نے کنعانیوں اور
فرزّیوں کو اُنکے ہاتھ میں کر دیا اور اُنہوں نے بزق میں
۵ اُن میں سے دس ہزار مرد قتل کِئے۔ اور ادونی بزق
کو بزق میں پا کر وہ اُس سے لڑے اور کنعانیوں اور
۶ فرزّیوں کو مارا۔ پر ادونی بزق بھاگا اور اُنہوں نے
اُسکا پیچھا کر کے اُسے پکڑ لیا اور اُسکے ہاتھ اور پاؤں
کے انگُوٹھے کاٹ ڈالے۔ تب ادونی بزق نے کہا کہ ہاتھ ۷
اور پاؤں کے انگُوٹھے کٹے ہُوئے ستّر بادشاہ میری میز
کے نیچے ریزہ چینی کرتے تھے سو جیسا مَیں نے کیا ویسا ہی
خُدا نے مُجھے بدلہ دیا۔ پھر وہ اُسے یرُوشلیم میں لائے اور
وہ وہاں مر گیا۔
اور بنی یہُوداہ نے یرُوشلیم سے لڑ کر اُسے لے لیا اور ۸
اُسے تہ تیغ کر کے شہر کو آگ سے پھُونک دیا۔ اِسکے بعد ۹
بنی یہُوداہ اُن کنعانیوں سے جو کوہستانی مُلک اور جنُوبی
حِصّہ اور نشیب کی زمین میں رہتے تھے لڑنے کو گئے۔
اور یہُوداہ نے اُن کنعانیوں پر جو حبرُون میں رہتے تھے ۱۰
چڑھائی کی اور حبرُون کا نام پہلے قریت اربع تھا۔ وہاں
اُنہوں نے سیسی اور اخیمان اور تلمی کو مارا۔ وہاں سے ۱۱
وہ دبیر کے باشندوں پر چڑھائی کرنے کو گیا۔ (دبیر کا نام
پہلے قریت سفر تھا)۔ تب کالِب نے کہا جو کوئی قریت سفر ۱۲

کو مار کر اُسے لے لے مَیں اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دُونگا۝
۱۳ اور کالِب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے
اُسے لے لیا۔ پس اُس نے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ
۱۴ دی۝ اور جب وہ اُسکے پاس گئی تو اُس نے اُسے ترغیب
دی کہ وہ اُسکے باپ سے ایک کھیت مانگے۔ پھر وہ اپنے
گدھے پر سے اُتر پڑی۔ تب کالِب نے اُس سے کہا
۱۵ تُو کیا چاہتی ہے؟ ۝ اُس نے اُس سے کہا مجھے برکت دے
چُونکہ تُو نے مجھے جنُوب کے مُلک میں رکھا ہے اِسلئے پانی
کے چشمے بھی مجھے دے۔ تب کالِب نے اُوپر کے چشمے اور
نیچے کے چشمے اُسے دِئے۝
۱۶ اور مُوسیٰ کے سالے قینی کی اَولاد کھجُوروں کے شہر سے
بنی یہُوداہ کے ساتھ یہُوداہ کے بیابان کو جو عراد کے جنُوب
۱۷ میں ہے چلی گئی اور جا کر لوگوں کے ساتھ رہنے لگی۝ اور یہُوداہ
اپنے بھائی شمعُون کے ساتھ گیا اور اُنہوں نے اُن کنعانیوں
کو جو صفت میں رہتے تھے مارا اور شہر کو نیست و نابُود کر
۱۸ دِیا۔ سو اُس شہر کا نام حُرمہ کہلایا۝ اور یہُوداہ نے غزّہ اور
اُسکی نواحی اور اسقلون اور اُسکی نواحی اور عقرُون اور اُسکی
۱۹ نواحی کو بھی لے لِیا۝ اور خُداوند یہُوداہ کے ساتھ تھا۔ سو
اُس نے کوہستانیوں کو نِکال دِیا پر وادی کے باشِندوں
۲۰ کو نِکال نہ سکا کیونکہ اُنکے پاس لوہے کے رتھ تھے۝ تب
اُنہوں نے مُوسیٰ کے کہنے کے مُطابِق حبرُون کالِب کو
دِیا اور اُس نے وہاں سے عناق کے تینوں بیٹوں کو
۲۱ نِکال دِیا۝ اور بنی بنیمین نے اُن یبُوسیوں کو جو یرُوشلیم
میں رہتے تھے نہ نِکالا۔ سو یبوسی بنی بنیمین کے ساتھ
آج تک یرُوشلیم میں رہتے ہیں۝
۲۲ اور یُوسُف کے گھرانے نے بھی بیت ایل پر چڑھائی کی
۲۳ اور خُداوند اُنکے ساتھ تھا۝ اور یُوسُف کے گھرانے نے
بیت ایل کا حال دریافت کرنے کو جاسُوس بھیجے اور اُس
۲۴ شہر کا نام پہلے لُوز تھا۝ اور جاسُوسوں نے ایک شخص
کو اُس شہر سے نِکلتے دیکھا اور اُس سے کہا کہ شہر میں
داخِل ہونے کی راہ ہمکو دِکھا دے تو ہم تجھ سے مِہربانی
۲۵ سے پیش آئینگے۝ سو اُس نے شہر میں داخِل ہونے کی
راہ اُنکو دِکھا دی۔ اُنہوں نے شہر کو تہِ تیغ کیا پر اُس

۲۶ شخص اور اُسکے سارے گھرانے کو چھوڑ دِیا۝ اور وہ شخص
حِتّیوں کے مُلک میں گیا اور اُس نے وہاں ایک شہر بنایا
اور اُسکا نام لُوز رکھا چُنانچہ آج تک اُسکا یہی نام ہے۝
۲۷ اور منسّی نے بھی بیت شان اور اُسکے قصبوں اور تعناک
اور اُسکے قصبوں اور دور اور اُسکے قصبوں کے باشِندوں
اور اِبلیعام اور اُسکے قصبوں کے باشِندوں اور مجدّو اور
اُسکے قصبوں کے باشِندوں کو نہ نِکالا بلکہ کنعانی اُس مُلک
۲۸ میں بسے ہی رہے۝ پر جب اِسرائیلیوں نے زور پکڑا
تو وہ کنعانیوں سے بیگار کا کام لینے لگے پر اُنکو بالکل
نِکال نہ دِیا۝
۲۹ اور افرائیم نے اُن کنعانیوں کو جو جزر میں رہتے تھے
نہ نِکالا سو کنعانی اُنکے درمیان جزر میں بسے رہے۝
۳۰ اور زبُولُون نے قطرون اور نہلال کے لوگوں کو نہ نِکالا
سو کنعانی اُن میں بُود و باش کرتے رہے اور اُنکے مُطیع ہو گئے۝
۳۱ اور آشر نے عکّو اور صیدا اور احلاب اور اکزیب اور حلبہ
۳۲ اور افیق اور رحوب کے باشِندوں کو نہ نِکالا۝ بلکہ آشری
اُن کنعانیوں کے درمیان جو اُس مُلک کے باشِندے
تھے بس گئے کیونکہ اُنہوں نے اُنکو نِکالا نہ تھا۝
۳۳ اور نفتالی نے بیت شمس اور بیت عنات کے
باشِندوں کو نہ نِکالا بلکہ وہ اُن کنعانیوں میں جو وہاں رہتے
تھے بس گیا تو بھی بیت شمس اور بیت عنات کے
باشِندے اُنکے مُطیع ہو گئے۝
۳۴ اور اموریوں نے بنی دان کو کوہستانی مُلک میں بھگا
۳۵ دِیا کیونکہ اُنہوں نے اُنکو وادی میں آنے نہ دِیا۝ بلکہ اموری
کوہِ حرس پر اور ایالون اور سعلبیم میں بسے ہی رہے تو
بھی بنی یُوسُف کا ہاتھ غالِب ہُؤا ایسا کہ یہ مُطیع ہو گئے۝
۳۶ اور اموریوں کی سرحد عقربیم کی چڑھائی سے یعنی چٹان
سے شرُوع کر کے اُوپر اُوپر تھی۝
باب ۲ ۱ اور خُداوند کا فرِشتہ جِلجال سے بوکیم کو آیا اور کہنے لگا
مَیں تُم کو مِصر سے نِکالکر اُس مُلک میں جسکی بابت مَیں نے
تُمہارے باپ دادا سے قسم کھائی تھی لے آیا اور مَیں نے
۲ کہا کہ مَیں ہرگز تُم سے عہد شکنی نہیں کرُونگا۝ اور تُم اُس
مُلک کے باشِندوں کے ساتھ عہد نہ باندھنا بلکہ تُم اُنکے

مذبحوں کو ڈھا دینا پر تُم نے میری بات نہیں مانی ۔ تُم
۳ نے کیوں ایسا کیا؟ ۝ اِسی لِئے مَیں نے بھی کہا کہ مَیں
اُنکو تُمہارے آگے سے دفع نہ کرُونگا بلکہ وہ تُمہارے پہلوؤں
۴ کے کانٹے اور اُنکے دیوتا تُمہارے لِئے پھندا ہونگے ۝ جب
خُداوند کے فرِشتہ نے سب بنی اِسرائیل سے یہ باتیں کہیں
۵ تو وہ چِلاّ چِلاّ کر رونے لگے ۝ اور اُنہوں نے اُس جگہ کا
نام بوکیم رکھّا اور وہاں اُنہوں نے خُداوند کے لِئے قُربانی
چڑھائی ۝
۶ اور جِس وقت یشوؔع نے جماعت کو رُخصت کِیا تھا تب
بنی اِسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث کو لَوٹ گیا تھا
۷ تاکہ اُس مُلک پر قبضہ کرے ۝ اور وہ لوگ خُداوند کی پرستش
یشوؔع کے جیتے جی اور اُن بُزرگوں کے جیتے جی کرتے
رہے جو یشوؔع کے بعد زِندہ رہے اور جِنہوں نے خُداوند
کے سب بڑے کام جو اُس نے اِسرائیل کے لِئے کِئے
۸ دیکھے تھے ۝ اور نُون کا بیٹا یشوؔع خُداوند کا بندہ ایک
۹ سَو دس برس کا ہو کر رِحلت کر گیا ۝ اور اُنہوں نے اُسی
کی میراث کی حد پر تمنت حرس میں اِفرائیم کے کوہِستانی
مُلک میں جو کوہِ جعس کے شمال کی طرف ہے اُسکو دفن
۱۰ کِیا ۝ اور وہ ساری پُشت بھی اپنے باپ دادا سے جا مِلی
اور اُنکے بعد ایک اَور پُشت پَیدا ہُوئی جو نہ خُداوند کو
اور نہ اُس کام کو جو اُس نے اِسرائیل کے لِئے کِیا
جانتی تھی ۝
۱۱ اور بنی اِسرائیل نے خُداوند کے آگے بدی کی اور
۱۲ بعلیم کی پرستِش کرنے لگے ۝ اور اُنہوں نے خُداوند اپنے
باپ دادا کے خُدا کو جو اُنکو مُلکِ مِصر سے نِکال لایا تھا
چھوڑ دِیا اور دُوسرے معبُودوں کی جو اُنکے چَوگِرد کی
قَوموں کے دیوتاؤں میں سے تھے پَیروی کرنے اور اُنکو
۱۳ سِجدہ کرنے لگے اور خُداوند کو غُصّہ دِلایا ۝ اور وہ خُداوند
۱۴ کو چھوڑ کر بعل اور عستارات کی پرستِش کرنے لگے ۝ اور
خُداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنکو غارتگروں
کے ہاتھ میں کر دِیا جو اُنکو لُوٹنے لگے اور اُس نے اُنکو
اُنکے دُشمنوں کے ہاتھ جو آس پاس تھے بیچا۔ سو وہ پھر
۱۵ اپنے دُشمنوں کے سامنے کھڑے نہ ہو سکے ۝ اور وہ جہاں

کہیں جاتے خُداوند کا ہاتھ اُنکی اذِیّت ہی پر تُلا رہتا تھا
جَیسا خُداوند نے کہدِیا تھا اور اُن سے قسم کھائی تھی۔ سو
وہ نہایت تنگ آگئے ۝ پھر خُداوند نے اُنکے لِئے اَیسے ۱۶
قاضی برپا کِئے جِنہوں نے اُنکو اُنکے غارتگروں کے ہاتھ
سے چُھڑایا ۝ لیکن اُنہوں نے اپنے قاضیوں کی بھی نہ سُنی ۱۷
بلکہ اَور معبُودوں کی پَیروی میں زِنا کرتے اور اُنکو سِجدہ کرتے
تھے اور وہ اُس راہ سے جِس پر اُنکے باپ دادا چلتے اور
خُداوند کی فرمانبرداری کرتے تھے بہت جلد پِھر گئے اور
اُنہوں نے اُنکے سے کام نہ کِئے ۝ اور جب خُداوند اُنکے ۱۸
لِئے قاضیوں کو برپا کرتا تو خُداوند اُس قاضی کے ساتھ ہوتا
اور اُس قاضی کے جیتے جی اُنکو اُنکے دُشمنوں کے ہاتھ
سے چُھڑایا کرتا تھا۔ اِسلِئے کہ جب وہ اپنے ستانے والوں
اور دُکھ دینے والوں کے باعِث کُڑھتے تھے تو خُداوند ملُول
ہوتا تھا ۝ لیکن جب وہ قاضی مر جاتا تو وہ برگشتہ ہو کر ۱۹
اَور معبُودوں کی پَیروی میں اپنے باپ دادا سے بھی زِیادہ
بِگڑ جاتے اور اُنکی پرستِش کرتے اور اُنکو سِجدہ کرتے تھے۔
وہ نہ تو اپنے کاموں سے اور نہ اپنی خُودسری کی روِش
سے باز آئے ۝ سو خُداوند کا غضب اِسرائیل پر بھڑکا ۲۰
اور اُس نے کہا چُونکہ اِن لوگوں نے میرے اُس عہد کو جِسکا
حُکم مَیں نے اِنکے باپ دادا کو دِیا تھا توڑ ڈالا اور میری بات
نہیں سُنی ۝ اِسلِئے مَیں بھی اب اُن قَوموں میں سے جِنکو ۲۱
یشوؔع چھوڑ کر مرا ہے کِسی کو بھی اِنکے آگے سے دفع نہیں
کرُونگا ۝ تاکہ مَیں اِسرائیل کو اُن ہی کے ذرِیعہ سے آزماؤں ۲۲
کہ وہ خُداوند کی راہ پر چلنے کے لِئے اپنے باپ دادا کی طرح
قائِم رہینگے یا نہیں ۝ سو خُداوند نے اُن قَوموں کو رہنے ۲۳
دِیا اور اُنکو جلد نہ نِکال دِیا اور یشوؔع کے ہاتھ میں بھی اُنکو
حوالہ نہ کِیا ۝
اور یہ وہ قَومیں ہیں جِنکو خُداوند نے رہنے دِیا تاکہ اُنکے ب۳ ۱
وسیلہ سے اِسرائیلیوں میں سے اُن سب کو جو کنعان
کی سب لڑائیوں سے واقِف نہ تھے آزمائے ۝ فقط ۲
مقصُود یہ تھا کہ بنی اِسرائیل کی نسل کے خاص کر اُن
لوگوں کو جو پہلے لڑنا نہیں جانتے تھے لڑائی سِکھائی
جائے تاکہ وہ واقِف ہو جائیں ۝ یعنی فِلستیوں کے ۳

پانچوں سردار اور سب کنعانی اور صیدانی اور کوہِ بعل حرمون
سے حمات کے مدخل تک کے سب حوّی جو کوہِ لبنان میں
۴ بستے تھے ۔ یہ اِسلئے تھے کہ اِنکے وسیلہ سے اِسرائیلی آزمائے
جائیں تاکہ معلوم ہو جائے کہ وہ خُداوند کے حُکموں کو جو اُس
نے مُوسیٰ کی معرفت اُنکے باپ دادا کو دِئے تھے سُنینگے یا
۵ نہیں ۔ سو بنی اِسرائیل کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں
اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کے درمیان بس گئے ۔
۶ اور اُنکی بیٹیوں سے آپ نِکاح کرنے اور اپنی بیٹیاں اُنکے
بیٹوں کو دینے اور اُنکے دیوتاؤں کی پرستش کرنے لگے ۔
۷ اور بنی اِسرائیل نے خُداوند کے آگے بدی کی اور
خُداوند اپنے خُدا کو بھولکر بعلیم اور یسیرتوں کی پرستش
۸ کرنے لگے ۔ اِسلئے خُداوند کا قہر اسرائیلیوں پر بھڑکا اور
اُس نے اُنکو مسوپتامیہ کے بادشاہ کوشن رِسعتیم کے ہاتھ
بیچ ڈالا۔ سو وہ آٹھ برس تک کوشن رِسعتیم کے مُطیع رہے ۔
۹ اور جب بنی اِسرائیل نے خُداوند سے فریاد کی تو خُداوند
نے بنی اِسرائیل کے لئے ایک رہائی دینے والے کو برپا
کیا اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے
۱۰ اُنکو چھڑایا ۔ اور خُداوند کی رُوح اُس پر اُتری اور وہ اِسرائیل
کا قاضی ہُؤا اور جنگ کے لِئے نِکلا۔ تب خُداوند نے
مسوپتامیہ کے بادشاہ کوشن رِسعتیم کو اُسکے ہاتھ میں کر دیا۔
۱۱ سو اُسکا ہاتھ کوشن رِسعتیم پر غالب ہُؤا ۔ اور اُس مُلک
میں چالیس برس تک چین رہا اور قنز کے بیٹے غتنی ایل
نے وفات پائی ۔
۱۲ اور بنی اِسرائیل نے پھر خُداوند کے آگے بدی کی۔ تب
خُداوند نے موآب کے بادشاہ عجلُون کو اِسرائیلیوں کے
خلاف زور بخشا اِسلئے کہ اُنہوں نے خُداوند کے آگے
۱۳ بدی کی تھی ۔ اور اُس نے بنی عمُّون اور بنی عمالیق کو
اپنے ہاں جمع کیا اور جاکر اِسرائیل کو مارا اور اُنہوں نے
۱۴ کھجوروں کا شہر لے لیا ۔ سو بنی اِسرائیل اٹھارہ برس
۱۵ تک موآب کے بادشاہ عجلُون کے مُطیع رہے ۔ لیکن
جب بنی اِسرائیل نے خُداوند سے فریاد کی تو خُداوند
نے بنیمینی جیرا کے بیٹے اہُود کو جو بَیں ہتّھا تھا اُنکا
چھڑانے والا مُقرر کیا اور بنی اِسرائیل نے اُسکی معرفت
موآب کے بادشاہ عجلُون کے لئے ہدیہ بھیجا ۔ اور اہُود نے ۱۶
اپنے لِئے ایک دو دھاری تلوار ایک ہاتھ لمبی بنوائی اور
اُسے اپنے جامے کے نیچے دہنی ران پر باندھ لیا ۔ پھر ۱۷
اُس نے موآب کے بادشاہ عجلُون کے حضور وہ ہدیہ
پیش کیا اور عجلُون بڑا موٹا آدمی تھا ۔ اور جب وہ ہدیہ ۱۸
پیش کر چکا تو اُن لوگوں کو جو ہدیہ لائے تھے رُخصت کیا ۔
اور وہ آپ اُس پتھر کی کان کے پاس سے جو جِلجال میں ۱۹
ہے لَوٹ کر کہنے لگا کہ اَے بادشاہ میرے پاس تیرے
لئے ایک خُفیہ پَیغام ہے ۔ اُس نے کہا خاموش رہ۔ تب
وہ سب جو اُسکے گِرد کھڑے تھے اُسکے پاس سے باہر چلے
گئے ۔ پھر اہُود اُسکے پاس آیا۔ اُس وقت وہ اپنے ۲۰
ہوادار بالاخانہ میں اکیلا بَیٹھا تھا۔ تب اہُود نے کہا تیرے
لِئے میرے پاس خُدا کی طرف سے ایک پَیغام ہے ۔
تب وہ کُرسی پر سے اُٹھ کھڑا ہُؤا ۔ اور اہُود نے اپنا بایاں ۲۱
ہاتھ بڑھا کر اپنی دہنی ران پر سے وہ تلوار لی اور اُسکی
توند میں گھسیڑ دی ۔ اور پھل قبضہ سمیت داخل ہو گیا اور ۲۲
چربی پھل کے اُوپر لپٹ گئی کیونکہ اُس نے تلوار کو اُسکی
توند سے نہ نکالا بلکہ وہ پار ہو گئی ۔ تب اہُود نے برآمدہ ۲۳
میں آکر اور بالاخانہ کے دروازوں کے اندر اُسے بند کر کے
قفل لگا دِیا ۔ اور جب وہ چلتا بنا تو اُسکے خادِم آئے ۲۴
اور اُنہوں نے دیکھا کہ بالاخانہ کے دروازوں میں قفل
لگا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ وہ ضرور ہوادار کمرے میں فراغت
کر رہا ہے ۔ اور وہ ٹھہرے ٹھہرے شرما بھی گئے اور ۲۵
جب دیکھا کہ وہ بالاخانہ کے دروازے نہیں کھولتا تو اُنہوں
نے کُنجی لی اور دروازے کھولے اور دیکھا کہ اُنکا آقا زمین
پر مرا پڑا ہے ۔ اور وہ ٹھہرے ہی ہُوئے تھے کہ اہُود ۲۶
اِتنے میں بھاگ نکلا اور پتھر کی کان سے آگے بڑھکر سعیرت
میں جا پناہ لی ۔ اور وہاں پہنچکر اُس نے افرائیم کے ۲۷
کوہستانی مُلک میں نرسنگا پھُونکا۔ تب بنی اِسرائیل اُسکے
ساتھ کوہستانی مُلک سے اُترے اور وہ اُنکے آگے آگے ہو لیا ۔
اُس نے اُنکو کہا میرے پیچھے پیچھے چلے چلو کیونکہ خُداوند ۲۸
نے تمہارے دُشمنوں یعنی موآبیوں کو تمہارے ہاتھ میں
کر دیا ہے۔ سو اُنہوں نے اُسکے پیچھے پیچھے جاکر یردن

کے گھاٹوں کو جو موآب کی طرف تھے اپنے قبضہ میں کر لیا
۲۹ اور ایک کو بھی پار اُترنے نہ دیا۔ اُس وقت اُنہوں نے
موآب کے دس ہزار مرد کے قریب جو سب کے سب موٹے
تازہ اور بہادُر تھے قتل کِئے اور اُن میں سے ایک بھی
۳۰ نہ بچا۔ سو موآب اُس دِن اِسرائیلیوں کے ہاتھ کے نیچے
دب گیا اور اُس مُلک میں اسّی برس چَین رہا۔
۳۱ اِسکے بعد عنات کا بیٹا شمجر کھڑا ہُؤا اور اُس نے
فلِستیوں میں سے چھ سَو مرد بَیل کے پَینے سے مارے
اور اُس نے بھی اِسرائیل کو رِہائی دی۔

باب ۴
۱ اور اہُود کی وفات کے بعد بنی اِسرائیل نے پھر خُداوند
۲ کے حضُور بدی کی۔ سو خُداوند نے اُنکو کنعان کے بادشاہ
یابین کے ہاتھ جو حصُور میں سلطنت کرتا تھا بیچا اور اُسکے
لشکر کے سردار کا نام سیسرا تھا۔ وہ دِیگر اقوام کے شہر
۳ حرُوست میں رہتا تھا۔ تب بنی اِسرائیل نے خُداوند
سے فریاد کی کیونکہ اُسکے پاس لوہے کے نَو سَو رتھ تھے
اور اُس نے بیس برس تک بنی اِسرائیل کو شِدّت سے
ستایا۔
۴ اُس وقت لفیدوت کی بیوی دبورہ نبیّہ بنی اِسرائیل
۵ کا اِنصاف کِیا کرتی تھی۔ اور وہ افرائیم کے کوہستانی
مُلک میں رامہ اور بیت ایل کے درمیان دبورہ کے کھجُور
کے درخت کے نیچے رہتی تھی اور بنی اِسرائیل اُسکے پاس
۶ اِنصاف کے لِئے آتے تھے۔ اور اُس نے قادِس نفتالی
سے ابی نوعم کے بیٹے برق کو بُلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ کیا
خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے حُکم نہیں کیا کہ تُو تبور کے پہاڑ
پر چڑھ جا اور بنی نفتالی اور بنی زبولون میں سے دس ہزار
۷ آدمی اپنے ساتھ لے لے؟ اور مَیں نہر قیسون پر یابین
کے لشکر کے سردار سیسرا کو اور اُسکے رتھوں اور فَوج کو
تیرے پاس کھینچ لاؤنگا اور اُسے تیرے ہاتھ میں کر دُونگا۔
۸ اور برق نے اُس سے کہا اگر تُو میرے ساتھ چلیگی تو مَیں
جاؤنگا پر اگر تُو میرے ساتھ نہیں چلیگی تو مَیں نہیں جاؤنگا۔
۹ اُس نے کہا مَیں ضرُور تیرے ساتھ چلُونگی لیکن اِس سفر
سے جو تُو کرتا ہے تجھے کچھ عزّت حاصل نہ ہوگی کیونکہ خُداوند
سیسرا کو ایک عَورت کے ہاتھ بیچ ڈالیگا اور دبورہ اُٹھکر
۱۰ برق کے ساتھ قادِس کو گئی۔ اور برق نے زبولون اور نفتالی
کو قادِس میں بُلایا اور دس ہزار مرد اپنے ہمراہ لیکر چڑھا اور
۱۱ دبورہ بھی اُسکے ساتھ چڑھی۔ اور حِبر قینی نے جو مُوسیٰ کے
سالے حباب کی نسل سے تھا قینیوں سے الگ ہو کر قادِس
کے قریب ضعننیم میں بلُوط کے درخت کے پاس اپنا ڈیرا
۱۲ ڈال لیا تھا۔ تب اُنہوں نے سیسرا کو خبر پہنچائی کہ برق
۱۳ بن ابینوعم کوہِ تبور پر چڑھ گیا ہے۔ اور سیسرا نے اپنے سب
رتھوں کو یعنی لوہے کے نَو سَو رتھوں اور اپنے ساتھ کے
سب لوگوں کو دِیگر اقوام کے شہر حرُوست سے قیسون کی
۱۴ ندی پر جمع کِیا۔ تب دبورہ نے برق سے کہا کہ اُٹھ کیونکہ
یہی وہ دِن ہے جس میں خُداوند نے سیسرا کو تیرے ہاتھ
میں کر دِیا ہے۔ کیا خُداوند تیرے آگے نہیں گیا ہے؟
تب برق اور وہ دس ہزار مرد اُسکے پیچھے پیچھے کوہِ تبور
۱۵ سے اُترے۔ اور خُداوند نے سیسرا کو اور اُسکے سب رتھوں
اور سب لشکر کو تلوار کی دھار سے برق کے سامنے شِکست
۱۶ دی اور سیسرا رتھ پر سے اُتر کر پَیدل بھاگا۔ اور برق
رتھوں اور لشکر کو دِیگر اقوام کے حرُوست شہر تک رگیدتا گیا
چُنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے نابُود ہُؤا اور ایک بھی
نہ بچا۔
۱۷ پر سیسرا حِبر قینی کی بیوی یاعیل کے ڈیرے کو پَیدل
بھاگ گیا۔ اِسلِئے کہ حصُور کے بادشاہ یابین اور حِبر قینی کے
۱۸ گھرانے میں صُلح تھی۔ تب یاعیل سیسرا سے مِلنے کو نِکلی
اور اُس سے کہنے لگی اَے میرے خُداوند آ۔ میرے پاس
آ اور ہراسان نہ ہو۔ سو وہ اُسکے پاس ڈیرے میں چلا گیا اور
۱۹ اُس نے اُسکو کمبل اُڑھا دِیا۔ تب سیسرا نے اُس سے
کہا کہ ذرا مجھے تھوڑا سا پانی پینے کو دے کیونکہ مَیں پیاسا
ہُوں۔ سو اُس نے دُودھ کا مشکیزہ کھولکر اُسے پِلایا اور
۲۰ پھر اُسے اُڑھا دِیا۔ تب اُس نے اُس سے کہا کہ تُو
ڈیرے کے دروازہ پر کھڑی رہنا اور اگر کوئی شخص آکر تجھ
سے پُوچھے کہ یہاں کوئی مرد ہے؟ تو تُو کہدینا کہ نہیں۔
۲۱ تب حِبر کی بیوی یاعیل ڈیرے کی ایک میخ اور ایک میخچو
کو ہاتھ میں لے دبے پاؤں اُسکے پاس گئی اور میخ اُسکی
کنپٹیوں پر رکھ کر ایسی ٹھونکی کہ وہ پار ہو کر زمین میں

جا دھسی کیونکہ وہ گہری نیند میں تھا۔ پس وہ بے ہوش
۲۲ ہو کر مر گیا۔ اور جب برؔق سیؔسرا کو رگیدتا آیا تو یاعیؔل اُس
سے ملنے کو نکلی اور اُس سے کہا آ جا اور مَیں تجھے وہ شخص
جسے تو ڈھونڈتا ہے دِکھاؤُنگی۔ پس اُس نے اُسکے پاس
آ کر دیکھا کہ سیؔسرا مرا پڑا ہے اور میخ اُسکی کنپٹیوں میں ہے۔
۲۳ سو خُدا نے اُس دِن کنعاؔن کے بادشاہ یاؔبین کو بنی اسرائیل
۲۴ کے سامنے نیچا دِکھایا۔ اور بنی اسرائیل کا ہاتھ کنعاؔن
کے بادشاہ یاؔبین پر زیادہ غالِب ہی ہوتا گیا یہاں تک
کہ اُنہوں نے شاہِ کنعاؔن یاؔبین کو نیست کر ڈالا۔

باب ۵

۱ اُسی دِن دبورؔہ اور ابی نوعم کے بیٹے برؔق نے یہ
گیت گایا کہ۔

۲ پیشواؤں نے جو اسرائیل کی پیشوائی کی
اور لوگ خُوشی خُوشی بھرتی ہُوئے
اِسکے لِئے خُداوند کو مُبارک کہو۔
۳ اَے بادشاہو! سُنو۔ اَے شاہزادو! کان لگاؤ۔
مَیں خُود خُداوند کی سِتایش کرُونگی
مَیں خُداوند اسرائیل کے خُدا کی مدح گاؤُنگی۔
۴ اَے خُداوند! جب تُو شعیؔر سے چلا۔
جب تُو ادوؔم کے مَیدان سے باہر نِکلا۔
تو زمین کانپ اُٹھی اور آسمان ٹُوٹ پڑا۔
ہاں بادل برسے۔
۵ پہاڑ خُداوند کی حضُوری کے سبب سے
اور وہ سیناؔ بھی خُداوند اسرائیل کے خُدا کی حضُوری کے
سبب سے کانپ گئے۔
۶ عناؔت کے بیٹے شمجرؔ کے دِنوں میں
اور یاعیؔل کے اَیّام میں شاہراہیں سُونی پڑی تھیں
اور مُسافِر پگڈنڈیوں سے آتے جاتے تھے۔
۷ اسرائیل میں حاکِم موقُوف رہے۔ وہ موقُوف رہے
جب تک کہ مَیں دبورؔہ برپا نہ ہُوئی۔
جب تک کہ مَیں اسرائیل میں ماں ہو کر نہ اُٹھی۔
۸ اُنہوں نے نئے نئے دیوتا چُن لِئے۔
تب جنگ پھاٹکوں ہی پر ہونے لگی۔
کیا چالیس ہزار اسرائیلیوں میں بھی
کوئی ڈھال یا برچھی دِکھائی دیتی تھی؟
۹ میرا دِل اسرائیل کے حاکِموں کی طرف لگا ہے۔
جو لوگوں کے بیچ خُوشی خُوشی بھرتی ہُوئے۔
تُم خُداوند کو مُبارک کہو۔
۱۰ اَے تُم سب جو سفید گدھوں پر سوار ہُؤا کرتے ہو
اور تُم جو نفیس غالیچوں پر بَیٹھتے ہو
اور تُم لوگ جو راستہ چلتے ہو۔ سب اِسکا چرچا کرو۔
۱۱ تیراندازوں کے شور سے دُور پنگھٹوں میں
وہ خُداوند کے صادِق کاموں کا
یعنی اُسکی حکُومت کے اُن صادِق کاموں کا جو اسرائیل
میں ہُوئے ذِکر کرینگے۔
اُس وقت خُداوند کے لوگ اُتر اُتر کر پھاٹکوں پر گئے۔
۱۲ جاگ جاگ اَے دبورؔہ!
جاگ جاگ اور گیت گا!
اُٹھ اَے برؔق اور اپنے اسیروں کو باندھ لے جا۔ اَے
ابی نوعم کے بیٹے!
۱۳ اُس وقت تھوڑے سے رئیس اور لوگ اُتر آئے۔
خُداوند میری طرف سے زبردستوں کے مُقابلہ کے لِئے آیا۔
۱۴ افرائیم میں سے وہ لوگ آئے جِنکی جڑ عمالیق میں ہے۔
تیرے پیچھے پیچھے اَے بنیمین! تیرے لوگوں کے درمیان
مکیر میں سے حاکِم اُتر کر آئے۔
اور زبولون میں سے وہ لوگ آئے جو سپہ سالار کا عصا لِئے
رہتے ہیں۔
۱۵ اور اِشکار کے سردار دبورؔہ کے ساتھ ساتھ تھے۔
جیسا اِشکار ویسا ہی برؔق تھا۔
وہ لوگ اُسکے ہمراہ جھپٹ کر وادی میں گئے۔
رُوبن کی ندیوں کے پاس
بڑے بڑے اِرادے دِل میں ٹھانے گئے۔
۱۶ تُو اُن سیٹیوں کو سُننے کے لِئے جو بھیڑ بکریوں کے لِئے
بجاتے ہیں۔
بھیڑسالوں کے بیچ کیوں بَیٹھا رہا؟
رُوبن کی ندیوں کے پاس۔
دِلوں میں بڑا تردُّد تھا۔

۱۷ جِلعاد یردؔن کے پار رہا
اور دؔان کشتیوں میں کیوں رہ گیا ؟
آشؔر سمندر کے بندر کے پاس بیٹھا ہی رہا
اور اپنی کھاڑیوں کے آس پاس جم گیا۔
۱۸ زبولونؔ اپنی جان پر کھیلنے والے لوگ تھے
اور نفتالیؔ بھی مُلک کے اُونچے اُونچے مقاموں پر ایسا
ہی نکلا۔
۱۹ بادشاہ آکر لڑے۔
تب کنعاؔن کے بادشاہ تعناؔک میں
مجدؔو کے چشموں کے پاس لڑے
پر اُنکو کچھ روپے حاصِل نہ ہُوئے۔
۲۰ آسمان کی طرف سے بھی لڑائی ہوئی
بلکہ ستارے بھی اپنی اپنی منزِل میں سیسرؔا سے لڑے۔
۲۱ قیسوؔن ندی اُنکو بہا لے گئی۔
یعنی وہی پُرانی ندی جو قیسوؔن ندی ہے۔
اَے میری جان ! تُو زوروں میں چل۔
۲۲ اُسکے کُودنے ۔ اُن زبردست گھوڑوں کے کُودنے کے
سبب سے
سُموں کی ٹاپ کی آواز ہونے لگی۔
۲۳ خُداوند کے فرشتہ نے کہا کہ تُم میروؔز پر لعنت کرو۔
اُسکے باشِندوں پر سخت لعنت کرو۔
کیونکہ وہ خُداوند کی کُمک کو
زور آوروں کے مُقابِل خُداوند کی کُمک کو نہ آئے۔
۲۴ حِبرؔ قینی کی بیوی یاعیؔل
سب عَورتوں سے مُبارک ٹھہریگی۔
جو عَورتیں ڈیروں میں ہیں اُن سے وہ مُبارک ہوگی۔
۲۵ سیسرؔا نے پانی مانگا۔ اُس نے اُسے دُودھ دِیا۔
امیروں کی تھال میں وہ اُسکے لِئے مکھن لائی۔
۲۶ اُس نے اپنا ہاتھ میخ کو
اور اپنا دہنا ہاتھ بڑھئیوں کے میخچُو کو لگایا
اور میخچُو سے اُس نے سیسرؔا کو مارا۔ اُس نے اُسکے سر
کو پھوڑ ڈالا
اور اُسکی کنپٹیوں کو وار پار چھید دِیا۔

اُسکے پاؤں پر وہ جُھکا۔ وہ گرا اور پڑا رہا۔ ۲۷
اُسکے پاؤں پر وہ جُھکا اور گرا۔
جہاں وہ جُھکا تھا وہیں وہ مر کر گرا۔
سیسرؔا کی ماں کھڑکی سے جھانکی اور چلّائی۔ ۲۸
اُس نے جھلملی کی اوٹ سے پُکارا
کہ اُسکے رتھ کے آنے میں اِتنی دیر کیوں لگی ؟
اُسکے رتھوں کے پہیّے کیوں اٹک گئے ؟
اُسکی دانِشمند عَورتوں نے جواب دِیا ۲۹
بلکہ اُس نے اپنے کو آپ ہی جواب دِیا۔
کیا اُنہوں نے لُوٹ کو پاکر اُسے بانٹ نہیں لِیا ہے ؟ ۳۰
کیا ہر مرد کو ایک ایک بلکہ دو دو کُنواریاں
اور سیسرؔا کو رنگا رنگ کپڑوں کی لُوٹ
بلکہ بیل بُوٹے کڑھے ہُوئے رنگا رنگ کپڑوں کی لُوٹ
اور دونوں طرف بیل بُوٹے کڑھے ہُوئے رنگا رنگ کپڑوں کی لُوٹ
جو اسیروں کی گردنوں پر لدی ہو نہیں مِلی ؟
اَے خُداوند ! تیرے سب دُشمن اَیسے ہی ہلاک ہو جائیں۔ ۳۱
لیکن اُسکے پیار کرنے والے آفتاب کی مانند ہوں جب
وہ آب و تاب کے ساتھ طُلُوع ہوتا ہے۔
اور مُلک میں چالیس برس امن رہا ۝

۶

اور بنی اِسرائیل نے خُداوند کے آگے بدی کی اور ۱
خُداوند نے اُنکو سات برس تک مِدیانیوں کے ہاتھ میں
رکھّا ۝ اور مِدیانیوں کا ہاتھ اِسرائیلیوں پر غالِب ہُؤا اور ۲
مِدیانیوں کے سبب سے بنی اِسرائیل نے اپنے لِئے پہاڑوں
میں کھوہ اور غار اور قلعے بنا لِئے ۝ اور اَیسا ہوتا تھا کہ جب ۳
بنی اِسرائیل کچھ بوتے تھے تو مِدیانی اور عمالیقی اور اہلِ مشرِق
اُن پر چڑھ آتے تھے ۝ اور اُنکے مُقابِل ڈیرے لگا کر غزّہ تک ۴
کھیتوں کی پَیداوار کو برباد کر ڈالتے اور بنی اِسرائیل کے
لِئے نہ تو کچھ معاش نہ بھیڑ بکری نہ گائے بَیل نہ گدھا چھوڑتے
تھے ۝ کیونکہ وہ اپنے چوپایوں اور ڈیروں کو ساتھ لیکر آتے ۵
اور ٹِڈّیوں کے دل کی مانند آتے اور وہ اور اُنکے اُونٹ بیشُمار
ہوتے تھے۔ یہ لوگ مُلک کو تباہ کرنے کے لِئے آجاتے تھے ۝
سو اِسرائیلی مِدیانیوں کے سبب سے نہایت خستہ حال ۶
ہو گئے اور بنی اِسرائیل خُداوند سے فریاد کرنے لگے ۝

۷ اور جب بنی اِسرائیل مِدیانیوں کے سبب سے خُداوند
۸ سے فریاد کرنے لگے ۝ تو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے پاس
ایک نبی کو بھیجا۔ اُس نے اُن سے کہا کہ خُداوند اِسرائیل
کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں تُم کو مِصر سے لایا اور مَیں نے
۹ تُم کو غُلامی کے گھر سے باہر نِکالا ۝ مَیں نے مِصریوں کے
ہاتھ سے اور اُن سبھوں کے ہاتھ سے جو تُم کو ستاتے تھے
تُم کو چُھڑایا اور تُمہارے سامنے سے اُنکو دفع کِیا اور اُنکا
۱۰ مُلک تُم کو دِیا ۝ اور مَیں نے تُم سے کہا تھا کہ خُداوند تُمہارا
خُدا مَیں ہُوں۔ سو تُم اُن اموریوں کے دیوتاؤں سے جِنکے
مُلک میں بستے ہو مت ڈرنا پر تُم نے میری بات نہ مانی ۝
۱۱ پِھر خُداوند کا فرِشتہ آکر عُفرہ میں بلُوط کے ایک درخت
کے نیچے جو یُوآس ابیعزری کا تھا بَیٹھا اور اُسکا بیٹا جِدعون
مَے کے ایک کولھو میں گیہُوں جھاڑ رہا تھا تاکہ اُسکو مِدیانیوں
۱۲ سے چِھپا رکھّے ۝ اور خُداوند کا فرِشتہ اُسے دِکھائی دیکر اُس سے
کہنے لگا کہ اَے زبردست سُورما! خُداوند تیرے ساتھ ہے ۝
۱۳ جِدعون نے اُس سے کہا اَے میرے مالِک! اگر خُداوند ہی
ہمارے ساتھ ہے تو ہم پر یہ سب حادِثے کیوں گُذرے اور
اُسکے وہ سب عجیب کام کہاں گئے جِنکا ذِکر ہمارے باپ دادا
ہم سے یُوں کرتے تھے کہ کیا خُداوند ہی ہم کو مِصر سے نہیں
نِکال لایا؟ پر اب تو خُداوند نے ہم کو چھوڑ دِیا اور ہم کو
۱۴ مِدیانیوں کے ہاتھ میں کر دِیا ۝ تب خُداوند نے اُس پر نِگاہ
کی اور کہا کہ تُو اپنے اِسی زور میں جا اور بنی اِسرائیل کو مِدیانیوں
۱۵ کے ہاتھ سے چُھڑا۔ کیا مَیں نے تُجھے نہیں بھیجا؟ ۝ اُس نے
اُس سے کہا اَے مالِک! مَیں کِس طرح بنی اِسرائیل کو بچاؤُں؟
میرا گھرانا منسّی میں سب سے غریب ہے اور مَیں اپنے
۱۶ باپ کے گھر میں سب سے چھوٹا ہُوں ۝ خُداوند نے اُس
سے کہا مَیں ضرُور تیرے ساتھ ہُونگا اور تُو مِدیانیوں کو اَیسا
۱۷ مار لیگا جَیسے ایک آدمی کو ۝ تب اُس نے اُس سے کہا کہ اب
اگر مُجھ پر تیرے کرم کی نظر ہُوئی ہے تو اِسکا مُجھے کوئی نِشان
۱۸ دِکھا کہ مُجھ سے تُو ہی باتیں کرتا ہے ۝ اور مَیں تیری مِنّت
کرتا ہُوں کہ تُو یہاں سے نہ جا جب تک مَیں تیرے پاس
پِھر نہ آؤُں اور اپنا ہدیہ نِکالکر تیرے آگے نہ رکھُوں۔ اُس نے
۱۹ کہا کہ جب تک تُو پِھر آ نہ جائے مَیں ٹھہرا رہُونگا ۝ تب جِدعون نے
جا کر بکری کا ایک بچّہ اور ایک ایفہ آٹے کی فطِیری روٹیاں
تیّار کِیں اور گوشت کو ایک ٹوکری میں اور شوربا ایک ہانڈی
میں ڈالکر اُسکے پاس بلُوط کے درخت کے نیچے لاکر گُذرانا ۝
۲۰ تب خُدا کے فرِشتہ نے اُسے کہا اِس گوشت اور فطِیری روٹیوں
کو لے جا کر اُس چٹان پر رکھ اور شوربا کو اُنڈیل دے۔ اُس نے
۲۱ وَیسا ہی کِیا ۝ تب خُداوند کے فرِشتہ نے اُس عصا کی نوک
سے جو اُسکے ہاتھ میں تھا گوشت اور فطِیری روٹیوں کو چُھوا اور
اُس پتھّر سے آگ نِکلی اور اُس نے گوشت اور فطِیری روٹیوں
کو بھسم کر دِیا۔ تب خُداوند کا فرِشتہ اُسکی نظر سے غائِب ہو گیا ۝
۲۲ اور جِدعون نے جان لِیا کہ وہ خُداوند کا فرِشتہ تھا۔ سو جِدعون
کہنے لگا افسوس ہے اَے مالِک خُداوند کہ مَیں نے خُداوند کے
۲۳ فرِشتہ کو رُوبرُو دیکھا ۝ خُداوند نے اُس سے کہا تیری سلامتی
۲۴ ہو! خَوف نہ کر۔ تُو مریگا نہیں ۝ تب جِدعون نے وہاں
خُداوند کے لِئے مذبح بنایا اور اُسکا نام یہوواہ سلوم رکھّا
اور وہ ابیعزریوں کے عُفرہ میں آج تک مَوجُود ہے ۝
۲۵ اور اُسی رات خُداوند نے اُسے کہا کہ اپنے باپ کا جوان
بَیل یعنی وہ دُوسرا بَیل جو سات برس کا ہے لے اور بعل
کے مذبح کو جو تیرے باپ کا ہے ڈھا دے اور اُسکے
۲۶ پاس کی یسیرت کو کاٹ ڈال ۝ اور خُداوند اپنے خُدا کے لِئے
اِس گڑھی کی چوٹی پر قاعِدہ کے مُطابِق ایک مذبح بنا اور
اُس دُوسرے بَیل کو لیکر اُس یسیرت کی لکڑی سے جِسے
۲۷ تُو کاٹ ڈالیگا سوختنی قُربانی گُذران ۝ تب جِدعون نے اپنے
نوکروں میں سے دس آدمیوں کو ساتھ لیکر جَیسا خُداوند نے
اُسے فرمایا تھا کِیا اور چُونکہ وہ یہ کام اپنے باپ کے خاندان
اور اُس شہر کے باشندوں کے ڈر سے دِن کو نہ کر سکا اِسلِئے
۲۸ اُسے رات کو کِیا ۝ جب اُس شہر کے لوگ صُبح سویرے اُٹھے
تو کیا دیکھتے ہیں کہ بعل کا مذبح ڈھایا ہُؤا اور اُسکے پاس
کی یسیرت کٹی ہُوئی اور اُس مذبح پر جو بنایا گیا تھا وہ دُوسرا
۲۹ بَیل چڑھایا ہُؤا ہے ۝ اور وہ آپس میں کہنے لگے کِس نے
یہ کام کِیا؟ اور جب اُنہوں نے تحقِیقات اور پُرسِش
کی تو لوگوں نے کہا کہ یُوآس کے بیٹے جِدعون نے یہ کام
۳۰ کِیا ہے ۝ تب اُس شہر کے لوگوں نے یُوآس سے کہا
کہ اپنے بیٹے کو نِکال لا تاکہ قتل کِیا جائے اِسلِئے کہ اُس

نے بعل کا مذبح ڈھا دِیا اور اُسکے پاس کی یسیرت کاٹ
۳۱ ڈالی ہے ۞ یُوآس نے اُن سبھوں کو جو اُسکے سامنے کھڑے تھے
کہا کیا تُم بعل کے واسطے جھگڑا کرو گے یا تُم اُسے بچا لو گے؟۔ جو
کوئی اُسکی طرف سے جھگڑا کرے وہ اِسی صبح مارا جائے۔ اگر وہ
خُدا ہے تو آپ ہی اپنے لِئے جھگڑے کیونکہ کسی نے اُسکا
۳۲ مذبح ڈھا دِیا ہے ۞ اِسلِئے اُس نے اُس دِن جِدعون کا
نام یہ کہکر یرُبعل رکھا کہ بعل آپ اِس سے جھگڑ لے
اِسلِئے کہ اِس نے اُسکا مذبح ڈھا دِیا ہے ۞
۳۳ تب سب مِدیانی اور عمالیقی اور اہلِ مشرق اِکٹھے ہُوئے
۳۴ اور پار ہوکر یزرعیل کی وادی میں اُنہوں نے ڈیرا کیا ۞ تب
خُداوند کی رُوح جِدعون پر نازِل ہُوئی سو اُس نے نرسِنگا
پھُونکا اور ابیعزر کے لوگ اُسکی پیروی میں اِکٹھے ہُوئے ۞
۳۵ پھر اُس نے سارے منسّی کے پاس قاصِد بھیجے۔ سو وہ
بھی اُسکی پیروی میں فراہم ہُوئے اور اُس نے آشر
اور زبُولُون اور نفتالی کے پاس بھی قاصِد روانہ کِئے۔
۳۶ سو وہ اُنکے اِستِقبال کو آئے ۞ تب جِدعون نے خُدا سے
کہا کہ اگر تُو اپنے قَول کے مُطابِق میرے ہاتھ کے وسیلہ سے
۳۷ بنی اِسرائیل کو رہائی دینی چاہتا ہے ۞ تو دیکھ میں بھیڑ
کی اُون کھلیہان میں رکھ دُونگا سو اگر اوس فقط اُون ہی
پر پڑے اور آس پاس کی زمین سب سُوکھی رہے تو مَیں
جان لُونگا کہ تُو اپنے قَول کے مُطابِق بنی اِسرائیل کو میرے
۳۸ ہاتھوں کے وسیلہ سے رہائی بخشیگا ۞ اور اَیسا ہی ہُوا
کیونکہ وہ صُبح کو جو سویرے اُٹھا اور اُس اُون کو دبایا اور اُون
۳۹ میں سے اوس نچوڑی تو پیالہ بھر پانی نِکلا ۞ تب جِدعون
نے خُدا سے کہا کہ تیرا غُصّہ مُجھ پر نہ بھڑکے۔ مَیں فقط ایک بار
اَور عرض کرتا ہُوں۔ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ فقط ایک
بار اَور اِس اُون سے آزمایش کر لُوں۔ اب صِرف اُون ہی
اُون خُشک رہے اور آس پاس کی سب زمین پر اوس پڑے ۞
۴۰ سو خُدا نے اُس رات اَیسا ہی کِیا کیونکہ فقط اُون ہی خُشک
رہی اور ساری زمین پر اوس پڑی ۞
باب ۷ ۱ تب یرُبعل یعنی جِدعون اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ
تھے سویرے ہی اُٹھے اور حرود کے چشمہ کے پاس ڈیرا کِیا اور
مِدیانیوں کی لشکرگاہ اُنکے شمال کی طرف کوہِ مورہ کے مُتّصِل

وادی میں تھی ۞
۲ تب خُداوند نے جِدعون سے کہا تیرے ساتھ کے لوگ
اِتنے زیادہ ہیں کہ مَیں مِدیانیوں کو اُنکے ہاتھ میں نہیں کر سکتا۔
اَیسا نہ ہو کہ اِسرائیلی میرے سامنے اپنے اُوپر فخر کر کے کہنے
۳ لگیں کہ ہمارے ہاتھ نے ہم کو بچایا ۞ سو تُو اب لوگوں میں سُنا
سُنا کر منادی کر دے کہ جو کوئی ترسان اور ہراسان ہو وہ لوٹکر
کوہِ جِلعاد سے چلا جائے چُنانچہ اُن لوگوں میں سے بائیس ہزار
تو لَوٹ گئے اور دس ہزار باقی رہ گئے ۞
۴ تب خُداوند نے جِدعون سے کہا کہ لوگ اب بھی زیادہ ہیں
سو تُو اُنکو چشمہ کے پاس نیچے لے آ اور وہاں مَیں تیری خاطِر
اُنکو آزماؤُنگا اور اَیسا ہوگا کہ جِسکی بابت مَیں تُجھ سے کہُوں کہ
یہ تیرے ساتھ جائے وُہی تیرے ساتھ جائے اور جِسکے حق میں
۵ مَیں کہُوں کہ یہ تیرے ساتھ نہ جائے وہ نہ جائے ۞ سو وہ اُن
لوگوں کو چشمہ کے پاس نیچے لے گیا اور خُداوند نے جِدعون سے
کہا کہ جو جو اپنی زبان سے پانی چپڑ چپڑ کر کے کُتّے کی طرح
پیئے اُسکو الگ رکھ اور وَیسے ہی ہر اَیسے شخص کو جو گھُٹنے
۶ ٹیک کر پیئے ۞ سو جِنہوں نے اپنا ہاتھ اپنے مُنہ سے لگا کر
چپڑ چپڑ کر کے پیا وہ گِنتی میں تین سَو مرد تھے اور باقی سب
۷ لوگوں نے گھُٹنے ٹیک کر پانی پیا ۞ تب خُداوند نے جِدعون
سے کہا کہ مَیں اِن تین سَو آدمیوں کے وسیلہ سے جِنہوں
نے چپڑ چپڑ کر کے پیا تُم کو بچاؤُنگا اور مِدیانیوں کو تیرے
ہاتھ میں کر دُونگا اور باقی سب لوگ اپنی اپنی جگہ کو لَوٹ جائیں ۞
۸ تب اُن لوگوں نے اپنا اپنا توشہ اور نرسِنگا اپنے اپنے ہاتھ
میں لِیا اور اُس نے سب اِسرائیلی مردوں کو اُنکے ڈیروں
کی طرف روانہ کر دِیا پر اُن تین سَو مردوں کو رکھ لِیا اور
مِدیانیوں کی لشکرگاہ اُسکے نیچے وادی میں تھی ۞
۹ اور اُسی رات خُداوند نے اُس سے کہا کہ اُٹھ اور نیچے
لشکرگاہ میں اُتر جا کیونکہ مَیں نے اُسے تیرے ہاتھ میں
۱۰ کر دِیا ہے ۞ لیکن اگر تُو نیچے جاتے ڈرتا ہے تو تُو اپنے
۱۱ نوکر فُوراہ کے ساتھ لشکرگاہ میں اُتر جا ۞ اور تُو سُن لیگا کہ وہ
کیا کہہ رہے ہیں۔ اِسکے بعد تُجھ کو ہِمّت ہوگی کہ تُو اُس لشکرگاہ
میں اُتر جائے۔ چُنانچہ وہ اپنے نوکر فُوراہ کو ساتھ لیکر اُن
سِپاہیوں کے پاس جو اُس لشکرگاہ کے کنارے تھے

۱۲ گیا ۝ اور مِدیانی اور عمالیقی اور اہلِ مشرق کثرت سے
وادی کے بیچ ٹِڈّیوں کی مانِند پھیلے پڑے تھے اور اُنکے
اُونٹ کثرت کے سبب سے سمُندر کے کنارے کی ریت کی
۱۳ مانِند بے شُمار تھے ۝ اور جب جِدعون پہنچا تو دیکھو وہاں ایک
شخص اپنا خواب اپنے ساتھی سے بیان کرتا ہُؤا کہہ رہا تھا
دیکھ مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ جَو کی ایک روٹی مِدیانی
لشکرگاہ میں گری اور لُڑھکتی ہُوئی ڈیرے کے پاس پہنچی اور
اُس سے اَیسی ٹکرائی کہ وہ گِر گیا اور اُسکو اَیسا اُلٹ دِیا کہ
۱۴ وہ ڈیرا فرش ہو گیا ۝ تب اُسکے ساتھی نے جواب دِیا کہ یہ
یُوآس کے بیٹے جِدعون اِسرائیلی مرد کی تلوار کے سوا اَور
کُچھ نہیں۔ خُدا نے مِدیان کو اور سارے لشکر کو اُسکے ہاتھ
میں کر دِیا ہے ۝
۱۵ جب جِدعون نے خواب کا مضمُون اور اُسکی تعبیر سُنی تو
سِجدہ کِیا اور اِسرائیلی لشکر میں لَوٹ کر کہنے لگا اُٹھو کیونکہ
۱۶ خُداوند نے مِدیانی لشکر کو تُمہارے ہاتھ میں کر دِیا ہے ۝ اور
اُس نے اُن تِین سَو آدمیوں کے تِین غول کِئے اور اُن سبھوں
کے ہاتھ میں ایک ایک نرسِنگا اور اُسکے ساتھ ایک ایک خالی
۱۷ گھڑا دِیا اور ہر گھڑے کے اندر ایک مشعل تھی ۝ اور اُس
نے اُن سے کہا کہ مُجھے دیکھتے رہنا اور وَیسا ہی کرنا اور دیکھو
جب مَیں لشکرگاہ کے کنارے جا پہنچُوں تو جو کُچھ مَیں کرُوں
۱۸ تُم بھی وَیسا ہی کرنا ۝ جب مَیں اور وہ سب جو میرے ساتھ
ہیں نرسِنگا پھُونکیں تو تُم بھی لشکرگاہ کی ہر طرف نرسِنگے
پھُونکنا اور للکارنا کہ یہوواہ کی اور جِدعون کی تلوار ۝
۱۹ سو بیچ کے پہر کے شُرُوع میں جب نئے پہرے والے
بدلے گئے تو جِدعون اور وہ سَو آدمی جو اُسکے ساتھ تھے لشکرگاہ
کے کنارے آئے اور اُنہوں نے نرسِنگے پھُونکے اور اُن گھڑوں
۲۰ کو جو اُنکے ہاتھ میں تھے توڑا ۝ اور اُن تِینوں غولوں نے
نرسِنگے پھُونکے اور گھڑے توڑے اور مشعلوں کو اپنے
بائیں ہاتھ میں اور نرسِنگوں کو پھُونکنے کے لِئے اپنے دہنے
ہاتھ میں لے لِیا اور چِلاّ اُٹھے کہ یہوواہ کی اور جِدعون کی
۲۱ تلوار! ۝ اور یہ سب کے سب لشکرگاہ کے چَوگِرد اپنی
اپنی جگہ کھڑے ہو گئے۔ تب سارا لشکر دَوڑنے لگا اور
۲۲ اُنہوں نے چِلاّ چِلاّ کر اُنکو بھگایا ۝ اور اُنہوں نے تِین سَو
نرسِنگوں کو پھُونکا اور خُداوند نے ہر شخص کی تلوار اُسکے ساتھی
اور سب لشکر پر چلوائی اور سارا لشکر صریرات کی طرف بَیت
سِطّہ تک اور طبّات کے قریب ابیل محُولہ کی سرحد تک
۲۳ بھاگا ۝ تب اِسرائیلی مرد نفتالی اور آشر اور منسّی کی
۲۴ حدُود سے جمع ہو کر نِکلے اور مِدیانیوں کا پیچھا کِیا ۝ اور
جِدعون نے افرائیم کے تمام کوہستانی مُلک میں قاصِد روانہ
کِئے اور کہلا بھیجا کہ مِدیانیوں کے مُقابلہ کو اُتر آؤ اور اُن سے
پہلے پہلے دریایِ یردن کے گھاٹوں پر بَیت برہ تک قابِض
ہو جاؤ۔ تب سب افرائیمی جمع ہو کر دریایِ یردن کے
۲۵ گھاٹوں پر بَیت برہ تک قابِض ہو گئے ۝ اور اُنہوں نے
مِدیان کے دو سرداروں عوریب اور زئیب کو پکڑ لِیا اور
عوریب کو عوریب کی چٹان پر اور زئیب کو زئیب کے کولھو
کے پاس قتل کِیا اور مِدیانیوں کو رگیدا اور عوریب اور زئیب
کے سر یردن پار جِدعون کے پاس لے آئے ۝
۸ب ۱ اور افرائیم کے لوگوں نے اُس سے کہا کہ تُو نے ہم سے
یہ سلُوک کیوں کِیا کہ جب تُو مِدیانیوں سے لڑنے کو چلا تو ہم کو
۲ نہ بُلوایا؟ سو اُنہوں نے اُسکے ساتھ بڑا جھگڑا کِیا ۝ اُس نے
اُن سے کہا مَیں نے تُمہاری طرح بھلا کِیا ہی کیا ہے؟ کیا
افرائیم کے چھوڑے ہُوئے انگُور بھی ابیعزر کی فصل سے
۳ بہتر نہیں ہیں؟ ۝ خُدا نے مِدیان کے سردار عوریب اور
زئیب کو تُمہارے ہاتھ میں کر دِیا۔ پس تُمہاری طرح مَیں کر
ہی کیا سکا ہُوں؟ جب اُس نے یہ کہا تو اُنکا غُصّہ اُسکی
۴ طرف سے دِھیما ہو گیا ۝ تب جِدعون اور اُسکے ساتھ کے
تِین سَو آدمی جو باوجُود تھکے ماندے ہونے کے پھر بھی پیچھا
۵ کرتے ہی رہے تھے یردن پر آکر پار اُترے ۝ تب اُس
نے سُکّات کے باشِندوں سے کہا کہ اِن لوگوں کو جو میرے
پَیرو ہیں روٹی کے گِردے دو کیونکہ یہ تھک گئے ہیں اور
مَیں مِدیان کے دونوں بادشاہوں زِبح اور ضلمنع کا پیچھا
۶ کر رہا ہُوں ۝ سُکّات کے سرداروں نے کہا کیا زِبح اور
ضلمنع کے ہاتھ اب تیرے قبضہ میں آ گئے ہیں جو ہم تیرے
۷ لشکر کو روٹیاں دیں؟ ۝ جِدعون نے کہا جب خُداوند
زِبح اور ضلمنع کو میرے ہاتھ میں کر دیگا تو مَیں تُمہارے گوشت
۸ کو جنگل اور سیداگلاب کے کانٹوں سے نُچواؤُنگا ۝ پھر

وہاں سے وہ فنوایل کو گیا اور وہاں کے لوگوں سے بھی
اَیسی ہی بات کہی اور فنوایل کے لوگوں نے بھی اُسے
۹ وَیسا ہی جواب دِیا جیسا سُکاتیوں نے دِیا تھا ۔ سو اُس
نے فنوایل کے باشندوں سے بھی کہا کہ جب مَیں سلامت
لَوٹُونگا تو اِس بُرج کو ڈھا دُونگا ۔
۱۰ اور زِبح اور ضلمنع اپنے قرِیباً پندرہ ہزار آدمیوں کے
لشکر سمیت قرقور میں تھے کیونکہ فقط اِتنے ہی اہلِ مشرِق کے
لشکر میں سے بچ رہے تھے اِسلِئے کہ ایک لاکھ بیس ہزار
۱۱ شمشیر زن مرد قتل ہو گئے تھے ۔ سو جِدعون اُن لوگوں
کے راستہ سے جو نُبح اور یُگبہاہ کے مشرِق کی طرف ڈیروں
میں رہتے تھے گیا اور اُس لشکر کو مارا کیونکہ وہ لشکر بےفکر
۱۲ پڑا تھا ۔ اور زِبح اور ضلمنع بھاگے اور اُس نے اُنکا پیچھا کر
کے اُن دونوں مِدیانی بادشاہوں زِبح اور ضلمنع کو پکڑ لیا اور
۱۳ سارے لشکر کو بھگا دِیا ۔ اور یُوآس کا بیٹا جِدعون حرس کی
۱۴ چڑھائی کے پاس سے جنگ سے لَوٹا ۔ اور اُس نے
سُکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑ کر اُس سے دریافت
کِیا ۔ سو اُس نے اُسے سُکات کے سرداروں اور بزُرگوں کا
۱۵ حال بتا دِیا جو شُمار میں ستتّر تھے ۔ تب وہ سُکاتیوں کے
پاس آ کر کہنے لگا کہ زِبح اور ضلمنع کو دیکھو جنکی بابت تُم
نے طنزاً مُجھ سے کہا تھا کیا زِبح اور ضلمنع کے ہاتھ تیرے
قبضہ میں آ گئے ہیں کہ ہم تیرے آدمیوں کو جو تھک گئے ہیں
۱۶ روٹیاں دیں ؟ ۔ تب اُس نے شہر کے بزُرگوں کو پکڑا اور
ببُول اور سدا گُلاب کے کانٹے لیکر اُن سے سُکاتیوں کی
۱۷ تادِیب کی ۔ اور اُس نے فنوایل کا بُرج ڈھا کر اُس شہر
۱۸ کے لوگوں کو قتل کِیا ۔ پھر اُس نے زِبح اور ضلمنع سے
کہا کہ وہ لوگ جنکو تُم نے تبور میں قتل کِیا کیسے تھے ؟
اُنہوں نے جواب دِیا جیسا تُو ہے وَیسے ہی وہ تھے ۔ اُن میں
۱۹ سے ہر ایک شہزادوں کی مانند تھا ۔ تب اُس نے کہا کہ
وہ میرے بھائی میری ماں کے بیٹے تھے ۔ سو خُداوند کی
حیات کی قسم اگر تُم اُنکو جیتا چھوڑتے تو مَیں بھی تُم کو نہ مارتا ۔
۲۰ پھر اُس نے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حُکم کِیا کہ اُٹھ اُنکو قتل
کر پر اُس لڑکے نے اپنی تلوار نہ کھینچی کیونکہ اُسے ڈر لگا
۲۱ اِسلِئے کہ وہ ابھی لڑکا ہی تھا ۔ تب زِبح اور ضلمنع نے کہا

تُو آپ اُٹھ کر ہم پر وار کر کیونکہ جیسا آدمی ہوتا ہے وَیسی ہی
اُسکی طاقت ہوتی ہے ۔ سو جِدعون نے اُٹھ کر زِبح اور ضلمنع
کو قتل کِیا اور اُنکے اُونٹوں کے گلے کے چندن ہار لے لِئے ۔
تب بنی اِسرائیل نے جِدعون سے کہا کہ تُو ہم پر حکُومت ۲۲
کر ۔ تُو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا بھی کیونکہ تُو نے ہم کو مِدیانیوں
کے ہاتھ سے چھڑایا ۔ تب جِدعون نے اُن سے کہا کہ نہ مَیں ۲۳
تُم پر حکُومت کرُوں اور نہ میرا بیٹا بلکہ خُداوند ہی تُم پر حکُومت
کریگا ۔ اور جِدعون نے اُن سے کہا کہ مَیں تُم سے یہ عرض ۲۴
کرتا ہُوں کہ تُم میں سے ہر شخص اپنی لُوٹ کی بالیاں مُجھے
دے دے (یہ لوگ اِسمٰعیلی تھے اِسلِئے اِنکے پاس سونے
کی بالیاں تھیں) ۔ اُنہوں نے جواب دِیا کہ ہم اِنکو بڑی ۲۵
خُوشی سے دینگے ۔ پس اُنہوں نے ایک چادر بچھائی اور
ہر ایک نے اپنی لُوٹ کی بالیاں اُس پر ڈال دِیں ۔
سو وہ سونے کی بالیاں جو اُس نے مانگی تھیں وزن ۲۶
میں ایک ہزار سات سَو مِثقال تھیں علاوہ اُن چندن
ہاروں اور جُھمکوں اور مِدیانی بادشاہوں کی ارغوانی پوشاک
کے جو وہ پہنے تھے اور اُن زنجیروں کے جو اُنکے اُونٹوں کے
گلے میں پڑی تھیں ۔ اور جِدعون نے اُن سے ایک افود ۲۷
بنوایا اور اُسے اپنے شہر عُفرہ میں رکھا اور وہاں سب
اِسرائیلی اُسکی پَیروی میں زِناکاری کرنے لگے اور وہ جِدعون
اور اُسکے گھرانے کے لِئے پھندا ٹھہرا ۔ یُوں مِدیانی بنی ۲۸
اِسرائیل کے آگے مغلُوب ہُوئے اور اُنہوں نے پھر کبھی
سر نہ اُٹھایا اور جِدعون کے دِنوں میں چالیس برس تک
اُس مُلک میں امن رہا ۔
اور یُوآس کا بیٹا یربعل جا کر اپنے گھر میں رہنے ۲۹
لگا ۔ اور جِدعون کے ستّر بیٹے تھے جو اُس ہی کے صُلب ۳۰
سے پَیدا ہُوئے تھے کیونکہ اُسکی بہت سی بیویاں تھیں ۔
اور اُسکی ایک حرم کے بھی جو سِکم میں تھی اُس سے ایک ۳۱
بیٹا ہُؤا اور اُس نے اُسکا نام ابی مَلِک رکھا ۔ اور یُوآس ۳۲
کے بیٹے جِدعون نے خُوب عُمر رسِیدہ ہو کر وفات پائی اور
ابیعزریوں کے عُفرہ میں اپنے باپ یُوآس کی قبر میں
دفن ہُؤا ۔
اور جِدعون کے مرتے ہی بنی اِسرائیل برگشتہ ہو کر ۳۳

بعلیم کی پیروی میں زِناکاری کرنے لگے اور بَعل بریت
۳۴ کو اپنا معبود بنا لیا ۝ اور بنی اسرائیل نے خُداوند اپنے
خُدا کو جس نے اُنکو ہر طرف اُنکے دُشمنوں کے ہاتھ سے
۳۵ رہائی دی تھی یاد نہ رکھّا ۝ اور نہ وہ یرُبّعل یعنی جِدعون
کے خاندان کے ساتھ اُن سب نیکیوں کے عوض میں جو
اُس نے بنی اسرائیل سے کی تھیں مہر سے پیش آئے ۝

باب ۹

۱ تب یرُبّعل کا بیٹا ابی مَلِک سِکم میں اپنے ماموؤں
کے پاس گیا اور اُن سے اور اپنے سب ننہال کے لوگوں
۲ سے کہا کہ ۝ سِکم کے سب آدمیوں سے پُوچھ دیکھو کہ تُمہارے
لِئے کیا بہتر ہے ۔ یہ کہ یرُبّعل کے سب بیٹے جو ستّر
آدمی ہیں وہ تُم پر سلطنت کریں یا یہ کہ ایک ہی کی تُم پر
حکُومت ہو ؟ اور یہ بھی یاد رکھو کہ مَیں تُمہاری ہی ہڈّی اور
۳ تُمہارا ہی گوشت ہُوں ۝ اور اُسکے ماموؤں نے اُسکے بارے
میں سِکم کے سب لوگوں کے کانوں میں یہ باتیں ڈالیں
اور اُنکے دِل ابی مَلِک کی پیروی پر مائل ہُوئے کیونکہ وہ
۴ کہنے لگے کہ یہ ہمارا بھائی ہے ۝ اور اُنہوں نے بَعل بریت
کے گھر میں سے چاندی کے ستّر سِکّے اُسکو دِئے جِنکے وسیلہ
سے ابی مَلِک نے شُہدے اور بدمعاش لوگوں کو اپنے ہاں لگا
۵ لیا جو اُسکی پیروی کرنے لگے ۝ اور وہ عُفرہ میں اپنے باپ
کے گھر گیا اور اُس نے اپنے بھائیوں یرُبّعل کے بیٹوں
کو جو ستّر آدمی تھے ایک ہی پتھر پر قتل کیا پر یرُبّعل
کا چھوٹا بیٹا یُوتام بچا رہا کیونکہ وہ چھپ گیا تھا ۝
۶ تب سِکم کے سب آدمی اور سب اہلِ مِلّو جمع ہُوئے اور
جا کر اُس سُتون کے بلُوط کے پاس جو سِکم میں تھا ابی مَلِک
۷ کو بادشاہ بنایا ۝ جب یُوتام کو اِسکی خبر ہُوئی تو وہ جا کر کوہ
گرزیم کی چوٹی پر کھڑا ہُوا اور اپنی آواز بلند کی اور پُکار پُکار
کر اُن سے کہنے لگا اَے سِکم کے لوگو میری سُنو ! تا کہ خُدا
۸ تُمہاری سُنے ۝ ایک زمانہ میں درخت چلے تا کہ کسی کو مسح
کر کے اپنا بادشاہ بنائیں سو اُنہوں نے زیتُون کے درخت
۹ سے کہا کہ تُو ہم پر سلطنت کر ۝ تب زیتُون کے درخت نے
اُن سے کہا کیا مَیں اپنی چکناہٹ کو جِسکے باعث میرے
وسیلہ سے لوگ خُدا اور اِنسان کی تعظیم کرتے ہیں چھوڑ کر
۱۰ درختوں پر حکمرانی کرنے جاؤں ؟ ۝ تب درختوں نے انجیر
۱۱ کے درخت سے کہا کہ تُو آ اور ہم پر سلطنت کر ۝ پر انجیر کے
درخت نے اُن سے کہا کیا مَیں اپنی مٹھاس اور اچھے اچھے
۱۲ پھلوں کو چھوڑ کر درختوں پر حکمرانی کرنے جاؤں ؟ ۝ تب
درختوں نے انگُور کی بیل سے کہا کہ تُو آ اور ہم پر سلطنت
۱۳ کر ۝ انگُور کی بیل نے اُن سے کہا کیا مَیں اپنی مَے کو
جو خُدا اور اِنسان دونوں کو خُوش کرتی ہے چھوڑ کر درختوں
۱۴ پر حکمرانی کرنے جاؤں ؟ ۝ تب اُن سب درختوں نے
۱۵ اُونٹکٹارے سے کہا چل تُو ہی ہم پر سلطنت کر ۝ اُونٹکٹارے
نے درختوں سے کہا اگر تُم سچ مُچ مُجھے اپنا بادشاہ مسح کر کے
بناؤ تو آؤ میرے سایہ میں پناہ لو اور اگر نہیں تو اُونٹکٹارے
۱۶ سے آگ نِکلکر لُبنان کے دیوداروں کو کھا جائے ۝ سو
بات یہ ہے کہ تُم نے جو ابی مَلِک کو بادشاہ بنایا ہے اِس
میں اگر تُم نے راستی و صداقت برتی ہے اور یرُبّعل اور
اُسکے گھرانے سے اچھا سلُوک کیا اور اُسکے ساتھ اُسکے احسان
۱۷ کے حق کے مُطابِق برتاؤ کیا ہے ۝ (کیونکہ میرا باپ تُمہاری
خاطر لڑا اور اُس نے اپنی جان جوکھوں میں ڈالی اور تُم کو
۱۸ مِدیان کے ہاتھ سے چُھڑایا ۝ اور تُم نے آج میرے باپ
کے گھرانے سے بغاوت کی اور اُسکے ستّر بیٹے ایک ہی پتھر
پر قتل کِئے اور اُسکی لَونڈی کے بیٹے ابی مَلِک کو سِکم کے
۱۹ لوگوں کا بادشاہ بنایا اِسلئے کہ وہ تُمہارا بھائی ہے) ۝ سو
اگر تُم نے یرُبّعل اور اُسکے گھرانے کے ساتھ آج کے
دِن راستی اور صداقت برتی ہے تو تُم ابی مَلِک سے خُوش
۲۰ رہو اور وہ تُم سے خُوش رہے ۝ اور اگر نہیں تو ابی مَلِک سے
آگ نِکلکر سِکم کے لوگوں کو اور اہلِ مِلّو کو کھا جائے اور سِکم کے
لوگوں اور اہلِ مِلّو کے بیچ سے آگ نِکلکر ابی مَلِک کو کھا جائے ۝
۲۱ پھر یُوتام دَوڑتا ہُوا بھاگا اور بیر کو چلتا بنا اور اپنے بھائی
ابی مَلِک کے خوف سے وہیں رہنے لگا ۝
۲۲ ۲۳ اور ابی مَلِک اسرائیلیوں پر تین برس حاکم رہا ۝ تب
خُدا نے ابی مَلِک اور سِکم کے لوگوں کے درمیان ایک بُری
رُوح بھیجی اور اہلِ سِکم ابی مَلِک سے دغابازی کرنے لگے ۝
۲۴ تا کہ جو ظُلم اُنہوں نے یرُبّعل کے ستّر بیٹوں پر کیا تھا
وہ اُن ہی پر آئے اور اُنکا خُون اُنکے بھائی ابی مَلِک کے
سر پر جس نے اُنکو قتل کیا اور سِکم کے لوگوں کے سر پر ہو

جنہوں نے اُسکے بھائیوں کے قتل میں اُسکی مدد کی
۲۵ تھی ۝ تب سِکم کے لوگوں نے پہاڑوں کی چوٹیوں پر
اُسکی گھات میں لوگ بٹھائے اور وہ اُنکو جو اُس راستہ
پاس سے گذرتے لُوٹ لیتے تھے اور ابی ملِک کو اِسکی
خبر ہُوئی ۝
۲۶ تب جعل بِن عبد اپنے بھائیوں سمیت سِکم میں
۲۷ آیا اور اہلِ سِکم نے اُس پر اعتماد کیا ۝ اور وہ کھیتوں میں
گئے اور اپنے تاکِستانوں کا پھل توڑا اور انگوروں
کا رس نِکالا اور خوب خُوشی منائی اور اپنے دیوتا کے مندر
۲۸ میں جا کر کھایا پیا اور ابی ملِک پر لعنتیں برسائیں ۝ اور
جعل بِن عبد کہنے لگا ابی ملِک کون ہے اور سِکم کون ہے
کہ ہم اُسکی اِطاعت کریں ؟ کیا وہ یرُبعل کا بیٹا نہیں
اور کیا زبُول اُسکا منصبدار نہیں ؟ تُم ہی سِکم کے باپ
حمور کے لوگوں کی اِطاعت کرو۔ ہم اُسکی اِطاعت کیوں
۲۹ کریں ؟ ۝ کاش کہ یہ لوگ میرے ہاتھ کے نیچے ہوتے تو
مَیں ابی ملِک کو کنارے کر دیتا ! اور اُس نے ابی ملِک
۳۰ سے کہا کہ تُو اپنے لشکر کو بڑھا اور نِکل آ ۝ جب اُس شہر
کے حاکِم زبُول نے جعل بِن عبد کی یہ باتیں سُنیں تو اُسکا
۳۱ قہر بھڑکا ۝ اور اُس نے چالاکی سے ابی ملِک کے پاس
قاصِد روانہ کِئے اور کہلا بھیجا کہ دیکھ جعل بِن عبد اور اُسکے
بھائی سِکم میں آئے ہیں اور شہر کو تجھ سے بغاوت کرنے کی
۳۲ تحریک کر رہے ہیں ۝ پس تُو اپنے ساتھ کے لوگوں کو لیکر
۳۳ رات کو اُٹھ اور مَیدان میں گھات لگا کر بَیٹھ جا ۝ اور صُبح کو
سُورج نِکلتے ہی سویرے اُٹھ کر شہر پر حملہ کر اور جب وہ
اور اُسکے ساتھ کے لوگ تیرا سامنا کرنے کو نِکلیں تو جو کُچھ
تجھ سے بن آئے تُو اُن سے کر ۝
۳۴ سو ابی ملِک اور اُسکے ساتھ کے لوگ رات ہی کو اُٹھ
۳۵ چار غول ہو سِکم کے مُقابِل گھات میں بَیٹھ گئے ۝ اور جعل
بِن عبد باہر نِکلکر اُس شہر کے پھاٹک کے پاس جا کھڑا
ہُؤا۔ تب ابی ملِک اور اُسکے ساتھ کے آدمی کمین گاہ سے
۳۶ اُٹھے ۝ اور جب جعل نے فَوج کو دیکھا تو وہ زبُول سے
کہنے لگا دیکھ پہاڑوں کی چوٹیوں سے لوگ اُتر رہے ہیں۔
زبُول نے اُس سے کہا کہ تجھے پہاڑوں کا سایہ اَیسا دِکھائی

دیتا ہے جَیسے آدمی ۝ جعل پھر کہنے لگا دیکھ مَیدان کے ۳۷
بیچوں بیچ سے لوگ اُترے آتے ہیں اور ایک غول مؔعونِنیم
کے بلُوط کے راستہ آ رہا ہے ۝ تب زبُول نے اُس سے کہا اب ۳۸
تیرا وہ مُنہ کہاں ہے جو تُو کہا کرتا تھا کہ ابی ملِک کون ہے
کہ ہم اُسکی اِطاعت کریں ؟ کیا یہ وُہی لوگ نہیں ہیں جنکی
تُو نے حقارت کی ہے ؟ سو اب ذرا نِکلکر اُن سے لڑ تو سہی ۝
تب جعل سِکم کے لوگوں کے سامنے باہر نِکلا اور ابی ملِک سے ۳۹
لڑا ۝ اور ابی ملِک نے اُسکو رگیدا اور وہ اُسکے سامنے سے ۴۰
بھاگا اور شہر کے پھاٹک تک بہتیرے زخمی ہو ہو کر گرے ۝
اور ابی ملِک نے ارومہ میں قیام کیا اور زبُول نے جعل اور ۴۱
اُسکے بھائیوں کو نِکال دیا تاکہ وہ سِکم میں رہنے نہ پائیں ۝
اور دُوسرے دِن صُبح کو اَیسا ہُؤا کہ لوگ نِکلکر مَیدان کو جانے لگے ۴۲
اور ابی ملِک کو خبر ہُوئی ۝ سو ابی ملِک نے فَوج لیکر اُسکے تین ۴۳
غول کِئے اور مَیدان میں گھات لگائی اور جب دیکھا کہ لوگ
شہر سے نِکلے آتے ہیں تو وہ اُنکا سامنا کرنے کو اُٹھا اور اُنکو
مار لیا ۝ اور ابی ملِک اُس غول سمیت جو اُسکے ساتھ تھا آگے ۴۴
لپکا اور شہر کے پھاٹک کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا اور وہ دو
غول اُن سبھوں پر جو مَیدان میں تھے جھپٹے اور اُنکو کاٹ
ڈالا ۝ اور ابی ملِک اُس دِن شام تک شہر سے لڑتا رہا اور ۴۵
شہر کو سر کر کے اُن لوگوں کو جو وہاں تھے قتل کیا اور شہر کو
مِسمار کر کے اُس میں نمک چھِڑکوا دیا ۝
اور جب سِکم کے بُرج کے سب لوگوں نے یہ سُنا تو وہ ۴۶
ایل برِیت کے مندر کے قلعہ میں جا گھُسے ۝ اور ابی ملِک کو ۴۷
یہ خبر ہُوئی کہ سِکم کے بُرج کے سب لوگ اِکٹھے ہیں ۝
تب ابی ملِک اپنی فَوج سمیت ضلمون کے پہاڑ پر چڑھا ۴۸
اور ابی ملِک نے کُلہاڑا اپنے ہاتھ میں لے درختوں میں سے
ایک ڈالی کاٹی اور اُسے اُٹھا کر اپنے کندھے پر رکھ لیا
اور اپنے ساتھ کے لوگوں سے کہا جو کُچھ تُم نے مُجھے کرتے
دیکھا ہے تُم بھی جلد وَیسا ہی کرو ۝ تب اُن سب لوگوں ۴۹
میں سے ہر ایک نے اِسی طرح ایک ڈالی کاٹ لی اور وہ
ابی ملِک کے پیچھے ہو لِئے اور اُنکو قلعہ پر ڈالکر قلعہ میں
آگ لگا دی چُنانچہ سِکم کے بُرج کے سب آدمی بھی جو مرد
اور عَورت مِلا کر قرِیباً ایک ہزار تھے مر گئے ۝

۵۰ پھر ابی مَلِک تیبِض کو جا تیبِض کے مُقابِل خیمہ زن
۵۱ ہُؤا اور اُسے لے لِیا۔ لیکن وہاں شہر کے اندر ایک بڑا محکم بُرج
تھا سو سب مرد اور عورتیں اور شہر کے سب باشندے بھاگ
کر اُس میں جا گھسے اور دروازہ بند کر لِیا اور بُرج کی چھت
۵۲ پر چڑھ گئے۔ اور ابی مَلِک بُرج کے پاس آ کر اُسکے مُقابِل
لڑتا رہا اور بُرج کے دروازہ کے نزدِیک گیا تاکہ اُسے
۵۳ جلا دے۔ تب کِسی عَورت نے چکّی کا اُوپر کا پاٹ ابی مَلِک
۵۴ کے سر پر پھینکا اور اُسکی کھوپڑی کو توڑ ڈالا۔ تب ابی مَلِک
نے فوراً ایک جوان کو جو اُسکا سلاح بردار تھا بُلا کر اُس
سے کہا کہ اپنی تلوار کھینچکر مُجھے قتل کر ڈال تاکہ میرے حق
میں لوگ یہ نہ کہنے پائیں کہ ایک عَورت نے اُسے مار ڈالا
۵۵ سو اُس جوان نے اُسے چھید دِیا اور وہ مر گیا۔ جب اِسرائیلیوں
۵۶ نے دیکھا کہ ابی مَلِک مر گیا تو ہر شخص اپنی جگہ چلا گیا۔ یُوں
خُدا نے ابی مَلِک کی اُس شرارت کا بدلہ جو اُس نے اپنے
ستّر بھائیوں کو مار کر اپنے باپ سے کی تھی اُسکو دِیا۔
۵۷ اور سِکم کے لوگوں کی ساری شرارت خُدا نے اُن ہی کے
سر پر ڈالی اور یرُبّعل کے بیٹے یُوتام کی لعنت اُنکو
لگی۔

باب ۱۰ ۱ اور ابی مَلِک کے بعد تولع بِن فُوّہ بِن دودو جو
اِشکار کے قبیلہ کا تھا اِسرائیلیوں کی حِمایت کرنے کو
اُٹھا۔ وہ افرائیم کے کوہستانی مُلک میں سمیر میں رہتا تھا۔
۲ وہ تیئیس برس اِسرائیلیوں کا قاضی رہا اور مر گیا اور سمیر
میں دفن ہُؤا۔
۳ اِسکے بعد جِلعادی یائیر اُٹھا اور وہ بائیس برس اِسرائیلیوں
۴ کا قاضی رہا۔ اُسکے تیس بیٹے تھے جو تیس جوان گدھوں
پر سوار ہُؤا کرتے تھے اور اُنکے تیس شہر تھے جو آج تک
۵ حوّوت یائیر کہلاتے ہیں اور جِلعاد کے مُلک میں ہیں۔ اور
یائیر مر گیا اور قامون میں دفن ہُؤا۔
۶ اور بنی اِسرائیل خُداوند کے حضُور پھر بدی کرنے اور
بعلیم اور عستارات اور ارام کے دیوتاؤں اور صیدا کے
دیوتاؤں اور موآب کے دیوتاؤں اور بنی عمّون کے دیوتاؤں
اور فِلستیوں کے دیوتاؤں کی پرستش کرنے لگے اور خُداوند
۷ کو چھوڑ دِیا اور اُسکی پرستش نہ کی۔ تب خُداوند کا قہر
اِسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنکو فِلستیوں کے ہاتھ اور
۸ بنی عمّون کے ہاتھ بیچ ڈالا۔ اور اُنہوں نے اُس سال
بنی اِسرائیل کو تنگ کِیا اور ستایا بلکہ اٹھارہ برس تک وہ
سب بنی اِسرائیل پر ظُلم کرتے رہے جو یردن پار اموریوں
۹ کے مُلک میں جو جِلعاد میں ہے رہتے تھے۔ اور بنی عمّون
یردن پار ہو کر یہوداہ اور بِنیمِین اور افرائیم کے خاندان
سے لڑنے کو بھی آ جاتے تھے۔ پس اِسرائیلی بہت تنگ
۱۰ آ گئے۔ اور بنی اِسرائیل خُداوند سے فریاد کر کے کہنے لگے
ہم نے تیرا گُناہ کِیا کہ اپنے خُدا کو چھوڑا اور بعلیم کی پرستش
۱۱ کی۔ اور خُداوند نے بنی اِسرائیل سے کہا کیا مَیں نے تُم کو
مِصریوں اور اموریوں اور بنی عمّون اور فِلستیوں کے
۱۲ ہاتھ سے رہائی نہیں دی؟ اور صیدانیوں اور عمالیقیوں
اور ماعونیوں نے بھی تُم کو ستایا اور تُم نے مُجھ سے فریاد
۱۳ کی اور مَیں نے تُم کو اُنکے ہاتھ سے چُھڑایا۔ تو بھی تُم نے مُجھے
چھوڑ کر اَور معبُودوں کی پرستش کی۔ سو اب مَیں تُم کو رہائی
۱۴ نہیں دُونگا۔ تُم جا کر اُن دیوتاؤں سے جِنکو تُم نے اِختیار کِیا
ہے فریاد کرو۔ وُہی تُمہاری مُصیبت کے وقت تُم کو چُھڑائیں۔
۱۵ بنی اِسرائیل نے خُداوند سے کہا ہم نے تو گُناہ کِیا سو جو کُچھ
تیری نظر میں اچھا ہو ہم سے کر پر آج ہم کو چُھڑا ہی لے۔
۱۶ اور وہ اجنبی معبُودوں کو اپنے بیچ سے دُور کر کے خُداوند کی
پرستش کرنے لگے۔ تب اُسکا جی اِسرائیل کی پریشانی سے
غمگین ہُؤا۔
۱۷ پھر بنی عمّون اِکٹھے ہو کر جِلعاد میں خیمہ زن ہُوئے اور
بنی اِسرائیل بھی فراہم ہو کر مِصفاہ میں خیمہ زن ہُوئے۔
۱۸ تب جِلعاد کے لوگ اور سردار ایک دُوسرے سے کہنے لگے
وہ کَون شخص ہے جو بنی عمّون سے لڑنا شرُوع کریگا؟ وُہی
جِلعاد کے سب باشندوں کا حاکِم ہوگا۔

باب ۱۱ ۱ اور جِلعادی اِفتاح بڑا زبردست سُورما اور کسبی کا
۲ بیٹا تھا اور جِلعاد سے اِفتاح پیدا ہُؤا تھا۔ اور جِلعاد کی
بیوی کے بھی اُس سے بیٹے ہُوئے اور جب اُسکی بیوی
کے بیٹے بڑے ہُوئے تو اُنہوں نے اِفتاح کو یہ کہکر نِکال
دِیا کہ ہمارے باپ کے گھر میں تُجھے کوئی میراث نہیں مِلیگی
۳ کیونکہ تو غیر عَورت کا بیٹا ہے۔ تب اِفتاح اپنے بھائیوں

کے پاس سے بھاگ کر طوب کے مُلک میں رہنے لگا اور
اِفتاح کے پاس شُہدے جمع ہو گئے اور اُسکے ساتھ
پھرنے لگے ۝
۴ اور کُچھ عرصہ کے بعد بنی عمُّون نے بنی اِسرائیل سے
۵ جنگ چھیڑ دی ۝ اور جب بنی عمُّون بنی اِسرائیل سے
لڑنے لگے تو جِلعادی بُزُرگ چلے کہ اِفتاح کو طوب کے مُلک
۶ سے لے آئیں ۝ سو وہ اِفتاح سے کہنے لگے کہ تُو چل کر
۷ ہمارا سردار ہو تاکہ ہم بنی عمُّون سے لڑیں ۝ اور اِفتاح
نے جِلعادی بُزُرگوں سے کہا کیا تُم نے مُجھ سے عداوت
کر کے مُجھے میرے باپ کے گھر سے نِکال نہیں دِیا؟ سو
اب جو تُم مُصیبت میں پڑ گئے ہو تو میرے پاس کیوں
۸ آئے؟ ۝ جِلعادی بُزُرگوں نے اِفتاح سے کہا کہ اب
ہم نے پھر اِسلئے تیری طرف رُخ کِیا ہے کہ تُو ہمارے
ساتھ چلکر بنی عمُّون سے جنگ کرے اور تُو ہی جِلعاد
۹ کے سب باشِندوں پر ہمارا حاکِم ہوگا ۝ اور اِفتاح نے
جِلعادی بُزُرگوں سے کہا اگر تُم مُجھے بنی عمُّون سے لڑنے
کو میرے گھر لے چلو اور خُداوند اُنکو میرے حوالہ کر دے
۱۰ تو کیا مَیں تُمہارا حاکِم ہُونگا؟ ۝ جِلعادی بُزُرگوں نے اِفتاح
کو جواب دِیا کہ خُداوند ہمارے درمیان گواہ ہو۔ یقیناً جَیسا
۱۱ تُو نے کہا ہے ہم وَیسا ہی کرینگے ۝ تب اِفتاح جِلعادی
بُزُرگوں کے ساتھ روانہ ہؤا اور لوگوں نے اُسے اپنا حاکِم
اور سردار بنایا اور اِفتاح نے مِصفاہ میں خُداوند کے
آگے اپنی سب باتیں کہہ سُنائیں ۝
۱۲ اور اِفتاح نے بنی عمُّون کے بادشاہ کے پاس ایلچی
روانہ کِئے اور کہلا بھیجا کہ تُجھے مُجھ سے کیا کام جو تُو میرے
۱۳ مُلک میں لڑنے کو میری طرف آیا ہے؟ ۝ بنی عمُّون کے
بادشاہ نے اِفتاح کے ایلچیوں کو جواب دِیا اِسلئے کہ
جب اِسرائیلی مِصر سے نِکل کر آئے تو ارنُون سے یبُّوق
اور یردن تک جو میرا مُلک تھا اُسے اُنہوں نے چھین
لیا۔ سو اب تُو اُن عِلاقوں کو صُلح و سلامتی سے مُجھے
۱۴ پھیر دے ۝ تب اِفتاح نے پھر ایلچیوں کو بنی عمُّون
۱۵ کے بادشاہ کے پاس روانہ کِیا ۝ اور یہ کہلا بھیجا کہ اِفتاح
یُوں کہتا ہے کہ اِسرائیلیوں نے نہ تو موآب کا مُلک

اور نہ بنی عمُّون کا مُلک چھینا ۝ بلکہ اِسرائیلی جب مِصر سے ۱۶
نِکلے اور بیابان چھانتے ہُوئے بحرِ قُلزم تک آئے اور قادِس
میں پُہنچے ۝ تو اِسرائیلیوں نے ادوم کے بادشاہ کے پاس ۱۷
ایلچی روانہ کِئے اور کہلا بھیجا کہ ہمکو ذرا اپنے مُلک سے ہو کر
گُذر جانے دے لیکن ادوم کا بادشاہ نہ مانا۔ اِسی طرح اُنہوں
نے موآب کے بادشاہ کو کہلا بھیجا اور وہ بھی راضی نہ ہُؤا
چُنانچہ اِسرائیلی قادِس میں رہے ۝ تب وہ بیابان میں ۱۸
ہو کر چلے اور ادوم کے مُلک اور موآب کے مُلک کے باہر
باہر چکر کاٹ کر موآب کے مُلک کے مشرِق کی طرف آئے
اور ارنُون کے اُس پار ڈیرے ڈالے پر موآب کی سرحد میں
داخِل نہ ہُوئے اِسلئے کہ موآب کی سرحد ارنُون تھا ۝ پھر ۱۹
اِسرائیلیوں نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس جو حسبون
کا بادشاہ تھا ایلچی روانہ کِئے اور اِسرائیلیوں نے اُسے کہلا
بھیجا کہ ہمکو ذرا اِجازت دے دے کہ تیرے مُلک میں سے
ہو کر اپنی جگہ کو چلے جائیں ۝ پر سیحون نے اِسرائیلیوں کا ۲۰
اِتنا اِعتبار نہ کِیا کہ اُنکو اپنی سرحد سے گُذرنے دے بلکہ سیحون
اپنے سب لوگوں کو جمع کر کے یہص میں خیمہ زن ہُؤا اور
اِسرائیلیوں سے لڑا ۝ اور خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے ۲۱
سیحون اور اُسکے سارے لشکر کو اِسرائیلیوں کے ہاتھ میں
کر دِیا اور اُنہوں نے اُنکو مار لیا۔ سو اِسرائیلیوں نے
اموریوں کے جو وہاں کے باشِندے تھے سارے مُلک پر
قبضہ کر لیا ۝ اور وہ ارنُون سے یبُّوق تک اور بیابان ۲۲
سے یردن تک اموریوں کی سب سرحدوں پر قابِض ہو
گئے ۝ پس خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے اموریوں کو اُنکے ۲۳
مُلک سے اپنی قَوم اِسرائیل کے سامنے سے خارِج کِیا۔
سو کیا تُو اب اُس پر قبضہ کرنے پائیگا؟ ۝ کیا جو کُچھ تیرا دیوتا ۲۴
کموس تُجھے قبضہ کرنے کو دے تُو اُس پر قبضہ نہ کریگا؟ پس
جِس جِس کو خُداوند ہمارے خُدا نے ہمارے سامنے سے خارِج
کر دِیا ہے ہم بھی اُنکے مُلک پر قبضہ کرینگے ۝ اور کیا تُو ۲۵
صفور کے بیٹے بلق سے جو موآب کا بادشاہ تھا کُچھ بہتر
ہے؟ کیا اُس نے اِسرائیلیوں سے کبھی جھگڑا کِیا یا کبھی
اُن سے لڑا؟ ۝ جب اِسرائیلی حسبون اور اُسکے قصبوں ۲۶
اور عروعیر اور اُسکے قصبوں اور اُن سب شہروں میں جو

ارنونؔ کے کنارے کنارے ہیں تین سَو برس سے بسے
ہیں تو اِس عرصہ میں تُم نے اُنکو کیوں نہ چُھڑا لیا ؟ ۝
۲۷ غرض مَیں نے تیری خطا نہیں کی بلکہ تیرا مجھ سے لڑنا
تیری طرف سے مجھ پر ظُلم ہے ۔ پس خُداوند ہی جو مُنصِف
ہے بنی اِسرائیل اور بنی عمُّون کے درمیان آج اِنصاف
۲۸ کرے ۝ لیکن بنی عمُّون کے بادشاہ نے اِفتاح کی یہ
باتیں جو اُس نے اُسے کہلا بھیجی تھیں نہ مانیں ۝
۲۹ تب خُداوند کی رُوح اِفتاح پر نازِل ہوئی اور وہ
جِلعاد اور منسّی سے گذر کر جِلعاد کے مِصفاہ میں آیا اور
۳۰ جِلعاد کے مِصفاہ سے بنی عمُّون کی طرف چلا ۝ اور اِفتاح
نے خُداوند کی منّت مانی اور کہا کہ اگر تُو یقیناً بنی عمُّون کو
۳۱ میرے ہاتھ میں کر دے ۝ تو جب مَیں بنی عمُّون کی طرف
سے سلامت لَوٹُونگا اُس وقت جو کوئی پہلے میرے گھر کے
دروازہ سے نِکلکر میرے اِستقبال کو آئے وہ خُداوند کا
ہوگا اور مَیں اُسکو سوختنی قُربانی کے طَور پر گذرانُونگا ۝
۳۲ تب اِفتاح بنی عمُّون کی طرف اُن سے لڑنے کو گیا اور
۳۳ خُداوند نے اُنکو اُسکے ہاتھ میں کر دیا ۝ اور اُس نے عروعیر
سے منّیت تک جو بیس شہر ہیں اور ابیل کرامیم تک
بڑی خُونریزی کے ساتھ اُنکو مارا ۔ اِس طرح بنی عمُّون
بنی اِسرائیل سے مغلُوب ہُوئے ۝
۳۴ اور اِفتاح مِصفاہ کو اپنے گھر آیا اور اُسکی بیٹی طبلے
بجاتی اور ناچتی ہُوئی اُسکے اِستقبال کو نِکلکر آئی اور وُہی
ایک اُسکی اَولاد تھی ۔ اُسکے سوا اُسکے کوئی بیٹی بیٹا نہ تھا ۝
۳۵ جب اُس نے اُسکو دیکھا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا ہائے
میری بیٹی تُو نے مجھے پست کر دیا اور جو مجھے دُکھ دیتے
ہیں اُن میں سے ایک تُو ہے کیونکہ مَیں نے خُداوند کو زبان
۳۶ دی ہے اور مَیں پلٹ نہیں سکتا ۝ اُس نے اُس سے
کہا اَے میرے باپ تُو نے خُداوند کو زبان دی ہے سو
جو کُچھ تیرے مُنہ سے نِکلا ہے وُہی میرے ساتھ کر اِسلئے
کہ خُداوند نے تیرے دُشمنوں بنی عمُّون سے تیرا اِنتقام
۳۷ لِیا ۝ پھر اُس نے اپنے باپ سے کہا میرے لِئے اِتنا
کر دیا جائے کہ دو مہینے کی مُہلت مجھ کو ملے تا کہ مَیں جا کر
پہاڑوں پر اپنی ہمجولیوں کے ساتھ اپنے کُنوارپن پر
۳۸ ماتم کرتی پِھرُوں ۝ اُس نے کہا جا اور اُس نے اُسے
دو مہینے کی رُخصت دی اور وہ اپنی ہمجولیوں کو لیکر گئی اور
۳۹ پہاڑوں پر اپنے کُنوارپن پر ماتم کرتی پھری ۝ اور دو مہینے
کے بعد وہ اپنے باپ کے پاس لَوٹ آئی اور وہ اُسکے
ساتھ وَیسا ہی پیش آیا جَیسی منّت اُس نے مانی تھی ۔
اِس لڑکی نے مرد کا مُنہ نہ دیکھا تھا ۔ سو بنی اِسرائیل
۴۰ میں یہ دستُور چلا ۝ کہ سال بسال اِسرائیلی عَورتیں جا کر
برس میں چار دِن تک اِفتاح جِلعادی کی بیٹی کی یادگاری
کرتی تھیں ۝
۱۲ باب ۱ تب افرائیم کے لوگ جمع ہو کر شمال کی طرف گئے اور
اِفتاح سے کہنے لگے کہ جب تُو بنی عمُّون سے جنگ کرنے کو
گیا تو ہم کو ساتھ چلنے کو کیوں نہ بُلوایا ؟ سو ہم تیرے گھر کو
۲ تُجھ سمیت جلائینگے ۝ اِفتاح نے اُنکو جواب دِیا کہ میرا اور
میرے لوگوں کا بڑا جھگڑا بنی عمُّون کے ساتھ ہو رہا تھا اور
جب مَیں نے تُم کو بُلوایا تو تُم نے اُنکے ہاتھ سے مجھے نہ بچایا ۝
۳ اور جب مَیں نے یہ دیکھا کہ تُم مجھے نہیں بچاتے تو مَیں نے
اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور بنی عمُّون کے مُقابلہ کو چلا اور
خُداوند نے اُنکو میرے ہاتھ میں کر دیا ۔ پس تُم آج کے دِن
۴ مجھ سے لڑنے کو میرے پاس کیوں چلے آئے ؟ ۝ تب اِفتاح
سب جِلعادیوں کو جمع کر کے افرائیمیوں سے لڑا اور
جِلعادیوں نے افرائیمیوں کو مار لِیا کیونکہ وہ کہتے تھے
کہ تُم جِلعادی افرائیم ہی کے بھگوڑے ہو جو افرائیمیوں
۵ اور منسّیوں کے درمیان رہتے ہو ۝ اور جِلعادیوں نے
افرائیمیوں کا راستہ روکنے کے لِئے یردن کے گھاٹوں کو
اپنے قبضہ میں کر لِیا اور جو بھاگا ہُؤا افرائیمی کہتا کہ مجھے پار
جانے دو تو جِلعادی اُس سے کہتے کہ کیا تُو افرائیمی ہے ؟
۶ اگر وہ جواب دیتا نہیں ۝ تو وہ اُس سے کہتے شِبّولت تو
بول تو وہ سِبّولت کہتا کیونکہ اُس سے اُسکا صحیح تلفُّظ نہیں
ہو سکتا تھا ۔ تب وہ اُسے پکڑ کر یردن کے گھاٹوں پر قتل
کر دیتے تھے ۔ سو اُس وقت بیالیس ہزار افرائیمی قتل ہُوئے ۝
۷ اور اِفتاح چھ برس تک بنی اِسرائیل کا قاضی رہا ۔
پھر جِلعادی اِفتاح نے وفات پائی اور جِلعاد کے شہروں
میں سے ایک میں دفن ہُؤا ۝

۸ اُسکے بعد بَیت لحمی اِبصان اِسرائیلیوں کا قاضی ہُؤا۞
۹ اُسکے تِیس بیٹے تھے اور تِیس بیٹیاں اُس نے باہر بیاہ دِیں
اور باہر سے اپنے بیٹوں کے لِئے تِیس بیٹیاں لے آیا - وہ
۱۰ سات برس تک اِسرائیلیوں کا قاضی رہا۞ اور اِبصان
مر گیا اور بَیت لحم میں دفن ہُؤا۞
۱۱ اور اُسکے بعد زبُولُونی ایلون اِسرائیل کا قاضی ہُؤا
۱۲ اور وہ دس برس اِسرائیل کا قاضی رہا۞ اور زبُولُونی ایلون
مر گیا اور ایالون میں جو زبُولُون کے مُلک میں ہے دفن ہُؤا۞
۱۳ اِسکے بعد فِرعاتونی ہِلّیل کا بیٹا عبدون اِسرائیل کا
۱۴ قاضی ہُؤا۞ اور اُسکے چالیس بیٹے اور تِیس پوتے تھے
جو ستّر جوان گدھوں پر سوار ہوتے تھے اور وہ آٹھ برس
۱۵ اِسرائیلیوں کا قاضی رہا۞ اور فِرعاتونی ہِلّیل کا بیٹا عبدون
مر گیا اور عمالیقیوں کے کوہستانی علاقہ میں فِرعاتون میں
جو افرائیم کے مُلک میں ہے دفن ہُؤا۞

باب ۱۳

۱ اور بنی اِسرائیل نے پھر خُداوند کے آگے بدی کی اور
خُداوند نے اُنکو چالیس برس تک فلِستیوں کے ہاتھ میں
کر رکھّا۞
۲ اور دانیوں کے گھرانے میں صُرعہ کا ایک شخص تھا
جِسکا نام منوحہ تھا - اُسکی بِیوی بانجھ تھی - سو اُسکے کوئی
۳ بچّہ نہ ہُؤا۞ اور خُداوند کے فرِشتہ نے اُس عَورت کو
دِکھائی دیکر اُس سے کہا دیکھ تُو بانجھ ہے اور تیرے بچّہ نہیں
۴ ہوتا پر تُو حامِلہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا۞ سو خبردار مَے
۵ یا نشہ کی چیز نہ پینا اور نہ کوئی ناپاک چیز کھانا۞ کیونکہ دیکھ
تُو حامِلہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا - اُسکے سر پر کبھی اُسترہ نہ
پھرے اِسلئے کہ وہ لڑکا پیٹ ہی سے خُدا کا نذِیر ہوگا اور
وہ اِسرائیلیوں کو فلِستیوں کے ہاتھ سے رہائی دینا شرُوع
۶ کریگا۞ اُس عَورت نے جا کر اپنے شَوہر سے کہا کہ ایک مردِ
خُدا میرے پاس آیا - اُسکی صُورت خُدا کے فرِشتہ کی صُورت
کی طرح نہایت مُہیب تھی اور مَیں نے اُس سے نہیں
پُوچھا کہ تُو کہاں کا ہے ؟ اور نہ اُس نے مُجھے اپنا نام بتایا۞
۷ پر اُس نے مُجھ سے کہا دیکھ تُو حامِلہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا -
سو تُو مَے یا نشہ کی چیز نہ پینا اور نہ کوئی ناپاک چیز کھانا
کیونکہ وہ لڑکا پیٹ ہی سے اپنے مرنے کے دِن تک خُدا
۸ کا نذِیر رہیگا۞ تب منوحہ نے خُداوند سے درخواست کی اور
کہا اَے میرے مالِک مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ وہ مردِ
خُدا جِسے تُو نے بھیجا تھا ہمارے پاس پھر آئے اور ہم کو سِکھائے
۹ کہ ہم اُس لڑکے سے جو پَیدا ہونے کو ہے کیا کریں۞ اور خُدا
نے منوحہ کی عرض سُنی اور خُدا کا فرِشتہ اُس عَورت کے پاس
جب وہ کھیت میں بَیٹھی تھی پھر آیا پر اُسکا شَوہر منوحہ اُسکے
۱۰ ساتھ نہیں تھا۞ سو اُس عَورت نے جلدی کی اور دَوڑ کر
اپنے شَوہر کو خبر دی اور اُس سے کہا کہ دیکھ وُہی مرد جو اُس
۱۱ دِن میرے پاس آیا تھا اب پھر مُجھے دِکھائی دِیا۞ تب منوحہ
اُٹھ کر اپنی بِیوی کے پیچھے پیچھے چلا اور اُس مرد کے پاس
آکر اُس سے کہا کیا تُو وُہی مرد ہے جِس نے اِس عَورت سے
۱۲ باتیں کی تھیں ؟ اُس نے کہا مَیں وُہی ہُوں۞ تب منوحہ
نے کہا تیری باتیں پُوری ہوں ! پر اُس لڑکے کا کَیسا طَور
۱۳ وطرِیق اور کیا کام ہوگا ؟۞ خُداوند کے فرِشتہ نے منوحہ سے
کہا اُن سب چیزوں سے جِنکا ذِکر مَیں نے اِس عَورت سے کِیا
۱۴ یہ پرہیز کرے۞ وہ اَیسی کوئی چیز جو تاک سے پَیدا ہوتی ہے
نہ کھائے اور مَے یا نشہ کی چیز نہ پئے اور نہ کوئی ناپاک چیز
۱۵ کھائے اور جو کُچھ مَیں نے اُسے حُکم دِیا یہ اُسے مانے۞ منوحہ
نے خُداوند کے فرِشتہ سے کہا کہ اِجازت ہو تو ہم تُجھ کو روک لیں
۱۶ اور بکری کا ایک بچّہ تیرے لِئے تیّار کریں۞ تب خُداوند کے
فرِشتہ نے منوحہ کو جواب دِیا اگر تُو مُجھے روک بھی لے تو بھی مَیں
تیری روٹی نہیں کھانے کا پر اگر تُو سوختنی قُربانی تیّار کرنا
چاہے تو تُجھے لازِم ہے کہ اُسے خُداوند کے لِئے گُذرانے کیونکہ
۱۷ منوحہ نہیں جانتا تھا کہ وہ خُداوند کا فرِشتہ ہے۞ پھر منوحہ نے
خُداوند کے فرِشتہ سے کہا کہ تیرا نام کیا ہے تاکہ جب تیری باتیں
۱۸ پُوری ہوں تو ہم تیرا اِکرام کر سکیں ؟۞ خُداوند کے فرِشتہ
نے اُس سے کہا تُو کیوں میرا نام پُوچھتا ہے کیونکہ وہ تو عجِیب
۱۹ ہے ؟۞ تب منوحہ نے بکری کا وہ بچّہ مع اُسکی نذر کی قُربانی
کے لیکر ایک چٹان پر خُداوند کے لِئے اُنکو گُذرانا اور فرِشتہ
نے منوحہ اور اُسکی بِیوی کے دیکھتے دیکھتے عجِیب کام کِیا۞
۲۰ کیونکہ اَیسا ہُؤا کہ جب شُعلہ مذبح پر سے آسمان کی طرف
اُٹھا تو خُداوند کا فرِشتہ مذبح کے شُعلہ میں ہو کر اُوپر چلا گیا اور
۲۱ منوحہ اور اُسکی بِیوی دیکھ کر اَوندھے مُنہ زمِین پر گِرے۞ پر

خُداوند کا فرشتہ نہ پھر منوحہ کو دِکھائی دِیا نہ اُسکی بیوی کو۔
۲۲ تب منوحہ نے جانا کہ وہ خُداوند کا فرشتہ تھا۔ اور منوحہ نے
اپنی بیوی سے کہا کہ ہم اب ضرُور مر جائینگے کیونکہ ہم نے
۲۳ خُدا کو دیکھا۔ اُسکی بیوی نے اُس سے کہا اگر خُداوند یہی
چاہتا کہ ہم کو مار دے تو سوختنی اور نذر کی قُربانی ہمارے ہاتھ
سے قبُول نہ کرتا اور نہ ہم کو یہ واقعات دِکھاتا اور نہ ہم سے
۲۴ اَیسی باتیں کہتا۔ اور اُس عَورت کے ایک بیٹا ہُؤا اور اُس
نے اُسکا نام سمسُون رکھا اور وہ لڑکا بڑھا اور خُداوند نے
۲۵ اُسے برکت دی۔ اور خُداوند کی رُوح اُسے محنے دان میں
جو صرعہ اور اِستال کے درمیان ہے تحریک دینے لگی۔

باب ۱۴

۱ اور سمسُون تِمنت کو گیا اور تِمنت میں اُس نے فلستیوں
۲ کی بیٹیوں میں سے ایک عَورت دیکھی۔ اور اُس نے
آکر اپنے ماں باپ سے کہا مَیں نے فلستیوں کی بیٹیوں
میں سے تِمنت میں ایک عَورت دیکھی ہے سو تُم اُس
۳ سے میرا بیاہ کرا دو۔ اُسکے ماں باپ نے اُس سے کہا کیا
تیرے بھائیوں کی بیٹیوں میں یا میری ساری قَوم میں کوئی
عَورت نہیں ہے جو تُو نامختُون فلستیوں میں بیاہ کرنے
جاتا ہے؟ سمسُون نے اپنے باپ سے کہا اُسی سے
۴ میرا بیاہ کرا دے کیونکہ وہ مُجھے بہت پسند آتی ہے۔ پر
اُسکے ماں باپ کو معلُوم نہ تھا کہ یہ خُداوند کی طرف سے
ہے کیونکہ وہ فلستیوں کے خِلاف بہانہ ڈھونڈتا تھا۔
اُس وقت فلستی اِسرائیلیوں پر حُکمران تھے۔
۵ پھر سمسُون اور اُسکے ماں باپ تِمنت کو چلے اور تِمنت
کے تاکستانوں میں پُہنچے اور دیکھو ایک جوان شیر سمسُون
۶ کے سامنے آکر گرجنے لگا۔ تب خُداوند کی رُوح اُس پر
زور سے نازِل ہُوئی اور اُس نے اُسے بکری کے بچے
کی طرح چیر ڈالا گو اُسکے ہاتھ میں کُچھ نہ تھا لیکن جو اُس نے
۷ کِیا اُسے اپنے باپ یا ماں کو نہ بتایا۔ اور اُس نے جاکر
اُس عَورت سے باتیں کیں اور وہ سمسُون کو بہت پسند آئی۔
۸ اور کُچھ عرصہ کے بعد وہ اُسے لینے کو لَوٹا اور شیر کی لاش دیکھنے
کو کترا گیا اور دیکھا کہ شیر کے پنجر میں شہد کی مکھیوں کا ہجُوم
۹ اور شہد ہے۔ اُس نے اُسے ہاتھ میں لے لیا اور کھاتا ہُؤا
چلا اور اپنے ماں باپ کے پاس آکر اُنکو بھی دیا اور اُنہوں
نے بھی کھایا پر اُس نے اُنکو نہ بتایا کہ یہ شہد اُس نے شیر
کے پنجر میں سے نکالا تھا۔ پھر اُسکا باپ اُس عَورت کے ۱۰
ہاں گیا۔ وہاں سمسُون نے بڑی ضیافت کی کیونکہ جوان
اَیسا ہی کرتے تھے۔ وہ اُسے دیکھ کر اُسکے لئے تیس رفیقوں ۱۱
کو لے آئے کہ اُسکے ساتھ رہیں۔ سمسُون نے اُن سے کہا ۱۲
مَیں تُم سے ایک پہیلی پُوچھتا ہُوں سو اگر تُم ضیافت کے
سات دِن کے اندر اندر اُسے بُوجھ کر مُجھے اُسکا مطلب
بتا دو تو مَیں تیس کتانی کُرتے اور تیس جوڑے کپڑے تُم کو
دُونگا۔ اور اگر تُم بتا نہ سکو تو تُم تیس کتانی کُرتے اور تیس ۱۳
جوڑے کپڑے مُجھ کو دینا۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تُو اپنی
پہیلی بیان کر تاکہ ہم اُسے سُنیں۔ اُس نے اُن سے کہا ۱۴
"کھانے والے میں سے تو کھانا نکلا
اور زبردست میں سے مٹھاس نکلی"
اور وہ تین دِن تک اُس پہیلی کو حل نہ کر سکے۔ اور ساتویں ۱۵
دِن اُنہوں نے سمسُون کی بیوی سے کہا کہ اپنے شوہر کو
پُھسلا تاکہ اِس پہیلی کا مطلب وہ ہم کو بتا دے نہیں تو
ہم تُجھ کو اور تیرے باپ کے گھر کو آگ سے جلا دینگے۔
کیا تُم نے ہم کو اِسی لئے بُلایا ہے کہ ہم کو فقیر کر دو؟ کیا بات
بھی یُوں ہی نہیں؟ اور سمسُون کی بیوی اُسکے آگے رو کر ۱۶
کہنے لگی تُجھے تو مُجھ سے نفرت ہے۔ تُو مُجھ کو پیار نہیں کرتا۔
تُو نے میری قَوم کے لوگوں سے پہیلی پُوچھی پر وہ مُجھے نہ
بتائی۔ اُس نے اُس سے کہا خُوب! مَیں نے اُسے اپنے
ماں باپ کو تو بتایا نہیں اور تُجھے بتا دُوں؟ سو وہ اُسکے ۱۷
آگے جب تک ضیافت رہی ساتوں دِن روتی رہی اور
ساتویں دِن اَیسا ہُؤا کہ اُس نے اُسے بتا ہی دِیا کیونکہ اُس
نے اُسے نہایت تنگ کِیا تھا اور اُس عَورت نے وہ پہیلی
اپنی قَوم کے لوگوں کو بتا دی۔ اور اُس شہر کے لوگوں نے ۱۸
ساتویں دِن سُورج کے ڈُوبنے سے پہلے اُس سے کہا
"شہد سے میٹھا اور کیا ہوتا ہے؟ اور شیر سے زورآور اور
کَون ہے"؟ اُس نے اُن سے کہا
"اگر تُم میری بچھیا کو ہل میں نہ جوتتے
تو میری پہیلی کبھی نہ بُوجھتے۔"
پھر خُداوند کی رُوح اُس پر زور سے نازِل ہُوئی اور وہ ۱۹

اَسقلون کو گیا ۔ وہاں اُس نے اُنکے تیس آدمی مارے
اور اُنکو لُوٹ کر کپڑوں کے جوڑے پہیلی بُوجھنے والوں
کو دِئے اور اُسکا قہر بھڑک اُٹھا اور وہ اپنے ماں باپ
۲۰ کے گھر چلا گیا ۝ پر سمسُون کی بیوی اُسکے ایک رفیق کو
جسے سمسُون نے دوست بنایا تھا دے دی گئی ۝

باب ۱۵

۱ لیکن کُچھ عرصہ کے بعد گیہوُں کی فصل کے موسم میں
سمسُون بکری کا ایک بچّہ لیکر اپنی بیوی کے ہاں گیا اور
کہنے لگا مَیں اپنی بیوی کے پاس کوٹھری میں جاؤُنگا پر
۲ اُسکے باپ نے اُسے اندر جانے نہ دِیا ۝ اور اُسکے باپ
نے کہا مُجھ کو یقیناً یہ خیال ہؤا کہ تُجھے اُس سے سخت نفرت
ہو گئی ہے اِسلئے مَیں نے اُسے تیرے رفیق کو دے دِیا ۔
کیا اُسکی چھوٹی بہن اُس سے کہیں خُوبصُورت نہیں ہے؟
۳ سو اُسکے عِوض تو اِسی کو لے لے ۝ سمسُون نے اُن سے
کہا اِس بار مَیں فلِستیوں کی طرف سے جب مَیں اُن سے
۴ بُرائی کرُوں بے قصُور ٹھہرُونگا ۝ اور سمسُون نے جاکر تین
سَو لومڑیاں پکڑیں اور مشعلیں لیں اور دُم سے دُم مِلائی
اور دو دو دُموں کے بیچ میں ایک ایک مشعل باندھ دی ۝
۵ اور مشعلوں میں آگ لگا کر اُس نے لومڑیوں کو فلِستیوں
کے کھڑے کھیتوں میں چھوڑ دِیا اور پُولیوں اور کھڑے
کھیتوں دونوں کو بلکہ زیتُون کے باغوں کو بھی جلا دِیا ۝
۶ تب فلِستیوں نے کہا کِس نے یہ کِیا ہے؟ لوگوں نے
بتایا کہ تِمنتی کے داماد سمسُون نے ۔ اِسلئے کہ اُس نے
اُسکی بیوی چھین کر اُسکے رفیق کو دے دی ۔ تب فلِستیوں
نے آکر اُس عَورت کو اور اُسکے باپ کو آگ میں جلا دِیا ۝
۷ سمسُون نے اُن سے کہا کہ تُم جو اَیسا کام کرتے ہو تو ضرُور
۸ ہی مَیں تُم سے بدلہ لُونگا اور اِسکے بعد باز آؤُنگا ۝ اور
اُس نے اُنکو بڑی خُونریزی کے ساتھ مار مار کر اُنکا کچُومر
کر ڈالا اور وہاں سے جاکر ایتام کی چٹان کی دراڑ میں
رہنے لگا ۝
۹ تب فلِستی جاکر یہُوداہ میں خیمہ زن ہُوئے اور لحی
۱۰ میں پھیل گئے ۝ اور یہُوداہ کے لوگوں نے اُن سے کہا تُم
ہم پر کیوں چڑھ آئے ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم سمسُون کو
باندھنے آئے ہیں تاکہ جیسا اُس نے ہم سے کِیا ہم بھی
۱۱ اُس سے وَیسا ہی کریں ۝ تب یہُوداہ کے تین ہزار مرد ایتام
کی چٹان کی دراڑ میں اُتر گئے اور سمسُون سے کہنے لگے کیا
تُو نہیں جانتا کہ فلِستی ہم پر حُکمران ہیں؟ سو تُو نے ہم سے
یہ کیا کِیا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا جَیسا اُنہوں نے
۱۲ مُجھ سے کِیا مَیں نے بھی اُن سے وَیسا ہی کِیا ۝ اُنہوں نے
اُس سے کہا اب ہم آئے ہیں کہ تُجھے باندھ کر فلِستیوں کے
حوالہ کر دیں ۔ سمسُون نے اُن سے کہا مُجھ سے قسم کھاؤ کہ
۱۳ تُم خُود مُجھ پر حملہ نہ کروگے ۝ اُنہوں نے اُسے جواب دِیا نہیں
بلکہ ہم تُجھے کسکر باندھینگے اور اُنکے حوالہ کر دینگے پر ہم ہرگز
تُجھے جان سے نہ مارینگے ۔ پھر اُنہوں نے اُسے دو نئی رسّیوں
۱۴ سے باندھا اور چٹان سے اُسے اُوپر لائے ۝ جب وہ لحی
میں پُہنچا تو فلِستی اُسے دیکھ کر للکارنے لگے ۔ تب خُداوند
کی رُوح اُس پر زور سے نازِل ہوئی اور اُسکے بازُووں
پر کی رسّیاں آگ سے جلے ہُوئے سن کی مانِند ہو گئیں اور
۱۵ اُسکے بندھن اُسکے ہاتھوں پر سے اُتر گئے ۝ اور اُسے ایک
گدھے کے جبڑے کی نئی ہڈّی مِل گئی سو اُس نے ہاتھ بڑھا
کر اُسے اُٹھا لِیا اور اُس سے اُس نے ایک ہزار آدمیوں
۱۶ کو مار ڈالا ۝ پھر سمسُون نے کہا

"گدھے کے جبڑے کی ہڈّی سے ڈھیر کے ڈھیر لگ گئے ۔
گدھے کے جبڑے کی ہڈّی سے مَیں نے ایک ہزار
آدمیوں کو مارا ۝"

۱۷ اور جب وہ اپنی بات ختم کر چُکا تو اُس نے جبڑا اپنے
ہاتھ میں سے پھینک دِیا اور اُس جگہ کا نام رامت لحی
۱۸ پڑ گیا ۝ اور اُسکو بڑی پیاس لگی تب اُس نے خُداوند
کو پُکارا اور کہا تُو نے اپنے بندہ کے ہاتھ سے اَیسی بڑی
رِہائی بخشی ۔ اب کیا مَیں پیاس سے مرُوں اور نامختُونوں
۱۹ کے ہاتھ میں پڑُوں؟ ۝ پر خُدا نے اُس گڑھے کو جو لحی
میں ہے چاک کر دِیا اور اُس میں سے پانی نِکلا اور جب
اُس نے اُسے پی لِیا تو اُسکی جان میں جان آئی اور وہ
تازہ دم ہؤا اِسلئے اُس جگہ کا نام عین ہقّورے رکھا گیا ۔
۲۰ وہ لحی میں آج تک ہے ۝ اور وہ فلِستیوں کے ایّام
میں بیس برس تک اِسرائیلیوں کا قاضی رہا ۝

باب ۱۶

۱ پھر سمسُون غزّہ کو گیا ۔ وہاں اُس نے ایک کسبی

۲ دیکھی اور اُسکے پاس گیا۔ اور غزّہ کے لوگوں کو خبر ہُوئی
کہ سمسُون یہاں آیا ہے۔ اُنہوں نے اُسے گھیر لیا اور
ساری رات شہر کے پھاٹک پر اُسکی گھات میں بیٹھے
رہے پر رات بھر چُپ چاپ رہے اور کہا کہ صُبح کو روشنی
۳ ہوتے ہی ہم اُسے مار ڈالینگے۔ اور سمسُون آدھی رات
تک لیٹا رہا اور آدھی رات کو اُٹھ کر شہر کے پھاٹک کے
دونوں پلّوں اور دونوں بازوؤں کو پکڑ کر بینڈے سمیت
اُکھاڑ لیا اور اُنکو اپنے کندھوں پر رکھکر اُس پہاڑ کی چوٹی
پر جو حبرُون کے سامنے ہے لے گیا۔
۴ اِسکے بعد سُورِق کی وادی میں ایک عَورت سے جسکا
۵ نام دلیلہ تھا اُسے عِشق ہوگیا۔ اور فلِستیوں کے سرداروں
نے اُس عَورت کے پاس جا کر اُس سے کہا کہ تُو اُسے پھُسلا
کر دریافت کرلے کہ اُسکی شہزوری کا بھید کیا ہے اور
ہم کیونکر اُس پر غالِب آئیں تاکہ ہم اُسے باندھ کر اُسکو
اذِیّت پہنچائیں اور ہم میں سے ہر ایک گیارہ سَو چاندی
۶ کے سِکّے تُجھے دیگا۔ تب دلیلہ نے سمسُون سے کہا کہ مُجھے
تو بتا دے کہ تیری شہزوری کا بھید کیا ہے اور تُجھے
اذِیّت پہنچانے کے لِئے کِس چیز سے تُجھے باندھنا چاہیے؟
۷ سمسُون نے اُس سے کہا کہ اگر وہ مُجھ کو سات ہری ہری
بیدوں سے جو سُکھائی نہ گئی ہوں باندھیں تو مَیں کمزور
۸ ہو کر اَور آدمیوں کی طرح ہو جاؤُنگا۔ تب فلِستیوں کے
سردار سات ہری ہری بیدیں جو سُکھائی نہیں گئی تھیں
اُس عَورت کے پاس لے آئے اور اُس نے سمسُون کو
۹ اُن سے باندھا۔ اور اُس عَورت نے کُچھ آدمی اندر کی
کوٹھری میں گھات میں بِٹھا لِئے تھے سو اُس نے سمسُون
سے کہا کہ اَے سمسُون فلِستی تُجھ پر چڑھ آئے! تب اُس
نے اُن بیدوں کو اَیسا توڑا جَیسے سن کا سُوت آگ پاتے
ہی ٹُوٹ جاتا ہے۔ سو اُسکی طاقت کا بھید نہ کُھلا۔
۱۰ تب دلیلہ نے سمسُون سے کہا دیکھ تُو نے مُجھے دھوکا
دِیا اور مُجھ سے جھُوٹ بولا۔ اب تو ذرا مُجھ کو بتا دے کہ
۱۱ تُو کِس چیز سے باندھا جائے۔ اُس نے اُس سے
کہا اگر وہ مُجھے نئی نئی رسّیوں سے جو کبھی کام میں نہ
آئی ہوں باندھیں تو مَیں کمزور ہو کر اَور آدمیوں کی طرح
۱۲ ہو جاؤُنگا۔ تب دلیلہ نے نئی رسّیاں لیکر اُسکو اُن سے
باندھا اور اُس سے کہا اَے سمسُون فلِستی تُجھ پر چڑھ آئے!
اور گھات والے اندر کی کوٹھری میں ٹھہرے ہی ہُوئے
تھے۔ تب اُس نے اپنے بازوؤں پر سے دھاگے کی
۱۳ طرح اُنکو توڑ ڈالا۔ سو دلیلہ سمسُون سے کہنے لگی اب تک
تُو نے مُجھے دھوکا ہی دِیا اور مُجھ سے جھُوٹ بولا۔ اب تو
بتا دے کہ تُو کِس چیز سے بندھ سکتا ہے؟ اُس نے
اُسے کہا اگر تُو میرے سر کی ساتوں لٹیں تانے کے ساتھ
۱۴ بُن دے۔ تب اُس نے کھُونٹے سے اُسے کسکر باندھ دِیا
اور اُس سے کہا اَے سمسُون فلِستی تُجھ پر چڑھ آئے! تب
وہ نیند سے جاگ اُٹھا اور بَلی کے کھُونٹے کو تانے کے ساتھ
۱۵ اُکھاڑ ڈالا۔ پھر وہ اُس سے کہنے لگی تُو کیونکر کہہ سکتا ہے کہ
مَیں تُجھے چاہتا ہُوں جبکہ تیرا دِل مُجھ سے لگا نہیں؟ تُو نے
تینوں بار مُجھے دھوکا ہی دِیا اور نہ بتایا کہ تیری شہزوری
۱۶ کا بھید کیا ہے۔ جب وہ اُسے روز اپنی باتوں سے تنگ
۱۷ اور مجبُور کرنے لگی یہاں تک کہ اُسکا دم ناک میں آگیا۔ تو
اُس نے اپنا دِل کھولکر اُسے بتا دِیا کہ میرے سر پر اُسترہ
نہیں پھرا ہے۔ اِسلئے کہ مَیں اپنی ماں کے پیٹ ہی سے
خُدا کا نذِیر ہُوں۔ سو اگر میرا سر مُونڈا جائے تو میرا زور
مُجھ سے جاتا رہیگا اور مَیں کمزور ہو کر اَور آدمیوں کی طرح
۱۸ ہو جاؤُنگا۔ جب دلیلہ نے دیکھا کہ اُس نے دِل کھولکر سب
کُچھ بتا دِیا تو اُس نے فلِستیوں کے سرداروں کو کہلا
بھیجا کہ اِس بار اَور آؤ کیونکہ اُس نے دِل کھولکر مُجھے
سب کُچھ بتا دِیا ہے۔ تب فلِستیوں کے سردار اُسکے
۱۹ پاس آئے اور روپے اپنے ہاتھ میں لیتے آئے۔ تب
اُس نے اُسے اپنے زانوؤں پر سُلا لِیا اور ایک آدمی
کو بُلوا کر ساتوں لٹیں جو اُسکے سر پر تھیں مُنڈوا ڈالیں
اور اُسے اذِیّت دینے لگی اور اُسکا زور اُس سے جاتا رہا۔
۲۰ پھر اُس نے کہا اَے سمسُون فلِستی تُجھ پر چڑھ آئے!
اور وہ نیند سے جاگا اور کہنے لگا کہ مَیں اَور دفعہ کی طرح باہر
جا کر اپنے کو جھٹکُونگا لیکن اُسے خبر نہ تھی کہ خُداوند اُس
۲۱ سے الگ ہوگیا ہے۔ تب فلِستیوں نے اُسے پکڑ کر
اُسکی آنکھیں نِکال ڈالیں اور اُسے غزّہ میں لے آئے

اور پیتل کی بیڑیوں سے اُسے جکڑا اور وہ قید خانہ میں
۲۲ چکی پیسا کرتا تھا ۝ تَو بھی اُسکے سر کے بال مُنڈائے
جانے کے بعد پھر بڑھنے لگے ۝
۲۳ اور فلستیوں کے سردار فراہم ہُوئے تاکہ اپنے
دیوتا دجون کے لِئے بڑی قربانی گذرانیں اور خوشی
کریں کیونکہ وہ کہتے تھے کہ ہمارے دیوتا نے ہمارے
۲۴ دُشمن سمسون کو ہمارے ہاتھ میں کر دیا ہے ۝ اور جب
لوگ اُسکو دیکھتے تو اپنے دیوتا کی تعریف کرتے اور کہتے
تھے کہ ہمارے دیوتا نے ہمارے دُشمن اور ہمارے مُلک کو
اُجاڑنے والے کو جِس نے ہم میں سے بہتوں کو ہلاک کِیا
۲۵ ہمارے ہاتھ میں کر دیا ہے ۝ اور ایسا ہُؤا کہ جب اُنکے دِل
نہایت شاد ہُوئے تو وہ کہنے لگے کہ سمسون کو بُلاؤ کہ
ہمارے لِئے کوئی کھیل کرے۔ سو اُنہوں نے سمسون کو
قید خانہ سے بُلوایا اور وہ اُنکے لِئے کھیل کرنے لگا اور اُنہوں
۲۶ نے اُسکو دو سُتُونوں کے بیچ کھڑا کیا ۝ تب سمسون نے
اُس لڑکے سے جو اُسکا ہاتھ پکڑے تھا کہا مجھے اُن
سُتُونوں کو جِن پر یہ گھر قائم ہے تھامنے دے تاکہ مَیں
۲۷ اُن پر ٹیک لگاؤں ۝ اور وہ گھر مردوں اور عَورتوں
سے بھرا تھا اور فلستیوں کے سب سردار وہیں تھے
اور چھت پر قریباً تین ہزار مرد و زن تھے جو سمسون
۲۸ کے کھیل دیکھ رہے تھے ۝ تب سمسون نے خُداوند سے
فریاد کی اور کہا اَے مالک خُداوند مَیں تیری مِنّت کرتا
ہُوں کہ مُجھے یاد کر اور مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں اَے خُدا
فقط اِس دفعہ اَور تُو مُجھے زور بخش تاکہ مَیں یکبارگی فلستیوں
۲۹ سے اپنی دونوں آنکھوں کا بدلہ لُوں ۝ اور سمسون نے
دونوں درمیانی سُتُونوں کو جِن پر گھر قائم تھا پکڑ کر ایک
پر دہنے ہاتھ سے اور دُوسرے پر بائیں سے زور لگایا ۝
۳۰ اور سمسون کہنے لگا کہ فلستیوں کے ساتھ مجھے بھی مرنا
ہی ہے۔ سو وہ اپنے سارے زور سے جُھکا اور وہ گھر
اُن سرداروں اور سب لوگوں پر جو اُس میں تھے گر پڑا۔
پس وہ مُردے جِنکو اُس نے اپنے مرتے دم مارا اُن
سے بھی زیادہ تھے جِنکو اُس نے جیتے جی قتل کیا ۝
۳۱ تب اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا سارا گھرانا آیا اور
وہ اُسے اُٹھا کر لے گئے اور صُرعہ اور اِستال کے درمیان
اُسکے باپ منوحہ کے قبرستان میں اُسے دفن کیا۔ وہ بیس
برس تک اِسرائیلیوں کا قاضی رہا ۝

۱۷ باب

۱ اور افرائیم کے کوہستانی مُلک کا ایک شخص تھا جِسکا
۲ نام میکاہ تھا ۝ اُس نے اپنی ماں سے کہا چاندی کے
وہ گیارہ سَو سِکّے جو تیرے پاس سے لِئے گئے تھے اور
جِنکی بابت تُو نے لعنت بھیجی اور مجھے بھی یہی سُنا کر کہا
سو دیکھ وہ چاندی میرے پاس ہے۔ مَیں نے اُسکو
لے لِیا تھا۔ اُسکی ماں نے کہا میرے بیٹے کو خُداوند
۳ کی طرف سے برکت مِلے ۝ اور اُس نے چاندی کے
وہ گیارہ سَو سِکّے اپنی ماں کو پھیر دِئے۔ تب اُسکی
ماں نے کہا مَیں اِس چاندی کو اپنے بیٹے کی خاطر اپنے
ہاتھ سے خُداوند کے لِئے مُقدّس کِئے دیتی ہُوں تاکہ وہ
ایک بُت کھُدا ہُؤا اور ایک ڈھالا ہُؤا بنائے۔ سو اب
۴ مَیں اِسکو تجھے پھیر دیتی ہُوں ۝ پر جب اُس نے وہ نقدی
اپنی ماں کو پھیر دی تو اُسکی ماں نے چاندی کے دو سَو
سِکّے لیکر اُنکو ڈھالنے والے کو دِیا جِس نے اُن سے ایک
کھُدا ہُؤا اور ایک ڈھالا ہُؤا بُت بنایا اور وہ میکاہ کے
۵ گھر میں رہے ۝ اور اِس شخص میکاہ کے ہاں ایک بُت خانہ
تھا اور اُس نے ایک افود اور ترافیم کو بنوایا اور اپنے بیٹوں
۶ میں سے ایک کو مخصوص کیا جو اُسکا کاہن ہُؤا ۝ اُن دنوں
اِسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا اور ہر شخص جو کچھ اُسکی نظر
میں اچھا معلوم ہوتا وُہی کرتا تھا ۝
۷ اور بیت لحم یہوداہ میں یہوداہ کے گھرانے کا ایک جوان
۸ تھا جو لاوی تھا۔ یہ وہیں ٹِکا ہُؤا تھا ۝ یہ شخص اُس شہر
یعنی بیت لحم یہوداہ سے نِکلا کہ اَور کہیں جہاں جگہ مِلے جا
ٹِکے۔ سو وہ سفر کرتا ہُؤا افرائیم کے کوہستانی مُلک میں
۹ میکاہ کے گھر آ نِکلا ۝ اور میکاہ نے اُس سے کہا تُو کہاں
سے آتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا مَیں بیت لحم یہوداہ
کا ایک لاوی ہُوں اور نِکلا ہُوں کہ جہاں کہیں جگہ مِلے وہیں
۱۰ رہُوں ۝ میکاہ نے اُس سے کہا میرے ساتھ رہ جا اور
میرا باپ اور کاہن ہو۔ مَیں تجھے چاندی کے دس سِکّے
سالانہ اور ایک جوڑا کپڑا اور کھانا دُونگا۔ سو وہ لاوی اندر

۱۱ چلا گیا ۝ اور وہ اُس مرد کے ساتھ رہنے پر راضی ہُؤا اور
وہ جوان اُسکے لِئے ایسا ہی تھا جیسا اُسکے اپنے بیٹوں
۱۲ میں سے ایک بیٹا ۝ اور مِیکاہ نے اُس لاوی کو مخصُوص
کِیا اور وہ جوان اُسکا کاہِن بنا اور مِیکاہ کے گھر میں رہنے
۱۳ لگا ۝ تب مِیکاہ نے کہا مَیں اب جانتا ہُوں کہ خُداوند میرا
بھلا کریگا کیونکہ ایک لاوی میرا کاہِن ہے ۝

باب ۱۸

۱ اُن دِنوں اِسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا اور اُن ہی
دِنوں میں دان کا قبیلہ اپنے رہنے کے لِئے مِیراث ڈُھونڈتا
تھا کیونکہ اُنکو اُس دِن تک اِسرائیل کے قبیلوں میں مِیراث
۲ نہیں مِلی تھی ۝ سو بنی دان نے اپنے سارے شُمار میں سے
پانچ سُورماؤں کو صُرعہ اور اِستال سے روانہ کِیا تاکہ مُلک
کا حال دریافت کریں اور اُسے دیکھیں بھالیں اور اُن
سے کہہ دِیا کہ جاکر اُس مُلک کو دیکھو بھالو۔ سو وہ افرائیم
کے کوہِستانی مُلک میں مِیکاہ کے گھر آئے اور وہیں اُترے ۝
۳ جب وہ مِیکاہ کے گھر کے پاس پُہنچے تو اُس لاوی جوان
کی آواز پہچانی۔ پس وہ اُدھر کو مُڑ گئے اور اُس سے کہنے
لگے تُجھ کو یہاں کَون لایا؟ تُو یہاں کیا کرتا ہے اور یہاں
۴ تیرا کیا ہے؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا مِیکاہ نے مُجھ سے
ایسا ایسا سلُوک کِیا اور مُجھے نوکر رکھ لیا ہے اور مَیں اُسکا
۵ کاہِن بنا ہُوں ۝ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ خُدا سے ذرا
صلاح لے تاکہ ہمکو معلُوم ہو جائے کہ ہمارا یہ سفر مُبارک
۶ ہوگا یا نہیں ۝ اُس کاہِن نے اُن سے کہا سلامتی سے
چلے جاؤ کیونکہ تُمہارا یہ سفر خُداوند کے حضُور ہے ۝
۷ سو وہ پانچوں شخص چل نِکلے اور لَیس میں آئے۔
اُنہوں نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ صَیدانیوں کی طرح
کَیسے اِطمینان اور امن اور چَین سے رہتے ہیں کیونکہ
اُس مُلک میں کوئی حاکِم نہیں تھا جو اُنکو کِسی بات میں
ذلیل کرتا۔ وہ صَیدانیوں سے بہت دُور تھے اور کِسی
۸ سے اُنکو کُچھ سروکار نہ تھا ۝ سو وہ صُرعہ اور اِستال کو
اپنے بھائیوں کے پاس لَوٹے اور اُنکے بھائیوں نے
۹ اُن سے پُوچھا کہ تُم کیا کہتے ہو؟ ۝ اُنہوں نے کہا چلو ہم
اُن پر چڑھ جائیں کیونکہ ہم نے اُس مُلک کو دیکھا کہ وہ
بہت اچھا ہے اور تُم کیا چُپ چاپ ہی رہے؟ اب
۱۰ چل کر اُس مُلک پر قابِض ہونے میں سُستی نہ کرو ۝ اگر تُم
چلے تو ایک مُطمئِن قَوم کے پاس پہنچوگے اور وہ مُلک
وسیع ہے کیونکہ خُدا نے اُسے تُمہارے ہاتھ میں کر دِیا ہے
وہ ایسی جگہ ہے جِس میں دُنیا کی کِسی چیز کی کمی نہیں ۝
۱۱ تب بنی دان کے گھرانے کے چھ سَو مرد جنگ کے
ہتھیار باندھے ہُوئے صُرعہ اور اِستال سے روانہ ہوئے ۝
۱۲ اور جاکر یہُوداہ کے قریت یعریم میں خیمہ زن ہُوئے۔ اِسی
لِئے آج کے دِن تک اُس جگہ کو محنے دان کہتے ہیں اور
۱۳ یہ قریت یعریم کے پیچھے ہے ۝ اور وہاں سے چلکر افرائیم
۱۴ کے کوہِستانی مُلک میں پُہنچے اور مِیکاہ کے گھر آئے ۝ تب
وہ پانچوں مرد جو لَیس کے مُلک کا حال دریافت کرنے
گئے تھے اپنے بھائیوں سے کہنے لگے کیا تُم کو خبر ہے کہ
اِن گھروں میں ایک افُود اور ترافیم اور ایک کھُدا ہُؤا
بُت اور ایک ڈھالا ہُؤا بُت ہے؟ سو اب سوچ لو کہ
۱۵ تُمکو کیا کرنا ہے ۝ تب وہ اُس طرف مُڑ گئے اور اُس لاوی
جوان کے مکان میں یعنی مِیکاہ کے گھر میں داخِل ہُوئے
۱۶ اور اُس سے خَیر و عافیت پُوچھی ۝ اور وہ چھ سَو مرد جو
بنی دان میں سے تھے جنگ کے ہتھیار باندھے پھاٹک
۱۷ پر کھڑے رہے ۝ اور اُن پانچوں شخصوں نے جو زمین کا
حال دریافت کرنے کو نِکلے تھے وہاں آکر کھُدا ہُؤا بُت
اور افُود اور ترافیم اور ڈھالا ہُؤا بُت سب کُچھ لے لیا اور
وہ کاہِن پھاٹک پر اُن چھ سَو مردوں کے ساتھ جو جنگ
۱۸ کے ہتھیار باندھے تھے کھڑا تھا ۝ جب وہ مِیکاہ کے گھر
میں گھُس کر کھُدا ہُؤا بُت اور افُود اور ترافیم اور ڈھالا ہُؤا
بُت لے آئے تو اُس کاہِن نے اُن سے کہا تُم یہ کیا کرتے
۱۹ ہو؟ ۝ تب اُنہوں نے اُسے کہا چُپ رہ۔ مُنہ پر ہاتھ
رکھ لے اور ہمارے ساتھ چل اور ہمارا باپ اور کاہِن
بن۔ کیا تیرے لِئے ایک شخص کے گھر کا کاہِن ہونا
اچھا ہے یا یہ کہ تُو بنی اِسرائیل کے ایک قبیلہ اور گھرانے
۲۰ کا کاہِن ہو؟ ۝ تب کاہِن کا دِل خُوش ہو گیا اور وہ
افُود اور ترافیم اور کھُدے ہُوئے بُت کو لیکر لوگوں کے
۲۱ بیچ چلا گیا ۝ پھر وہ مُڑے اور روانہ ہُوئے اور بال بچّوں
۲۲ اور چوپایوں اور اسباب کو اپنے آگے کر لیا ۝ جب وہ

مِیکاہ کے گھر سے دُور نِکل گئے تو جو لوگ مِیکاہ کے گھر
کے پاس کے مکانوں میں رہتے تھے وہ فراہم ہُوئے
۲۳ اور چلکر بنی دان کو جا لِیا ۔ اور اُنہوں نے بنی دان کو
پُکارا تب اُنہوں نے اُدھر مُنہ کر کے مِیکاہ سے کہا تجھ کو
کیا ہُؤا جو تُو اِتنے لوگوں کی جمعیت کو ساتھ لِئے آ رہا ہے؟ ۔
۲۴ اُس نے کہا تُم میرے دیوتاؤں کو جنکو مَیں نے بنوایا اور
میرے کاہن کو ساتھ لیکر چلے آئے ۔ اب میرے پاس
اَور کیا باقی رہا؟ سو تُم مُجھ سے یہ کیونکر کہتے ہو کہ تُجھ کو کیا
۲۵ ہُؤا؟ ۔ بنی دان نے اُس سے کہا کہ تیری آواز ہم لوگوں
میں سُنائی نہ دے تا نہ ہو کہ جھلّے مزاج کے آدمی تُجھ پر
حملہ کر بیٹھیں اور تُو اپنی جان اپنے گھر کے لوگوں کی
۲۶ جان کے ساتھ کھو بیٹھے ۔ سو بنی دان تو اپنا راستہ ہی
چلتے گئے اور جب مِیکاہ نے دیکھا کہ وہ اُسکے مقابلہ میں
۲۷ بڑے زبردست ہیں تو وہ مُڑا اور اپنے گھر کو لَوٹا ۔ یُوں
وہ مِیکاہ کی بنوائی ہُوئی چیزوں کو اور اُس کاہن کو جو
اُسکے ہاں تھا لیکر لَیس میں اَیسے لوگوں کے پاس پُہنچے
جو امن اور چَین سے رہتے تھے اور اُنکو تہِ تیغ کِیا اور
۲۸ شہر جلا دِیا ۔ اور بچانے والا کوئی نہ تھا کیونکہ وہ صَیدا
سے دُور تھا اور یہ لوگ کِسی آدمی سے سروکار نہیں رکھتے
تھے اور وہ شہر بَیت رحوب کے پاس کی وادی میں تھا ۔
۲۹ پھر اُنہوں نے وہ شہر بنایا اور اُس میں رہنے لگے ۔ اور
اُس شہر کا نام اپنے باپ دان کے نام پر جو اِسرائیل کی
اَولاد تھا دان ہی رکھا لیکن پہلے اُس شہر کا نام لَیس
۳۰ تھا ۔ اور بنی دان نے وہ کھُدا ہُؤا بُت اپنے لِئے
نصب کر لِیا اور یُونتن بِن جَیرسوم بِن مُوسیٰ اور اُسکے
بیٹے اُس مُلک کی اسیری کے دِن تک بنی دان کے قبِیلہ
۳۱ کے کاہن بنے رہے ۔ اور سارے وقت جب تک
خُدا کا گھر سَیلا میں رہا وہ مِیکاہ کے تراشے ہُوئے بُت
کو جو اُس نے بنوایا تھا اپنے لِئے نصب کِئے رہے ۔

باب ۱۹

۱ اور اُن دِنوں میں جب اِسرائیل میں کوئی بادشاہ
نہ تھا اَیسا ہُؤا کہ ایک شخص نے جو لاوی تھا اور اِفرائیم
کے کوہِستانی مُلک کے پرلے سِرے پر رہتا تھا بَیت
۲ لحم یہُوداہ سے ایک حرم اپنے لِئے کر لی ۔ اُسکی
حرم نے اُس سے بیوفائی کی اور اُسکے پاس سے بَیت لحم
یہُوداہ میں اپنے باپ کے گھر چلی گئی اور چار مہینے وہیں
رہی ۔ اور اُسکا شَوہر اُٹھکر اور ایک نَوکر اور دو گدھے ۳
ساتھ لیکر اُسکے پیچھے روانہ ہُؤا کہ اُسے منا پُھسلا کر واپس
لے آئے ۔ سو وہ اُسے اپنے باپ کے گھر میں لے گئی
اور اُس جوان عَورت کا باپ اُسے دیکھکر اُسکی مُلاقات
سے خُوش ہُؤا ۔ اور اُسکے خُسر یعنی اُس جوان عَورت ۴
کے باپ نے اُسے روک لِیا اور وہ اُسکے ساتھ تین
دِن تک رہا اور اُنہوں نے کھایا پِیا اور وہاں ٹِکے رہے ۔
چَوتھے روز جب وہ صُبح سویرے اُٹھے اور وہ چلنے کو کھڑا ہُؤا ۵
تو اُس جوان عَورت کے باپ نے اپنے داماد سے کہا
ایک ٹُکڑا روٹی کھا کر تازہ دم ہو جا ۔ اِسکے بعد تُم اپنی
راہ لینا ۔ سو وہ دونوں بَیٹھ گئے اور مِلکر کھایا پِیا ۔ پھر اُس ۶
جوان عَورت کے باپ نے اُس شخص سے کہا کہ رات بھر
اَور ٹِکنے کو راضی ہو جا اور اپنے دِل کو خُوش کر ۔ پر وہ ۷
مرد چلنے کو کھڑا ہو گیا لیکن اُسکا خُسر اُس سے بجِد
ہُؤا سو پھر اُس نے وہیں رات کاٹی ۔ اور پانچویں ۸
روز وہ صُبح سویرے اُٹھا تاکہ روانہ ہو اور اُس جوان
عَورت کے باپ نے اُس سے کہا ذرا خاطِر جمع رکھ اور
دِن ڈھلنے تک ٹھہرے رہو ۔ سو دونوں نے روٹی کھائی ۔
اور جب وہ شخص اور اُسکی حرم اور اُسکا نوکر چلنے کو کھڑے ۹
ہُوئے تو اُسکے خُسر یعنی اُس جوان عَورت کے باپ نے
اُس سے کہا دیکھ اب تو دِن ڈھلا اور شام ہو چلی سو مَیں
تُم سے مِنّت کرتا ہُوں کہ تُم رات بھر ٹھہر جاؤ ۔ دیکھ دِن
تو خاتِمہ پر ہے سو یہیں ٹِک جا ۔ تیرا دِل خُوش ہو اور
کل صُبح ہی صُبح تُم اپنی راہ لگنا تاکہ تُو اپنے گھر کو جائے ۔
پر وہ شخص اُس رات رہنے پر راضی نہ ہُؤا بلکہ اُٹھکر ۱۰
روانہ ہُؤا اور یبُوس کے سامنے پُہنچا ۔ (یروشلیم یہی ہے)
اور دو گدھے زِین کسے ہُوئے اُسکے ساتھ تھے اور اُسکی حرم
بھی ساتھ تھی ۔ جب وہ یبُوس کے برابر پُہنچے تو دِن ۱۱
بہت ڈھل گیا تھا اور نَوکر نے اپنے آقا سے کہا آ ہم
یبُوسیوں کے اِس شہر میں مُڑ جائیں اور یہیں ٹِکیں ۔
اُسکے آقا نے اُس سے کہا ہم کِسی اجنبی کے شہر میں جو ۱۲

بنی اِسرائیل میں سے نہیں داخِل نہ ہونگے بلکہ ہم جِبعہ
۱۳ کو جائینگے ۝ پھر اُس نے اپنے نوکر سے کہا کہ آ ہم اِن
جگہوں میں سے کسی میں چلے چلیں اور جِبعہ یا رامہ میں
۱۴ رات کاٹیں ۝ سو وہ آگے بڑھے اور راستہ چلتے ہی
رہے اور بنیمین کے جِبعہ کے نزدیک پہنچتے پہنچتے
۱۵ سُورج ڈُوب گیا ۝ سو وہ اُدھر کو مُڑے تاکہ جِبعہ میں
داخِل ہوکر وہاں ٹِکیں اور وہ داخِل ہوکر شہر کے چوک میں
بَیٹھ گیا کیونکہ وہاں کوئی آدمی اُنکو ٹِکانے کو اپنے گھر نہ
۱۶ لے گیا ۝ اور شام کو ایک پِیر مرد اپنا کام کرکے وہاں آیا ۔
یہ آدمی افرائیم کے کوہِستانی مُلک کا تھا اور جِبعہ میں آبسا
۱۷ تھا پر اُس مقام کے باشِندے بنیمینی تھے ۝ اُس نے
جو آنکھیں اُٹھائیں تو اُس مُسافِر کو اُس شہر کے چوک میں
دیکھا ۔ تب اُس پِیر مرد نے کہا تُو کِدھر جاتا ہے اور کہاں
۱۸ سے آیا ہے ؟ ۝ اُس نے اُس سے کہا ہم یہُوداہ کے
بَیت لحم سے افرائیم کے کوہِستانی مُلک کے پرلے سِرے
کو جاتے ہیں ۔ مَیں وہیں کا ہُوں اور یہُوداہ کے بَیت لحم
کو گیا ہُؤا تھا اور اب خُداوند کے گھر کو جاتا ہُوں ۔ یہاں
۱۹ کوئی مجھے اپنے گھر میں نہیں اُتارتا ۝ حالانکہ ہمارے ساتھ
ہمارے گدھوں کے لِئے بُھوسا اور چارا ہے اور میرے اور
تیری لَونڈی کے واسطے اور اِس جوان کے لِئے جو تیرے
بندوں کے ساتھ ہے روٹی اور مَے بھی ہے اور کِسی
۲۰ چیز کی کمی نہیں ۝ اُس پِیر مرد نے کہا تیری سلامتی
ہو ۔ تیری سب ضرُورتیں بہرصُورت میرے ذِمّہ ہوں
۲۱ لیکن اِس چوک میں ہرگز نہ ٹِک ۝ وہ اُسے اپنے گھر
لے گیا اور اُسکے گدھوں کو چارا دِیا اور وہ اپنے پاؤں
۲۲ دھوکر کھانے پینے لگے ۝ اور جب وہ اپنے دِلوں کو خُوش
کر رہے تھے تو اُس شہر کے لوگوں میں سے بعض خبیثوں
نے اُس گھر کو گھیر لِیا اور دروازہ پیٹنے لگے اور صاحِبِ خانہ
یعنی پِیر مرد سے کہا اُس شخص کو جو تیرے گھر میں آیا ہے
۲۳ باہر لے آ تاکہ ہم اُسکے ساتھ صُحبت کریں ۝ وہ آدمی جو
صاحِبِ خانہ تھا باہر اُنکے پاس جاکر اُن سے کہنے لگا
نہیں میرے بھائیو ایسی شرارت نہ کرو ۝ چونکہ یہ شخص
۲۴ میرے گھر میں آیا ہے اِسلِئے یہ حماقت نہ کرو ۝ دیکھو

میری کُنواری بیٹی اور اُس شخص کی حرم یہاں ہیں ۔ مَیں ابھی اُنکو
باہر لائے دیتا ہُوں ۔ تُم اُنکی حُرمت لو اور جو کُچھ تُم کو بھلا
دِکھائی دے اُن سے کرو پر اِس شخص سے اَیسا مکرُوہ
کام نہ کرو ۝ پر وہ لوگ اُسکی سُنتے ہی نہ تھے ۔ پس وہ مرد ۲۵
اپنی حرم کو پکڑ کر اُنکے پاس باہر لے آیا ۔ اُنہوں نے
اُس سے صُحبت کی اور ساری رات صُبح تک اُسکے ساتھ
بدذاتی کرتے رہے اور جب دِن نِکلنے لگا تو اُسکو چھوڑ دیا ۝
وہ عَورت پَو پھٹتے ہُوئے آئی اور اُس مرد کے گھر کے دروازہ ۲۶
پر جہاں اُسکا خاوند تھا گِری اور روشنی ہونے تک پڑی
رہی ۝ اور اُسکا خاوند صُبح کو اُٹھا اور گھر کے دروازے ۲۷
کھولے اور باہر نِکلا کہ روانہ ہو اور دیکھو وہ عَورت جو اُسکی
حرم تھی گھر کے دروازہ پر اپنے ہاتھ آستانہ پر پَھیلائے ہُوئے
پڑی تھی ۝ اُس نے اُس سے کہا اُٹھ ہم چلیں پر کِسی ۲۸
نے جواب نہ دِیا ۔ تب اُس شخص نے اُسے اپنے گدھے پر لاد
لِیا اور وہ مرد اُٹھا اور اپنے مکان کو چلا گیا ۝ اور اُس نے ۲۹
گھر پہنچ کر چُھری لی اور اپنی حرم کو لیکر اُسکے اعضا کاٹے
اور اُسکے بارہ ٹُکڑے کرکے اِسرائیل کی سب سرحدّوں
میں بھیج دِئے ۝ اور جِتنوں نے یہ دیکھا وہ کہنے لگے ۳۰
کہ جب سے بنی اِسرائیل مُلکِ مِصر سے نِکل آئے اُس دِن
سے آج تک اَیسا فعل نہ کبھی ہُؤا اور نہ دیکھنے میں
آیا ۔ سو اِس پر غَور کرو اور صلاح کرکے بتاؤ ۝
تب سب بنی اِسرائیل نِکلے اور ساری جماعت جِلعاد باب ۲۰ ۱
کے مُلک سمیت دان سے بیرسبع تک یک تن ہوکر
خُداوند کے حضُور مِصفاہ میں اِکٹھی ہُوئی ۝ اور تمام قَوم ۲
کے سردار بلکہ بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں کے لوگ
جو چار لاکھ شمشیر زن پیادے تھے خُدا کے لوگوں کے
مجمع میں حاضِر ہُوئے ۝ (اور بنی بنیمین نے سُنا کہ ۳
بنی اِسرائیل مِصفاہ میں آئے ہیں) اور بنی اِسرائیل
پُوچھنے لگے کہ بتاؤ تو سہی یہ شرارت کیونکر ہُوئی ؟ ۝
تب اُس لاوی نے جو اُس مقتُول عَورت کا شَوہر تھا ۴
جواب دِیا کہ مَیں اپنی حرم کو ساتھ لیکر بنیمین کے جِبعہ
میں ٹِکنے کو گیا تھا ۝ اور جِبعہ کے لوگ مُجھ پر چڑھ آئے ۵
اور رات کے وقت اُس گھر کو جِسکے اندر مَیں تھا چاروں

طرف سے گھیر لیا اور مجھے تو وہ مار ڈالنا چاہتے تھے اور
۶ میری حرم کو جبراً ایسا بے حُرمت کیا کہ وہ مر گئی ۝ سو مَیں
نے اپنی حرم کو لیکر اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُنکو اِسرائیل
کی میراث کے سارے مُلک میں بھیجا کیونکہ اِسرائیل کے
۷ درمیان اُنہوں نے شُہدا پن اور مکرُوہ کام کیا ہے ۝ اَے
بنی اِسرائیل تُم سب کے سب دیکھو اور یہیں اپنی صلاح
۸ و مشورت دو ۝ اور سب لوگ یک تن ہو کر اُٹھے اور کہنے
لگے ہم میں سے کوئی اپنے ڈیرے کو نہیں جائیگا اور نہ
۹ ہم میں سے کوئی اپنے گھر کی طرف رُخ کریگا ۝ بلکہ ہم
جِبعہ سے یہ کرینگے کہ قُرعہ ڈالکر اُس پر چڑھائی کرینگے ۝
۱۰ اور ہم اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے سَو پیچھے دس
اور ہزار پیچھے سَو اور دس ہزار پیچھے ایک ہزار مرد لوگوں
کے لِئے رسد لانے کو جُدا کریں تاکہ وہ لوگ جب بِنیمین کے
جِبعہ میں پہنچیں تو جَیسا مکرُوہ کام اُنہوں نے اِسرائیل میں
۱۱ کیا ہے اُسکے مُطابِق اُس سے کارروائی کر سکیں ۝ سو
سب بنی اِسرائیل اُس شہر کے مُقابِل گٹھے ہُوئے
یک تن ہو کر جمع ہُوئے ۝
۱۲ اور بنی اِسرائیل کے قبیلوں نے بِنیمین کے سارے
قبیلہ میں لوگ روانہ کِئے اور کہلا بھیجا کہ یہ کیا شرارت
۱۳ ہے جو تُمہارے درمیان ہُوئی ؟ ۝ اِسلئے اب اُن مردوں
یعنی اُن خبیثوں کو جو جِبعہ میں ہیں ہمارے حوالہ کرو کہ
ہم اُنکو قتل کریں اور اِسرائیل میں سے بدی کو دُور کر
ڈالیں لیکن بنی بِنیمین نے اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل
۱۴ کا کہا نہ مانا ۝ بلکہ بنی بِنیمین شہروں میں سے جِبعہ میں
جمع ہُوئے تاکہ بنی اِسرائیل سے لڑنے کو جائیں ۝
۱۵ اور بنی بِنیمین جو شہروں میں سے اُس وقت جمع
ہُوئے وہ شُمار میں چھبّیس ہزار شمشیر زن مرد تھے -
سِوا جِبعہ کے باشندوں کے جو شُمار میں سات سَو چُنے
۱۶ ہُوئے جوان تھے ۝ اِن سب لوگوں میں سے سات سَو چُنے
ہُوئے بَیں ہتّھے جوان تھے جِن میں سے ہر ایک فلاخن سے
بال کے نِشانہ پر بغیر خطا کِئے پتھر مار سکتا تھا ۝
۱۷ اور اِسرائیل کے لوگ بِنیمین کے علاوہ چار لاکھ
شمشیر زن مرد تھے - یہ سب صاحبِ جنگ تھے ۝

۱۸ اور بنی اِسرائیل اُٹھ کر بیت ایل کو گئے اور خُدا سے مشورت
چاہی اور کہنے لگے کہ ہم میں سے کَون بنی بِنیمین سے
لڑنے کو پہلے جائے ؟ خُداوند نے فرمایا پہلے یہُوداہ جائے ۝
۱۹ سو بنی اِسرائیل صُبح سویرے اُٹھے اور جِبعہ کے سامنے
۲۰ ڈیرے کھڑے کِئے ۝ اور اِسرائیل کے لوگ بِنیمین
سے لڑنے کو نِکلے اور اِسرائیل کے لوگوں نے جِبعہ میں
۲۱ اُنکے مُقابِل صف آرائی کی ۝ تب بنی بِنیمین نے جِبعہ
سے نِکلکر اُس دِن بائیس ہزار اِسرائیلیوں کو قتل
۲۲ کر کے خاک میں مِلا دِیا ۝ پر بنی اِسرائیل کے لوگ حوصلہ
کر کے دُوسرے دِن اُسی مقام پر جہاں پہلے دِن صف
۲۳ باندھی تھی پھر صف آرا ہُوئے ۝ (اور بنی اِسرائیل جا کر
شام تک خُداوند کے آگے روتے رہے اور اُنہوں نے
خُداوند سے پُوچھا کہ ہم اپنے بھائی بِنیمین کی اَولاد سے
لڑنے کے لِئے پِھر بڑھیں یا نہیں ؟ خُداوند نے فرمایا
اُس پر چڑھائی کرو) ۝
۲۴ سو بنی اِسرائیل دُوسرے دِن بنی بِنیمین کے مُقابلہ
۲۵ کے لِئے نزدیک آئے ۝ اور اُس دُوسرے دِن بنی بِنیمین
اُنکے مُقابِل جِبعہ سے نِکلے اور اٹھارہ ہزار اِسرائیلیوں
کو قتل کر کے خاک میں مِلا دِیا - یہ سب شمشیر زن تھے ۝
۲۶ تب سب بنی اِسرائیل اور سب لوگ اُٹھے اور بیت
ایل میں آئے اور وہاں خُداوند کے حضُور بیٹھے روتے
رہے اور اُس دِن شام تک روزہ رکھا اور سوختنی قُربانیاں
۲۷ اور سلامتی کی قُربانیاں خُداوند کے آگے گُذرانیں ۝ اور
بنی اِسرائیل نے اِس سبب سے کہ خُدا کے عہد کا صندُوق
۲۸ اُن دِنوں وہیں تھا ۝ اور ہارُون کے بیٹے اِلیعزر کا بیٹا
فینحاس اُن دِنوں اُسکے آگے کھڑا رہتا تھا خُداوند
سے پُوچھا کہ مَیں اپنے بھائی بِنیمین کی اَولاد سے ایک
دفعہ اَور لڑنے کو جاؤں یا رہنے دُوں ؟ خُداوند نے
۲۹ فرمایا کہ جایَیں کل اُسکو تیرے ہاتھ میں کر دُونگا ۝ سو
بنی اِسرائیل نے جِبعہ کے گِرداگِرد لوگوں کو گھات
میں بٹھا دِیا ۝
۳۰ اور بنی اِسرائیل تیسرے دِن بنی بِنیمین کے
مُقابلہ کو چڑھ گئے اور پہلے کی طرح جِبعہ کے مُقابِل پِھر

۳۱ صف آرا ہُوئے ۝ اور بنی بنیمین اِن لوگوں کا سامنا
کرنے کو نِکلے اور شہر سے دُور کھنچے چلے گئے اور اُن
شاہ راہوں پر جن میں سے ایک بیت ایل کو اور
دُوسری مَیدان میں سے جِبعہ کو جاتی تھی پہلے کی طرح
لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شرُوع کیا اور اِسرائیل کے
۳۲ تیس آدمی کے قریب مار ڈالے ۝ اور بنی بنیمین کہنے
لگے کہ وہ پہلے کی طرح ہم سے مغلُوب ہُوئے لیکن بنی
اسرائیل نے کہا آؤ بھاگیں اور اِنکو شہر سے دُور شاہ راہوں
۳۳ پر کھینچ لائیں ۝ تب سب اِسرائیلی مرد اپنی اپنی جگہ سے
اُٹھ کھڑے ہُوئے اور بعل تمر میں صف آرا ہُوئے۔ اِس
وقت وہ اِسرائیلی جو کمین میں بیٹھے تھے معرے جِبعہ
۳۴ سے جو اُنکی جگہ تھی نِکلے ۝ اور سارے اِسرائیل میں سے
دس ہزار چیدہ مرد جِبعہ کے سامنے آئے اور لڑائی
سخت ہونے لگی پر اُنہوں نے نہ جانا کہ اُن پر آفت
۳۵ آنے والی ہے ۝ اور خُداوند نے بنیمین کو اِسرائیل کے
آگے مارا اور بنی اِسرائیل نے اُس دِن پچیس ہزار
ایک سَو بنیمینیوں کو قتل کیا۔ یہ سب شمشیر زن تھے ۝
۳۶ پس بنی بنیمین نے دیکھا کہ وہ مغلُوب ہُوئے کیونکہ
اِسرائیلی مرد اُن لوگوں کا بھروسا کر کے جنکو اُنہوں نے
جِبعہ کے خِلاف گھات میں بِٹھایا تھا بنیمین کے سامنے
۳۷ سے ہٹ گئے ۝ تب کمین والوں نے جلدی کی اور
جِبعہ پر جھپٹے اور اِن کمین والوں نے آگے بڑھکر سارے
۳۸ شہر کو تہِ تیغ کیا ۝ اور اِسرائیلی مردوں اور اُن کمین والوں
میں یہ نِشان مُقرر ہُؤا تھا کہ وہ ایسا کریں کہ دُھوئیں کا
۳۹ بہت بڑا بادل شہر سے اُٹھائیں ۝ سو اِسرائیلی مرد لڑائی
میں ہٹنے لگے اور بنیمین نے اُن میں سے قریب تیس
کے آدمی قتل کر دِئے کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وہ یقیناً ہمارے
۴۰ سامنے مغلُوب ہُوئے جَیسے پہلی لڑائی میں ۝ پر جب دُھوئیں
کے سُتُون میں بادل سا اُس شہر سے اُٹھا تو بنی بنیمین
نے اپنے پیچھے نِگاہ کی اور کیا دیکھا کہ شہر کا شہر دُھوئیں میں
۴۱ آسمان کو اُڑا جاتا ہے ۝ پھر تو اِسرائیلی مرد پلٹے اور
بنیمین کے لوگ ہکّا بکّا ہو گئے کیونکہ اُنہوں نے
۴۲ دیکھا کہ اُن پر آفت آ پڑی ۝ سو اُنہوں نے اِسرائیلی

مردوں کے آگے پیٹھ پھیر کر بیابان کی راہ لی پر لڑائی
نے اُنکا پیچھا نہ چھوڑا اور اُن لوگوں نے جو اَور شہروں سے
آتے تھے اُنکو اُنکے بیچ میں فنا کر دِیا ۝ یُوں اُنہوں نے ۴۳
بنیمینیوں کو گھیر لِیا اور اُنکو رگیدا اور مشرِق میں جِبعہ کے
مُقابِل اُنکی آرامگاہوں میں اُنکو لتاڑا ۝ سو اٹھارہ ہزار ۴۴
بنیمینی کھیت آئے۔ یہ سب سُورما تھے ۝ اور وہ پھر کر ۴۵
رِمّون کی چٹان کی طرف بیابان میں بھاگ گئے پر
اُنہوں نے شاہ راہوں میں چُن چُن کر اُنکے پانچ ہزار
اَور مارے اور جِدعوم تک اُنکو خُوب رگید کر اُن میں سے
دو ہزار مرد اَور مار ڈالے ۝ سو سب بنی بنیمین جو اُس ۴۶
دِن کھیت آئے پچیس ہزار شمشیر زن مرد تھے اور یہ
سب کے سب سُورما تھے ۝ پر چھ سَو آدمی پھر کر اور ۴۷
بیابان کی طرف بھاگ کر رِمّون کی چٹان کو چل دِئے
اور رِمّون کی چٹان میں چار مہینے رہے ۝ اور اِسرائیلی ۴۸
مرد لَوٹ کر پھر بنی بنیمین پر ٹُوٹ پڑے اور اُنکو تہِ تیغ
کِیا یعنی سارے شہر اور چوپایوں اور اُن سب کو جو اُنکے
ہاتھ آئے اور جو جو شہر اُنکو مِلے اُنہوں نے اُن سب کو
پھُونک دِیا ۝

باب ۲۱

اور اِسرائیل کے لوگوں نے مِصفاہ میں قسم کھا کر کہا ۱
تھا کہ ہم میں سے کوئی اپنی بیٹی کسی بنیمینی کو نہ دیگا ۝
اور لوگ بیت ایل میں آئے اور شام تک وہاں خُدا کے ۲
آگے بلند آواز سے زار زار روتے رہے ۝ اور اُنہوں نے ۳
کہا اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا! اِسرائیل میں ایسا کیوں
ہُؤا کہ اِسرائیل میں سے آج کے دِن ایک قبیلہ کم ہو گیا؟ ۝
اور دُوسرے دِن وہ لوگ صُبح سویرے اُٹھے اور اُس جگہ ایک ۴
مذبح بنا کر سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کی قُربانیاں گُذرانیں ۝
اور بنی اِسرائیل کہنے لگے کہ اِسرائیل کے سب قبیلوں میں ۵
ایسا کَون ہے جو خُداوند کے حُضُور جماعت کے ساتھ نہیں
آیا؟ کیونکہ اُنہوں نے سخت قسم کھائی تھی کہ جو خُداوند
کے حضُور مِصفاہ میں حاضِر نہ ہوگا وہ ضرُور قتل کیا جائیگا ۝
سو بنی اِسرائیل اپنے بھائی بنیمین کی وجہ سے پچھتائے ۶
اور کہنے لگے کہ آج کے دِن بنی اِسرائیل کا ایک قبیلہ کٹ
گیا ۝ اور وہ جو باقی رہے ہیں ہم اُنکے لِئے بیویوں کی ۷

نِسبت کیا کریں ؟ کیونکہ ہم نے تو خُداوند کی قسم کھائی
۸ ہے کہ ہم اپنی بیٹیاں اُنکو نہیں بیاہینگے ؂ سو وہ کہنے
لگے کہ بنی اِسرائیل میں سے وہ کَون سا قبیلہ ہے جو
مِصفاہ میں خُداوند کے حضُور نہیں آیا ؟ اور دیکھو لشکرگاہ
میں جماعت میں شامِل ہونے کے لِئے یبیس جِلعاد سے
۹ کوئی نہیں آیا تھا ؂ کیونکہ جب لوگوں کا شُمار کیا گیا تو
یبیس جِلعاد کے باشِندوں میں سے وہاں کوئی نہ مِلا ؂
۱۰ تب جماعت نے بارہ ہزار سُورما روانہ کِئے اور اُنکو حُکم
دِیا کہ جاکر یبیس جِلعاد کے باشِندوں کو عَورتوں اور بچّوں
۱۱ سمیت قتل کرو ؂ اور جو تُم کو کرنا ہوگا وہ یہ ہے کہ سب
مردوں اور اَیسی عَورتوں کو جو مرد سے واقِف ہو چُکی ہوں
۱۲ ہلاک کر دینا ؂ اور اُنکو یبیس جِلعاد کے باشِندوں میں
چار سَو کُنواری عَورتیں مِلیں جو مرد سے ناواقِف اور اچھُوتی
تھیں اور وہ اُنکو مُلکِ کنعان میں سیلا کی لشکرگاہ میں
لے آئے ؂
۱۳ تب ساری جماعت نے بنی بِنیمِین کو جو رِمّون کی
چٹان میں تھے کہلا بھیجا اور سلامتی کا پیغام اُنکو دِیا ؂
۱۴ تب بِنیمِینی لَوٹے اور اُنہوں نے وہ عَورتیں اُنکو دیدیں
جنکو اُنہوں نے یبیس جِلعاد کی عَورتوں میں سے زِندہ
۱۵ بچایا تھا پر وہ اُنکے لِئے بس نہ ہُوئیں ؂ اور لوگ
بِنیمِین کی وجہ سے پچھتائے اِسلِئے کہ خُداوند نے
اِسرائیل کے قبیلوں میں رخنہ ڈال دِیا تھا ؂
۱۶ تب جماعت کے بُزُرگ کہنے لگے کہ اِنکے لِئے جو بچ
رہے ہیں بیویوں کی نِسبت ہم کیا کریں کیونکہ بنی بِنیمِین
۱۷ کی سب عَورتیں نابُود ہو گئیں ؟ ؂ سو اُنہوں نے کہا کہ
بنی بِنیمِین کے باقیماندہ لوگوں کے لِئے مِیراث ضرُوری
۱۸ ہے تاکہ اِسرائیل میں سے ایک قبیلہ مِٹ نہ جائے ؂ تَو
بھی ہم تو اپنی بیٹیاں اُنکو بیاہ نہیں سکتے کیونکہ بنی
اِسرائیل نے یہ کہکر قسم کھائی تھی کہ جو کِسی بِنیمِینی کو بیٹی
۱۹ دے وہ ملعُون ہو ؂ پھر وہ کہنے لگے دیکھو سیلا میں جو
بیت ایل کے شِمال میں اور اُس شاہ راہ کی مشرِقی سمت
میں ہے جو بیت ایل سے سِکم کو جاتی ہے اور لبونہ کے
جنُوب میں ہے سال بسال خُداوند کی ایک عِید ہوتی
۲۰ ہے ؂ تب اُنہوں نے بنی بِنیمِین کو حُکم دِیا کہ جاؤ اور
۲۱ تاکِستانوں میں گھات لگائے بیٹھے رہو ؂ اور دیکھتے رہنا
کہ اگر سیلا کی لڑکیاں ناچ ناچنے کو نِکلیں تو تُم تاکِستانوں
میں سے نِکل کر سیلا کی لڑکیوں میں سے ایک ایک
بیوی اپنے اپنے لِئے پکڑ لینا اور بِنیمِین کے مُلک کو چل
۲۲ دینا ؂ اور جب اُنکے باپ یا بھائی ہم سے شِکایت کرنے
کو آئینگے تو ہم اُن سے کہہ دینگے کہ اُنکو مہربانی سے ہمیں
عِنایت کرو کیونکہ اُس لڑائی میں ہم اُن میں سے ہر ایک
کے لِئے بیوی نہیں لائے اور تُم نے اُنکو اپنے آپ نہیں
۲۳ دِیا ورنہ تُم گُنہگار ہوتے ؂ غرض بنی بِنیمِین نے اَیسا ہی
کِیا اور اپنے شُمار کے مُوافِق اُن میں سے جو ناچ رہی
تھیں جِنکو پکڑ کر لے بھاگے اُنکو بیاہ لِیا اور اپنی مِیراث کو
۲۴ لَوٹ گئے اور اُن شہروں کو بنا کر اُن میں رہنے لگے ؂ تب
بنی اِسرائیل وہاں سے اپنے اپنے قبیلہ اور گھرانے کو چلے
۲۵ گئے اور اپنی مِیراث کو لَوٹے ؂ اور اُن دِنوں اِسرائیل
میں کوئی بادشاہ نہ تھا ۔ ہر ایک شخص جو کُچھ اُسکی نظر میں
اچھا معلُوم ہوتا تھا وُہی کرتا تھا ٭

رُوت

باب ۱
۱ اور اُن ہی اَیّام میں جب قاضی اِنصاف کِیا کرتے
تھے اَیسا ہُوا کہ اُس سرزمین میں کال پڑا اور یہُوداہ کے
بیت لحم کا ایک مرد اپنی بیوی اور دو بیٹوں کو لیکر چلا
کہ مو آب کے مُلک میں جاکر بسے ؂ اُس مرد کا نام اِلیملک ۲
اور اُسکی بیوی کا نام نعُومی تھا اور اُسکے دونوں بیٹوں کے
نام محلون اور کِلیون تھے ۔ یہ یہُوداہ کے بیت لحم کے

افراتی تھے۔ سو وُہ موآب کے مُلک میں آکر رہنے لگے ۝
۳ اور نعومی کا شَوہر اَلیملک مر گیا۔ پس وہ اور اُسکے دونوں
۴ بیٹے باقی رہ گئے ۝ اُن دونوں نے ایک ایک موآبی عَورت
بیاہ لی۔ اِن میں سے ایک کا نام عُرفہ اور دُوسری کا رُوت
۵ تھا اور وہ دس برس کے قرِیب وہاں رہے ۝ اور محلون اور
کِلیون دونوں مر گئے۔ سو وُہ عَورت اپنے دونوں بیٹوں
اور خاوند سے چُھوٹ گئی ۝
۶ تب وہ اپنی دونوں بہوؤں کو لیکر اُٹھی کہ موآب کے مُلک
سے لَوٹ جائے اِسلِئے کہ اُس نے موآب کے مُلک میں یہ حال
سُنا کہ خُداوند نے اپنے لوگوں کو روٹی دی اور یُوں اُنکی خبر
۷ لی ۝ سو وہ اُس جگہ سے جہاں وہ تھی دونوں بہوؤں کو
ساتھ لیکر چل نِکلی اور وہ سب یہُوداہ کی سرزمین کو لَوٹنے
۸ کے لِئے راستہ پر ہولِیں ۝ اور نعومی نے اپنی دونوں
بہوؤں سے کہا تُم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ۔ جَیسا تُم
نے مرحُوموں کے ساتھ اور میرے ساتھ کِیا وَیسا ہی خُداوند
۹ تُمہارے ساتھ مہر سے پیش آئے ۝ خُداوند یہ کرے کہ تُم کو
اپنے اپنے شَوہر کے گھر میں آرام مِلے۔ تب اُس نے
۱۰ اُنکو چُوما اور وُہ چِلاّ چِلاّ کر رونے لگِیں ۝ پِھر اُن دونوں
نے اُس سے کہا نہیں بلکہ ہم تیرے ساتھ لَوٹ کر تیرے
۱۱ لوگوں میں جائینگی ۝ نعومی نے کہا اَے میری بیٹیو لَوٹ جاؤ۔
تُم میرے ساتھ کیوں چلو؟ کیا میرے رَحِم میں اَور بیٹے
۱۲ ہیں جو تُمہارے شَوہر ہوں ؟ ۝ اَے میری بیٹیو لَوٹ
جاؤ۔ اپنا راستہ لو کیونکہ مَیں زیادہ بُڑھیا ہُوں اور شَوہر
کرنے کے لائِق نہیں۔ اگر مَیں کہتی کہ مُجھے اُمید ہے بلکہ اگر
آج کی رات میرے پاس شَوہر بھی ہوتا اور میرے لڑکے
۱۳ پَیدا ہوتے ۝ تَو بھی کیا تُم اُنکے بڑے ہونے تک اِنتظار
کرتِیں اور شَوہر کر لینے سے باز رہتِیں ؟ نہیں میری بیٹیو
مَیں تُمہارے سبب سے زیادہ دلگیِر ہُوں اِسلِئے کہ خُداوند
۱۴ کا ہاتھ میرے خِلاف بڑھا ہُؤا ہے ۝ تب وہ پِھر چِلا چِلا
کر روئِیں اور عُرفہ نے اپنی ساس کو چُوما پر رُوت اُس
۱۵ سے لِپٹی رہی ۝ تب اُس نے کہا دیکھ تیری جِٹھانی اپنے
کُنبے اور اپنے دیوتا کے پاس لَوٹ گئی۔ تُو بھی اپنی جِٹھانی
۱۶ کے پِیچھے چلی جا ۝ رُوت نے کہا تُو مِنّت نہ کر کہ مَیں تُجھے
چھوڑُوں اور تیرے پِیچھے سے لَوٹ جاؤُں کیونکہ جہاں تُو
جائیگی مَیں جاؤُنگی اور جہاں تُو رہیگی مَیں رہُونگی۔ تیرے لوگ
۱۷ میرے لوگ اور تیرا خُدا میرا خُدا ہوگا ۝ جہاں تُو مریگی مَیں
مرُونگی اور وہِیں دفن بھی ہُونگی۔ خُداوند مُجھ سے اَیسا ہی
بلکہ اِس سے بھی زیادہ کرے اگر مَوت کے سِوا کوئی اَور
۱۸ چِیز مُجھ کو تُجھ سے جُدا کر دے ۝ جب اُس نے دیکھا کہ
اُس نے اُسکے ساتھ چلنے کی ٹھان لی ہے تو اُس سے اَور
۱۹ کُچھ نہ کہا ۝ سو وُہ دونوں چلتے چلتے بَیت لحم میں آئِیں۔
جب وہ بَیت لحم میں داخِل ہُوئِیں تو سارے شہر میں دُھوم
۲۰ مچی اور عَورتیں کہنے لگِیں کہ کیا یہ نعومی ہے ؟ ۝ اُس نے
اُن سے کہا مُجھ کو نعومی نہیں بلکہ مارہ کہو اِسلِئے کہ قادرِ
۲۱ مُطلق میرے ساتھ نِہایت تلخی سے پیش آیا ہے ۝ مَیں
بھری پُوری گئی اور خُداوند مُجھ کو خالی پھیر لایا۔ پس تُم
کیوں مُجھے نعومی کہتی ہو حالانکہ خُداوند میرے خِلاف مُدّعی
۲۲ ہُؤا اور قادرِ مُطلق نے مُجھے دُکھ دِیا ؟ ۝ غرض نعومی لَوٹی
اور اُسکے ساتھ اُسکی بہُو موآبی رُوت تھی جو موآب کے مُلک
سے یہاں آئی اور وہ دونوں جَو کاٹنے کے مَوسم میں بَیت لحم
میں داخِل ہُوئِیں ۝

۲ باب

۱ اور نعومی کے شَوہر کا ایک رِشتہ دار تھا جو اَلیملک کے گھرانے
۲ کا اور بڑا مالدار تھا اور اُسکا نام بوعز تھا ۝ سو موآبی رُوت
نے نعومی سے کہا مُجھے اِجازت دے تو مَیں کھیت میں جاؤُں
اور جو کوئی کرم کی نظر مُجھ پر کرے اُسکے پِیچھے پِیچھے بالیں چُنُوں۔
۳ اُس نے اُس سے کہا جا میری بیٹی ۝ سو وہ گئی اور کھیت
میں جا کر کاٹنے والوں کے پِیچھے بالیں چُننے لگی اور اِتفاق
سے وہ بوعز ہی کے کھیت کے حِصّہ میں جا پہنچی جو اَلیملک
۴ کے خاندان کا تھا ۝ اور بوعز نے بَیت لحم سے آکر کاٹنے
والوں سے کہا خُداوند تُمہارے ساتھ ہو۔ اُنہوں نے اُسے
۵ جواب دِیا خُداوند تُجھے برکت دے ۝ پِھر بوعز نے اپنے
اُس نوکر سے جو کاٹنے والوں پر مُقرّر تھا پُوچھا یہ کِس کی
۶ لڑکی ہے ؟ ۝ اُس نوکر نے جو کاٹنے والوں پر مُقرّر تھا
جواب دِیا یہ وہ موآبی لڑکی ہے جو نعومی کے ساتھ موآب
۷ کے مُلک سے آئی ہے ۝ اُس نے مُجھ سے کہا تھا کہ مُجھ کو ذرا کاٹنے
والوں کے پِیچھے پُولیوں کے بِیچ بالیں چُنکر جمع کرنے دے۔

سو یہ آکر صُبح سے اب تک یہیں رہی ۔ فقط ذرا سی دیر
۸ گھر میں ٹھہری تھی ۝ تب بوعز نے رُوت سے کہا اَے
میری بیٹی ! کیا تجھے سُنائی نہیں دیتا ؟ تُو دُوسرے
کھیت میں بالیں چُننے کو نہ جانا اور نہ یہاں سے نکلنا
۹ بلکہ میری چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہنا ۝ اِس کھیت
پر جِسے وہ کاٹتے ہیں تیری آنکھیں جمی رہیں اور تُو اِن
ہی کے پیچھے پیچھے چلنا ۔ کیا مَیں نے اِن جوانوں کو حُکم نہیں
کِیا کہ وہ تجھے نہ چھُوئیں ؟ اور جب تُو پیاسی ہو تو برتنوں
کے پاس جا کر اُسی پانی میں سے پینا جو میرے جوانوں
۱۰ نے بھرا ہے ۝ تب وہ اَوندھے مُنہ گِری اور زمین پر
سرنگوں ہو کر اُس سے کہا کیا باعِث ہے کہ تُو مُجھ پر کرم
کی نظر کر کے میری خبر لیتا ہے حالانکہ مَیں پردیسن ہُوں ؟ ۝
۱۱ بوعز نے اُسے جواب دِیا کہ جو کُچھ تُو نے اپنے خاوند کے مرنے
کے بعد اپنی ساس کے ساتھ کِیا ہے وہ سب مُجھے پُورے
طَور پر بتایا گیا ہے کہ تُو نے کَیسے اپنے ماں باپ اور زاد
بُوم کو چھوڑا اور اُن لوگوں میں جِنکو تُو اِس سے پیشتر نہ
۱۲ جانتی تھی آئی ۝ خُداوند تیرے کام کا بدلہ دے بلکہ خُداوند
اِسرائیل کے خُدا کی طرف سے جِسکے پروں کے نیچے تُو
۱۳ پناہ کے لِئے آئی ہے تجھ کو پُورا اجر مِلے ۝ تب اُس نے
کہا اَے میرے مالِک تیرے کرم کی نظر مُجھ پر رہے کیونکہ
تُو نے مُجھے دِلاسا دِیا اور مہر کے ساتھ اپنی لَونڈی سے باتیں
کِیں اگرچہ مَیں تیری لَونڈیوں میں سے ایک کے برابر بھی
۱۴ نہیں ۝ پِھر بوعز نے اُس سے کھانے کے وقت کہا کہ
یہاں آ اور روٹی کھا اور اپنا نوالہ سِرکہ میں بھگو ۔ تب
وہ کاٹنے والوں کے پاس بیٹھ گئی اور اُنہوں نے بُھنا
ہُؤا اناج اُسکے پاس کر دِیا ۔ سو اُس نے کھایا اور سیر
۱۵ ہُوئی اور کُچھ رکھ چھوڑا ۝ اور جب وہ بالیں چُننے اُٹھی
تو بوعز نے اپنے جوانوں سے کہا کہ اُسے پُولیوں کے بیچ
۱۶ میں بھی چُننے دینا اور اُسے ملامت نہ کرنا ۝ اور اُسکے لِئے
گٹھڑوں میں سے تھوڑا سا نِکالکر چھوڑ دینا اور اُسے
۱۷ چُننے دینا اور جِھڑکنا مت ۝ سو وہ شام تک کھیت میں
چُنتی رہی اور جو کُچھ اُس نے چُنا تھا اُسے پھٹکا اور وہ
۱۸ قرِیب ایک ایفہ جَو نِکلا ۝ اور وہ اُسے اُٹھا کر شہر میں
گئی اور جو کُچھ اُس نے چُنا تھا اُسے اُسکی ساس نے دیکھا
اور اُس نے وہ بھی جو اُس نے سیر ہونے کے بعد رکھ چھوڑا
۱۹ تھا نِکالکر اپنی ساس کو دِیا ۝ اُسکی ساس نے اُس سے
پُوچھا تُو نے آج کہاں بالیں چُنیں اور کہاں کام کِیا ؟
مُبارک ہو وُہ جِس نے تیری خبر لی ۔ تب اُس نے اپنی
ساس کو بتایا کہ اُس نے کِسکے پاس کام کِیا تھا اور کہا کہ
اُس شخص کا نام جِسکے ہاں آج مَیں نے کام کِیا بوعز ہے ۝
۲۰ نعومی نے اپنی بہُو سے کہا وہ خُداوند کی طرف سے برکت
پائے جِس نے زِندوں اور مُردوں سے اپنی مہربانی باز
نہ رکھی اور نعومی نے اُس سے کہا کہ یہ شخص ہمارے قرِیبی
رِشتہ کا ہے اور ہمارے نزدِیک کے قرابتیوں میں سے
۲۱ ایک ہے ۝ موآبی رُوت نے کہا اُس نے مُجھ سے یہ بھی
کہا تھا کہ تُو میرے جوانوں کے ساتھ رہنا جب تک وہ میری
۲۲ ساری فصل کاٹ نہ چُکیں ۝ نعومی نے اپنی بہُو رُوت سے
کہا میری بیٹی یہ اچھا ہے کہ تُو اُسکی چھوکریوں کے ساتھ
۲۳ جایا کرے اور وُہ تجھے کِسی اَور کھیت میں نہ پائیں ۝ سو وہ
بالیں چُننے کے لِئے جَو اور گیہُوں کی فصل کے خاتمہ تک
بوعز کی چھوکریوں کے ساتھ ساتھ لگی رہی اور وہ اپنی
ساس کے ساتھ رہتی تھی ۝

باب ۳ پِھر اُسکی ساس نعومی نے اُس سے کہا میری بیٹی کیا مَیں
تیرے آرام کی طالِب نہ ہُوں جِس سے تیری بھلائی ہو ؟ ۝
۲ اور کیا بوعز ہمارا رِشتہ دار نہیں جِسکی چھوکریوں کے ساتھ
تُو تھی ؟ دیکھ وہ آج کی رات کھلِیہان میں جَو پھٹکیگا ۝
۳ سو تُو نہا دھو کر خُوشبُو لگا اور اپنی پوشاک پہن اور کھلِیہان کو
جا اور جب تک وہ مرد کھا پی نہ چُکے تب تک تُو اپنے تئِیں
۴ اُس پر ظاہِر نہ کرنا ۝ جب وہ لیٹ جائے تو اُسکے لیٹنے کی
جگہ کو دیکھ لینا ۔ تب تُو اندر جا کر اور اُسکے پاؤں کھولکر لیٹ
۵ جانا اور جو کُچھ تجھے کرنا مُناسِب ہے وہ تجھ کو بتائیگا ۝ اُس
نے اپنی ساس سے کہا جو کُچھ تُو مُجھ سے کہتی ہے وہ سب
۶ مَیں کرُونگی ۝ سو وُہ کھلِیہان کو گئی اور جو کُچھ اُسکی ساس نے
۷ حُکم دِیا تھا وہ سب کِیا ۝ اور جب بوعز کھا پی چُکا اور اُسکا
دِل خُوش ہُؤا تو وہ غلّہ کے ڈھیر کی ایک طرف جا کر لیٹ گیا ۔
۸ تب وہ چُپکے چُپکے آئی اور اُسکے پاؤں کھولکر لیٹ گئی ۝ اور

آدھی رات کو اَیسا ہُؤا کہ وہ مرد ڈر گیا اور اُس نے کروٹ
لی اور دیکھا کہ ایک عَورت اُسکے پاؤں کے پاس پڑی
۹ ہے ۝ تب اُس نے پُوچھا تُو کَون ہے ؟ اُس نے کہا
مَیں تیری لَونڈی رُوت ہُوں ۔ سو تُو اپنی لَونڈی پر
اپنا دامن پھَیلا دے کیونکہ تُو نزدِیک کا قرابتی ہے ۝
۱۰ اُس نے کہا تُو خُداوند کی طرف سے مُبارک ہوا َے میری
بیٹی کیونکہ تُو نے شُرُوع کی نِسبت آخر میں زِیادہ مِہربانی
کر دِکھائی اِسلِئے کہ تُو نے جوانوں کا خواہ وہ امیر ہوں یا
۱۱ غرِیب ،پیچھا نہ کِیا ۝ اب اَے میری بیٹی مت ڈر ۔ مَیں
سب کُچھ جو تُو کہتی ہے تُجھ سے کرُونگا کیونکہ میری قَوم کا
۱۲ تمام شہر جانتا ہے کہ تُو پاکدامن عَورت ہے ۝ اور یہ سچ
ہے کہ مَیں نزدِیک کا قرابتی ہُوں لیکن ایک اَور بھی ہے
۱۳ جو قرابت میں مُجھ سے زِیادہ نزدِیک ہے ۝ اِس رات تُو
ٹھہری رہ اور صُبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا چاہے
تو خَیر وہ قرابت کا حق ادا کرے اور اگر وہ تیرے ساتھ
قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاہے تو زِندہ خُداوند کی قسم ہے
مَیں تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرُونگا ۔ صُبح تک تو تُو
۱۴ لیٹی رہ ۝ سو وہ صُبح تک اُسکے پاؤں کے پاس لیٹی رہی اور
پیشتر اِس سے کہ کوئی ایک دُوسرے کو پہچان سکے اُٹھ کھڑی
ہُوئی کیونکہ اُس نے کہہ دِیا تھا کہ یہ ظاہِر ہونے نہ پائے کہ
۱۵ کھلِیہان میں یہ عَورت آئی تھی ۝ پھر اُس نے کہا اُس
چادر کو جو تیرے اُوپر ہے لا اور اُسے تھامے رہ ۔ جب
اُس نے اُسے تھاما تو اُس نے جَو کے چھ پَیمانے ناپ کر
۱۶ اُس پر لاد دِئے ۔ پھر وہ شہر کو چلا گیا ۝ جب وہ اپنی
ساس کے پاس آئی تو اُس نے کہا اَے میری بیٹی
تُو کَون ہے ؟ تب اُس نے سب کُچھ جو اُس مرد نے اُس
۱۷ سے کِیا تھا اُسے بتایا ۝ اور کہنے لگی کہ مُجھ کو اُس نے یہ
چھ پَیمانے جَو کے دِئے کیونکہ اُس نے کہا کہ تُو اپنی ساس
۱۸ کے پاس خالی ہاتھ نہ جا ۝ تب اُس نے کہا اَے میری بیٹی
جب تک اِس بات کے انجام کا تُجھے پتہ نہ لگے تُو چُپ چاپ
بَیٹھی رہ اِسلِئے کہ اُس شخص کو چَین نہ مِلیگا جب تک وہ اِس
کام کو آج ہی تمام نہ کر لے ۝

باب ۴

۱ تب بوعز پھاٹک کے پاس جا کر وہاں بَیٹھ گیا اور دیکھو
جِس نزدِیک کے قرابتی کا ذِکر بوعز نے کِیا تھا وہ آ نِکلا ۔ اُس
نے اُس سے کہا ارے بھائی ! اِدھر آ اور ذرا یہاں بَیٹھ جا ۔
سو وہ اُدھر آ کر بَیٹھ گیا ۝ پھر اُس نے شہر کے بُزُرگوں میں ۲
سے دس آدمِیوں کو بُلا کر کہا یہاں بَیٹھ جاؤ ۔ سو وہ بَیٹھ گئے ۝
تب اُس نے اُس نزدِیک کے قرابتی سے کہا نعومی جو موآب ۳
کے مُلک سے لَوٹ آئی ہے زمِین کے اُس ٹُکڑے کو جو ہمارے
بھائی اِلیملک کا مال تھا بیچتی ہے ۝ سو مَیں نے سوچا کہ ۴
تُجھ پر اِس بات کو ظاہِر کر کے کہُونگا کہ تُو اِن لوگوں کے سامنے
جو بَیٹھے ہیں اور میری قَوم کے بُزُرگوں کے سامنے اُسے مول
لے ۔ اگر تُو اُسے چُھڑاتا ہے تو چُھڑا اور اگر نہیں چُھڑاتا تو
مُجھے بتا دے تاکہ مُجھ کو معلُوم ہو جائے کیونکہ تیرے سِوا اَور
کوئی نہیں جو اُسے چُھڑائے اور مَیں تیرے بعد ہُوں ۔ اُس
نے کہا مَیں چُھڑاؤُنگا ۝ تب بوعز نے کہا جِس دِن تُو وہ زمِین ۵
نعومی کے ہاتھ سے مول لے تو تُجھے اُسکو موآبی رُوت کے
ہاتھ سے بھی جو مُردہ کی بِیوی ہے مول لینا ہوگا تاکہ
اُس مُردہ کا نام اُسکی مِیراث پر قائِم کرے ۝ تب اُسکے ۶
نزدِیک کے قرابتی نے کہا مَیں اپنے لِئے اُسے چُھڑا نہیں
سکتا تا نہ ہو کہ مَیں اپنی مِیراث خراب کر دُوں ۔ اُسکے چُھڑانے
کا جو میرا حق ہے اُسے تُو لے لے کیونکہ مَیں اُسے چُھڑا نہیں
سکتا ۝ اور اگلے زمانہ میں اِسرائیل میں مُعاملہ پکّا کرنے ۷
کے لِئے چُھڑانے اور بدلنے کے بارے میں یہ معمُول تھا کہ
مرد اپنی جُوتی اُتار کر اپنے پڑوسی کو دے دیتا تھا ۔ اِسرائیل
میں تصدِیق کرنے کا یہی طرِیقہ تھا ۝ سو اُس نزدِیک کے ۸
قرابتی نے بوعز سے کہا کہ تُو آپ ہی اُسے مول لے لے ۔
پھر اُس نے اپنی جُوتی اُتار ڈالی ۝ اور بوعز نے بُزُرگوں ۹
اور سب لوگوں سے کہا تُم آج کے دِن گواہ ہو کہ مَیں نے
اِلیملک اور کِلیون اور محلون کا سب کُچھ نعومی کے ہاتھ سے
مول لے لِیا ہے ۝ ماسِوا اِسکے مَیں نے محلون کی بِیوی موآبی ۱۰
رُوت کو بھی اپنی بِیوی بنانے کے لِئے خرِید لِیا ہے تاکہ
اُس مُردہ کے نام کو اُسکی مِیراث میں قائِم کرُوں اور
اُس مُردہ کا نام اُسکے بھائیوں اور اُسکے مکان کے
دروازہ سے مِٹ نہ جائے ۔ تُم آج کے دِن گواہ ہو ۝
تب سب لوگوں نے جو پھاٹک پر تھے اور اُن بُزُرگوں ۱۱

نے کہا کہ ہم گواہ ہیں۔ خُداوند اُس عَورت کو جو تیرے گھر
میں آئی ہے راخِل اور لیاہ کی مانِند کرے جِن دونوں
نے اِسرائیل کا گھر آباد کِیا اور تُو افراتہ میں تحسِین و
۱۲ آفرِین کا کام کرے اور بَیت لحم میں تیرا نام ہو! ۝ اور
تیرا گھر اُس نسل سے جو خُداوند تُجھے اِس عَورت سے
دے فارص کے گھر کی طرح ہو جو یہوداہ سے تمر کے ہُؤا ۝
۱۳ سو بوعز نے رُوت کو لِیا اور وہ اُسکی بیوی بنی اور اُس
نے اُس سے خلوت کی اور خُداوند کے فضل سے وہ
۱۴ حامِلہ ہُوئی اور اُسکے بیٹا ہُؤا ۝ اور عَورتوں نے نعومی
سے کہا خُداوند مُبارک ہو جِس نے آج کے دِن تُجھ کو
نزدِیک کے قرابتی کے بغَیر نہیں چھوڑا اور اُس کا نام
۱۵ اِسرائیل میں مشہُور ہو ۝ اور وہ تیرے لِئے تیری جان
کا بحال کرنے والا اور تیرے بُڑھاپے کا پالنے والا ہوگا

کیونکہ تیری بہُو جو تُجھ سے مُحبّت رکھتی ہے اور تیرے لِئے
سات بیٹوں سے بھی بڑھ کر ہے وہ اُسکی ماں ہے ۝
اور نعومی نے اُس لڑکے کو لیکر اُسے اپنی چھاتی سے ۱۶
لگایا اور اُسکی دایہ بنی ۝ اور اُسکی پڑوسنوں نے اُس ۱۷
بچّے کو ایک نام دِیا اور کہنے لگیں کہ نعومی کے لِئے بیٹا
پَیدا ہُؤا سو اُنہوں نے اُسکا نام عوبید رکھا۔ وہ یسّی
کا باپ تھا جو داؤُد کا باپ ہے ۝
اور فارص کا نسب نامہ یہ ہے۔ فارص سے حصرون ۱۸
پَیدا ہُؤا ۝ اور حصرون سے رام پَیدا ہُؤا اور رام سے ۱۹
عمّیناداب پَیدا ہُؤا ۝ اور عمّیناداب سے نحسون پَیدا ہُؤا اور ۲۰
نحسون سے سلمون پَیدا ہُؤا ۝ اور سلمون سے بوعز پَیدا ہُؤا ۲۱
اور بوعز سے عوبید پَیدا ہُؤا ۝ اور عوبید سے یسّی پَیدا ہُؤا ۲۲
اور یسّی سے داؤُد پَیدا ہُؤا ۝

۱-سموئیل

باب ۱ افرائیم کے کوہستانی مُلک میں راماتیم صوفیم کا ایک
شخص تھا جِسکا نام القانہ تھا۔ وہ افرائیمی تھا اور یروحام
۲ بِن اِلیہو بِن توحو بِن صوف کا بیٹا تھا ۝ اُسکے دو بیویاں تھیں
ایک کا نام حنّہ تھا اور دُوسری کا فِننہ اور فِننہ کے اَولاد
۳ ہُوئی پر حنّہ بے اَولاد تھی ۝ یہ شخص ہر سال اپنے شہر سے
سَیلا میں ربُّ الافواج کے حضُور سِجدہ کرنے اور قُربانی
گُذراننے کو جاتا تھا اور عیلی کے دونوں بیٹے حُفنی اور فِینحاس
جو خُداوند کے کاہِن تھے وہیں رہتے تھے ۝
۴ اور جِس دِن القانہ ذبیحہ گُذرانتا وہ اپنی بیوی فِننہ
۵ کو اور اُسکے سب بیٹے بیٹیوں کو حِصّے دیتا تھا ۝ پر حنّہ کو
دُونا حِصّہ دِیا کرتا تھا اِسلِئے کہ وہ حنّہ کو چاہتا تھا لیکن خُداوند
۶ نے اُسکا رَحِم بند کر رکھا تھا ۝ اور اُسکی سَوت اُسے کُڑھانے
کے لِئے بے طرح چھیڑتی تھی کیونکہ خُداوند نے اُسکا رَحِم بند
۷ کر رکھا تھا ۝ اور چُونکہ وہ سال بسال اَیسا ہی کرتا تھا جب
وہ خُداوند کے گھر جاتی۔ اِسلِئے فِننہ اُسے چھیڑتی تھی چُنانچہ

وہ روتی اور کھانا نہ کھاتی تھی ۝ سو اُسکے خاوند القانہ نے ۸
اُس سے کہا اَے حنّہ تُو کیوں روتی ہے اور کیوں نہیں کھاتی
اور تیرا دِل کیوں آزُردہ ہے؟ کیا مَیں تیرے لِئے دس
بیٹوں سے بڑھ کر نہیں؟ ۝
اور جب وہ سَیلا میں کھا پی چُکے تو حنّہ اُٹھی۔ اُس ۹
وقت عیلی کاہِن خُداوند کی ہَیکل کی چَوکھٹ کے پاس کُرسی
پر بَیٹھا ہُؤا تھا ۝ اور وہ نہایت دلگیر تھی۔ سو وہ خُداوند ۱۰
سے دُعا کرنے اور زار زار رونے لگی ۝ اور اُس نے منّت ۱۱
مانی اور کہا اَے ربُّ الافواج! اگر تُو اپنی لَونڈی کی مُصِیبت
پر نظر کرے اور مُجھے یاد فرمائے اور اپنی لَونڈی کو فراموش
نہ کرے اور اپنی لَونڈی کو فرزندِ نرینہ بخشے تو مَیں اُسے زِندگی
بھر کے لِئے خُداوند کو نذر کر دُونگی اور اُسترہ اُسکے سر پر کبھی
نہ پِھریگا ۝ اور جب وہ خُداوند کے حضُور دُعا کر رہی تھی تو ۱۲
عیلی اُسکے مُنہ کو غَور سے دیکھ رہا تھا ۝ اور حنّہ تو دِل ہی ۱۳
دِل میں کہہ رہی تھی۔ فقط اُسکے ہونٹ ہِلتے تھے پر اُسکی

آواز نہیں سُنائی دیتی تھی پس عیلی کو گمان ہُؤا کہ وہ نشہ
۱۴ میں ہے ۔ سو عیلی نے اُس سے کہا کہ تُو کب تک نشہ میں
۱۵ رہیگی ؟ اپنا نشہ اُتار ۔ حنّہ نے جواب دِیا نہیں اَے
میرے مالِک مَیں تو غمگین عورت ہُوں ۔ مَیں نے نہ تو مَے
۱۶ نہ کوئی نشہ پیا پر خُداوند کے آگے اپنا دِل اُنڈیلا ہے ۔ تُو
اپنی لَونڈی کو خبیث عَورت نہ سمجھ ۔ مَیں تو اپنی فِکروں اور
۱۷ دُکھوں کے ہجُوم کے باعِث اب تک بولتی رہی ۔ تب عیلی
نے جواب دِیا تُو سلامت جا اور اِسرائیل کا خُدا تیری مُراد
۱۸ جو تُو نے اُس سے مانگی ہے پُوری کرے ۔ اُس نے کہا
تیری خادِمہ پر تیرے کرم کی نظر ہو ۔ تب وہ عورت چلی
۱۹ گئی اور کھانا کھایا اور پِھر اُسکا چہرہ اُداس نہ رہا ۔ اور
صُبح کو وہ سویرے اُٹھے اور خُداوند کے آگے سجدہ کیا اور
رامہ کو اپنے گھر لَوٹ گئے اور اَلقانہ نے اپنی بیوی حنّہ
۲۰ سے مُباشرت کی اور خُداوند نے اُسے یاد کِیا ۔ اور اَیسا ہُؤا
کہ وقت پر حنّہ حامِلہ ہُوئی اور اُسکے بیٹا ہُؤا اور اُس نے
اُسکا نام سموئیل رکھّا کیونکہ وہ کہنے لگی مَیں نے اُسے
۲۱ خُداوند سے مانگ کر پایا ہے ۔ اور وہ شخص اَلقانہ اپنے
سارے گھرانے سمیت خُداوند کے حضُور سالانہ قُربانی
۲۲ چڑھانے اور اپنی مَنّت پُوری کرنے کو گیا ۔ لیکن حنّہ نہ
گئی کیونکہ اُس نے اپنے خاوند سے کہا جب تک لڑکے کا
دُودھ چُھڑایا نہ جائے مَیں یہِیں رہُونگی اور تب اُسے لیکر
جاؤُنگی تاکہ وہ خُداوند کے سامنے حاضِر ہو اور پِھر ہمیشہ
۲۳ وہِیں رہے ۔ اور اُسکے خاوند اَلقانہ نے اُس سے کہا جو
تُجھے اچھّا لگے سو کر ۔ جب تک تُو اُسکا دُودھ نہ چُھڑائے ٹھہری
رہ ۔ فقط اِتنا ہو کہ خُداوند اپنے سخن کو برقرار رکھّے ۔ سو وہ
عورت ٹھہری رہی اور اپنے بیٹے کو دُودھ چُھڑانے کے
۲۴ وقت تک پِلاتی رہی ۔ اور جب اُس نے اُسکا دُودھ چُھڑایا
تو اُسے اپنے ساتھ لِیا اور تِین بچھڑے اور ایک ایفہ آٹا اور
مَے کی ایک مشک اپنے ساتھ لے گئی اور اُس لڑکے کو
سَیلا میں خُداوند کے گھر لائی اور وہ لڑکا بہت ہی چھوٹا
۲۵ تھا ۔ اور اُنہوں نے ایک بچھڑے کو ذبح کیا اور لڑکے کو
۲۶ عیلی کے پاس لائے ۔ اور وہ کہنے لگی اَے میرے مالِک
تیری جان کی قسم ! اَے میرے مالِک مَیں وُہی عورت
ہُوں جس نے تیرے پاس یہِیں کھڑی ہو کر خُداوند سے
۲۷ دُعا کی تھی ۔ مَیں نے اِس لڑکے کے لِئے دُعا کی تھی اور
خُداوند نے میری مُراد جو مَیں نے اُس سے مانگی پُوری
۲۸ کی ۔ اِسی لِئے مَیں نے بھی اِسے خُداوند کو دے دِیا ۔
یہ اپنی زِندگی بھر کے لِئے خُداوند کو دے دِیا گیا ہے ۔ تب
اُس نے وہاں خُداوند کے آگے سجدہ کیا ۔

باب ۲

۱ اور حنّہ نے دُعا کی اور کہا کہ

میرا دِل خُداوند میں مگن ہے ۔
میرا سینگ خُداوند کے طُفیل سے اُونچا ہُؤا ۔
میرا مُنہ میرے دُشمنوں پر کُھل گیا ہے
کیونکہ مَیں تیری نجات سے خُوش ہُوں ۔
۲ خُداوند کی مانِند کوئی قُدُّوس نہیں
کیونکہ تیرے سِوا اَور کوئی ہے ہی نہیں
اور نہ کوئی چٹان ہے جو ہمارے خُدا کی مانِند ہو ۔
۳ اِس قدر غرُور سے اَور باتیں نہ کرو
اور بڑا بول تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے
کیونکہ خُداوند خُدایِ علیم ہے
اور اعمال کا تولنے والا ۔
۴ زورآوروں کی کمانیں ٹُوٹ گئِیں
اور جو لڑکھڑاتے تھے وہ قُوّت سے کمربستہ ہُوئے ۔
۵ وہ جو آسُودہ تھے روٹی کی خاطِر مزدُور بنے
اور جو بھُوکے تھے اَیسے نہ رہے
بلکہ جو بانجھ تھی اُسکے سات ہُوئے
اور جِسکے پاس بہت بچّے ہیں وہ گُھلتی جاتی ہے ۔
۶ خُداوند مارتا ہے اور جِلاتا ہے ۔
وُہی قبر میں اُتارتا اور اُس سے نِکالتا ہے ۔
۷ خُداوند مِسکین کر دیتا اور دَولتمند بناتا ہے ۔
وُہی پست کرتا اور سرفراز بھی کرتا ہے ۔
۸ وہ غرِیب کو خاک پر سے اُٹھاتا
اور کنگال کو گھُورے میں سے نِکال کھڑا کرتا ہے
تاکہ اِنکو شاہزادوں کے ساتھ بِٹھائے
اور جلال کے تخت کے وارِث بنائے
کیونکہ زمِین کے سُتُون خُداوند کے ہیں ۔

اُس نے دُنیا کو اُن ہی پر قائم کیا ہے۔
۹ وہ اپنے مُقدّسوں کے پاؤں کو سنبھالے رہیگا
پر شریر اندھیرے میں خاموش کِئے جائینگے
کیونکہ قُوّت ہی سے کوئی فتح نہیں پائیگا۔
۱۰ جو خُداوند سے جھگڑتے ہیں وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دِئے
جائینگے۔
وہ اُنکے خِلاف آسمان میں گرجیگا۔
خُداوند زمین کے کناروں کا اِنصاف کریگا۔
وہ اپنے بادشاہ کو زور بخشیگا
اور اپنے ممسُوح کے سینگ کو بلند کریگا۔
۱۱ تب اِلقانہ رامہ کو اپنے گھر چلا گیا اور عیلی کاہِن کے
سامنے وہ لڑکا خُداوند کی خِدمت کرنے لگا۝
۱۲ اور عیلی کے بیٹے بہت شریر تھے۔ اُنہوں نے خُداوند
۱۳ کو نہ پہچانا۝ اور کاہِنوں کا دستُور لوگوں کے ساتھ یہ تھا
کہ جب کوئی شخص قُربانی چڑھاتا تھا تو کاہِن کا نوکر گوشت
اُبالنے کے وقت ایک سہ شاخہ کانٹا اپنے ہاتھ میں لِئے
۱۴ ہُوئے آتا تھا۝ اور اُسکو کڑاہ یا دیگچے یا ہنڈے یا ہانڈی
میں ڈالتا اور جِتنا گوشت اُس کانٹے میں لگ جاتا اُسے
کاہِن آپ لیتا تھا۔ یُوں ہی وہ سَیلا میں سب اِسرائیلیوں
۱۵ سے کیا کرتے تھے جو وہاں آتے تھے۝ بلکہ چربی جلانے سے
پہلے کاہِن کا نوکر آموجُود ہوتا اور اُس شخص سے جو قُربانی
چڑھاتا یہ کہنے لگتا تھا کہ کاہِن کے لِئے کباب کے واسطے
گوشت دے کیونکہ وہ تُجھ سے اُبلا ہُؤا گوشت نہیں بلکہ کچّا
۱۶ لیگا۝ اور اگر وہ شخص یہ کہتا کہ ابھی وہ چربی کو ضرُور جلائینگے
تب جِتنا تیرا جی چاہے لے لینا تو وہ اُسے جواب دیتا
نہیں تُو مُجھے ابھی دے نہیں تو مَیں چھین کر لے جاؤُنگا۝
۱۷ سو اُن جوانوں کا گُناہ خُداوند کے حضُور بہت بڑا تھا
کیونکہ لوگ خُداوند کی قُربانی سے گِھن کرنے لگے تھے۝
۱۸ پر سموئیل جو لڑکا تھا کتان کا افُود پہنے ہُوئے خُداوند
۱۹ کے حضُور خِدمت کرتا تھا۝ اور اُسکی ماں اُسکے لِئے ایک
چھوٹا سا جُبّہ بناکر سال بسال لاتی جب وہ اپنے خاوند
۲۰ کے ساتھ سالانہ قُربانی چڑھانے آتی تھی۝ اور عیلی نے
اِلقانہ اور اُسکی بیوی کو دُعا دی اور کہا خُداوند تُجھ کو اِس

عورت سے اُس قرض کے عِوض میں جو خُداوند کو دِیا گیا نسل
دے۔ پھر وہ اپنے گھر گئے۝ اور خُداوند نے حنّہ پر نظر کی ۲۱
اور وہ حامِلہ ہُوئی اور اُسکے تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہُوئیں اور
وہ لڑکا سموئیل خُداوند کے حضُور بڑھتا گیا۝
اور عیلی بہت بُڈھا ہو گیا تھا اور اُس نے سب کُچھ سُنا ۲۲
کہ اُسکے بیٹے سارے اِسرائیل سے کیا کیا کرتے ہیں اور
اُن عورتوں سے جو خیمۂ اِجتماع کے دروازہ پر خِدمت کرتی
تھیں ہم آغوشی کرتے ہیں۝ اور اُس نے اُن سے کہا تُم ۲۳
اَیسا کیوں کرتے ہو کیونکہ مَیں تُمہاری بدذاتیاں تمام قوم
سے سُنتا ہُوں؟۝ نہیں میرے بیٹو! یہ اچھی بات نہیں ۲۴
جو مَیں سُنتا ہُوں۔ تُم خُداوند کے لوگوں سے نافرمانی کراتے
ہو۝ اگر ایک آدمی دُوسرے کا گُناہ کرے تو خُدا اُسکا اِنصاف ۲۵
کریگا لیکن اگر آدمی خُداوند کا گُناہ کرے تو اُسکی شفاعت کون
کریگا؟ باوجُود اِسکے اُنہوں نے اپنے باپ کا کہنا نہ مانا کیونکہ
خُداوند اُنکو مار ڈالنا چاہتا تھا۝ اور وہ لڑکا سموئیل بڑھتا گیا ۲۶
اور خُداوند اور اِنسان دونوں کا مقبُول تھا۝
تب ایک مردِ خُدا عیلی کے پاس آیا اور اُس سے کہنے لگا ۲۷
خُداوند یُوں فرماتا ہے کیا مَیں تیرے آبائی خاندان پر جب وہ
مِصر میں فرعون کے خاندان کی غُلامی میں تھا ظاہِر نہیں ہُؤا؟۝
اور کیا مَیں نے اُسے بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے ۲۸
چُن نہ لیا تاکہ وہ میرا کاہِن ہو اور میرے مذبح کے پاس جا کر
بخُور جلائے اور میرے حضُور افُود پہنے؟ اور کیا مَیں نے
سب قُربانیاں جو بنی اِسرائیل آگ سے گُذرانتے ہیں تیرے
باپ کو نہ دیں؟۝ پس تُم کیوں میرے اُس ذبیحہ اور ہدیہ ۲۹
کو جِنکا حُکم مَیں نے اپنے مسکن میں دِیا لات مارتے ہو اور
کیوں تُو اپنے بیٹوں کی مُجھ سے زِیادہ عِزّت کرتا ہے تاکہ
تُم میری قوم اِسرائیل کے اچھے سے اچھے ہدیوں کو کھا کر
موٹے ہو؟۝ اِسلئے خُداوند اِسرائیل کا خُدا فرماتا ہے کہ ۳۰
مَیں نے تو کہا تھا کہ تیرا گھرانا اور تیرے باپ کا گھرانا ہمیشہ
میرے حضُور چلیگا پر اب خُداوند فرماتا ہے کہ یہ بات مُجھ
سے دُور ہو کیونکہ وہ جو میری عِزّت کرتے ہیں مَیں اُنکی عِزّت
کرُونگا پر وہ جو میری تحقیر کرتے ہیں بے قدر ہونگے۝ دیکھ ۳۱
وہ دِن آتے ہیں کہ مَیں تیرا بازُو اور تیرے باپ کے گھرانے

کا بازُو کاٹ ڈالُونگا کہ تیرے گھر میں کوئی بُڈّھا ہونے نہ
۳۲ پائیگا ۝ اور تُو میرے مسکن کی مُصِیبت دیکھیگا باوجُود اُس
ساری دَولت کے جو خُدا اِسرائیل کو دیگا اور تیرے گھر
۳۳ میں کبھی کوئی بُڈّھا ہونے نہ پائیگا ۝ اور تیرے جِس آدمی کو
مَیں اپنے مذبح سے کاٹ نہیں ڈالُونگا وہ تیری آنکھوں
کو گُھلانے اور تیرے دِل کو دُکھ دینے کے لِئے رہیگا اور
تیرے گھر کی سب بڑھتی اپنی بھری جوانی میں مریگی ۝
۳۴ اور جو کُچھ تیرے دونوں بیٹوں حُفنی اور فِینحاس پر نازِل
ہوگا وُہی تیرے لِئے نِشان ٹھہریگا - وہ دونوں ایک ہی
۳۵ دِن مر جائینگے ۝ اور مَیں اپنے لِئے ایک وفادار کاہِن برپا
کرُونگا جو سب کُچھ میری مرضی اور منشا کے مُطابِق کریگا اور
مَیں اُسکے لِئے ایک پایدار گھر بناؤُنگا اور وہ ہمیشہ میرے
۳۶ ممسُوح کے آگے آگے چلیگا ۝ اور اَیسا ہوگا کہ ہر ایک شخص
جو تیرے گھر میں بچ رہیگا ایک ٹُکڑے چاندی اور روٹی
کے ایک گِردے کے لِئے اُسکے سامنے آکر سجدہ کریگا اور
کہیگا کہ کہانت کا کوئی کام مُجھے دِیجئے تاکہ مَیں روٹی کا
نوالہ کھا سکُوں ۝

باب ۳
۱ اور وہ لڑکا سموئیل عیلی کے سامنے خُداوند کی خِدمت
کرتا تھا اور اُن دِنوں خُداوند کا کلام گراں قدر تھا - کوئی
۲ رویا برملا نہ ہوتی تھی ۝ اور اُس وقت اَیسا ہُؤا کہ جب عیلی
اپنی جگہ لیٹا تھا (اُسکی آنکھیں دُھندلانے لگی تھیں اور وُہ
۳ دیکھ نہیں سکتا تھا) ۝ اور خُدا کا چراغ اب تک بُجھا نہیں
تھا اور سموئیل خُداوند کی ہَیکل میں جہاں خُدا کا صندُوق تھا
۴ لیٹا ہُؤا تھا ۝ تو خُداوند نے سموئیل کو پُکارا - اُس نے کہا
۵ مَیں حاضِر ہُوں ۝ اور وہ دَوڑ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو
نے مُجھے پُکارا سو مَیں حاضِر ہُوں - اُس نے کہا مَیں نے نہیں
۶ پُکارا - پھر لیٹ جا - سو وہ جا کر لیٹ گیا ۝ اور خُداوند نے پھر
پُکارا سموئیل ! سموئیل اُٹھ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو
نے مُجھے پُکارا سو مَیں حاضِر ہُوں - اُس نے کہا اَے میرے
۷ بیٹے مَیں نے نہیں پُکارا - پھر لیٹ جا ۝ اور سموئیل نے
ہنوز خُداوند کو نہیں پہچانا تھا اور نہ خُداوند کا کلام اُس پر
۸ ظاہِر ہُؤا تھا ۝ پھر خُداوند نے تیسری دفعہ سموئیل کو پُکارا
اور وہ اُٹھ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مُجھے پُکارا سو

مَیں حاضِر ہُوں - سو عیلی جان گیا کہ خُداوند نے اُس لڑکے کو
۹ پُکارا ۝ اِسلِئے عیلی نے سموئیل سے کہا جا لیٹ رہ اور اگر وہ
تُجھے پُکارے تو تُو کہنا اَے خُداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا
۱۰ ہے - سو سموئیل جا کر اپنی جگہ پر لیٹ گیا ۝ تب خُداوند آ
کھڑا ہُؤا اور پہلے کی طرح پُکارا سموئیل ! سموئیل ! سموئیل
۱۱ نے کہا فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے ۝ خُداوند نے سموئیل سے
کہا دیکھ مَیں اِسرائیل میں اَیسا کام کرنے پر ہُوں جِس سے
۱۲ ہر سُننے والے کے کان بھنّا جائینگے ۝ اُس دِن مَیں عیلی
پر سب کُچھ جو مَیں نے اُسکے گھرانے کے حق میں کہا ہے
۱۳ شُرُوع سے آخِر تک پُورا کرُونگا ۝ کیونکہ مَیں اُسے بتا چُکا
ہُوں کہ مَیں اُس بدکاری کے سبب سے جِسے وہ جانتا
ہے ہمیشہ کے لِئے اُسکے گھر کا فَیصلہ کرُونگا کیونکہ اُسکے
بیٹوں نے اپنے اُوپر لعنت بُلائی اور اُس نے اُنکو نہ
۱۴ روکا ۝ اِسی لِئے عیلی کے گھرانے کی بابت مَیں نے قسم
کھائی کہ عیلی کے گھرانے کی بدکاری نہ تو کبھی کسی ذبیحہ
۱۵ سے صاف ہوگی نہ ہدیہ سے ۝ اور سموئیل صُبح تک لیٹا
رہا - تب اُس نے خُداوند کے گھر کے دروازے کھولے
۱۶ اور سموئیل عیلی پر رویا ظاہِر کرنے سے ڈرا ۝ تب عیلی
نے سموئیل کو بُلا کر کہا اَے میرے بیٹے سموئیل ! اُس نے
۱۷ کہا مَیں حاضِر ہُوں ۝ تب اُس نے پُوچھا وہ کیا بات ہے
جو خُداوند نے تُجھ سے کہی ہے ؟ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں
اُسے مُجھ سے پوشِیدہ نہ رکھ - اگر تُو کُچھ بھی اُن باتوں میں
سے جو اُس نے تُجھ سے کہی ہیں چِھپائے تو خُدا تُجھ سے
۱۸ اَیسا ہی کرے بلکہ اُس سے بھی زِیادہ ۝ تب سموئیل نے
اُسکو رتّی رتّی حال بتایا اور اُس سے کُچھ نہ چِھپایا - اُس
۱۹ نے کہا وہ خُداوند ہے جو وہ بھلا جانے سو کرے ۝ اور سموئیل
بڑا ہوتا گیا اور خُداوند اُسکے ساتھ تھا اور اُس نے اُسکی
۲۰ باتوں میں سے کِسی کو مٹّی میں مِلنے نہ دِیا ۝ اور سب بنی
اِسرائیل نے دان سے بیرسبع تک جان لِیا کہ سموئیل
۲۱ خُداوند کا نبی مُقرّر ہُؤا ۝ اور خُداوند سَیلا میں پھر ظاہِر ہُؤا
کیونکہ خُداوند نے اپنے آپ کو سَیلا میں سموئیل پر اپنے
کلام کے ذرِیعہ سے ظاہِر کِیا ۝

باب ۴
۱ اور سموئیل کی بات سب اِسرائیلیوں کے پاس پہنچی

اور اسرائیلی فلستیوں سے لڑنے کو نکلے اور ابن عزر کے
آس پاس ڈیرے لگائے اور فلستیوں نے افیق میں
۲ خیمے کھڑے کئے ۔ اور فلستیوں نے اسرائیل کے
مقابلہ کے لئے صف آرائی کی اور جب وہ باہم لڑنے
لگے تو اسرائیلیوں نے فلستیوں سے شکست کھائی اور
اُنہوں نے اُنکے لشکر میں سے جو میدان میں تھا قریباً
۳ چار ہزار آدمی قتل کئے ۔ اور جب وہ لوگ لشکرگاہ میں
پھر آئے تو اسرائیل کے بزرگوں نے کہا کہ آج خداوند
نے ہم کو فلستیوں کے سامنے کیوں شکست دی؟ آؤ ہم
خداوند کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے پاس لے
آئیں تاکہ وہ ہمارے درمیان آکر ہم کو ہمارے دشمنوں
۴ سے بچائے ۔ سو اُنہوں نے سیلا میں لوگ بھیجے اور وہ
کروبیوں کے اوپر بیٹھنے والے رب الافواج کے عہد کے
صندوق کو وہاں سے لے آئے اور عیلی کے دونوں بیٹے
حفنی اور فینحاس خدا کے عہد کے صندوق کے ساتھ
۵ وہاں حاضر تھے ۔ اور جب خداوند کے عہد کا صندوق لشکرگاہ
میں آپہنچا تو سب اسرائیلی ایسے زور سے للکارنے لگے کہ
۶ زمین گونج اٹھی ۔ اور فلستیوں نے جو للکارنے کی آواز
سنی تو وہ کہنے لگے کہ ان عبرانیوں کی لشکرگاہ میں اس
بڑی للکار کے شور کے کیا معنی ہیں؟ پھر اُنکو معلوم ہوا
۷ کہ خداوند کا صندوق لشکرگاہ میں آیا ہے ۔ سو فلستی ڈر
گئے کیونکہ وہ کہنے لگے کہ خدا لشکرگاہ میں آیا ہے اور اُنہوں
نے کہا کہ ہم پر واویلا ہے اسلئے کہ اس سے پہلے ایسا کبھی
۸ نہیں ہوا ۔ ہم پر واویلا ہے! ایسے زبردست دیوتاؤں
کے ہاتھ سے ہم کو کون بچائیگا؟ یہ وہی دیوتا ہیں جنہوں
۹ نے مصریوں کو بیابان میں ہر قسم کی بلا سے مارا ۔ اے
فلستیو! تم مضبوط ہو اور مردانگی کرو تاکہ تم عبرانیوں کے
غلام نہ ہو جیسے وہ تمہارے بنے بلکہ مردانگی کرو اور لڑو ۔
۱۰ اور فلستی لڑے اور بنی اسرائیل نے شکست کھائی اور
ہر ایک اپنے ڈیرے کو بھاگا اور وہاں نہایت بڑی
خونریزی ہوئی کیونکہ تیس ہزار اسرائیلی پیادے
۱۱ وہاں کھیت آئے ۔ اور خدا کا صندوق چھن گیا اور
عیلی کے دونوں بیٹے حفنی اور فینحاس مارے گئے ۔

۱۲ اور بنیمین کا ایک آدمی لشکر میں سے دوڑ کر اپنے کپڑے
پھاڑے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے اُسی روز سیلا میں
۱۳ پہنچا ۔ اور جب وہ پہنچا تو عیلی راہ کے کنارے کرسی
پر بیٹھا انتظار کر رہا تھا کیونکہ اُسکا دل خدا کے صندوق
کے لئے کانپ رہا تھا اور جب اُس شخص نے شہر میں آکر
۱۴ ماجرا سنایا تو سارا شہر چلا اُٹھا ۔ اور عیلی نے چلانے
کی آواز سنکر کہا اِس ہلڑ کی آواز کے کیا معنی ہیں؟ اور
۱۵ اُس آدمی نے جلدی کی اور آکر عیلی کو حال سنایا ۔ اور
عیلی اٹھانوے برس کا تھا اور اُسکی آنکھیں رہ گئی تھیں
۱۶ اور اُسے کچھ نہیں سوجھتا تھا ۔ سو اُس شخص نے عیلی سے
کہا میں فوج میں سے آتا ہوں اور میں آج ہی فوج کے
بیچ سے بھاگا ہوں ۔ اُس نے کہا اے میرے بیٹے کیا
۱۷ حال رہا؟ ۔ اُس خبر لانے والے نے جواب دیا اسرائیلی
فلستیوں کے آگے سے بھاگے اور لوگوں میں بھی بڑی
خونریزی ہوئی اور تیرے دونوں بیٹے حفنی اور فینحاس
۱۸ بھی مر گئے اور خدا کا صندوق چھن گیا ۔ جب اُس نے
خدا کے صندوق کا ذکر کیا تو وہ کرسی پر سے پچھاڑ کھا کر
پھاٹک کے کنارے گرا اور اُسکی گردن ٹوٹ گئی اور وہ
مر گیا کیونکہ وہ بڈھا اور بھاری آدمی تھا ۔ وہ چالیس
۱۹ برس بنی اسرائیل کا قاضی رہا ۔ اور اُسکی بہو فینحاس
کی بیوی حمل سے تھی اور اُسکے جننے کا وقت نزدیک
تھا اور جب اُس نے یہ خبریں سنیں کہ خدا کا صندوق چھن
گیا اور اُسکا خسر اور خاوند مر گئے تو وہ جھک کر جنی کیونکہ
۲۰ دردِ زہ اُسکے لگ گیا تھا ۔ اور اُسکے مرتے وقت اُن
عورتوں نے جو اُسکے پاس کھڑی تھیں اُسے کہا مت ڈر
کیونکہ تیرے بیٹا ہوا ہے پر اُس نے نہ جواب دیا اور نہ
۲۱ کچھ توجہ کی ۔ اور اُس نے اُس لڑکے کا نام یکبود رکھا اور
کہنے لگی کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی اسلئے کہ خدا
کا صندوق چھن گیا تھا اور اُسکا خسر اور خاوند جاتے
۲۲ رہے تھے ۔ سو اُس نے کہا کہ حشمت اسرائیل سے
جاتی رہی کیونکہ خدا کا صندوق چھن گیا ہے ۔

باب ۵ ۱ اور فلستیوں نے خدا کا صندوق چھین لیا اور وہ
۲ اُسے ابن عزر سے اشدود کو لے گئے ۔ اور فلستی خدا کے

صندُوق کو لیکر اُسے دجون کے گھر میں لائے اور
۳ دجون کے پاس اُسے رکھّا ۰ اور اشدُودی جب صُبح
کو سویرے اُٹھے تو دیکھا کہ دجون خُداوند کے صندُوق کے
آگے اَوندھے مُنہ زمین پر گرا پڑا ہے ۔ تب اُنہوں نے
۴ دجون کو لیکر اُسی کی جگہ اُسے پھر کھڑا کر دیا ۰ پھر وہ جو
دُوسرے دِن کی صُبح کو سویرے اُٹھے تو دیکھا کہ دجون
خُداوند کے صندُوق کے آگے اَوندھے مُنہ زمین پر گرا پڑا
ہے اور دجون کا سر اور اُسکی ہتھیلیاں دہلیز پر کٹی پڑی
۵ تھیں ۔ فقط دجون کا دھڑ ہی دھڑ رہ گیا تھا ۰ اِسلئے
دجون کے پُجاری اور جِتنے دجون کے گھر میں آتے ہیں
آج تک اشدُود میں دجون کی دہلیز پر پاؤں نہیں رکھتے ۰
۶ پر خُداوند کا ہاتھ اشدُودیوں پر بھاری ہُوا
اور وہ اُنکو ہلاک کرنے لگا اور اشدُود اور اُسکی نواحی
۷ کے لوگوں کو گلٹیوں سے مارا ۰ اور اشدُودیوں نے
جب یہ حال دیکھا تو کہنے لگے کہ اِسرائیل کے خُدا کا
صندُوق ہمارے ساتھ نہ رہے کیونکہ اُسکا ہاتھ بُری طرح
۸ ہم پر اور ہمارے دیوتا دجون پر ہے ۰ سو اُنہوں نے
فِلستیوں کے سب سرداروں کو بُلوا کر اپنے ہاں جمع کیا
اور کہنے لگے ہم اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کو کیا
کریں؟ اُنہوں نے جواب دِیا کہ اِسرائیل کے خُدا کا
صندُوق جات کو پُہنچایا جائے ۔ سو وہ اِسرائیل کے
۹ خُدا کے صندُوق کو وہاں لے گئے ۰ اور جب وہ اُسے
لے گئے تو یُوں ہُوا کہ خُداوند کا ہاتھ اُس شہر کے خِلاف
اَیسا اُٹھا کہ اُس میں بڑی بھاری ہلچل مچ گئی اور
اُس نے اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے تک
۱۰ مارا اور اُنکے گلٹیاں نِکلنے لگیں ۰ پس اُنہوں نے خُدا کا
صندُوق عقرُون کو بھیج دِیا اور جُوں ہی خُدا کا صندُوق
عقرُون میں پُہنچا عقرُونی چلّانے لگے کہ وہ اِسرائیل کے
خُدا کا صندُوق ہم میں اِسلئے لائے ہیں کہ ہمکو اور ہمارے
۱۱ لوگوں کو مروا ڈالیں ۰ سو اُنہوں نے فِلستیوں کے
سرداروں کو بُلوا کر جمع کیا اور کہنے لگے کہ اِسرائیل کے
خُدا کے صندُوق کو روانہ کر دو کہ وہ پھر اپنی جگہ پر جائے
اور ہمکو اور ہمارے لوگوں کو مار ڈالنے نہ پائے کیونکہ

وہاں سارے شہر میں مَوت کی ہلچل مچ گئی تھی اور خُدا
کا ہاتھ وہاں نہایت بھاری ہُوا ۰ اور جو لوگ مرے نہیں ۱۲
وہ گلٹیوں کے مارے پڑے رہے اور شہر کی فریاد آسمان
تک پُہنچی ۰
سو خُداوند کا صندُوق سات مہینے تک فِلستیوں کے ۶ب ۱
مُلک میں رہا ۰ تب فِلستیوں نے کاہنوں اور نجُومیوں ۲
کو بُلایا اور کہا کہ ہم خُداوند کے اِس صندُوق کو کیا کریں؟
ہم کو بتاؤ کہ ہم کیا ساتھ کر کے اُسے اُسکی جگہ بھیجیں؟ ۰
اُنہوں نے کہا کہ اگر تُم اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کو ۳
واپس بھیجتے ہو تو اُسے خالی نہ بھیجنا بلکہ جُرم کی قُربانی
اُسکے لِئے ضرُور ہی ساتھ کرنا تب تُم شِفا پاؤ گے اور تُم
کو معلُوم ہو جائیگا کہ وہ تُم سے کِس لِئے دست بردار نہیں
ہوتا ۰ اُنہوں نے پُوچھا کہ وہ جُرم کی قُربانی جو ہم اُسکو ۴
دیں کیا ہو؟ اُنہوں نے جواب دِیا کہ فِلستی سرداروں کے
شُمار کے مُطابِق سونے کی پانچ گِلٹیاں اور سونے ہی
کی پانچ چُہیاں کیونکہ تُم سب اور تُمہارے سردار دونوں
ایک ہی آزار میں مُبتلا ہوتے ۰ سو تُم اپنی گلٹیوں کی ۵
مُورتیں اور اُن چُہیوں کی مُورتیں جو مُلک کو خراب کرتی
ہیں بناؤ اور اِسرائیل کے خُدا کی تمجید کرو ۔ شاید یُوں
وہ تُم پر سے اور تُمہارے دیوتاؤں پر سے اور تُمہارے
مُلک پر سے اپنا ہاتھ ہلکا کرلے ۰ تُم کیوں اپنے دل کو ۶
سخت کرتے ہو جیسے مِصریوں نے اور فرعون نے اپنے
دِل کو سخت کیا؟ جب اُس نے اُنکے درمیان عجیب کام
کِئے تو کیا اُنہوں نے لوگوں کو جانے نہ دِیا اور کیا وہ چلے
نہ گئے؟ ۰ اب تُم ایک نئی گاڑی بناؤ اور دو دُودھ والی ۷
گائیں جنکے جُوا نہ لگا ہو لو اور اُن گایوں کو گاڑی میں
جوتو اور اُنکے بچّوں کو گھر لَوٹا لاؤ ۰ اور خُداوند کا صندُوق ۸
لیکر اُس گاڑی پر رکھو اور سونے کی چیزوں کو جنکو تُم جُرم
کی قُربانی کے طَور پر ساتھ کر دو گے ایک صندُوقچہ میں کرکے
اُسکے پہلُو میں رکھ دو اور اُسے روانہ کر دو کہ چلا جائے ۰
اور دیکھتے رہنا ۔ اگر وہ اپنی ہی سرحد کے راستہ بیت ۹
شمس کو جائے تو اُسی نے ہم پر یہ بلایِ عظیم بھیجی اور
اگر نہیں تو ہم جان لینگے کہ اُسکا ہاتھ ہم پر نہیں چلا بلکہ

۱۰ یہ حادِثہ جو ہم پر ہُؤا اِتّفاقی تھا۔ سو اُن لوگوں نے
ایسا ہی کِیا اور دو دُودھ والی گائیں لیکر اُنکو گاڑی میں
۱۱ جوتا اور اُنکے بچّوں کو گھر میں بند کر دِیا۔ اور خُداوند کے
صندُوق اور سونے کی چُہیوں اور اپنی گِلٹیوں کی مُورتوں
۱۲ کے صندُوقچہ کو گاڑی پر رکھ دِیا۔ اُن گایوں نے بَیت
شمس کا سیدھا راستہ لِیا۔ وہ سڑک ہی سڑک ڈکارتی
گئیں اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مُڑیں اور فلِستی سردار
۱۳ اُنکے پیچھے پیچھے بَیت شمس کی سرحد تک گئے۔ اور بَیت
شمس کے لوگ وادی میں گیہُوں کی فصل کاٹ رہے
تھے۔ اُنہوں نے جو آنکھیں اُٹھائیں تو صندُوق کو دیکھا
۱۴ اور دیکھتے ہی خُوش ہوگئے۔ اور گاڑی بَیت شمسی یشُوع
کے کھیت میں آکر وہاں کھڑی ہوگئی جہاں ایک بڑا پتھر
تھا۔ سو اُنہوں نے گاڑی کی لکڑیوں کو چِیرا اور گایوں کو
۱۵ سوختنی قُربانی کے طَور پر خُداوند کے حضُور گذرانا۔ اور
لاویوں نے خُداوند کے صندُوق کو اور اُس صندُوقچہ کو
جو اُسکے ساتھ تھا جِس میں سونے کی چیزیں تِھیں نیچے
اُتارا اور اُنکو اُس بڑے پتھر پر رکھا اور بَیت شمس کے
لوگوں نے اُسی دِن خُداوند کے لِئے سوختنی قُربانیاں
۱۶ چڑھائیں اور ذبیحے گذرانے۔ جب اُن پانچوں فلِستی
سرداروں نے یہ دیکھ لِیا تو وہ اُسی دِن عقرُون کو لَوٹ گئے۔
۱۷ سونے کی گِلٹیاں جو فلِستیوں نے جُرم کی قُربانی
کے طَور پر خُداوند کو گذرانیں وہ یہ ہیں ایک اشدُود کی
طرف سے ایک غزّہ کی طرف سے۔ ایک اسقلون کی
طرف سے۔ ایک جات کی طرف سے اور ایک عقرُون
۱۸ کی طرف سے۔ اور وہ سونے کی چُہیاں فلِستیوں کے
اُن پانچوں سرداروں کے شہروں کے شُمار کے مُطابِق
تِھیں جو فصِیلدار شہروں اور دیہات کے مالِک اُس
بڑے پتھر تک تھے جِس پر اُنہوں نے خُداوند کے
صندُوق کو رکھا تھا جو آج کے دِن تک بَیت شمسی
یشُوع کے کھیت میں مَوجُود ہے۔
۱۹ اور اُس نے بَیت شمس کے لوگوں کو مارا اِسلِئے
کہ اُنہوں نے خُداوند کے صندُوق کے اندر جھانکا تھا۔
سو اُس نے اُنکے پچاس ہزار اور ستّر آدمی مار ڈالے

اور وہاں کے لوگوں نے ماتم کِیا اِسلِئے کہ خُداوند نے اُن
لوگوں کو بڑی مری سے مارا۔ سو بَیت شمس کے لوگ ۲۰
کہنے لگے کہ کِس کی مجال ہے کہ اِس خُداوند خُدای قُدُّوس
کے آگے کھڑا ہو؟ اور وہ ہمارے پاس سے کِس کی طرف
جائے؟ اور اُنہوں نے قریت یعریم کے باشِندوں ۲۱
کے پاس قاصِد بھیجے اور کہلا بھیجا کہ فلِستی خُداوند کے
صندُوق کو واپس لے آئے ہیں۔ سو تُم آؤ اور اُسے
اپنے ہاں لے جاؤ۔
تب قریت یعریم کے لوگ آئے اور خُداوند کے صندُوق کو ب۷ ۱
لیکر ابینداب کے گھر میں جو ٹیلے پر ہے لائے اور اُسکے بیٹے
اِلیعزر کو مُقدّس کِیا کہ وہ خُداوند کے صندُوق کی نگہبانی کرے۔
اور جِس دِن سے صندُوق قریت یعریم میں رہا تب سے ۲
ایک مُدّت ہوگئی یعنی بِیس برس گذرے اور اِسرائیل کا
سارا گھرانا خُداوند کے پیچھے نَوحہ کرتا رہا۔ اور سموئیل نے ۳
اِسرائیل کے سارے گھرانے سے کہا کہ اگر تُم اپنے سارے
دِل سے خُداوند کی طرف رُجُوع لاتے ہو تو اجنبی دیوتاؤں
اور عستارات کو اپنے بیچ سے دُور کرو اور خُداوند کے لِئے
اپنے دِلوں کو مُستعِد کر کے فقط اُسی کی عِبادت کرو اور وہ
فلِستیوں کے ہاتھ سے تُم کو رہائی دیگا۔ تب بنی اِسرائیل نے ۴
بعلیم اور عستارات کو دُور کِیا اور فقط خُداوند کی عِبادت کرنے
لگے۔ پھر سموئیل نے کہا کہ سب اِسرائیل کو مِصفاہ میں ۵
جمع کرو اور مَیں تُمہارے لِئے خُداوند سے دُعا کرُونگا۔ سو ۶
وہ سب مِصفاہ میں فراہم ہُوئے اور پانی بھر کر خُداوند
کے آگے اُنڈیلا اور اُس دِن روزہ رکھا اور وہاں کہنے
لگے کہ ہم نے خُداوند کا گُناہ کِیا ہے اور سموئیل مِصفاہ میں
بنی اِسرائیل کی عدالت کرتا تھا۔ اور جب فلِستیوں نے ۷
سُنا کہ بنی اِسرائیل مِصفاہ میں فراہم ہُوئے ہیں تو اُنکے
سرداروں نے بنی اِسرائیل پر چڑھائی کی اور جب بنی
اِسرائیل نے یہ سُنا تو وہ فلِستیوں سے ڈرے۔ اور بنی ۸
اِسرائیل نے سموئیل سے کہا کہ خُداوند ہمارے خُدا کے
حضُور ہمارے لِئے فریاد کرنا نہ چھوڑ تاکہ وہ ہمکو فلِستیوں
کے ہاتھ سے بچائے۔ اور سموئیل نے ایک دُودھ پِیتا برّہ ۹
لِیا اور اُسے پُوری سوختنی قُربانی کے طَور پر خُداوند کے

حضور گذرانا اور سموئیل بنی اسرائیل کے لئے خداوند کے
۱۰ حضور فریاد کرتا رہا اور خداوند نے اُسکی سُنی ۰ اور جس
وقت سموئیل اُس سوختنی قربانی کو گذران رہا تھا اُس وقت
فلستی اسرائیلیوں سے جنگ کرنے کو نزدیک آئے لیکن
خداوند فلستیوں کے اُوپر اُسی دن بڑی کڑک کے ساتھ
گرجا اور اُنکو گھبرا دیا اور اُنہوں نے اسرائیلیوں کے آگے
۱۱ شکست کھائی ۰ اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ سے
نکلکر فلستیوں کو رگیدا اور بیت کر کے نیچے تک اُنہیں
۱۲ مارتے چلے گئے ۰ تب سموئیل نے ایک پتھر لیکر اُسے
مصفاہ اور شین کے بیچ میں نصب کیا اور اُسکا نام ابن عزر
۱۳ یہ کہکر رکھا کہ یہاں تک خداوند نے ہماری مدد کی ۰ سو فلستی
مغلوب ہوئے اور اسرائیل کی سرحد میں پھر نہ آئے اور
سموئیل کی زندگی بھر خداوند کا ہاتھ فلستیوں کے خلاف
۱۴ رہا ۰ اور عقرون سے جات تک کے شہر جنکو فلستیوں نے
اسرائیلیوں سے لے لیا تھا وہ پھر اسرائیلیوں کے قبضہ
میں آئے اور اسرائیلیوں نے اُنکی نواحی بھی فلستیوں کے
ہاتھ سے چھڑا لی اور اسرائیلیوں اور اموریوں میں صلح
۱۵ تھی ۰ اور سموئیل اپنی زندگی بھر اسرائیلیوں کی عدالت
۱۶ کرتا رہا ۰ اور وہ سال بسال بیت ایل اور جلجال اور
مصفاہ میں دورہ کرتا اور اُن سب مقاموں میں بنی
۱۷ اسرائیل کی عدالت کرتا تھا ۰ پھر وہ رامہ کو لوٹ آتا
کیونکہ وہاں اُسکا گھر تھا اور وہاں اسرائیل کی عدالت
کرتا تھا اور وہیں اُس نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا ۰

باب ۸
۱ جب سموئیل بڈھا ہو گیا تو اُس نے اپنے بیٹوں کو
۲ اسرائیلیوں کے قاضی ٹھہرایا ۰ اُسکے پہلوٹھے کا نام
یوئیل اور اُسکے دوسرے بیٹے کا نام ابیاہ تھا ۔ وہ دونوں
۳ بیرسبع میں قاضی تھے ۰ پر اُسکے بیٹے اُسکی راہ پر نہ
چلے بلکہ وہ نفع کے لالچ سے رشوت لیتے اور انصاف
کا خون کر دیتے تھے ۰
۴ تب سب اسرائیلی بزرگ جمع ہو کر رامہ میں سموئیل
۵ کے پاس آئے ۰ اور اُس سے کہنے لگے دیکھ تو ضعیف
ہے اور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے ۔ اب تو کسی
کو ہمارا بادشاہ مقرر کر دے جو اَور قوموں کی طرح ہماری
۶ عدالت کرے ۰ لیکن جب اُنہوں نے کہا کہ ہم کو کوئی
بادشاہ دے جو ہماری عدالت کرے تو یہ بات سموئیل کو
۷ بُری لگی اور سموئیل نے خداوند سے دُعا کی ۰ اور خداوند
نے سموئیل سے کہا کہ جو کچھ یہ لوگ تجھ سے کہتے ہیں تو اُسکو
مان کیونکہ اُنہوں نے تیری نہیں بلکہ میری حقارت کی
۸ ہے کہ میں اُنکا بادشاہ نہ رہوں ۰ جیسے کام وہ اُس
دن سے جب سے میں اُنکو مصر سے نکال لایا آج تک
کرتے آئے ہیں کہ مجھے ترک کر کے اَور معبودوں کی پرستش
۹ کرتے رہے ہیں ویسا ہی وہ تجھ سے کرتے ہیں ۰ سو تو
اُنکی بات مان تو بھی تو سنجیدگی سے اُنکو خوب جتا دے
اور اُنکو بتا بھی دے کہ جو بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا
اُسکا طریقہ کیسا ہوگا ۰
۱۰ اور سموئیل نے اُن لوگوں کو جو اُس سے بادشاہ کے
۱۱ طالب تھے خداوند کی سب باتیں کہہ سنائیں ۰ اور
اُس نے کہا کہ جو بادشاہ تم پر سلطنت کریگا اُسکا طریقہ
یہ ہوگا کہ وہ تمہارے بیٹوں کو لیکر اپنے رتھوں کے لئے
اور اپنے رسالہ میں نوکر رکھیگا اور وہ اُسکے رتھوں کے
۱۲ آگے آگے دوڑینگے ۰ اور وہ اُنکو ہزار ہزار کے سردار اور
پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا اور بعض سے ہل جتوائیگا
اور فصل کٹوائیگا اور اپنے لئے جنگ کے ہتھیار اور اپنے
۱۳ رتھوں کے ساز بنوائیگا ۰ اور تمہاری بیٹیوں کو لیکر گندھن
۱۴ اور باورچن اور نان پز بنائیگا ۰ اور تمہارے کھیتوں اور
تاکستانوں اور زیتون کے باغوں کو جو اچھے سے اچھے
۱۵ ہونگے لیکر اپنے خدمتگاروں کو عطا کریگا ۰ اور تمہارے
کھیتوں اور تاکستانوں کا دسواں حصہ لے کر اپنے
۱۶ خوجوں اور خادموں کو دیگا ۰ اور تمہارے نوکر چاکروں
اور لونڈیوں اور تمہارے شکیل جوانوں اور تمہارے
۱۷ گدھوں کو لیکر اپنے کام پر لگائیگا ۰ اور وہ تمہاری بھیڑ
بکریوں کا بھی دسواں حصہ لیگا ۔ سو تم اُسکے غلام بن
۱۸ جاؤ گے ۰ اور تم اُس دن اُس بادشاہ کے سبب سے
جسے تم نے اپنے لئے چُنا ہوگا فریاد کرو گے پر اُس
۱۹ دن خداوند تم کو جواب نہ دیگا ۰ تو بھی لوگوں نے سموئیل
کی بات نہ سُنی اور کہنے لگے نہیں ہم تو بادشاہ چاہتے

۲۰ ہیں جو ہمارے اُوپر ہو ۔ تاکہ ہم بھی اَور سب قوموں کی
مانند ہوں اور ہمارا بادشاہ ہماری عدالت کرے اور ہمارے
۲۱ آگے آگے چلے اور ہماری طرف سے لڑائی کرے ۔ اور
سموئیل نے لوگوں کی سب باتیں سُنیں اور اُنکو خُداوند
۲۲ کے کانوں تک پہُنچایا ۔ اور خُداوند نے سموئیل کو فرمایا
تو اُنکی بات مان اور اُنکے لِئے ایک بادشاہ مُقرر کر۔
تب سموئیل نے اِسرائیل کے لوگوں سے کہا کہ تُم سب
اپنے اپنے شہر کو چلے جاؤ ۔

باب ۹

۱ اور بِنیمِین کے قبیلہ کا ایک شخص تھا جِسکا نام
قیس بِن ابی ایل بِن صرور بِن بکورت بِن افیح تھا۔
۲ وہ ایک بِنیمینی کا بیٹا اور زبردست سُورما تھا ۔ اُسکا ایک
جوان اور خُوبصُورت بیٹا تھا جِسکا نام ساؤل تھا اور بنی
اِسرائیل کے درمیان اُس سے خُوبصُورت کوئی شخص نہ
تھا ۔ وہ ایسا قد آور تھا کہ لوگ اُسکے کندھے تک آتے
۳ تھے ۔ اور ساؤل کے باپ قیس کے گدھے کھو گئے ۔
سو قیس نے اپنے بیٹے ساؤل سے کہا کہ نوکروں میں سے
۴ ایک کو اپنے ساتھ لے اور اُٹھکر گدھوں کو ڈھونڈ لا ۔ سو
وہ افرائیم کے کوہستانی مُلک اور سلیسہ کی سرزمین سے
ہو کر گذرا پر وہ اُنکو نہ مِلے ۔ تب وہ سعلیم کی سرزمین میں
گئے اور وہ وہاں بھی نہ تھے ۔ پھر وہ بِنیمینیوں کے
۵ مُلک میں آئے پر اُنکو وہاں بھی نہ پایا ۔ جب وہ صُوف
کے مُلک میں پہُنچے تو ساؤل اپنے نوکر سے جو اُسکے ساتھ
تھا کہنے لگا آ ہم لَوٹ جائیں تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں
۶ کی فِکر چھوڑکر ہماری فِکر کرنے لگے ۔ اُس نے اُس سے
کہا دیکھ اِس شہر میں ایک مردِ خُدا ہے جِسکی بڑی عِزّت
ہوتی ہے ۔ جو کُچھ وہ کہتا ہے وہ سب ضرُور ہی پُورا ہوتا
ہے ۔ سو ہم اُدھر چلیں شاید وہ ہم کو بتا دے کہ ہم کِدھر
۷ جائیں ۔ ساؤل نے اپنے نوکر سے کہا لیکن دیکھ اگر ہم وہاں
چلیں تو اُس شخص کے لِئے کیا لیتے جائیں ؟ روٹیاں تو ہمارے
توشہ دان کی ہو چُکیں اور کوئی چیز ہمارے پاس ہے نہیں
جسے ہم اُس مردِ خُدا کی نذر کریں ۔ ہمارے پاس ہے کیا ؟ ۔
۸ نوکر نے ساؤل کو جواب دِیا دیکھ پاؤ مِثقال چاندی میرے
پاس ہے ۔ اُسی کو میں اُس مردِ خُدا کو دُونگا تاکہ وہ ہم کو
۹ راستہ بتا دے ۔ (اگلے زمانہ میں اِسرائیلیوں میں جب کوئی
شخص خُدا سے مشورہ کرنے جاتا تو یہ کہتا تھا کہ آؤ ہم غیب بین
کے پاس چلیں کیونکہ جِسکو اب نبی کہتے ہیں اُسکو پہلے غیب بین
۱۰ کہتے تھے) ۔ تب ساؤل نے اپنے نوکر سے کہا تُو نے کیا خُوب
کہا ۔ آ ہم چلیں ۔ سو وہ اُس شہر کو جہاں وہ مردِ خُدا تھا
۱۱ چلے ۔ اور اُس شہر کی طرف ٹیلے پر چڑھتے ہُوئے اُنکو کئی
جوان لڑکیاں مِلیں جو پانی بھرنے جاتی تِھیں ۔ اُنہوں نے
۱۲ اُن سے پُوچھا کیا غیب بین یہاں ہے ؟ ۔ اُنہوں نے
اُنکو جواب دِیا ہاں ہے ۔ دیکھو وہ تُمہارے سامنے ہی ہے
سو جلدی کرو کیونکہ وہ آج ہی شہر میں آیا ہے ۔ اِسلئے کہ
آج کے دِن اُونچے مقام میں لوگوں کی طرف سے قُربانی
۱۳ ہوتی ہے ۔ جُوں ہی تُم شہر میں داخِل ہو گے وہ تُم کو
پیشتر اُس سے کہ وہ اُونچے مقام میں کھانا کھانے جائے
مِلیگا کیونکہ جب تک وہ نہ پہُنچے لوگ کھانا نہیں کھائینگے
اِسلئے کہ وہ قُربانی کو برکت دیتا ہے ۔ اُسکے بعد مہمان
کھاتے ہیں ۔ سو اب تُم چڑھ جاؤ کیونکہ اِس وقت وہ تُم کو
۱۴ مِل جائیگا ۔ سو وہ شہر کو چلے اور شہر میں داخِل ہوتے
ہی دیکھا کہ سموئیل اُنکے سامنے آ رہا ہے تاکہ وہ اُونچے
مقام کو جائے ۔

۱۵ اور خُداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دِن پیشتر
۱۶ سموئیل پر ظاہِر کر دِیا تھا کہ ۔ کل اِسی وقت مَیں ایک شخص
کو بِنیمِین کے مُلک سے تیرے پاس بھیجُونگا ۔ تُو اُسے
مسح کرنا تاکہ وہ میری قَوم اِسرائیل کا پیشوا ہو اور وہ
میرے لوگوں کو فلِستیوں کے ہاتھ سے بچائیگا کیونکہ مَیں
نے اپنے لوگوں پر نظر کی ہے ۔ اِسلئے کہ اُنکی فریاد میرے
۱۷ پاس پہُنچی ہے ۔ سو جب سموئیل ساؤل سے دوچار ہُؤا
تو خُداوند نے اُس سے کہا دیکھ یہی وہ شخص ہے جِسکا
ذِکر مَیں نے تُجھ سے کِیا تھا ۔ یہی میرے لوگوں پر حکُومت
۱۸ کریگا ۔ پھر ساؤل نے پھاٹک پر سموئیل کے نزدیک
جا کر اُس سے کہا کہ مُجھ کو ذرا بتا دے کہ غیب بین کا گھر
۱۹ کہاں ہے ؟ ۔ سموئیل نے ساؤل کو جواب دِیا کہ وہ
غیب بین مَیں ہی ہُوں ۔ میرے آگے آگے اُونچے مقام
کو جا کیونکہ تُم آج کے دِن میرے ساتھ کھانا کھاؤ گے اور

صُبح کو مَیں تجھے رُخصت کرُونگا اور جو کُچھ تیرے دِل میں
۲۰ ہے سب تجھے بتا دُونگا؎ اور تیرے گدھے جِنکو کھوئے
ہُوئے تِین دِن ہُوئے اُنکا خیال مت کر کیونکہ وہ مِل گئے
اور اِسرائیلیوں میں جو کُچھ مرغُوبِ خاطِر ہے وہ کِس کے لِئے
ہے؟ کیا وہ تیرے اور تیرے باپ کے سارے گھرانے
۲۱ کے لِئے نہیں؟؎ ساؤل نے جواب دِیا کیا مَیں بِنیمِینی
یعنی اِسرائیل کے سب سے چھوٹے قبیلہ کا نہیں؟ اور
کیا میرا گھرانا بِنیمِین کے قبِیلہ کے سب گھرانوں میں سب
سے چھوٹا نہیں؟ سو تُو مُجھ سے اَیسی باتیں کیوں کہتا
۲۲ ہے؟؎ اور سموئیل ساؤل اور اُسکے نوکر کو مِہمان خانہ میں
لایا اور اُنکو مِہمانوں کے درمیان جو کوئی تِیس آدمی تھے صدر
۲۳ جگہ میں بِٹھایا؎ اور سموئیل نے باورچی سے کہا کہ وہ ٹُکڑا جو
مَیں نے تجھے دِیا جِسکے بارہ میں تجھ سے کہا تھا کہ اُسے
۲۴ اپنے پاس رکھ چھوڑنا لے آ؎ باورچی نے وہ ران مع اُسکے
جو اُس پر تھا اُٹھا کر ساؤل کے سامنے رکھ دی۔ تب
سموئیل نے کہا یہ دیکھ جو رکھ لِیا گیا تھا اُسے اپنے سامنے
رکھ کر کھا لے کیونکہ وہ اِسی مُعیّن وقت کے لِئے تیرے
واسطے رکھّی رہی کیونکہ مَیں نے کہا کہ مَیں نے اِن لوگوں کی
دعوت کی ہے۔ سو ساؤل نے اُس دِن سموئیل کے ساتھ
۲۵ کھانا کھایا؎ اور جب وہ اُونچے مقام سے اُتر کر شہر میں
آئے تو اُس نے ساؤل سے گھر کی چھت پر باتیں کیں؎
۲۶ اور وہ سویرے اُٹھے اور اَیسا ہُؤا کہ جب دِن چڑھنے لگا
تو سموئیل نے ساؤل کو پھر گھر کی چھت پر بُلا کر اُس سے
کہا اُٹھ کہ مَیں تجھے رُخصت کرُوں۔ سو ساؤل اُٹھا اور
۲۷ وہ اور سموئیل دونوں باہر نِکل گئے؎ اور شہر کے سِرے
کے اُتار پر چلتے چلتے سموئیل نے ساؤل سے کہا کہ اپنے
نوکر کو حُکم کر کہ وہ ہم سے آگے بڑھے (سو وہ آگے بڑھ گیا)
پر تُو ابھی ٹھہرا رہ تاکہ مَیں تجھے خُدا کی بات سُناؤں؎
باب ۱۰ ۱ پھر سموئیل نے تیل کی کُپّی لی اور اُسکے سر پر اُنڈیلی
اور اُسے چُوما اور کہا کہ کیا یِہی بات نہیں کہ خُداوند نے
۲ تجھے مسح کِیا تاکہ تُو اُسکی مِیراث کا پیشوا ہو؟؎ جب تُو
آج میرے پاس سے چلا جائیگا تو ضِلضح میں جو بِنیمِین
کی سرحد میں ہے راخل کی گور کے پاس دو شخص تجھے
مِلینگے اور وہ تجھ سے کہینگے کہ وہ گدھے جِنکو تُو ڈھونڈنے گیا
تھا مِل گئے اور دیکھ اب تیرا باپ گدھوں کی طرف سے بےفِکر
ہو کر تُمہارے لِئے فِکرمند ہے اور کہتا ہے کہ مَیں اپنے بیٹے
۳ کے لِئے کیا کرُوں؟؎ پھر وہاں سے آگے بڑھکر جب تُو
تبُور کے بلُوط کے پاس پُہنچیگا تو وہاں تِین شخص جو بَیت اَیل
کو خُدا کے پاس جاتے ہونگے تجھے مِلینگے۔ ایک تو بکری کے
تِین بچّے دُوسرا روٹی کے تِین گِردے اور تیسرا مَے کا ایک
۴ مشکیزہ لِئے جاتا ہوگا؎ اور وہ تجھے سلام کرینگے اور روٹی
کے دو گِردے تجھے دینگے۔ تُو اُنکو اُنکے ہاتھ سے لے لینا؎
۵ اور بعد اُسکے تُو خُدا کے پہاڑ کو پُہنچیگا جہاں فِلستِیوں کی
چوکی ہے اور جب تُو وہاں شہر میں داخِل ہوگا تو نبیوں کی
ایک جماعت جو اُونچے مقام سے اُترتی ہوگی تجھے مِلیگی اور
اُنکے آگے سِتار اور دف اور بانسلی اور بربط ہونگے اور وہ
۶ نبُوّت کرتے ہونگے؎ تب خُداوند کی رُوح تجھ پر زور سے
نازِل ہوگی اور تُو اُنکے ساتھ نبُوّت کرنے لگیگا اور بدل کر
۷ اَور ہی آدمی ہو جائیگا؎ سو جب یہ نِشان تیرے آگے
آئیں تو پھر جَیسا موقع ہو وَیسا ہی کام کرنا کیونکہ خُدا تیرے
۸ ساتھ ہے؎ اور تُو مُجھ سے پیشتر جِلجال کو جانا اور دیکھ مَیں
تیرے پاس آؤنگا تاکہ سوختنی قُربانیاں کرُوں اور سلامتی
کے ذبیحوں کو ذبح کرُوں۔ تُو سات دِن تک وہیں رہنا
جب تک مَیں تیرے پاس آکر تجھے بتا نہ دُوں کہ تجھ کو
۹ کیا کرنا ہوگا؎ اور اَیسا ہُؤا کہ جُوں ہی اُس نے سموئیل سے
رُخصت ہو کر پیٹھ پھیری خُدا نے اُسے دُوسری طرح کا
دِل دِیا اور وہ سب نِشان اُسی دِن وُقُوع میں آئے؎
۱۰ اور جب وہ اُدھر اُس پہاڑ کے پاس آئے تو نبیوں کی
ایک جماعت اُسکو مِلی اور خُدا کی رُوح اُس پر زور سے نازِل
۱۱ ہُوئی اور وہ بھی اُنکے درمیان نبُوّت کرنے لگا؎ اور اَیسا
ہُؤا کہ جب اُسکے اگلے جان پہچانوں نے یہ دیکھا کہ وہ نبیوں
کے درمیان نبُوّت کر رہا ہے تو وہ ایک دُوسرے سے کہنے
لگے قیس کے بیٹے کو کیا ہو گیا؟ کیا ساؤل بھی نبیوں
۱۲ میں شامِل ہے؟؎ اور وہاں کے ایک آدمی نے جواب
دِیا کہ بھلا اُنکا باپ کون ہے؟ تب ہی سے یہ مثل چلی
۱۳ کہ کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہے؟؎ اور جب وہ نبُوّت

کر چکا تو اُونچے مقام میں آیا ؀
۱۴ وہاں ساؤل کے چچا نے اُس سے اور اُسکے نوکر
سے کہا تم کہاں گئے تھے ؟ اُس نے کہا گدھے
ڈھونڈنے اور جب ہم نے دیکھا کہ وہ نہیں مِلتے تو ہم
۱۵ سموئیل کے پاس آئے ؀ پھر ساؤل کے چچا نے کہا
کہ مجھ کو ذرا بتا تو سہی کہ سموئیل نے تم سے کیا کیا کہا ؟ ؀
۱۶ ساؤل نے اپنے چچا سے کہا اُس نے ہم کو صاف صاف
بتا دیا کہ گدھے مِل گئے پر سلطنت کا مضمون جِسکا ذِکر
سموئیل نے کِیا تھا نہ بتایا ؀
۱۷ اور سموئیل نے لوگوں کو مصفاہ میں خداوند کے حضور
۱۸ بُلوایا ؀ اور اُس نے بنی اسرائیل سے کہا کہ خداوند
اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں اسرائیل کو مصر
سے نِکال لایا اور میں نے تم کو مصریوں کے ہاتھ سے
اور سب سلطنتوں کے ہاتھ سے جو تم پر ظلم کرتی تھیں
۱۹ رہائی دی ؀ پر تم نے آج اپنے خدا کو جو تم کو تمہاری
سب مصیبتوں اور تکلیفوں سے رہائی بخشتا ہے حقیر
جانا اور اُس سے کہا ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر
کر۔ سو اب تم قبیلہ قبیلہ ہو کر اور ہزار ہزار کر کے سب
۲۰ کے سب خداوند کے آگے حاضر ہو ؀ پس سموئیل اسرائیل
کے سب قبیلوں کو نزدیک لایا اور قرعہ بنیمین کے قبیلہ
۲۱ کے نام پر نکلا ؀ تب وہ بنیمین کے قبیلہ کو خاندان خاندان
کر کے نزدیک لایا تو مطریوں کے خاندان کا نام نکلا اور
پھر قیس کے بیٹے ساؤل کا نام نکلا لیکن جب اُنہوں نے
۲۲ اُسے ڈھونڈا تو وہ نہ مِلا ؀ سو اُنہوں نے خداوند سے پھر
پوچھا کیا یہاں کسی اور آدمی کو بھی آنا ہے ؟ خداوند نے
۲۳ جواب دیا دیکھو وہ اسباب کے بیچ چھپ گیا ہے ؀ تب
وہ دوڑے اور اُسکو وہاں سے لائے اور جب وہ لوگوں
کے درمیان کھڑا ہوا تو ایسا قدآور تھا کہ لوگ اُسکے
۲۴ کندھے تک آتے تھے ؀ اور سموئیل نے اُن لوگوں سے
کہا تم اُسے دیکھتے ہو جسے خداوند نے چن لیا کہ اُسکی
مانند سب لوگوں میں ایک بھی نہیں ؟ تب سب لوگ
للکار کر بول اُٹھے کہ بادشاہ جیتا رہے ؀
۲۵ پھر سموئیل نے لوگوں کو حکومت کا طرز بتایا اور اُسے

کتاب میں لکھ کر خداوند کے حضور رکھ دیا۔ اُسکے بعد سموئیل
نے سب لوگوں کو رخصت کر دیا کہ اپنے اپنے گھر جائیں ؀
۲۶ اور ساؤل بھی جبعہ کو اپنے گھر گیا اور لوگوں کا ایک جتھا
۲۷ بھی جنکے دل کو خدا نے اُبھارا تھا اُسکے ساتھ ہو لیا ؀ پر
شریروں میں سے بعض کہنے لگے کہ یہ شخص ہم کو کس طرح
بچائیگا ؟ سو اُنہوں نے اُسکی تحقیر کی اور اُسکے لئے نذرانے
نہ لائے پر وہ اَن سُنی کر گیا ؀

باب ۱۱
تب عمونی ناحس چڑھائی کر کے یبیس جلعاد کے
مقابل خیمہ زن ہوا اور یبیس کے سب لوگوں نے ناحس سے
کہا ہم سے عہد و پیمان کر لے اور ہم تیری خدمت کرینگے ؀
۲ تب عمونی ناحس نے اُنکو جواب دیا کہ اِس شرط پر میں
تم سے عہد کرونگا کہ تم سب کی دہنی آنکھ نکال ڈالی جائے
اور میں اِسے سب اسرائیلیوں کے لئے ذلت کا نشان
۳ ٹھہراؤں ؀ تب یبیس کے بزرگوں نے اُس سے کہا
ہم کو سات دن کی مہلت دے تاکہ ہم اسرائیل کی سب
سرحدوں میں قاصد بھیجیں۔ تب اگر ہمارا حمایتی کوئی نہ
۴ ملے تو ہم تیرے پاس نکل آئینگے ؀ اور وہ قاصد ساؤل
کے جبعہ میں آئے اور اُنہوں نے لوگوں کو یہ باتیں کہہ سنائیں
۵ اور سب لوگ چلا چلا کر رونے لگے ؀ اور ساؤل کھیت سے
بیلوں کے پیچھے پیچھے چلا آتا تھا اور ساؤل نے پوچھا کہ
اِن لوگوں کو کیا ہوا کہ روتے ہیں ؟ اُنہوں نے یبیس
۶ کے لوگوں کی باتیں اُسے بتائیں ؀ جب ساؤل نے
یہ باتیں سنیں تو خدا کی روح اُس پر زور سے نازل ہوئی
۷ اور اُسکا غصہ نہایت بھڑکا ؀ سو اُس نے ایک جوڑی بیل
لیکر اُنکو ٹکڑے ٹکڑے کاٹا اور قاصدوں کے ہاتھ اسرائیل
کی سب سرحدوں میں بھیج دیا اور یہ کہا کہ جو کوئی آ کر
ساؤل اور سموئیل کے پیچھے نہ ہو لے اُسکے بیلوں سے
ایسا ہی کیا جائیگا اور خداوند کا خوف لوگوں پر چھا گیا
۸ اور وہ یک تن ہو کر نکل آئے ؀ اور اُس نے اُنکو بزق
میں گنا۔ سو بنی اسرائیل تین لاکھ اور یہوداہ کے مرد
۹ تیس ہزار تھے ؀ اور اُنہوں نے اُن قاصدوں سے جو
آئے تھے کہا کہ تم یبیس جلعاد کے لوگوں سے یوں کہنا
کہ کل دھوپ تیز ہونے کے وقت تک تم رہائی پاؤ گے۔

سو قاصدوں نے جاکر یبیس کے لوگوں کو خبر دی اور
۱۰ وہ خوش ہوئے ۔ تب اہلِ یبیس نے کہا کل ہم تمہارے
پاس نکل آئینگے اور جو کچھ تم کو اچھا لگے ہمارے ساتھ کرنا ۔
۱۱ اور دوسری صبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کئے
اور وہ رات کے پچھلے پہر لشکر میں گھس کر عمونیوں کو
قتل کرنے لگے یہاں تک کہ دن بہت چڑھ گیا اور جو
بچ نکلے سو ایسے تتر بتر ہو گئے کہ دو آدمی بھی کہیں
ایک ساتھ نہ رہے ۔
۱۲ اور لوگ سموئیل سے کہنے لگے کس نے یہ کہا تھا کہ کیا
ساؤل ہم پر حکومت کریگا ؟ اُن آدمیوں کو لاؤ تا کہ ہم اُنکو
۱۳ قتل کریں ۔ ساؤل نے کہا آج کے دن ہرگز کوئی مارا
نہیں جائیگا اِسلئے کہ خداوند نے اِسرائیل کو آج کے
دن رہائی دی ہے ۔
۱۴ تب سموئیل نے لوگوں سے کہا آؤ جلجال کو چلیں
۱۵ تا کہ وہاں سلطنت کو نئے سرے سے قائم کریں ۔ تب
سب لوگ جلجال کو گئے اور وہیں اُنہوں نے خداوند
کے حضور ساؤل کو بادشاہ بنایا ۔ پھر اُنہوں نے وہاں
خداوند کے آگے سلامتی کے ذبیحے ذبح کئے اور وہیں
ساؤل اور سب اِسرائیلی مردوں نے بڑی خوشی منائی ۔
باب ۱۲ ۱ تب سموئیل نے سب اِسرائیلیوں سے کہا دیکھو جو
کچھ تم نے مجھ سے کہا میں نے تمہاری ایک ایک بات
۲ مانی اور ایک بادشاہ تمہارے اوپر ٹھہرایا ہے ۔ اور اب
دیکھو یہ بادشاہ تمہارے آگے آگے چلتا ہے ۔ میں تو
بڈھا ہوں اور میرا سر سفید ہو گیا اور دیکھو میرے بیٹے
تمہارے ساتھ ہیں ۔ میں لڑکپن سے آج تک تمہارے
۳ سامنے ہی چلتا رہا ہوں ۔ میں حاضر ہوں ۔ سو تم خداوند
اور اُسکے ممسوح کے آگے میرے مُنہ پر بتاؤ کہ میں نے
کس کا بیل لے لیا یا کس کا گدھا لیا ؟ میں نے کس کا
حق مارا یا کس پر ظلم کیا یا کس کے ہاتھ سے میں نے
رشوت لی تا کہ اندھا بن جاؤں ؟ بتاؤ اور یہ میں تم کو
۴ واپس کرونگا ۔ اُنہوں نے جواب دیا تُو نے ہمارا حق
نہیں مارا اور نہ ہم پر ظلم کیا اور نہ تُو نے کسی کے ہاتھ سے
۵ کچھ لیا ۔ تب اُس نے اُن سے کہا کہ خداوند تمہارا گواہ
اور اُسکا ممسوح آج کے دن گواہ ہے کہ میرے پاس
۶ تمہارا کچھ نہیں نکلا ۔ اُنہوں نے کہا وہ گواہ ہے ۔ پھر
سموئیل لوگوں سے کہنے لگا وہ خداوند ہی ہے جس نے
مُوسیٰ اور ہارُون کو مقرر کیا اور تمہارے باپ دادا کو مُلکِ
۷ مصر سے نکال لایا ۔ سو اب ٹھہرے رہو تا کہ میں خداوند
کے حضور اُن سب نیکیوں کے بارے میں جو خداوند نے
تم سے اور تمہارے باپ دادا سے کیں گفتگو کروں ۔
۸ جب یعقوب مصر میں گیا اور تمہارے باپ دادا نے
خداوند سے فریاد کی تو خداوند نے مُوسیٰ اور ہارُون کو بھیجا
جنہوں نے تمہارے باپ دادا کو مصر سے نکالکر اِس جگہ
۹ بسایا ۔ پر وہ خداوند اپنے خدا کو بھول گئے ۔ سو اُس نے
اُنکو حصُور کی فوج کے سپہ سالار سیسرا کے ہاتھ اور فلستیوں
کے ہاتھ اور شاہِ موآب کے ہاتھ بیچ ڈالا اور وہ اُن سے
۱۰ لڑے ۔ پھر اُنہوں نے خداوند سے فریاد کی اور کہا کہ
ہم نے گناہ کیا ۔ اِسلئے کہ ہم نے خداوند کو چھوڑا اور بعلیم
اور عستارات کی پرستش کی پر اب تُو ہم کو ہمارے دشمنوں
۱۱ کے ہاتھ سے چھڑا تو ہم تیری پرستش کرینگے ۔ سو خداوند
نے یرُبعل اور بدان اور افتاح اور سموئیل کو بھیجا اور
تُمکو تمہارے دشمنوں کے ہاتھ سے جو تمہاری چاروں طرف
۱۲ تھے رہائی دی اور تم چین سے رہنے لگے ۔ اور جب تم نے
دیکھا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس تم پر چڑھ آیا تو تم نے مجھ
سے کہا کہ ہم پر کوئی بادشاہ سلطنت کرے حالانکہ خداوند
۱۳ تمہارا خدا تمہارا بادشاہ تھا ۔ سو اب اُس بادشاہ کو دیکھو
جسے تم نے چن لیا اور جسکے لئے تم نے درخواست کی تھی ۔
۱۴ دیکھو خداوند نے تم پر بادشاہ مقرر کر دیا ہے ۔ اگر تم
خداوند سے ڈرتے اور اُسکی پرستش کرتے اور اُسکی بات
مانتے رہو اور خداوند کے حکم سے سرکشی نہ کرو اور تم اور
وہ بادشاہ بھی جو تم پر سلطنت کرتا ہے خداوند اپنے
۱۵ خدا کے پیرو بنے رہو تو خیر ۔ پر اگر تم خداوند کی بات
نہ مانو بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشی کرو تو خداوند کا ہاتھ
تمہارے خلاف ہوگا جیسے وہ تمہارے باپ دادا کے
۱۶ خلاف ہوتا تھا ۔ سو اب تم ٹھہرے رہو اور اِس بڑے
کام کو دیکھو جسے خداوند تمہاری آنکھوں کے سامنے

۱۷ کریگا۔ کیا آج گیہوں کاٹنے کا دِن نہیں؟ مَیں خُداوند
سے عرض کرُونگا کہ بادل گرجے اور پانی برسے اور تُم جان
لوگے اور دیکھ بھی لوگے کہ تُم نے خُداوند کے حضُور اپنے
۱۸ لِئے بادشاہ مانگنے سے کیسی بڑی شرارت کی۔ چُنانچہ
سموئیل نے خُداوند سے عرض کی اور خُداوند کی طرف سے
اُسی دِن بادل گرجا اور پانی برسا۔ تب سب لوگ خُداوند
۱۹ اور سموئیل سے نہایت ڈر گئے۔ اور سب لوگوں نے سموئیل
سے کہا کہ اپنے خادِموں کے لِئے خُداوند اپنے خُدا سے
دُعا کر کہ ہم مر نہ جائیں کیونکہ ہم نے اپنے سب گُناہوں پر
یہ شرارت بھی بڑھا دی ہے کہ اپنے لِئے ایک بادشاہ مانگا۔
۲۰ سموئیل نے لوگوں سے کہا خوف نہ کرو۔ یہ سب شرارت
تو تُم نے کی ہے تَو بھی خُداوند کی پَیروی سے کنارہ کشی
نہ کرو بلکہ اپنے سارے دِل سے خُداوند کی پرستِش کرو۔
۲۱ تُم کنارہ کشی نہ کرنا ورنہ باطل چیزوں کی پَیروی کرنے
لگوگے جو نہ فائِدہ پُہنچا سکتی نہ رہائی دے سکتی ہیں اِسلئے
۲۲ کہ وہ سب باطِل ہیں۔ کیونکہ خُداوند اپنے بڑے نام کے
باعِث اپنے لوگوں کو ترک نہیں کریگا اِسلئے کہ خُداوند کو
۲۳ یہی پسند آیا کہ تُم کو اپنی قَوم بنائے۔ اب رہا مَیں۔ سو
خُدا نہ کرے کہ تُمہارے لِئے دُعا کرنے سے باز آکر خُداوند
کا گُنہگار ٹھہرُوں بلکہ مَیں وُہی راہ جو اچھی اور سیدھی
۲۴ ہے تُم کو بتاؤُنگا۔ فقط اِتنا ہو کہ تُم خُداوند سے ڈرو اور
اپنے سارے دِل اور سچّائی سے اُسکی عِبادت کرو کیونکہ
سوچو کہ اُس نے تُمہارے لِئے کیسے بڑے کام کِئے ہیں۔
۲۵ پر اگر تُم اب بھی شرارت ہی کرتے جاؤ تو تُم اور تُمہارا بادشاہ
دونوں کے دونوں نابُود کر دِئے جاؤ گے۔

باب ۱۳

۱ ساؤل تیس برس کی عُمر میں سلطنت کرنے لگا
۲ اور اِسرائیل پر دو برس سلطنت کر چُکا۔ تو ساؤل نے
تِین ہزار اِسرائیلی مرد اپنے لِئے چُنے۔ اُن میں سے
دو ہزار مِکماس میں اور بَیت اِیل کے پہاڑ پر ساؤل کے
ساتھ اور ایک ہزار بِنیمین کے جِبعہ میں یُونتن کے
ساتھ رہے اور باقی لوگوں کو اُس نے رُخصت کِیا کہ
۳ اپنے اپنے ڈیرے کو جائیں۔ اور یُونتن نے فِلستیوں
کی چَوکی کے سپاہیوں کو جو جِبع میں تھے قتل کر ڈالا اور
۱ فِلستیوں نے یہ سُنا اور ساؤل نے سارے مُلک میں نرسنگا
۴ پُھنکوا کر کہلا بھیجا کہ عِبرانی لوگ سُنیں۔ اور سارے اِسرائیل
نے یہ کہتے سُنا کہ ساؤل نے فِلستیوں کی چَوکی کے سپاہی
مار ڈالے اور یہ بھی کہ اِسرائیل سے فِلستیوں کو نفرت
ہوگئی ہے۔ سو لوگ ساؤل کے پیچھے چلکر جِلجال میں
جمع ہوگئے۔
۵ اور فِلستی اِسرائیلیوں سے لڑنے کو اِکٹھے ہُوئے یعنی
تیس ہزار رتھ اور چھ ہزار سوار اور ایک انبوہِ کثیر
جَیسے سمُندر کے کنارے کی ریت۔ سو وہ چڑھ آئے اور
مِکماس میں بَیت آون کے مشرِق کی طرف خیمہ زن ہُوئے۔
۶ جب بنی اِسرائیل نے دیکھا کہ وہ آفت میں مُبتلا ہوگئے
کیونکہ لوگ پریشان تھے تو وہ غاروں اور جھاڑیوں اور
۷ چٹانوں اور گڑھیوں اور گڑھوں میں جا چھپے۔ اور بعض
عِبرانی یردن کے پار جد اور جِلعاد کے عِلاقہ کو چلے
گئے پر ساؤل جِلجال ہی میں رہا اور سب لوگ کانپتے ہُوئے
اُسکے پیچھے پیچھے رہے۔
۸ اور وہ وہاں سات دِن سموئیل کے مُقرّرہ وقت
کے مُطابِق ٹھہرا رہا پر سموئیل جِلجال میں نہ آیا اور لوگ
۹ اُسکے پاس سے اِدھر اُدھر ہوگئے۔ تب ساؤل نے
کہا سوختنی قُربانی اور سلامتی کی قُربانیوں کو میرے پاس
۱۰ لاؤ۔ سو اُس نے سوختنی قُربانی گُذرانی۔ اور جُوں ہی
وہ سوختنی قُربانی گُذران چُکا تو کیا دیکھتا ہے کہ سموئیل آ
پُہنچا اور ساؤل اُسکے اِستِقبال کو نِکلا تاکہ اُسے سلام
۱۱ کرے۔ سموئیل نے پُوچھا کہ تُو نے کیا کِیا؟ ساؤل نے
جواب دِیا کہ جب مَیں نے دیکھا کہ لوگ میرے پاس سے
اِدھر اُدھر ہوگئے اور تُو ٹھہرائے ہُوئے دِنوں کے اندر
۱۲ نہیں آیا اور فِلستی مِکماس میں جمع ہوگئے ہیں۔ تو مَیں
نے سوچا کہ فِلستی جِلجال میں مُجھ پر آپڑینگے اور مَیں نے
خُداوند کے کرم کے لِئے اب تک دُعا بھی نہیں کی ہے۔
۱۳ اِسلئے مَیں نے مجبُور ہوکر سوختنی قُربانی گُذرانی۔ سموئیل
نے ساؤل سے کہا تُو نے بیوقُوفی کی۔ تُو نے خُداوند اپنے
خُدا کے حُکم کو جو اُس نے تُجھے دِیا نہیں مانا ورنہ خُداوند
تیری سلطنت بنی اِسرائیل میں ہمیشہ تک قائِم رکھتا۔

۱۴ لیکن اب تیری سلطنت قائم نہ رہیگی کیونکہ خُداوند نے
ایک شخص کو جو اُسکے دِل کے مُطابِق ہے تلاش کر لیا ہے
اور خُداوند نے اُسے اپنی قوم کا پیشوا ٹھہرایا ہے اِسلئے
کہ تُو نے وہ بات نہیں مانی جِسکا حکم خُداوند نے تجھے
دِیا تھا ۝
۱۵ اور سموئیل اُٹھ کر جلجال سے بِنیمین کے جِبعہ کو گیا۔
تب ساؤل نے اُن لوگوں کو جو اُسکے ساتھ حاضِر تھے گِنا
۱۶ اور وہ قرِیباً چھ سَو تھے ۝ اور ساؤل اور اُسکا بیٹا یُونتن
اور اُنکے ساتھ کے لوگ بِنیمین کے جِبع میں رہے لیکن
فلِستی مِکماس میں خیمہ زن تھے ۝
۱۷ اور غارتگر فلِستیوں کے لشکر میں سے تین غول ہو کر
نِکلے - ایک غول تو سُعال کے علاقہ کو عُفرہ کی راہ سے گیا ۝
۱۸ اور دُوسرے غول نے بَیت حورُون کی راہ لی اور تیسرے
غول نے اُس سرحد کی راہ لی جِسکا رُخ وادیِ ضبوعیم کی
طرف دشت کے سامنے ہے ۝
۱۹ اور اِسرائیل کے سارے مُلک میں کہیں لُہار نہیں مِلتا
تھا کیونکہ فلِستیوں نے کہا تھا کہ عِبرانی لوگ اپنے لِئے
۲۰ تلواریں اور بھالے نہ بنانے پائیں ۝ سو سب اِسرائیلی اپنی
اپنی پھالی اور بھالے اور کُلہاڑی اور کُدال کو تیز کرانے کے
۲۱ لِئے فلِستیوں کے پاس جاتے تھے ۝ پر کُدالوں اور پھالیوں
اور کانٹوں اور کُلہاڑوں کے لِئے اور پَینوں کے دُرست کرنے
۲۲ کے لِئے وہ رِیتی رکھتے تھے ۝ سو لڑائی کے دِن ساؤل
اور یُونتن کے ساتھ کے لوگوں میں سے کِسی کے ہاتھ میں
نہ تو تلوار تھی نہ بھالا لیکن ساؤل اور اُسکے بیٹے یُونتن کے
۲۳ پاس تو یہ تھے ۝ اور فلِستیوں کی چَوکی کے سپاہی نِکلکر
مِکماس کی گھاٹی کو گئے ۝

باب ۱۴

۱ اور ایک دِن اَیسا ہُوا کہ ساؤل کے بیٹے یُونتن نے
اُس جوان سے جو اُسکا سِلاح بردار تھا کہا کہ آ ہم فلِستیوں
کی چَوکی کو جو اُس طرف ہے چلیں پر اُس نے اپنے باپ
۲ کو نہ بتایا ۝ اور ساؤل جِبعہ کے نِکاس پر اُس انار کے
درخت کے نیچے جو مِجرُون میں ہے مُقیم تھا اور قرِیباً چھ
۳ سَو آدمی اُسکے ساتھ تھے ۝ اور اخیاہ بِن اخیطوب جو
یکبود بِن فینحاس بِن عیلی کا بھائی اور سیلا میں خُداوند
کا کاہِن تھا افُود پہنے ہُوئے تھا اور لوگوں کو خبر نہ تھی کہ یُونتن
۴ چلا گیا ہے ۝ اور اُن گھاٹیوں کے بیچ جِن سے ہو کر یُونتن
فلِستیوں کی چَوکی کو جانا چاہتا تھا ایک طرف ایک بڑی
نُکیلی چٹان تھی اور دُوسری طرف بھی ایک بڑی نُکیلی چٹان
۵ تھی - ایک کا نام بوصیص تھا دُوسری کا سنہ ۝ ایک تو
شِمال کی طرف مِکماس کے مُقابِل اور دُوسری جنُوب کی
۶ طرف جِبع کے مُقابِل تھی ۝ سو یُونتن نے اُس جوان سے
جو اُسکا سِلاح بردار تھا کہا آ ہم اُدھر اُن نامختُونوں
کی چَوکی کو چلیں - مُمکِن ہے کہ خُداوند ہمارا کام بنا دے
کیونکہ خُداوند کے لِئے بہتوں یا تھوڑوں کے ذرِیعہ سے
۷ بچانے کی قَید نہیں ۝ اُسکے سِلاح بردار نے اُس سے
کہا جو کچھ تیرے دِل میں ہے سو کر اور اُدھر چل - مَیں تو
۸ تیری مرضی کے مُطابِق تیرے ساتھ ہُوں ۝ تب یُونتن
نے کہا دیکھ ہم اُن لوگوں کے پاس اِس طرف جائینگے اور
۹ اپنے کو اُنکو دِکھائینگے ۝ اگر وہ ہم سے یہ کہیں کہ ہمارے آنے
تک ٹھہرو تو ہم اپنی جگہ چُپ چاپ کھڑے رہینگے اور اُنکے
۱۰ پاس نہیں جائینگے ۝ پر اگر وہ یُوں کہیں کہ ہمارے پاس
تو آؤ تو ہم چڑھ جائینگے کیونکہ خُداوند نے اُنکو ہمارے ہاتھ
۱۱ میں کر دِیا اور یہ ہمارے لِئے نِشان ہو گا ۝ پھر اِن دونوں
نے اپنے آپ کو فلِستیوں کی چَوکی کے سِپاہیوں کو دِکھایا
اور فلِستی کہنے لگے دیکھو یہ عِبرانی اُن سُوراخوں میں سے
۱۲ جہاں وہ چھپ گئے تھے باہر نِکلے آتے ہیں ۝ اور چَوکی
کے سِپاہیوں نے یُونتن اور اُسکے سِلاح بردار سے کہا
ہمارے پاس آؤ تو سہی - ہم تُم کو ایک چیز دِکھائیں سو
یُونتن نے اپنے سِلاح بردار سے کہا اب میرے پیچھے
پیچھے چڑھا چلا آ کیونکہ خُداوند نے اُنکو اِسرائیل کے ہاتھ
۱۳ میں کر دِیا ہے ۝ اور یُونتن اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے
بل چڑھ گیا اور اُسکے پیچھے پیچھے اُسکا سِلاح بردار تھا
اور وہ یُونتن کے سامنے گِرتے گئے اور اُسکا سِلاح بردار
۱۴ اُسکے پیچھے پیچھے اُنکو قتل کرتا گیا ۝ یہ پہلی خُونریزی جو یُونتن
اور اُسکے سِلاح بردار نے کی قرِیباً بیس آدمیوں کی تھی
۱۵ جو کوئی ایک بیگھہ زمین کی ریگھاری میں مارے گئے ۝ تب
لشکر اور مَیدان اور سب لوگوں میں لرزِش ہُوئی اور چَوکی

کے سپاہی اور غارتگر بھی کانپ گئے اور زلزلہ آیا ۔ سو
۱۶ نہایت شدید کپکپی ہُوئی ۞ اور ساؤل کے نگہبانوں نے
جو بنیمین کے جِبعہ میں تھے نظر کی اور دیکھا کہ بھیڑ گھٹتی
جاتی ہے اور لوگ اِدھر اُدھر جا رہے ہیں ۞
۱۷ تب ساؤل نے اُن لوگوں سے جو اُسکے ساتھ تھے
کہا شُمار کرکے دیکھو کہ ہم میں سے کَون چلا گیا ہے ۔ سو اُنہوں
نے شُمار کیا تو دیکھو یُونتن اور اُسکا سِلاح بردار غائب تھے ۞
۱۸ اور ساؤل نے اخیاہ سے کہا خُدا کا صندُوق یہاں لا کیونکہ خُدا
کا صندُوق اُس وقت بنی اِسرائیل کے ساتھ وہِیں تھا ۞
۱۹ اور جب ساؤل کاہن سے باتیں کر رہا تھا تو فِلِستیوں کی
لشکرگاہ میں جو ہلچل مچ گئی تھی وہ اَور زِیادہ ہو گئی ۔ تب
۲۰ ساؤل نے کاہن سے کہا کہ اپنا ہاتھ کھینچ لے ۞ اور ساؤل
اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے ایک جگہ جمع ہو گئے اور
لڑنے کو آئے اور دیکھا کہ ہر ایک کی تلوار اپنے ہی ساتھی
۲۱ پر چل رہی ہے اور سخت تہلکہ مچا ہُوا ہے ۞ اور وہ عِبرانی
بھی جو پہلے کی طرح فِلِستیوں کے ساتھ تھے اور چاروں
طرف سے اُنکے ساتھ لشکر میں آئے تھے پھر کر اُن اِسرائیلیوں
۲۲ سے مِل گئے جو ساؤل اور یُونتن کے ہمراہ تھے ۞ اِسی
طرح اُن سب اِسرائیلی مردوں نے بھی جو افرائیم کے کوہستانی
مُلک میں چھپ گئے تھے یہ سُن کر کہ فِلستی بھاگے جاتے ہیں
۲۳ لڑائی میں آ اُنکا پیچھا کیا ۞ سو خُداوند نے اُس دِن
اِسرائیلیوں کو رہائی دی اور لڑائی بَیت آوَن کے اُس
۲۴ پار تک پہُنچی ۞ اور اِسرائیلی مرد اُس دِن بڑے
پریشان تھے کیونکہ ساؤل نے لوگوں کو قسم دیکر یُوں
کہا تھا کہ جب تک شام نہ ہو اور مَیں اپنے دُشمنوں سے
بدلہ نہ لے لُوں اُس وقت تک اگر کوئی کُچھ کھائے تو وہ
ملعُون ہو ۔ اِس سبب سے اُن لوگوں میں سے کِسی نے
۲۵ کھانا چکھا تک نہ تھا ۞ اور سب لوگ جنگل میں جا پہُنچے
۲۶ اور وہاں زمین پر شہد تھا ۞ اور جب یہ لوگ اُس جنگل
میں پہُنچ گئے تو دیکھا کہ شہد ٹپک رہا ہے پر کوئی اپنا
ہاتھ اپنے مُنہ تک نہیں لے گیا اِسلئے کہ اُنکو قسم کا خَوف
۲۷ تھا ۞ لیکن یُونتن نے اپنے باپ کو اُن لوگوں کو قسم
دیتے نہیں سُنا تھا ۔ سو اُس نے اپنے ہاتھ کے عصا کے

سِرے کو شہد کے چھتّے میں بھونکا اور اپنا ہاتھ اپنے مُنہ سے
لگا لیا اور اُسکی آنکھوں میں روشنی آئی ۞ تب اُن لوگوں ۲۸
میں سے ایک نے اُس سے کہا کہ تیرے باپ نے لوگوں
کو قسم دیکر سخت تاکید کی تھی اور کہا تھا کہ جو شخص آج
کے دِن کُچھ کھانا کھائے وہ ملعُون ہو اور لوگ بے دم
سے ہو رہے تھے ۞ تب یُونتن نے کہا کہ میرے باپ نے ۲۹
مُلک کو دُکھ دِیا ہے ۔ دیکھو میری آنکھوں میں ذرا سا
شہد چکھنے کے سبب سے کَیسی روشنی آئی! ۞ کِتنا زِیادہ ۳۰
اچھّا ہوتا اگر سب لوگ دُشمن کی لُوٹ میں سے جو اُنکو مِلی
دِل کھول کر کھاتے کیونکہ ابھی تو فِلِستیوں میں کوئی بڑی
خُونریزی بھی نہیں ہُوئی ہے ۞ اور اُنہوں نے اُس دِن ۳۱
مِکماس سے ایالون تک فِلِستیوں کو مارا اور لوگ بہت
ہی بے دم ہو گئے ۞ سو وہ لوگ لُوٹ پر گرے اور بھیڑ ۳۲
بکریوں اور بَیلوں اور بچھڑوں کو لیکر اُنکو زمین پر ذبح
کِیا اور خُون سمیت کھانے لگے ۞ تب اُنہوں نے ساؤل ۳۳
کو خبر دی کہ دیکھ لوگ خُداوند کا گُناہ کرتے ہیں کہ خُون سمیت
کھا رہے ہیں ۔ اُس نے کہا تُم نے بے ایمانی کی ۔ سو ایک
بڑا پتھّر آج میرے سامنے ڈھلکا لاؤ ۞ پھر ساؤل نے ۳۴
کہا کہ لوگوں کے درمیان اِدھر اُدھر جا کر اُن سے کہو کہ ہر
شخص اپنا بَیل اور اپنی بھیڑ یہاں میرے پاس لائے
اور یہِیں ذبح کرے اور کھائے اور خُون سمیت کھا کر خُداوند
کا گُنہگار نہ بنے چُنانچہ اُس رات لوگوں میں سے ہر شخص
اپنا بَیل وہِیں لایا اور وہِیں ذبح کِیا ۞ اور ساؤل نے ۳۵
خُداوند کے لِئے ایک مذبح بنایا ۔ یہ پہلا مذبح ہے جو
اُس نے خُداوند کے لِئے بنایا ۞
پھر ساؤل نے کہا آؤ رات ہی کو فِلِستیوں کا پیچھا ۳۶
کریں اور پَو پھٹنے تک اُنکو لُوٹیں اور اُن میں سے ایک مرد کو
بھی نہ چھوڑیں ۔ اُنہوں نے کہا جو کُچھ تُجھے اچھّا لگے سو کر ۔
تب کاہن نے کہا کہ آؤ ہم یہاں خُدا کے نزدیک حاضر ہوں ۞
اور ساؤل نے خُدا سے مشورت لی کہ کیا مَیں فِلِستیوں کا ۳۷
پیچھا کرُوں ؟ کیا تُو اُنکو اِسرائیل کے ہاتھ میں کر دیگا ؟ پر
اُس نے اُس دِن اُسے کُچھ جواب نہ دِیا ۞ تب ساؤل نے ۳۸
کہا کہ تُم سب جو لوگوں کے سردار ہو یہاں نزدیک آؤ اور

تحقیق کرو اور دیکھو کہ آج کے دِن گُناہ کیونکر ہُؤا ہے۔
۳۹ کیونکہ خُداوند کی حیات کی قسم جو اِسرائیل کو رہائی دیتا
ہے اگر وہ میرے بیٹے یُونتن ہی کا گُناہ ہو وہ ضرُور مارا
جائیگا پر اُن سب لوگوں میں سے کسی آدمی نے اُسکو جواب
۴۰ نہ دِیا۔ تب اُس نے سب اِسرائیلیوں سے کہا تُم سب
کے سب ایک طرف ہو جاؤ اور مَیں اور میرا بیٹا یُونتن
دُوسری طرف ہو جائینگے۔ لوگوں نے ساؤل سے کہا جو
۴۱ تُو مُناسِب جانے سو کر۔ تب ساؤل نے خُداوند اِسرائیل
کے خُدا سے کہا حق کو ظاہِر کر دے۔ سو چِٹھی یُونتن اور
۴۲ ساؤل کے نام پر نِکلی اور لوگ بچ گئے۔ تب ساؤل
نے کہا کہ میرے اور میرے بیٹے یُونتن کے نام پر قُرعہ
۴۳ ڈالو۔ تب یُونتن پکڑا گیا۔ اور ساؤل نے یُونتن سے
کہا مُجھے بتا کہ تُو نے کیا کِیا ہے؟ یُونتن نے اُسے بتایا
کہ مَیں نے بیشک اپنے ہاتھ کے عصا کے سِرے سے
۴۴ ذرا سا شہد چکھا تھا سو دیکھ مُجھے مرنا ہوگا۔ ساؤل
نے کہا خُدا اَیسا ہی بلکہ اِس سے بھی زیادہ کرے کیونکہ
۴۵ اَے یُونتن تُو ضرُور مارا جائیگا۔ تب لوگوں نے ساؤل
سے کہا کیا یُونتن مارا جائے جس نے اِسرائیل کو اَیسا
بڑا چُھٹکارا دِیا ہے؟ اَیسا نہ ہوگا خُداوند کی حیات کی
قسم ہے کہ اُسکے سر کا ایک بال بھی زمین پر گرنے
نہیں پائیگا کیونکہ اُس نے آج خُدا کے ساتھ ہو کر کام
کِیا ہے۔ سو لوگوں نے یُونتن کو بچا لِیا اور وہ مارا نہ
۴۶ گیا۔ اور ساؤل فِلستیوں کا پیچھا چھوڑ کر لَوٹ گیا
اور فِلستی اپنے مقام کو چلے گئے۔
۴۷ جب ساؤل بنی اِسرائیل پر سلطنت کرنے لگا تو وہ
ہر طرف اپنے دُشمنوں یعنی موآب اور بنی عمُّون اور ادوم
اور ضوباہ کے بادشاہوں اور فِلستیوں سے لڑا اور وہ جِس
۴۸ جِس طرف رُجُوع ہوتا اُنکا بُرا حال کرتا تھا۔ اور اُس
نے بہادُری کر کے عمالیقیوں کو مارا اور اِسرائیلیوں کو
اُنکے ہاتھ سے چُھڑایا جو اُنکو لُوٹتے تھے۔
۴۹ ساؤل کے بیٹے یُونتن اور اِسوی اور ملکیشوع تھے
اور اُسکی دونوں بیٹیوں کے نام یہ تھے۔ بڑی کا نام
۵۰ میرب اور چھوٹی کا نام مِیکل تھا۔ اور ساؤل کی بیوی کا نام

اخینوعم تھا جو اخیمعص کی بیٹی تھی اور اُسکی فَوج کے سردار
کا نام ابنیر تھا جو ساؤل کے چچا نیر کا بیٹا تھا۔ اور ۵۱
ساؤل کے باپ کا نام قیس تھا اور ابنیر کا باپ نیر
ابی ایل کا بیٹا تھا۔
اور ساؤل کی زِندگی بھر فِلستیوں سے سخت جنگ ۵۲
رہی۔ سو جب ساؤل کسی زور آور مرد یا سُورما کو دیکھتا
تھا تو اُسے اپنے پاس رکھ لیتا تھا۔

باب ۱۵

اور سموئیل نے ساؤل سے کہا کہ خُداوند نے مُجھے بھیجا ۱
ہے کہ مَیں تُجھے مسح کرُوں تاکہ تُو اُسکی قَوم اِسرائیل کا
بادشاہ ہو۔ سو اب تُو خُداوند کی باتیں سُن۔ ربُّ الافواج یُوں ۲
فرماتا ہے کہ مُجھے اِسکا خیال ہے کہ عمالیق نے اِسرائیل
سے کیا کِیا اور جب یہ مِصر سے نِکل آئے تو وہ راہ میں اُنکا
مُخالِف ہو کر آیا۔ سو اب تُو جا اور عمالیق کو مار اور جو کُچھ ۳
اُنکا ہے سب کو بِالکُل نابُود کر دے اور اُن پر رحم مت کر
بلکہ مرد اور عَورت۔ ننّھے بچّے اور شِیر خوار۔ گائے بَیل اور
بھیڑ بکریاں۔ اُونٹ اور گدھے سب کو قتل کر ڈال۔
چُنانچہ ساؤل نے لوگوں کو جمع کِیا اور طلائیم میں اُنکو گِنا ۴
سو وہ دو لاکھ پیادے اور یہُوداہ کے دس ہزار مرد تھے۔
اور ساؤل عمالیق کے شہر کو آیا اور وادی کے بیچ گھات لگا ۵
کر بَیٹھا۔ اور ساؤل نے قینیوں سے کہا کہ تُم چل دو۔ ۶
عمالیقیوں کے بیچ سے نِکل جاؤ تا نہ ہو کہ مَیں تُمکو اُنکے
ساتھ ہلاک کر ڈالُوں اِسلئے کہ تُم سب اِسرائیلیوں سے
جب وہ مِصر سے نِکل آئے مِہر کے ساتھ پیش آئے۔ سو
قینی عمالیقیوں میں سے نِکل گئے۔ اور ساؤل نے ۷
عمالیقیوں کو حویلہ سے شُور تک جو مِصر کے سامنے ہے
مارا۔ اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا اور ۸
سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے نیست کر دِیا۔ لیکن ۹
ساؤل نے اور اُن لوگوں نے اجاج کو اور اچھی اچھی بھیڑ
بکریوں گائے بَیلوں اور موٹے موٹے بچّوں اور برّوں
کو اور جو کُچھ اچھا تھا اُسے جیتا رکھا اور اُنکو نیست کرنا
نہ چاہا لیکن اُنہوں نے ہر ایک چیز کو جو ناقِص اور نکمّی
تھی نیست کر دِیا۔
تب خُداوند کا کلام سموئیل کو پُہنچا کہ۔ مُجھے افسوس ۱۰

ہے کہ مَیں نے ساؤل کو بادشاہ ہونے کے لِئے مُقرّر
کِیا کیونکہ وہ میری پَیروی سے پِھر گیا ہے اور اُس نے
میرے حُکم نہیں مانے۔ پس سموئیل کا غُصّہ بھڑکا اور وہ
۱۲ ساری رات خُداوند سے فریاد کرتا رہا ○ اور سموئیل
سویرے اُٹھا کہ صُبح کو ساؤل سے مُلاقات کرے اور
سموئیل کو خبر مِلی کہ ساؤل کرمِل کو آیا تھا اور اُس نے
اپنے لِئے یادگار کھڑی کی اور پِھر کر گُذرتا ہُؤا جِلجال
۱۳ کو چلا گیا ہے ○ پِھر سموئیل ساؤل کے پاس گیا اور
ساؤل نے اُس سے کہا تُو خُداوند کی طرف سے مُبارک
۱۴ ہو! مَیں نے خُداوند کے حُکم پر عمل کِیا ○ سموئیل نے کہا
پِھر یہ بھیڑ بکریوں کا ممیانا اور گائے بَیلوں کا بنبانا
۱۵ کَیسا ہے جو مَیں سُنتا ہُوں؟ ○ ساؤل نے کہا کہ یہ لوگ
اُنکو عمالیقیوں کے ہاں سے لے آئے ہیں اِسلِئے کہ
لوگوں نے اچّھی اچّھی بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں کو
جِیتا رکھّا تاکہ اُنکو خُداوند تیرے خُدا کے لِئے ذبح کریں
۱۶ اور باقی سب کو تو ہم نے نیست کر دِیا ○ تب سموئیل
نے ساؤل سے کہا ٹھہر جا اور جو کُچھ خُداوند نے آج کی
رات مُجھ سے کہا ہے وہ مَیں تُجھے بتاؤُنگا۔ اُس نے کہا
۱۷ بتائیے ○ سموئیل نے کہا گو تُو اپنی ہی نظر میں حقیر تھا
تَو بھی کیا تُو بنی اِسرائیل کے قبیلوں کا سردار نہ بنایا
گیا؟ اور خُداوند نے تُجھے مسح کِیا تاکہ تُو بنی اِسرائیل کا
۱۸ بادشاہ ہو ○ اور خُداوند نے تُجھے سفر پر بھیجا اور کہا کہ
جا اور گُنہگار عمالیقیوں کو نیست کر اور جب تک وہ فنا
۱۹ نہ ہو جائیں اُن سے لڑتا رہ ○ پس تُو نے خُداوند کی
بات کیوں نہ مانی بلکہ لُوٹ پر ٹُوٹ کر وہ کام کر گُذرا جو
۲۰ خُداوند کی نظر میں بُرا ہے؟ ○ ساؤل نے سموئیل سے
کہا مَیں نے تو خُداوند کا حُکم مانا اور جِس راہ پر خُداوند
نے مُجھے بھیجا چلا اور عمالیق کے بادشاہ اجاج کو لے
۲۱ آیا ہُوں اور عمالیقیوں کو نیست کر دِیا ○ پر لوگ لُوٹ
کے مال میں سے بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل یعنی اچّھی
اچّھی چیزیں جِنکو نیست کرنا تھا لے آئے تاکہ جِلجال میں
۲۲ خُداوند تیرے خُدا کے حضُور قُربانی کریں ○ سموئیل نے
کہا کیا خُداوند سوختنی قُربانیوں اور ذبیحوں سے اِتنا ہی
خُوش ہوتا ہے جِتنا اِس بات سے کہ خُداوند کا حُکم مانا
جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قُربانی سے اور بات ماننا
مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے ○ کیونکہ بغاوت اور
جادُوگری برابر ہیں اور سرکشی اَیسی ہی ہے جَیسی مُورتوں
اور بُتوں کی پرستش۔ سو چُونکہ تُو نے خُداوند کے حُکم کو رَدّ
کِیا ہے اِسلِئے اُس نے بھی تُجھے رَدّ کِیا ہے کہ بادشاہ نہ
۲۴ رہے ○ ساؤل نے سموئیل سے کہا مَیں نے گُناہ کِیا کہ
مَیں نے خُداوند کے فرمان کو اور تیری باتوں کو ٹال دِیا
۲۵ ہے کیونکہ مَیں لوگوں سے ڈرا اور اُنکی بات سُنی ○ سو اب
مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ میرا گُناہ بخش دے اور میرے
۲۶ ساتھ لَوٹ چل تاکہ مَیں خُداوند کو سِجدہ کرُوں ○ سموئیل
نے ساؤل سے کہا مَیں تیرے ساتھ نہیں لَوٹُونگا کیونکہ
تُو نے خُداوند کے کلام کو رَدّ کِیا ہے اور خُداوند نے تُجھے
۲۷ رَدّ کِیا کہ اِسرائیل کا بادشاہ نہ رہے ○ اور جَیسے ہی سموئیل
جانے کو مُڑا ساؤل نے اُسکے جُبّہ کا دامن پکڑ لِیا اور وہ
۲۸ چاک ہو گیا ○ تب سموئیل نے اُس سے کہا خُداوند نے
اِسرائیل کی بادشاہی تُجھ سے آج ہی چاک کر کے چِھین
لی اور تیرے ایک پڑوسی کو جو تُجھ سے بہتر ہے دیدی ہے ○
۲۹ اور جو اِسرائیل کی قُوّت ہے وہ نہ تو جُھوٹ بولتا اور نہ
۳۰ پچھتاتا ہے کیونکہ وہ اِنسان نہیں ہے کہ پچھتائے ○ اُس
نے کہا مَیں نے گُناہ تو کِیا ہے تَو بھی میری قَوم کے بزُرگوں
اور اِسرائیل کے آگے میری عِزّت کر اور میرے ساتھ لَوٹ
۳۱ چل تاکہ مَیں خُداوند تیرے خُدا کو سِجدہ کرُوں ○ پس سموئیل
لَوٹ کر ساؤل کے پِیچھے ہو لِیا اور ساؤل نے خُداوند کو
سِجدہ کِیا ○

۳۲ تب سموئیل نے کہا کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج
کو یہاں میرے پاس لاؤ۔ سو اجاج خُوشی خُوشی اُسکے
پاس آیا اور اجاج کہنے لگا فی الحقیقت مَوت کی تلخی
۳۳ گُذر گئی ○ سموئیل نے کہا جَیسے تیری تلوار نے عَورتوں
کو بے اَولاد کِیا وَیسے ہی تیری ماں عَورتوں میں بے اَولاد
ہوگی اور سموئیل نے اجاج کو جِلجال میں خُداوند کے حضُور
ٹُکڑے ٹُکڑے کِیا ○

۳۴ اور سموئیل رامہ کو چلا گیا اور ساؤل اپنے گھر ساؤل

۳۵ کے جبعہ کو گیا ۝ اور سموئیل اپنے مرتے دم تک ساؤل کو
پھر دیکھنے نہ گیا کیونکہ سموئیل ساؤل کے لِئے غم کھاتا رہا
اور خُداوند ساؤل کو بنی اِسرائیل کا بادشاہ کر کے ملُول
ہُؤا ۝

باب ۱۶

۱ اور خُداوند نے سموئیل سے کہا تُو کب تک ساؤل کے
لِئے غم کھاتا رہیگا جس حال کہ مَیں نے اُسے بنی اِسرائیل
کا بادشاہ ہونے سے رد کر دِیا ہے؟ تُو اپنے سینگ میں
تیل بھر اور جا۔ مَیں تجھے بیت لحمی یسّی کے پاس بھیجتا
ہُوں کیونکہ مَیں نے اُسکے بیٹوں میں سے ایک کو اپنی طرف
۲ سے بادشاہ چُنا ہے ۝ سموئیل نے کہا مَیں کیونکر جاؤں؟
اگر ساؤل سُن لیگا تو مجھے مار ہی ڈالیگا۔ خُداوند نے کہا
ایک بچھیا اپنے ساتھ لے جا اور کہنا کہ مَیں خُداوند کے لِئے
۳ قُربانی کرنے کو آیا ہُوں ۝ اور یسّی کو قُربانی کی دعوت دینا۔
پھر مَیں تجھے بتاؤنگا کہ تجھے کیا کرنا ہے اور اُسی کو جِسکا
۴ نام مَیں تجھے بتاؤں میرے لِئے مسح کرنا ۝ اور سموئیل نے
وُہی جو خُداوند نے کہا تھا کِیا اور بیت لحم میں آیا۔ تب شہر
کے بزُرگ کانپتے ہُوئے اُس سے مِلنے کو گئے اور کہنے
۵ لگے تُو صُلح کے خیال سے آیا ہے؟ ۝ اُس نے کہا صُلح
کے خیال سے۔ مَیں خُداوند کے لِئے قُربانی چڑھانے آیا
ہُوں۔ تُم اپنے آپ کو پاک صاف کرو اور میرے ساتھ
قُربانی کے لِئے آؤ اور اُس نے یسّی کو اور اُسکے بیٹوں کو
۶ پاک کِیا اور اُنکو قُربانی کی دعوت دی ۝ جب وہ آئے
تو وہ اِلیاب کو دیکھ کر کہنے لگا یقیناً خُداوند کا ممسُوح اُسکے
۷ آگے ہے ۝ پر خُداوند نے سموئیل سے کہا کہ تُو اُسکے چہرہ
اور اُسکے قد کی بلندی کو نہ دیکھ اِسلِئے کہ مَیں نے اُسے
ناپسند کِیا ہے کیونکہ خُداوند اِنسان کی مانند نظر نہیں
کرتا اِسلِئے کہ اِنسان ظاہِری صُورت کو دیکھتا ہے پر
۸ خُداوند دِل پر نظر کرتا ہے ۝ تب یسّی نے ابیناداب کو
بُلایا اور اُسے سموئیل کے سامنے سے نِکالا۔ اُس نے
۹ کہا خُداوند نے اِسکو بھی نہیں چُنا ۝ پھر یسّی نے سمّہ کو
۱۰ آگے کِیا۔ اُس نے کہا خُداوند نے اِسکو بھی نہیں چُنا ۝
اور یسّی نے اپنے سات بیٹوں کو سموئیل کے سامنے سے
نِکالا اور سموئیل نے یسّی سے کہا کہ خُداوند نے اِنکو نہیں

۱۱ چُنا ہے ۝ پھر سموئیل نے یسّی سے پُوچھا کیا تیرے سب
لڑکے یِہی ہیں؟ اُس نے کہا سب سے چھوٹا ابھی رہ
گیا۔ وہ بھیڑ بکریاں چراتا ہے۔ سموئیل نے یسّی سے
کہا اُسے بُلا بھیج کیونکہ جب تک وہ یہاں نہ آجائے ہم
۱۲ نہیں بیٹھینگے ۝ سو وہ اُسے بُلوا کر اندر لایا۔ وہ سُرخ
رنگ اور خُوبصُورت اور حسین تھا اور خُداوند نے فرمایا
۱۳ اُٹھ اور اُسے مسح کر کیونکہ وہ یِہی ہے ۝ تب سموئیل نے
تیل کا سینگ لِیا اور اُسے اُسکے بھائیوں کے درمیان
مسح کِیا اور خُداوند کی رُوح اُس دِن سے آگے کو داؤُد
پر زور سے نازِل ہوتی رہی۔ پھر سموئیل اُٹھ کر رامہ کو
چلا گیا ۝
۱۴ اور خُداوند کی رُوح ساؤل سے جُدا ہوگئی اور خُداوند
۱۵ کی طرف سے ایک بُری رُوح اُسے ستانے لگی ۝ اور
ساؤل کے مُلازِموں نے اُس سے کہا دیکھ اب ایک بُری
۱۶ رُوح خُدا کی طرف سے تجھے ستاتی ہے ۝ سو ہمارا مالِک
اب اپنے خادِموں کو جو اُسکے سامنے ہیں حُکم دے کہ وہ
ایک ایسے شخص کو تلاش کر لائیں جو بربط بجانے میں اُستاد
ہو اور جب جب خُدا کی طرف سے یہ بُری رُوح تجھ پر چڑھے
۱۷ وہ اپنے ہاتھ سے بجائے اور تُو بحال ہو جائے ۝ ساؤُل
نے اپنے خادِموں سے کہا خیر ایک اچّھا بجانے والا میرے
۱۸ لِئے ڈھونڈو اور اُسے میرے پاس لاؤ ۝ تب جوانوں میں
سے ایک یُوں بول اُٹھا کہ دیکھ مَیں نے بیت لحم کے یسّی
کے ایک بیٹے کو دیکھا جو بجانے میں اُستاد اور زبردست
سُورما اور جنگی مرد اور گُفتگو میں صاحِب تمیز اور خُوبصُورت
۱۹ آدمی ہے اور خُداوند اُسکے ساتھ ہے ۝ پس ساؤل نے
یسّی کے پاس قاصِد روانہ کِئے اور کہلا بھیجا کہ اپنے بیٹے
داؤُد کو جو بھیڑ بکریوں کے ساتھ رہتا ہے میرے پاس
۲۰ بھیج دے ۝ تب یسّی نے ایک گدھا جِس پر روٹیاں
لدی تھیں اور مے کا ایک مشکیزہ اور بکری کا ایک بچّہ
لیکر اُنکو اپنے بیٹے داؤُد کے ہاتھ ساؤل کے پاس بھیجا ۝
۲۱ اور داؤُد ساؤل کے پاس آکر اُسکے سامنے کھڑا ہُؤا اور
ساؤُل اُس سے محبّت کرنے لگا اور وہ اُسکا سِلاح بردار
۲۲ ہوگیا ۝ اور ساؤل نے یسّی کو کہلا بھیجا کہ داؤُد کو میرے

۲۳ حضور رہنے دے کیونکہ وہ میرا منظورِ نظر ہُوا ہے ۰ سو
جب وہ بُری رُوح خدا کی طرف سے ساؤل پر چڑھتی تھی
تو داؤد بربط لیکر ہاتھ سے بجاتا تھا اور ساؤل کو راحت
ہوتی اور وہ بحال ہو جاتا تھا اور وہ بُری رُوح اُس پر
سے اُتر جاتی تھی ۰

باب ۱۷
پِھر فلستیوں نے جنگ کے لِئے اپنی فَوجیں جمع
کِیں اور یہوداہ کے شہر شوکہ میں فراہم ہُوئے اور
شوکہ اور عزیقہ کے درمیان افسدمّیم میں خیمہ زن ہُوئے ۰
۲ اور ساؤل اور اسرائیل کے لوگوں نے جمع ہو کر ایلہ کی
وادی میں ڈیرے ڈالے اور لڑائی کے لِئے فلستیوں
۳ کے مُقابِل صف آرائی کی ۰ اور ایک طرف کے پہاڑ
پر فلستی اور دُوسری طرف کے پہاڑ پر بنی اسرائیل کھڑے
۴ ہُوئے اور اِن دونوں کے درمیان وادی تھی ۰ اور
فلستیوں کے لشکر سے ایک پہلوان نِکلا جِسکا نام
جاتی جولیت تھا۔ اُسکا قد چھ ہاتھ اور ایک بالِشت
۵ تھا ۰ اور اُسکے سر پر پیتل کا خود تھا اور وہ پیتل
ہی کی زِرہ پہنے ہُوئے تھا جو تول میں پانچ ہزار
۶ پیتل کی مِثقال کے برابر تھی ۰ اور اُسکی ٹانگوں پر
پیتل کے دو ساق پوش تھے اور اُسکے دونوں شانوں کے
۷ درمیان پیتل کی برچھی تھی ۰ اور اُسکے بھالے کی چھڑ ایسی
تھی جیسے جُلاہے کا شہتیر اور اُسکے نیزہ کا پھل چھ سو
مِثقال لوہے کا تھا اور ایک شخص سِپر لِئے ہُوئے اُسکے
۸ آگے آگے چلتا تھا ۰ وہ کھڑا ہُوا اور اسرائیل کے لشکروں
کو پُکار کر اُن سے کہنے لگا کہ تُم نے آکر جنگ کے لِئے
کیوں صف آرائی کی ؟ کیا مَیں فلستی نہیں اور تُم ساؤل
کے خادِم نہیں ؟ سو اپنے لِئے کِسی شخص کو چُنو جو میرے
۹ پاس اُتر آئے ۰ اگر وہ مُجھ سے لڑ سکے اور مُجھے قتل کر
ڈالے تو ہم تُمہارے خادِم ہو جائینگے پر اگر مَیں اُس پر
غالِب آؤں اور اُسے قتل کر ڈالوں تو تُم ہمارے خادِم
۱۰ ہو جانا اور ہماری خِدمت کرنا ۰ پِھر اُس فلستی نے کہا کہ
مَیں آج کے دِن اسرائیلی فَوجوں کی فضیحت کرتا ہُوں۔
۱۱ کوئی مرد نکالو تاکہ ہم لڑیں ۰ جب ساؤل اور سب اسرائیلیوں
نے اُس فلستی کی باتیں سُنیں تو ہراسان ہُوئے اور نہایت

ڈر گئے ۰
۱۲ اور داؤد بیت لحم یہوداہ کے اُس افراتی مرد کا بیٹا تھا
جِسکا نام یسّی تھا۔ اُسکے آٹھ بیٹے تھے اور وہ آپ ساؤل
کے زمانہ کے لوگوں کے درمیان بُڈھا اور عُمر رسیدہ تھا ۰
۱۳ اور یسّی کے تین بڑے بیٹے ساؤل کے پیچھے پیچھے جنگ
میں گئے تھے اور اُسکے تینوں بیٹوں کے نام جو جنگ میں
گئے تھے یہ تھے اِلیاب جو پہلوٹھا تھا۔ دُوسرا ابیناداب اور
۱۴ تیسرا سمّہ ۰ اور داؤد سب سے چھوٹا تھا اور تینوں بڑے
۱۵ بیٹے ساؤل کے پیچھے پیچھے تھے ۰ اور داؤد بیت لحم میں
اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چرانے کو ساؤل کے پاس سے
۱۶ آیا جایا کرتا تھا ۰ اور وہ فلستی صبح اور شام نزدیک آتا اور
چالیس دِن تک نِکلکر آتا رہا ۰
۱۷ اور یسّی نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا کہ اِس بُھنے اناج
میں سے ایک ایفہ اور یہ دس روٹیاں اپنے بھائیوں کے
لِئے لیکر انکو جلد لشکر گاہ میں اپنے بھائیوں کے پاس پُہنچا
۱۸ دے ۰ اور اُنکے ہزاری سردار کے پاس پنیر کی یہ دس
ٹکیاں لے جا اور دیکھ کہ تیرے بھائیوں کا کیا حال ہے اور
۱۹ اُنکی کچھ نشانی لے آ ۰ اور ساؤل اور وہ بھائی اور سب
اسرائیلی مرد ایلہ کی وادی میں فلستیوں سے لڑ رہے تھے ۰
۲۰ اور داؤد صبح کو سویرے اُٹھا اور بھیڑ بکریوں کو ایک
نگہبان کے پاس چھوڑ کر یسّی کے حکم کے مُطابق سب کچھ لیکر
روانہ ہُوا اور جب وہ لشکر جو لڑنے جا رہا تھا جنگ کے لِئے
للکار رہا تھا اُس وقت وہ چھکڑوں کے پڑاؤ میں پُہنچا ۰
۲۱ اور اسرائیلیوں اور فلستیوں نے اپنے اپنے لشکر کو آمنے
۲۲ سامنے کرکے صف آرائی کی ۰ اور داؤد اپنا سامان اسباب
کے نگہبان کے ہاتھ میں چھوڑ کر آپ لشکر میں دَوڑ گیا اور جاکر
۲۳ اپنے بھائیوں سے خیر و عافیت پُوچھی ۰ اور وہ اُن سے
باتیں کرتا ہی تھا کہ دیکھو وہ پہلوان جاتی فلستی جِسکا نام
جولیت تھا فلستی صفوں میں سے نِکلا اور اُس نے پِھر ویسی
۲۴ ہی باتیں کہیں اور داؤد نے اُنکو سُنا ۰ اور سب اسرائیلی مرد
اُس شخص کو دیکھ کر اُسکے سامنے سے بھاگے اور بہت ڈر گئے ۰
۲۵ تب اسرائیلی مرد یُوں کہنے لگے تُم اِس آدمی کو جو نِکلا ہے دیکھتے
ہو ؟ یقیناً یہ اسرائیل کی فضیحت کرنے کو آیا ہے۔ سو جو کوئی

اُسکو مار ڈالے اُسے بادشاہ بڑی دَولت سے نِہال کریگا
اور اپنی بیٹی اُسے بیاہ دیگا اور اُسکے باپ کے گھرانے
۲۶ کو اِسرائیل کے درمیان آزاد کردیگا ۝ اور داؤد نے اُن
لوگوں سے جو اُسکے پاس کھڑے تھے پُوچھا کہ جو شخص اِس
فلِستی کو مار کر یہ ننگ اِسرائیل سے دُور کرے اُس سے
کیا سُلوک کیا جائیگا ؟ کیونکہ یہ نامختُون فلِستی ہوتا کون
۲۷ ہے کہ وہ زِندہ خُدا کی فَوجوں کی فضِیحت کرے ؟ ۝ اور
لوگوں نے اُسے یہی جواب دِیا کہ اُس شخص سے جو اُسے
مار ڈالے یہ یہ سُلوک کِیا جائیگا ۝
۲۸ اور اُسکے سب سے بڑے بھائی اِلیاب نے اُسکی
باتوں کو جو وہ لوگوں سے کرتا تھا سُنا اور اِلیاب کا غُصّہ
داؤد پر بھڑکا اور وہ کہنے لگا تُو یہاں کیوں آیا ہے اور وہ
تھوڑی سی بھیڑ بکریاں تُو نے جنگل میں کِس کے پاس
چھوڑیں ؟ مَیں تیرے گھمنڈ اور تیرے دِل کی شرارت
۲۹ سے واقِف ہُوں ۔ تُو لڑائی دیکھنے آیا ہے ۝ داؤد نے
کہا مَیں نے اب کیا کِیا ؟ کیا بات ہی نہیں ہو رہی ہے ؟ ۝
۳۰ اور وہ اُسکے پاس سے پھِر کر دُوسرے کی طرف گیا اور وَیسی
ہی باتیں کرنے لگا اور لوگوں نے اُسے پھِر پہلے کی طرح
۳۱ جواب دِیا ۝ اور جب وہ باتیں جو داؤد نے کہِیں سُننے میں
آئیں تو اُنہوں نے ساؤل کے آگے اُنکا چرچا کِیا اور
۳۲ اُس نے اُسے بُلا بھیجا ۝ اور داؤد نے ساؤل سے کہا کہ
اُس شخص کے سبب سے کِسی کا دِل نہ گھبرائے ۔ تیرا خادِم
۳۳ جا کر اُس فلِستی سے لڑیگا ۝ ساؤل نے داؤد سے کہا کہ
تُو اِس قابِل نہیں کہ اُس فلِستی سے لڑنے کو اُسکے سامنے
جائے کیونکہ تُو محض لڑکا ہے اور وہ اپنے بچپن سے جنگی
۳۴ مرد ہے ۝ تب داؤد نے ساؤل کو جواب دِیا کہ تیرا خادِم
اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چراتا تھا اور جب کبھی کوئی
شیر یا رِیچھ آکر جھُنڈ میں سے کوئی برّہ اُٹھا لے جاتا ۝
۳۵ تو مَیں اُسکے پِیچھے پِیچھے جا کر اُسے مارتا اور اُسے اُسکے
مُنہ سے چھُڑا لاتا تھا اور جب وہ مُجھ پر جھپٹتا تو مَیں اُسکی
۳۶ داڑھی پکڑ کر اُسے مارتا اور ہلاک کر دیتا تھا ۝ تیرے
خادِم نے شیر اور رِیچھ دونوں کو جان سے مارا ۔ سو یہ
نامختُون فلِستی اُن میں سے ایک کی مانِند ہوگا اِسلِئے کہ

۳۷ اُس نے زِندہ خُدا کی فَوجوں کی فضِیحت کی ہے ۝ پھِر داؤد
نے کہا کہ خُداوند نے مُجھے شیر اور رِیچھ کے پنجہ سے بچایا ۔ وُہی
مُجھ کو اِس فلِستی کے ہاتھ سے بچائیگا ۔ ساؤل نے داؤد سے
۳۸ کہا جا خُداوند تیرے ساتھ رہے ۝ تب ساؤل نے اپنے
کپڑے داؤد کو پہنائے اور پیِتل کا خود اُسکے سر پر رکھا اور
۳۹ اُسے زِرہ بھی پہنائی ۝ اور داؤد نے اُسکی تلوار اپنے
کپڑوں پر کس لی اور چلنے کی کوشش کی کیونکہ اُس نے
اِنکو آزمایا نہیں تھا ۔ تب داؤد نے ساؤل سے کہا مَیں
اِنکو پہنکر چل نہیں سکتا کیونکہ مَیں نے اِنکو آزمایا نہیں ہے
۴۰ سو داؤد نے اُن سب کو اُتار دِیا ۝ اور اُس نے اپنی لاٹھی
اپنے ہاتھ میں لی اور اُس نالہ سے پانچ چِکنے چِکنے پتھّر
اپنے واسطے چُن کر اُنکو چرواہے کے تھَیلے میں جو اُسکے
پاس تھا یعنی جھولے میں ڈال لِیا اور اُسکا فلاخن اُسکے
۴۱ ہاتھ میں تھا ۔ پھِر وہ اُس فلِستی کے نزدِیک چلا ۝ اور
وہ فلِستی بڑھا اور داؤد کے نزدِیک آیا اور اُسکے آگے
۴۲ آگے اُسکا سِپر بردار تھا ۝ اور جب اُس فلِستی نے اِدھر
اُدھر نِگاہ کی اور داؤد کو دیکھا تو اُسے ناچِیز جانا کیونکہ وہ محض
۴۳ لڑکا تھا اور سُرخ رُو اور نازُک چہرہ کا تھا ۝ سو فلِستی نے
داؤد سے کہا کیا مَیں کُتّا ہُوں جو تُو لاٹھی لیکر میرے پاس
آتا ہے ؟ اور اُس فلِستی نے اپنے دیوتاؤں کا نام لیکر
۴۴ داؤد پر لعنت کی ۝ اور اُس فلِستی نے داؤد سے کہا تُو میرے
پاس آ اور مَیں تیرا گوشت ہوائی پرِندوں اور جنگلی درِندوں
۴۵ کو دُونگا ۝ اور داؤد نے اُس فلِستی سے کہا کہ تُو تلوار بھالا
اور برچھی لِئے ہُوئے میرے پاس آتا ہے پر مَیں ربُّ الافواج
کے نام سے جو اِسرائیل کے لشکروں کا خُدا ہے جِسکی تُو نے
۴۶ فضِیحت کی ہے تیرے پاس آتا ہُوں ۝ اور آج ہی کے
دِن خُداوند تُجھ کو میرے ہاتھ میں کر دیگا اور مَیں تُجھ کو مار کر
تیرا سر تُجھ پر سے اُتار لُونگا اور مَیں آج کے دِن فلِستیوں
کے لشکر کی لاشیں ہوائی پرِندوں اور زمِین کے جنگلی
جانوروں کو دُونگا تاکہ دُنیا جان لے کہ اِسرائیل میں ایک
۴۷ خُدا ہے ۝ اور یہ ساری جماعت جان لے کہ خُداوند تلوار
اور بھالے کے ذرِیعہ سے نہیں بچاتا اِسلِئے کہ جنگ تو خُداوند
۴۸ کی ہے اور وُہی تُم کو ہمارے ہاتھ میں کر دیگا ۝ اور ایسا ہُوا

کہ جب وہ فلستی اُٹھا اور بڑھ کر داؤد کے مقابلہ کے لئے
نزدیک آیا تو داؤد نے جلدی کی اور لشکر کی طرف اُس
۴۹ فلستی سے مقابلہ کرنے کو دوڑا ۞ اور داؤد نے اپنے
تھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالا اور اُس میں سے ایک پتھر لیا اور
فلاخن میں رکھکر اُس فلستی کے ماتھے پر مارا اور وہ پتھر
اُسکے ماتھے کے اندر گھس گیا اور وہ زمین پر مُنہ کے بل
۵۰ گر پڑا ۞ سو داؤد اُس فلاخن اور ایک پتھر سے اُس فلستی
پر غالب آیا اور اُس فلستی کو مارا اور قتل کیا اور داؤد
۵۱ کے ہاتھ میں تلوار نہ تھی ۞ اور داؤد دوڑ کر اُس فلستی کے
اُوپر کھڑا ہو گیا اور اُسکی تلوار پکڑ کر میان سے کھینچی اور اُسے
قتل کیا اور اُسی سے اُسکا سر کاٹ ڈالا اور فلستیوں نے
۵۲ جو دیکھا کہ اُنکا پہلوان مارا گیا تو وہ بھاگے ۞ اور اسرائیل
اور یہوداہ کے لوگ اُٹھے اور للکار کر فلستیوں کو گتّی
اور عقرون کے پھاٹکوں تک رگیدا اور فلستیوں میں سے
جو زخمی ہوئے تھے وہ شعریم کے راستہ میں اور جات
۵۳ اور عقرون تک گرتے گئے ۞ تب بنی اسرائیل فلستیوں
۵۴ کے تعاقب سے اُلٹے پھرے اور اُنکے خیموں کو لوٹا ۞ اور
داؤد اُس فلستی کا سر لیکر اُسے یروشلیم میں لایا اور اُسکے
ہتھیاروں کو اُس نے اپنے ڈیرے میں رکھ دیا ۞
۵۵ جب ساؤل نے داؤد کو اُس فلستی کا مقابلہ کرنے کے
لئے جاتے دیکھا تو اُس نے لشکر کے سردار ابنیر سے پوچھا
ابنیر یہ لڑکا کس کا بیٹا ہے ؟ ابنیر نے کہا اَے بادشاہ
۵۶ تیری جان کی قسم مَیں نہیں جانتا ۞ تب بادشاہ نے کہا
۵۷ تُو تحقیق کر کہ یہ نوجوان کس کا بیٹا ہے ۞ اور جب داؤد
اُس فلستی کو قتل کر کے پھرا تو ابنیر اُسے لیکر ساؤل کے
۵۸ پاس لایا اور فلستی کا سر اُسکے ہاتھ میں تھا ۞ تب ساؤل
نے اُس سے کہا اَے جوان تُو کس کا بیٹا ہے ؟ داؤد
نے جواب دیا مَیں تیرے خادم بیت لحمی یسّی کا بیٹا ہُوں ۞

باب ۱۸

۱ جب وہ ساؤل سے باتیں کر چکا تو یُونتن کا دِل داؤد
کے دِل سے اَیسا مِل گیا کہ یُونتن اُس سے اپنی جان کے
۲ برابر محبت کرنے لگا ۞ اور ساؤل نے اُس دِن سے اُسے
اپنے ساتھ رکھا اور پھر اُسے اُسکے باپ کے گھر جانے نہ دیا ۞
۳ اور یُونتن اور داؤد نے باہم عہد کیا کیونکہ وہ اُس سے
۴ اپنی جان کے برابر محبت رکھتا تھا ۞ تب یُونتن نے وہ قبا
جو وہ پہنے ہُوئے تھا اُتار کر داؤد کو دی اور اپنی پوشاک
بلکہ اپنی تلوار اور اپنی کمان اور اپنا کمربند تک دے دِیا ۞
۵ اور جہاں کہیں ساؤل داؤد کو بھیجتا وہ جاتا اور عقلمندی
سے کام کرتا تھا اور ساؤل نے اُسے جنگی مردوں پر مُقرر
کر دِیا اور یہ بات ساری قوم کی اور ساؤل کے ملازموں کی
نظر میں اچھی تھی ۞
۶ جب داؤد اُس فلستی کو قتل کر کے لوٹا آتا تھا اور وہ
سب بھی آ رہے تھے تو اسرائیل کے سب شہروں سے
عورتیں گاتی اور ناچتی ہُوئی دفوں اور خوشی کے نعروں اور
باجوں کے ساتھ ساؤل بادشاہ کے اِستقبال کو نکلیں ۞
۷ اور وہ عورتیں ناچتی ہُوئی آپس میں گاتی جاتی تھیں کہ
ساؤل نے تو ہزاروں کو پر داؤد نے لاکھوں کو مارا ۞
۸ اور ساؤل نہایت خفا ہُوا کیونکہ وہ بات اُسے بُری
لگی اور وہ کہنے لگا کہ اُنہوں نے داؤد کے لئے تو لاکھوں اور
میرے لئے فقط ہزاروں ہی ٹھہرائے ۔ سو بادشاہی کے
۹ سوا اُسے اَور کیا مِلنا باقی ہے ؟ ۞ سو اُس دِن سے آگے
کو ساؤل داؤد کو بدگمانی سے دیکھنے لگا ۞
۱۰ اور دُوسرے دِن اَیسا ہُوا کہ خُدا کی طرف سے بُری رُوح ساؤل
پر زور سے نازِل ہُوئی اور وہ گھر کے اندر نبوّت کرنے لگا اور
داؤد روز کی طرح اپنے ہاتھ سے بجا رہا تھا اور ساؤل اپنے
۱۱ ہاتھ میں اپنا بھالا لئے تھا ۞ تب ساؤل نے بھالا چلایا
کیونکہ اُس نے کہا کہ مَیں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھید دُونگا
۱۲ اور داؤد اُسکے سامنے سے دو بار ہٹ گیا ۞ سو ساؤل داؤد
سے ڈرا کرتا تھا کیونکہ خُداوند اُسکے ساتھ تھا اور ساؤل سے
۱۳ جُدا ہو گیا تھا ۞ اِسلئے ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے جُدا کر کے
اُسے ہزار جوانوں کا سردار بنا دِیا اور وہ لوگوں کے سامنے آیا جایا
۱۴ کرتا تھا ۞ اور داؤد اپنی سب راہوں میں دانائی کے
۱۵ ساتھ چلتا تھا اور خُداوند اُسکے ساتھ تھا ۞ جب ساؤل
نے دیکھا کہ وہ عقلمندی سے کام کرتا ہے تو وہ اُس سے
۱۶ خوف کھانے لگا ۞ پر تمام اسرائیل اور یہوداہ کے لوگ
داؤد کو پیار کرتے تھے اِسلئے کہ وہ اُنکے سامنے آیا جایا
کرتا تھا ۞

۱۷ تب ساؤل نے داؤد سے کہا کہ دیکھ مَیں اپنی بڑی
بیٹی مِیرب کو تجھ سے بیاہ دُونگا۔ تُو فقط میرے لِئے بہادُری
کا کام کر اور خُداوند کی لڑائیاں لڑ کیونکہ ساؤل نے کہا
۱۸ کہ میرا ہاتھ نہیں بلکہ فِلستیوں کا ہاتھ اُس پر چلے۝ داؤد
نے ساؤل سے کہا مَیں کیا ہُوں اور میری ہستی ہی کیا
اور اِسرائیل میں میرے باپ کا خاندان کیا ہے کہ مَیں
۱۹ بادشاہ کا داماد بنُوں؟ ۝ پر جب وقت آگیا کہ ساؤل
کی بیٹی مِیرب داؤد سے بیاہی جائے تو وہ محولاتی عدری
۲۰ ایل سے بیاہ دی گئی۝ اور ساؤل کی بیٹی مِیکل داؤد
کو چاہتی تھی سو اُنہوں نے ساؤل کو بتایا اور وہ اِس
۲۱ بات سے خُوش ہُؤا۝ تب ساؤل نے کہا مَیں اُسی کو اُسے
دُونگا تاکہ یہ اُسکے لِئے پھندا ہو اور فِلستیوں کا ہاتھ اُس
پر پڑے۔ سو ساؤل نے داؤد سے کہا کہ اِس دُوسری
۲۲ دفعہ تو تُو آج کے دِن میرا داماد ہو جائیگا۝ اور ساؤل نے
اپنے خادِموں کو حُکم کِیا کہ داؤد سے چُپکے چُپکے باتیں کرو
اور کہو کہ دیکھ بادشاہ تجھ سے خُوش ہے اور اُسکے سب
خادِم تجھے پیار کرتے ہیں سو اب تُو بادشاہ کا داماد بن
۲۳ جا۝ چُنانچہ ساؤل کے مُلازِموں نے یہ باتیں داؤد کے
کان تک پہُنچائیں۔ داؤد نے کہا کیا بادشاہ کا داماد
بننا تمکو کوئی ہلکی بات معلُوم ہوتی ہے جِس حال کہ مَیں
۲۴ غریب آدمی ہُوں اور میری کُچھ وقعت نہیں؟ ۝ سو ساؤل
۲۵ کے مُلازِموں نے اُسے بتایا کہ داؤد یُوں کہتا ہے۝ تب
ساؤل نے کہا تُم داؤد سے کہنا کہ بادشاہ مہر نہیں مانگتا۔
وہ فقط فِلستیوں کی سَو کھلڑیاں چاہتا ہے تاکہ بادشاہ
کے دُشمنوں سے اِنتقام لِیا جائے۔ ساؤل کا یہ اِرادہ
۲۶ تھا کہ داؤد کو فِلستیوں کے ہاتھ سے مروا ڈالے ۝ جب
اُسکے خادِموں نے یہ باتیں داؤد سے کہیں تو داؤد بادشاہ
کا داماد بننے کو راضی ہو گیا اور ہنوز دِن پُورے بھی نہیں
۲۷ ہُوئے تھے ۝ کہ داؤد اُٹھا اور اپنے لوگوں کو لیکر گیا اور
دو سَو فِلستی قتل کر ڈالے اور داؤد اُنکی کھلڑیاں لایا اور
اُنہوں نے اُنکی پُوری تعداد میں بادشاہ کو دِیا تاکہ وہ بادشاہ
کا داماد ہو اور ساؤل نے اپنی بیٹی مِیکل اُسے بیاہ دی۝
۲۸ اور ساؤل نے دیکھا اور جان لِیا کہ خُداوند داؤد کے ساتھ

ہے اور ساؤل کی بیٹی مِیکل اُسے چاہتی تھی۝ اور ساؤل ۲۹
داؤد سے اور بھی ڈرنے لگا اور ساؤل برابر داؤد کا
دُشمن رہا۝
پِھر فِلستیوں کے سرداروں نے دھاوا کِیا اور جب جب ۳۰
اُنہوں نے دھاوا کِیا ساؤل کے سب خادِموں کی نِسبت
داؤد نے زیادہ دانائی کا کام کِیا۔ اِس سے اُسکا نام بہت
بڑا ہو گیا۝

اور ساؤل نے اپنے بیٹے یُونتن اور اپنے سب خادِموں 19 باب ۱
سے کہا کہ داؤد کو مار ڈالو۝ لیکن ساؤل کا بیٹا یُونتن داؤد ۲
سے بہت خُوش تھا۔ سو یُونتن نے داؤد سے کہا میرا باپ
تیرے قتل کی فِکر میں ہے اِسلئے تُو صُبح کو اپنا خیال رکھنا
اور کِسی پوشِیدہ جگہ میں چِھپے رہنا۝ اور مَیں باہر جا کر اُس ۳
مَیدان میں جہاں تُو ہوگا اپنے باپ کے پاس کھڑا ہُونگا
اور اپنے باپ سے تیری بابت گُفتگو کرُونگا اور اگر مُجھے
کُچھ معلُوم ہو جائے تو تجھے بتا دُونگا۝ اور یُونتن نے اپنے ۴
باپ ساؤل سے داؤد کی تعریف کی اور کہا کہ بادشاہ اپنے
خادِم داؤد سے بدی نہ کرے کیونکہ اُس نے تیرا کُچھ گُناہ
نہیں کِیا بلکہ تیرے لِئے اُسکے کام بہت اچھے رہے
ہیں۝ کیونکہ اُس نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور اُس ۵
فِلستی کو قتل کِیا اور خُداوند نے سب اِسرائیلیوں کے لِئے
بڑی فتح کرائی۔ تُو نے یہ دیکھا اور خُوش ہُؤا۔ پس تُو کِس
لِئے داؤد کو بے سبب قتل کر کے بے گُناہ کے خُون کا مُجرِم
بننا چاہتا ہے؟ ۝ اور ساؤل نے یُونتن کی بات سُنی اور ۶
ساؤل نے قسم کھا کر کہا کہ خُداوند کی حیات کی قسم ہے
وہ مارا نہیں جائیگا۝ اور یُونتن نے داؤد کو بُلایا اور اُس ۷
نے وہ سب باتیں اُسکو بتائیں اور یُونتن داؤد کو ساؤل کے
پاس لایا اور وہ پہلے کی طرح اُسکے پاس رہنے لگا۝
اور پِھر جنگ ہُوئی اور داؤد نِکلا اور فِلستیوں سے ۸
لڑا اور بڑی خُونریزی کے ساتھ اُنکو قتل کِیا اور وہ اُسکے
سامنے سے بھاگے ۝ اور خُداوند کی طرف سے ایک بُری ۹
رُوح ساؤل پر جب وہ اپنے گھر میں اپنا بھالا اپنے
ہاتھ میں لِئے بیٹھا تھا چڑھی اور داؤد ہاتھ سے بجا رہا
تھا۝ اور ساؤل نے چاہا کہ داؤد کو دیوار کے ساتھ بھالے ۱۰

سے چھپا دے پر وہ ساؤل کے آگے سے ہٹ گیا اور
بھالا دیوار میں جا گھسا اور داؤد بھاگا اور اُس رات بچ
۱۱ گیا۝ اور ساؤل نے داؤد کے گھر پر قاصد بھیجے کہ اُسکی
تاک میں رہیں اور صبح کو اُسے مار ڈالیں۔ سو داؤد کی
بیوی میکل نے اُس سے کہا اگر آج کی رات تُو اپنی
۱۲ جان نہ بچائے تو کل مارا جائیگا۝ اور میکل نے داؤد
کو کھڑکی سے اُتار دیا۔ سو وہ چل دیا اور بھاگ کر بچ
۱۳ گیا۝ اور میکل نے ایک بُت کو لیکر پلنگ پر لٹا دیا اور
بکریوں کے بال کا تکیہ سرہانے رکھ کر اُسے کپڑوں سے
۱۴ ڈھانک دیا۝ اور جب ساؤل نے داؤد کے پکڑنے کو
۱۵ قاصد بھیجے تو وہ کہنے لگی کہ وہ بیمار ہے۝ اور ساؤل
نے ہرکاروں کو بھیجا کہ داؤد کو دیکھیں اور کہا کہ اُسے
پلنگ سمیت میرے پاس لاؤ کہ میں اُسے قتل کروں۝
۱۶ اور جب وہ قاصد اندر آئے تو دیکھا کہ پلنگ پر بُت
پڑا ہے اور اُسکے سرہانے بکریوں کے بال کا تکیہ ہے۝
۱۷ تب ساؤل نے میکل سے کہا کہ تُو نے مجھ سے کیوں
ایسی دغا کی اور میرے دشمن کو ایسا جانے دیا کہ وہ
بچ نکلا؟ میکل نے ساؤل کو جواب دیا کہ وہ مجھ سے
کہنے لگا مجھے جانے دے۔ میں کیوں تجھے مار ڈالوں؟۝
۱۸ اور داؤد بھاگ کر بچ نکلا اور رامہ میں سموئیل کے پاس
آکر جو کچھ ساؤل نے اُس سے کیا تھا سب اُسکو بتایا۔
۱۹ تب وہ اور سموئیل دونوں نیوت میں جا کر رہنے لگے۝ اور
ساؤل کو خبر ملی کہ داؤد رامہ کے بیچ نیوت میں ہے۝
۲۰ اور ساؤل نے داؤد کو پکڑنے کو قاصد بھیجے اور اُنہوں نے
جو دیکھا کہ نبیوں کا مجمع نبوّت کر رہا ہے اور سموئیل اُنکا
پیشوا بنا کھڑا ہے تو خدا کی رُوح ساؤل کے قاصدوں پر
۲۱ نازل ہوئی اور وہ بھی نبوّت کرنے لگے۝ اور جب ساؤل
تک یہ خبر پہنچی تو اُس نے اَور قاصد بھیجے اور وہ بھی نبوّت
کرنے لگے اور ساؤل نے پھر تیسری بار اَور قاصد بھیجے
۲۲ اور وہ بھی نبوّت کرنے لگے۝ تب وہ آپ رامہ کو چلا اور
اُس بڑے کوئیں پر جو سیکو میں ہے پہنچکر پوچھنے لگا کہ
سموئیل اور داؤد کہاں ہیں؟ اور کسی نے کہا کہ دیکھ وہ
۲۳ رامہ کے بیچ نیوت میں ہیں۝ تب وہ اُدھر رامہ کے
نیوت کی طرف چلا اور خدا کی رُوح اُس پر بھی نازل ہوئی
اور وہ چلتے چلتے نبوّت کرتا ہؤا رامہ کے نیوت میں پہنچا۝
۲۴ اور اُس نے بھی اپنے کپڑے اُتارے اور وہ بھی سموئیل
کے آگے نبوّت کرنے لگا اور اُس سارے دن اور ساری
رات ننگا پڑا رہا۔ اِسلئے یہ کہاوت چلی کیا ساؤل بھی نبیوں
میں ہے؟ ۝

باب ۲۰
۱ اور داؤد رامہ کے نیوت سے بھاگا اور یونتن کے پاس
جا کر کہنے لگا کہ میں نے کیا کِیا ہے؟ میرا کیا گناہ ہے؟
میں نے تیرے باپ کے آگے کونسی تقصیر کی ہے جو وہ
۲ میری جان کا خواہاں ہے؟ ۝ اُس نے اُس سے کہا کہ
خدا نہ کرے! تُو مارا نہیں جائیگا۔ دیکھ میرا باپ کوئی کام
بڑا ہو یا چھوٹا نہیں کرتا جب تک اُسے مجھ کو نہ بتائے۔ پھر
بھلا میرا باپ اِس بات کو کیوں مجھ سے چھپائیگا؟ ایسا
۳ نہیں ۝ تب داؤد نے قسم کھا کر کہا کہ تیرے باپ کو بخوبی
معلوم ہے کہ مجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے۔ سو وہ سوچتا ہوگا
کہ یونتن کو یہ معلوم نہ ہو نہیں تو وہ رنجیدہ ہوگا پر یقیناً
خداوند کی حیات اور تیری جان کی قسم کہ مجھ میں اور موت
۴ میں صرف ایک ہی قدم کا فاصلہ ہے۝ تب یونتن نے
داؤد سے کہا کہ جو کچھ تیرا جی چاہتا ہو میں تیرے لئے وُہی
۵ کرونگا۝ داؤد نے یونتن سے کہا کہ دیکھ کل نیا چاند ہے
اور مجھے لازم ہے کہ بادشاہ کے ساتھ کھانے بیٹھوں پر
تُو مجھے اجازت دے کہ میں پرسوں شام تک میدان میں
۶ چھپا رہوں۝ اگر میں تیرے باپ کو یاد آؤں تو کہنا کہ
داؤد نے مجھ سے بجد ہو کر رخصت مانگی تاکہ وہ اپنے
شہر بیت لحم کو جائے اِسلئے کہ وہاں سارے گھرانے
۷ کی طرف سے سالانہ قربانی ہے۝ اگر وہ کہے کہ اچھا تو
تیرے چاکر کی سلامتی ہے پر اگر وہ غصے سے بھر جائے
۸ تو جان لینا کہ اُس نے بدی کی ٹھان لی ہے۝ پس
تُو اپنے خادم کے ساتھ مہر سے پیش آ کیونکہ تُو نے اپنے
خادم کو اپنے ساتھ خداوند کے عہد میں داخل کر لیا ہے
پر اگر مجھ میں کچھ بدی ہو تو تُو آپ ہی مجھے قتل کر ڈال۔ تُو
۹ مجھے اپنے باپ کے پاس کیوں پہنچائے؟ ۝ یونتن نے
کہا ایسی بات کبھی نہ ہوگی۔ اگر مجھے علم ہوتا کہ میرے باپ

کا ارادہ ہے کہ تجھ سے بدی کرے تو کیا میں تجھے خبر نہ
۱۰ کرتا ؟ ○ پھر داؤد نے یونتن سے کہا اگر تیرا باپ تجھے
۱۱ سخت جواب دے تو کون مجھے بتائیگا ؟ ○ یونتن نے
داؤد سے کہا چل ہم میدان کو نکل جائیں چنانچہ وہ دونوں
میدان کو چلے گئے ○
۱۲ تب یونتن داؤد سے کہنے لگا خداوند اسرائیل کا
خدا گواہ رہے کہ جب میں کل یا پرسوں عنقریب اسی
وقت اپنے باپ کا بھید لوں اور دیکھوں کہ داؤد کے
لئے بھلائی ہے تو کیا میں اسی وقت تیرے پاس کہلا
۱۳ نہ بھیجونگا اور تجھے نہ بتاؤنگا ؟ ○ خداوند یونتن سے ایسا
ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ کرے اگر میرے باپ کی یہی
مرضی ہو کہ تجھ سے بدی کرے اور میں تجھے نہ بتاؤں اور
تجھے رخصت نہ کردوں تاکہ تو سلامت چلا جائے اور خداوند
تیرے ساتھ رہے جیسا وہ میرے باپ کے ساتھ رہا ○
۱۴ اور صرف یہی نہیں کہ جب تک میں جیتا رہوں تب ہی
تک تو مجھ پر خداوند کا سا کرم کرے تاکہ میں مر نہ جاؤں ○
۱۵ بلکہ میرے گھرانے سے بھی کبھی اپنے کرم کو باز نہ رکھنا اور
جب خداوند تیرے دشمنوں میں سے ایک ایک کو زمین
پر سے نیست و نابود کر ڈالے تب بھی ایسا ہی کرنا ○
۱۶ سو یونتن نے داؤد کے خاندان سے عہد کیا اور کہا کہ خداوند
۱۷ داؤد کے دشمنوں سے انتقام لے ○ اور یونتن نے داؤد
کو اس محبت کے سبب سے جو اسکو اس سے تھی دوبارہ
قسم کھلائی کیونکہ وہ اس سے اپنی جان کے برابر محبت
۱۸ رکھتا تھا ○ تب یونتن نے داؤد سے کہا کل نیا چاند
۱۹ ہے اور تو یاد آئیگا کیونکہ تیری جگہ خالی رہیگی ○ اور اپنے
تین دن ٹھہرنے کے بعد تو جلد جا کر اس جگہ آجانا جہاں
تو اس کام کے دن چھپا تھا اور اس پتھر کے نزدیک رہنا
۲۰ جسکا نام ازل ہے ○ اور میں اس طرف تین تیر اس طرح
۲۱ چلاؤنگا گویا نشانہ مارتا ہوں ○ اور دیکھ میں اس وقت
چھوکرے کو بھیجونگا کہ جا تیروں کو ڈھونڈ لے آ۔ سو اگر
میں چھوکرے سے کہوں کہ دیکھ تیر تیری اس طرف
ہیں تو تو انکو اٹھا کر لے آنا کیونکہ خداوند کی حیات کی
۲۲ قسم تیرے لئے سلامتی ہوگی نہ کہ نقصان ○ پر اگر میں
چھوکرے سے یوں کہوں کہ دیکھ تیر تیری اس طرف ہیں
تو تو اپنی راہ لینا کیونکہ خداوند نے تجھے رخصت کیا ہے ○
۲۳ رہا وہ معاملہ جسکا چرچا تو نے اور میں نے کیا ہے سو دیکھ
خداوند ابد تک میرے اور تیرے درمیان رہے ! ○
۲۴ پس داؤد میدان میں جا چھپا اور جب نیا چاند ہوا
۲۵ تو بادشاہ کھانا کھانے بیٹھا ○ اور بادشاہ اپنے دستور
کے موافق اپنی مسند یعنی اسی مسند پر جو دیوار کے برابر
تھی بیٹھا اور یونتن کھڑا ہوا اور ابنیر ساؤل کے پہلو میں
۲۶ بیٹھا اور داؤد کی جگہ خالی رہی ○ لیکن اس روز ساؤل
نے کچھ نہ کہا کیونکہ اس نے گمان کیا کہ اسے کچھ ہو گیا ہوگا
۲۷ وہ ناپاک ہوگا ۔ وہ ضرور ناپاک ہی ہوگا ○ اور نئے چاند
کے بعد دوسرے دن داؤد کی جگہ پھر خالی رہی ۔ تب
ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن سے کہا کہ کیا سبب ہے کہ
۲۸ یسی کا بیٹا نہ تو کل کھانے پر آیا نہ آج آیا ہے ؟ ○ تب
یونتن نے ساؤل کو جواب دیا کہ داؤد نے مجھ سے بجد ہو کر
۲۹ بیت لحم جانے کو رخصت مانگی ○ وہ کہنے لگا کہ میں تیری
منت کرتا ہوں مجھے جانے دے کیونکہ شہر میں ہمارے
گھرانے کا ذبیحہ ہے اور میرے بھائی نے مجھے حکم کیا ہے کہ
حاضر رہوں ۔ اب اگر مجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو مجھے
جانے دے کہ اپنے بھائیوں کو دیکھوں ۔ اسی لئے وہ
۳۰ بادشاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں ہوا ○ تب ساؤل
کا غصہ یونتن پر بھڑکا اور اس نے اس سے کہا اے
کجرفتار چنڈالن کے بیٹے کیا میں نہیں جانتا کہ تو نے
اپنی شرمندگی اور اپنی ماں کی برہنگی کی شرمندگی کے لئے
۳۱ یسی کے بیٹے کو چن لیا ہے ؟ ○ کیونکہ جب تک یسی کا
یہ بیٹا روی زمین پر زندہ ہے نہ تو تجھ کو قیام ہوگا نہ تیری
سلطنت کو ۔ اسلئے ابھی لوگ بھیج کر اسے میرے پاس لا
۳۲ کیونکہ اسکا مرنا ضرور ہے ○ تب یونتن نے اپنے باپ
ساؤل کو جواب دیا وہ کیوں مارا جائے ؟ اس نے کیا کیا
۳۳ ہے ؟ ○ تب ساؤل نے بھالا پھینکا کہ اسے مارے ۔ اس
سے یونتن جان گیا کہ اسکے باپ نے داؤد کے قتل کا پورا
۳۴ ارادہ کیا ہے ○ سو یونتن بڑے غصہ میں دسترخوان پر سے
اٹھ گیا اور مہینہ کے اس دوسرے دن کچھ کھانا نہ کھایا کیونکہ

وہ داؤد کے لئے رنجیدہ تھا اِسلئے کہ اُسکے باپ نے اُسے
رُسوا کیا ۞
۳۵ اور صبح کو یُونتن اُسی وقت جو داؤد کے ساتھ ٹھہرا تھا
۳۶ میدان کو گیا اور ایک چھوکرا اُسکے ساتھ تھا ۞ اور اُس نے
اپنے چھوکرے کو حکم کیا کہ دَوڑ اور یہ تیر جو مَیں چلاتا ہُوں
ڈھونڈ لا اور جب وہ لڑکا دَوڑا جا رہا تھا تو اُس نے ایسا
۳۷ تیر لگایا جو اُس سے آگے گیا ۞ اور جب وہ چھوکرا اُس
تیر کی جگہ پُہنچا جِسے یُونتن نے چلایا تھا تو یُونتن نے
چھوکرے کے پِیچھے پُکار کر کہا کیا وہ تیر تیری اُس طرف
۳۸ نہیں ؟ ۞ اور یُونتن اُس چھوکرے کے پِیچھے چِلّایا ۔ تیز
جا ! جلدی کر ! ٹھہر مت ! سو یُونتن کے چھوکرے نے
۳۹ تیروں کو جمع کیا اور اپنے آقا کے پاس لَوٹا ۞ پر اُس
چھوکرے کو کُچھ معلُوم نہ ہُوا ۔ فقط داؤد اور یُونتن ہی اِسکا
۴۰ بھید جانتے تھے ۞ پِھر یُونتن نے اپنے ہتھیار اُس
۴۱ چھوکرے کو دِئے اور اُس سے کہا اِنکو شہر کو لے جا ۞ جُوں
ہی وہ چھوکرا چلا گیا داؤد جنُوب کی طرف سے نِکلا اور زمین
پر اَوندھا ہو کر تِین بار سجدہ کیا اور اُنہوں نے آپس میں
ایک دُوسرے کو چُوما اور باہم روئے پر داؤد بہت رویا ۞
۴۲ اور یُونتن نے داؤد سے کہا کہ سلامت چلا جا کیونکہ ہم
دونوں نے خُداوند کے نام کی قسم کھا کر کہا ہے کہ خُداوند
میرے اور تیرے درمیان اور میری اور تیری نسل کے
درمیان ابد تک رہے ۔ سو وہ اُٹھ کر روانہ ہُوا اور یُونتن
شہر میں چلا گیا ۞

باب ۲۱
۱ اور داؤد نوب میں اخیملک کاہن کے پاس آیا اور
اخیملک داؤد سے مِلنے کو کانپتا ہُوا آیا اور اُس سے کہا
تُو کیوں اکیلا ہے اور تیرے ساتھ کوئی آدمی نہیں ؟ ۞
۲ داؤد نے اخیملک کاہن سے کہا کہ بادشاہ نے مُجھے ایک کام
کا حکم کر کے کہا ہے کہ جِس کام پر مَیں تُجھے بھیجتا ہُوں اور
جو حکم مَیں نے تُجھے دِیا ہے وہ کِسی شخص پر ظاہر نہ ہو ۔ سو
۳ مَیں نے جوانوں کو فُلانی فُلانی جگہ بِٹھا دِیا ہے ۞ پس اب
تیرے ہاں کیا ہے ؟ میرے ہاتھ میں روٹیوں کے پانچ
۴ گِردے یا جو کُچھ موجُود ہو دے ۞ کاہن نے داؤد کو جواب
دِیا میرے ہاں عام روٹیاں تو نہیں پر مُقدّس روٹیاں ہیں
۵ بشرطیکہ وہ جوان عَورتوں سے الگ رہے ہوں ۞ داؤد
نے کاہن کو جواب دِیا سچ تو یہ ہے کہ تِین دِن سے عَورتیں
ہم سے الگ رہی ہیں اور اگرچہ یہ معمُولی سفر ہے تو بھی
جب مَیں چلا تھا تب اِن جوانوں کے برتن پاک تھے تو
۶ آج تو ضرُور ہی وہ برتن پاک ہو گئے ۞ تب کاہن نے
مُقدّس روٹی اُسکو دی کیونکہ اَور روٹی وہاں نہیں تھی
فقط نذر کی روٹی تھی جو خُداوند کے آگے سے اُٹھائی گئی تھی
تاکہ اُسکے عوض اُس دِن جب وہ اُٹھائی جائے گرم روٹی
۷ رکھی جائے ۞ اور وہاں اُس دِن ساؤل کے خادِموں میں
سے ایک شخص خُداوند کے آگے رُکا ہُوا تھا ۔ اُسکا نام
ادومی دوئیگ تھا ۔ یہ ساؤل کے چرواہوں کا سردار
۸ تھا ۞ پِھر داؤد نے اخیملک سے پُوچھا کیا یہاں تیرے
پاس کوئی نیزہ یا تلوار نہیں ؟ کیونکہ مَیں اپنی تلوار اور اپنے
ہتھیار اپنے ساتھ نہیں لایا کیونکہ بادشاہ کے کام کی
۹ جلدی تھی ۞ اُس کاہن نے کہا کہ فلستی جولیت کی تلوار
جِسے تُو نے ایلاہ کی وادی میں قتل کیا کپڑے میں لپٹی ہُوئی
افُود کے پِیچھے رکھی ہے ۔ اگر تُو اُسے لینا چاہتا ہے تو
لے ۔ اُسکے سوا یہاں کوئی اَور نہیں ہے ۔ داؤد نے
کہا ویسی تو کوئی ہے ہی نہیں ۔ وُہی مُجھے دے ۞
۱۰ اور داؤد اُٹھا اور ساؤل کے خَوف سے اُسی دِن بھاگا
۱۱ اور جات کے بادشاہ اکیس کے پاس چلا گیا ۞ اور اکیس
کے مُلازِموں نے اُس سے کہا کیا یہی اُس مُلک کا بادشاہ
داؤد نہیں ؟ کیا اِسی کے بارہ میں ناچتے وقت گا گا کر
اُنہوں نے آپس میں نہیں کہا تھا کہ ساؤل نے تو ہزاروں
۱۲ کو پر داؤد نے لاکھوں کو مارا ؟ ۞ داؤد نے یہ باتیں اپنے
دِل میں رکھیں اور جات کے بادشاہ اکیس سے نہایت
۱۳ ڈرا ۞ سو وہ اُنکے آگے دُوسری چال چلا اور اُنکے ہاتھ
پڑ کر اپنے کو دیوانہ سا بنا لیا اور پھاٹک کے کواڑوں پر
لکیریں کھینچنے اور اپنے تھوک کو اپنی داڑھی پر بہانے
۱۴ لگا ۞ تب اکیس نے اپنے نوکروں سے کہا لو یہ آدمی تو
۱۵ سڑی ہے ۔ تم اُسے میرے پاس کیوں لائے ؟ ۞ کیا
مُجھے سڑیوں کی ضرُورت ہے جو تم اُسکو میرے پاس لائے
ہو کہ میرے سامنے سڑی پن کرے ؟ کیا ایسا آدمی میرے

گھر میں آنے پائیگا؟ ۝
باب ۲۲ ۱ اور داؤُد وہاں سے چلا اور عدُلّام کے مغارے میں
بھاگ آیا اور اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا سارا گھرانا یہ
۲ سُنکر اُسکے پاس وہاں پہنچا ۝ اور سب کنگال اور سب
قرضدار اور سب بگڑے دِل اُسکے پاس جمع ہُوئے اور وہ
اُنکا سردار بنا اور اُسکے ساتھ قریباً چار سَو آدمی ہو گئے ۝
۳ اور وہاں سے داؤُد موآب کے مِصفاہ کو گیا اور موآب
کے بادشاہ سے کہا میرے ماں باپ کو ذرا یہیں آکر اپنے
ہاں رہنے دے جب تک کہ مُجھے معلُوم نہ ہو کہ خُدا میرے
۴ لِئے کیا کریگا ۝ اور وہ اُنکو شاہِ موآب کے سامنے لے آیا۔
سو وہ جب تک داؤُد گڑھ میں رہا اُسی کے ساتھ رہے ۝
۵ تب جاد نبی نے داؤُد سے کہا اِس گڑھ میں مت رہ۔
روانہ ہو اور یہوداہ کے مُلک میں جا۔ سو داؤُد روانہ ہُؤا
اور حارت کے بن میں چلا گیا ۝
۶ اور ساؤُل نے سُنا کہ داؤُد اور اُسکے ساتھیوں کا پتہ
لگا ہے اور ساؤُل اُس وقت رامہ کے جِبعہ میں جھاؤُ
کے درخت کے نیچے اپنا بھالا اپنے ہاتھ میں لِئے بَیٹھا تھا
۷ اور اُسکے خادِم اُسکے چَوگرد کھڑے تھے ۝ تب ساؤُل
نے اپنے خادِموں سے جو اُسکے چَوگرد کھڑے تھے کہا
سُنو تو اَے بنیمینیو! کیا یسّی کا بیٹا تُم میں سے
ہر ایک کو کھیت اور تاکستان دیگا اور تُم سب کو
۸ ہزاروں اور سَیکڑوں کا سردار بنائیگا ۝ جو تُم سب نے
میرے خِلاف سازِش کی ہے اور جب میرا بیٹا یسّی
کے بیٹے سے عہد و پیمان کرتا ہے تو تُم میں سے کوئی
مُجھ پر ظاہِر نہیں کرتا اور تُم میں کوئی نہیں جو میرے
لِئے غمگین ہو اور مُجھے بتائے کہ میرے بیٹے نے میرے
نوکر کو میرے خِلاف گھات لگانے کو اُبھارا ہے جَیسا
۹ آج کے دِن ہے؟ ۝ تب ادومی دوئیگ نے جو ساؤُل
کے خادِموں کے برابر کھڑا تھا جواب دِیا کہ مَیں نے یسّی
کے بیٹے کو نوب میں اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہِن
۱۰ کے پاس آتے دیکھا ۝ اور اُس نے اُسکے لِئے خُداوند
سے سوال کِیا اور اُسے زادِ راہ دِیا اور فلِستی جولیت
۱۱ کی تلوار دی ۝ تب بادشاہ نے اخیطوب کے بیٹے
اخیملک کاہِن کو اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے کو یعنی
اُن کاہِنوں کو جو نوب میں تھے بُلوا بھیجا اور وہ سب
بادشاہ کے پاس حاضِر ہُوئے ۝ اور ساؤُل نے کہا اَے ۱۲
اخیطوب کے بیٹے تو سُن! اُس نے کہا اَے میرے مالِک
مَیں حاضِر ہُوں ۝ اور ساؤُل نے اُس سے کہا کہ تُم نے ۱۳
یعنی تُو نے اور یسّی کے بیٹے نے کیوں میرے خِلاف
سازِش کی ہے کہ تُو نے اُسے روٹی اور تلوار دی اور
اُسکے لِئے خُدا سے سوال کِیا تاکہ وہ میرے برخِلاف
اُٹھ کر گھات لگائے جَیسا آج کے دِن ہے؟ ۝ تب ۱۴
اخیملک نے بادشاہ کو جواب دِیا کہ تیرے سب خادِموں
میں داؤُد کی طرح امانتدار کون ہے؟ وہ بادشاہ کا داماد
ہے اور تیرے دربار میں حاضِر ہُؤا کرتا اور تیرے گھر میں
مُعزّز ہے ۝ اور کیا مَیں نے آج ہی اُسکے لِئے خُدا سے ۱۵
سوال کرنا شرُوع کِیا؟ اَیسی بات مُجھ سے دُور رہے۔
بادشاہ اپنے خادِم پر اور میرے باپ کے سارے گھرانے
پر کوئی اِلزام نہ لگائے کیونکہ تیرا خادِم اِن باتوں کو کُچھ
نہیں جانتا۔ نہ تھوڑا نہ بہت ۝ بادشاہ نے کہا اَے ۱۶
اخیملک! تُو اور تیرے باپ کا سارا گھرانا ضرُور مار
ڈالا جائیگا ۝ پِھر بادشاہ نے اُن سِپاہیوں کو جو اُسکے ۱۷
پاس کھڑے تھے حُکم کِیا کہ مُڑو اور خُداوند کے کاہِنوں
کو مار ڈالو کیونکہ داؤُد کے ساتھ اِنکا بھی ہاتھ ہے اور
اِنہوں نے یہ جانتے ہُوئے بھی کہ وہ بھاگا ہُؤا ہے مُجھے
نہیں بتایا لیکن بادشاہ کے خادِموں نے خُداوند کے
کاہِنوں پر حملہ کرنے کے لِئے ہاتھ بڑھانا نہ چاہا ۝ تب ۱۸
بادشاہ نے دوئیگ سے کہا تُو مُڑ اور اِن کاہِنوں پر
حملہ کر سو ادومی دوئیگ نے مُڑ کر کاہِنوں پر حملہ کِیا اور
اُس دِن اُس نے پچاسی آدمی جو کتان کے افُود پہنے
تھے قتل کِئے ۝ اور اُس نے کاہِنوں کے شہر نوب ۱۹
کو تلوار کی دھار سے مارا اور مردوں اور عورتوں اور
لڑکوں اور دُودھ پیتے بچّوں اور بَیلوں اور گدھوں اور
بھیڑ بکریوں کو تہ تیغ کِیا ۝ اور اخیطوب کے بیٹے ۲۰
اخیملک کے بیٹوں میں سے ایک جِسکا نام ابی یاتر تھا
بچ نِکلا اور داؤُد کے پاس بھاگ گیا ۝ اور ابی یاتر نے ۲۱

داؤُد کو خبر دی کہ ساؤل نے خُداوند کے کاہِنوں کو قتل
۲۲ کر ڈالا ہے ۔ داؤُد نے ابی یاتر سے کہا مَیں اُسی دِن
جب ادومی دوئیگ وہاں بِلا جان گیا تھا کہ وہ ضرُور
ساؤل کو خبر دیگا ۔ تیرے باپ کے سارے گھرانے کے
۲۳ مارے جانے کا باعِث مَیں ہُوں ۔ سو تُو میرے ساتھ
رہ اور مت ڈر ۔ جو تیری جان کا خواہاں ہے وہ میری
جان کا خواہاں ہے ۔ سو تُو میرے ساتھ سلامت رہیگا ۔

باب ۲۳

۱ اور اُنہوں نے داؤُد کو خبر دی کہ دیکھ فلِستی قعیلہ
۲ سے لڑ رہے ہیں اور کھلیہانوں کو لُوٹ رہے ہیں ۔ تب
داؤُد نے خُداوند سے پُوچھا کہ کیا مَیں جاؤُں اور اُن فلِستیوں
کو ماروں ؟ خُداوند نے داؤُد کو فرمایا جا فلِستیوں کو مار
۳ اور قعیلہ کو بچا ۔ اور داؤُد کے لوگوں نے اُس سے کہا
کہ دیکھ ہم تو یہیں یہُوداہ میں ڈرتے ہیں ۔ پس ہم قعیلہ
کو جا کر فلِستی لشکروں کا سامنا کریں تو کِتنا زِیادہ نہ
۴ ڈر لگیگا ؟ ۔ تب داؤُد نے خُداوند سے پِھر سوال کیا ۔
خُداوند نے جواب دِیا کہ اُٹھ قعیلہ کو جا کیونکہ مَیں فلِستیوں
۵ کو تیرے ہاتھ میں کر دُونگا ۔ سو داؤُد اور اُسکے لوگ قعیلہ
کو گئے اور فلِستیوں سے لڑے اور اُنکی مواشی لے آئے
اور اُنکو بڑی خُونریزی کے ساتھ قتل کِیا ۔ یُوں داؤُد
نے قعیلیوں کو بچایا ۔
۶ جب اخیملک کا بیٹا ابی یاتر داؤُد کے پاس قعیلہ کو
بھاگا تو اُسکے ہاتھ میں ایک افُود تھا جِسے وہ ساتھ لے
۷ گیا تھا ۔ اور ساؤل کو خبر ہُوئی کہ داؤُد قعیلہ میں آیا
ہے سو ساؤل کہنے لگا کہ خُدا نے اُسے میرے ہاتھ میں
کر دِیا کیونکہ وہ جو اَیسے شہر میں گھُسا ہے جِس میں پھاٹک
۸ اور اڑبنگے ہیں تو قید ہو گیا ہے ۔ اور ساؤل نے جنگ
کے لِئے اپنے سارے لشکر کو بُلا لیا تاکہ قعیلہ میں جا کر
۹ داؤُد اور اُسکے لوگوں کو گھیر لے ۔ اور داؤُد کو معلُوم
ہو گیا کہ ساؤل اُسکے خِلاف بدی کی تدبِیریں کر رہا
ہے ۔ سو اُس نے ابی یاتر کاہِن سے کہا کہ افُود یہاں
۱۰ لے آ ۔ اور داؤُد نے کہا اَے خُداوند اِسرائیل کے
خُدا تیرے بندہ نے یہ قطعی سُنا ہے کہ ساؤل قعیلہ کو
آنا چاہتا ہے تاکہ میرے سبب سے شہر کو غارت کر دے ۔
۱۱ سو کیا قعیلہ کے لوگ مُجھ کو اُسکے حوالہ کر دینگے ؟ کیا ساؤل
جَیسا تیرے بندہ نے سُنا ہے آئیگا ؟ اَے خُداوند اِسرائیل
کے خُدا مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُو اپنے بندہ کو بتا
۱۲ دے ۔ خُداوند نے کہا وہ آئیگا ۔ تب داؤُد نے کہا کہ کیا
قعیلہ کے لوگ مُجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالہ
۱۳ کر دینگے ؟ خُداوند نے کہا وہ تُجھے حوالہ کر دینگے ۔ تب
داؤُد اور اُسکے لوگ جو قرِیباً چھ سَو تھے اُٹھ کر قعیلہ سے
نِکل گئے اور جہاں کہیں جا سکے چل دِئے اور ساؤل کو
خبر مِلی کہ داؤُد قعیلہ سے نِکل گیا ۔ پس وہ جانے سے
باز رہا ۔
۱۴ اور داؤُد نے بیابان کے قلعوں میں سکُونت کی اور
دشتِ زِیف کے کوہِستانی مُلک میں رہا اور ساؤل ہر
روز اُسکی تلاش میں رہا پر خُدا نے اُسکو اُسکے ہاتھ
۱۵ میں حوالہ نہ کِیا ۔ اور داؤُد نے دیکھا کہ ساؤل اُسکی جان
لینے کو نِکلا ہے ۔ اُس وقت داؤُد دشتِ زِیف کے
بن میں تھا ۔
۱۶ اور ساؤل کا بیٹا یُونتن اُٹھ کر داؤُد کے پاس بن میں
۱۷ گیا اور خُدا میں اُسکا ہاتھ مضبُوط کِیا ۔ اُس نے اُس سے
کہا تُو مت ڈر کیونکہ تُو میرے باپ ساؤل کے ہاتھ میں
نہیں پڑیگا اور تُو اِسرائیل کا بادشاہ ہوگا اور مَیں تُجھ سے
دُوسرے درجہ پر ہُونگا ۔ یہ میرے باپ ساؤل کو بھی
۱۸ معلُوم ہے ۔ اور اُن دونوں نے خُداوند کے آگے عہد
و پَیمان کِیا اور داؤُد بن میں ٹھہرا رہا اور یُونتن اپنے
گھر کو گیا ۔
۱۹ تب زِیف کے لوگ جِبعہ میں ساؤل کے پاس جا کر
کہنے لگے کیا داؤُد ہمارے درمیان کوہِ حکیلہ کے بن کے
قلعوں میں دشت کے جنُوب کی طرف چھِپا نہیں ہے ؟ ۔
۲۰ سو اب اَے بادشاہ تیرے دِل کو جو بڑی آرزُو آنے
کی ہے اُسکے مُطابِق آ اور اُسکو بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ
۲۱ کرنا ہمارا ذِمّہ رہا ۔ تب ساؤل نے کہا خُداوند کی طرف
۲۲ سے تُم مُبارک ہو کیونکہ تُم نے مُجھ پر رحم کِیا ۔ سو اب ذرا
جا کر سب کُچھ اَور پکّا کر لو اور اُسکی جگہ کو دیکھ کر جان لو کہ
اُسکا ٹھکانا کہاں ہے اور کِس نے اُسے وہاں دیکھا ہے

کیونکہ مجھ سے کہا گیا ہے کہ وہ بڑی چالاکی سے کام کرتا
۲۳ ہے ۞ سو تُم دیکھ بھال کر جہاں جہاں وہ چھپا کرتا ہے
اُن ٹھکانوں کا پتا لگا کر ضرُور میرے پاس پھر آؤ اور مَیں
تمہارے ساتھ چلُونگا اور اگر وہ اِس مُلک میں کہیں بھی ہو تو
مَیں اُسے یہوداہ کے ہزاروں ہزار میں سے ڈھونڈ نکالُونگا۞
۲۴ سو وہ اُٹھے اور ساؤل سے پیشتر زِیف کو گئے لیکن داؤد
اور اُسکے لوگ معُون کے بیابان میں تھے جو دشت کے
۲۵ جنوب کی طرف مَیدان میں تھا۞ اور ساؤل اور اُسکے لوگ
اُسکی تلاش میں نِکلے اور داؤد کو خبر پہنچی۔ سو وہ چٹان
پر سے اُتر آیا اور معُون کے بیابان میں رہنے لگا اور ساؤل
۲۶ نے یہ سُنکر معُون کے بیابان میں داؤد کا پیچھا کیا۞ اور
ساؤل پہاڑ کی اِس طرف اور داؤد اور اُسکے لوگ پہاڑ
کی اُس طرف چل رہے تھے اور داؤد ساؤل کے خوف سے
نِکل جانے کی جلدی کر رہا تھا اِسلئے کہ ساؤل اور اُسکے
لوگوں نے داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو پکڑنے کے لِئے گھیر
۲۷ لیا تھا۞ لیکن ایک قاصِد نے آکر ساؤل سے کہا کہ جلدی
۲۸ چل کیونکہ فلِستیوں نے مُلک پر حملہ کیا ہے ۞ سو ساؤل
داؤد کا پیچھا چھوڑ کر فلِستیوں کا مُقابلہ کرنے کو گیا اِسلئے
۲۹ اُنہوں نے اُس جگہ کا نام سلع ہمّخلقوت رکھا۞ اور داؤد
وہاں سے چلا گیا اور عین جدی کے قلعوں میں رہنے لگا۞

باب ۲۴

۱ جب ساؤل فلِستیوں کا پیچھا کرکے لَوٹا تو اُسے خبر
۲ مِلی کہ داؤد عین جدی کے بیابان میں ہے ۞ سو ساؤل
سب اِسرائیلیوں میں سے تین ہزار چیدہ مرد لیکر
جنگلی بکروں کی چٹانوں پر داؤد اور اُسکے لوگوں کی
۳ تلاش میں چلا۞ اور وہ راستہ میں بھیڑسالوں کے پاس
پہنچا جہاں ایک غار تھا اور ساؤل اُس غار میں فراغت
کرنے گھسا اور داؤد اپنے لوگوں سمیت اُس غار کے
۴ اندرُونی خانوں میں بَیٹھا تھا۞ اور داؤد کے لوگوں نے
اُس سے کہا دیکھ یہ وہ دِن ہے جسکی بابت خداوند نے
تجھ سے کہا تھا کہ دیکھ مَیں تیرے دُشمن کو تیرے ہاتھ
میں کر دُونگا اور جو تیرا جی چاہے سو تُو اُس سے کرنا۔
سو داؤد اُٹھ کر ساؤل کے جُبّہ کا دامن چپکے سے کاٹ
۵ لے گیا۞ اور اُسکے بعد ایسا ہُوا کہ داؤد کا دِل بے چَین

ہُوا اِسلئے کہ اُس نے ساؤل کے جُبّہ کا دامن کاٹ لیا تھا۞
اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا کہ خداوند نہ کرے کہ مَیں ۶
اپنے مالِک سے جو خداوند کا ممسوح ہے اَیسا کام کرُوں
کہ اپنا ہاتھ اُس پر چلاؤں اِسلئے کہ وہ خداوند کا ممسوح ہے۞
سو داؤد نے اپنے لوگوں کو یہ باتیں کہہ کر روکا اور اُنکو ۷
ساؤل پر حملہ کرنے نہ دِیا اور ساؤل اُٹھ کر غار سے نِکلا اور
اپنی راہ لی ۞ اور بعد اُسکے داؤد بھی اُٹھا اور اُس غار ۸
میں سے نِکلا اور ساؤل کے پیچھے پکار کر کہنے لگا اَے میرے
مالِک بادشاہ! جب ساؤل نے پیچھے پھر کر دیکھا تو داؤد
نے اَوندھے مُنہ گر کر سجدہ کیا۞ اور داؤد نے ساؤل سے ۹
کہا تُو کیوں اَیسے لوگوں کی باتوں کو سُنتا ہے جو کہتے
ہیں کہ داؤد تیری بدی چاہتا ہے؟ ۞ دیکھ آج کے ۱۰
دِن تُو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ خداوند نے غار میں
آج ہی تجھے میرے ہاتھ میں کر دیا اور بعضوں نے مجھ
سے کہا بھی کہ تجھے مار ڈالوں پر میری آنکھوں نے تیرا
لحاظ کیا اور مَیں نے کہا کہ مَیں اپنے مالِک پر ہاتھ نہیں
چلاؤُنگا کیونکہ وہ خداوند کا ممسوح ہے ۞ ماسوا اِسکے ۱۱
اَے میرے باپ دیکھ۔ یہ بھی دیکھ کہ تیرے جُبّہ کا دامن
میرے ہاتھ میں ہے اور چُونکہ مَیں نے تیرے جُبّہ کا دامن
کاٹا اور تجھے مار نہیں ڈالا سو تُو جان لے اور دیکھ لے
کہ میرے ہاتھ میں کسی طرح کی بدی یا بُرائی نہیں اور
مَیں نے تیرا کوئی گُناہ نہیں کیا گو تُو میری جان لینے کے
درپَے ہے ۞ خداوند میرے اور تیرے درمیان اِنصاف ۱۲
کرے اور خداوند تجھ سے میرا اِنتقام لے پر میرا ہاتھ تجھ پر
نہیں اُٹھیگا ۞ قدیم لوگوں کی مثل ہے کہ بُروں سے بُرائی ۱۳
ہوتی ہے پر میرا ہاتھ تجھ پر نہیں اُٹھیگا ۞ اِسرائیل کا بادشاہ ۱۴
کس کے پیچھے نِکلا؟ تُو کس کے پیچھے پڑا ہے؟ ایک مرے
ہُوئے کُتّے کے پیچھے۔ ایک پِسّو کے پیچھے ۞ پس خداوند ۱۵
ہی مُنصِف ہو اور میرے اور تیرے درمیان فیصلہ کرے
اور دیکھے اور میرا مُقدمہ لڑے اور تیرے ہاتھ سے مجھے چھڑائے۞
اور اَیسا ہُوا کہ جب داؤد یہ باتیں ساؤل سے کہہ چُکا تو ۱۶
ساؤل نے کہا اَے میرے بیٹے داؤد کیا یہ تیری آواز ہے؟
اور ساؤل چِلّا کر رونے لگا۞ اور اُس نے داؤد سے کہا تُو ۱۷

مُجھ سے زیادہ صادِق ہے اِسلئے کہ تُو نے میرے ساتھ بھلائی
۱۸ کی ہے حالانکہ مَیں نے تیرے ساتھ بُرائی کی ؀ اور تُو نے
آج کے دِن ظاہِر کر دِیا کہ تُو نے میرے ساتھ بھلائی کی
ہے کیونکہ جب خُداوند نے مُجھے تیرے ہاتھ میں کر دِیا تو
۱۹ تُو نے مُجھے قتل نہ کِیا ؀ بھلا کیا کوئی اپنے دُشمن کو پاکر
اُسے سلامت جانے دیتا ہے ؟ سو خُداوند اُس نیکی کے
عوض جو تُو نے مُجھ سے آج کے دِن کی تُجھ کو نیک جزا دے ؀
۲۰ اور اب دیکھ مَیں خُوب جانتا ہُوں کہ تُو یقیناً بادشاہ ہوگا
اور اِسرائیل کی سلطنت تیرے ہاتھ میں پڑ کر قائم ہوگی ؀
۲۱ سو اب مُجھ سے خُداوند کی قسم کھا کہ تُو میرے بعد میری
نسل کو ہلاک نہیں کریگا اور میرے باپ کے گھرانے میں
۲۲ سے میرے نام کو مِٹا نہیں ڈالیگا ؀ سو داؤُد نے
ساؤل سے قسم کھائی اور ساؤل گھر کو چلا گیا پر داؤُد
اور اُسکے لوگ اُس گڑھ میں جا بیٹھے ؀

باب ۲۵
۱ اور سموئیل مر گیا اور سب اِسرائیلی جمع ہُوئے اور
اُنہوں نے اُس پر نوحہ کِیا اور اُسے رامہ میں اُسی کے
گھر میں دفن کِیا اور داؤُد اُٹھ کر دشتِ فاران کو چلا گیا ؀
۲ اور معون میں ایک شخص رہتا تھا جِسکی مِلکیت کرمل میں
تھی - یہ شخص بہت بڑا تھا اور اُسکے پاس تین ہزار بھیڑیں
اور ایک ہزار بکریاں تھیں اور یہ کرمل میں اپنی بھیڑوں
۳ کے بال کتر رہا تھا ؀ اِس شخص کا نام نابال اور اُسکی بیوی
کا نام ابیجیل تھا - یہ عَورت بڑی سمجھدار اور خُوبصُورت
تھی پر وہ مرد بڑا بے ادب اور بدکار تھا اور وہ کالِب کے
۴ خاندان سے تھا ؀ اور داؤُد نے بیابان میں سُنا کہ نابال
۵ اپنی بھیڑوں کے بال کتر رہا ہے ؀ سو داؤُد نے دس
جوان روانہ کِئے اور اُس نے اُن جوانوں سے کہا کہ تُم
کرمل پر چڑھ کر نابال کے پاس جاؤ اور میرا نام لیکر اُسے
۶ سلام کہو ؀ اور اُس خُوشحال آدمی سے یُوں کہو کہ تیری
اور تیرے گھر کی اور تیرے مال اسباب کی سلامتی ہو ؀
۷ مَیں نے اب سُنا ہے کہ تیرے ہاں بال کترنے والے
ہیں اور تیرے چرواہے ہمارے ساتھ رہے اور ہم نے
اُنکو نُقصان نہیں پُہنچایا اور جب تک وہ کرمل میں ہمارے
۸ ساتھ رہے اُنکی کوئی چیز کھوئی نہ گئی ؀ تُو اپنے جوانوں سے

پُوچھ اور وہ تُجھے بتائینگے - پس اِن جوانوں پر تیرے کرم کی
نظر ہو اِسلئے کہ ہم اچھے دِن آئے ہیں - مَیں تیری مِنّت
کرتا ہُوں کہ جو کُچھ تیرے ہاتھ آئے اپنے خادِموں کو اور
اپنے بیٹے داؤُد کو عطا کر ؀
۹ سو داؤُد کے جوانوں نے جاکر نابال سے داؤُد کا نام
۱۰ لیکر یہ باتیں کہیں اور چُپ ہو رہے ؀ نابال نے داؤُد کے
خادِموں کو جواب دِیا کہ داؤُد کَون ہے ؟ اور یسّی کا بیٹا
کَون ہے ؟ اِن دِنوں بہت سے نوکر ایسے ہیں جو اپنے
۱۱ آقا کے پاس سے بھاگ جاتے ہیں ؀ کیا مَیں اپنی روٹی
اور پانی اور ذبیحے جو مَیں نے اپنے کترنے والوں کے لِئے
ذبح کِئے ہیں لیکر اُن لوگوں کو دُوں جِنکو مَیں نہیں جانتا کہ
۱۲ وہ کہاں کے ہیں ؟ ؀ سو داؤُد کے جوان اُلٹے پاؤں پھرے
۱۳ اور لَوٹ گئے اور آکر یہ سب باتیں اُسے بتائیں ؀ تب
داؤُد نے اپنے لوگوں سے کہا اپنی اپنی تلوار باندھ لو -
سو ہر ایک نے اپنی تلوار باندھی اور داؤُد نے بھی اپنی
تلوار حمائل کی - سو قریباً چار سَو جوان داؤُد کے پیچھے
۱۴ چلے اور دو سَو اسباب کے پاس رہے ؀ اور جوانوں میں
سے ایک نے نابال کی بیوی ابیجیل سے کہا کہ دیکھ داؤُد
نے بیابان سے ہمارے آقا کو مُبارکباد دینے کو قاصِد بھیجے
۱۵ پر وہ اُن پر جُھنجھلایا ؀ لیکن اِن لوگوں نے ہم سے بڑی
نیکی کی اور ہمارا نُقصان نہیں ہُؤا اور مَیدانوں میں جب
۱۶ تک ہم اُنکے ساتھ رہے ہماری کوئی چیز گُم نہ ہُوئی ؀ بلکہ
جب تک ہم اُنکے ساتھ بھیڑ بکری چراتے رہے وہ رات
۱۷ دِن ہمارے لِئے گویا دِیوار تھے ؀ سو اب سوچ سمجھ لے
کہ تُو کیا کریگی کیونکہ ہمارے آقا اور اُسکے سب گھرانے
کے خِلاف بدی کا منصُوبہ باندھا گیا ہے کیونکہ یہ ایسا
خبیث آدمی ہے کہ کوئی اِس سے بات نہیں کر سکتا ؀
۱۸ تب ابیجیل نے جلدی کی اور دو سَو روٹیاں اور مَے کے
دو مشکیزے اور پانچ پکی پکائی بھیڑیں اور بُھنے ہُوئے
اناج کے پانچ پیمانے اور کشمش کے ایک سَو خوشے
اور انجیر کی دو سَو ٹِکیاں ساتھ لیں اور اُنکو گدھوں پر لاد
۱۹ لِیا ؀ اور اپنے چاکروں سے کہا تُم مُجھ سے آگے جاؤ دیکھو
مَیں تُمہارے پیچھے پیچھے آتی ہُوں اور اُس نے اپنے شوہر

۲۰ نابال کو خبر نہ کی ۞ اور ایسا ہُؤا کہ جُوں ہی وہ گدھے پر
چڑھ کر پہاڑ کی آڑ سے اُتری داؤد اپنے لوگوں سمیت اُترتے
۲۱ ہُوئے اُسکے سامنے آیا اور وہ اُنکو ملی ۞ اور داؤد نے کہا
تھا کہ مَیں نے اِس پاجی کے سب مال کی جو بیابان میں
تھا بے فائدہ اِس طرح نگہبانی کی کہ اُسکی چیزوں میں سے
کوئی چیز گُم نہ ہُوئی کیونکہ اُس نے نیکی کے بدلے مُجھ سے
۲۲ بدی کی ۞ سو اگر مَیں صُبح کی روشنی ہونے تک اُسکے لوگوں
میں سے ایک لڑکا بھی باقی چھوڑُوں تو خُدا داؤد کے دُشمنوں
۲۳ سے اَیسا ہی بلکہ اِس سے زِیادہ ہی کرے ۞ اور ابیجیل نے
جو داؤد کو دیکھا تو جلدی کی اور گدھے سے اُتری اور داؤد
۲۴ کے آگے اَوندھی گِری اور زمین پر سرنگُون ہوگئی ۞ اور وہ
اُسکے پاؤں پر گِر کر کہنے لگی مُجھ پر اَے میرے مالِک! مُجھی
پر یہ گُناہ ہو اور ذرا اپنی لَونڈی کو اِجازت دے کہ تیرے
۲۵ کان میں کُچھ کہے اور تُو اپنی لَونڈی کی عرض سُن ۞ مَیں
تیری مِنّت کرتی ہُوں کہ میرا مالِک اُس خبیث آدمی نابال
کا کُچھ خیال نہ کرے کیونکہ جَیسا اُسکا نام ہے وَیسا ہی وہ
ہے۔ اُسکا نام نابال ہے اور حماقت اُسکے ساتھ ہے
لیکن مَیں نے جو تیری لَونڈی ہُوں اپنے مالِک کے جوانوں
۲۶ کو جِنکو تُو نے بھیجا تھا نہیں دیکھا ۞ اور اب اَے میرے
مالِک! خُداوند کی حیات کی قَسم اور تیری جان ہی کی
سَوگند کہ خُداوند نے جو تُجھے خُونریزی سے اور اپنے ہی
ہاتھوں اپنا اِنتقام لینے سے باز رکھّا ہے اِسلِئے تیرے
دُشمن اور میرے مالِک کے بدخواہ نابال کی مانند ٹھہریں ۞
۲۷ اب یہ ہدیہ جو تیری لَونڈی اپنے مالِک کے حضُور لائی ہے
اُن جوانوں کو جو میرے خُداوند کی پَیروی کرتے ہیں دیا
۲۸ جائے ۞ تُو اپنی لَونڈی کا گُناہ مُعاف کر دے کیونکہ خُداوند
یقیناً میرے مالِک کا گھر قائم رکھّیگا اِسلِئے کہ میرا مالِک
خُداوند کی لڑائیاں لڑتا ہے اور تُجھ میں تمام عُمر بُرائی نہیں
۲۹ پائی جائیگی ۞ اور گو اِنسان تیرا پیچھا کرنے اور تیری جان
لینے کو اُٹھے تو بھی میرے مالِک کی جان زِندگی کے بُقچہ
میں خُداوند تیرے خُدا کے ساتھ بندھی رہیگی پر تیرے
دُشمنوں کی جانیں وہ گویا فلاخن میں رکھکر پھینک دیگا ۞
۳۰ اور جب خُداوند میرے مالِک سے وہ سب نیکیاں جو
اُس نے تیرے حق میں فرمائی ہیں کر چُکیگا اور تُجھ کو اِسرائیل
۳۱ کا سردار بنا دیگا ۞ تو تُجھے اِسکا غم اور میرے مالِک کو یہ
دِلی صدمہ نہ ہوگا کہ تُو نے بے سبب خُون بہایا یا میرے
مالِک نے اپنا اِنتقام لِیا اور جب خُداوند میرے مالِک سے
۳۲ بھلائی کرے تو تُو اپنی لَونڈی کو یاد کرنا ۞ داؤد نے ابیجیل
سے کہا کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا مُبارک ہو جِس نے تُجھے
۳۳ آج کے دِن مُجھ سے مِلنے کو بھیجا ۞ اور تیری عقلمندی مُبارک
تُو خُود بھی مُبارک ہو جِس نے مُجھ کو آج کے دِن خُونریزی
۳۴ اور اپنے ہاتھوں اپنا اِنتقام لینے سے باز رکھّا ۞ کیونکہ
خُداوند اِسرائیل کے خدا کی حیات کی قَسم جِس نے مُجھے تُجھ کو
نُقصان پہنچانے سے روکا کہ اگر تُو جلدی نہ کرتی اور مُجھ
سے مِلنے کو نہ آتی تو صُبح کی روشنی تک نابال کے لِئے ایک
۳۵ لڑکا بھی نہ رہتا ۞ اور داؤد نے اُسکے ہاتھ سے جو کُچھ وہ
اُسکے لِئے لائی تھی قبُول کِیا اور اُس سے کہا اپنے گھر سلامت
۳۶ جا۔ دیکھ مَیں نے تیری بات مانی اور تیرا لِحاظ کِیا ۞ اور
ابیجیل نابال کے پاس آئی اور دیکھا کہ اُس نے اپنے گھر
میں شاہانہ ضِیافت کی طرح ضِیافت کر رکھّی ہے اور نابال
کا دِل اُسکے پہلُو میں مگن ہے اِسلِئے کہ وہ نشہ میں چُور تھا۔
سو اُس نے اُس سے صُبح کی روشنی تک نہ تھوڑا نہ بہت
۳۷ کُچھ نہ کہا ۞ صُبح کو جب نابال کا نشہ اُتر گیا تو اُسکی بیوی
نے یہ باتیں اُسے بتائیں تب اُسکا دِل اُسکے پہلُو میں
۳۸ مُردہ ہو گیا اور وہ پتّھر کی مانِند سُن پڑ گیا ۞ اور دس دِن
کے بعد اَیسا ہُؤا کہ خُداوند نے نابال کو مارا اور وہ مر گیا ۞
۳۹ جب داؤد نے سُنا کہ نابال مر گیا تو وہ کہنے لگا کہ خُداوند مُبارک
ہو جو نابال سے میری رُسوائی کا مُقدّمہ لڑا اور اپنے بندہ
کو بدی سے باز رکھّا اور خُداوند نے نابال کی شرارت کو
اُسی کے سر پر لادا اور داؤد نے ابیجیل کے بارہ میں
۴۰ پَیغام بھیجا تاکہ اُس سے بیاہ کرے ۞ اور جب داؤد کے
خادِم کرمِل میں ابیجیل کے پاس آئے تو اُنہوں نے اُس
سے کہا کہ داؤد نے ہم کو تیرے پاس بھیجا ہے تاکہ ہم تُجھے
۴۱ اُس سے بیاہنے کو لے جائیں ۞ سو وہ اُٹھی اور زمین پر
اَوندھے مُنہ گِری اور کہنے لگی کہ دیکھ تیری لَونڈی تو نوکر
۴۲ ہے تاکہ اپنے مالِک کے خادِموں کے پاؤں دھوئے ۞ اور

اَبیجَیل نے جلدی کی اور اُٹھ کر گدھے پر سوار ہُوئی اور
اپنی پانچ لَونڈیاں جو اُسکے جلَو میں تھیں ساتھ لے لیں
اور وہ داؤُد کے قاصِدوں کے پیچھے پیچھے گئی اور اُسکی
۴۳ بیوی بنی ؂ اور داؤُد نے یزرعیل کی اَخینوعم کو بھی بیاہ
۴۴ لِیا سو وہ دونوں اُسکی بیویاں بنیں ؂ اور ساؤُل نے
اپنی بیٹی مِیکل کو جو داؤُد کی بیوی تھی لَیس کے بیٹے فلطی
فِلطی کو دے دِیا تھا ؂

باب ۲۶

۱ اور زِیفی جِبعہ میں ساؤُل کے پاس جاکر کہنے لگے کیا
داؤُد حکِیلہ کے پہاڑ میں جو دشت کے سامنے ہے چھپا ہُؤا
۲ نہیں ؟ ؂ تب ساؤُل اُٹھا اور تِین ہزار چُنے ہُوئے
اِسرائیلی جوان اپنے ساتھ لیکر دشتِ زِیف کو گیا تاکہ
۳ اُس دشت میں داؤُد کو تلاش کرے ؂ اور ساؤُل حکِیلہ
کے پہاڑ میں جو دشت کے سامنے ہے راستہ کے کنارہ
خیمہ زن ہُؤا پر داؤُد دشت میں رہا اور اُس نے دیکھا کہ
۴ ساؤُل اُسکے پیچھے دشت میں آیا ہے ؂ پس داؤُد نے
جاسُوس بھیجکر معلُوم کر لِیا کہ ساؤُل فی الحقِیقت آیا ہے ؂
۵ تب داؤُد اُٹھ کر ساؤُل کی خیمہ گاہ میں آیا اور وہ جگہ دیکھی
جہاں ساؤُل اور نیر کا بیٹا اَبنیر بھی جو اُسکے لشکر کا سردار
تھا آرام کر رہے تھے اور ساؤُل گاڑیوں کی جگہ کے بیچ سوتا
تھا اور لوگ اُسکے گِرداگِرد ڈیرے ڈالے ہُوئے تھے ؂
۶ تب داؤُد نے حِتّی اَخِیملک اور ضرویاہ کے بیٹے اَبِیشے
سے جو یوآب کا بھائی تھا کہا کَون میرے ساتھ ساؤُل کے
پاس خیمہ گاہ میں چلیگا ؟ اَبِیشے نے کہا مَیں تیرے ساتھ
۷ چلُونگا ؂ سو داؤُد اور اَبِیشے رات کو لشکر میں گُھسے اور
دیکھا کہ ساؤُل گاڑیوں کی جگہ کے بیچ میں پڑا سو رہا ہے
اور اُسکا نیزہ اُسکے سرہانے زمین میں گڑا ہُؤا ہے اور
۸ اَبنیر اور لشکر کے لوگ اُسکے گِرد پڑے ہیں ؂ تب
اَبِیشے نے داؤُد سے کہا خُدا نے آج کے دِن تیرے
دُشمن کو تیرے ہاتھ میں کر دِیا ہے سو اب تُو ذرا مُجھ کو
اِجازت دے کہ نیزہ کے ایک ہی وار میں اُسے زمین
سے پیوند کر دُوں اور مَیں اُس پر دُوسرا وار کرنے کا
۹ بھی نہیں ؂ داؤُد نے اَبِیشے سے کہا اُسے قتل نہ کر
کیونکہ کَون ہے جو خُداوند کے ممسُوح پر ہاتھ اُٹھائے

۱۰ اور بے گُناہ ٹھہرے ؟ ؂ اور داؤُد نے یہ بھی کہا کہ خُداوند
کی حیات کی قسم خُداوند آپ اُسکو مارِیگا یا اُسکی مَوت کا
۱۱ دِن آئیگا یا وہ جنگ میں جاکر مر جائیگا ؂ لیکن خُداوند نہ
کرے کہ مَیں خُداوند کے ممسُوح پر ہاتھ چلاؤُں پر ذرا
اُسکے سرہانے سے یہ نیزہ اور پانی کی صُراحی اُٹھا لے۔
۱۲ پِھر ہم چلے چلیں ؂ سو داؤُد نے نیزہ اور پانی کی صُراحی ساؤُل
کے سرہانے سے اُٹھا لی اور وہ چل دِئے اور نہ کسی آدمی
نے یہ دیکھا اور نہ کسی کو خبر ہُوئی اور نہ کوئی جاگا کیونکہ وہ سب
کے سب سوتے تھے اِسلئے کہ خُداوند کی طرف سے اُن پر گہری
۱۳ نیند آئی ہُوئی تھی ؂ پِھر داؤُد دُوسری طرف جاکر اُس پہاڑ
کی چوٹی پر دُور کھڑا رہا اور اُنکے درمیان ایک بڑا فاصِلہ
۱۴ تھا ؂ اور داؤُد نے اُن لوگوں کو اور نیر کے بیٹے اَبنیر کو
پُکار کر کہا کہ اَے اَبنیر تُو جواب نہیں دیتا ؟ اَبنیر نے
۱۵ جواب دِیا تُو کَون ہے جو بادشاہ کو پُکارتا ہے ؟ ؂ داؤُد
نے اَبنیر سے کہا کیا تُو بڑا بہادُر نہیں اور کَون بنی اِسرائیل
میں تیرا نظِیر ہے ؟ پس کِس لِئے تُو نے اپنے مالِک بادشاہ
کی نِگہبانی نہ کی ؟ کیونکہ ایک شخص تیرے مالِک بادشاہ کو
۱۶ قتل کرنے گُھسا تھا ؂ پس یہ کام تُو نے کُچھ اچّھا نہ کِیا۔
خُداوند کی حیات کی قسم تُم واجِبُ القتل ہو کیونکہ تُم نے
اپنے مالِک کی جو خُداوند کا ممسُوح ہے نِگہبانی نہ کی۔ اب
ذرا دیکھ کہ بادشاہ کا بھالا اور پانی کی صُراحی جو اُسکے سرہانے
۱۷ تھی کہاں ہیں ؂ تب ساؤُل نے داؤُد کی آواز پہچانی اور
کہا اَے میرے بیٹے داؤُد کیا یہ تیری آواز ہے ؟ داؤُد نے
کہا اَے میرے مالِک بادشاہ ! یہ میری ہی آواز ہے ؂
۱۸ اور اُس نے کہا میرا مالِک کیوں اپنے خادِم کے پیچھے پڑا
۱۹ ہے ؟ مَیں نے کیا کِیا ہے اور مُجھ میں کیا بدی ہے ؟ ؂ سو
اب ذرا میرا مالِک بادشاہ اپنے بندہ کی باتیں سُنے اگر
خُداوند نے تُجھ کو میرے خِلاف اُبھارا ہو تو وہ کوئی ہدیہ
منظُور کرے اور اگر یہ آدمیوں کا کام ہو تو وہ خُداوند کے
آگے ملعُون ہوں کیونکہ اُنہوں نے آج کے دِن مُجھکو خارِج
کِیا ہے کہ مَیں خُداوند کی دی ہُوئی مِیراث میں شامِل نہ
رہُوں اور مُجھ سے کہتے ہیں جا اور دیوتاؤں کی عِبادت کر ؂
۲۰ سو اب خُداوند کی حضُوری سے الگ میرا خُون زمین پر

نہ بہے کیونکہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ایک پِسُّو ڈھونڈنے
کو اِس طرح نِکلا ہے جَیسے کوئی پہاڑوں پر تیتر کا شِکار کرتا
۲۱ ہو۔ تب ساؤل نے کہا کہ مَیں نے خطا کی۔ اَے میرے
بیٹے داؤد لَوٹ آ کیونکہ مَیں پِھر تُجھے نُقصان نہیں پُہنچاؤُنگا
اِسلئے کہ میری جان آج کے دِن تیری نِگاہ میں قیمتی ٹھہری
دیکھ مَیں نے حماقت کی اور نہایت بڑی بُھول مُجھ سے
۲۲ ہُوئی۔ داؤد نے جواب دِیا اَے بادشاہ! اِس بھالا
کو دیکھ! سو جوانوں میں سے کوئی آ کر اِسے لے جائے۔
۲۳ اور خُداوند ہر شخص کو اُسکی صداقت اور دِیانتداری کے
مُوافِق جزا دیگا کیونکہ خُداوند نے آج تُجھے میرے ہاتھ میں
کر دِیا تھا پر مَیں نے نہ چاہا کہ خُداوند کے ممسُوح پر ہاتھ
۲۴ اُٹھاؤُں۔ اور دیکھ جِس طرح تیری زِندگی آج میری نظر
میں گراں قدر ٹھہری اِسی طرح میری زِندگی خُداوند کی
نِگاہ میں گراں قدر ہو اور وہ مُجھے سب تکلیفوں سے رہائی
۲۵ بخشے۔ تب ساؤل نے داؤد سے کہا اَے میرے بیٹے
داؤد تو مُبارک ہو! تُو بڑے بڑے کام کریگا اور ضرُور فتحمند
ہوگا۔ سو داؤد اپنی راہ چلا گیا اور ساؤل اپنے مکان کو
لَوٹا۔

باب ۲۷ ۱ اور داؤد نے اپنے دِل میں کہا کہ اب مَیں کِسی نہ کِسی
دِن ساؤل کے ہاتھ سے ہلاک ہُونگا۔ پس میرے لِئے
اِس سے بِہتر اَور کُچھ نہیں کہ مَیں فِلستیوں کی سرزمین کو
بھاگ جاؤُں اور ساؤل مُجھ سے نااُمید ہو کر بنی اسرائیل
کی سرحدّوں میں پِھر مُجھے نہیں ڈُھونڈیگا۔ یُوں مَیں اُسکے
۲ ہاتھ سے بچ جاؤُنگا۔ سو داؤد اُٹھا اور اپنے ساتھ کے
چھ سَو جوانوں کو لیکر جات کے بادشاہ معُوک کے بیٹے
۳ اکِیس کے پاس گیا۔ اور داؤد اور اُسکے لوگ جات
میں اکِیس کے ساتھ اپنے اپنے خاندان سمیت رہنے
لگے اور داؤد کے ساتھ بھی اُسکی دونوں بیویاں یعنی
یزرعیلی اخِینوعم اور نابال کی بیوی کرملی ابِیجیل تِھیں۔
۴ اور ساؤل کو خبر مِلی کہ داؤد جات کو بھاگ گیا۔ تب اُس
نے پِھر کبھی اُسکی تلاش نہ کی۔
۵ اور داؤد نے اکِیس سے کہا کہ اگر مُجھ پر تیرے کرم
کی نظر ہے تو مُجھے اِس مُلک کے شہروں میں کہیں جگہ

دِلا دے تاکہ مَیں وہاں بسُوں۔ تیرا خادِم تیرے ساتھ
۶ دارُالسّلطنت میں کیوں رہے؟ سو اکِیس نے اُس
دِن صِقلاج اُسے دِیا۔ اِسلئے صِقلاج آج کے دِن
تک یہُوداہ کے بادشاہوں کا ہے۔
۷ اور داؤد فِلستیوں کی سرزمین میں کُل ایک برس اور
۸ چار مہینے تک رہا۔ اور داؤد اور اُسکے لوگوں نے جا کر
جسُوریوں اور جزریوں اور عمالیقیوں پر حملہ کِیا کیونکہ وہ
شور کی راہ سے مِصر کی حد تک اُس سرزمین کے قدِیم
۹ باشِندے تھے۔ اور داؤد نے اُس سرزمین کو تباہ کر ڈالا
اور عَورت مرد کِسی کو جِیتا نہ چھوڑا اور اُنکی بھیڑ بکریاں اور
بَیل اور گدھے اور اُونٹ اور کپڑے لیکر لَوٹا اور اکِیس کے
۱۰ پاس گیا۔ اکِیس نے پُوچھا کہ آج تُم نے کِدھر لُوٹ مار کی؟
داؤد نے کہا یہُوداہ کے جنُوب اور یرحمیلیوں کے جنُوب
۱۱ اور قینیوں کے جنُوب میں۔ اور داؤد اُن میں سے ایک
مرد یا عَورت کو بھی جِیتا بچا کر جات میں نہیں لاتا تھا اور
کہتا تھا کہ کہیں وہ ہماری قلعی نہ کھول دیں اور کہہ دیں کہ
داؤد نے اَیسا اَیسا کِیا اور جب سے وہ فِلستیوں کی مملکت
۱۲ میں بسا ہے تب سے اُسکا یہی طرِیقہ رہا ہے۔ اور اکِیس
نے داؤد کا یقِین کر کے کہا کہ اُس نے اپنی قَوم اِسرائیل
کو اپنی طرف سے کمال نفرت دِلا دی ہے سو اب ہمیشہ
یہ میرا خادِم رہیگا۔

باب ۲۸ ۱ اور اُن ہی دِنوں میں اَیسا ہُوا کہ فِلستیوں نے اپنی
فَوجیں جنگ کے لِئے جمع کیں تاکہ اِسرائیل سے لڑیں
اور اکِیس نے داؤد سے کہا تُو یقِین جان کہ تُجھے اور
۲ تیرے لوگوں کو لشکر میں ہو کر میرے ساتھ جانا ہوگا۔ داؤد
نے اکِیس سے کہا پِھر جو کُچھ تیرا خادِم کریگا وہ تُجھے معلُوم
بھی ہو جائیگا۔ اکِیس نے داؤد سے کہا پِھر تو سدا کے
لِئے تُجھ کو مَیں اپنے سر کا نِگہبان ٹھہراؤُنگا۔
۳ اور سموئیل مر چُکا تھا اور سب اِسرائیلیوں نے اُس پر
نَوحہ کر کے اُسے اُسکے شہر رامہ میں دفن کِیا تھا اور ساؤل
نے جِنّات کے آشناؤں اور افسُون گروں کو مُلک سے
۴ خارِج کر دِیا تھا۔ اور فِلستی جمع ہُوئے اور آ کر شُونیم
میں ڈیرے ڈالے اور ساؤل نے بھی سب اِسرائیلیوں

۵ کو جمع کیا اور وہ جِلبوعہ میں خیمہ زن ہُوئے ۝ اور جب
ساؤل نے فلستیوں کا لشکر دیکھا تو ہراسان ہُوا اور
۶ اُسکا دِل بہت کانپنے لگا ۝ اور جب ساؤل نے خُداوند
سے سوال کیا تو خُداوند نے اُسے نہ تو خوابوں اور نہ
۷ اُوریم اور نہ نبیوں کے وسیلہ سے کوئی جواب دِیا ۝ تب
ساؤل نے اپنے مُلازموں سے کہا کوئی ایسی عَورت
میرے لِئے تلاش کرو جِسکا آشنا جِنّ ہو تاکہ مَیں اُسکے
پاس جاکر اُس سے پُوچھوں - اُسکے مُلازموں نے اُس
سے کہا دیکھ عَین دور میں ایک عَورت ہے جِسکا آشنا جِنّ
۸ ہے ۝ سو ساؤل نے اپنا بھیس بدل کر دُوسری پوشاک
پہنی اور دو آدمیوں کو ساتھ لیکر چلا اور وہ رات کو اُس
عَورت کے پاس آئے اور اُس نے کہا ذرا میری خاطِر
جِنّ کے ذریعہ سے میرا فال کھول اور جِسکا نام مَیں تُجھے
۹ بتاؤں اُسے اُوپر بُلا دے ۝ تب اُس عَورت نے اُس
سے کہا دیکھ تُو جانتا ہے کہ ساؤل نے کیا کِیا کہ اُس نے
جِنّات کے آشناؤں اور افسُون گروں کو مُلک سے کاٹ
ڈالا ہے - پس تُو کیوں میری جان کے لِئے پھندا لگاتا
۱۰ ہے تاکہ مُجھے مروا ڈالے ؟ ۝ تب ساؤل نے خُداوند کی
قسم کھا کر کہا کہ خُداوند کی حیات کی قسم اِس بات کے لِئے
۱۱ تُجھے کوئی سزا نہیں دی جائیگی ۝ تب اُس عَورت نے کہا
مَیں کِس کو تیرے لِئے اُوپر بُلاؤں ؟ اُس نے کہا سموئیل
۱۲ کو میرے لِئے بُلا دے ۝ جب اُس عَورت نے سموئیل کو
دیکھا تو بلند آواز سے چِلّائی اور اُس عَورت نے ساؤل سے
کہا تُو نے مُجھ سے کیوں دغا کی کیونکہ تُو تو ساؤل ہے ؟ ۝
۱۳ تب بادشاہ نے اُس سے کہا ہراسان مت ہو - تُجھے کیا
دِکھائی دیتا ہے ؟ اُس نے ساؤل سے کہا مُجھے ایک
۱۴ دیوتا زمین سے اُوپر آتے دِکھائی دیتا ہے ۝ تب اُس
نے اُس سے کہا اُسکی شکل کیسی ہے ؟ اُس نے کہا
ایک بُڈھا اُوپر کو آرہا ہے اور جُبّہ پہنے ہے - تب
ساؤل جان گیا کہ وہ سموئیل ہے اور اُس نے مُنہ کے
۱۵ بل گِر کر زمین پر سجدہ کِیا ۝ سموئیل نے ساؤل سے
کہا تُو نے کیوں مُجھے بے چین کِیا کہ مُجھے اُوپر بُلوایا ؟
ساؤل نے جواب دِیا مَیں سخت پریشان ہُوں کیونکہ
فلستی مُجھ سے لڑتے ہیں اور خُدا مُجھ سے الگ ہو گیا ہے
اور نہ تو نبیوں اور نہ خوابوں کے وسیلہ سے مُجھے جواب
دیتا ہے اِسلِئے مَیں نے تُجھے بُلایا تاکہ تُو مُجھے بتائے کہ
۱۶ مَیں کیا کرُوں ۝ سموئیل نے کہا پس تُو مُجھ سے کِس لِئے
پُوچھتا ہے جِس حال کہ خُداوند تُجھ سے الگ ہو گیا اور تیرا دُشمن
۱۷ بنا ہے ؟ ۝ اور خُداوند نے جَیسا میری معرفت کہا تھا وَیسا
ہی کِیا ہے - خُداوند نے تیرے ہاتھ سے سلطنت چاک کر لی
۱۸ اور تیرے پڑوسی داؤد کو عِنایت کی ہے ۝ اِسلِئے کہ تُو نے
خُداوند کی بات نہیں مانی اور عمالیقیوں سے اُسکے قہرِ شدید
کے مُوافِق پیش نہیں آیا اِسی سبب سے خُداوند نے آج
۱۹ کے دِن تُجھ سے یہ برتاؤ کِیا ۝ ماسوا اِسکے خُداوند تیرے ساتھ
اِسرائیلیوں کو بھی فلستیوں کے ہاتھ میں کر دیگا اور کل تُو
اور تیرے بیٹے میرے ساتھ ہو گے اور خُداوند اِسرائیلی لشکر
۲۰ کو بھی فلستیوں کے ہاتھ میں کر دیگا ۝ تب ساؤل فوراً
زمین پر لمبا ہو کر گِرا اور سموئیل کی باتوں کے سبب سے
نہایت ڈر گیا اور اُس میں کُچھ قُوّت باقی نہ رہی کیونکہ اُس
نے اُس سارے دِن اور ساری رات روٹی نہیں کھائی
۲۱ تھی ۝ تب وہ عَورت ساؤل کے پاس آئی اور دیکھا کہ وہ
نہایت پریشان ہے - سو اُس نے اُس سے کہا دیکھ
تیری لَونڈی نے تیری بات مانی اور مَیں نے اپنی جان
اپنی ہتھیلی پر رکھی اور جو باتیں تُو نے مُجھ سے کہیں مَیں
۲۲ نے اُنکو مانا ہے ۝ سو اب مَیں تیری مِنّت کرتی ہُوں
کہ تُو اپنی لَونڈی کی بات سُن اور مُجھے اِجازت دے کہ
روٹی کا ٹُکڑا تیرے آگے رکھُوں - تُو کھا تاکہ جب تُو اپنی
۲۳ راہ لے تو تُجھے طاقت مِلے ۝ پر اُس نے اِنکار کِیا اور کہا
کہ مَیں نہیں کھاؤُنگا لیکن اُسکے مُلازم اُس عَورت کے
ساتھ مِلکر اُس سے بجِد ہُوئے - تب اُس نے اُنکا کہا مانا
۲۴ اور زمین پر سے اُٹھ کر پلنگ پر بَیٹھ گیا ۝ اُس عَورت کے
گھر میں ایک موٹا بچھڑا تھا - سو اُس نے جلدی کی اور
اُسے ذبح کِیا اور آٹا لیکر گُوندھا اور بے خمیری روٹیاں
۲۵ پکائیں ۝ اور اُنکو ساؤل اور اُسکے مُلازموں کے آگے
لائی اور اُنہوں نے کھایا - تب وہ اُٹھے اور اُسی رات
چلے گئے ۝

باب ۲۹

۱ اور فلستی اپنے سارے لشکر کو افیق میں جمع کرنے لگے
اور اسرائیلی اُس چشمہ کے نزدیک جو یزرعیل میں ہے
۲ خیمہ زن ہُوئے ○ اور فلستیوں کے اُمرا سیکڑوں اور
ہزاروں کے ساتھ آگے آگے چل رہے تھے اور داؤد
اپنے لوگوں سمیت اکیس کے ساتھ پیچھے پیچھے جا رہا تھا ○
۳ تب فلستی امیروں نے کہا ان عبرانیوں کا یہاں کیا کام
ہے ؟ اکیس نے فلستی امیروں سے کہا کیا یہ اسرائیل
کے بادشاہ ساؤل کا خادم داؤد نہیں جو اتنے دنوں
بلکہ اتنے برسوں سے میرے ساتھ ہے اور میں نے
جب سے وہ میرے پاس بھاگ آیا ہے آج کے دن
۴ تک اُس میں کچھ بدی نہیں پائی ؟ ○ لیکن فلستی اُمرا
اُس سے ناراض ہُوئے اور فلستی اُمرا نے اُس سے کہا
اس شخص کو لوٹا دے کہ وہ اپنی جگہ کو جو تُو نے اُسکے لئے
ٹھہرائی ہے واپس جائے ۔ اُسے ہمارے ساتھ جنگ
پر نہ جانے دے تا ایسا نہ ہو کہ جنگ میں وہ ہمارا مخالف
ہو کیونکہ وہ اپنے آقا سے کیسے میل کریگا ؟ کیا انہی لوگوں
۵ کے سروں سے نہیں ؟ ○ کیا یہ وُہی داؤد نہیں جسکی بابت
اُنہوں نے ناچتے وقت گا گا کر ایک دُوسرے سے کہا کہ
ساؤل نے تو ہزاروں کو پر داؤد نے لاکھوں کو مارا ؟ ○
۶ تب اکیس نے داؤد کو بُلا کر اُس سے کہا خداوند کی
حیات کی قسم کہ تُو راستکار ہے اور میری نظر میں تیری
آمد و رفت میرے ساتھ لشکر میں اچھی ہے کیونکہ میں نے
جس دن سے تُو میرے پاس آیا آج کے دن تک تجھ
میں کچھ بدی نہیں پائی تَو بھی یہ اُمرا تجھے نہیں چاہتے ○
۷ سو تُو اب لوٹ کر سلامت چلا جا تا کہ فلستی اُمرا تجھ سے
۸ ناراض نہ ہوں ○ داؤد نے اکیس سے کہا لیکن میں نے
کیا کیا ہے ؟ اور جب سے میں تیرے سامنے ہُوں تب
سے آج کے دن تک مجھ میں تُو نے کیا بات پائی جو میں
اپنے مالک بادشاہ کے دُشمنوں سے جنگ کرنے کو نہ
۹ جاؤں ؟ ○ اکیس نے داؤد کو جواب دیا میں جانتا ہُوں
کہ تُو میری نظر میں خدا کے فرشتہ کی مانند نیک ہے تَو بھی
فلستی اُمرا نے کہا ہے کہ وہ ہمارے ساتھ جنگ کے لئے
۱۰ نہ جائے ○ سو اب تُو صبح سویرے اپنے آقا کے خادموں کو
لیکر جو تیرے ساتھ یہاں آئے ہیں اُٹھنا اور جیسے ہی تُم صبح
۱۱ سویرے اُٹھو روشنی ہوتے ہوتے روانہ ہو جانا ○ سو داؤد
اپنے لوگوں سمیت تڑکے اُٹھا تا کہ صبح کو روانہ ہو کر فلستیوں
کے مُلک کو لوٹ جائے اور فلستی یزرعیل کو چلے گئے ○

باب ۳۰

۱ اور ایسا ہُؤا کہ جب داؤد اور اُسکے لوگ تیسرے دن
صقلاج میں پہنچے تو دیکھا کہ عمالیقیوں نے جنُوبی حصہ اور
صقلاج پر چڑھائی کر کے صقلاج کو مارا اور آگ سے پھُونک
۲ دیا ○ اور عورتوں کو اور جتنے چھوٹے بڑے وہاں تھے سب کو
اسیر کر لیا ہے ۔ اُنہوں نے کسی کو قتل نہیں کیا بلکہ اُنکو لیکر
۳ چل دئے تھے ○ سو جب داؤد اور اُسکے لوگ شہر میں پہنچے
تو دیکھا کہ شہر آگ سے جلا پڑا ہے اور اُنکی بیویاں اور بیٹے اور
۴ بیٹیاں اسیر ہو گئی ہیں ○ تب داؤد اور اُسکے ساتھ کے
لوگ چلا چلا کر رونے لگے یہاں تک کہ اُن میں رونے کی
۵ طاقت نہ رہی ○ اور داؤد کی دونوں بیویاں یزرعیلی اخینوعم
۶ اور کرملی نابال کی بیوی ابیجیل اسیر ہو گئی تھیں ○ اور
داؤد بڑے شکنجہ میں تھا کیونکہ لوگ اُسے سنگسار کرنے کو
کہتے تھے اِسلئے کہ لوگوں کے دِل اپنے بیٹوں اور بیٹیوں
کے لئے نہایت غمگین تھے پر داؤد نے خداوند اپنے خدا
میں اپنے آپ کو مضبوط کیا ○
۷ اور داؤد نے اخیملک کے بیٹے ابی یاتر کاہن سے کہا
کہ ذرا افود کو یہاں میرے پاس لے آ ۔ سو ابی یاتر افود کو
۸ داؤد کے پاس لے آیا ○ اور داؤد نے خداوند سے پُوچھا کہ
اگر میں اُس فوج کا پیچھا کرُوں تو کیا میں اُنکو جا لُونگا ؟
اُس نے اُس سے کہا کہ پیچھا کر کیونکہ تُو یقیناً اُنکو جا لیگا
۹ اور ضرُور سب کچھ چھُڑا لائیگا ○ سو داؤد اور وہ چھ سَو آدمی
جو اُسکے ساتھ تھے چلے اور بسور کی ندی پر پہنچے جہاں
۱۰ وہ لوگ جو پیچھے چھوڑے گئے ٹھہرے رہے ○ پر داؤد
اور چار سَو آدمی پیچھا کئے چلے گئے کیونکہ دو سَو جو ایسے
تھک گئے تھے کہ بسور کی ندی کے پار نہ جا سکے پیچھے
رہ گئے ○
۱۱ اور اُنکو میدان میں ایک مصری مِل گیا ۔ اُسے وہ
داؤد کے پاس لے آئے اور اُسے روٹی دی ۔ سو اُس
۱۲ نے کھائی اور اُسے پینے کو پانی دیا ○ اور اُنہوں نے

انجیر کی ٹکیا کا ایک ٹکڑا اور کشمش کے دو خوشے اُسے
دِئے۔ جب وہ کھا چُکا تو اُسکی جان میں جان آئی کیونکہ
اُس نے تین دِن اور تین رات سے نہ روٹی کھائی تھی
۱۳ نہ پانی پیا تھا۔ تب داؤد نے پُوچھا تو کس کا آدمی ہے؟
اور تُو کہاں کا ہے؟ اُس نے کہا مَیں ایک مصری جوان
اور ایک عمالیقی کا نوکر ہُوں اور میرا آقا مجھکو چھوڑ گیا
۱۴ کیونکہ تین دِن ہُوئے کہ مَیں بیمار پڑ گیا تھا۔ ہم نے
کریتیوں کے جنُوب میں اور یہُوداہ کے مُلک میں اور
کالِب کے جنُوب میں لُوٹ مار کی اور صِقلاج کو آگ
۱۵ سے پھُونک دِیا۔ داؤد نے اُس سے کہا کیا تُو مجھے اُس
فَوج تک پہُنچا دیگا؟ اُس نے کہا کہ تُو مجھ سے خُدا کی
قسم کھا کہ نہ تو مجھے قتل کریگا اور نہ مجھے میرے آقا کے
۱۶ حوالہ کریگا تو مَیں تجھ کو اُس فَوج تک پہُنچا دُونگا۔ جب
اُس نے اُسے وہاں پہُنچا دِیا تو دیکھا کہ وہ لوگ اُس ساری
زمین پر پھَیلے ہُوئے تھے اور اُس بہت سے مال کے
سبب سے جو اُنہوں نے فلِستیوں کے مُلک اور یہُوداہ کے
مُلک سے لُوٹا تھا کھاتے پیتے اور ضِیافتیں اُڑا رہے تھے۔
۱۷ سو داؤد رات کے پہلے پہر سے لیکر دُوسرے دِن کی شام
تک اُنکو مارتا رہا اور اُن میں سے ایک بھی نہ بچا سوا چار
۱۸ سَو جوانوں کے جو اُونٹوں پر چڑھ کر بھاگ گئے۔ اور
داؤد نے سب کُچھ جو عمالیقی لے گئے تھے چھُڑا لیا اور
۱۹ اپنی دونوں بیویوں کو بھی داؤد نے چھُڑایا۔ اور اُنکی
کوئی چیز گُم نہ ہُوئی نہ چھوٹی نہ بڑی نہ لڑکے نہ لڑکیاں
نہ لُوٹ کا مال نہ اور کوئی چیز جو اُنہوں نے لی تھی۔ داؤد
۲۰ سب کا سب لَوٹا لایا۔ اور داؤد نے سب بھیڑ بکریاں
اور گائے بَیل لے لِئے اور وہ اُنکو باقی مواشی کے آگے
۲۱ یہ کہتے ہُوئے ہانک لائے کہ یہ داؤد کی لُوٹ ہے۔ اور
داؤد اُن دو سَو جوانوں کے پاس آیا جو اَیسے تھک گئے
تھے کہ داؤد کے پیچھے پیچھے نہ جا سکے اور جِنکو اُنہوں نے
بسور کی ندی پر ٹھہرا دِیا تھا۔ وہ داؤد اور اُسکے ساتھ
کے لوگوں سے مِلنے کو نِکلے اور جب داؤد اُن لوگوں کے
نزدِیک پہُنچا تو اُس نے اُن سے خَیر و عافیت پُوچھی۔
۲۲ تب اُن لوگوں میں سے جو داؤد کے ساتھ گئے تھے سب
بد ذات اور خبیث لوگوں نے کہا چُونکہ یہ ہمارے ساتھ نہ
گئے اِسلِئے ہم اِنکو اُس مال میں سے جو ہم نے چھُڑایا ہے
کوئی حِصّہ نہیں دینگے سوا ہر شخص کی بیوی اور بال بچوں کے
۲۳ تاکہ وہ اُنکو لیکر چلے جائیں۔ تب داؤد نے کہا اَے میرے
بھائیو تُم اِس مال کے ساتھ جو خُداوند نے ہم کو دِیا ہے
اَیسا نہیں کرنے پاؤ گے کیونکہ اُسی نے ہم کو بچایا اور اُس
فَوج کو جِس نے ہم پر چڑھائی کی ہمارے ہاتھ میں کر دِیا۔
۲۴ اور اِس امر میں تُمہاری مانیگا کَون؟ کیونکہ جَیسا اُسکا
حِصّہ ہے جو لڑائی میں جاتا ہے وَیسا ہی اُسکا حِصّہ ہوگا
جو سامان کے پاس ٹھہرتا ہے۔ دونوں برابر حِصّہ پائینگے۔
۲۵ اور اُس دِن سے آگے کو اَیسا ہی رہا کہ اُس نے اِسرائیل
کے لِئے یہی قانُون اور آئین مُقرر کیا جو آج تک ہے۔
۲۶ اور جب داؤد صِقلاج میں آیا تو اُس نے لُوٹ کے
مال میں سے یہُوداہ کے بُزرگوں کے پاس جو اُسکے دوست
تھے کُچھ کُچھ بھیجا اور کہا کہ دیکھو خُداوند کے دُشمنوں کے مال
۲۷ میں سے یہ تُمہارے لِئے ہدیہ ہے۔ یہ اُنکے پاس جو بَیت
ایل میں اور اُنکے پاس جو راماتُ الجنُوب میں اور اُنکے
۲۸ پاس جو یتیر میں۔ اور اُنکے پاس جو عروعیر میں اور اُنکے
۲۹ پاس جو سفموت میں اور اُنکے پاس جو اِستموع میں۔ اور
اُنکے پاس جو رکل میں اور اُنکے پاس جو یرحمئیلیوں کے
شہروں میں اور اُنکے پاس جو قینیوں کے شہروں میں۔
۳۰ اور اُنکے پاس جو حُرمہ میں اور اُنکے پاس جو کور عاسان
۳۱ میں اور اُنکے پاس جو عتاک میں۔ اور اُنکے پاس جو
حبرون میں تھے اور اُن سب جگہوں میں جہاں جہاں
داؤد اور اُسکے لوگ پھِرا کرتے تھے بھیجا۔

باب ۳۱

۱ اور فلِستی اِسرائیل سے لڑے اور اِسرائیلی مرد فلِستیوں
کے سامنے سے بھاگے اور کوہستانِ جِلبوعہ میں قتل ہو کر
۲ گِرے۔ اور فلِستیوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں کا
خُوب پیچھا کیا اور فلِستیوں نے ساؤل کے بیٹوں یُونتن
۳ اور ابیِنداب اور ملکیشوع کو مار ڈالا۔ اور یہ جنگ ساؤل
پر نہایت بھاری ہوگئی اور تیر اندازوں نے اُسے جا لیا
اور وہ تیر اندازوں کے سبب سے سخت مُشکل میں پڑ گیا۔
۴ تب ساؤل نے اپنے سِلاح بردار سے کہا اپنی تلوار کھینچ

اور اُس سے مُجھے چھید دے تا نہ ہو کہ یہ نامختون آئیں
اور مُجھے چھید لیں اور مُجھے بے عزّت کریں پر اُسکے سِلاح بردار
نے ایسا کرنا نہ چاہا کیونکہ وہ نہایت ڈر گیا تھا اِس لِئے
۵ ساؤل نے اپنی تلوار لی اور اُس پر گِرا۔ جب اُسکے
سِلاح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو وہ بھی اپنی تلوار
۶ پر گِرا اور اُسکے ساتھ مر گیا۔ سو ساؤل اور اُسکے تِینوں
بیٹے اور اُسکا سِلاح بردار اور اُسکے سب لوگ اُسی دِن
۷ ایک ساتھ مر مِٹے۔ جب اُن اِسرائیلی مردوں نے
جو اُس وادی کی دُوسری طرف اور یَردن کے پار تھے
یہ دیکھا کہ اِسرائیل کے لوگ بھاگ گئے اور ساؤل اور
اُسکے بیٹے مر گئے تو وہ شہروں کو چھوڑ کر بھاگ نِکلے اور
فِلستی آئے اور اُن میں رہنے لگے۔
۸ دُوسرے دِن جب فِلستی لاشوں کے کپڑے
اُتارنے آئے تو اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے تِینوں
بیٹوں کو کوہِ جِلبوعہ پر مُردہ پایا۔ سو اُنہوں نے اُسکا ۹
سر کاٹ لِیا اور اُسکے ہتھیار اُتار لِئے اور فِلستِیوں کے
مُلک میں قاصِد روانہ کر دِئے تاکہ اُنکے بُت خانوں اور
لوگوں کو یہ خُوشخبری پہنچا دیں۔ سو اُنہوں نے اُسکے ۱۰
ہتھیاروں کو عستارات کے مندِر میں رکھّا اور اُسکی لاش
کو بَیت شان کی دِیوار پر جڑ دِیا۔ جب یبیسِ جِلعاد کے ۱۱
باشندوں نے اِسکے بارہ میں وہ بات جو فِلستِیوں نے
ساؤل سے کی سُنی۔ تو سب بہادُر اُٹھے اور راتوں رات ۱۲
جا کر ساؤل اور اُسکے بیٹوں کی لاشیں بَیت شان کی
دِیوار پر سے لے آئے اور یبیس میں پہنچ کر وہاں اُنکو
جلا دِیا۔ اور اُنکی ہڈّیاں لیکر یبیس میں جھاؤ کے درخت ۱۳
کے نیچے دفن کِیں اور سات دِن تک روزہ رکھّا۔

۲-سموئیل

باب ۱
۱ اور ساؤل کی مَوت کے بعد جب داؤُد عمالیقیوں کو مار
کر لَوٹا اور داؤُد کو صِقلاج میں رہتے ہُوئے دو دِن ہو
۲ گئے۔ تو تِیسرے دِن ایسا ہُؤا کہ ایک شخص لشکر گاہ میں
سے ساؤل کے پاس سے پیراہن چاک کِئے اور سر پر
خاک ڈالے ہُوئے آیا اور جب وہ داؤُد کے پاس پہنچا تو
۳ زمین پر گِرا اور سجدہ کِیا۔ داؤُد نے اُس سے کہا تُو کہاں
سے آتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا مَیں اِسرائیل کی
۴ لشکر گاہ میں سے بچ نِکلا ہُوں۔ تب داؤُد نے اُس
سے پُوچھا کیا حال رہا؟ ذرا مُجھے بتا۔ اُس نے کہا کہ لوگ
جنگ میں سے بھاگ گئے۔ اور بہت سے گِرے اور مر گئے
۵ اور ساؤل اور اُسکا بیٹا یُونتن بھی مر گئے ہیں۔ تب داؤُد
نے اُس جوان سے جِس نے اُسکو یہ خبر دی کہا تُجھے کیسے
۶ معلُوم ہے کہ ساؤل اور اُسکا بیٹا یُونتن مر گئے؟ وہ
جوان جِس نے اُسکو یہ خبر دی کہنے لگا کہ مَیں کوہِ جِلبوعہ پر
اِتِّفاقاً وارِد ہُؤا اور کیا دیکھا کہ ساؤل اپنے نیزہ پر جُھکا
ہُؤا ہے اور رتھ اور سوار اُسکا پیچھا کِئے آ رہے ہیں۔
اور جب اُس نے اپنے پیچھے نگاہ کی تو مُجھ کو دیکھا اور مُجھے ۷
پُکارا۔ مَیں نے جواب دِیا مَیں حاضِر ہُوں۔ اُس نے ۸
مُجھے کہا تُو کَون ہے؟ مَیں نے اُسے جواب دِیا مَیں
عمالیقی ہُوں۔ پھر اُس نے مُجھ سے کہا میرے پاس کھڑا ۹
ہو کر مُجھے قتل کر ڈال کیونکہ مَیں بڑے عذاب میں ہُوں اور
اب تک میرا دم مُجھ میں ہے۔ تب مَیں نے اُسکے پاس ۱۰
کھڑے ہو کر اُسے قتل کِیا کیونکہ مُجھے یقِین تھا کہ اب جو
وہ گِرا ہے تو بچیگا نہیں اور مَیں اُسکے سر کا تاج اور
بازُو پر کا کنگن لے کر اُنکو اپنے خُداوند کے پاس لایا
ہُوں۔ تب داؤُد نے اپنے کپڑوں کو پکڑ کر اُنکو پھاڑ ۱۱
ڈالا اور اُسکے ساتھ کے سب آدمیوں نے بھی ایسا ہی
کِیا۔ اور وہ ساؤل اور اُسکے بیٹے یُونتن اور خُداوند کے ۱۲
لوگوں اور اِسرائیل کے گھرانے کے لِئے نَوحہ کرنے اور
رونے لگے اور شام تک روزہ رکھّا اِسلِئے کہ وہ تلوار سے

۱۳ مارے گئے تھے ○ پھر داؤد نے اُس جوان سے جو یہ
خبر لایا تھا پُوچھا کہ تُو کہاں کا ہے ؟ اُس نے کہا مَیں
۱۴ ایک پردیسی کا بیٹا اور عمالیقی ہُوں ○ داؤد نے اُس
سے کہا تُو خُداوند کے ممسُوح کو ہلاک کرنے کے لِئے اُس
۱۵ پر ہاتھ چلانے سے کیوں نہ ڈرا ؟ ○ پھر داؤد نے ایک
جوان کو بُلا کر کہا نزدیک جا اور اُس پر حملہ کر۔ سو اُس
۱۶ نے اُسے اَیسا مارا کہ وہ مرگیا ○ اور داؤد نے اُس سے
کہا تیرا خُون تیرے ہی سر پر ہو کیونکہ تُو ہی نے اپنے
مُنہ سے آپ اپنے اُوپر گواہی دی اور کہا کہ مَیں نے
خُداوند کے ممسُوح کو جان سے مارا ○
۱۷ اور داؤد نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یُونتن پر اِس
۱۸ مرثیہ کے ساتھ ماتم کیا ○ اور اُس نے اُنکو حکم دِیا کہ
بنی یہُوداہ کو کمان کا گیت سِکھائیں۔ دیکھو وہ یاشر
کی کِتاب میں لِکھا ہے ○
۱۹ اَے اِسرائیل ! تیرے ہی اُونچے مقاموں پر تیرا فخر
مارا گیا۔
ہائے ! زبردست کَیسے کھیت آئے !
۲۰ یہ جات میں نہ بتانا۔
اَسقلون کے کُوچوں میں اِسکی خبر نہ کرنا۔
نہ ہو کہ فلستیوں کی بیٹیاں خُوش ہوں۔
نہ ہو کہ نامختُونوں کی بیٹیاں فخر کریں۔
۲۱ اَے جِلبُوعہ کے پہاڑو !
تُم پر نہ اوس پڑے اور نہ بارِش ہو اور نہ ہدیہ کی
چیزوں کے کھیت ہوں۔
کیونکہ وہاں زبردستوں کی سِپر بُری طرح سے پھینک
دی گئی
یعنی ساؤل کی سِپر جِس پر تیل نہیں لگایا گیا تھا۔
۲۲ مقتُولوں کے خُون سے زبردستوں کی چربی سے یُونتن
کی کمان کبھی نہ ٹلی
اور ساؤل کی تلوار خالی نہ لَوٹی۔
۲۳ ساؤل اور یُونتن اپنے جِیتے جی عزیز اور دِل پسند تھے
اور اپنی مَوت کے وقت الگ نہ ہُوئے۔
وہ عُقابوں سے تیز
اور شیر ببروں سے زور آور تھے۔
۲۴ اَے اِسرائیل کی بیٹیو ! ساؤل پر رو۔
جِس نے تُم کو نفیس نفیس ارغوانی لباس پہنائے
اور سونے کے زیوروں سے تُمہاری پوشاک کو آراستہ کیا۔
۲۵ ہائے لڑائی میں زبردست کَیسے کھیت آئے !
یُونتن تیرے اُونچے مقاموں پر قتل ہُؤا۔
۲۶ اَے میرے بھائی یُونتن ! مُجھے تیرا غم ہے۔
تُو مُجھ کو بہت ہی مرغُوب تھا۔
تیری مُحبّت میرے لِئے عجیب تھی۔
عَورتوں کی مُحبّت سے بھی زِیادہ۔
۲۷ ہائے زبردست کَیسے کھیت آئے
اور جنگ کے ہتھیار نابُود ہو گئے !

ب ۲

۱ اور اِسکے بعد اَیسا ہُؤا کہ داؤد نے خُداوند سے پُوچھا
کہ کیا مَیں یہُوداہ کے شہروں میں سے کِسی میں چلا جاؤں ؟
خُداوند نے اُس سے کہا جا۔ داؤد نے کہا کِدھر جاؤں ؟
۲ اُس نے فرمایا حبرُون کو ○ سو داؤد مع اپنی دونوں بیویوں
یزرعیلی اخینوعم اور کرملی نابال کی بیوی ابیجیل کے وہاں
۳ گیا ○ اور داؤد اپنے ساتھ کے آدمیوں کو بھی ایک ایک
کے گھرانے سمیت وہاں لے گیا اور وہ حبرُون کے شہروں
۴ میں رہنے لگے ○ تب یہُوداہ کے لوگ آئے اور وہاں اُنہوں
نے داؤد کو مسح کرکے یہُوداہ کے خاندان کا بادشاہ بنایا۔
اور اُنہوں نے داؤد کو بتایا کہ یبیس جِلعاد کے لوگوں نے
۵ ساؤل کو دفن کیا تھا ○ سو داؤد نے یبیس جِلعاد کے
لوگوں کے پاس قاصِد روانہ کِئے اور اُنکو کہلا بھیجا کہ خُداوند
کی طرف سے تُم مُبارک ہو اِسلِئے کہ تُم نے اپنے مالِک ساؤل
۶ پر یہ احسان کیا اور اُسے دفن کیا ○ سو خُداوند تُمہارے
ساتھ رحمت اور سچّائی کو عمل میں لائے اور مَیں بھی تُم کو
۷ اِس نیکی کا بدلہ دُونگا اِسلِئے کہ تُم نے یہ کام کیا ○ پس
تُمہارے بازُو قوی ہوں اور تُم دِلیر رہو کیونکہ تُمہارا مالِک
ساؤل مرگیا اور یہُوداہ کے گھرانے نے مسح کرکے مُجھے
اپنا بادشاہ بنایا ہے ○
۸ لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے جو ساؤل کے لشکر کا سردار
تھا ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو لیکر اُسے محنایم میں پُہنچایا ○

۹ اور اُسے جِلعاد اور آشریوں اور یزرعیل اور افرائیم اور
۱۰ بنیمین اور تمام اِسرائیل کا بادشاہ بنایا ۝ (اور ساؤل
کے بیٹے اِشبوست کی عمر چالیس برس کی تھی جب وہ
اِسرائیل کا بادشاہ ہُؤا اور اُس نے دو برس بادشاہی
کی) لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کی پیروی کی ۝
۱۱ اور داؤد حبرون میں بنی یہوداہ پر سات برس چھ مہینے
تک حکمران رہا ۝

۱۲ پھر نیر کا بیٹا ابنیر اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست
۱۳ کے خادِم محنایم سے جِبعون میں آئے ۝ اور ضرویاہ کا
بیٹا یوآب اور داؤد کے ملازِم نِکلے اور جِبعون کے
تالاب پر اُن سے مِلے اور دونوں فریق بیٹھ گئے -
ایک تالاب کی اِس طرف اور دُوسرا تالاب کی دُوسری
۱۴ طرف ۝ تب ابنیر نے یوآب سے کہا ذرا یہ جوان اُٹھکر
۱۵ ہمارے سامنے کھیلیں - یوآب نے کہا اُٹھیں ۝ تب
وہ اُٹھ کر تعداد کے مُطابِق آمنے سامنے ہُوئے یعنی
ساؤل کے بیٹے اِشبوست اور بنیمین کی طرف سے
بارہ جوان اور داؤد کے خادِموں میں سے بارہ آدمی ۝
۱۶ اور اُنہوں نے ایک دُوسرے کا سر پکڑ کر اپنی اپنی
تلوار اپنے مُخالِف کے پہلُو میں بھونک دی - سو وہ
ایک ہی ساتھ گرے اِسلِئے وہ جگہ حلقت ہصوریم کہلائی -
۱۷ وہ جِبعون میں ہے ۝ اور اُس روز بڑی سخت لڑائی
ہُوئی اور ابنیر اور اِسرائیل کے لوگوں نے داؤد کے
۱۸ خادِموں سے شِکست کھائی ۝ اور ضرویاہ کے تینوں بیٹے
یوآب اور ابی شے اور عساہیل وہاں موجود تھے اور عساہیل
۱۹ جنگلی ہرن کی مانِند سُبک پا تھا ۝ اور عساہیل نے ابنیر
کا پیچھا کیا اور ابنیر کا پیچھا کرتے وقت وہ دہنے یا بائیں
۲۰ ہاتھ نہ مُڑا ۝ تب ابنیر نے اپنے پیچھے نظر کر کے اُس سے
کہا اَے عساہیل! کیا تُو ہے؟ اُس نے کہا ہاں ۝
۲۱ ابنیر نے اُس سے کہا اپنی دہنی یا بائیں سمت کو مُڑ جا
اور جوانوں میں سے کسی کو پکڑ کر اُسکے ہتھیار لُوٹ لے
۲۲ پر عساہیل اُسکا پیچھا کرنے سے باز نہ آیا ۝ ابنیر نے
عساہیل سے پِھر کہا میرا پیچھا کرنے سے باز رہ - میں
کیسے تُجھے زمین پر مار کر ڈال دُوں کیونکہ پِھر میں تیرے

بھائی یوآب کو کیا مُنہ دِکھاؤنگا؟ ۝ اِس پر بھی اُس نے ۲۳
مُڑنے سے اِنکار کیا - تب ابنیر نے اپنے بھالے کے پچھلے
سِرے سے اُسکے پیٹ پر اَیسا مارا کہ وہ پار ہو گیا - سو وہ
وہاں گِرا اور اُسی جگہ مر گیا اور اَیسا ہُؤا کہ جِتنے اُس جگہ آئے
جہاں عساہیل گِر کر مرا تھا وہ وہیں کھڑے رہ گئے ۝
لیکن یوآب اور ابی شے ابنیر کا پیچھا کرتے رہے اور جب ۲۴
وہ کوہِ اَمّہ تک جو دشتِ جِبعون کے راستہ میں جیاح کے
مُقابِل ہے پُہنچے تو سُورج ڈُوب گیا ۝ اور بنی بنیمین ابنیر ۲۵
کے پیچھے اِکٹھے ہُوئے اور ایک دستہ بن گئے اور ایک پہاڑ
کی چوٹی پر کھڑے ہُوئے ۝ تب ابنیر نے یوآب کو پُکار کر ۲۶
کہا کیا تلوار ابد تک ہلاک کرتی رہے؟ کیا تُو نہیں جانتا
کہ اِسکا انجام کڑواہٹ ہوگا؟ تُو کب لوگوں کو حُکم دیگا کہ
اپنے بھائیوں کا پیچھا چھوڑ کر لَوٹ جائیں؟ ۝ یوآب ۲۷
نے کہا زِندہ خُدا کی قسم اگر تُو نہ بولا ہوتا تو لوگ صُبح ہی کو
ضرُور چلے جاتے اور اپنے بھائیوں کا پیچھا نہ کرتے ۝ پِھر ۲۸
یوآب نے نرسِنگا پُھونکا اور سب لوگ ٹھہر گئے اور اِسرائیل
کا پیچھا پِھر نہ کیا اور نہ پِھر لڑے ۝ اور ابنیر اور اُسکے لوگ ۲۹
اُس ساری رات میدان میں چلے اور یردن کے پار ہُوئے
اور سب بِترون سے گُذر کر محنایم میں آ پُہنچے ۝ اور یوآب ۳۰
ابنیر کا پیچھا چھوڑ کر لَوٹا اور اُس نے جو سب آدمیوں کو
جمع کیا تو داؤد کے ملازِموں میں سے اُنیس آدمی اور عساہیل
کم نِکلے ۝ پر داؤد کے مُلازِموں نے بنیمین میں سے اور ۳۱
ابنیر کے لوگوں میں سے اِتنے مار دِئے کہ تین سَو ساٹھ
آدمی مر گئے ۝ اور اُنہوں نے عساہیل کو اُٹھا کر اُسے ۳۲
اُسکے باپ کی قبر میں جو بیت لحم میں تھی دفن کیا اور
یوآب اور اُسکے لوگ ساری رات چلے اور حبرون پُہنچکر
اُنکو دِن نِکلا ۝

الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں باب ۳ ۱
مُدّت تک جنگ رہی اور داؤد روز بروز زور آور ہوتا گیا
اور ساؤل کا خاندان کمزور ہوتا گیا ۝
اور حبرون میں داؤد کے ہاں بیٹے پَیدا ہُوئے - امنون ۲
اُسکا پہلوٹھا تھا جو یزرعیلی اخینوعم کے بطن سے تھا ۝
اور دُوسرا کلیاب تھا جو کرمِلی نابال کی بیوی ابیجیل سے ۳

ہُؤا۔ تیسرا ابی سلوم تھا جو جسور کے بادشاہ تلمی کی
۴ بیٹی معکہ سے ہُؤا ۞ چوتھا ادونیاہ تھا جو حجیت کا بیٹا تھا
۵ اور پانچواں سفطیاہ جو ابیطال کا بیٹا تھا ۞ اور چھٹا اِترعام
تھا جو داؔؤد کی بیوی عجلاہ سے ہُؤا۔ یہ داؔؤد کے ہاں
حبرون میں پیدا ہُوئے ۞
۶ اور جب ساؔؤل کے گھرانے اور داؔؤد کے گھرانے
میں جنگ ہو رہی تھی تو ابنیر نے ساؔؤل کے گھرانے
۷ میں خُوب زور پیدا کر لیا ۞ اور ساؔؤل کی ایک حرم تھی
جسکا نام رِصفاہ تھا۔ وہ ایاہ کی بیٹی تھی۔ سو اِشبوست
نے ابنیر سے کہا تُو میرے باپ کی حرم کے پاس کیوں
۸ گیا؟ ۞ ابنیر اِشبوست کی اِن باتوں سے بہت غُصّہ ہو کر
کہنے لگا کیا مَیں یہوداہ کے کسی کُتّے کا سر ہُوں؟ آج
تک مَیں تیرے باپ ساؔؤل کے گھرانے اور اُسکے
بھائیوں اور دوستوں سے مہربانی سے پیش آتا رہا
ہُوں اور تجھے داؔؤد کے حوالہ نہیں کیا تو بھی تُو آج اِس
۹ عَورت کے ساتھ مُجھ پر عیب لگاتا ہے؟ ۞ خُدا ابنیر
سے وَیسا ہی بلکہ اُس سے زیادہ کرے اگر مَیں داؔؤد سے
وُہی سُلُوک نہ کرُوں جِسکی قسم خُداوند نے اُسکے ساتھ کھائی
۱۰ تھی ۞ تاکہ سلطنت کو ساؔؤل کے گھرانے سے مُنتقل کر
کے داؔؤد کے تخت کو اِسرائیل اور یہوداہ دونوں پر
۱۱ دان سے بیرسبع تک قائم کرُوں ۞ اور وہ ابنیر کو ایک
لفظ جواب نہ دے سکا اِسلئے کہ اُس سے ڈرتا تھا ۞
۱۲ اور ابنیر نے اپنی طرف سے داؔؤد کے پاس قاصِد
روانہ کِئے اور کہلا بھیجا کہ مُلک کِسکا ہے؟ تُو میرے ساتھ
اپنا عہد باندھ اور دیکھ میرا ہاتھ تیرے ساتھ ہوگا تاکہ سارے
۱۳ اِسرائیل کو تیری طرف مائل کرُوں ۞ اُس نے کہا اچھا
مَیں تیرے ساتھ عہد باندھونگا پر مَیں تجھ سے ایک بات
چاہتا ہُوں اور وہ یہ ہے کہ جب تُو مُجھ سے مِلنے کو آئے
تو جب تک ساؔؤل کی بیٹی مِیکل کو پہلے اپنے ساتھ نہ لائے
۱۴ تُو میرا مُنہ دیکھنے نہیں پائیگا ۞ اور داؔؤد نے ساؔؤل کے
بیٹے اِشبوست کو قاصِدوں کی معرفت کہلا بھیجا کہ میری
بیوی مِیکل کو جِسکو مَیں نے فلستیوں کی سَو کھلڑیاں دیکر
۱۵ بیاہا تھا میرے حوالہ کر ۞ سو اِشبوست نے لوگ بھیجکر اُسے

اُسکے شوہر لیس کے بیٹے فلطی ایل سے چھین لیا ۞ اور ۱۶
اُسکا شوہر اُسکے ساتھ چلا اور اُسکے پیچھے پیچھے بحوریم تک
روتا ہُؤا چلا آیا۔ تب ابنیر نے اُس سے کہا لَوٹ جا۔ سو
وہ لَوٹ گیا ۞
اور ابنیر نے اِسرائیلی بُزرگوں کے پاس خبر بھیجی کہ ۱۷
گُذرے دِنوں میں تُم یہ چاہتے تھے کہ داؔؤد تُم پر بادشاہ
ہو ۞ پس اب اَیسا کر لو کیونکہ خُداوند نے داؔؤد کے حق میں ۱۸
فرمایا ہے کہ مَیں اپنے بندہ داؔؤد کی معرفت اپنی قوم اِسرائیل
کو فلستیوں اور اُنکے سب دُشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دُونگا ۞
اور ابنیر نے بنی بنیمین سے بھی باتیں کیں اور ابنیر چلا کہ ۱۹
جو کُچھ اِسرائیلیوں اور بنیمین کے سارے گھرانے کو اچھا
لگا اُسے حبرون میں داؔؤد کو کہہ سُنائے ۞ سو ابنیر حبرون ۲۰
میں داؔؤد کے پاس آیا اور بیس آدمی اُسکے ساتھ تھے۔ تب
داؔؤد نے ابنیر اور اُن لوگوں کی جو اُسکے ساتھ تھے ضِیافت
کی ۞ اور ابنیر نے داؔؤد سے کہا اب مَیں اُٹھ کر جاؤنگا اور ۲۱
سارے اِسرائیل کو اپنے مالِک بادشاہ کے پاس اِکٹھا کرُونگا
تاکہ وہ تجھ سے عہد باندھیں اور تُو جِس جِس پر تیرا جی
چاہے سلطنت کرے۔ سو داؔؤد نے ابنیر کو رُخصت کِیا
اور وہ سلامت چلا گیا ۞ داؔؤد کے لوگ اور یوآب کِسی ۲۲
دھاوے سے لُوٹ کا بہت سا مال اپنے ساتھ لیکر آئے
لیکن ابنیر حبرون میں داؔؤد کے پاس نہیں تھا کیونکہ اُس
نے اُسے رُخصت کر دِیا تھا اور وہ سلامت چلا گیا تھا ۞ اور ۲۳
جب یوآب اور لشکر کے سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے آئے
تو اُنہوں نے یوآب کو بتایا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ کے
پاس آیا تھا اور اُس نے اُسے رُخصت کر دِیا اور وہ سلامت
چلا گیا ۞ تب یوآب بادشاہ کے پاس آکر کہنے لگا یہ تُو نے ۲۴
کیا کِیا؟ دیکھ! ابنیر تیرے پاس آیا تھا سو تُو نے اُسے
کیوں رُخصت کر دِیا کہ وہ نِکل گیا؟ ۞ تُو نیر کے بیٹے ابنیر ۲۵
کو جانتا ہے کہ وہ تجھ کو دھوکا دینے اور تیرے آنے جانے
اور تیرے سارے کام کا بھید لینے آیا تھا ۞ جب یوآب ۲۶
داؔؤد کے پاس سے باہر نِکلا تو اُس نے ابنیر کے پیچھے
قاصِد بھیجے اور وہ اُسکو سِیرہ کے کُوئیں سے لَوٹا لے آئے
پر یہ داؔؤد کو معلُوم نہیں تھا ۞ جب ابنیر حبرون میں لَوٹ ۲۷

آیا تو یوآب اُسے الگ پھاٹک کے اندر لے گیا تاکہ
اُسکے ساتھ چُپکے چُپکے بات کرے اور وہاں اپنے بھائی
عساہیل کے خون کے بدلہ میں اُسکے پیٹ میں ایسا
۲۸ مارا کہ وہ مر گیا ۝ بعد میں جب داؤد نے یہ سُنا تو کہا
کہ مَیں اور میری سلطنت دونوں ہمیشہ تک خُداوند کے
آگے نیر کے بیٹے ابنیر کے خون کی طرف سے بےگُناہ
۲۹ ہیں ۝ وہ یوآب اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے
کے سر لگے اور یوآب کے گھرانے میں کوئی نہ کوئی ایسا
ہوتا رہے جسے جریان ہو یا جو کوڑھی ہو یا بیساکھی پر
چلے یا تلوار سے مرے یا ٹکڑے ٹکڑے کو مُحتاج ہو ۝
۳۰ سو یوآب اور اُسکے بھائی ابیشے نے ابنیر کو مار دیا
اِسلئے کہ اُس نے جبعون میں اُنکے بھائی عساہیل کو
لڑائی میں قتل کیا تھا ۝
۳۱ اور داؤد نے یوآب سے اور اُن سب لوگوں سے
جو اُسکے ساتھ تھے کہا کہ اپنے کپڑے پھاڑو اور ٹاٹ
پہنو اور ابنیر کے آگے آگے ماتم کرو اور داؤد بادشاہ
۳۲ آپ جنازہ کے پیچھے پیچھے چلا ۝ اور اُنہوں نے ابنیر
کو حبرون میں دفن کیا اور بادشاہ ابنیر کی قبر پر چلا
۳۳ چلا کر رویا اور سب لوگ بھی روئے ۝ اور بادشاہ نے
ابنیر پر یہ مرثیہ کہا۔
کیا ابنیر کو ایسا ہی مرنا تھا جیسے احمق مرتا ہے؟ ۝
۳۴ تیرے ہاتھ بندھے نہ تھے اور نہ تیرے پاؤں بیڑیوں
میں تھے۔
جیسے کوئی بدکاروں کے ہاتھ سے مرتا ہے ویسے ہی
تُو مارا گیا۔
۳۵ تب اُس پر سب لوگ دوبارہ روئے ۝ اور سب لوگ کچھ
دن رہتے داؤد کو روٹی کھلانے آئے لیکن داؤد نے قسم
کھا کر کہا اگر مَیں آفتاب کے غروب ہونے سے پیشتر روٹی
یا اور کچھ چکھوں تو خُدا مجھ سے ایسا بلکہ اِس سے زیادہ
۳۶ کرے ۝ اور سب لوگوں نے اِس پر غور کیا اور اِس سے
خوش ہوئے کیونکہ جو کچھ بادشاہ کرتا تھا سب لوگ اُس سے
۳۷ خوش ہوتے تھے ۝ سو سب لوگوں نے اور تمام اسرائیل
نے اُسی دن جان لیا کہ نیر کے بیٹے ابنیر کا قتل ہونا
۳۸ بادشاہ کی طرف سے نہ تھا ۝ اور بادشاہ نے اپنے مُلازموں
سے کہا کیا تُم نہیں جانتے ہو کہ آج کے دن ایک سردار
۳۹ بلکہ ایک بہت بڑا آدمی اسرائیل میں مرا ہے؟ ۝ اور
اگرچہ مَیں ممسوح بادشاہ ہُوں تو بھی آج کے دن عاجز
ہُوں اور یہ لوگ بنی ضرویاہ مجھ سے زبردست ہیں۔
خُداوند بدکار کو اُسکی بدی کے مُوافق بدلہ دے ۝

باب ۴

۱ جب ساؤل کے بیٹے اشبوست نے سُنا کہ ابنیر
حبرون میں مر گیا تو اُسکے ہاتھ ڈھیلے پڑ گئے اور سب
۲ اسرائیلی گھبرا گئے ۝ اور ساؤل کے بیٹے اشبوست کے
دو آدمی تھے جو فوجوں کے سردار تھے۔ ایک کا نام
بعنہ اور دُوسرے کا ریکاب تھا۔ یہ دونوں بنی بنیمین
کی نسل کے بیروتی رمون کے بیٹے تھے (کیونکہ بیروت
۳ بھی بنی بنیمین کا گنا جاتا ہے ۝ اور بیروتی جتیم کو
بھاگ گئے تھے چنانچہ آج کے دن تک وہ وہیں رہتے
ہیں) ۝
۴ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تھا جب
ساؤل اور یونتن کی خبر یزرعیل سے پہنچی تو وہ پانچ برس
کا تھا۔ سو اُسکی دایہ اُسکو اُٹھا کر بھاگی اور اُس نے جو
بھاگنے میں جلدی کی تو ایسا ہُوا کہ وہ گر پڑا اور لنگڑا ہو گیا۔
۵ اُسکا نام مفیبوست تھا ۝ اور بیروتی رمون کے بیٹے ریکاب
اور بعنہ چلے اور کڑی دُھوپ کے وقت اشبوست کے گھر
۶ آئے جب وہ دوپہر کو آرام کر رہا تھا ۝ سو وہ وہاں گھر کے
اندر گیہوں لینے کے بہانے سے گھسے اور اُسکے پیٹ میں
۷ مارا اور ریکاب اور اُسکا بھائی بعنہ بھاگ نکلے ۝ جب وہ
گھر میں گھسے تو وہ اپنی خوابگاہ میں اپنے بستر پر سوتا
تھا۔ سو اُنہوں نے اُسے مارا اور قتل کیا اور اُسکا سر کاٹ
۸ دیا اور اُسکا سر لیکر تمام رات میدان کی راہ چلے ۝ اور
اشبوست کا سر حبرون میں داؤد کے پاس لے آئے
اور بادشاہ سے کہا تیرا دُشمن ساؤل جو تیری جان کا
طالب تھا یہ اُسکے بیٹے اشبوست کا سر ہے سو خُداوند
نے آج کے دن میرے مالک بادشاہ کا انتقام ساؤل
۹ اور اُسکی نسل سے لیا ۝ تب داؤد نے ریکاب اور اُسکے
بھائی بعنہ کو جو بیروتی رمون کے بیٹے تھے جواب دیا کہ

خُداوند کی حیات کی قسم جِس نے میری جان کو ہر مُصیبت
۱۰ سے رہائی دی ہے ۔ جب ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ
دیکھ ساؤل مر گیا اور سمجھا کہ خوشخبری دیتا ہے تو مَیں نے
اُسے پکڑا اور صِقلاج میں اُسے قتل کیا ۔ یہی جزا مَیں
۱۱ نے اُسے اُسکی خبر کے بدلے دی ۔ پس جب شریروں
نے ایک راستکار اِنسان کو اُسی کے گھر میں اُسکے بستر
پر قتل کیا ہے تو کیا مَیں اب اُسکے خُون کا بدلہ تُم سے
ضرُور ہی نہ لُوں اور تُم کو زمین پر سے نابُود نہ کر ڈالوں؟ ۔
۱۲ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دِیا اور اُنہوں نے اُنکو
قتل کیا اور اُنکے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالے اور اُنکو حبرون
میں تالاب کے پاس ٹانگ دِیا اور اِشبوست کے سر کو
لیکر اُنہوں نے حبرون میں ابنیر کی قبر میں دفن کیا ۔
۵ ۱ تب اِسرائیل کے سب قبیلے حبرون میں داؤد کے
پاس آکر کہنے لگے دیکھ ہم تیری ہڈی اور تیرا گوشت ہیں ۔
۲ اور گذرے زمانہ میں جب ساؤل ہمارا بادشاہ تھا تو تُو
ہی اِسرائیلیوں کو لے جایا اور لے آیا کرتا تھا اور خُداوند
نے تجھ سے کہا کہ تُو میرے اِسرائیلی لوگوں کی گلہ بانی کریگا
۳ اور تُو اِسرائیل کا سردار ہوگا ۔ غرض اِسرائیل کے سب
بُزرگ حبرون میں بادشاہ کے پاس آئے اور داؤد
بادشاہ نے حبرون میں اُنکے ساتھ خُداوند کے حضُور
عہد باندھا اور اُنہوں نے داؤد کو مسح کرکے اِسرائیل
کا بادشاہ بنایا ۔
۴ اور داؤد جب سلطنت کرنے لگا تو تیس برس کا تھا اور
۵ اُس نے چالیس برس سلطنت کی ۔ اُس نے حبرون
میں سات برس چھ مہینے یہوداہ پر سلطنت کی اور یروشلیم
میں سب اِسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس برس سلطنت
۶ کی ۔ پھر بادشاہ اور اُسکے لوگ یروشلیم کو یبوسیوں پر
جو اُس مُلک کے باشندے تھے چڑھائی کرنے گئے ۔
اُنہوں نے داؤد سے کہا جب تک تُو اندھوں اور لنگڑوں
کو نہ لے جائے یہاں نہیں آنے پائیگا ۔ وہ سمجھتے تھے کہ
۷ داؤد یہاں نہیں آسکتا ہے ۔ تو بھی داؤد نے صیُّون
۸ کا قلعہ لے لِیا ۔ وُہی داؤد کا شہر ہے ۔ اور داؤد نے
اُس دِن کہا کہ جو کوئی یبوسیوں کو مارے وہ نالے کو جائے

اور اُن لنگڑوں اور اندھوں کو مارے جِن سے داؤد کے
جی کو نفرت ہے ۔ اِسی لِئے یہ کہاوت ہے کہ اندھے
اور لنگڑے وہاں ہیں ۔ سو وہ گھر میں نہیں آسکتا ۔
۹ اور داؤد اُس قلعہ میں رہنے لگا اور اُس نے اُسکا نام
داؤد کا شہر رکھا اور داؤد نے گرداگرد مِلّو سے لیکر اندر
۱۰ کے رُخ تک بہت کچھ تعمیر کیا ۔ اور داؤد بڑھتا ہی گیا
کیونکہ خُداوند لشکروں کا خُدا اُسکے ساتھ تھا ۔
۱۱ اور صُور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو اور دیودار
کی لکڑیوں اور بڑھئیوں اور معماروں کو داؤد کے پاس
۱۲ بھیجا اور اُنہوں نے داؤد کے لِئے ایک محل بنایا ۔ اور
داؤد کو یقین ہُوا کہ خُداوند نے اُسے اِسرائیل کا بادشاہ
بناکر قیام بخشا اور اُس نے اُسکی سلطنت کو اپنی قوم
اِسرائیل کی خاطر مُمتاز کیا ہے ۔
۱۳ اور حبرون سے چلے آنے کے بعد داؤد نے یروشلیم
سے اَور حرمیں رکھ لیں اور بیویاں کیں اور داؤد کے ہاں
۱۴ اور بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۔ اور جو یروشلیم میں اُسکے
ہاں پیدا ہُوئے اُنکے نام یہ ہیں سمّوعہ اور سوباب اور
۱۵ ناتن اور سُلیمان ۔ اور اِبحار اور الیسوع اور نفج اور
۱۶ یفیع ۔ اور الیسمع اور الیدع اور الیفالط ۔
۱۷ اور جب فلستیوں نے سُنا کہ اُنہوں نے داؤد کو مسح
کرکے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا ہے تو سب فلستی داؤد
کی تلاش میں چڑھ آئے اور داؤد کو خبر ہُوئی ۔ سو وہ
۱۸ قلعہ میں چلا گیا ۔ اور فلستی آکر رفائیم کی وادی میں پھیل
۱۹ گئے ۔ تب داؤد نے خُداوند سے پُوچھا کیا مَیں فلستیوں
کے مُقابلہ کو جاؤں؟ کیا تُو اُنکو میرے ہاتھ میں کر دیگا؟
خُداوند نے داؤد سے کہا کہ جا کیونکہ مَیں ضرُور فلستیوں
۲۰ کو تیرے ہاتھ میں کر دُونگا ۔ سو داؤد بعل پراضیم میں آیا
اور وہاں داؤد نے اُنکو مارا اور کہنے لگا کہ خُداوند نے
میرے دُشمنوں کو میرے سامنے توڑ ڈالا جیسے پانی ٹوٹ
کر بہ نکلتا ہے ۔ اِسلئے اُس نے اُس جگہ کا نام بعل پراضیم
۲۱ رکھا ۔ اور وہیں اُنہوں نے اپنے بُتوں کو چھوڑ دِیا تھا
سو داؤد اور اُسکے لوگ اُنکو لے گئے ۔
۲۲ اور فلستی پھر چڑھ آئے اور رفائیم کی وادی میں

۲۳ پھیل گئے ۝ اور جب داؤد نے خداوند سے پوچھا تو اُس
نے کہا تو چڑھائی نہ کر۔ اُنکے پیچھے سے گھوم کر تُوت کے
۲۴ درختوں کے سامنے سے اُن پر حملہ کر ۝ اور جب تُوت کے
درختوں کی پھنگیوں میں تجھے فوج کے چلنے کی آواز سنائی
دے تو چُست ہو جانا کیونکہ اُس وقت خداوند تیرے آگے
۲۵ آگے نکل چکا ہوگا تاکہ فلستیوں کے لشکر کو مارے ۝ اور
داؤد نے جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا ویسا ہی کیا
اور فلستیوں کو جبع سے جزر تک مارتا گیا ۝

باب ۶

۱ اور داؤد نے پھر اسرائیلیوں کے سب چُنے ہوئے
۲ تیس ہزار مردوں کو جمع کیا ۝ اور داؤد اُٹھا اور سب لوگوں
کو جو اُسکے ساتھ تھے لیکر بعلہ یہوداہ سے چلا تاکہ خدا کے
صندوق کو اُدھر سے لے آئے جو اُس نام کا یعنی ربّ الافواج
۳ کے نام کا کہلاتا ہے جو کروبیوں پر بیٹھتا ہے ۝ سو اُنہوں
نے خدا کے صندوق کو نئی گاڑی پر رکھا اور اُسے ابینداب
کے گھر سے جو پہاڑی پر تھا نکال لائے اور اُس نئی گاڑی
۴ کو ابینداب کے بیٹے عُزّہ اور اخیو ہانکنے لگے ۝ اور وہ اُسے
ابینداب کے گھر سے جو پہاڑی پر تھا خدا کے صندوق کے
ساتھ نکال لائے اور اخیو صندوق کے آگے آگے چل رہا
۵ تھا ۝ اور داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا صنوبر کی لکڑی
کے سب طرح کے ساز اور ستار۔ بربط اور دف اور خنجری اور
۶ جھانجھ خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے ۝ اور جب وہ نکون
کے کھلیہان پر پہنچے تو عُزّہ نے خدا کے صندوق کی طرف
ہاتھ بڑھا کر اُسے تھام لیا کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی تھی ۝
۷ تب خداوند کا غصہ عُزّہ پر بھڑکا اور خدا نے وہیں اُسے
اُسکی خطا کے سبب سے مارا اور وہ وہیں خدا کے صندوق
۸ کے پاس مر گیا ۝ اور داؤد اِس سبب سے کہ خداوند عُزّہ پر
ٹوٹ پڑا ناخوش ہُؤا اور اُس نے اُس جگہ کا نام پرض عُزّہ
۹ رکھا جو آج کے دن تک ہے ۝ اور داؤد اُس دن خداوند
سے ڈر گیا اور کہنے لگا کہ خداوند کا صندوق میرے ہاں
۱۰ کیونکر آئے ؟ ۝ اور داؤد نے خداوند کے صندوق کو
اپنے ہاں داؤد کے شہر میں لے جانا نہ چاہا بلکہ داؤد
۱۱ اُسے ایک طرف جاتی عوبید ادوم کے گھر لے گیا ۝ اور
خداوند کا صندوق جاتی عوبید ادوم کے گھر میں تین مہینے

تک رہا اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور اُسکے سارے گھرانے
۱۲ کو برکت دی ۝ اور داؤد بادشاہ کو خبر ملی کہ خداوند نے
عوبید ادوم کے گھرانے کو اور اُسکی ہر چیز میں خدا کے
صندوق کے سبب سے برکت دی ہے۔ تب داؤد گیا
اور خدا کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے
۱۳ شہر میں خوشی خوشی لے آیا ۝ اور ایسا ہُؤا کہ جب خداوند
کے صندوق کے اُٹھانے والے چھ قدم چلے تو داؤد نے ایک
۱۴ بیل اور ایک موٹا بچھڑا ذبح کیا ۝ اور داؤد خداوند کے
حضور اپنے سارے زور سے ناچنے لگا اور داؤد کتان
۱۵ کا افود پہنے تھا ۝ سو داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا
خداوند کے صندوق کو للکارتے اور نرسنگا پھونکتے ہوئے
۱۶ لائے ۝ اور جب خداوند کا صندوق داؤد کے شہر کے اندر
آ رہا تھا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی اور
داؤد بادشاہ کو خداوند کے حضور اُچھلتے اور ناچتے دیکھا
۱۷ سو اُس نے اپنے دل ہی دل میں اُسے حقیر جانا ۝ اور وہ
خداوند کے صندوق کو اندر لائے اور اُسے اُسکی جگہ پر
اُس خیمہ کے بیچ میں جو داؤد نے اُسکے لئے کھڑا کیا تھا
رکھا اور داؤد نے سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں
۱۸ خداوند کے آگے چڑھائیں ۝ اور جب داؤد سوختنی قربانی
اور سلامتی کی قربانیاں چڑھا چکا تو اُس نے ربّ الافواج کے
۱۹ نام سے لوگوں کو برکت دی ۝ اور اُس نے سب لوگوں یعنی
اسرائیل کے سارے انبوہ کے مردوں اور عورتوں دونوں
کو ایک ایک روٹی اور ایک ایک ٹکڑا گوشت اور کشمش کی
ایک ایک ٹکیا بانٹی۔ پھر سب لوگ اپنے اپنے گھر چلے
۲۰ گئے ۝ تب داؤد لوٹا تاکہ اپنے گھرانے کو برکت دے اور
ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کے استقبال کو نکلی اور کہنے
لگی کہ اسرائیل کا بادشاہ آج کیسا شاندار معلوم ہوتا تھا
جس نے آج کے دن اپنے ملازموں کی لونڈیوں کے
سامنے اپنے کو برہنہ کیا جیسے کوئی بانکا بیحیائی سے
۲۱ برہنہ ہو جاتا ہے ۝ داؤد نے میکل سے کہا یہ تو خداوند
کے حضور تھا جس نے تیرے باپ اور اُسکے سارے گھرانے
کو چھوڑ کر مجھے پسند کیا تاکہ وہ مجھے خداوند کی قوم اسرائیل
۲۲ کا پیشوا بنائے۔ سو میں خداوند کے آگے ناچونگا ۝ بلکہ

مَیں اِس سے بھی زِیادہ ذلیل ہُونگا اور اپنی ہی نظر
میں نِیچ ہُونگا اور جِن لَونڈیوں کا ذِکر تُو نے کِیا ہے
۲۳ وُہی میری عزّت کرینگی ۔ سو ساؤل کی بیٹی میکل
مرتے دم تک بے اَولاد رہی ۔
باب ۷ ۱ جب بادشاہ اپنے محلّ میں رہنے لگا اور خُداوند نے
اُسے اُسکی چاروں طرف کے سب دُشمنوں سے آرام بخشا ۔
۲ تو بادشاہ نے ناتن نبی سے کہا دیکھ مَیں تو دیودار کی
لکڑیوں کے گھر میں رہتا ہُوں پر خُدا کا صندُوق پردوں
۳ کے اندر رہتا ہے ۔ تب ناتن نے بادشاہ سے کہا جا
جو کُچھ تیرے دِل میں ہے کر کیونکہ خُداوند تیرے ساتھ
۴ ہے ۔ اور اُسی رات کو اَیسا ہُؤا کہ خُداوند کا کلام ناتن
۵ کو پہنچا کہ ۔ جا اور میرے بندہ داؤُد سے کہہ خُداوند یُوں
فرماتا ہے کہ کیا تُو میرے رہنے کے لِئے ایک گھر بنائیگا؟ ۔
۶ کیونکہ جب سے مَیں بنی اِسرائیل کو مِصر سے نِکال لایا
آج کے دِن تک کِسی گھر میں نہیں رہا بلکہ خیمہ اور مسکن
۷ میں پھرتا رہا ہُوں ۔ اور جہاں جہاں مَیں سب بنی اِسرائیل
کے ساتھ پھرتا رہا کیا مَیں نے کہیں کِسی اِسرائیلی قبیلہ
سے جِسے مَیں نے حُکم کِیا کہ میری قَوم اِسرائیل کی گلّہ بانی
کرے یہ کہا کہ تُم نے میرے لِئے دیودار کی لکڑیوں کا گھر
۸ کیوں نہیں بنایا؟ ۔ سو اب تُو میرے بندہ داؤُد سے
کہہ کہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تُجھے
بھیڑسالہ سے جہاں تُو بھیڑ بکریوں کے پِیچھے پِیچھے
پھرتا تھا لِیا تاکہ تُو میری قَوم اِسرائیل کا پیشوا ہو ۔
۹ اور جہاں جہاں تُو گیا مَیں تیرے ساتھ رہا اور تیرے
سب دُشمنوں کو تیرے سامنے سے کاٹ ڈالا ہے
اور مَیں دُنیا کے بڑے بڑے لوگوں کے نام کی طرح
۱۰ تیرا نام بڑا کرُونگا ۔ اور مَیں اپنی قَوم اِسرائیل کے
لِئے ایک جگہ مُقرّر کرُونگا اور وہاں اُنکو جماؤُنگا تاکہ وہ
اپنی ہی جگہ بسیں اور پِھر ہٹائے نہ جائیں اور شرارت
کے فرزند اُنکو پِھر کُچھ نہیں دینے پائینگے جَیسا پہلے ہوتا
۱۱ تھا ۔ اور جَیسا اُس دِن سے ہوتا آیا جب سے مَیں نے
حُکم دِیا کہ میری قَوم اِسرائیل پر قاضی ہوں اور مَیں اَیسا
کرُونگا کہ تُجھ کو تیرے سب دُشمنوں سے آرام مِلے ۔ ماسوا
اِسکے خُداوند تُجھ کو بتاتا ہے کہ خُداوند تیرے گھر کو بنائے
۱۲ رکھیگا ۔ اور جب تیرے دِن پُورے ہو جائینگے اور تُو
اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائیگا تو مَیں تیرے بعد تیری
نسل کو جو تیرے صُلب سے ہوگی کھڑا کرکے اُسکی سلطنت
۱۳ کو قائِم کرُونگا ۔ وُہی میرے نام کا ایک گھر بنائیگا اور
مَیں اُسکی سلطنت کا تخت ہمیشہ کے لِئے قائِم کرُونگا ۔
۱۴ اور مَیں اُسکا باپ ہُونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا ۔ اگر وہ خطا
کرے تو مَیں اُسے آدمیوں کی لاٹھی اور بنی آدم کے
۱۵ تازیانوں سے تنبیہ کرُونگا ۔ پر میری رحمت اُس سے
جُدا نہ ہوگی جَیسے مَیں نے اُسے ساؤل سے جُدا کِیا جِسے
۱۶ مَیں نے تیرے آگے سے دفع کِیا ۔ اور تیرا گھر اور تیری
سلطنت سدا بنی رہیگی ۔ تیرا تخت ہمیشہ کے لِئے قائِم
۱۷ کِیا جائیگا ۔ جَیسی یہ سب باتیں اور یہ ساری رویا تھی
وَیسا ہی ناتن نے داؤُد سے کہا ۔
۱۸ تب داؤُد بادشاہ اندر جا کر خُداوند کے آگے بَیٹھا اور
کہنے لگا اَے مالِک خُداوند مَیں کَون ہُوں اور میرا گھرانا کیا
۱۹ ہے کہ تُو نے مُجھے یہاں تک پہنچایا؟ ۔ تو بھی اَے مالِک
خُداوند یہ تیری نظر میں چھوٹی بات تھی کیونکہ تُو نے اپنے
بندہ کے گھرانے کے حق میں بہت مُدّت تک کا ذِکر کِیا ہے
۲۰ اور وہ بھی اَے مالِک خُداوند آدمیوں کے طرِیقہ پر ۔ اور
داؤُد تُجھ سے اَور کیا کہہ سکتا ہے؟ کیونکہ اَے مالِک خُداوند
۲۱ تُو اپنے بندہ کو جانتا ہے ۔ تُو نے اپنے کلام کی خاطِر اور
اپنی مرضی کے مُطابِق یہ سب بڑے کام کِئے تاکہ تیرا بندہ
۲۲ اُن سے واقِف ہو جائے ۔ سو تُو اَے خُداوند خُدا بُزرگ
ہے کیونکہ جَیسا ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہے اُسکے
مُطابِق کوئی تیری مانِند نہیں اور تیرے سِوا کوئی خُدا
۲۳ نہیں ۔ اور دُنیا میں وہ کَون سی ایک قَوم ہے جو تیرے
لوگوں یعنی اِسرائیل کی مانِند ہے جِسے خُدا نے جا کر
اپنی قَوم بنانے کو چُھڑایا تاکہ وہ اپنا نام کرے (اور تُمہاری
خاطِر بڑے بڑے کام) اور اپنے مُلک کے لِئے اور اپنی
قَوم کے آگے جِسے تُو نے مِصر کی قَوموں سے اور اُنکے
۲۴ دیوتاؤں سے رہائی بخشی ہَولناک کام کرے؟ ۔ اور تُو نے
اپنے لِئے اپنی قَوم بنی اِسرائیل کو مُقرّر کِیا تاکہ وہ ہمیشہ

کے لِئے تیری قَوم ٹھہرے اور تُو آپ اَے خُداوند اُنکا
۲۵ خُدا ہُؤا ۔ اور اب تُو اَے خُداوند خُدا اُس بات کو جو تُو نے
اپنے بندہ اور اُسکے گھرانے کے حق میں فرمائی ہے سدا
کے لِئے قائِم کردے اور جَیسا تُو نے فرمایا ہے وَیسا ہی
۲۶ کر ۔ اور سدا یہ کہہ کہکر تیرے نام کی بڑائی کی جائے کہ
ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا ہے اور تیرے بندہ داؤُد
۲۷ کا گھرانا تیرے حُضُور قائِم کِیا جائیگا ۔ کیونکہ تُو نے اَے
ربُّ الافواج اِسرائیل کے خُدا اپنے بندہ پر ظاہِر کِیا
اور فرمایا کہ مَیں تیرا گھرانا بنائے رکھُّونگا اِسلِئے تیرے
بندہ کے دِل میں یہ آیا کہ تیرے آگے یہ مُناجات کرے ۔
۲۸ اور اَے مالِک خُداوند تُو خُدا ہے اور تیری باتیں سچّی ہیں
اور تُو نے اپنے بندہ سے اِس نیکی کا وعدہ کِیا ہے ۔
۲۹ سو اب اپنے بندہ کے گھرانے کو برکت دینا منظُور کر
تاکہ وہ سدا تیرے رُوبرُو پایدار رہے کہ تُو ہی نے اَے
مالِک خُداوند یہ کہا ہے اور تیری ہی برکت سے تیرے
بندہ کا گھرانا سدا مُبارک رہے ! ۔

ب ۸ ۱ اِسکے بعد داؤُد نے فلِستیوں کو مارا اور اُنکو مغلُوب
کِیا اور داؤُد نے دارُالحکُومت کی عِنان فلِستیوں کے
۲ ہاتھ سے چھِین لی ۔ اور اُس نے موآب کو مارا اور
اُنکو زمِین پر لِٹا کر رسّی سے ناپا ۔ سو اُس نے قتل کرنے
کے لِئے دو رسّیوں سے ناپا اور جِیتا چھوڑنے کے لِئے
ایک پُوری رسّی سے ۔ یُوں موآبی داؤُد کے خادِم بنکر
ہدیئے لانے لگے ۔

۳ اور داؤُد نے ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے
ہددعزر کو بھی جب وہ اپنی دریایِ فرات پر کی سلطنت
۴ پر پھِر قبضہ کرنے کو جا رہا تھا مار لِیا ۔ اور داؤُد نے
اُسکے ایک ہزار سات سَو سوار اور بِیس ہزار پیادے
پکڑ لِئے اور داؤُد نے رتھوں کے سب گھوڑوں کی
کُھونچیں کاٹیں پر اُن میں سے سَو رتھوں کے لِئے گھوڑے
۵ بچا رکھّے ۔ اور جب دمشق کے ارامی ضوباہ کے بادشاہ
ہددعزر کی کُمک کو آئے تو داؤُد نے ارامیوں کے
۶ بائیس ہزار آدمی قتل کِئے ۔ تب داؤُد نے دمشق کے
ارام میں سپاہیوں کی چَوکیاں بِٹھائیں سو ارامی بھی
داؤُد کے خادِم بنکر ہدیئے لانے لگے اور خُداوند نے داؤُد
۷ کو جہاں کہیں وہ گیا فتح بخشی ۔ اور داؤُد نے ہددعزر کے
مُلازِموں کی سونے کی ڈھالیں چھِین لِیں اور اُنکو یروشلیم
۸ میں لے آیا ۔ اور داؤُد بادشاہ بطاہ اور بیروتی سے جو
۹ ہددعزر کے شہر تھے بہت سا پِیتل لے آیا ۔ اور جب حمات
کے بادشاہ تُوعی نے سُنا کہ داؤُد نے ہددعزر کا سارا لشکر
۱۰ مار لِیا ۔ تو تُوعی نے اپنے بیٹے یُورام کو داؤُد بادشاہ کے
پاس بھیجا کہ اُسے سلام کہے اور مُبارکباد دے اِسلِئے کہ
اُس نے ہددعزر سے جنگ کر کے اُسے مار لِیا کیونکہ ہددعزر
تُوعی سے لڑا کرتا تھا اور یُورام چاندی اور سونے اور پِیتل
۱۱ کے ظرُوف اپنے ساتھ لایا ۔ اور داؤُد بادشاہ نے اُنکو خُداوند
کے لِئے مخصُوص کِیا ۔ اَیسے ہی اُس نے اُن سب قَوموں
کے سونے چاندی کو مخصُوص کِیا جِنکو اُس نے مغلُوب کِیا
۱۲ تھا ۔ یعنی ارامیوں اور موآبیوں اور بنی عمُّون اور فلِستیوں
اور عمالِیقیوں کے سونے چاندی اور ضوباہ کے بادشاہ
۱۳ رحوب کے بیٹے ہددعزر کی لُوٹ کو ۔ اور داؤُد کا بڑا نام
ہُؤا جب وہ نمک کی وادی میں ارامیوں کے اٹھارہ ہزار
۱۴ آدمی مار کر لَوٹا ۔ اور اُس نے ادوم میں چَوکیاں بِٹھائیں
بلکہ سارے ادوم میں چَوکیاں بِٹھائیں اور سب ادومی داؤُد
کے خادِم بنے اور خُداوند نے داؤُد کو جہاں کہیں وہ گیا
فتح بخشی ۔

۱۵ اور داؤُد نے کُل اِسرائیل پر سلطنت کی اور داؤُد
۱۶ اپنی سب رعیّت کے ساتھ عدل و اِنصاف کرتا تھا ۔ اور
ضرُویاہ کا بیٹا یوآب لشکر کا سردار تھا اور اخِیلُود کا بیٹا
۱۷ یہُوسفط مُورِّخ تھا ۔ اور اخِیطوب کا بیٹا صدُوق اور
ابی یاتر کا بیٹا اخِیملک کاہِن تھے اور شرایاہ مُنشی تھا ۔
۱۸ اور یہویدع کا بیٹا بِنایاہ کریتیوں اور فلِیتیوں کا سردار
تھا اور داؤُد کے بیٹے کاہِن تھے ۔

ب ۹ ۱ پھِر داؤُد نے کہا کیا ساؤُل کے گھرانے میں سے کوئی
باقی ہے جِس پر مَیں یُونتن کی خاطِر مِہربانی کرُوں ؟ ۔
۲ اور ساؤُل کے گھرانے کا ایک خادِم بنام ضِیبا تھا ۔ اُسے
داؤُد کے پاس بُلا لائے ۔ بادشاہ نے اُس سے کہا کیا
تُو ضِیبا ہے ؟ اُس نے کہا ہاں تیرا بندہ وُہی ہے ۔

۳ تب بادشاہ نے اُس سے کہا کیا ساؤل کے گھرانے میں
سے کوئی نہیں رہا تاکہ مَیں اُس پر خُدا کی سی مہربانی کروں؟
ضیبا نے بادشاہ سے کہا یونتن کا ایک بیٹا رہ گیا ہے
۴ جو لنگڑا ہے ۝ تب بادشاہ نے اُس سے پُوچھا وہ کہاں
ہے؟ ضیبا نے بادشاہ کو جواب دیا دیکھ وہ لودبار میں
۵ عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر میں ہے ۝ سو داؤد بادشاہ
نے لوگ بھیج کر لودبار سے عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر
۶ سے اُسے بلوا لیا ۝ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا مفیبوست
داؤد کے پاس آیا اور اُس نے مُنہ کے بل گر کر سجدہ کیا -
تب داؤد نے کہا مفیبوست! اُس نے جواب دیا تیرا بندہ
۷ حاضر ہے ۝ داؤد نے اُس سے کہا مت ڈر کیونکہ مَیں
تیرے باپ یونتن کی خاطر ضرور تجھ پر مہربانی کرونگا اور
تیرے باپ ساؤل کی ساری زمین تجھے پھیر دونگا اور تو
۸ ہمیشہ میرے دسترخوان پر کھانا کھایا کر ۝ تب اُس نے
سجدہ کیا اور کہا کہ تیرا بندہ ہے کیا چیز جو تو مجھ جیسے
۹ مرے کتے پر نگاہ کرے؟ ۝ تب بادشاہ نے ساؤل کے
خادم ضیبا کو بُلایا اور اُس سے کہا کہ مَیں نے سب کچھ
جو ساؤل اور اُسکے سارے گھرانے کا تھا تیرے آقا کے
۱۰ بیٹے کو بخش دیا ۝ سو تُو اپنے بیٹوں اور نوکروں سمیت
زمین کو اُسکی طرف سے جوت کر پیداوار کو لے آیا کر تاکہ
تیرے آقا کے بیٹے کے کھانے کو روٹی ہو پر مفیبوست
جو تیرے آقا کا بیٹا ہے میرے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا
۱۱ کھائیگا اور ضیبا کے پندرہ بیٹے اور بیس نوکر تھے ۝ تب
ضیبا نے بادشاہ سے کہا جو کچھ میرے مالک بادشاہ نے
اپنے خادم کو حکم دیا ہے تیرا خادم ویسا ہی کریگا - پر
مفیبوست کے حق میں بادشاہ نے فرمایا کہ وہ میرے
دسترخوان پر اِس طرح کھانا کھائیگا کہ گویا وہ بادشاہزادوں
۱۲ میں سے ایک ہے ۝ اور مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا
جسکا نام میکا تھا اور جتنے ضیبا کے گھر میں رہتے تھے
۱۳ وہ سب مفیبوست کے خادم تھے ۝ سو مفیبوست یروشلیم
میں رہنے لگا کیونکہ وہ ہمیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر
کھانا کھاتا تھا اور وہ دونوں پاؤں سے لنگڑا تھا ۝
باب ۱۰ ۱ اِسکے بعد ایسا ہُؤا کہ بنی عمون کا بادشاہ مرگیا اور
۲ اُسکا بیٹا حنون اُسکا جانشین ہُؤا ۝ تب داؤد نے کہا
کہ مَیں ناحس کے بیٹے حنون کے ساتھ مہربانی کرونگا
جیسے اُسکے باپ نے میرے ساتھ مہربانی کی - سو داؤد
نے اپنے خادم بھیجے تاکہ اُنکی معرفت اُسکے باپ کے
بارہ میں اُسے تسلی دے چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون
۳ کی سرزمین میں آئے ۝ اور بنی عمون کے سرداروں نے
اپنے مالک حنون سے کہا تجھے کیا یہ گُمان ہے کہ داؤد
تیرے باپ کی تعظیم کرتا ہے کہ اُس نے تسلی دینے
والے تیرے پاس بھیجے ہیں؟ کیا داؤد نے اپنے خادم
تیرے پاس اِسلئے نہیں بھیجے ہیں کہ شہر کا حال دریافت
۴ کرکے اور اِسکا بھید لیکر وہ اِسکو غارت کرے؟ ۝ تب
حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑ کر اُنکی آدھی آدھی داڑھی
مُنڈوائی اور اُنکی پوشاک بیچ سے سُرین تک کٹوا کر
۵ اُنکو رخصت کر دیا ۝ جب داؤد کو خبر پہنچی تو اُس نے
اُن سے ملنے کو لوگ بھیجے اِسلئے کہ یہ آدمی نہایت شرمندہ
تھے - سو بادشاہ نے فرمایا کہ جب تک تمہاری داڑھی
۶ نہ بڑھے یریحو میں رہو - اُسکے بعد چلے آنا ۝ جب
بنی عمون نے دیکھا کہ وہ داؤد کے آگے نفرت انگیز ہوگئے
تو بنی عمون نے لوگ بھیجے اور بیت رحوب کے ارامیوں
اور ضوباہ کے ارامیوں میں سے بیس ہزار پیادوں کو
اور معکہ کے بادشاہ کو ایک ہزار سپاہیوں سمیت اور
۷ طوب کے بارہ ہزار آدمیوں کو اُجرت پر بُلا لیا ۝ اور
داؤد نے یہ سُنکر یوآب اور بہادروں کے سارے لشکر
۸ کو بھیجا ۝ تب بنی عمون نکلے اور اُنہوں نے پھاٹک
کے پاس ہی لڑائی کے لئے صف باندھی اور ضوباہ
اور رحوب کے ارامی اور طوب اور معکہ کے لوگ میدان
۹ میں الگ تھے ۝ جب یوآب نے دیکھا کہ اُسکے آگے
اور پیچھے دونوں طرف لڑائی کے لئے صف بندھی ہے
تو اُس نے بنی اسرائیل کے خاص لوگوں کو چن لیا
۱۰ اور ارامیوں کے مُقابل اُنکی صف باندھی ۝ اور باقی
لوگوں کو اپنے بھائی ابیشے کے ہاتھ سونپ دیا اور
۱۱ اُس نے بنی عمون کے مُقابل صف باندھی ۝ پھر
اُس نے کہا اگر ارامی مجھ پر غالب ہونے لگیں تو تو

میری کُمک کرنا اور اگر بنی عمُّون تُجھ پر غالِب ہونے لگیں
۱۲ تو مَیں آکر تیری کُمک کرُونگا۔ سو خُوب حوصلہ رکھ اور
ہم سب اپنی قَوم اور اپنے خُدا کے شہروں کی خاطِر مردانگی
۱۳ کریں اور خُداوند جو بِہتر جانے سو کرے۔ پس یوآب اور
وہ لوگ جو اُسکے ساتھ تھے ارامیوں پر حملہ کرنے کو آگے
۱۴ بڑھے اور وہ اُسکے آگے سے بھاگے۔ جب بنی عمُّون نے
دیکھا کہ ارامی بھاگ گئے تو وہ بھی ابیشے کے سامنے سے
بھاگ کر شہر کے اندر گھُس گئے۔ تب یوآب بنی عمُّون
۱۵ کے پاس سے لَوٹ کر یروشلیم میں آیا۔ جب ارامیوں
نے دیکھا کہ اُنہوں نے اِسرائیلیوں سے شکست کھائی
۱۶ تو وہ سب جمع ہُوئے۔ اور ہدرعزر نے لوگ بھیجے اور اُن
ارامیوں کو جو دریای فرات کے پار تھے لے آیا اور وہ حلام
میں آئے اور ہدرعزر کی فَوج کا سپہ سالار سوبک اُنکا
۱۷ سردار تھا۔ اور داؤد کو خبر مِلی۔ سو اُس نے سب اِسرائیلیوں
کو اِکٹھا کِیا اور یردن کے پار ہو کر حلام میں آیا اور ارامیوں
نے داؤد کے مُقابِل صف آرائی کی اور اُس سے لڑے۔
۱۸ اور ارامی اِسرائیلیوں کے سامنے سے بھاگے اور داؤد
نے ارامیوں کے سات سَو رتھوں کے آدمی اور چالیس
ہزار سوار قتل کر ڈالے اور اُنکی فَوج کے سردار سوبک
۱۹ کو اَیسا مارا کہ وہ وہیں مر گیا۔ اور جب اُن بادشاہوں
نے جو ہدرعزر کے خادِم تھے دیکھا کہ وہ اِسرائیلیوں سے
ہار گئے تو اُنہوں نے اِسرائیلیوں سے صُلح کر لی اور
اُنکی خِدمت کرنے لگے۔ غرض ارامی بنی عمُّون کی پِھر
کُمک کرنے سے ڈرے۔

باب ۱۱ ۱ اور اَیسا ہُؤا کہ دُوسرے سال جِس وقت بادشاہ جنگ
کے لِئے نِکلتے ہیں داؤد نے یوآب اور اُسکے ساتھ اپنے
خادِموں اور سب اِسرائیلیوں کو بھیجا اور اُنہوں نے
بنی عمُّون کو قتل کِیا اور ربّہ کو جا گھیرا پر داؤد یروشلیم
ہی میں رہا۔
۲ اور شام کے وقت داؤد اپنے پلنگ پر سے اُٹھ کر
بادشاہی محل کی چھت پر ٹہلنے لگا اور چھت پر سے
اُس نے ایک عَورت کو دیکھا جو نہا رہی تھی اور وہ
۳ عَورت نِہایت خُوبصُورت تھی۔ تب داؤد نے لوگ
بھیجکر اُس عَورت کا حال دریافت کِیا اور کِسی نے کہا کیا
وہ اِلیعام کی بیٹی بت سبع نہیں جو حِتّی اُورِیاہ کی بیوی
ہے؟ اور داؤد نے لوگ بھیجکر اُسے بُلا لِیا۔ وہ اُسکے ۴
پاس آئی اور اُس نے اُس سے صُحبت کی (کیونکہ وہ اپنی
ناپاکی سے پاک ہو چُکی تھی)۔ پِھر وہ اپنے گھر کو چلی گئی۔ اور ۵
وہ عَورت حامِلہ ہو گئی۔ سو اُس نے داؤد کے پاس خبر بھیجی
کہ مَیں حامِلہ ہُوں۔ اور داؤد نے یوآب کو کہلا بھیجا کہ حِتّی ۶
اُورِیاہ کو میرے پاس بھیج دے۔ سو یوآب نے اُورِیاہ
کو داؤد کے پاس بھیج دِیا۔ اور جب اُورِیاہ آیا تو داؤد ۷
نے پُوچھا کہ یوآب کَیسا ہے اور لوگوں کا کیا حال ہے اور
جنگ کَیسی ہو رہی ہے؟ پِھر داؤد نے اُورِیاہ سے ۸
کہا کہ اپنے گھر جا اور اپنے پاؤں دھو اور اُورِیاہ بادشاہ
کے محل سے نِکلا اور بادشاہ کی طرف سے اُسکے پِیچھے پِیچھے
ایک خوان بھیجا گیا۔ پر اُورِیاہ بادشاہ کے گھر کے آستانہ ۹
پر اپنے مالِک کے اَور سب خادِموں کے ساتھ سویا اور
اپنے گھر نہ گیا۔ اور جب اُنہوں نے داؤد کو یہ بتایا کہ ۱۰
اُورِیاہ اپنے گھر نہیں گیا تو داؤد نے اُورِیاہ سے کہا کیا
تُو سفر سے نہیں آیا؟ پس تُو اپنے گھر کیوں نہ گیا؟ اُورِیاہ ۱۱
نے داؤد سے کہا کہ صندُوق اور اِسرائیل اور یہُوداہ جھونپڑیوں
میں رہتے ہیں اور میرا مالِک یوآب اور میرے مالِک کے
خادِم کھُلے مَیدان میں ڈیرے ڈالے ہُوئے ہیں تو کیا
مَیں اپنے گھر جاؤں اور کھاؤں پِیوں اور اپنی بیوی کے
ساتھ سوؤُں؟ تیری حیات اور تیری جان کی قَسم مُجھ
سے یہ بات نہ ہوگی۔ پِھر داؤد نے اُورِیاہ سے کہا کہ آج ۱۲
بھی تُو یہیں رہ جا۔ کل مَیں تُجھے روانہ کر دُونگا۔ سو اُورِیاہ
اُس دِن اور دُوسرے دِن بھی یروشلیم میں رہا۔ اور جب ۱۳
داؤد نے اُسے بُلایا تو اُس نے اُسکے حضُور کھایا پِیا اور
اُس نے اُسے پِلا کر متوالا کِیا اور شام کو وہ باہر جا کر اپنے
مالِک کے اَور خادِموں کے ساتھ اپنے بِستر پر سو رہا پر
اپنے گھر کو نہ گیا۔ صُبح کو داؤد نے یوآب کے لِئے ایک ۱۴
خط لِکھا اور اُسے اُورِیاہ کے ہاتھ بھیجا۔ اور اُس نے خط ۱۵
میں یہ لِکھا کہ اُورِیاہ کو گھمسان میں سب سے آگے رکھنا
اور تُم اُسکے پاس سے ہٹ جانا تاکہ وہ مارا جائے اور

۱۶ جان بحق ہو۔ اور یُوں ہُؤا کہ جب یوآب نے اُس شہر کا
مُلاحظہ کر لیا تو اُس نے اورِیاہ کو ایسی جگہ رکھا جہاں وہ
۱۷ جانتا تھا کہ بہادُر مرد ہیں ۔ اور اُس شہر کے لوگ نِکلے
اور یوآب سے لڑے اور وہاں داؤُد کے خادِموں میں
سے تھوڑے سے لوگ کام آئے اور حِتّی اورِیاہ بھی مر
۱۸ گیا۔ تب یوآب نے آدمی بھیج کر جنگ کا سب حال
۱۹ داؤُد کو بتایا۔ اور اُس نے قاصِد کو تاکید کر دی کہ جب
۲۰ تُو بادشاہ سے جنگ کا سب حال عرض کر چُکے۔ تب
اگر ایسا ہو کہ بادشاہ کو غُصّہ آجائے اور وہ تُجھ سے کہنے
لگے کہ تُم لڑنے کو شہر کے ایسے نزدِیک کیوں چلے گئے؟
کیا تُم نہیں جانتے تھے کہ وہ دِیوار پر سے تیر مارینگے؟۔
۲۱ یرُبّست کے بیٹے ابیمَلک کو کِس نے مارا؟ کیا ایک عَورت
نے چکّی کا پاٹ دِیوار پر سے اُسکے اُوپر ایسا نہیں پھینکا
کہ وہ تیبِض میں مر گیا؟ سو تُم شہر کی دِیوار کے نزدِیک
کیوں گئے؟ تو پھر تو کہنا کہ تیرا خادِم حِتّی اورِیاہ بھی
۲۲ مر گیا ہے۔ سو وہ قاصِد چلا اور آکر جِس کام کے لِئے یوآب
۲۳ نے اُسے بھیجا تھا وہ سب داؤُد کو بتایا۔ اور اُس قاصِد
نے داؤُد سے کہا کہ وہ لوگ ہم پر غالِب ہُوئے اور نِکلکر
مَیدان میں ہمارے پاس آگئے۔ پھر ہم اُنکو رگیدتے
۲۴ ہُوئے پھاٹک کے مدخل تک چلے گئے۔ تب تیراندازوں
نے دِیوار پر سے تیرے خادِموں پر تیر چھوڑے۔ سو
بادشاہ کے تھوڑے سے خادِم بھی مرے اور تیرا خادِم
۲۵ حِتّی اورِیاہ بھی مر گیا۔ تب داؤُد نے قاصِد سے کہا کہ
تُو یوآب سے یُوں کہنا کہ تُجھے اِس بات سے ناخُوشی نہ
ہو اِسلِئے کہ تلوار جَیسا ایک کو اُڑاتی ہے وَیسا ہی دُوسرے
کو۔ سو تُو شہر سے اَور سخت جنگ کر کے اُسے ڈھادے
اور تُو اُسے دم دِلاسا دینا۔
۲۶ جب اورِیاہ کی بِیوی نے سُنا کہ اُسکا شَوہر اورِیاہ
۲۷ مر گیا تو وہ اپنے شَوہر کے لِئے ماتم کرنے لگی۔ اور جب
سوگ کے دِن گُذر گئے تو داؤُد نے اُسے بُلوا کر اُسکو
اپنے محلّ میں رکھ لیا اور وہ اُسکی بِیوی ہو گئی اور اُس
سے اُسکے ایک لڑکا ہُؤا پر اُس کام سے جِسے داؤُد
نے کِیا تھا خُداوند ناراض ہُؤا۔

۱۲ باب
۱ اور خُداوند نے ناتن کو داؤُد کے پاس بھیجا۔ اُس نے
اُسکے پاس آکر اُس سے کہا کِسی شہر میں دو شخص تھے۔
۲ ایک امیر دُوسرا غرِیب۔ اُس امیر کے پاس بہت سے
۳ ریوڑ اور گلّے تھے۔ پر اُس غرِیب کے پاس بھیڑ کی ایک
پٹھیا کے سِوا کُچھ نہ تھا جِسے اُس نے خرِید کر پالا تھا اور
وہ اُس کے اور اُسکے بال بچّوں کے ساتھ بڑھی تھی۔ وہ
اُسی کے نوالہ میں سے کھاتی اور اُسکے پیالہ سے پِیتی اور
اُسکی گود میں سوتی تھی اور اُسکے لِئے بطَور بیٹی کے تھی۔
۴ اور اُس امیر کے ہاں کوئی مُسافِر آیا۔ سو اُس نے اُس
مُسافِر کے لِئے جو اُسکے ہاں آیا تھا پکانے کو اپنے ریوڑ
اور گلّہ میں سے کُچھ نہ لیا بلکہ اُس غرِیب کی بھیڑ لے لی اور
۵ اُس شخص کے لِئے جو اُسکے ہاں آیا تھا پکائی۔ تب داؤُد
کا غضب اُس شخص پر بشِدّت بھڑکا اور اُس نے ناتن
سے کہا کہ خُداوند کی حیات کی قَسم کہ وہ شخص جِس نے یہ کام
۶ کِیا واجِبُ القتل ہے۔ سو اُس شخص کو اُس بھیڑ کا چَوگُنا
بھرنا پڑیگا کیونکہ اُس نے ایسا کام کِیا اور اُسے ترس
نہ آیا۔
۷ تب ناتن نے داؤُد سے کہا کہ وہ شخص تُو ہی ہے۔
خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تُجھے
مسح کر کے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا اور مَیں نے تُجھے
۸ ساؤُل کے ہاتھ سے چُھڑایا۔ اور مَیں نے تیرے آقا کا
گھر تُجھے دِیا اور تیرے آقا کی بِیویاں تیری گود میں کر دِیں
اور اِسرائیل اور یہُوداہ کا گھرانا تُجھ کو دِیا اور اگر یہ
سب کُچھ تھوڑا تھا تو مَیں تُجھ کو اَور اَور چیزیں بھی دیتا۔
۹ سو تُو نے کیوں خُداوند کی بات کی تحقِیر کر کے اُسکے حضُور
بدی کی؟ تُو نے حِتّی اورِیاہ کو تلوار سے مارا اور اُسکی بِیوی
لے لی تاکہ وہ تیری بِیوی بنے اور اُسکو بنی عمُّون کی
۱۰ تلوار سے قتل کروایا۔ سو اب تیرے گھر سے تلوار کبھی
الگ نہ ہوگی کیونکہ تُو نے مُجھے حقِیر جانا اور حِتّی اورِیاہ کی
۱۱ بِیوی لے لی تاکہ وہ تیری بِیوی ہو۔ سو خُداوند یُوں
فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں شر کو تیرے ہی گھر سے تیرے
خِلاف اُٹھاؤُنگا اور مَیں تیری بِیویوں کو لیکر تیری آنکھوں
کے سامنے تیرے ہمسایہ کو دُونگا اور وہ دِن دہاڑے

۱۲ تیری بیویوں سے صُحبت کریگا۝ کیونکہ تُو نے تو چھپ کر
یہ کیا پر مَیں سارے اِسرائیل کے رُوبرُو دِن دہاڑے
۱۳ یہ کرُونگا۝ تب داؤُد نے ناتن سے کہا مَیں نے خُداوند
کا گُناہ کِیا۔ ناتن نے داؤُد سے کہا کہ خُداوند نے بھی تیرا
۱۴ گُناہ بخشا۔ تُو مریگا نہیں ۝ تَو بھی چُونکہ تُو نے اِس کام
سے خُداوند کے دُشمنوں کو کُفر بکنے کا بڑا مَوقع دِیا ہے
۱۵ اِسلئے وہ لڑکا بھی جو تُجھ سے پَیدا ہوگا مر جائیگا ۝ پھر
ناتن اپنے گھر چلا گیا اور خُداوند نے اُس لڑکے کو جو اُورِیاہ
کی بیوی کے داؤُد سے پَیدا ہُؤا تھا مارا اور وہ بہت بیمار
۱۶ ہو گیا۝ اِسلئے داؤُد نے اُس لڑکے کی خاطِر خُدا سے مِنّت
کی اور داؤُد نے روزہ رکھّا اور اندر جا کر ساری رات زمِین
۱۷ پر پڑا رہا۝ اور اُسکے گھرانے کے بُزرگ اُٹھکر اُسکے پاس
آئے کہ اُسے زمِین پر سے اُٹھائیں پر وہ نہ اُٹھا اور نہ اُس
۱۸ نے اُنکے ساتھ کھانا کھایا۝ اور ساتویں دِن وہ لڑکا مر گیا
اور داؤُد کے مُلازِم اُسے ڈر کے مارے یہ نہ بتا سکے کہ
لڑکا مر گیا کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ جب وہ لڑکا ہنوز زِندہ
تھا اور ہم نے اُس سے گُفتگُو کی تو اُس نے ہماری بات
نہ مانی پس اگر ہم اُسے بتائیں کہ لڑکا مر گیا تو وہ بہت ہی
۱۹ کُڑھیگا۝ پر جب داؤُد نے اپنے مُلازِموں کو آپس میں
پُھسپُھساتے دیکھا تو داؤُد سمجھ گیا کہ لڑکا مر گیا۔ سو داؤُد
نے اپنے مُلازِموں سے پُوچھا کیا لڑکا مر گیا؟ اُنہوں نے
۲۰ جواب دِیا مر گیا۝ تب داؤُد زمِین پر سے اُٹھا اور غُسل
کر کے اُس نے تیل لگایا اور پوشاک بدلی اور خُداوند
کے گھر میں جا کر سجدہ کِیا۔ پھر وہ اپنے گھر آیا اور اُسکے
حُکم دینے پر اُنہوں نے اُسکے آگے روٹی رکھّی اور اُس نے
۲۱ کھائی ۝ تب اُسکے مُلازِموں نے اُس سے کہا یہ کَیسا
کام ہے جو تُو نے کِیا؟ جب وہ لڑکا جِیتا تھا تو تُو نے
اُسکے لِئے روزہ رکھّا اور روتا بھی رہا اور جب وہ لڑکا
۲۲ مر گیا تو تُو نے اُٹھ کر روٹی کھائی ۝ اُس نے کہا کہ جب
تک وہ لڑکا زِندہ تھا مَیں نے روزہ رکھّا اور مَیں روتا
رہا کیونکہ مَیں نے سوچا کیا جانے خُداوند کو مُجھ پر رحم
۲۳ آجائے کہ وہ لڑکا جِیتا رہے؟ ۝ پر اب تو وہ مر گیا پس
مَیں کِس لِئے روزہ رکھُّوں؟ کیا مَیں اُسے لَوٹا لا سکتا ہُوں؟
مَیں تو اُسکے پاس جاؤُنگا پر وہ میرے پاس نہیں لَوٹنے کا۝
۲۴ پھر داؤُد نے اپنی بیوی بت سبع کو تسلّی دی اور اُسکے
پاس گیا اور اُس سے صُحبت کی اور اُس کے ایک بیٹا
ہُؤا اور داؤُد نے اُسکا نام سُلیمان رکھّا اور وہ خُداوند کا
۲۵ پیارا ہُؤا۝ اور اُس نے ناتن نبی کی معرِفت پَیغام بھیجا
سو اُس نے اُسکا نام خُداوند کی خاطِر یدیدیاہ رکھّا۝
۲۶ اور یوآب بنی عمُّون کے ربّہ سے لڑا اور اُس نے
۲۷ دارُالسّلطنت کو لے لِیا۝ اور یوآب نے قاصِدوں کی معرِفت
داؤُد کو کہلا بھیجا کہ مَیں ربّہ سے لڑا اور مَیں نے پانیوں
۲۸ کے شہر کو لے لِیا۝ پس اب تُو باقی لوگوں کو جمع کر اور اِس
شہر کے مُقابِل خیمہ زن ہو اور اِس پر قبضہ کر لے تا نہ ہو
کہ مَیں اِس شہر کو سر کرُوں اور وہ میرے نام سے کہلائے۝
۲۹ تب داؤُد نے سب لوگوں کو جمع کِیا اور ربّہ کو گیا اور اُس
۳۰ سے لڑا اور اُسے لے لِیا۝ اور اُس نے اُنکے بادشاہ کا
تاج اُسکے سر پر سے اُتار لِیا۔ اُسکا وزن سونے کا ایک
قِنطار تھا اور اُس میں جواہر جڑے ہُوئے تھے۔ سو وہ
داؤُد کے سر پر رکھّا گیا اور وہ اُس شہر سے لُوٹ کا بہت
۳۱ سا مال نِکال لایا۝ اور اُس نے اُن لوگوں کو جو اُس میں
تھے باہر نِکال کر اُنکو آروں اور لوہے کے ہینگوں اور
لوہے کے کُلہاڑوں کے نِیچے کر دِیا اور اُنکو اینٹوں کے
پزاوے میں سے چلوایا اور اُس نے بنی عمُّون کے سب
شہروں سے اَیسا ہی کِیا۔ پھر داؤُد اور سب لوگ یروشلیم
کو لَوٹ آئے ۝

باب ۱۳

۱ اور اِسکے بعد اَیسا ہُؤا کہ داؤُد کے بیٹے ابی سلوم کی
ایک خُوبصُورت بہن تھی جِسکا نام تمر تھا۔ اُس پر داؤُد
۲ کا بیٹا امنُون عاشِق ہو گیا۝ اور امنُون اَیسا کُڑھنے لگا کہ
وہ اپنی بہن تمر کے سبب سے بیمار پڑ گیا کیونکہ وہ کُنواری
تھی۔ سو امنُون کو اُسکے ساتھ کُچھ کرنا دُشوار معلُوم ہُؤا۝
۳ اور داؤُد کے بھائی سمعہ کا بیٹا یُوندب امنُون کا دوست
۴ تھا اور یُوندب بڑا چالاک آدمی تھا۝ سو اُس نے اُس
سے کہا اَے بادشاہ زادے! تُو کیوں دِن بدِن دُبلا
ہوتا جاتا ہے؟ کیا تُو مُجھے نہیں بتائیگا؟ تب امنُون
نے اُس سے کہا کہ مَیں اپنے بھائی ابی سلوم کی بہن تمر

۵ پر عاشق ہُوں ؀ یُوندب نے اُس سے کہا تُو اپنے بِستر
پر لیٹ جا اور بیماری کا بہانہ کرلے اور جب تیرا باپ
تُجھے دیکھنے آئے تو تُو اُس سے کہنا میری بہن تمر کو
ذرا آنے دے کہ وہ مُجھے کھانا دے اور میرے سامنے
کھانا پکائے تاکہ مَیں دیکھُوں اور اُسکے ہاتھ سے
کھاؤُں ؀
۶ سو امنُون پڑ گیا اور اُس نے بیماری کا بہانہ کرلِیا اور
جب بادشاہ اُسکو دیکھنے آیا تو امنُون نے بادشاہ سے
کہا میری بہن تمر کو ذرا آنے دے کہ وہ میرے سامنے
۷ دو پُوریاں بنائے تاکہ مَیں اُسکے ہاتھ سے کھاؤُں ؀ سو
داؤُد نے تمر کے گھر کہلا بھیجا کہ تُو ابھی اپنے بھائی
۸ امنُون کے گھر جا اور اُسکے لِئے کھانا پکا ؀ سو تمر اپنے
بھائی امنُون کے گھر گئی اور وہ بِستر پر پڑا ہُوا تھا
اور اُس نے آٹا لِیا اور گُوندھا اور اُسکے سامنے پُوریاں
۹ بنائیں اور اُنکو پکایا ؀ اور توے کو لِیا اور اُسکے سامنے
اُنکو اُنڈیل دِیا پر اُس نے کھانے سے اِنکار کِیا۔ تب
امنُون نے کہا کہ سب آدمیوں کو میرے پاس سے باہر
۱۰ کردو۔ سو ہر ایک آدمی اُسکے پاس سے چلا گیا ؀ تب
امنُون نے تمر سے کہا کہ کھانا کوٹھری کے اندر لے آ تاکہ
مَیں تیرے ہاتھ سے کھاؤُں۔ سو تمر وہ پُوریاں جو اُس
نے پکائی تھیں اُٹھا کر اُنکو کوٹھری میں اپنے بھائی
۱۱ امنُون کے پاس لائی ؀ اور جب وہ اُنکو اُسکے نزدِیک
لے گئی کہ وہ کھائے تو اُس نے اُسے پکڑ لِیا اور اُس
۱۲ سے کہا اَے میری بہن مُجھ سے وصل کر ؀ اُس نے
کہا نہیں میرے بھائی میرے ساتھ جبر نہ کر کیونکہ اِسرائیلیوں
میں کوئی اَیسا کام نہیں ہونا چاہئے۔ تُو اَیسی حماقت نہ
۱۳ کر ؀ اور بھلا مَیں اپنی رُسوائی کہاں لِئے پھِرُونگی ؟
اور تُو بھی اِسرائیلیوں میں احمقوں میں سے ایک کی
مانِند ٹھہریگا۔ سو تُو بادشاہ سے عرض کر کیونکہ وہ مُجھ کو
۱۴ تُجھ سے روک نہیں رکھیگا ؀ لیکن اُس نے اُسکی بات
نہ مانی اور چُونکہ وہ اُس سے زورآور تھا اِسلِئے اُس نے
۱۵ اُسکے ساتھ جبر کِیا اور اُس سے صُحبت کی ؀ پھر امنُون
کو اُس سے بڑی سخت نفرت ہو گئی کیونکہ اُسکی نفرت

اُسکے جذبۂ عِشق سے کہِیں بڑھکر تھی۔ سو امنُون نے
۱۶ اُس سے کہا اُٹھ چلی جا ؀ وہ کہنے لگی اَیسا نہ ہوگا کیونکہ
یہ ظُلم کہ تُو مُجھے نِکالتا ہے اُس کام سے جو تُو نے مُجھ سے
۱۷ کِیا بدتر ہے پر اُس نے اُسکی ایک نہ سُنی ؀ تب اُس
نے اپنے ایک مُلازِم کو جو اُسکی خِدمت کرتا تھا بُلا کر کہا
اِس عَورت کو میرے پاس سے باہر نِکال دے اور
۱۸ پیچھے دروازہ کی چٹکنی لگا دے ؀ اور وہ رنگ برنگ
کا جوڑا پہنے ہُوئے تھی کیونکہ بادشاہوں کی کُنواری
بیٹیاں اَیسی ہی پوشاک پہنتی تھیں۔ غرض اُسکے
خادِم نے اُسکو باہر کر دِیا اور اُسکے پیچھے چٹکنی لگا دی ؀
۱۹ اور تمر نے اپنے سر پر خاک ڈالی اور اپنے رنگ برنگ
کے جوڑے کو جو پہنے ہُوئے تھی چاک کِیا اور سر پر ہاتھ
۲۰ دھر کر روتی ہُوئی چلی ؀ اُسکے بھائی ابی سلوم نے
اُس سے کہا کیا تیرا بھائی امنُون تیرے ساتھ رہا ہے؟
خَیر اَے میری بہن اب چُپکی ہو رہ کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے
اور اِس بات کا غم نہ کر۔ سو تمر اپنے بھائی ابی سلوم کے
۲۱ گھر میں بےکس پڑی رہی ؀ اور جب داؤُد بادشاہ نے
۲۲ یہ سب باتیں سُنیں تو نِہایت غُصّہ ہُؤا ؀ اور ابی سلوم نے
اپنے بھائی امنُون سے کُچھ بُرا بھلا نہ کہا کیونکہ ابی سلوم کو
امنُون سے نفرت تھی اِسلِئے کہ اُس نے اُسکی بہن تمر
کے ساتھ جبر کِیا تھا ؀
۲۳ اور اَیسا ہُؤا کہ پُورے دو سال کے بعد بھیڑوں کے
بال کترنے والے ابی سلوم کے ہاں بعل حصُور میں تھے جو
افرائیم کے پاس ہے اور ابی سلوم نے بادشاہ کے سب
۲۴ بیٹوں کو دعوت دی ؀ سو ابی سلوم بادشاہ کے پاس آکر
کہنے لگا تیرے خادِم کے ہاں بھیڑوں کے بال کترنے والے
آئے ہیں سو مَیں مِنّت کرتا ہُوں کہ بادشاہ مع اپنے مُلازِموں
۲۵ کے اپنے خادِم کے ساتھ چلے ؀ تب بادشاہ نے ابی سلوم
سے کہا نہیں میرے بیٹے ہم سب کے سب نہ چلیں تا نہ ہو
کہ تُجھ پر ہم بوجھ ہو جائیں اور وہ اُس سے بجِد ہُؤا تو بھی وہ
۲۶ نہ گیا پر اُسے دُعا دی ؀ تب ابی سلوم نے کہا اگر اَیسا
نہیں ہو سکتا تو میرے بھائی امنُون کو تو ہمارے ساتھ
جانے دے۔ بادشاہ نے اُس سے کہا وہ تیرے ساتھ

۲۷ کیوں جائے؟ ۝ لیکن اَبی سلوم اَیسا بجِد ہُؤا کہ اُس نے
اَمنُون اور سب بادشاہ زادوں کو اُسکے ساتھ جانے دِیا ۝
۲۸ اور اَبی سلوم نے اپنے خادِموں کو حُکم دِیا کہ دیکھو جب
اَمنُون کا دِل مَے سے سرُور میں ہو اور مَیں تمکو کہُوں
کہ اَمنُون کو مارو تو تُم اُسے مار ڈالنا۔ خَوف نہ کرنا۔ کیا
۲۹ مَیں نے تُم کو حُکم نہیں دِیا؟ دِلیر اور بہادُر بنے رہو ۝ چُنانچہ
اَبی سلوم کے نوکروں نے اَمنُون سے وَیسا ہی کِیا جَیسا
اَبی سلوم نے حُکم دِیا تھا۔ تب سب بادشاہ زادے اُٹھے
۳۰ اور ہر ایک اپنے خچّر پر چڑھ کر بھاگا ۝ اور وہ ہنوز راستہ
ہی میں تھے کہ داؤُد کے پاس یہ خبر پہُنچی کہ اَبی سلوم نے
سب بادشاہ زادوں کو قتل کر ڈالا ہے اور اُن میں سے
۳۱ ایک بھی باقی نہیں بچا ۝ تب بادشاہ نے اُٹھ کر اپنے
کپڑے پھاڑے اور زمین پر پڑ گیا اور اُسکے سب مُلازِم کپڑے
۳۲ پھاڑے ہُوئے اُسکے حُضُور کھڑے رہے ۝ تب داؤُد کے
بھائی سِمعہ کا بیٹا یُونادب کہنے لگا کہ میرا مالِک یہ خیال نہ
کرے کہ اُنہوں نے سب جوانوں کو جو بادشاہ زادے ہیں
مار ڈالا ہے اِسلِئے کہ صِرف اَمنُون ہی مرا ہے کیونکہ اَبی سلوم
کے اِنتظام سے اُسی دِن سے یہ بات ٹھان لی گئی تھی جب
۳۳ اُس نے اُسکی بہن تمر کے ساتھ جبر کِیا تھا ۝ سو میرا مالِک
بادشاہ اَیسا خیال کر کے کہ سب بادشاہ زادے مر گئے
اِس بات کا غم نہ کرے کیونکہ صِرف اَمنُون ہی مرا ہے ۝
۳۴ اور اَبی سلوم بھاگ گیا اور اُس جوان نے جو نِگہبان تھا
اپنی آنکھیں اُٹھا کر نِگاہ کی اور کیا دیکھا کہ بہت سے
لوگ اُسکے پیچھے کی طرف سے پہاڑ کے دامن کے راستہ
۳۵ سے چلے آرہے ہیں ۝ تب یُونادب نے بادشاہ سے کہا
کہ دیکھ بادشاہ زادے آگئے۔ جَیسا تیرے خادِم نے
۳۶ کہا تھا وَیسا ہی ہے ۝ اُس نے اپنی بات ختم ہی کی تھی
کہ بادشاہ زادے آپہُنچے اور چِلاّ چِلاّ کر رونے لگے اور بادشاہ
۳۷ اور اُسکے سب مُلازِم بھی زار زار روئے ۝ لیکن اَبی سلوم
بھاگ کر جسُور کے بادشاہ عمّیہُود کے بیٹے تلمی کے پاس
چلا گیا اور داؤُد ہر روز اپنے بیٹے کے لِئے ماتم کرتا رہا ۝
۳۸ سو اَبی سلوم بھاگ کر جسُور کو گیا اور تین برس تک وہیں
۳۹ رہا ۝ اور داؤُد بادشاہ کے دِل میں اَبی سلوم کے پاس جانے
کی بڑی آرزُو تھی کیونکہ اَمنُون کی طرف سے اُسے تسلّی
ہو گئی تھی اِسلِئے کہ وہ مر چُکا تھا ۝

باب ۱۴

۱ اور ضرُویاہ کے بیٹے یُوآب نے تاڑ لیا کہ بادشاہ کا دِل
۲ اَبی سلوم کی طرف لگا ہے ۝ سو یُوآب نے تقُوع کو آدمی
بھیج کر وہاں سے ایک دانِشمند عَورت بُلوائی اور اُس سے
کہا کہ ذرا سوگ والی کا سا بھیس کر کے ماتم کے کپڑے
پہن لے اور تیل نہ لگا بلکہ اَیسی عَورت کی طرح بن جا جو بڑی
۳ مُدّت سے مُردہ کے لِئے ماتم کر رہی ہو ۝ اور بادشاہ کے
پاس جا کر اُس سے اِس اِس طرح کہنا۔ پھر یُوآب نے اُسے
۴ جو باتیں کہنی تھیں سِکھائیں ۝ اور جب تقُوع کی وہ عَورت
بادشاہ سے باتیں کرنے لگی تو زمین پر اَوندھے مُنہ ہو کر
گِری اور سجدہ کر کے کہا اَے بادشاہ تیری دُہائی ہے! ۝
۵ بادشاہ نے اُس سے کہا تُجھے کیا ہُؤا؟ اُس نے کہا مَیں
سچ مُچ ایک بیوہ ہُوں اور میرا شَوہر مر گیا ہے ۝
۶ تیری لَونڈی کے دو بیٹے تھے۔ وہ دونوں مَیدان پر
آپس میں مار پِیٹ کرنے لگے اور کوئی نہ تھا جو اُنکو چھُڑا
دیتا۔ سو ایک نے دُوسرے کو اَیسی ضرب لگائی کہ اُسے
۷ مار ڈالا ۝ اور اب دیکھ کہ سب کُنبے کا کُنبہ تیری لَونڈی کے
خِلاف اُٹھ کھڑا ہُؤا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ اُسکو جِس نے
اپنے بھائی کو مارا ہمارے حوالہ کر تاکہ ہم اُسکو اُسکے بھائی
کی جان کے بدلے جِسے اُس نے مار ڈالا قتل کریں اور
یُوں وارِث کو بھی ہلاک کر دیں۔ اِس طرح تو وہ میرے
انگارے کو جو باقی رہا ہے بُجھا دینگے اور میرے شَوہر
۸ کا نہ تو نام نہ بقیّہ رُویِ زمین پر چھوڑینگے ۝ بادشاہ نے
اُس عَورت سے کہا تُو اپنے گھر جا اور مَیں تیری بابت
۹ حُکم کرُونگا ۝ تقُوع کی اُس عَورت نے بادشاہ سے کہا
اَے میرے مالِک! اَے بادشاہ! سارا گُناہ مُجھ پر اور
میرے باپ کے گھرانے پر ہو اور بادشاہ اور اُسکا تخت
۱۰ بے گُناہ رہے ۝ تب بادشاہ نے فرمایا جو کوئی تُجھ سے
کُچھ کہے اُسے میرے پاس لے آنا اور وہ پھر تُجھ کو چھُونے
۱۱ نہیں پائیگا ۝ تب اُس نے کہا کہ مَیں عرض کرتی ہُوں کہ
بادشاہ خُداوند اپنے خُدا کو یاد کرے کہ خُون کا اِنتقام لینے
والا اَور ہلاک نہ کرنے پائے تا نہ ہو کہ وہ میرے بیٹے کو

ہلاک کر دیں۔ اُس نے جواب دِیا خُداوند کی حیات کی قسم
تیرے بیٹے کا ایک بال بھی زمین پر نہیں گرنے پائیگا ۞
۱۲ تب اُس عَورت نے کہا ذرا میرے مالِک بادشاہ سے
۱۳ تیری لَونڈی ایک بات کہے ۞ اُس نے جواب دِیا کہہ۔
تب اُس عَورت نے کہا کہ تُو نے خُدا کے لوگوں کے خِلاف
اَیسی تدبیر کیوں نِکالی ہے؟ کیونکہ بادشاہ اِس بات کے
کہنے سے مُجرِم سا ٹھہرتا ہے اِسلئے کہ بادشاہ اپنے
۱۴ جلاوطن کو پِھر گھر لَوٹا کر نہیں لاتا ۞ کیونکہ ہم سب کو
مرنا ہے اور ہم زمین پر گِرے ہُوئے پانی کی طرح ہو جاتے
ہیں جو پِھر جمع نہیں ہو سکتا اور خُدا کِسی کی جان نہیں
لیتا بلکہ اَیسے وسائِل نِکالتا ہے کہ جلاوطن اُسکے ہاں
۱۵ سے نِکالا ہُؤا نہ رہے ۞ اور مَیں جو اپنے مالِک بادشاہ
سے یہ بات کہنے آئی ہُوں تو اِسکا سبب یہ ہے کہ لوگوں
نے مُجھے ڈرا دِیا تھا۔ سو تیری لَونڈی نے کہا کہ مَیں آپ
بادشاہ سے عرض کرُونگی۔ شاید بادشاہ اپنی لَونڈی کی
۱۶ عرض پُوری کرے ۞ کیونکہ بادشاہ سُنکر ضرُور اپنی لَونڈی
کو اُس شخص کے ہاتھ سے چُھڑائیگا جو مُجھے اور میرے
بیٹے دونوں کو خُدا کی مِیراث میں سے نیست کر ڈالنا
۱۷ چاہتا ہے ۞ سو تیری لَونڈی نے کہا کہ میرے مالِک
بادشاہ کی بات تسلّی بخش ہو کیونکہ میرا مالِک بادشاہ
نیکی اور بدی کے اِمتیاز کرنے میں خُدا کے فِرشتہ کی مانِند
۱۸ ہے۔ سو خُداوند تیرا خُدا تیرے ساتھ ہو ۞ تب بادشاہ
نے اُس عَورت سے کہا مَیں تُجھ سے جو کُچھ پُوچھُوں تُو اُسکو
ذرا بھی مُجھ سے مت چِھپانا۔ اُس عَورت نے کہا میرا مالِک
۱۹ بادشاہ فرمائے ۞ بادشاہ نے کہا کیا اِس سارے مُعاملہ
میں یُوآب کا ہاتھ تیرے ساتھ ہے؟ اُس عَورت نے
جواب دِیا تیری جان کی قسم اَے میرے مالِک بادشاہ
کوئی اِن باتوں سے جو میرے مالِک بادشاہ نے فرمائی
ہیں دہنی یا بائیں طرف نہیں مُڑ سکتا کیونکہ تیرے خادِم
یُوآب ہی نے مُجھے حُکم دِیا اور اُسی نے یہ سب باتیں تیری
۲۰ لَونڈی کو سِکھائیں ۞ اور تیرے خادِم یُوآب نے یہ کام
اِسلئے کیا تاکہ اُس مضمُون کے رنگ ہی کو پلٹ دے اور
میرا مالِک دانشمند ہے جس طرح خُدا کے فِرشتہ میں سمجھ
ہوتی ہے کہ دُنیا کی سب باتوں کو جان لے ۞ تب بادشاہ نے
۲۱ یُوآب سے کہا دیکھ مَیں نے یہ بات مان لی۔ سو تُو جا اور اُس
جوان اَبی سلوم کو پِھر لے آ ۞ تب یُوآب زمین پر اَوندھا ہو کر
۲۲ گِرا اور سجدہ کِیا اور بادشاہ کو مُبارکباد دی اور یُوآب کہنے لگا
آج تیرے بندہ کو یقِین ہُؤا اَے میرے مالِک بادشاہ کہ مُجھ
پر تیرے کرم کی نظر ہے اِسلئے کہ بادشاہ نے اپنے خادِم کی
۲۳ عرض پُوری کی ۞ پِھر یُوآب اُٹھا اور جسُور کو گیا اور اَبی سلوم
۲۴ کو یروشلیم میں لے آیا ۞ تب بادشاہ نے فرمایا وہ اپنے گھر
جائے اور میرا مُنہ نہ دیکھے۔ سو اَبی سلوم اپنے گھر گیا اور
وہ بادشاہ کا مُنہ دیکھنے نہ پایا ۞
۲۵ اور سارے اِسرائیل میں کوئی شخص اَبی سلوم کی طرح
اُسکے حُسن کے سبب سے تعریف کے قابِل نہ تھا کیونکہ اُسکے
پاؤں کے تلوے سے سر کے چاند تک اُس میں کوئی عَیب
۲۶ نہ تھا ۞ اور جب وہ اپنا سر مُنڈواتا تھا (کیونکہ ہر سال کے
آخِر میں وہ اُسے مُنڈواتا تھا اِسلئے کہ اُسکے بال گھنے تھے
سو وہ اُنکو مُنڈواتا تھا) تو اپنے سر کے بال وزن میں شاہی
۲۷ تول کے مُطابِق دو سَو مِثقال کے برابر پاتا تھا ۞ اور اَبی سلوم
سے تِین بیٹے پَیدا ہُوئے اور ایک بیٹی جِسکا نام تمر تھا۔ وہ
بہت خُوبصُورت عَورت تھی ۞
۲۸ اور اَبی سلوم پُورے دو برس یروشلیم میں رہا اور بادشاہ
۲۹ کا مُنہ نہ دیکھا ۞ سو اَبی سلوم نے یُوآب کو بُلوایا تاکہ اُسے
بادشاہ کے پاس بھیجے پر اُس نے اُسکے پاس آنے سے
۳۰ اِنکار کِیا اور اُس نے دوبارہ بُلوایا لیکن وہ نہ آیا ۞ اِسلئے
اُس نے اپنے مُلازِموں سے کہا کہ دیکھو یُوآب کا کھیت
میرے کھیت سے لگا ہے اور اُس میں جَو ہیں سو جا کر
اُس میں آگ لگا دو اور اَبی سلوم کے مُلازِموں نے اُس
۳۱ کھیت میں آگ لگا دی ۞ تب یُوآب اُٹھا اور اَبی سلوم کے
پاس اُسکے گھر جا کر اُس سے کہنے لگا تیرے خادِموں نے
۳۲ میرے کھیت میں آگ کیوں لگا دی؟ ۞ اَبی سلوم نے یُوآب
کو جواب دِیا کہ دیکھ مَیں نے تُجھے کہلا بھیجا کہ یہاں آ تاکہ
مَیں تُجھے بادشاہ کے پاس یہ کہنے کو بھیجُوں کہ مَیں جسُور سے
کیوں یہاں آیا؟ میرے لئے اب تک وہیں رہنا بہتر ہوتا۔
سو اب بادشاہ مُجھے اپنا دیدار دے اور اگر مُجھ میں کوئی

۳۲ بدی ہو تو وہ مجھے مار ڈالے ۞ تب یوآب نے بادشاہ کے
پاس جاکر اُسے یہ پیغام دِیا اور جب اُس نے ابی سلوم
کو بُلوایا تب وہ بادشاہ کے پاس آیا اور بادشاہ کے
آگے زمین پر سرنگوں ہوگیا اور بادشاہ نے ابی سلوم
کو بوسہ دِیا ۞

باب ۱۵

۱ اِسکے بعد ایسا ہُوا کہ ابی سلوم نے اپنے لِئے ایک
رتھ اور گھوڑے اور پچاس آدمی تیار کِئے جو اُسکے آگے
۲ آگے دَوڑیں ۞ اور ابی سلوم سویرے اُٹھ کر پھاٹک کے
راستہ کے برابر کھڑا ہوجاتا اور جب کوئی ایسا آدمی آتا
جِسکا مُقدّمہ فیصلہ کے لِئے بادشاہ کے پاس جانے کو
ہوتا تو ابی سلوم اُسے بُلاکر پُوچھتا تھا کہ تُو کِس شہر کا
ہے ؟ اور وہ کہتا کہ تیرا خادِم اِسرائیل کے فُلانے قبیلہ
۳ کا ہے ۞ پھر ابی سلوم اُس سے کہتا دیکھ تیری باتیں
تو ٹھیک اور سچّی ہیں لیکن کوئی بادشاہ کی طرف سے مُقرر
۴ نہیں ہے جو تیری سُنے ۞ اور ابی سلوم یہ بھی کہا کرتا
تھا کہ کاش مَیں مُلک کا قاضی بنایا گیا ہوتا تو ہر شخص جِسکا
کوئی مُقدّمہ یا دعویٰ ہوتا میرے پاس آتا اور مَیں اُسکا
۵ اِنصاف کرتا ! ۞ اور جب کوئی ابی سلوم کے نزدیک آتا
تھا کہ اُسے سجدہ کرے تو وہ ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیتا اور
۶ اُسکو بوسہ دیتا تھا ۞ اور ابی سلوم سب اِسرائیلیوں سے
جو بادشاہ کے پاس فیصلہ کے لِئے آتے تھے اِسی طرح
پیش آتا تھا۔ یُوں ابی سلوم نے اِسرائیل کے لوگوں
کے دِل موہ لِئے ۞

۷ اور چالیس برس کے بعد یُوں ہُوا کہ ابی سلوم نے
بادشاہ سے کہا مجھے ذرا جانے دے کہ مَیں اپنی مِنّت جو
مَیں نے خُداوند کے لِئے مانی ہے حبرُون میں پُوری کرُوں ۞
۸ کیونکہ جب مَیں آرام کے جسُور میں تھا تو تیرے خادِم نے
یہ مِنّت مانی تھی کہ اگر خُداوند مجھے پھر یرُوشلیم میں سچ مچ
۹ پُہنچا دے تو مَیں خُداوند کی عِبادت کرُونگا ۞ بادشاہ نے
اُس سے کہا کہ سلامت جا۔ سو وہ اُٹھا اور حبرُون کو گیا ۞
۱۰ اور ابی سلوم نے بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں میں
جاسُوس بھیج کر منادی کرا دی کہ جیسے ہی تُم نرسنگے کی
آواز سُنو تو بول اُٹھنا کہ ابی سلوم حبرُون میں بادشاہ
۱۱ ہوگیا ہے ۞ اور ابی سلوم کے ساتھ یرُوشلیم سے دو سَو
آدمی جِنکو دعوت دی گئی تھی گئے تھے۔ وہ سادہ دِلی سے
۱۲ گئے تھے اور اُنکو کسی بات کی خبر نہیں تھی ۞ اور ابی سلوم
نے قُربانیاں گُذرانتے وقت جِلونی اخیتُفل کو جو داؤُد کا
مُشیر تھا اُسکے شہر جِلوہ سے بُلوایا۔ یہ بڑی بھاری
سازش تھی اور ابی سلوم کے پاس لوگ برابر بڑھتے
ہی جاتے تھے ۞

۱۳ اور ایک قاصِد نے آکر داؤُد کو خبر دی کہ بنی اِسرائیل
۱۴ کے دِل ابی سلوم کی طرف ہیں ۞ اور داؤُد نے اپنے سب
مُلازِموں سے جو یرُوشلیم میں اُسکے ساتھ تھے کہا اُٹھو بھاگ
چلیں۔ نہیں تو ہم میں سے ایک بھی ابی سلوم سے نہیں
بچیگا۔ چلنے کی جلدی کرو نہ ہو کہ وہ ہم کو جھٹ آلے اور
۱۵ ہم پر آفت لائے اور شہر کو تہِ تیغ کرے ۞ بادشاہ کے
خادِموں نے بادشاہ سے کہا دیکھ تیرے خادِم جو کُچھ ہمارا
۱۶ مالِک بادشاہ چاہے اُسے کرنے کو تیار ہیں ۞ تب بادشاہ
نِکلا اور اُسکا سارا گھرانا اُسکے پِیچھے چلا اور بادشاہ نے دس
عَورتیں جو حرمیں تھیں گھر کی نِگہبانی کے لِئے پِیچھے چھوڑ
۱۷ دیں ۞ اور بادشاہ نِکلا اور سب لوگ اُسکے پِیچھے چلے اور
۱۸ وہ بَیت مِرحاق میں ٹھہر گئے ۞ اور اُسکے سب خادِم اُسکے
برابر سے ہوتے ہُوئے آگے گئے اور سب کریتی اور سب
فلیتی اور سب جاتی یعنی وہ چھ سَو آدمی جو جات سے اُسکے
۱۹ ساتھ آئے تھے بادشاہ کے سامنے آگے چلے ۞ تب بادشاہ
نے جاتی اِتّی سے کہا تُو ہمارے ساتھ کیوں چلتا ہے ؟ تُو
لَوٹ جا اور بادشاہ کے ساتھ رہ کیونکہ تُو پردیسی اور جلا
۲۰ وطن بھی ہے۔ سو اپنی جگہ کو لَوٹ جا ۞ تُو کل ہی تو آیا ہے
سو کیا آج مَیں تُجھے اپنے ساتھ اِدھر اُدھر پھراؤُں جِس
حال کہ مجھے جِدھر جا سکتا ہُوں جانا ہے ؟ سو تُو لَوٹ جا
اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لیتا جا۔ رحمت اور سچّائی تیرے
۲۱ ساتھ ہوں ۞ تب اِتّی نے بادشاہ کو جواب دِیا خُداوند کی
حیات کی اور میرے مالِک بادشاہ کی جان کی قسم جہاں
کہیں میرا مالِک بادشاہ خواہ مرتے خواہ جِیتے ہوگا وہیں
۲۲ ضرُور تیرا خادِم بھی ہوگا ۞ سو داؤُد نے اِتّی سے کہا
چل پار جا اور جاتی اِتّی اور اُسکے سب لوگ اور سب

۲۳ ننھے بچے جو اُسکے ساتھ تھے پار گئے ۔ اور سارا مُلک
بلند آواز سے رویا اور سب لوگ پار ہو گئے اور بادشاہ
خُود نہرِ قِدرون کے پار ہُؤا اور سب لوگوں نے پار ہو کر
۲۴ دشت کی راہ لی ۔ اور صدُوق بھی اور اُسکے ساتھ سب
لاوی خُدا کے عہد کا صندُوق لِئے ہُوئے آئے اور اُنہوں
نے خُدا کے صندُوق کو رکھ دِیا اور ابیاتر اُوپر چڑھ گیا اور
جب تک سب لوگ شہر سے نِکل نہ آئے وہیں رہا ۔
۲۵ تب بادشاہ نے صدُوق سے کہا کہ خُدا کا صندُوق شہر
کو واپس لے جا۔ پس اگر خُداوند کے کرم کی نظر مُجھ پر
ہوگی تو وہ مُجھے پھر لے آئیگا اور اُسے اور اپنے مسکن کو
۲۶ مُجھے پھر دِکھائیگا ۔ پر اگر وہ یُوں فرمائے کہ مَیں تُجھ سے
خُوش نہیں تو دیکھ مَیں حاضِر ہُوں جو کُچھ اُسکو بھلا معلُوم
۲۷ ہو میرے ساتھ کرے ۔ اور بادشاہ نے صدُوق کاہِن
سے یہ بھی کہا کیا تُو غیب بِین نہیں ؟ شہر کو سلامت
لَوٹ جا اور تُمہارے ساتھ تُمہارے دونوں بیٹے ہوں
اخیمعض جو تیرا بیٹا ہے اور یُونتن جو ابیاتر کا بیٹا
۲۸ ہے ۔ اور دیکھ مَیں اُس دشت کے گھاٹوں کے پاس
ٹھہرا رہُونگا جب تک تُمہارے پاس سے مُجھے حقیقتِ
۲۹ حال کی خبر نہ مِلے ۔ سو صدُوق اور ابیاتر خُدا کا
صندُوق یروشلیم کو واپس لے گئے اور وہیں رہے ۔
۳۰ اور داؤُد کوہِ زیتُون کی چڑھائی پر چڑھنے لگا اور روتا
جارہا تھا۔ اُسکا سر ڈھکا تھا اور وہ ننگے پاؤں چل رہا
تھا اور وہ سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے اُن میں سے
ہر ایک نے اپنا سر ڈھانک رکھا تھا۔ وہ اُوپر چڑھتے
۳۱ اور روتے جاتے تھے ۔ اور کِسی نے داؤُد کو بتایا کہ
اخیتُفل بھی مُفسِدوں میں شامِل اور ابی سلوم کے
ساتھ ہے۔ تب داؤُد نے کہا اَے خُداوند! مَیں تُجھ سے
مِنّت کرتا ہُوں کہ اخیتُفل کی صلاح کو بیوُقُوفی سے
۳۲ بدل دے ۔ جب داؤُد چوٹی پر پہنچا جہاں خُدا کو سجدہ
کِیا کرتے تھے تو ارکی حُوسی اپنی قبا پھاڑے اور سر پر
۳۳ خاک ڈالے اُسکے اِستقبال کو آیا ۔ اور داؤُد نے اُس
۳۴ سے کہا اگر تُو میرے ساتھ جائے تو مُجھ پر بار ہوگا ۔ پر
اگر تُو شہر کو لَوٹ جائے اور ابی سلوم سے کہے کہ اَے

بادشاہ مَیں تیرا خادِم ہُونگا جَیسے گُذرے زمانہ میں تیرے
باپ کا خادِم رہا وَیسے ہی اب تیرا خادِم ہُوں تو تُو میری
خاطِر اخیتُفل کی مشورت کو باطِل کر دیگا ۔ اور کیا وہاں تیرے ۳۵
ساتھ صدُوق اور ابیاتر کاہِن نہ ہونگے ؟ سو جو کُچھ تُو بادشاہ
کے گھر میں سُنے اُسے صدُوق اور ابیاتر کاہِنوں کو بتا دینا ۔
دیکھ وہاں اُنکے ساتھ اُنکے دونوں بیٹے ہیں یعنی صدُوق ۳۶
کا بیٹا اخیمعض اور ابیاتر کا بیٹا یُونتن سو جو کُچھ تُم سُنو
اُسے اُنکی معرفت مُجھے کہلا بھیجنا ۔ سو داؤُد کا دوست حُوسی ۳۷
شہر میں آیا اور ابی سلوم بھی یروشلیم میں پُہنچ گیا ۔

اور جب داؤُد چوٹی سے کُچھ آگے بڑھا تو مِفیبوست باب ۱۶ ۱
کا خادِم ضِیبا دو گدھے لِئے ہُوئے اُسے مِلا جِن پر زین
کسے تھے اور اُنکے اُوپر دو سَو روٹیاں اور کشمِش کے سَو
خوشے اور تابستانی میووں کے سَو دانے اور مَے کا ایک
مشکیزہ تھا ۔ اور بادشاہ نے ضِیبا سے کہا اِن سے تیرا ۲
کیا مطلب ہے ؟ ضِیبا نے کہا یہ گدھے بادشاہ کے
گھرانے کی سواری کے لِئے اور روٹیاں اور گرمی کے
پھل جوانوں کے کھانے کے لِئے ہیں اور یہ مَے اِسلئے
ہے کہ جو بیابان میں تھک جائیں اُسے پِئیں ۔ اور ۳
بادشاہ نے پُوچھا تیرے آقا کا بیٹا کہاں ہے ؟ ضِیبا نے
بادشاہ سے کہا دیکھ وہ یروشلیم میں رہ گیا ہے کیونکہ اُس
نے کہا کہ آج اِسرائیل کا گھرانا میرے باپ کی مملکت
مُجھے پھیر دیگا ۔ تب بادشاہ نے ضِیبا سے کہا دیکھ! جو ۴
کُچھ مِفیبوست کا ہے وہ سب تیرا ہو گیا۔ تب ضِیبا نے
کہا مَیں سجدہ کرتا ہُوں اَے میرے مالِک بادشاہ تیرے
کرم کی نظر مُجھ پر رہے! ۔

جب داؤُد بادشاہ بحُوریم پُہنچا تو وہاں سے ساؤُل ۵
کے گھر کے لوگوں میں سے ایک شخص جِسکا نام سِمعی بِن
جیرا تھا نِکلا اور لعنت کرتا ہُؤا آیا ۔ اور اُس نے داؤُد ۶
پر اور داؤُد بادشاہ کے سب خادِموں پر پتھر پھینکے
اور سب لوگ اور سب سُورما اُسکے دہنے اور بائیں ہاتھ
تھے ۔ اور سِمعی لعنت کرتے وقت یُوں کہتا تھا دُور ہو! ۷
دُور ہو! اَے خُونی آدمی اَے خبیث! ۔ خُداوند نے ۸
ساؤُل کے گھرانے کے سب خُون کو جِسکے عوض تُو بادشاہ

ہُؤا تیرے ہی اُوپر لَوٹایا اور خُداوند نے سلطنت تیرے
بیٹے ابی سلوم کے ہاتھ میں دے دی ہے اور دیکھ تُو اپنی
ہی شرارت میں خُود آپ پھنس گیا ہے اِسلئے کہ تُو خُونی
۹ آدمی ہے ؀ تب ضرویاہ کے بیٹے ابیشے نے بادشاہ سے
کہا یہ مرا ہُؤا کُتا میرے مالِک بادشاہ پر کیوں لعنت
کرے ؟ مُجھکو ذرا اُدھر جانے دے کہ اُسکا سر اُڑا دُوں ؀
۱۰ بادشاہ نے کہا اَے ضرویاہ کے بیٹو! مُجھے تُم سے کیا
کام ؟ وہ جو لعنت کر رہا ہے اور خُداوند نے اُس سے
کہا ہے کہ داؤد پر لعنت کر سو کَون کہہ سکتا ہے کہ تُو نے
۱۱ کیوں اَیسا کِیا ؟ ؀ اور داؤد نے ابیشے سے اور اپنے
سب خادِموں سے کہا دیکھو میرا بیٹا ہی جو میرے صُلب
سے پَیدا ہُؤا میری جان کا طالِب ہے پس اب یہ بنیمینی کِتنا
زِیادہ اَیسا نہ کرے ؟ اُسے چھوڑ دو اور لعنت کرنے
۱۲ دو کیونکہ خُداوند نے اُسے حُکم دِیا ہے ؀ شاید خُداوند اُس
ظُلم پر جو میرے اُوپر ہُؤا ہے نظر کرے اور خُداوند آج کے
۱۳ دِن اُسکی لعنت کے بدلے مُجھے نیک بدلہ دے ؀ سو
داؤد اور اُسکے لوگ راستہ چلتے رہے اور سِمعی اُسکے
سامنے کے پہاڑ کے پہلُو پر چلتا رہا اور چلتے چلتے لعنت
کرتا اور اُسکی طرف پتّھر پھینکتا اور خاک ڈالتا رہا ؀
۱۴ اور بادشاہ اور اُسکے سب ہمراہی تھکے ہُوئے آئے اور
وہاں اُس نے دم لِیا ؀
۱۵ اور ابی سلوم اور سب اِسرائیلی مرد یروشلیم میں آئے
۱۶ اور اخیتفل اُسکے ساتھ تھا ؀ اور اَیسا ہُؤا کہ جب داؤد
کا دوست ارکی حُوسی ابی سلوم کے پاس آیا تو حُوسی نے
ابی سلوم سے کہا بادشاہ جِیتا رہے ! بادشاہ جِیتا رہے ! ؀
۱۷ اور ابی سلوم نے حُوسی سے کہا کیا تُو نے اپنے دوست پر
یِہی مِہربانی کی ؟ تُو اپنے دوست کے ساتھ کیوں نہ گیا ؟ ؀
۱۸ حُوسی نے ابی سلوم سے کہا نہیں بلکہ جِسکو خُداوند نے
اور اِس قَوم نے اور اِسرائیل کے سب آدمیوں نے
چُن لِیا ہے مَیں اُسی کا ہُونگا اور اُسی کے ساتھ رہُونگا ؀
۱۹ اور پِھر مَیں کِس کی خِدمت کرُوں ؟ کیا مَیں اُسکے بیٹے کے
سامنے رہ کر خِدمت نہ کرُوں ؟ جَیسے مَیں نے تیرے باپ
کے سامنے رہ کر خِدمت کی وَیسے ہی تیرے سامنے رہُونگا ؀

۲۰ تب ابی سلوم نے اخیتفل سے کہا تُم صلاح دو کہ ہم کیا
۲۱ کریں ؀ سو اخیتفل نے ابی سلوم سے کہا کہ اپنے باپ
کی حرموں کے پاس جا جِنکو وہ گھر کی نِگہبانی کو چھوڑ گیا
ہے ۔ اِسلئے کہ جب سب اِسرائیلی سُنینگے کہ تیرے باپ
کو تُجھ سے نفرت ہے تو اُن سب کے ہاتھ جو تیرے ساتھ
۲۲ ہیں قوی ہو جائینگے ؀ سو اُنہوں نے محل کی چھت پر
ابی سلوم کے لِئے ایک تنبُو کھڑا کر دِیا اور ابی سلوم سب
بنی اِسرائیل کے سامنے اپنے باپ کی حرموں کے پاس
۲۳ گیا ؀ اور اخیتفل کی مشورت جو اِن دِنوں ہوتی وہ اَیسی
سمجھی جاتی تھی کہ گویا خُدا کے کلام سے آدمی نے بات
پُوچھ لی ۔ یُوں اخیتفل کی مشورت داؤد اور ابی سلوم
کی خِدمت میں اَیسی ہی ہوتی تھی ؀
باب ۱۷ ۱ اور اخیتفل نے ابی سلوم سے یہ بھی کہا کہ مُجھے ابھی
بارہ ہزار مرد چُن لینے دے اور مَیں اُٹھ کر آج ہی رات
۲ کو داؤد کا پیچھا کرُونگا ؀ اور اَیسے حال میں کہ وہ تھکا ماندہ
ہو اور اُسکے ہاتھ ڈِھیلے ہوں مَیں اُس پر جا پڑُونگا اور
اُسے ڈراؤنگا اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ ہیں بھاگ جائینگے
۳ اور مَیں فقط بادشاہ کو مارُونگا ؀ اور مَیں سب لوگوں کو تیرے
پاس لَوٹا لاؤنگا ۔ جِس آدمی کا تُو طالِب ہے وہ اَیسا ہے
کہ گویا سب لَوٹ آئے ۔ یُوں سب لوگ سلامت رہینگے ؀
۴ یہ بات ابی سلوم کو اور اِسرائیل کے سب بزُرگوں کو بہت
اچھّی لگی ؀
۵ اور ابی سلوم نے کہا اب ارکی حُوسی کو بھی بُلاؤ اور جو
۶ وہ کہے ہم اُسے بھی سُنیں ؀ جب حُوسی ابی سلوم کے پاس
آیا تو ابی سلوم نے اُس سے کہا کہ اخیتفل نے تو یہ یہ کہا
ہے ۔ کیا ہم اُسکے کہنے کے مُطابِق عمل کریں ؟ اگر نہیں
۷ تو تُو بتا ؀ حُوسی نے ابی سلوم سے کہا کہ وہ صلاح جو
۸ اخیتفل نے اِس بار دی ہے اچھّی نہیں ؀ ماسِوا اِسکے
حُوسی نے یہ بھی کہا کہ تُو اپنے باپ کو اور اُسکے آدمیوں
کو جانتا ہے کہ وہ زبردست لوگ ہیں اور وہ اپنے دِل
ہی دِل میں اُس ریچھنی کی مانِند جِسکے بچّے جنگل میں
چِھن گئے ہوں جھلّا رہے ہونگے اور تیرا باپ جنگی مرد
۹ ہے اور وہ لوگوں کے ساتھ نہیں ٹھہریگا ؀ اور دیکھ اب

تو وہ کسی غار میں یا کسی دُوسری جگہ چھپا ہُؤا ہوگا
اور جب شُرُوع ہی میں تھوڑے سے قتل ہو جائینگے
تو جو کوئی سُنیگا وہ یہی کہیگا کہ ابی سلوم کے پیرؤوں کے
۱۰ درمیان تو خُونریزی شُرُوع ہے ۔ تب وہ بھی جو بہادُر
ہے اور جسکا دِل شیر کے دِل کی طرح ہے بِالکُل پگھل جائیگا
کیونکہ سارا اِسرائیل جانتا ہے کہ تیرا باپ زبردست آدمی
۱۱ ہے اور اُسکے ساتھ کے لوگ سُورما ہیں ۔ سو میں یہ صلاح
دیتا ہُوں کہ دان سے بیرسبع تک کے سب اِسرائیلی سمُندر
کے کنارے کی ریت کی طرح تیرے پاس کثرت سے اِکٹھے
۱۲ کِئے جائیں اور تُو آپ ہی لڑائی پر جائے ۔ یُوں ہم کسی نہ
کسی جگہ جہاں وہ مِلے اُس پر جا ہی پڑینگے اور ہم اُس
پر ایسے گرینگے جَیسے شبنم زمین پر گرتی ہے ۔ پھر نہ تو ہم
اُسے اور نہ اُسکے ساتھ کے سب آدمیوں میں سے کسی کو
۱۳ جیتا چھوڑینگے ۔ ماسوا اِسکے اگر وہ کسی شہر میں گھُسا ہُؤا
ہوگا تو سب اِسرائیلی اُس شہر کے پاس رسّیاں لے
آئینگے اور ہم اُسکو کھینچکر دریا میں کر دینگے یہاں تک
۱۴ کہ اُسکا ایک چھوٹا سا پتھر بھی وہاں نہیں مِلیگا ۔ تب
ابی سلوم اور سب اِسرائیلی کہنے لگے کہ یہ مشورت جو
ارکی حُوسی نے دی ہے اخیتُفل کی مشورت سے اچھی
ہے کیونکہ یہ تو خُداوند ہی نے ٹھہرا دِیا تھا کہ اخیتُفل کی
اچھی صلاح باطِل ہو جائے تاکہ خُداوند ابی سلوم پر
بلا نازِل کرے ۔
۱۵ تب حُوسی نے صدُوق اور ابیاتر کاہِنوں سے
کہا کہ اخیتُفل نے ابی سلوم کو اور بنی اِسرائیل کے
بُزرگوں کو ایسی ایسی صلاح دی اور مَیں نے یہ یہ
۱۶ صلاح دی ۔ سو اب جلد داؤُد کے پاس کہلا بھیجو
کہ آج رات کو دشت کے گھاٹوں پر نہ ٹھہر بلکہ جس طرح
ہو سکے پار اُتر جا تا ایسا نہ ہو کہ بادشاہ اور سب لوگ جو
۱۷ اُسکے ساتھ ہیں نِگل لِئے جائیں ۔ اور یُونتن اور اخیمعض
عین راجِل کے پاس ٹھہرے تھے اور ایک لَونڈی جاتی
اور اُنکو خبر دے آتی تھی اور وہ جا کر داؤُد کو بتا دیتے تھے
کیونکہ مُناسب نہ تھا کہ وہ شہر میں آتے دِکھائی دیتے ۔
۱۸ لیکن ایک چھوکرے نے اُنکو دیکھ لِیا اور ابی سلوم کو

خبر دی پر وہ دونوں جلدی کرکے نِکل گئے اور بحُوریم میں
ایک شخص کے گھر گئے جِسکے صحن میں ایک کُوآں تھا ۔ سو
۱۹ وہ اُس میں اُتر گئے ۔ اور اُسکی عَورت نے پردہ لیکر کُوئیں
کے مُنہ پر بِچھایا اور اُس پر دلا ہُؤا اناج پھیلا دِیا اور کُچھ
۲۰ معلُوم نہیں ہوتا تھا ۔ اور ابی سلوم کے خادِم اُس گھر
پر اُس عَورت کے پاس آئے اور پُوچھا کہ اخیمعض اور یُونتن
کہاں ہیں ؟ اُس عَورت نے اُن سے کہا وہ نالہ کے پار
گئے اور جب اُنہوں نے اُنکو ڈھونڈا اور نہ پایا تو یروشلیم کو
۲۱ لَوٹ گئے ۔ اور ایسا ہُؤا کہ جب یہ چلے گئے تو وہ کُوئیں سے
نِکلے اور جا کر داؤُد بادشاہ کو خبر دی اور وہ داؤُد سے کہنے
لگے کہ اُٹھو اور دریا پار ہو جاؤ کیونکہ اخیتُفل نے تُمہارے
۲۲ خِلاف ایسی ایسی صلاح دی ہے ۔ تب داؤُد اور سب
لوگ جو اُسکے ساتھ تھے اُٹھے اور یردن کے پار گئے اور
صُبح کی روشنی تک اُن میں سے ایک بھی ایسا نہ تھا جو
۲۳ یردن کے پار نہ ہو گیا ہو ۔ جب اخیتُفل نے دیکھا کہ اُسکی
مشورت پر عمل نہیں کِیا گیا تو اُس نے اپنے گدھے پر
زین کسا اور اُٹھ کر اپنے شہر کو اپنے گھر گیا اور اپنے گھرانے
کا بندوبست کرکے اپنے کو پھانسی دی اور مر گیا اور اپنے
باپ کی قبر میں دفن ہُؤا ۔
۲۴ تب داؤُد محنایم میں آیا اور ابی سلوم اور سب اِسرائیلی
۲۵ مرد جو اُسکے ساتھ تھے یردن کے پار ہُوئے ۔ اور ابی سلوم
نے یوآب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کِیا ۔ یہ عماسا
ایک اِسرائیلی آدمی کا بیٹا تھا جِسکا نام اِترا تھا ۔ اُس
نے ناحس کی بیٹی ابیجیل سے جو یوآب کی ماں
۲۶ ضرویاہ کی بہن تھی صُحبت کی تھی ۔ اور اِسرائیلی اور ابی سلوم
جِلعاد کے مُلک میں خیمہ زن ہُوئے ۔
۲۷ اور جب داؤُد محنایم میں پُہنچا تو ایسا ہُؤا کہ ناحس کا
بیٹا سوبی بنی عمُّون کے ربّہ سے اور عمی ایل کا بیٹا مکیر
۲۸ لودبار سے اور برزلی جِلعادی راجلیم سے ۔ پلنگ اور
چارپائیاں اور باسن اور مٹّی کے برتن اور گیہُوں اور
جَو اور آٹا اور بُھنا ہُؤا اناج اور لوبئے کی پھلیاں اور
۲۹ مسُور اور بُھنا ہُؤا چبینا ۔ اور شہد اور مکھن اور بھیڑ
بکریاں اور گائے کے دُودھ کا پنیر داؤُد کے اور اُسکے

ساتھ کے لوگوں کے کھانے کے لئے لائے کیونکہ اُنہوں
نے کہا کہ وہ لوگ بیابان میں بھُوکے اور ماندے اور
پیاسے ہیں ○

باب ۱۸

۱ اور داؔؤد نے اُن لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے گِنا
اور ہزاروں کے اور سَیکڑوں کے سردار مُقرّر کِئے ○
۲ اور داؔؤد نے لوگوں کی ایک تہائی یوؔآب کے ماتحت اور
ایک تہائی یوؔآب کے بھائی اؔبیشے بِن ضرویاہ کے ماتحت
اور ایک تہائی جاتی اِتّی کے ماتحت کر کے اُنکو روانہ کیا
اور بادشاہ نے لوگوں سے کہا کہ مَیں خُود بھی ضرُور تُمہارے
۳ ساتھ چلُونگا○ پر لوگوں نے کہا کہ تُو نہیں جانے پائیگا
کیونکہ ہم اگر بھاگیں تو اُنکو کُچھ ہماری پروا نہ ہوگی اور
اگر ہم میں سے آدھے مارے جائیں تو بھی اُنکو کُچھ پروا
نہ ہوگی پر تُو ہم جیسے دس ہزار کے برابر ہے۔ سو
بہتر یہ ہے کہ تُو شہر میں سے ہماری مدد کرنے کو تیار
۴ رہے○ بادشاہ نے اُن سے کہا جو تُم کو بہتر معلُوم ہوتا ہے
مَیں وُہی کرُونگا۔ سو بادشاہ شہر کے پھاٹک کی ایک
طرف کھڑا رہا اور سب لوگ سَو سَو اور ہزار ہزار کر کے
۵ نِکلنے لگے○ اور بادشاہ نے یوؔآب اور اؔبیشے اور اِتّی کو
فرمایا کہ میری خاطر اُس جوان اؔبی سلوم کے ساتھ نرمی
سے پیش آنا۔ جب بادشاہ نے سب سرداروں کو اؔبی سلوم
۶ کے حق میں تاکید کی تو سب لوگوں نے سُنا○ سو وہ لوگ
نِکل کر میدان میں اِسرائیل کے مُقابلہ کو گئے اور لڑائی
۷ اِفراؔئیم کے بن میں ہُوئی○ اور وہاں اِسرائیل کے
لوگوں نے داؔؤد کے خادِموں سے شِکست کھائی اور
اُس دِن ایسی بڑی خُونریزی ہُوئی کہ بیس ہزار آدمی
۸ کھیت آئے○ اِسلئے کہ اُس دِن ساری مملکت میں
جنگ تھی اور لوگ اِتنے تلوار کا لُقمہ نہیں بنے جِتنے
۹ اُس بن کا شِکار ہُوئے○ اور اِتّفاقاً اؔبی سلوم داؔؤد
کے خادِموں کے سامنے آ گیا اور اؔبی سلوم اپنے خچّر پر
سوار تھا اور وہ خچّر ایک بڑے بلُوط کے درخت کی گھنی
ڈالیوں کے نیچے سے گیا۔ سو اُسکا سر بلُوط میں اٹک
گیا اور وہ آسمان اور زمین کے بیچ میں لٹکا رہ گیا اور
۱۰ وہ خچّر جو اُسکے ران تلے تھا نِکل گیا○ کِسی شخص نے
یہ دیکھا اور یوؔآب کو خبر دی کہ مَیں نے اؔبی سلوم کو بلُوط
۱۱ کے درخت میں لٹکا ہُؤا دیکھا○ اور یوؔآب نے اُس شخص
سے جِس نے اُسے خبر دی تھی کہا تُو نے یہ دیکھا پھر کیوں
نہیں تُو نے اُسے مار کر وہیں زمین پر گرا دیا؟ کیونکہ مَیں
۱۲ تُجھے چاندی کے دس ٹُکڑے اور ایک کمربند دیتا○ اُس
شخص نے یوؔآب سے کہا کہ اگر مُجھے چاندی کے ہزار ٹُکڑے
بھی میرے ہاتھ میں مِلتے تو بھی مَیں بادشاہ کے بیٹے پر
ہاتھ نہ اُٹھاتا کیونکہ بادشاہ نے ہمارے سُنتے تُجھے اور اؔبیشے
اور اِتّی کو تاکید کی تھی کہ خبردار کوئی اُس جوان اؔبی سلوم کو
۱۳ نہ چھُوئے○ ورنہ اگر مَیں اُسکی جان کے ساتھ دغا کھیلتا
اور بادشاہ سے تو کوئی بات پوشیدہ بھی نہیں تو تُو خُود بھی
۱۴ کنارہ کش ہو جاتا○ تب یوؔآب نے کہا مَیں تیرے ساتھ
یُوں ہی ٹھہرا نہیں رہ سکتا۔ سو اُس نے تین تیر ہاتھ
میں لِئے اور اُن سے اؔبی سلوم کے دِل کو جب وہ ہنوز
۱۵ بلُوط کے درخت کے بیچ زِندہ ہی تھا چھید ڈالا○ اور
دس جوانوں نے جو یوؔآب کے سلح بردار تھے اؔبی سلوم کو
۱۶ گھیر کر اُسے مارا اور قتل کر دیا○ تب یوؔآب نے نرسِنگا
پھُونکا اور لوگ اِسرائیلیوں کا پیچھا کرنے سے لَوٹے کیونکہ
۱۷ یوؔآب نے لوگوں کو روک لیا○ اور اُنہوں نے اؔبی سلوم
کو لیکر بن کے اُس بڑے گڑھے میں ڈالدیا اور اُس پر
پتھروں کا ایک بہت بڑا ڈھیر لگا دیا اور سب اِسرائیلی
۱۸ اپنے اپنے ڈیرے کو بھاگ گئے○ اور اؔبی سلوم نے
اپنے جیتے جی ایک لاٹ لیکر کھڑی کرائی تھی جو شاہی وادی
میں ہے کیونکہ اُس نے کہا میرے کوئی بیٹا نہیں جِس سے
میرے نام کی یادگار رہے۔ سو اُس نے اُس لاٹ کو
اپنا نام دِیا اور وہ آج تک اؔبی سلوم کی یادگار کہلاتی ہے○
۱۹ تب صؔدوق کے بیٹے اخیمعض نے کہا کہ مُجھے
دَوڑ کر بادشاہ کو خبر پہنچانے دے کہ خُداوند نے اُسکے
۲۰ دُشمنوں سے اُسکا اِنتقام لِیا○ لیکن یوؔآب نے اُس
سے کہا کہ آج کے دِن تُو کوئی خبر نہ پہنچا بلکہ دُوسرے
دِن خبر پہنچا دینا پر آج تُجھے کوئی خبر نہیں لے جانا ہوگا
۲۱ اِسلئے کہ بادشاہ کا بیٹا مر گیا ہے○ تب یوؔآب نے کُوشی
سے کہا کہ جا کر جو کُچھ تُو نے دیکھا ہے سو بادشاہ کو بتادے

۲۲ سو وہ کُوشی یُوآب کو سجدہ کرکے دَوڑ گیا۔ تب صدُوق
کے بیٹے اخِیمعض نے پھر یُوآب سے کہا خواہ کُچھ ہی
ہو تُو مجھے بھی اُس کُوشی کے پیچھے دَوڑ جانے دے۔
یُوآب نے کہا اَے میرے بیٹے تُو کیوں دَوڑ جانا چاہتا
ہے جس حال کہ اِس خبر کے عوض تُجھے کوئی اِنعام نہیں
۲۳ مِلیگا؟ اُس نے کہا خواہ کُچھ ہی ہو مَیں تو جاؤُنگا۔
اُس نے کہا دَوڑ جا۔ تب اخِیمعض مَیدان سے ہو کر
دَوڑ گیا اور کُوشی سے آگے بڑھ گیا۔
۲۴ اور داؤُد دونوں پھاٹکوں کے درمیان بَیٹھا تھا
اور پہرے والا پھاٹک کی چھت سے ہو کر فصِیل پر گیا
۲۵ اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک شخص اکیلا دَوڑا آتا ہے۔ اُس
پہرے والے نے پُکار کر بادشاہ کو خبر دی۔ بادشاہ نے
فرمایا اگر وہ اکیلا ہے تو مُنہ زبانی خبر لاتا ہوگا اور وہ
۲۶ تیز آیا اور نزدِیک پہُنچا۔ اور پہرے والے نے ایک
اَور آدمی کو دیکھا کہ دَوڑا آتا ہے۔ تب اُس پہرے والے
نے دربان کو پُکار کر کہا کہ دیکھ ایک شخص اَور اکیلا دَوڑا
۲۷ آتا ہے۔ بادشاہ نے کہا وہ بھی خبر لاتا ہوگا۔ اور
پہرے والے نے کہا کہ مُجھے اگلے کا دَوڑنا صدُوق کے
بیٹے اخِیمعض کے دَوڑنے کی طرح معلُوم دیتا ہے۔ تب
بادشاہ نے کہا وہ بھلا آدمی ہے اور اچھی خبر لاتا ہوگا۔
۲۸ اور اخِیمعض نے پُکار کر بادشاہ سے کہا خَیر ہے اور
بادشاہ کے آگے زمِین پر سرنِگُون ہو کر سجدہ کِیا اور کہا
کہ خُداوند تیرا خُدا مُبارک ہو جس نے اُن آدمیوں کو
جنہوں نے میرے مالِک بادشاہ کے خِلاف ہاتھ اُٹھائے
۲۹ تیرے قابُو میں کر دِیا ہے۔ بادشاہ نے پُوچھا کیا وہ جوان
ابی سلوم سلامت ہے؟ اخِیمعض نے کہا کہ جب یُوآب
نے بادشاہ کے خادِم کو یعنی مُجھ کو جو تیرا خادِم ہُوں روانہ
کِیا تو مَیں نے ایک بڑی ہلچل تو دیکھی پر مَیں نہیں جانتا
۳۰ کہ وہ کیا تھی۔ تب بادشاہ نے کہا ایک طرف ہو جا اور
یہیں کھڑا رہ۔ سو وہ ایک طرف ہو کر چُپ چاپ کھڑا
۳۱ ہو گیا۔ پھر وہ کُوشی آیا اور کُوشی نے کہا میرے مالِک
بادشاہ کے لِئے خبر ہے کیونکہ خُداوند نے آج کے دن
اُن سب سے جو تیرے خِلاف اُٹھے تیرا بدلہ لِیا۔

۳۲ تب بادشاہ نے کُوشی سے پُوچھا کیا وہ جوان ابی سلوم
سلامت ہے؟ کُوشی نے جواب دِیا کہ میرے مالِک بادشاہ
کے دُشمن اور جِتنے تُجھے ضرر پہُنچانے کو تیرے خِلاف اُٹھیں
۳۳ وہ اُسی جوان کی طرح ہو جائیں۔ تب بادشاہ بہت بے چَین
ہو گیا اور اُس کوٹھری کی طرف جو پھاٹک کے اُوپر تھی
روتا ہُؤا چلا اور چلتے چلتے یُوں کہتا جاتا تھا ہائے میرے
بیٹے ابی سلوم! میرے بیٹے! میرے بیٹے ابی سلوم!
کاش مَیں تیرے بدلے مر جاتا! اَے ابی سلوم! میرے
بیٹے! میرے بیٹے!

۱۹ ب
اور یُوآب کو بتایا گیا کہ دیکھ بادشاہ ابی سلوم کے لِئے
۲ نَوحہ اور ماتم کر رہا ہے۔ سو تمام لوگوں کے لِئے اُس
دِن کی فتح ماتم سے بدل گئی کیونکہ لوگوں نے اُس دِن یہ
۳ کہتے سُنا کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لِئے دِلگیر ہے۔ سو وہ
لوگ اُس دِن چوری سے شہر میں گُھسے جَیسے وہ لوگ جو
لڑائی سے بھاگتے ہیں شرم کے مارے چوری چوری چلتے
۴ ہیں۔ اور بادشاہ نے اپنا مُنہ ڈھانک لِیا اور بادشاہ بُلند
آواز سے چِلّانے لگا کہ ہائے میرے بیٹے ابی سلوم! ہائے
۵ ابی سلوم میرے بیٹے! میرے بیٹے! تب یُوآب گھر میں
بادشاہ کے پاس جا کر کہنے لگا کہ تُو نے آج اپنے سب
خادِموں کو شرمسار کِیا جنہوں نے آج کے دِن تیری جان
اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کی جانیں اور تیری
بیویوں کی جانیں اور تیری حرموں کی جانیں بچائیں۔
۶ کیونکہ تُو اپنے عداوت رکھنے والوں کو پیار کرتا ہے اور
اپنے دوستوں سے عداوت رکھتا ہے اِسلئے کہ تُو نے
آج کے دِن ظاہر کر دِیا کہ سردار اور خادِم تیرے نزدِیک
بے قدر ہیں کیونکہ آج کے دِن مَیں دیکھتا ہُوں کہ اگر
ابی سلوم جِیتا رہتا اور ہم سب مر جاتے تو تُو بہت خُوش
۷ ہوتا۔ سو اب اُٹھ باہر نِکل اور اپنے خادِموں سے
تسلّی بخش باتیں کر کیونکہ مَیں خُداوند کی قسم کھاتا ہُوں
کہ اگر تُو باہر نہ جائے تو آج رات کو ایک آدمی بھی تیرے
ساتھ نہیں رہیگا اور یہ تیرے لِئے اُن سب آفتوں سے
بدتر ہوگا جو تیری نَوجوانی سے لیکر اب تک تُجھ پر آئی
۸ ہیں۔ سو بادشاہ اُٹھ کر پھاٹک میں جا بَیٹھا اور سب

لوگوں کو بتایا گیا کہ دیکھو بادشاہ پھاٹک میں بیٹھا
ہے - تب سب لوگ بادشاہ کے سامنے آئے
اور اسرائیلی اپنے اپنے ڈیرے کو بھاگ گئے
۹ تھے ۝ اور اسرائیل کے قبیلوں کے سب لوگوں میں
جھگڑا تھا اور وہ کہتے تھے کہ بادشاہ نے ہمارے دشمنوں
کے ہاتھ سے اور فلستیوں کے ہاتھ سے ہم کو بچایا اور اب
وہ ابی سلوم کے سامنے سے ملک چھوڑ کر بھاگ گیا ہے ۝
۱۰ اور ابی سلوم جسے ہم نے مسح کر کے اپنا حاکم بنایا تھا لڑائی
میں مر گیا ہے - سو تم اب بادشاہ کو واپس لانے کی بات
کیوں نہیں کرتے ؟ ۝
۱۱ تب داؤد بادشاہ نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں
کو کہلا بھیجا کہ یہوداہ کے بزرگوں سے کہو کہ تم بادشاہ
کو اسکے محل میں پہنچانے کے لئے سب سے پیچھے کیوں
ہوتے ہو جس حال کہ سارے اسرائیل کی بات اسے
اسکے محل میں پہنچانے کے بارہ میں بادشاہ تک پہنچی
۱۲ ہے ؟ ۝ تم تو میرے بھائی اور میری ہڈی اور گوشت
ہو پھر تم بادشاہ کو واپس لے جانے کے لئے سب سے
۱۳ پیچھے کیوں ہو ؟ ۝ اور عماسا سے کہنا کیا تو میری ہڈی
اور گوشت نہیں ؟ سو اگر تو یوآب کی جگہ میرے حضور ہمیشہ
کے لئے لشکر کا سردار نہ ہو تو خدا مجھ سے ایسا ہی بلکہ
۱۴ اس سے بھی زیادہ کرے ۝ اور اس نے سب بنی یہوداہ
کا دل ایک آدمی کے دل کی طرح مائل کر لیا چنانچہ انہوں
نے بادشاہ کو پیغام بھیجا کہ تو اپنے سب خادموں کو ساتھ
۱۵ لیکر لوٹ آ ۝ سو بادشاہ لوٹ کر یردن پر آیا اور سب
بنی یہوداہ جلجال کو گئے کہ بادشاہ کا استقبال کریں
اور اسے یردن کے پار لے آئیں ۝
۱۶ اور جیرا کے بیٹے بنیمینی سمعی نے جو بحوریم کا تھا
جلدی کی اور بنی یہوداہ کے ساتھ داؤد بادشاہ کے
۱۷ استقبال کو آیا ۝ اور اسکے ساتھ ایک ہزار بنیمینی
جوان تھے اور ساؤل کے گھرانے کا خادم ضیبا اپنے
پندرہ بیٹوں اور بیس نوکروں سمیت آیا اور وہ بادشاہ
۱۸ کے سامنے یردن کے پار اترے ۝ اور ایک کشتی پار
گئی کہ بادشاہ کے گھرانے کو لے آئے اور جو کام اسے
مناسب معلوم ہو اسے کرے اور جیرا کا بیٹا سمعی بادشاہ
کے سامنے جیسے ہی وہ یردن پار ہوا اوندھا ہو کر گرا ۝
۱۹ اور بادشاہ سے کہنے لگا کہ میرا مالک میری طرف گناہ
منسوب نہ کرے اور جس دن میرا مالک بادشاہ یروشلیم
سے نکلا اس دن جو کچھ تیرے خادم نے بدمزاجی سے کیا
اسے ایسا یاد نہ رکھ کہ بادشاہ اسکو اپنے دل میں رکھے ۝
۲۰ کیونکہ تیرا بندہ یہ جانتا ہے کہ میں نے گناہ کیا ہے اور دیکھ
آج کے دن میں ہی یوسف کے گھرانے میں سے پہلے آیا
۲۱ ہوں کہ اپنے مالک بادشاہ کا استقبال کروں ۝ اور ضرویاہ
کے بیٹے ابیشے نے جواب دیا کیا سمعی اس سبب سے
مارا نہ جائے کہ اس نے خداوند کے ممسوح پر لعنت کی ؟ ۝
۲۲ داؤد نے کہا اے ضرویاہ کے بیٹو ! مجھے تم سے کیا کام کہ
تم آج کے دن میرے مخالف ہوئے ہو ؟ کیا اسرائیل
میں سے کوئی آدمی آج کے دن قتل کیا جائے ؟ کیا میں
یہ نہیں جانتا کہ میں آج کے دن اسرائیل کا بادشاہ ہوں ؟ ۝
۲۳ اور بادشاہ نے سمعی سے کہا تو مارا نہیں جائیگا اور بادشاہ
نے اس سے قسم کھائی ۝
۲۴ پھر ساؤل کا بیٹا مفیبوست بادشاہ کے استقبال
کو آیا - اس نے بادشاہ کے چلے جانے کے دن سے
لیکر اسکے سلامت گھر آ جانے کے دن تک نہ تو اپنے
پاؤں پر پٹیاں باندھیں اور نہ اپنی داڑھی کتروائی اور
۲۵ نہ اپنے کپڑے دھلوائے تھے ۝ اور ایسا ہوا کہ جب وہ
یروشلیم میں بادشاہ سے ملنے آیا تو بادشاہ نے اس سے
کہا اے مفیبوست تو میرے ساتھ کیوں نہیں گیا تھا ؟ ۝
۲۶ اس نے جواب دیا اے میرے مالک بادشاہ میرے نوکر
نے مجھ سے دغا کی کیونکہ تیرے خادم نے کہا تھا کہ میں
اپنے لئے گدھے پر زین کسونگا تاکہ میں سوار ہو کر بادشاہ
۲۷ کے ساتھ جاؤں اسلئے کہ تیرا خادم لنگڑا ہے ۝ سو اس
نے میرے مالک بادشاہ کے حضور تیرے خادم پر بہتان
لگایا پر میرا مالک بادشاہ تو خدا کے فرشتہ کی مانند ہے -
۲۸ سو جو کچھ تجھے اچھا معلوم ہو سو کر ۝ کیونکہ میرے باپ کا
سارا گھرانا میرے مالک بادشاہ کے آگے مردوں کی
مانند تھا تو بھی تو نے اپنے خادم کو ان لوگوں کے بیچ

بِٹھایا جو تیرے دسترخوان پر کھاتے تھے۔ پس کیا
اب بھی میرا کوئی حق ہے کہ مَیں بادشاہ کے آگے پھر
۲۹ فریاد کروں؟ ۞ بادشاہ نے اُس سے کہا تُو اپنی باتیں
کیوں بیان کرتا جاتا ہے؟ مَیں کہتا ہُوں کہ تُو اور
۳۰ ضیبا دونوں آپس میں اُس زمین کو بانٹ لو ۞ اور
مفیبوست نے بادشاہ سے کہا وُہی سب لے لے اِسلئے
کہ میرا مالِک بادشاہ اپنے گھر میں پِھر سلامت آ گیا
ہے ۞
۳۱ اور برزِلی جِلعادی راجِلیم سے آیا اور بادشاہ کے
ساتھ یردن پار گیا تاکہ اُسے یردن کے پار پُہنچائے ۞
۳۲ اور یہ برزِلی نہایت عُمر رسیدہ آدمی یعنی اسّی برس کا تھا
اُس نے بادشاہ کو جب تک وہ محنایم میں رہا رسد
۳۳ پُہنچائی تھی اِسلئے کہ وہ بہت بڑا آدمی تھا ۞ سو بادشاہ
نے برزِلی سے کہا کہ تُو میرے ساتھ پار چل اور مَیں یروشلیم
۳۴ میں اپنے ساتھ تیری پرورِش کرُونگا ۞ اور برزِلی نے
بادشاہ کو جواب دِیا کہ میری زِندگی کے دِن ہی کِتنے
۳۵ ہیں جو مَیں بادشاہ کے ساتھ یروشلیم کو جاؤُں؟ ۞ آج
مَیں اسّی برس کا ہُوں۔ کیا مَیں بھلے اور بُرے میں
اِمتیاز کر سکتا ہُوں؟ کیا تیرا بندہ جو کُچھ کھاتا پِیتا ہے
اُسکا مزہ جان سکتا ہے؟ کیا مَیں گانے والوں اور
گانے والیوں کی آواز پِھر سُن سکتا ہُوں؟ پس تیرا
۳۶ بندہ اپنے مالِک بادشاہ پر کیوں بار ہو؟ ۞ تیرا بندہ
فقط یردن کے پار تک بادشاہ کے ساتھ جانا چاہتا
۳۷ ہے۔ سو بادشاہ مُجھے ایسا بڑا اجر کیوں دے؟ ۞ اپنے
بندہ کو لَوٹ جانے دے تاکہ مَیں اپنے شہر میں اپنے
باپ اور ماں کی قبر کے پاس مرُوں پر دیکھ تیرا بندہ
کِمہام حاضِر ہے۔ وہ میرے مالِک بادشاہ کے ساتھ
پار جائے اور جو کُچھ تُجھے بھلا معلُوم دے اُس سے
۳۸ کر ۞ تب بادشاہ نے کہا کِمہام میرے ساتھ
پار چلیگا اور جو کُچھ تُجھے بھلا معلُوم ہو وُہی مَیں اُسکے
ساتھ کرُونگا اور جو کُچھ تُو چاہیگا مَیں تیرے لِئے وُہی
۳۹ کرُونگا ۞ اور سب لوگ یردن کے پار ہو گئے اور
بادشاہ بھی پار ہُؤا۔ پِھر بادشاہ نے برزِلی کو چُوما

اور اُسے دُعا دی اور وہ اپنی جگہ کو لَوٹ گیا ۞
سو بادشاہ جِلجال کو روانہ ہُؤا اور کِمہام اُسکے ساتھ ۴۰
چلا اور یہُوداہ کے سب لوگ اور اِسرائیل کے لوگوں میں
سے بھی آدھے بادشاہ کو پار لائے ۞ تب اِسرائیل کے ۴۱
سب لوگ بادشاہ کے پاس آ کر اُس سے کہنے لگے کہ ہمارے
بھائی بنی یہُوداہ تُجھے کیوں چوری سے لے آئے اور
بادشاہ کو اور اُسکے گھرانے کو اور داؤُد کے ساتھ جِتنے
تھے اُنکو یردن کے پار سے لائے؟ ۞ تب سب بنی یہُوداہ ۴۲
نے بنی اِسرائیل کو جواب دِیا اِسلئے کہ بادشاہ کا ہمارے
ساتھ نزدِیک کا رِشتہ ہے۔ سو تُم اِس بات کے سبب
سے ناراض کیوں ہُوئے؟ کیا ہم نے بادشاہ کے دام
کا کُچھ کھا لیا ہے یا اُس نے ہم کو کُچھ اِنعام دِیا ہے؟ ۞
پِھر بنی اِسرائیل نے بنی یہُوداہ کو جواب دِیا کہ بادشاہ ۴۳
میں ہمارے دس حِصّے ہیں اور ہمارا حق بھی داؤُد پر تُم سے
زِیادہ ہے پس تُم نے کیوں ہماری حقارت کی کہ بادشاہ
کو لَوٹا لانے میں پہلے ہم سے صلاح نہیں لی؟ اور بنی
یہُوداہ کی باتیں بنی اِسرائیل کی باتوں سے زِیادہ
سخت تِھیں ۞

باب ۲۰

۱ اور وہاں ایک شرِیر بنیمینی تھا اور اُسکا نام سبع
بِن بِکری تھا۔ اُس نے نرسِنگا پُھونکا اور کہا کہ داؤُد
میں ہمارا کوئی حِصّہ نہیں اور نہ ہماری مِیراث یسّی کے
بیٹے کے ساتھ ہے۔ اَے اِسرائیلیو اپنے اپنے ڈیرے کو
۲ چلے جاؤ ۞ سو سب اِسرائیلی داؤُد کی پَیروی چھوڑ کر
سبع بِن بِکری کے پِیچھے ہو لِئے لیکن یہُوداہ کے لوگ
یردن سے یروشلیم تک اپنے بادشاہ کے ساتھ ہی ساتھ رہے ۞
۳ اور داؤُد یروشلیم میں اپنے محل میں آیا اور بادشاہ
نے اپنی اُن دسوں حرموں کو جِنکو وہ اپنے گھر کی نِگہبانی
کے لِئے چھوڑ گیا تھا لیکر اُنکو نظر بند کر دِیا اور اُنکی پرورِش
کرتا رہا پر اُنکے پاس نہ گیا۔ سو اُنہوں نے اپنے مرنے
کے دِن تک نظر بند رہ کر رنڈاپے کی حالت میں زِندگی
کاٹی ۞
۴ اور بادشاہ نے عماسا کو حُکم کِیا کہ تِین دِن کے اندر
بنی یہُوداہ کو میرے پاس جمع کر اور تُو بھی یہاں حاضِر

ہو ۝ ۵ سو عماسا بنی یہوداہ کو فراہم کرنے گیا پر وہ مُعیّنہ
وقت سے جو اُس نے اُسکے لِئے مُقرّر کیا تھا زِیادہ ٹھہرا ۝
۶ تب داؔؤد نے ابیشے سے کہا کہ سبع بِن بکری تو ہم کو
ابی سلوم سے زِیادہ نُقصان پُہنچائیگا سو تُو اپنے
مالِک کے خادِموں کو لیکر اُسکا پِیچھا کر تا نہ ہو کہ وہ
۷ فصِیلدار شہروں کو لیکر ہماری نظر سے بچ نِکلے ۝ سو
یوآب کے آدمی اور کریتی اور فلیتی اور سب بہادُر اُسکے
پِیچھے ہو لِئے اور یروشلیم سے نِکلے تاکہ سبع بِن بکری کا
۸ پِیچھا کریں ۝ اور جب وہ اُس بڑے پتھّر کے نزدِیک
پُہنچے جو جِبعُون میں ہے تو عماسا اُن سے مِلنے کو آیا اور
یوآب اپنا جنگی لِباس پہنے تھا اور اُسکے اُوپر ایک پٹکا
تھا جِس سے ایک تلوار میان میں پڑی ہُوئی اُسکی
کمر میں بندھی تھی اور اُسکے چلتے چلتے وہ نِکل پڑی ۝
۹ سو یوآب نے عماسا سے کہا اَے میرے بھائی تُو خیریت
سے ہے ؟ اور یوآب نے عماسا کی داڑھی اپنے دہنے
۱۰ ہاتھ سے پکڑی کہ اُسکو بوسہ دے ۝ اور عماسا نے اُس
تلوار کا جو یوآب کے ہاتھ میں تھی خیال نہ کیا۔ سو اُس
نے اُس سے اُسکے پیٹ میں اَیسا مارا کہ اُسکی انتڑیاں زمِین
پر نِکل پڑیں اور اُس نے دُوسرا وار نہ کیا۔ سو وہ مر گیا۔
پھر یُوآب اور اُسکا بھائی ابیشے سبع بن بکری کا پِیچھا کرنے
۱۱ چلے ۝ اور یوآب کے جوانوں میں سے ایک شخص اُسکے پاس
کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا کہ جو کوئی یوآب سے راضی ہے اور
جو کوئی داؔؤد کی طرف ہے سو یوآب کے پِیچھے ہو لے ۝
۱۲ اور عماسا سڑک کے بِیچ اپنے خُون میں لوٹ رہا تھا اور
جب اُس شخص نے دیکھا کہ سب لوگ کھڑے ہو گئے ہیں
تو وہ عماسا کو سڑک پر سے مَیدان میں اُٹھا لے گیا اور
جب یہ دیکھا کہ جو کوئی اُسکے پاس آتا ہے کھڑا ہو جاتا ہے
۱۳ تو اُس پر ایک کپڑا ڈال دِیا ۝ اور جب وہ سڑک پر سے
ہٹا لیا گیا تو سب لوگ یوآب کے پِیچھے سبع بِن بکری کا
۱۴ پِیچھا کرنے چلے ۝ اور وہ اِسرائیل کے سب قبِیلوں میں
سے ہوتا ہُؤا ابیل اور بَیت معکہ اور سب بیریوں تک
۱۵ پُہنچا اور وہ بھی جمع ہو کر اُسکے پِیچھے چلے ۝ اور
اُنہوں نے آکر اُسے بَیت معکہ کے ابیل میں گھیر لِیا

اور شہر کے سامنے اَیسا دمدمہ باندھا کہ وہ فصِیل کے برابر
رہا اور سب لوگوں نے جو یوآب کے ساتھ تھے دِیوار کو
توڑنا شُرُوع کِیا تاکہ اُسے گِرا دیں ۝ تب ایک دانشمند ۱۶
عَورت شہر میں سے پُکار کر کہنے لگی کہ ذرا یوآب سے کہہ دو
کہ یہاں آئے تاکہ مَیں اُس سے کُچھ کہُوں ۝ سو وہ اُسکے ۱۷
نزدِیک آیا۔ اُس عَورت نے اُس سے کہا کیا تُو یوآب
ہے ؟ اُس نے کہا ہاں۔ تب وہ اُس سے کہنے لگی
اپنی لَونڈی کی باتیں سُن۔ اُس نے کہا مَیں سُنتا ہُوں ۝
تب وہ کہنے لگی کہ قدِیم زمانہ میں یُوں کہا کرتے تھے کہ وہ ۱۸
ضرُور ابیل میں صلاح پُوچھینگے اور اِس طرح وہ بات کو
ختم کرتے تھے ۝ اور مَیں اِسرائیل میں اُن لوگوں میں سے ۱۹
ہُوں جو صُلح پسند اور دیانتدار ہیں۔ تُو چاہتا ہے کہ ایک
شہر اور ماں کو اِسرائیلیوں کے درمیان ہلاک کرے۔
سو تُو کیوں خُداوند کی مِیراث کو نِگلنا چاہتا ہے ؟ ۝ یوآب ۲۰
نے جواب دِیا مُجھ سے ہرگِز ہرگِز اَیسا نہ ہو کہ مَیں نِگل جاؤُں
یا ہلاک کرُوں ۝ بات یہ نہیں ہے بلکہ افرائیم کے کوہستانی ۲۱
مُلک کے ایک شخص نے جِسکا نام سبع بِن بکری ہے
بادشاہ یعنی داؔؤد کے خِلاف ہاتھ اُٹھایا ہے سو فقط اُسی
کو میرے حوالہ کر دے تو مَیں شہر سے چلا جاؤُنگا۔ اُس
عَورت نے یوآب سے کہا دیکھ اُسکا سر دِیوار پر سے
تیرے پاس پھینک دِیا جائیگا ۝ تب وہ عَورت اپنی دانائی ۲۲
سے سب لوگوں کے پاس گئی۔ سو اُنہوں نے سبع بِن بکری
کا سر کاٹ کر اُسے باہر یوآب کی طرف پھینک دِیا۔ تب
اُس نے نرسِنگا پُھونکا اور لوگ شہر سے الگ ہو کر اپنے
اپنے ڈیرے کو چلے گئے اور یوآب یروشلیم کو بادشاہ کے
پاس لَوٹ آیا ۝
اور یوآب اِسرائیل کے سارے لشکر کا سردار تھا ۲۳
اور بِنایاہ بِن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار
تھا ۝ اور ادورام خراج کا داروغہ تھا اور اخیلُود کا ۲۴
بیٹا یہوسفط مُورِّخ تھا ۝ اور سِوا مُنشی تھا اور صدُوق ۲۵
اور ابیاتر کاہِن تھے ۝ اور عیرا یائری بھی داؔؤد کا ایک ۲۶
کاہِن تھا ۝

اور داؔؤد کے ایّام میں پَے در پَے تِین سال کال پڑا باب ۲۱ ۱

اور داؤد نے خُداوند سے دریافت کیا۔ خُداوند نے فرمایا
کہ یہ ساؤل اور اُسکے خُونریز گھرانے کے سبب سے ہے
۲ کیونکہ اُس نے جِبعُونیوں کو قتل کیا ○ تب بادشاہ نے
جِبعُونیوں کو بُلا کر اُن سے بات کی ۔ یہ جِبعُونی بنی اِسرائیل
میں سے نہیں بلکہ بچے ہُوئے اموریوں میں سے تھے اور بنی
اِسرائیل نے اُن سے قسم کھائی تھی اور ساؤل نے بنی
اِسرائیل اور بنی یہُوداہ کی خاطِر اپنی گرمجوشی میں اُنکو قتل
۳ کر ڈالنا چاہا تھا ○ سو داؤد نے جِبعُونیوں سے کہا مَیں
تُمہارے لِئے کیا کرُوں اور مَیں کِس چیز سے کفّارہ دُوں
۴ تاکہ تُم خُداوند کی مِیراث کو دُعا دو ؟ ○ جِبعُونیوں نے
اُس سے کہا کہ ہمارے اور ساؤل یا اُسکے گھرانے کے
درمیان چاندی یا سونے کا کوئی مُعاملہ نہیں اور نہ ہم کو
یہ اِختیار ہے کہ ہم اِسرائیل کے کِسی مرد کو جان سے ماریں
۵ اُس نے کہا جو کُچھ تُم کہو مَیں وُہی تُمہارے لِئے کرُونگا ○ اُنہوں
نے بادشاہ کو جواب دِیا کہ جِس شخص نے ہمارا ناس کِیا اور
ہمارے خِلاف اَیسی تدبِیر نِکالی کہ ہم نابُود کِئے جائیں اور
۶ اِسرائیل کی کِسی مملکت میں باقی نہ رہیں ○ اُسی کے
بیٹوں میں سے سات آدمی ہمارے حوالہ کر دِئے جائیں
اور ہم اُنکو خُداوند کے لِئے خُداوند کے چُنے ہُوئے ساؤل
کے جِبعہ میں لٹکا دینگے ۔ بادشاہ نے کہا مَیں دے دُونگا ○
۷ لیکن بادشاہ نے مِفیبوست بِن یُونتن بِن ساؤل کو
خُداوند کی قسم کے سبب سے جو اُنکے یعنی داؤد اور ساؤل
۸ کے بیٹے یُونتن کے درمیان ہُوئی تھی بچا رکھا ○ پر بادشاہ
نے ایّاہ کی بیٹی رِصفہ کے دونوں بیٹوں ارمونی اور مِفیبوست
کو جو ساؤل سے ہُوئے تھے اور ساؤل کی بیٹی میکل
کے پانچوں بیٹوں کو جو برزِلّی محُولاتی کے بیٹے عدری ایل
۹ سے ہُوئے تھے لیکر ○ اُنکو جِبعُونیوں کے حوالہ کِیا اور اُنہوں
نے اُنکو پہاڑ پر خُداوند کے حُضُور لٹکا دِیا ۔ سو وہ ساتوں
ایک ساتھ مرے ۔ یہ سب فصل کاٹنے کے ایّام میں یعنی
۱۰ جَو کی فصل کے شُرُوع کے دِنوں میں مارے گئے ○ تب
ایّاہ کی بیٹی رِصفہ نے ٹاٹ لِیا اور فصل کے شُرُوع سے
اُسکو اپنے لِئے چٹان پر بچھائے رہی جب تک کہ آسمان
سے اُن پر بارِش نہ ہُوئی اور اُس نے نہ تو دِن کے
وقت ہوا کے پرندوں کو اور نہ رات کے وقت جنگلی درندوں
۱۱ کو اُن پر آنے دِیا ○ اور داؤد کو بتایا گیا کہ ساؤل کی حرم
۱۲ ایّاہ کی بیٹی رِصفہ نے اَیسا اَیسا کِیا ○ تب داؤد نے جاکر
ساؤل کی ہڈّیوں اور اُسکے بیٹے یُونتن کی ہڈّیوں کو یبیس
جِلعاد کے لوگوں سے لِیا جو اُنکو بیت شان کے چوک
میں سے چُرا لائے تھے جہاں فِلستیوں نے اُنکو جِس
دِن کہ اُنہوں نے ساؤل کو جِلبوعہ میں قتل کِیا ٹانگ
۱۳ دِیا تھا ○ سو وہ ساؤل کی ہڈّیوں اور اُسکے بیٹے یُونتن
کی ہڈّیوں کو وہاں سے لے آیا اور اُنہوں نے اُنکی بھی
۱۴ ہڈّیاں جمع کیں جو لٹکائے گئے تھے ○ اور اُنہوں نے
ساؤل اور اُسکے بیٹے یُونتن کی ہڈّیوں کو ضِلع میں جو
بِنیمین کی سرزمین میں ہے اُسی کے باپ قیس کی قبر
میں دفن کِیا اور اُنہوں نے جو کُچھ بادشاہ نے فرمایا سب
پُورا کِیا ۔ اِسکے بعد خُدا نے اُس مُلک کے بارہ میں دُعا
سُنی ○
۱۵ اور فِلستی پِھر اِسرائیلیوں سے لڑے اور داؤد اپنے
خادِموں کے ساتھ نِکلا اور فِلستیوں سے لڑا اور داؤد
۱۶ بہت تھک گیا ○ اور اِشبی بنوب نے جو دیوزادوں میں
سے تھا اور جِسکا نیزہ وزن میں پِیتل کی تین سَو مِثقال
تھا اور وہ ایک نئی تلوار باندھے تھا چاہا کہ داؤد کو
۱۷ قتل کرے ○ پر ضرُویاہ کے بیٹے اَبیشے نے اُسکی کُمک
کی اور اُس فِلستی کو اَیسی ضرب لگائی کہ اُسے مار دِیا ۔
تب داؤد کے لوگوں نے قسم کھا کر اُس سے کہا کہ تُو
پِھر کبھی ہمارے ساتھ جنگ پر نہیں جائیگا تا نہ ہو کہ تُو
اِسرائیل کا چراغ بُجھا دے ○
۱۸ اِسکے بعد فِلستیوں کے ساتھ پِھر جُوب میں لڑائی ہُوئی
تب حُوساتی سِبکی نے سَف کو جو دیوزادوں میں سے
۱۹ تھا قتل کِیا ○ اور پِھر فِلستیوں سے جُوب میں ایک
اَور لڑائی ہُوئی ۔ تب اِلحنان بِن یعری ارجیم نے جو
بَیت لحم کا تھا جاتی جولیت کو قتل کِیا جِسکے نیزہ کی
۲۰ چھڑ جُلاہے کے شہتیر کی طرح تھی ○ پِھر جات میں لڑائی
ہُوئی اور وہاں ایک بڑا قدآور شخص تھا ۔ اُسکے دونوں
ہاتھوں اور دونوں پاؤں میں چھ چھ اُنگلیاں تھیں جو

سب کی سب گنتی میں چوبیس تھیں اور یہ بھی اُس دیو سے
۲۱ پیدا ہُؤا تھا۔ جب اُس نے اِسرائیلیوں کی فضیحت
کی تو داؤُد کے بھائی سِمعی کے بیٹے یُونتن نے اُسے
۲۲ قتل کیا۔ یہ چاروں اُس دیو سے جات میں پیدا
ہُوئے تھے اور وہ داؤُد کے ہاتھ سے اور اُسکے خادِموں
کے ہاتھ سے مارے گئے۔

۲۲ ۱ جب خُداوند نے داؤُد کو اُسکے سب دُشمنوں اور ساؤل
کے ہاتھ سے رہائی دی تو اُس نے خُداوند کے حضُور اِس
مضمُون کا گیت سُنایا۔ وہ کہنے لگا:-
۲ خُداوند میری چٹان اور میرا قلعہ اور میرا چُھڑانے والا ہے۔
۳ خُدا میری چٹان ہے۔ مَیں اُسی پر بھروسا رکھُونگا۔
وُہی میری سِپر اور میری نجات کا سینگ ہے۔ میرا اُونچا
بُرج اور میری پناہ ہے۔
میرے نجات دینے والے! تُو ہی مُجھے ظُلم سے بچاتا ہے۔
۴ مَیں خُداوند کو جو ستایش کے لائق ہے پُکارُونگا۔
یُوں مَیں اپنے دُشمنوں سے بچایا جاؤُنگا۔
۵ کیونکہ مَوت کی مَوجوں نے مُجھے گھیرا۔
بیدینی کے سَیلابوں نے مُجھے ڈرایا۔
۶ پاتال کی رسّیاں میرے چَوگرد تھیں۔
مَوت کے پھندے مُجھ پر آپڑے تھے۔
۷ اپنی مُصیبت میں مَیں نے خُداوند کو پُکارا۔
مَیں اپنے خُدا کے حضُور چِلاّیا۔
اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سُنی
اور میری فریاد اُسکے کان میں پہُنچی۔
۸ تب زمین ہِل گئی اور کانپ اُٹھی
اور آسمان کی بُنیادوں نے جُنبش کھائی
اور ہِل گئیں۔ اِسلئے کہ وہ غضبناک ہُؤا۔
۹ اُسکے نتھنوں سے دُھواں اُٹھا
اور اُسکے مُنہ سے آگ نِکل کر بھسم کرنے لگی۔
کوئلے اُس سے دہک اُٹھے۔
۱۰ اُس نے آسمانوں کو بھی جُھکا دیا اور نیچے اُتر آیا
اور اُسکے پاؤں تلے گہری تاریکی تھی۔
۱۱ وہ کرّوبی پر سوار ہو کر اُڑا
اور ہوا کے بازُوؤں پر دِکھائی دِیا
۱۲ اور اُس نے اپنے چَوگرد تاریکی کو اور پانی کے اِجتماع
اور آسمان کے دلدار بادلوں کو شامیانے بنایا۔
۱۳ اُس جھلک سے جو اُسکے آگے آگے تھی
آگ کے کوئلے سُلگ گئے۔
۱۴ خُداوند آسمان سے گرجا
اور حق تعالیٰ نے اپنی آواز سُنائی۔
۱۵ اُس نے تیر چلا کر اُنکو پراگندہ کیا۔
اور بجلی سے اُنکو شکست دی۔
۱۶ تب خُداوند کی ڈانٹ سے۔
اُسکے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے۔
سمُندر کی تھاہ دِکھائی دینے لگی
اور جہان کی بُنیادیں نمُودار ہُوئیں۔
۱۷ اُس نے اُوپر سے ہاتھ بڑھا کر مُجھے تھام لِیا
اور مُجھے بہت پانی میں سے کھینچکر باہر نِکالا۔
۱۸ اُس نے میرے زورآور دُشمن اور میرے عداوت رکھنے
والوں سے
مُجھے چُھڑا لیا کیونکہ وہ میرے لِئے نہایت زبردست تھے۔
۱۹ وہ میری مُصیبت کے دِن مُجھ پر آپڑے
پر خُداوند میرا سہارا تھا۔
۲۰ وہ مُجھے کُشادہ جگہ میں نِکال بھی لایا۔
اُس نے مُجھے چُھڑایا۔ اِسلئے کہ وہ مُجھ سے خُوش تھا۔
۲۱ خُداوند نے میری راستی کے مُوافِق مُجھے جزا دی
اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مُطابِق مُجھے بدلہ دِیا۔
۲۲ کیونکہ مَیں خُداوند کی راہوں پر چلتا رہا
اور شرارت سے اپنے خُدا سے الگ نہ ہُؤا
۲۳ کیونکہ اُسکے سارے فَیصلے میرے سامنے تھے
اور مَیں اُسکے آئین سے برگشتہ نہ ہُؤا۔
۲۴ مَیں اُسکے حضُور کامل بھی رہا
اور اپنی بدکاری سے باز رہا۔
۲۵ اِسی لِئے خُداوند نے مُجھے میری راستی کے مُوافِق
بلکہ میری اُس پاکیزگی کے مُطابِق جو اُسکی نظر کے سامنے
تھی بدلہ دِیا۔

۲۶ رحم دِل کے ساتھ تُو رحیم ہوگا
اور کامل آدمی کے ساتھ کامل۔
۲۷ نیکوکار کے ساتھ نیک ہوگا
اور کج رَو کے ساتھ ٹیڑھا۔
۲۸ مُصیبت زدہ لوگوں کو تُو بچائیگا۔
پر تیری آنکھیں مغرُوروں پر لگی ہیں تاکہ تُو اُنہیں نیچا
کرے۔
۲۹ کیونکہ اَے خُداوند! تُو میرا چراغ ہے
اور خُداوند میرے اندھیرے کو اُجالا کر دیگا۔
۳۰ کیونکہ تیری بدولت مَیں فَوج پر دھاوا کرتا ہُوں
اور اپنے خُدا کی بدولت دِیوار پھاند جاتا ہُوں۔
۳۱ لیکن خُدا کی راہ کامِل ہے۔
خُداوند کا کلام تایا ہُوا ہے۔
وہ اُن سب کی سِپر ہے جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں۔
۳۲ کیونکہ خُداوند کے سِوا اور کَون خُدا ہے؟
اور ہمارے خُدا کو چھوڑ کر اور کَون چٹان ہے؟
۳۳ خُدا میرا مضبُوط قلعہ ہے۔
وہ اپنی راہ میں کامِل شخص کی راہنمائی کرتا ہے۔
۳۴ وہ اُسکے پاؤں ہرنیوں کے سے بنا دیتا ہے
اور مُجھے میری اُونچی جگہوں میں قائم کرتا ہے۔
۳۵ وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا سِکھاتا ہے
یہاں تک کہ میرے بازُو پیتل کی کمان کو جُھکا دیتے
ہیں۔
۳۶ تُو نے مُجھ کو اپنی نجات کی سِپر بھی بخشی
اور تیری نرمی نے مُجھے بُزُرگ بنایا ہے۔
۳۷ تُو نے میرے نیچے میرے قدم کُشادہ کر دِئے
اور میرے پاؤں نہیں پھسلے۔
۳۸ مَیں نے اپنے دُشمنوں کا پِیچھا کر کے اُنکو ہلاک کیا
اور جب تک وہ فنا نہ ہو گئے مَیں واپس نہیں آیا۔
۳۹ مَیں نے اُنکو فنا کر دیا اور اَیسا چھید ڈالا ہے کہ وہ
اُٹھ نہیں سکتے
بلکہ وہ تو میرے پاؤں کے نیچے گرے پڑے ہیں۔
۴۰ کیونکہ تُو نے لڑائی کے لِئے مُجھے قُوّت سے کمربستہ کیا
اور میرے مُخالفوں کو میرے سامنے زیر کیا۔
۴۱ تُو نے میرے دُشمنوں کی پُشت میری طرف پھیر دی
تاکہ مَیں اپنے عداوت رکھنے والوں کو کاٹ ڈالُوں۔
۴۲ اُنہوں نے اِنتظار کیا پر کوئی نہ تھا جو بچائے
بلکہ خُداوند کا بھی اِنتظار کیا پر اُس نے اُنکو جواب نہ دِیا۔
۴۳ تب مَیں نے اُنکو کُوٹ کُوٹ کر زمین کی گرد کی مانند کر دیا۔
مَیں نے اُنکو گلی کُوچوں کی کیچڑ کی طرح رَوند رَوند کر چاروں
طرف پھیلا دِیا۔
۴۴ تُو نے مُجھے میری قَوم کے جھگڑوں سے بھی چُھڑایا۔
تُو نے مُجھے قَوموں کا سردار ہونے کے لِئے رکھ چھوڑا ہے۔
جِس قَوم سے مَیں واقف بھی نہیں وہ میری مُطیع ہوگی۔
۴۵ پردیسی میرے تابِع ہو جائینگے۔
وہ میرا نام سُنتے ہی میری فرمانبرداری کرینگے۔
۴۶ پردیسی مُرجھا جائینگے
اور اپنے قلعوں سے تھرتھراتے ہُوئے نکلینگے۔
۴۷ خُداوند زِندہ ہے۔ میری چٹان مُبارک ہو!
اور خُدا میری نجات کی چٹان مُمتاز ہو!
۴۸ وُہی خُدا جو میرا اِنتقام لیتا ہے
اور اُمّتوں کو میرے تابِع کر دیتا ہے
۴۹ اور مُجھے میرے دُشمنوں کے بیچ سے نکالتا ہے۔
ہاں تُو مُجھے میرے مُخالفوں پر سرفراز کرتا ہے۔
تُو مُجھے تُندخُو آدمی سے رہائی دیتا ہے۔
۵۰ اِسلِئے اَے خُداوند! مَیں قَوموں کے درمیان تیری شُکرگُذاری
اور تیرے نام کی مدح سرائی کرُونگا۔
۵۱ وہ اپنے بادشاہ کو بڑی نجات عِنایت کرتا ہے
اور اپنے ممسُوح داؤُد اور اُسکی نسل پر
ہمیشہ شفقت کرتا ہے۔

باب ۲۳

۱ داؤُد کی آخری باتیں یہ ہیں:-
داؤُد بِن یسّی کہتا ہے۔
یعنی یہ اُس شخص کا کلام ہے جو سرفراز کیا گیا
اور یعقُوب کے خُدا کا ممسُوح
اور اِسرائیل کا شِیرِین نغمہ ساز ہے۔
۲ خُداوند کی رُوح نے میری معرفت کلام کیا

اور اُسکا سخن میری زبان پر تھا۔
۳ اِسرائیل کے خُدا نے فرمایا۔
اِسرائیل کی چٹان نے مجھ سے کہا۔
ایک ہے جو صداقت سے لوگوں پر حکُومت کرتا ہے۔
جو خُدا کے خَوف کے ساتھ حکُومت کرتا ہے۔
۴ وہ صُبح کی روشنی کی مانِند ہوگا جب سُورج نِکلتا ہے۔
اَیسی صُبح جِس میں بادل نہ ہوں۔
جب نرم نرم گھاس زمین میں سے
بارِش کے بعد کی صاف چمک کے باعِث نِکلتی ہے۔
۵ میرا گھر تو سچ مُچ خُدا کے سامنے اَیسا ہے بھی نہیں
تَو بھی اُس نے میرے ساتھ ایک دائِمی عہد
جِسکی سب باتیں مُعیّن اور پایدار ہیں باندھا ہے
کیونکہ یہی میری ساری نجات اور ساری مُراد ہے۔
گو وہ اُسکو بڑھاتا نہیں۔
۶ پر ناراست لوگ سب کے سب کانٹوں کی مانِند ٹھہرینگے
جو ہٹا دِئے جاتے ہیں
کیونکہ وہ ہاتھ سے پکڑے نہیں جا سکتے۔
۷ بلکہ جو آدمی اُنکو چھُوئے
ضرُور ہے کہ وہ لوہے اور نیزہ کی چھڑ سے مُسلّح ہو۔
سو وہ اپنی ہی جگہ میں آگ سے بِالکُل بھسم کر دِئے جائینگے۞
۸ اور داؤُد کے بہادُروں کے نام یہ ہیں:- یعنی تحکمونی
یوشیب بشیبت جو تِیہ سالاروں کا سردار تھا۔ وُہی ایزنی
ادینو تھا جِس سے آٹھ سَو ایک ہی وقت میں مقتُول ہُوئے۞
۹ اُسکے بعد ایک اخُوحی کے بیٹے دودے کا بیٹا الیعزر تھا۔
یہ اُن تینوں سُورماؤں میں سے ایک تھا جو داؤُد کے ساتھ
اُس وقت تھے جب اُنہوں نے اُن فلِستیوں کو جو لڑائی
کے لِئے جمع ہُوئے تھے للکارا حالانکہ سب بنی اِسرائیل چلے
۱۰ گئے تھے۞ اور اُس نے اُٹھ کر فلِستیوں کو اِتنا مارا کہ اُسکا
ہاتھ تھک کر تلوار سے چِپک گیا اور خُداوند نے اُس دِن
بڑی فتح کرائی اور لوگ پھر کر فقط لُوٹنے کے لِئے اُسکے پیچھے
۱۱ ہو لِئے۞ بعد اُسکے ہراری آجی کا بیٹا سمّہ تھا اور فلِستیوں
نے اُس قطعۂ زمین کے پاس جو مسُور کے پیڑوں سے
بھرا تھا جمع ہو کر دل باندھ لِیا تھا اور لوگ فلِستیوں کے
۱۲ آگے سے بھاگ گئے تھے۞ لیکن اُس نے اُس قطعہ کے
بیچ میں کھڑے ہو کر اُسکو بچایا اور فلِستیوں کو قتل کِیا
۱۳ اور خُداوند نے بڑی فتح کرائی۞ اور اُن تِیس سرداروں
میں سے تین سردار نِکلے اور فصل کاٹنے کے مَوسم میں
داؤد کے پاس عدُلّام کے مغارہ میں آئے اور فلِستیوں
۱۴ کی فَوج رفائِیم کی وادی میں خیمہ زن تھی۞ اور داؤُد اُس
وقت گڑھی میں تھا اور فلِستیوں کے پہرے کی چَوکی بیت
۱۵ لحم میں تھی۞ اور داؤُد نے ترستے ہُوئے کہا اَے کاش
کوئی مجھے بَیت لحم کے اُس کُوئیں کا پانی پینے کو دیتا جو
۱۶ پھاٹک کے پاس ہے!۞ اور اُن تینوں بہادُروں نے
فلِستیوں کے لشکر میں سے جا کر بَیت لحم کے کُوئیں سے
جو پھاٹک کے برابر ہے پانی بھر لِیا اور اُسے داؤُد کے
پاس لائے لیکن اُس نے نہ چاہا کہ پیئے بلکہ اُسے خُداوند
۱۷ کے حضُور اُنڈیل دِیا۞ اور کہنے لگا اَے خُداوند مجھ سے یہ
ہرگز نہ ہو کہ میں اَیسا کرُوں۔ کیا میں اُن لوگوں کا خُون
پیئُوں جِنہوں نے اپنی جان جوکھوں میں ڈالی؟ اِسی
لِئے اُس نے نہ چاہا کہ اُسے پیئے۔ اُن تینوں بہادُروں
۱۸ نے اَیسے اَیسے کام کِئے۞ اور ضرویاہ کے بیٹے یوآب
کا بھائی ابِیشے اُن تینوں میں افضل تھا۔ اُس نے
تین سَو پر اپنا بھالا چلا کر اُن کو قتل کِیا اور تینوں میں
۱۹ نامی تھا۞ کیا وہ اُن تینوں میں مُعزّز نہ تھا؟ اِسی لِئے
وہ اُنکا سردار ہُؤا تو بھی وہ اُن پہلے تینوں کے برابر نہیں
۲۰ ہونے پایا۞ اور یہویدع کا بیٹا بِنایاہ قبضِیل کے
ایک سُورما کا بیٹا تھا جِس نے بڑے بڑے کام کِئے
تھے۔ اِس نے موآب کے اری ایل کے دونوں بیٹوں
کو قتل کِیا اور جا کر برف کے مَوسم میں ایک غار کے بیچ
۲۱ ایک شیرِ ببر کو مارا۞ اور اُس نے ایک جسِیم مِصری کو
قتل کِیا۔ اُس مِصری کے ہاتھ میں بھالا تھا پر یہ لاٹھی
ہی لِئے ہُوئے اُس پر لپکا اور مِصری کے ہاتھ سے بھالا
۲۲ چھِین لِیا اور اُسی کے بھالے سے اُسے مارا۞ پس
یہویدع کے بیٹے بِنایاہ نے اَیسے اَیسے کام کِئے اور
۲۳ تینوں بہادُروں میں نامی تھا۞ وہ اُن تِیسوں سے
زِیادہ مُعزّز تھا پر وہ اُن پہلے تینوں کے برابر نہیں ہونے

11

پایا اور داؔؤد نے اُسے اپنے مُحافظ سپاہیوں پر مُقرّر
کِیا ۝
۲۴ اور تِیسوں میں یوآؔب کا بھائی عساہیل اور اِلحنان
۲۵ بَیت لحم کے دودو کا بیٹا ۝ حرودی سَمّہ ۔ حرودی اِلیقہ ۝
۲۶ ۲۷ فلطی خلص ۔ عیرا بِن عقیس تقوعی ۝ عنتوتی ابی عزر ۔
۲۸ ۲۹ حوساتی مبونی ۝ اخوخی ضلمون ۔ نطوفاتی مہری ۝ نطوفاتی
بعنہ کا بیٹا حلِب ۔ اِتّی بِن ربی بنی بنیمین کے جِبعہ کا ۝
۳۰ ۳۱ فرعاتونی بِنایاہ اور جعس کے نالوں کا ہدّی ۝ عرباتی
۳۲ ابی علبون ۔ برحومی عزماوت ۝ سعلبونی اِلیحبہ بنی یسین
۳۳ یُونتن ۝ ہراری سَمّہ ۔ اخی آم بِن سرار ہراری ۝
۳۴ الیفلط بِن احسبی معکاتی کا بیٹا الی عام بِن اخیتُفل جلونی ۝
۳۵ ۳۶ کرملی حصرو ۔ اربی فعری ۝ ضوباہ کے ناتن کا بیٹا اِجال ۔
۳۷ جدی بانی ۝ عمُّونی صِلق ۔ بیروتی نحری ۔ ضرویاہ کے بیٹے
۳۸ ۳۹ یوآؔب کے سلح بردار ۝ اِتری عیرا ۔ اِتری جریب ۝ اور حِتّی
اوریاہ ۔ یہ سب سینتیس تھے ۝

باب ۲۴

۱ اِسکے بعد خُداوند کا غصہ اِسرائیل پر پِھر بھڑکا اور اُس نے
داؔؤد کے دِل کو اُنکے خِلاف یہ کہہ کر اُبھارا کہ جا کر اِسرائیل
۲ اور یہوداہ کو گِن ۝ اور بادشاہ نے لشکر کے سردار یوآؔب
کو جو اُسکے ساتھ تھا حُکم کِیا کہ اِسرائیل کے سب قبیلوں
میں داؔن سے بیرسبع تک گشت کرو اور لوگوں کو گِنو تا
۳ کہ لوگوں کی تعداد مُجھے معلُوم ہو ۝ تب یوآؔب نے بادشاہ
سے کہا کہ خُداوند تیرا خُدا اُن لوگوں کو خواہ وہ کِتنے ہی
ہوں سَو گُنا بڑھائے اور میرے مالِک بادشاہ کی آنکھیں
اِسے دیکھیں پر میرے مالِک بادشاہ کو یہ بات کیوں
۴ بھاتی ہے ؟ ۝ تَو بھی بادشاہ کی بات یوآؔب اور لشکر
کے سرداروں پر غالِب ہی رہی اور یوآؔب اور لشکر کے
سردار بادشاہ کے حُضُور سے اِسرائیل کے لوگوں کا
۵ شُمار کرنے کو نِکلے ۝ اور وہ یردن پار اُترے اور اُس
شہر کی دہنی طرف عروعیر میں خیمہ زن ہُوئے جو جد
۶ کی وادی میں یعزیر کی جانِب ہے ۝ پِھر وہ جِلعاد اور
تحتیم حدسی کے علاقہ میں گئے اور داؔن یعن کو گئے اور
۷ گھُوم کر صَیدا تک پُہنچے ۝ اور وہاں سے صُور کے قلعہ
کو اور حویوں اور کنعانیوں کے سب شہروں کو گئے

۸ اور یہوداہ کے جنُوب میں بیرسبع تک نِکل گئے ۝ چُنانچہ
ساری مملکت میں گشت کر کے نَو مہینے اور بِیس دِن کے
۹ بعد وہ یروشلیم کو لَوٹے ۝ اور یوآؔب نے مردُم شُماری کی
تعداد بادشاہ کو دی سو اِسرائیل میں آٹھ لاکھ بہادُر مرد
نِکلے جو شمشیر زن تھے اور یہوداہ کے مرد پانچ لاکھ نِکلے ۝
۱۰ اور لوگوں کا شُمار کرنے کے بعد داؔؤد کا دِل بے چَین
ہُؤا اور داؔؤد نے خُداوند سے کہا یہ جو مَیں نے کِیا سو
بڑا گُناہ کِیا ۔ اب اَے خُداوند مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں
کہ تُو اپنے بندہ کا گُناہ دُور کر دے کیونکہ مُجھ سے بڑی
۱۱ حماقت ہُوئی ۝ سو جب داؔؤد صُبح کو اُٹھا تو خُداوند کا
کلام جاؔد پر جو داؔؤد کا غَیب بِین تھا نازِل ہُؤا اور اُس
۱۲ نے کہا کہ ۝ جا اور داؔؤد سے کہہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ
مَیں تیرے سامنے تِین بلائیں پیش کرتا ہُوں ۔ تُو اُن میں
سے ایک کو چُن لے تا کہ مَیں اُسے تُجھ پر نازِل کرُوں ۝
۱۳ سو جاؔد نے داؔؤد کے پاس جا کر اُسکو یہ بتایا اور اُس سے
پُوچھا کیا تیرے مُلک میں سات برس قحط رہے یا تُو تِین
مہینے تک اپنے دُشمنوں سے بھاگتا پِھرے اور وہ تُجھے
رگیدیں یا تیری مملکت میں تِین دِن تک مری ہو؟ سو
تُو سوچ لے اور غَور کر لے کہ مَیں اُسے جِس نے مُجھے
۱۴ بھیجا ہے کیا جواب دُوں ۝ داؔؤد نے جاؔد سے کہا مَیں
بڑے شِکنجہ میں ہُوں ۔ ہم خُداوند کے ہاتھ میں پڑیں کیونکہ
اُسکی رحمتیں عظِیم ہیں پر مَیں اِنسان کے ہاتھ میں نہ
پڑُوں ۝
۱۵ سو خُداوند نے اِسرائیل پر وبا بھیجی جو اُس صُبح سے
لیکر وقتِ مُعیّنہ تک رہی اور داؔن سے بیرسبع تک
۱۶ لوگوں میں سے ستّر ہزار آدمی مر گئے ۝ اور جب فرِشتہ
نے اپنا ہاتھ بڑھایا کہ یروشلیم کو ہلاک کرے تو خُداوند
اُس وبا سے ملُول ہُؤا اور اُس فرِشتہ سے جو لوگوں کو
ہلاک کر رہا تھا کہا بس ہے ۔ اب اپنا ہاتھ روک لے ۔
اُس وقت خُداوند کا فرِشتہ یبُوسی ارَوناہ کے کھلیہان
۱۷ کے پاس کھڑا تھا ۝ اور داؔؤد نے جب اُس فرِشتہ کو
جو لوگوں کو مار رہا تھا دیکھا تو خُداوند سے کہنے لگا دیکھ
گُناہ تو مَیں نے کِیا اور خطا مُجھ سے ہُوئی پر اِن بھیڑوں

نے کیا کیا ہے ؟ سو تیرا ہاتھ میرے اور میرے باپ کے
گھرانے کے خلاف ہو ۰
۱۸ اُسی دِن جاد نے داؤد کے پاس آکر اُس سے کہا
جا اور یبوسی ارَوناہ کے کھلیہان میں خُداوند کے لِئے
۱۹ ایک مذبح بنا ۰ سو داؤد جاد کے کہنے کے مُوافق جیسا
۲۰ خُداوند کا حکم تھا گیا ۰ اور ارَوناہ نے نگاہ کی اور بادشاہ
اور اُسکے خادِموں کو اپنی طرف آتے دیکھا ۔ سو ارَوناہ نِکلا
اور زمین پر سرنگون ہوکر بادشاہ کے آگے سجدہ کیا ۰
۲۱ اور ارَوناہ کہنے لگا میرا مالِک بادشاہ اپنے بندہ کے
پاس کیوں آیا ؟ داؤد نے کہا یہ کھلیہان تجھ سے
خریدنے اور خُداوند کے لِئے ایک مذبح بنانے آیا
۲۲ ہُوں تاکہ لوگوں میں سے وبا جاتی رہے ۰ ارَوناہ نے
داؤد سے کہا میرا مالِک بادشاہ جو کچھ اُسے اچھا معلُوم
ہو لیکر چڑھائے ۔ دیکھ سوختنی قُربانی کے لِئے بَیل ہیں اور
دائیں چلانے کے اوزار اور بَیلوں کا سامان ایندھن کے
لِئے ہیں ۰ یہ سب کچھ اَے بادشاہ ارَوناہ بادشاہ کی نذر ۲۳
کرتا ہے اور ارَوناہ نے بادشاہ سے کہا کہ خُداوند تیرا
خُدا تجھ کو قبُول فرمائے ۰ تب بادشاہ نے ارَوناہ سے ۲۴
کہا نہیں بلکہ مَیں ضرُور قیمت دیکر اُسکو تجھ سے خریدُونگا
اور مَیں خُداوند اپنے خُدا کے حضُور اَیسی سوختنی قُربانیاں
نہیں گذرانُونگا جن پر میرا کچھ خرچ نہ ہُؤا ہو ۔ سو داؤد
نے وہ کھلیہان اور وہ بَیل چاندی کی پچاس مِثقالیں
دیکر خریدے ۰ اور داؤد نے وہاں خُداوند کے لِئے مذبح ۲۵
بنایا اور سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کی قُربانیاں چڑھائیں
اور خُداوند نے اُس مُلک کے بارہ میں دُعا سُنی اور وبا
اِسرائیل میں سے جاتی رہی ٭

۱-سلاطین

ب ۱ اور داؤد بادشاہ بُڈھا اور کُہن سال ہُؤا اور وہ اُسے
۲ کپڑے اُڑھاتے پر وہ گرم نہ ہوتا تھا ۰ سو اُسکے خادِموں
نے اُس سے کہا کہ ہمارے مالِک بادشاہ کے لِئے ایک
جوان کُنواری ڈھونڈی جائے جو بادشاہ کے حضُور کھڑی
رہے اور اُسکی خبرگیری کیا کرے اور تیرے پہلُو میں لیٹ
۳ رہا کرے تاکہ ہمارے مالِک بادشاہ کو گرمی پہنچے ۰ چُنانچہ
اُنہوں نے اِسرائیل کی ساری مملکت میں ایک
خُوبصُورت لڑکی تلاش کرتے کرتے شُونمیت ابیشاگ کو
۴ پایا اور اُسے بادشاہ کے پاس لائے ۰ اور وہ لڑکی
بہت شکیل تھی ۔ سو وہ بادشاہ کی خبرگیری اور اُسکی
خدمت کرنے لگی لیکن بادشاہ اُس سے واقف نہ ہُؤا ۰
۵ تب حجّیت کے بیٹے ادُونیاہ نے سر اُٹھایا اور کہنے لگا
مَیں بادشاہ ہُونگا اور اپنے لِئے رتھ اور سوار اور پچاس
۶ آدمی جو اُسکے آگے آگے دَوڑیں تیار کِئے ۰ اور اُسکے باپ
نے اُسکو کبھی اِتنا بھی کہہ کر آزُردہ نہیں کیا کہ تُو نے یہ
کیوں کیا ہے ؟ اور وہ بہت خُوبصُورت بھی تھا اور ابی
سلوم کے بعد پَیدا ہُؤا تھا ۰ اور اُس نے ضرویاہ کے ۷
بیٹے یوآب اور ابی یاتر کاہن سے گُفتگُو کی اور یہ دونوں
ادُونیاہ کے پَیرو ہوکر اُسکی مدد کرنے لگے ۰ لیکن صدُوق ۸
کاہن اور یہویدع کے بیٹے بِنایاہ اور ناتن نبی اور سِمعی
اور ریعی اور داؤد کے بہادُر لوگوں نے ادُونیاہ کا ساتھ
نہ دیا ۰ اور ادُونیاہ نے بھیڑیں اور بَیل اور موٹے موٹے ۹
جانور زحلت کے پتھر کے پاس جو عین راجل کے برابر
ہے ذبح کِئے اور اپنے سب بھائیوں یعنی بادشاہ کے
بیٹوں کی اور سب یہوداہ کے لوگوں کی جو بادشاہ کے
مُلازم تھے دعوت کی ۰ پر ناتن نبی اور بِنایاہ اور بہادُر ۱۰
لوگوں اور اپنے بھائی سُلیمان کو نہ بُلایا ۰ تب ناتن نے ۱۱
سُلیمان کی ماں بت سبع سے کہا کیا تُو نے نہیں سُنا کہ
حجّیت کا بیٹا ادُونیاہ بادشاہ بن بیٹھا ہے اور ہمارے
مالِک داؤد کو یہ معلُوم نہیں ؟ ۰ اب تُو آکر مَیں تجھے ۱۲

صلاح دُوں تاکہ تُو اپنی اور اپنے بیٹے سُلیمان کی جان
۱۳ بچا سکے ۞ تُو داؤُد بادشاہ کے حُضُور جا کر اُس سے کہہ
اَے میرے مالک! اَے بادشاہ! کیا تُو نے اپنی لونڈی
سے قسم کھا کر نہیں کہا کہ یقیناً تیرا بیٹا سُلیمان میرے بعد
سلطنت کریگا اور وُہی میرے تخت پر بَیٹھیگا؟ پس
۱۴ اَدُونیاہ کیوں بادشاہی کرتا ہے؟ ۞ اور دیکھ تُو بادشاہ
سے بات کرتی ہی ہوگی کہ مَیں بھی تیرے بعد آ پہُنچُونگا
۱۵ اور تیری باتوں کی تصدیق کرُونگا ۞ سو بتسبع اندر
کوٹھری میں بادشاہ کے پاس گئی اور بادشاہ بہت
بُڈّھا تھا اور شُونمیت اَبی شاگ بادشاہ کی خدمت کرتی
۱۶ تھی ۞ اور بتسبع نے جُھک کر بادشاہ کو سجدہ کیا۔ بادشاہ
۱۷ نے کہا تُو کیا چاہتی ہے؟ ۞ اُس نے اُس سے کہا اَے
میرے مالک! تُو نے خُداوند اپنے خُدا کی قسم کھا کر اپنی
لونڈی سے کہا تھا کہ یقیناً تیرا بیٹا سُلیمان میرے بعد سلطنت
۱۸ کریگا اور وُہی میرے تخت پر بَیٹھیگا ۞ پر دیکھ اب تو
اَدُونیاہ بادشاہ بن بَیٹھا ہے اور اَے میرے مالک بادشاہ
۱۹ تُجھکو اِسکی خبر نہیں ۞ اور اُس نے بہت سے بَیل اور
موٹے موٹے جانور اور بھیڑیں ذبح کی ہیں اور بادشاہ
کے سب بیٹوں اور ابیاتر کاہن اور لشکر کے سردار
یوآب کی دعوت کی ہے پر تیرے بندہ سُلیمان کو اُس
۲۰ نے نہیں بُلایا ۞ لیکن اَے میرے مالک سارے اسرائیل
کی نگاہ تُجھ پر ہے تاکہ تُو اُنکو بتائے کہ میرے مالک بادشاہ
۲۱ کے تخت پر کَون اُسکے بعد بَیٹھیگا ۞ ورنہ یہ ہوگا کہ جب
میرا مالک بادشاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائیگا
تو مَیں اور میرا بیٹا سُلیمان دونوں قصُوروار ٹھہرینگے ۞
۲۲ وہ ہنوز بادشاہ سے بات ہی کر رہی تھی کہ ناتن نبی
۲۳ آ گیا ۞ اور اُنہوں نے بادشاہ کو خبر دی کہ دیکھ ناتن نبی
حاضر ہے اور جب وہ بادشاہ کے حُضُور آیا تو اُس نے
۲۴ مُنہ کے بل گر کر بادشاہ کو سجدہ کیا ۞ اور ناتن کہنے لگا
اَے میرے مالک بادشاہ! کیا تُو نے فرمایا ہے کہ میرے
بعد اَدُونیاہ بادشاہ ہو اور وُہی میرے تخت پر بَیٹھے؟ ۞
۲۵ کیونکہ اُس نے آج جا کر بَیل اور موٹے موٹے جانور
اور بھیڑیں کثرت سے ذبح کی ہیں اور بادشاہ کے

سب بیٹوں اور لشکر کے سرداروں اور ابیاتر کاہن کی
دعوت کی ہے اور دیکھ وہ اُسکے حُضُور کھا پی رہے ہیں
اور کہتے ہیں اَدُونیاہ بادشاہ جیتا رہے! ۞ پر مُجھ تیرے ۲۶
خادم کو اور صدُوق کاہن اور یہویدع کے بیٹے بِنایاہ
اور تیرے خادم سُلیمان کو اُس نے نہیں بُلایا ۞ کیا یہ ۲۷
بات میرے مالک بادشاہ کی طرف سے ہے؟ اور تُو
نے اپنے خادموں کو بتایا بھی نہیں کہ میرے مالک بادشاہ
کے بعد اُسکے تخت پر کَون بَیٹھیگا ۞ تب داؤُد بادشاہ ۲۸
نے جواب دیا اور فرمایا کہ بتسبع کو میرے پاس بُلاؤ۔
سو وہ بادشاہ کے حُضُور آئی اور بادشاہ کے سامنے کھڑی
ہُوئی ۞ بادشاہ نے قسم کھا کر کہا کہ خُداوند کی حیات کی ۲۹
قسم جس نے میری جان کو ہر طرح کی آفت سے رہائی
دی ۞ کہ سچ مُچ جَیسی مَیں نے خُداوند اسرائیل کے خُدا ۳۰
کی قسم تُجھ سے کھائی اور کہا کہ یقیناً تیرا بیٹا سُلیمان میرے
بعد بادشاہ ہوگا اور وُہی میری جگہ میرے تخت پر بَیٹھیگا
سو سچ مُچ مَیں آج کے دِن وَیسا ہی کرُونگا ۞ تب بتسبع ۳۱
زمین پر مُنہ کے بل گری اور بادشاہ کو سجدہ کر کے کہا
کہ میرا مالک داؤُد بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے ۞ اور داؤُد ۳۲
بادشاہ نے فرمایا کہ صدُوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع
کے بیٹے بِنایاہ کو میرے پاس بُلاؤ۔ سو وہ بادشاہ کے
حُضُور آئے ۞ بادشاہ نے اُنکو فرمایا کہ تُم اپنے مالک کے ۳۳
مُلازِموں کو اپنے ساتھ لو اور میرے بیٹے سُلیمان کو میرے
ہی خچر پر سوار کراؤ اور اُسے جیحُون کو لے جاؤ ۞ اور وہاں ۳۴
صدُوق کاہن اور ناتن نبی اُسے مسح کریں کہ وہ اسرائیل
کا بادشاہ ہو اور تُم نرسنگا پھُونکنا اور کہنا کہ سُلیمان بادشاہ
جیتا رہے ۞ پھر تُم اُسکے پیچھے پیچھے چلے آنا اور وہ آ کر ۳۵
میرے تخت پر بَیٹھے کیونکہ وُہی میری جگہ بادشاہ ہوگا
اور مَیں نے اُسے مُقرر کیا ہے کہ وہ اسرائیل اور یہُوداہ
کا حاکم ہو ۞ تب یہویدع کے بیٹے بِنایاہ نے بادشاہ ۳۶
کے جواب میں کہا آمین۔ خُداوند میرے مالک بادشاہ
کا خُدا بھی اَیسا ہی کہے ۞ جَیسے خُداوند میرے مالک ۳۷
بادشاہ کے ساتھ رہا وَیسے ہی وہ سُلیمان کے ساتھ رہے
اور اُسکے تخت کو میرے مالک داؤُد بادشاہ کے تخت سے

۳۸ بڑا بنائے ؀ پس صدُوق کاہِن اور ناتن نبی اور
یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور کریتی اور فلیتی گئے اور
سُلیمان کو داؤُد بادشاہ کے خچّر پر سوار کرایا اور اُسے
۳۹ جیحوُن پر لائے ؀ اور صدُوق کاہِن نے خیمہ سے تیل
کا سینگ لیا اور سُلیمان کو مسح کِیا اور اُنہوں نے
نرسِنگا پھُونکا اور سب لوگوں نے کہا سُلیمان بادشاہ
۴۰ جیتا رہے ؀ اور سب لوگ اُسکے پیچھے پیچھے آئے اور
اُنہوں نے بانسلیاں بجائیں اور بڑی خُوشی منائی
۴۱ اَیسا کہ زمین اُنکے شور و غُل سے گوُنج اُٹھی ؀ اور
ادونیّاہ اور اُسکے سب مِہمان جو اُسکے ساتھ تھے کھا ہی
چکے تھے کہ اُنہوں نے یہ سُنا اور جب یوآب کو نرسِنگے
کی آواز سُنائی دی تو اُس نے کہا کہ شہر میں یہ ہنگامہ
۴۲ اور شور کیوں مچ رہا ہے ؟ ؀ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو
ابیاتر کاہِن کا بیٹا یونتن آیا اور ادونیّاہ نے اُس سے
کہا بھیتر آ کیونکہ تُو لائق شخص ہے اور اچھّی خبر لایا
۴۳ ہوگا ؀ یونتن نے ادونیّاہ کو جواب دِیا کہ واقعی ہمارے
مالِک داؤُد بادشاہ نے سُلیمان کو بادشاہ بنا دِیا ہے ؀
۴۴ اور بادشاہ نے صدُوق کاہِن اور ناتن نبی اور یہویدع
کے بیٹے بنایاہ اور کریتیوں اور فلیتیوں کو اُسکے ساتھ
بھیجا سو اُنہوں نے بادشاہ کے خچّر پر اُسے سوار کرایا ؀
۴۵ اور صدُوق کاہِن اور ناتن نبی نے جیحوُن پر اُسکو مسح
کرکے بادشاہ بنایا ہے ۔ سو وہ وہیں سے خُوشی کرتے
آئے ہیں اَیسا کہ شہر گوُنج گیا ۔ وہ شور جو تُم نے سُنا
۴۶ یِہی ہے ؀ اور سُلیمان تختِ سلطنت پر بَیٹھ بھی
۴۷ گیا ہے ؀ ماسِوا اِسکے بادشاہ کے مُلازم ہمارے مالِک
داؤُد بادشاہ کو مُبارکباد دینے آئے اور کہنے لگے کہ
تیرا خُدا سُلیمان کے نام کو تیرے نام سے زِیادہ مُمتاز
کرے اور اُسکے تخت کو تیرے تخت سے بڑا بنائے
۴۸ اور بادشاہ اپنے بِستر پر سرنگوُن ہوگیا ؀ اور بادشاہ
نے بھی یُوں فرمایا کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا مُبارک ہو
جس نے ایک وارِث بخشا کہ وہ میری ہی آنکھوں
۴۹ کے دیکھتے ہُوئے آج میرے تخت پر بَیٹھے ؀ پھر
تو ادونیّاہ کے سب مِہمان ڈر گئے اور اُٹھ کھڑے ہُوئے

۵۰ اور ہر ایک نے اپنا راستہ لِیا ؀ اور ادونیّاہ سُلیمان کے
سبب سے ڈر کے مارے اُٹھا اور جاکر مذبح کے سینگ
۵۱ پکڑ لِئے ؀ اور سُلیمان کو یہ بتایا گیا کہ دیکھ ادونیّاہ سُلیمان
بادشاہ سے ڈرتا ہے کیونکہ اُس نے مذبح کے سینگ
پکڑ رکھّے ہیں اور کہتا ہے کہ سُلیمان بادشاہ آج کے
دِن مُجھ سے قسم کھائے کہ وہ اپنے خادِم کو تلوار سے
۵۲ قتل نہیں کریگا ؀ سُلیمان نے کہا اگر وہ اپنے کو لائق
ثابِت کرے تو اُسکا ایک بال بھی زمین پر نہیں گریگا
پر اگر اُس میں شرارت پائی جائیگی تو وہ مارا جائیگا ؀
۵۳ سو سُلیمان بادشاہ نے لوگ بھیجے اور وہ اُسے مذبح
پر سے اُتار لائے ۔ اُس نے آکر سُلیمان بادشاہ کو
سجدہ کِیا اور سُلیمان نے اُس سے کہا اپنے گھر جا ؀

باب ۲

۱ اور داؤُد کے مرنے کے دِن نزدِیک آئے ۔ سو
اُس نے اپنے بیٹے سُلیمان کو وصیّت کی اور کہا کہ ؀
۲ مَیں اُسی راستہ جانے والا ہُوں جو سارے جہان
۳ کا ہے ۔ اِسلِئے تُو مضبُوط ہو اور مردانگی دِکھا ؀ اور جو
مُوسیٰ کی شرِیعت میں لِکھا ہے اُسکے مُطابِق خُداوند
اپنے خُدا کی ہِدایت کو مانکر اُسکی راہوں پر چل اور
اُسکے آئین پر اور اُسکے فرمانوں اور حُکموں اور شہادتوں
پر عمل کرنا کہ جو کُچھ تُو کرے اور جہاں کہیں تُو جائے سب
۴ میں تجھے کامیابی ہو ؀ اور خُداوند اپنی اُس بات کو
قائِم رکھّے جو اُس نے میرے حق میں کہی کہ اگر تیری اَولاد
اپنے طرِیق کی حِفاظت کرکے اپنے سارے دِل اور اپنی
ساری جان سے میرے حضُور راستی سے چلے تو
اِسرائیل کے تخت پر تیرے ہاں آدمی کی کمی نہ ہوگی ؀
۵ اور تُو آپ جانتا ہے کہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے مُجھ
سے کیا کیا کِیا یعنی اُس نے اِسرائیلی لشکر کے دو
سرداروں نیر کے بیٹے ابنیر اور یتر کے بیٹے
عماسا سے کیا کِیا جِنکو اُس نے قتل کِیا اور صُلح کے
وقت خُونِ جنگ بہایا اور خُونِ جنگ کو اپنے پٹکے
پر جو اُسکی کمر میں بندھا تھا اور اپنی جُوتیوں پر جو
۶ اُسکے پاؤں میں تھیں لگایا ؀ سو تُو اپنی حِکمت سے
کام لینا اور اُسکے سفید سر کو قبر میں سلامت اُترنے

۷ نہ دینا۔ پر برزلی جلعادی کے بیٹوں پر مہربانی کرنا
اور وہ اُن میں شامل ہوں جو تیرے دسترخوان پر
کھانا کھایا کرینگے کیونکہ وہ ایسا ہی کرنے کو میرے پاس
آئے جب میں تیرے بھائی ابی سلوم کے سبب سے
۸ بھاگا تھا۔ اور دیکھ بنیمینی جیرا کا بیٹا بحوریمی سمعی تیرے
ساتھ ہے جس نے اُس دن جب کہ میں محنایم کو جاتا
تھا بہت بُری طرح مجھ پر لعنت کی پر وہ یردن پر مجھ سے
ملنے کو آیا اور میں نے خداوند کی قسم کھا کر اُس سے
۹ کہا کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہیں کرونگا۔ سو تو اُسکو
بے گناہ نہ ٹھہرانا کیونکہ تو عاقل مرد ہے اور تو جانتا ہے
کہ تجھے اُسکے ساتھ کیا کرنا چاہئے۔ پس تو اُسکا سفید
۱۰ سر لہو لہان کر کے قبر میں اُتارنا۔ اور داؤد اپنے
باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر میں دفن
۱۱ ہُوا۔ اور کُل مُدت جس میں داؤد نے اسرائیل پر
سلطنت کی چالیس برس کی تھی۔ سات برس تو
اُس نے حبرون میں سلطنت کی اور تینتیس برس
یروشلیم میں۔
۱۲ اور سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا اور اُسکی
۱۳ سلطنت نہایت مستحکم ہُوئی۔ تب حجیت کا بیٹا
ادونیاہ سلیمان کی ماں بت سبع کے پاس آیا۔ اُس
نے پُوچھا تو صلح کے خیال سے آیا ہے؟ اُس نے کہا صلح
۱۴ کے خیال سے۔ پھر اُس نے کہا مجھے تجھ سے کچھ کہنا
۱۵ ہے۔ اُس نے کہا کہہ۔ اُس نے کہا تو جانتی ہے کہ
سلطنت میری تھی اور سب اسرائیلی میری طرف متوجہ
تھے کہ میں سلطنت کروں لیکن سلطنت پلٹ گئی اور
میرے بھائی کی ہو گئی کیونکہ خداوند کی طرف سے یہ اُسی
۱۶ کی تھی۔ سو میری تجھ سے ایک درخواست ہے۔
۱۷ نامنظور نہ کر۔ اُس نے کہا بیان کر۔ اُس نے کہا
ذرا سلیمان بادشاہ سے کہہ کیونکہ وہ تیری بات کو
نہیں ٹالیگا کہ ابی شاگ شونمیت کو مجھے بیاہ دے۔
۱۸ بت سبع نے کہا اچھا میں تیرے لئے بادشاہ سے
۱۹ عرض کرونگی۔ پس بت سبع سلیمان بادشاہ کے
پاس گئی تاکہ اُس سے ادونیاہ کے لئے عرض کرے۔

بادشاہ اُسکے استقبال کے واسطے اُٹھا اور اُسکے
سامنے جُھکا۔ پھر اپنے تخت پر بیٹھا اور اُس نے
بادشاہ کی ماں کے لئے ایک تخت لگوایا۔ سو وہ اُسکے
دہنے ہاتھ بیٹھی۔ اور کہنے لگی میری تجھ سے ایک چھوٹی ۲۰
سی درخواست ہے۔ تو مجھ سے انکار نہ کرنا۔ بادشاہ نے
اُس سے کہا اے میری ماں! ارشاد فرما مجھے تجھ سے انکار
نہ ہوگا۔ اُس نے کہا ابی شاگ شونمیت تیرے بھائی ادونیاہ ۲۱
کو بیاہ دی جائے۔ سلیمان بادشاہ نے اپنی ماں کو جواب ۲۲
دیا کہ تو ابی شاگ شونمیت ہی کو ادونیاہ کے لئے کیوں
مانگتی ہے؟ اُسکے لئے سلطنت بھی مانگ کیونکہ وہ تو میرا
بڑا بھائی ہے بلکہ اُسی کے لئے کیا ابیاتر کاہن اور ضرویاہ
کے بیٹے یوآب کے لئے بھی مانگ۔ تب سلیمان بادشاہ نے ۲۳
خداوند کی قسم کھائی اور کہا کہ اگر ادونیاہ نے یہ بات اپنی
ہی جان کے خلاف نہیں کہی تو خدا مجھ سے ایسا ہی بلکہ
اس سے بھی زیادہ کرے۔ سو اب خداوند کی حیات ۲۴
کی قسم جس نے مجھ کو قیام بخشا اور مجھ کو میرے باپ
داؤد کے تخت پر بٹھایا اور میرے لئے اپنے وعدہ کے
مطابق ایک گھر بنایا یقیناً ادونیاہ آج ہی قتل کیا
جائیگا۔ اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ ۲۵
کو بھیجا۔ اُس نے اُس پر ایسا وار کیا کہ وہ مر گیا۔ پھر ۲۶
بادشاہ نے ابیاتر کاہن سے کہا تو عنتوت کو اپنے کھیتوں
میں چلا جا کیونکہ تو واجب القتل ہے پر میں اس وقت
تجھ کو قتل نہیں کرتا کیونکہ تو میرے باپ داؤد کے
سامنے خداوند یہوواہ کا صندوق اُٹھایا کرتا تھا اور
جو جو مصیبت میرے باپ پر آئی وہ تجھ پر بھی آئی۔
سو سلیمان نے ابیاتر کو خداوند کے کاہن کے عہدہ ۲۷
سے برطرف کیا تاکہ وہ خداوند کے اُس قول کو پورا
کرے جو اُس نے سیلا میں عیلی کے گھرانے کے حق
میں کہا تھا۔ اور یہ خبر یوآب تک پہنچی کیونکہ یوآب ۲۸
ادونیاہ کا تو پیرو ہو گیا تھا گو وہ ابی سلوم کا پیرو نہیں
ہُوا تھا۔ سو یوآب خداوند کے خیمہ کو بھاگ گیا اور
مذبح کے سینگ پکڑ لئے۔ اور سلیمان بادشاہ کو خبر ۲۹
ہُوئی کہ یوآب خداوند کے خیمہ کو بھاگ گیا ہے اور دیکھ

وہ مذبح کے پاس ہے۔ تب سُلیمان نے یہویدع کے
۳۰ بیٹے بِناؔیاہ کو یہ کہہ کر بھیجا کہ جا کر اُس پر وار کر۔ سو بِناؔیاہ
خُداوند کے خیمہ کو گیا اور اُس نے اُس سے کہا بادشاہ
یُوں فرماتا ہے کہ تُو باہر نِکل آ۔ اُس نے کہا نہیں بلکہ
مَیں یہیں مرُونگا۔ تب بِناؔیاہ نے لَوٹ کر بادشاہ کو خبر
دی کہ یُوآب نے یُوں کہا ہے اور اُس نے مجھے یُوں
۳۱ جواب دِیا۔ تب بادشاہ نے اُس سے کہا جیسا اُس نے
کہا وَیسا ہی کر اور اُس پر وار کر اور اُسے دفن کر دے
تاکہ تُو اُس خُون کو جو یُوآب نے بے سبب بہایا مجھ پر
۳۲ سے اور میرے باپ کے گھر پر سے دُور کر دے۔ اور
خُداوند اُسکا خُون اُلٹا اُسی کے سر پر لائیگا کیونکہ اُس نے
دو شخصوں پر جو اُس سے زیادہ راستباز اور اچھے تھے
یعنی نیرؔ کے بیٹے ابنیرؔ پر جو اسرائیلی لشکر کا سردار
تھا اور یترؔ کے بیٹے عماسا پر جو یہوؔداہ کی فَوج کا
سردار تھا وار کیا اور اُنکو تلوار سے قتل کیا اور میرے
۳۳ باپ داؤُد کو معلُوم نہ تھا۔ سو اُنکا خُون یُوآب کے سر
پر اور اُسکی نسل کے سر پر ابد تک رہیگا لیکن داؤُد
پر اور اُسکی نسل پر اور اُسکے گھر پر اور اُسکے تخت پر
۳۴ ابد تک خُداوند کی طرف سے سلامتی ہوگی۔ تب یہویدع
کا بیٹا بِناؔیاہ گیا اور اُس نے اُس پر وار کر کے اُسے
قتل کیا اور وہ بیابان کے بیچ اپنے ہی گھر میں دفن
۳۵ ہُوا۔ اور بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بِناؔیاہ کو اُسکی
جگہ لشکر پر مُقرّر کیا اور صدوؔق کاہن کو بادشاہ نے
۳۶ ابیاتر کی جگہ رکھا۔ پھر بادشاہ نے سِمعی کو بُلا بھیجا اور
اُس سے کہا کہ یرُوشلیم میں اپنے لِئے ایک گھر بنا لے
۳۷ اور وہیں رہ اور وہاں سے کہیں نہ جانا۔ کیونکہ جس دِن
تُو باہر نِکلیگا اور نہرِ قدرُون کے پار جائیگا تو یقین جان
لے کہ تُو ضرُور مارا جائیگا اور تیرا خُون تیرے ہی سر پر
۳۸ ہوگا۔ اور سِمعی نے بادشاہ سے کہا یہ بات اچھی ہے۔
جیسا میرے مالِک بادشاہ نے کہا ہے تیرا خادِم وَیسا ہی
۳۹ کریگا۔ سو سِمعی بہت دِنوں تک یرُوشلیم میں رہا۔ اور
تین برس کے آخر میں ایسا ہُوا کہ سِمعی کے نوکروں
میں سے دو آدمی جات کے بادشاہ اکیس بِن معکاہ کے
ہاں بھاگ گئے اور اُنہوں نے سِمعی کو بتایا کہ دیکھ تیرے
۴۰ نوکر جات میں ہیں۔ سو سِمعی نے اُٹھ کر اپنے گدھے پر
زِین کسا اور اپنے نوکروں کی تلاش میں جات کو اکیس
کے پاس گیا اور سِمعی جا کر اپنے نوکروں کو جات سے لے
۴۱ آیا۔ اور یہ خبر سُلیمان کو مِلی کہ سِمعی یرُوشلیم سے جات کو
۴۲ گیا تھا اور واپس آگیا ہے۔ تب بادشاہ نے سِمعی کو بُلا
بھیجا اور اُس سے کہا کیا مَیں نے تجھے خُداوند کی قسم نہ
کھلائی اور تجھ کو جتا نہ دِیا کہ یقین جان لے کہ جس دِن تُو
باہر نِکلا اور اِدھر اُدھر کہیں گیا تو ضرُور مارا جائیگا؟ اور
تُو نے مجھ سے یہ کہا کہ جو بات مَیں نے سُنی وہ اچھی ہے۔
۴۳ پس تُو نے خُداوند کی قسم کو اور اُس حُکم کو جسکی مَیں نے
۴۴ تجھے تاکید کی کیوں نہ مانا؟ اور بادشاہ نے سِمعی سے
یہ بھی کہا تُو اُس ساری شرارت کو جو تُو نے میرے باپ
داؤُد سے کی جس سے تیرا دِل واقِف ہے جانتا ہے۔
سو خُداوند تیری شرارت کو اُلٹا تیرے ہی سر پر لائیگا۔
۴۵ لیکن سُلیمان بادشاہ مُبارک ہوگا اور داؤُد کا تخت خُداوند
۴۶ کے حضُور ہمیشہ قائم رہیگا۔ اور بادشاہ نے یہویدع
کے بیٹے بِناؔیاہ کو حُکم دِیا۔ سو اُس نے باہر جا کر اُس
پر ایسا وار کیا کہ وہ مر گیا اور سلطنت سُلیمان کے
ہاتھ میں مُستحکم ہو گئی۔

باب ۳

۱ اور سُلیمان نے مِصر کے بادشاہ فرعون سے
رِشتہ داری کی اور فرعون کی بیٹی بیاہ لی اور جب تک
اپنا محل اور خُداوند کا گھر اور یرُوشلیم کے چَوگرد دیوار
۲ نہ بنا چُکا اُسے داؤُد کے شہر میں لا کر رکھا۔ لیکن لوگ
اُونچی جگہوں میں قُربانی کرتے تھے کیونکہ اُن دِنوں تک
۳ کوئی گھر خُداوند کے نام کے لِئے نہیں بنا تھا۔ اور
سُلیمان خُداوند سے محبّت رکھتا اور اپنے باپ داؤُد
کے آئین پر چلتا تھا۔ اِتنا ضرُور ہے کہ وہ اُونچی جگہوں
میں قُربانی کرتا اور بخُور جلاتا تھا۔
۴ اور بادشاہ جِبعُون کو گیا تاکہ قُربانی کرے کیونکہ وہ خاص
اُونچی جگہ تھی اور سُلیمان نے اُس مذبح پر ایک ہزار سوختنی
۵ قُربانیاں گُذرانیں۔ جِبعُون میں خُداوند رات کے وقت
سُلیمان کو خواب میں دِکھائی دِیا اور خُدا نے کہا مانگ مَیں

۶ تجھے کیا دوں ۔ سلیمان نے کہا تو نے اپنے خادم میرے
باپ داؤد پر بڑا احسان کیا اسلئے کہ وہ تیرے حضور
راستی اور صداقت اور تیرے ساتھ سیدھے دل سے
چلتا رہا اور تو نے اسکے واسطے یہ بڑا احسان رکھ چھوڑا
تھا کہ تو نے اسے ایک بیٹا عنایت کیا جو اسکے تخت پر
۷ بیٹھے جیسا آج کے دن ہے ۔ اور اب اے خداوند میرے
خدا تو نے اپنے خادم کو میرے باپ داؤد کی جگہ بادشاہ بنایا
ہے اور میں چھوٹا لڑکا ہی ہوں اور مجھے باہر جانے اور
۸ بھیتر آنے کا شعور نہیں ۔ اور تیرا خادم تیری قوم کے
بیچ میں ہے جسے تو نے چن لیا ہے - وہ ایسی قوم ہے
جو کثرت کے باعث نہ گنی جا سکتی ہے نہ شمار ہو سکتی ہے ۔
۹ سو تو اپنے خادم کو اپنی قوم کا انصاف کرنے کے لئے سمجھنے
والا دل عنایت کر تاکہ میں برے اور بھلے میں امتیاز کر
سکوں کیونکہ تیری اس بڑی قوم کا انصاف کون کر سکتا
۱۰ ہے ؟ ۔ اور یہ بات خداوند کو پسند آئی کہ سلیمان نے یہ
۱۱ چیز مانگی ۔ اور خدا نے اس سے کہا چونکہ تو نے یہ چیز
مانگی اور اپنے لئے عمر کی درازی کی درخواست نہ کی
اور نہ اپنے لئے دولت کا سوال کیا اور نہ اپنے دشمنوں
کی جان مانگی بلکہ انصاف پسندی کے لئے تو نے اپنے
۱۲ واسطے عقلمندی کی درخواست کی ہے ۔ سو دیکھ میں
نے تیری درخواست کے مطابق کیا - میں نے ایک
عاقل اور سمجھنے والا دل تجھ کو بخشا ایسا کہ تیری مانند
نہ تو کوئی تجھ سے پہلے ہوا اور نہ کوئی تیرے بعد تجھ سا
۱۳ برپا ہوگا ۔ اور میں نے تجھ کو کچھ اور بھی دیا جو تو نے
نہیں مانگا یعنی دولت اور عزت ایسا کہ بادشاہوں
۱۴ میں تیری عمر بھر کوئی تیری مانند نہ ہوگا ۔ اور اگر تو
میری راہوں پر چلے اور میرے آئین اور احکام کو
مانے جیسے تیرا باپ داؤد چلتا رہا تو میں تیری عمر
۱۵ دراز کرونگا ۔ پھر سلیمان جاگ گیا اور دیکھا کہ خواب
تھا اور وہ یروشلیم میں آیا اور خداوند کے عہد کے صندوق
کے آگے کھڑا ہوا اور سوختنی قربانیاں گذرانیں اور
سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں اور اپنے سب ملازموں
کی ضیافت کی ۔

۱۶ اس وقت دو عورتیں جو کسبیاں تھیں بادشاہ کے
۱۷ پاس آئیں اور اسکے آگے کھڑی ہوئیں ۔ اور ایک
عورت کہنے لگی اے میرے مالک! میں اور یہ عورت
دونوں ایک ہی گھر میں رہتی ہیں اور اسکے ساتھ گھر
۱۸ میں رہتے ہوئے میرے ایک بچہ ہوا ۔ اور میرے زچہ
ہو جانے کے بعد تیسرے دن ایسا ہوا کہ یہ عورت بھی
زچہ ہو گئی اور ہم ایک ساتھ ہی تھیں - کوئی غیر شخص
اس گھر میں نہ تھا - سوا ہم دونوں کے جو گھر ہی میں
۱۹ تھیں ۔ اور اس عورت کا بچہ رات کو مر گیا کیونکہ یہ
۲۰ اسکے اوپر ہی لیٹ گئی تھی ۔ سو یہ آدھی رات کو اٹھی
اور جس وقت تیری لونڈی سوتی تھی میرے بیٹے کو
میری بغل سے لیکر اپنی گود میں لٹا لیا اور اپنے مرے
۲۱ ہوئے بچے کو میری گود میں ڈال دیا ۔ صبح کو جب میں
اٹھی کہ اپنے بچے کو دودھ پلاؤں تو کیا دیکھتی ہوں کہ
وہ مرا پڑا ہے پر جب میں نے صبح کو غور کیا تو دیکھا کہ
۲۲ یہ میرا لڑکا نہیں ہے جو میرے ہوا تھا ۔ پھر وہ دوسری
عورت کہنے لگی نہیں یہ جو جیتا ہے میرا بیٹا ہے اور مرا ہوا
تیرا بیٹا ہے - اس نے جواب دیا نہیں مرا ہوا تیرا بیٹا
ہے اور جیتا میرا بیٹا ہے - سو وہ بادشاہ کے حضور اسی
۲۳ طرح کہتی رہیں ۔ تب بادشاہ نے کہا ایک کہتی ہے یہ
جو جیتا ہے میرا بیٹا ہے اور جو مر گیا ہے وہ تیرا بیٹا
ہے اور دوسری کہتی ہے کہ نہیں بلکہ جو مر گیا ہے وہ
۲۴ تیرا بیٹا ہے اور جو جیتا ہے وہ میرا بیٹا ہے ۔ سو
بادشاہ نے کہا مجھے ایک تلوار لا دو - تب وہ بادشاہ
۲۵ کے پاس تلوار لے آئے ۔ پھر بادشاہ نے فرمایا کہ
اس جیتے بچے کو چیر کر دو ٹکڑے کر ڈالو اور آدھا ایک
۲۶ کو اور آدھا دوسری کو دیدو ۔ تب اس عورت نے جسکا
وہ جیتا بچہ تھا بادشاہ سے عرض کی کیونکہ اسکے دل
میں اپنے بیٹے کی مامتا تھی سو وہ کہنے لگی اے میرے
مالک! یہ جیتا بچہ اسی کو دیدے پر اسے جان سے نہ
مروا لیکن دوسری نے کہا یہ نہ میرا ہو نہ تیرا اسے چیر
۲۷ ڈالو ۔ تب بادشاہ نے حکم کیا کہ جیتا بچہ اسی کو دو اور
۲۸ اسے جان سے نہ مارو کیونکہ وہی اسکی ماں ہے ۔ اور

سارے اِسرائیل نے یہ اِنصاف جو بادشاہ نے کیا
سُنا اور وہ بادشاہ سے ڈرنے لگے کیونکہ اُنہوں نے
دیکھا کہ عدالت کرنے کے لِئے خُدا کی حِکمت اُسکے دِل
میں ہے ٭

باب ۴ ۱ اور سُلیمان بادشاہ تمام اِسرائیل کا بادشاہ تھا٭
۲ اور جو سردار اُسکے پاس تھے سو یہ تھے ۔ صدُوق کا بیٹا
۳ عزریاہ کاہِن ٭ اور سیِسہ کے بیٹے الیحورِف اور اخیاہ
۴ مُنشی تھے اور اخیلُود کا بیٹا یہوسفط مُورِّخ تھا٭ اور
یہویدع کا بیٹا بِنایاہ لشکر کا سردار اور صدُوق اور ابیاتر
۵ کاہِن تھے ٭ اور ناتن کا بیٹا عزریاہ منصبداروں کا
داروغہ تھا اور ناتن کا بیٹا زبُود کاہِن اور بادشاہ کا دوست
۶ تھا٭ اور اخیسر محلّ کا دِیوان اور عبدا کا بیٹا ادونرام
۷ بیگار کا مُنصرِم تھا٭ اور سُلیمان نے سب اِسرائیل پر
بارہ منصبدار مُقرّر کِئے جو بادشاہ اور اُسکے گھرانے
کے لِئے رسد پُہنچاتے تھے ۔ ہر ایک کو سال میں مہینہ
۸ بھر رسد پُہنچانی پڑتی تھی ٭ اُنکے نام یہ ہیں ۔ اِفرائیم
۹ کے کوہِستانی مُلک میں بِن حُور ٭ اور مقص اور سعلبیم اور
۱۰ بیت شمس اور ایلون بیت حنان میں بِن دِقر ٭ اور اربوت
میں بِن حسد تھا اور شوکہ اور حِفر کی ساری سرزمین اُسکے علاقہ
۱۱ میں تھی ٭ اور دور کے سارے مُرتفع علاقہ میں بِن ابیناداب
۱۲ تھا اور سُلیمان کی بیٹی طافت اُسکی بیوی تھی ٭ اور اخیلُود کا بیٹا
بعنہ تھا جِسکے سپُرد تعناک اور مجدّو اور سارا بیت شان تھا
جو ضرتان سے مُتّصِل اور یزرعیل کے نیچے بیت شان
سے ابیل محُولہ تک یعنی یُقمعام سے اُدھر تک تھا ٭
۱۳ اور بِن جبر راماتِ جِلعاد میں تھا اور منسّی کے بیٹے یائیر
کی بستیاں جو جِلعاد میں ہیں اُسکے سپُرد تھیں اور
بسن میں ارجُوب کا علاقہ بھی اِسی کے سپُرد تھا جِس
میں ساٹھ بڑے شہر تھے جِنکی شہر پناہیں اور پیتل کے
۱۴ بینڈے تھے ٭ اور عِدّو کا بیٹا اخیناداب محنایم میں تھا٭
۱۵ اور اخیمعض نفتالی میں تھا ۔ اِس نے بھی سُلیمان کی بیٹی
۱۶ بسمت کو بیاہ لیا تھا٭ اور حُوسی کا بیٹا بعنہ آشر اور علوت
۱۷ ۱۸ میں تھا٭ اور فرُوح کا بیٹا یہوسفط اِشکار میں تھا٭ اور
۱۹ ایلہ کا بیٹا سِمعی بنیمین میں تھا٭ اور اُوری کا بیٹا جبر
جِلعاد کے علاقہ میں تھا جو اموریوں کے بادشاہ سیحون اور
بسن کے بادشاہ عوج کا مُلک تھا ۔ اُس مُلک کا وُہی اکیلا
۲۰ منصبدار تھا٭ اور یہوداہ اور اِسرائیل کے لوگ کثرت
میں سمُندر کے کنارے کی ریت کی مانِند تھے اور کھاتے
پیتے اور خُوش رہتے تھے ٭
۲۱ اور سُلیمان دریایِ فرات سے فِلستیوں کے مُلک تک
اور مِصر کی سرحدّ تک سب مملکتوں پر حُکمران تھا ۔ وہ اُسکے
لِئے ہدیے لاتی تھیں اور سُلیمان کی عُمر بھر اُسکی مُطیع رہیں٭
۲۲ اور سُلیمان کی ایک دِن کی رسد یہ تھی تیس کور مَیدہ اور
۲۳ ساٹھ کور آٹا٭ اور دس موٹے موٹے بَیل اور چراگاہ پر
کے بیس بَیل ۔ ایک سَو بھیڑیں اور اِنکے علاوہ چکارے
۲۴ اور ہرن اور چھوٹے ہرن اور موٹے تازہ مُرغ ٭ کیونکہ
وہ دریایِ فرات کی اِس طرف کے سب مُلک پر تِفسح سے
غزّہ تک یعنی سب بادشاہوں پر جو دریایِ فرات کی
اِس طرف تھے فرمانروا تھا اور اُسکے چوگرد سب اطراف
۲۵ میں سب سے اُسکی صُلح تھی ٭ اور سُلیمان کی عُمر بھر یہوداہ
اور اِسرائیل کا ایک ایک آدمی اپنی تاک اور اپنے انجیر
کے درخت کے نیچے دان سے بیرسبع تک امن سے
۲۶ رہتا تھا٭ اور سُلیمان کے ہاں اُسکے رتھوں کے لِئے
۲۷ چالیس ہزار تھان اور بارہ ہزار سوار تھے ٭ اور اُن
منصبداروں میں سے ہر ایک اپنے مہینہ میں سُلیمان
بادشاہ کے لِئے اور اُن سب کے لِئے جو سُلیمان بادشاہ
کے دسترخوان پر آتے تھے رسد پُہنچاتا تھا ۔ وہ کِسی چیز
۲۸ کی کمی نہ ہونے دیتے تھے ٭ اور لوگ اپنے اپنے فرض
کے مُطابِق گھوڑوں اور تیز رفتار سمندوں کے لِئے جَو اور
بھُوسا اُسی جگہ لے آتے تھے جہاں وہ منصبدار ہوتے
تھے ٭
۲۹ اور خُدا نے سُلیمان کو حِکمت اور سمجھ بہت ہی زیادہ
اور دِل کی وسعت بھی عنایت کی جَیسی سمُندر کے
۳۰ کنارے کی ریت ہوتی ہے ٭ اور سُلیمان کی حِکمت
سب اہلِ مشرِق کی حِکمت اور مِصر کی ساری حِکمت
۳۱ پر فَوقیت رکھتی تھی ٭ اِسلِئے کہ وہ سب آدمیوں سے
بلکہ ازراخی ایتان اور ہیمان اور کلکول اور دردع

سے جو بنی محول تھے زیادہ دانشمند تھا اور چوگرد کی سب
۳۲ قوموں میں اُسکی شہرت تھی ۝ اور اُس نے تین ہزار مثلیں
۳۳ کہیں اور اُسکے ایک ہزار پانچ گیت تھے ۝ اور اُس
نے درختوں کا یعنی لُبنان کے دیودار سے لیکر زُوفا تک
کا جو دیواروں پر اُگتا ہے بیان کیا اور چوپایوں اور
پرندوں اور رینگنے والے جانداروں اور مچھلیوں کا
۳۴ بھی بیان کیا ۝ اور سب قوموں میں سے زمین کے
سب بادشاہوں کی طرف سے جنہوں نے اُسکی حکمت
کی شہرت سُنی تھی لوگ سُلیمان کی حکمت کو سُننے آتے
تھے ۝

۵ ب ۱ اور صُور کے بادشاہ حیرام نے اپنے خادموں کو
سُلیمان کے پاس بھیجا کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ اُنہوں
نے اُسے اُسکے باپ کی جگہ مسح کر کے بادشاہ بنایا ہے
۲ اِسلئے کہ حیرام ہمیشہ داؤد کا دوست رہا تھا ۝ اور سُلیمان
۳ نے حیرام کو کہلا بھیجا کہ ۝ تُو جانتا ہے کہ میرا باپ داؤد
خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لِئے گھر نہ بنا سکا کیونکہ
اُسکے چوگرد ہر طرف لڑائیاں ہوتی رہیں جب تک کہ
خُداوند نے اُن سب کو اُسکے پاؤں کے تلوؤں کے
۴ نیچے نہ کر دیا ۝ اور اب خُداوند میرے خُدا نے مجھ کو ہر
طرف امن دیا ہے۔ نہ تو کوئی مخالف ہے نہ آفت کی
۵ مار ۝ سو دیکھ! خُداوند اپنے خُدا کے نام کے لِئے ایک
گھر بنانے کا میرا ارادہ ہے جیسا خُداوند نے میرے
باپ داؤد سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جسکو میں تیری جگہ
تیرے تخت پر بٹھاؤنگا وُہی میرے نام کے لِئے گھر
۶ بنائیگا ۝ سو اب تُو حُکم کر کہ وہ میرے لِئے لُبنان سے
دیودار کے درختوں کو کاٹیں اور میرے مُلازِم تیرے
مُلازِموں کے ساتھ رہینگے اور میں تیرے مُلازِموں کے
لِئے جتنی اُجرت تُو کہیگا تجھے دُونگا کیونکہ تُو جانتا ہے
کہ ہم میں ایسا کوئی نہیں جو صیدانیوں کی طرح لکڑی کاٹنا
۷ جانتا ہو ۝ جب حیرام نے سُلیمان کی باتیں سُنیں تو نہایت
خوش ہُؤا اور کہنے لگا کہ آج کے دِن خُداوند مُبارک ہو
جس نے داؤد کو اِس بڑی قوم کے لِئے ایک عقلمند بیٹا
۸ بخشا ۝ اور حیرام نے سُلیمان کو کہلا بھیجا کہ جو پیغام تُو نے
مُجھے بھیجا میں نے اُسکو سُن لیا ہے اور میں دیودار کی لکڑی اور
۹ صنوبر کی لکڑی کے بارہ میں تیری مرضی پُوری کرُونگا ۝ میرے
مُلازِم اُنکو لُبنان سے اُتار کر سمندر تک لائینگے اور میں اُنکے بیڑے
بنا بندھوا دُونگا تاکہ سمندر ہی سمندر اُس جگہ جائیں جسے تُو
ٹھہرائے اور وہاں اُنکو کھلوا دُونگا۔ پھر تُو اُنکو لے لینا
اور تُو میرے گھرانے کے لِئے رسد دیکر میری مرضی پُوری
۱۰ کرنا ۝ پس حیرام نے سُلیمان کو اُسکی مرضی کے مُطابق دیودار
۱۱ کی لکڑی اور صنوبر کی لکڑی دی ۝ اور سُلیمان نے حیرام کو
اُسکے گھرانے کے کھانے کے لِئے بیس ہزار کور گیہوں اور
بیس کور خالص تیل دیا۔ اِسی طرح سُلیمان حیرام کو سال
۱۲ بسال دیتا رہا ۝ اور خُداوند نے سُلیمان کو جیسا اُس نے
اُس سے وعدہ کیا تھا حکمت بخشی اور حیرام اور سُلیمان
کے درمیان صُلح تھی اور اُن دونوں نے باہم عہد باندھ لیا ۝
۱۳ اور سُلیمان بادشاہ نے سارے اسرائیل میں سے بیگاری
۱۴ لگائے۔ وہ بیگاری تیس ہزار آدمی تھے ۝ اور وہ ہر مہینہ
اُن میں سے دس دس ہزار کو باری باری سے لُبنان
بھیجتا تھا۔ سو وہ ایک مہینہ لُبنان پر اور دو مہینے اپنے
۱۵ گھر رہتے اور ادونیرام اُن بیگاریوں کے اُوپر تھا ۝ اور سُلیمان
کے ستر ہزار بوجھ اُٹھانے والے اور اسی ہزار درخت کاٹنے
۱۶ والے پہاڑوں میں تھے ۝ اِنکے علاوہ سُلیمان کے تین
ہزار تین سَو خاص منصبدار تھے جو اِس کام پر مختار تھے
۱۷ اور اُن لوگوں پر جو کام کرتے تھے سردار تھے ۝ اور بادشاہ
کے حُکم سے وہ بڑے بڑے بیش قیمت پتھر نکال کر لائے
تاکہ گھر کی بُنیاد گھڑے ہُوئے پتھروں کی ڈالی جائے ۝
۱۸ اور سُلیمان کے معماروں اور حیرام کے معماروں اور جبلیوں
نے اُنکو تراشا اور گھر کی تعمیر کے لِئے لکڑی اور پتھروں
کو تیار کیا ۝

۶ ب ۱ اور بنی اسرائیل کے مُلک مصر سے نکل آنے کے بعد
چار سَو اسیویں سال اسرائیل پر سُلیمان کی سلطنت
کے چوتھے برس زیو کے مہینہ میں جو دُوسرا مہینہ ہے
۲ ایسا ہُؤا کہ اُس نے خُداوند کا گھر بنانا شروع کیا ۝ اور
جو گھر سُلیمان بادشاہ نے خُداوند کے لِئے بنایا اُسکی لمبائی
ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی بیس ہاتھ اور اُونچائی تیس ہاتھ تھی ۝

۳ اور اُس گھر کی ہَیکل کے سامنے ایک برآمدہ اُس گھر کی
چَوڑائی کے مُطابِق بِیس ہاتھ لمبا تھا اور اُس گھر کے
۴ سامنے اُسکی چَوڑائی دس ہاتھ تھی ۞ اور اُس نے اُس
گھر کے لِئے جھروکے بنائے جِن میں جالی جڑی ہُوئی
۵ تھی ۞ اور اُس نے گِرداگِرد گھر کی دِیوار سے لگی
ہُوئی یعنی ہَیکل اور اِلہام گاہ کی دِیواروں سے لگی ہُوئی
گِرداگِرد منزِلیں بنائیں اور حُجرے بھی گِرداگِرد بنائے ۞
۶ سب سے نِچلی منزِل پانچ ہاتھ چَوڑی اور بِیچ کی چھ
ہاتھ چَوڑی اور تِیسری سات ہاتھ چَوڑی تھی کیونکہ اُس
نے گھر کی دِیوار کے گِرداگِرد باہر کے رُخ پُشتے بنائے
تھے تاکہ کڑیاں گھر کی دِیواروں کو پکڑے ہُوئے نہ ہوں ۞
۷ اور وہ گھر جب تعمِیر ہو رہا تھا تو اَیسے پتّھروں کا بنایا
گیا جو کان پر تیّار کِئے جاتے تھے۔ سو اُسکی تعمِیر کے
وقت نہ مارتول نہ کُلھاڑی نہ لوہے کے کِسی اَوزار کی
۸ آواز اُس گھر میں سُنائی دی ۞ اور بِیچ کے حُجروں کا
دروازہ اُس گھر کی دہنی طرف تھا اور چکّردار سِیڑھیوں
سے بِیچ کی منزِل کے حُجروں میں اور بِیچ کی منزِل سے
۹ تِیسری منزِل کو جایا کرتے تھے ۞ سو اُس نے وہ
گھر بناکر اُسے تمام کِیا اور اُس گھر کو دیودار کے
۱۰ شہتِیروں اور تختوں سے پاٹا ۞ اور اُس نے اُس
پُورے گھر سے لگی ہُوئی پانچ پانچ ہاتھ اُونچی منزِلیں
بنائیں اور وہ دیودار کی لکڑیوں کے سہارے اُس
گھر پر ٹِکی ہُوئی تھیں ۞
۱۱ ۱۲ اور خُداوند کا کلام سُلیمان پر نازِل ہُؤا کہ ۞ یہ گھر جو
تُو بناتا ہے سو اگر تُو میرے آئِین پر چلے اور میرے
حُکموں کو پُورا کرے اور میرے فرمانوں کو مانکر اُن پر
عمل کرے تو مَیں اپنا وہ قَول جو مَیں نے تیرے باپ
۱۳ داؤُد سے کِیا تیرے ساتھ قائِم رکھُونگا ۞ اور مَیں بنی
اِسرائیل کے درمیان رہُونگا اور اپنی قَوم اِسرائیل
کو ترک نہ کرُونگا ۞
۱۴ ۱۵ پس سُلیمان نے وہ گھر بناکر اُسے تمام کِیا ۞ اور
اُس نے اندر گھر کی دِیواروں پر دیودار کے تختے
لگائے۔ اِس گھر کے فرش سے چھت کی دِیواروں تک
اُس نے اُن پر لکڑی لگائی اور اُس نے اُس گھر کے
۱۶ فرش کو صنوبر کے تختوں سے پاٹ دِیا ۞ اور اُس نے
اُس گھر کے پِچھلے حِصّہ میں بِیس ہاتھ تک فرش سے
دِیواروں تک دیودار کے تختے لگائے۔ اُس نے اِسے
اُسکے اندر بنایا تاکہ وہ اِلہام گاہ یعنی پاکترِین مکان ہو ۞
۱۷ اور وہ گھر یعنی اِلہام گاہ کے سامنے کی ہَیکل چالِیس
۱۸ ہاتھ لمبی تھی ۞ اور اُس گھر کے اندر اندر دیودار تھا جِس
پر لٹُّو اور کِھلے ہُوئے پُھول کندہ کِئے گئے تھے۔ سب
۱۹ دیودار ہی تھا اور پتّھر مُطلق نظر نہیں آتا تھا ۞ اور اُس
نے اُس گھر کے اندر بِیچ میں اِلہام گاہ تیّار کی تاکہ
۲۰ خُداوند کے عہد کا صندُوق وہاں رکھا جائے ۞ اور
اِلہام گاہ اندر ہی اندر سے بِیس ہاتھ لمبی اور بِیس ہاتھ
چَوڑی اور بِیس ہاتھ اُونچی تھی اور اُس نے اُس پر
۲۱ خالِص سونا منڈھا اور مذبح کو دیودار سے پاٹا ۞ اور
سُلیمان نے اُس گھر کو اندر اندر خالِص سونے سے
منڈھا اور اِلہام گاہ کے سامنے اُس نے سونے کی
۲۲ زنجِیریں تان دِیں اور اُس پر بھی سونا منڈھا ۞ اور
اُس پُورے گھر کو جب تک کہ وہ سارا گھر تمام نہ ہو گیا اُس
نے سونے سے منڈھا اور اِلہام گاہ کے پُورے مذبح پر
۲۳ بھی اُس نے سونا منڈھا ۞ اور اِلہام گاہ میں اُس نے
زَیتُون کی لکڑی کے دو کرُوبی دس دس ہاتھ اُونچے
۲۴ بنائے ۞ اور کرُوبی کا ایک بازُو پانچ ہاتھ کا اور اُسکا
دُوسرا بازُو بھی پانچ ہی ہاتھ کا تھا۔ ایک بازُو کے
سِرے سے دُوسرے بازُو کے سِرے تک دس ہاتھ
۲۵ کا فاصِلہ تھا ۞ اور دس ہی ہاتھ کا دُوسرا کرُوبی تھا۔
دونوں کرُوبی ایک ہی ناپ اور ایک ہی صُورت کے
۲۶ تھے ۞ ایک کرُوبی کی اُونچائی دس ہاتھ تھی اور اِتنی
۲۷ ہی دُوسرے کرُوبی کی تھی ۞ اور اُس نے دونوں کرُوبیوں
کو بِھیتر کے مکان کے اندر رکھّا اور کرُوبیوں کے بازُو
پَھیلے ہُوئے تھے اَیسا کہ ایک کا بازُو ایک دِیوار سے
اور دُوسرے کا بازُو دُوسری دِیوار سے لگا ہُؤا تھا اور
اِنکے بازُو گھر کے بِیچ میں ایک دُوسرے سے مِلے ہُوئے
۲۸ ۲۹ تھے ۞ اور اُس نے کرُوبیوں پر سونا منڈھا ۞ اور اُس

نے اُس گھر کی سب دِیواروں پر گِرداگِرد اندر اور
باہر کروبیوں اور کھجُور کے درختوں اور کِھلے ہُوئے پُھولوں
۳۰ کی کُھدی ہُوئی صُورتیں کندہ کِیں ۝ اور اُس گھر کے
۳۱ فرش پر اُس نے اندر اور باہر سونا منڈھا ۝ اور
اِلہامگاہ میں داخِل ہونے کے لِئے اُس نے زَیتُون کی
لکڑی کے دروازے بنائے۔ اُوپر کی چوکھٹ اور بازُوؤں
۳۲ کا عرض دِیوار کا پانچواں حِصّہ تھا ۝ دونوں دروازے
زَیتُون کی لکڑی کے تھے اور اُس نے اُن پر کروبیوں
اور کھجُور کے درختوں اور کِھلے ہُوئے پُھولوں کی کُھدی
ہُوئی صُورتیں کندہ کِیں اور اُن پر سونا منڈھا اور اِس
سونے کو کروبیوں پر اور کھجُور کے درختوں پر پَھیلا دِیا ۝
۳۳ اَیسے ہی ہَیکل میں داخِل ہونے کے لِئے اُس نے
زَیتُون کی لکڑی کی چوکھٹ بنائی جو دِیوار کا چَوتھا حِصّہ
۳۴ تھی ۝ اور صنَوبر کی لکڑی کے دو دروازے تھے۔
ایک دروازہ کے دونوں پٹ دُہرے ہو جاتے اور
دُوسرے دروازہ کے بھی دونوں پٹ دُہرے ہو جاتے
۳۵ تھے ۝ اور اِن پر کروبیوں اور کھجُور کے درختوں اور
کِھلے ہُوئے پُھولوں کو اُس نے کندہ کِیا اور کُھدے
۳۶ ہُوئے کام پر سونا منڈھا ۝ اور اندر کے صحن کی تِین
صفیں تراشے ہُوئے پتّھر کی بنائیں اور ایک صف
۳۷ دیودار کے شہتِیروں کی ۝ چَوتھے سال زِیو کے مہِینہ
۳۸ میں خُداوند کے گھر کی بُنیاد ڈالی گئی ۝ اور گیارھویں
سال بُول کے مہِینہ میں جو آٹھواں مہِینہ ہے وہ گھر
اپنے سب حِصّوں سمیت اپنے نقشہ کے مُطابِق
بن کر تیّار ہُؤا۔ یُوں اُسکے بنانے میں اُسے سات
سال لگے ۝

باب ۷ ۱ اور سُلیمان تیرہ برس اپنے محلّ کی تعمِیر میں لگا رہا
۲ اور اپنے محلّ کو ختم کِیا ۝ کیونکہ اُس نے اپنا محلّ
لُبنان کے بن کی لکڑی کا بنایا۔ اُسکی لمبائی سَو ہاتھ
اور چَوڑائی پچاس ہاتھ اور اُونچائی تِیس ہاتھ تھی اور وہ
دیودار کے سُتُونوں کی چار قطاروں پر بنا تھا اور سُتُونوں
۳ پر دیودار کے شہتِیر تھے ۝ اور وہ پَینتالِیس شہتِیروں
کے اُوپر جو سُتُونوں پر ٹِکے تھے پاٹ دِیا گیا تھا۔ ہر
قطار میں پندرہ شہتِیر تھے ۝ اور کھڑکیوں کی تِین قطاریں ۴
تھیں اور تِینوں قطاروں میں ہر ایک روزن دُوسرے
روزن کے مُقابِل تھا ۝ اور سب دروازے اور چَوکھٹیں ۵
مُربّع شکل کی تھیں اور تِینوں قطاروں میں ہر ایک
روزن دُوسرے روزن کے مُقابِل تھا ۝ اور اُس نے ۶
سُتُونوں کا برآمدہ بنایا۔ اُسکی لمبائی پچاس ہاتھ اور
چَوڑائی تِیس ہاتھ اور اِنکے سامنے ایک ڈیوڑھی تھی اور
اِنکے آگے سُتُون اور موٹے موٹے شہتِیر تھے ۝ اور اُس ۷
نے تخت کے لِئے ایک برآمدہ یعنی عدالت کا برآمدہ بنایا
جہاں وہ عدالت کر سکے اور فرش سے فرش تک اُسے
دیودار سے پاٹ دِیا ۝ اور اُسکے رہنے کا محلّ جو اُسی ۸
برآمدہ کے اندر دُوسرے صحن میں تھا اَیسے ہی کام کا
بنا ہُؤا تھا اور سُلیمان نے فرعَون کی بیٹی کے لِئے جِسے
اُس نے بیاہا تھا اُسی برآمدہ کے ڈھب کا ایک محلّ
بنایا ۝ یہ سب اندر اور باہر بُنیاد سے مُنڈیر تک ۹
بیش قِیمت پتّھروں یعنی تراشے ہُوئے پتّھروں کے
بنے ہُوئے تھے جو ناپ کے مُطابِق آروں سے چِیرے
گئے تھے اور اَیسا ہی باہر باہر بڑے صحن تک تھا ۝
اور بُنیاد بیش قِیمت پتّھروں یعنی بڑے بڑے پتّھروں ۱۰
کی تھی۔ یہ پتّھر دس دس ہاتھ اور آٹھ آٹھ ہاتھ کے
تھے ۝ اور اُوپر ناپ کے مُطابِق بیش قِیمت پتّھر ۱۱
یعنی گھڑے ہُوئے پتّھر اور دیودار کی لکڑی لگی ہُوئی
تھی ۝ اور بڑے صحن میں گِرداگِرد گھڑے ہُوئے پتّھروں ۱۲
کی تِین قطاریں اور دیودار کے شہتِیروں کی ایک قطار
وَیسی ہی تھی جَیسی خُداوند کے گھر کے اندرُونی صحن
اور اُس گھر کے برآمدہ میں تھی ۝
پِھر سُلیمان بادشاہ نے صُور سے حِیرام کو بُلوا لِیا ۝ ۱۳
وہ نفتالی کے قبِیلہ کی ایک بیوہ کا بیٹا تھا اور اُسکا ۱۴
باپ صُور کا باشِندہ تھا اور ٹھٹھیرا تھا اور وہ پِیتل کے
سب کام کی کارِیگری میں حِکمت اور سمجھ اور مہارت
رکھتا تھا۔ سو اُس نے سُلیمان بادشاہ کے پاس آ کر
اُسکا سب کام بنایا ۝ کیونکہ اُس نے اٹھارہ اٹھارہ ۱۵
ہاتھ اُونچے پِیتل کے دو سُتُون بنائے اور ایک ایک کا

۱۶ گھیر بارہ ہاتھ کے سُوت کے برابر تھا ۝ اور اُس نے
سُتونوں کی چوٹیوں پر رکھنے کے لِئے پِیتل ڈھالکر دو
تاج بنائے ۔ ایک تاج کی اُونچائی پانچ ہاتھ اور دُوسرے
۱۷ تاج کی اُونچائی بھی پانچ ہاتھ تھی ۝ اور اُن تاجوں کے
لِئے جو سُتونوں کی چوٹیوں پر تھے چارخانے کی جالِیاں
اور زنجیر نُما ہار تھے ۔ سات ایک تاج کے لِئے اور سات
۱۸ دُوسرے تاج کے لِئے ۝ سو اُس نے وہ سُتون بنائے
اور سُتونوں کی چوٹی کے اُوپر کے تاجوں کو ڈھانکنے کے
لِئے ایک جالی کے کام پر گِرداگِرد دو قطاریں تھِیں اور
۱۹ دُوسرے تاج کے لِئے بھی اُس نے اَیسا ہی کِیا ۝ اور
اُن چارچار ہاتھ کے تاجوں پر جو برآمدہ کے سُتونوں کی
۲۰ چوٹی پر تھے سوسن کا کام تھا ۝ اور اُن دونوں سُتونوں
پر اُوپر کی طرف بھی جالی کے برابر کی گولائی کے پاس تاج
بنے تھے اور اُس دُوسرے تاج پر قطار در قطار گِرداگِرد
۲۱ دو سَو انار تھے ۝ اور اُس نے ہَیکل کے برآمدہ میں وہ
سُتون کھڑے کِئے اور اُس نے دہنے سُتون کو کھڑا کر
کے اُسکا نام یاکِین رکھّا اور بائیں سُتون کو کھڑا کر کے
۲۲ اُسکا نام بوعز رکھّا ۝ اور سُتونوں کی چوٹی پر سوسن کا
۲۳ کام تھا ۔ یُوں سُتونوں کا کام ختم ہُؤا ۝ پِھر اُس نے
ڈھالا ہُؤا ایک بڑا حَوض بنایا ۔ وہ ایک کنارے سے
دُوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا ۔ وہ گول تھا اور
بلندی اُسکی پانچ ہاتھ تھی اور اُسکا گھیر گِرداگِرد تِیس
۲۴ ہاتھ کے سُوت کے برابر تھا ۝ اور اُسکے کنارے کے نِیچے
گِرداگِرد دسوں ہاتھ تک لٹّو تھے جو اُسے یعنی بڑے
حَوض کو گھیرے ہُوئے تھے ۔ یہ لٹّو دو قطاروں میں تھے
۲۵ اور جب وہ ڈھالا گیا تب ہی یہ بھی ڈھالے گئے تھے ۝ اور
وہ بارہ بَیلوں پر رکھّا گیا ۔ تِین کے مُنہ شِمال کی طرف
اور تِین کے مُنہ مغرِب کی طرف اور تِین کے مُنہ جنُوب کی
طرف اور تِین کے مُنہ مشرِق کی طرف تھے اور وہ بڑا
حَوض اُن ہی پر اُوپر کی طرف تھا اور اُن سبھوں کا
۲۶ پِچھلا دھڑ اندر کے رُخ تھا ۝ اور دل اُسکا چار
اُنگل تھا اور اُسکا کنارہ پیالہ کے کنارہ کی طرح گُلِ
سوسن کی مانِند تھا اور اُس میں دو ہزار بت کی سمائی

تھی ۝ اور اُس نے پِیتل کی دس کُرسیاں بنائیں ۔ ایک ۲۷
ایک کُرسی کی لمبائی چار ہاتھ اور چَوڑائی چار ہاتھ اور اُونچائی
تِین ہاتھ تھی ۝ اور اُن کُرسیوں کی کارِیگری اِس طرح کی ۲۸
تھی ۔ اِنکے حاشِئے تھے اور پٹڑوں کے درمِیان بھی
حاشِئے تھے ۝ اور اُن حاشیوں پر جو پٹڑوں کے درمیان ۲۹
تھے شیر اور بَیل اور کروبی بنے تھے اور اُن پٹڑوں
پر بھی ایک کُرسی اُوپر کی طرف تھی اور شیروں اور بَیلوں
کے نِیچے لٹکنے کام کے ہار تھے ۝ اور ہر کُرسی کے لِئے ۳۰
چار چار پِیتل کے پہئے اور پِیتل ہی کے دُھرے تھے
اور اُسکے چاروں پایوں میں ٹیکیں لگی تھِیں ۔ یہ ڈھلی
ہُوئی ٹیکیں حَوض کے نِیچے تھِیں اور ہر ایک کے پہلو
میں ہار بنے تھے ۝ اور اُسکا مُنہ تاج کے اندر اور باہر ۳۱
ایک ہاتھ تھا اور وہ مُنہ ڈیڑھ ہاتھ تھا اور اُسکا کام کُرسی
کے کام کی طرح گول تھا اور اُسی مُنہ پر نقّاشی کا کام تھا
اور اُنکے حاشِئے گول نہیں بلکہ چوکور تھے ۝ اور وہ چاروں ۳۲
پہئے حاشیوں کے نِیچے تھے اور پہیوں کے دُھرے کُرسی
میں لگے تھے اور ہر پہئے کی اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ تھی ۝
اور پہیوں کا کام رتھ کے پہئے کا سا تھا اور اُنکے دُھرے ۳۳
اور اُنکی پُٹھیاں اور اُنکے آرے اور اُنکی نابھیں سب کے
سب ڈھالے ہُوئے تھے ۝ اور ہر کُرسی کے چاروں کونوں ۳۴
پر چار ٹیکیں تھِیں اور ٹیکیں اور کُرسی ایک ہی ٹکڑے کی
تھِیں ۝ اور ہر کُرسی کے سِرے پر آدھ ہاتھ اُونچی چاروں ۳۵
طرف گولائی تھی اور کُرسی کے سِرے کی کنگنیاں اور حاشِئے
اُسی کے ٹکڑے کے تھے ۝ اور اُسکی کنگنیوں کے پاٹوں ۳۶
پر اور اُسکے حاشیوں پر اُس نے کروبیوں اور شیروں
اور کھجُور کے درختوں کو ہر ایک کی جگہ کے مُطابِق کندہ
کِیا اور گِرداگِرد ہار تھے ۝ دسوں کُرسیوں کو اُس نے ۳۷
اِس طرح بنایا اور اُن سب کا ایک ہی سانچا اور ایک
ہی ناپ اور ایک ہی صُورت تھی ۝ اور اُس نے ۳۸
پِیتل کے دس حَوض بنائے ۔ ہر ایک حَوض میں چالِیس
بت کی سمائی تھی اور ہر ایک حَوض چار ہاتھ کا تھا اور
اُن دسوں کُرسیوں میں سے ہر ایک پر ایک حَوض
تھا ۝ اُس نے پانچ کُرسیاں گھر کی دہنی طرف اور ۳۹

پانچ گھر کی بائیں طرف رکھیں اور بڑے حَوض کو گھر کے
۴۰ دہنے مشرق کی طرف جنُوب کے رُخ پر رکھّا ۞ اور حِیرام
نے حَوضوں اور بیلچوں اور کٹوروں کو بھی بنایا۔ پس
حِیرام نے وہ سب کام جِسے وہ سُلیمان بادشاہ کی خاطِر
۴۱ خُداوند کے گھر میں بنا رہا تھا تمام کِیا ۞ یعنی دونوں سُتُون
اور سُتُونوں کی چوٹی پر کے تاجوں کے دونوں پیالے
اور سُتُونوں کی چوٹی پر کے تاجوں کے دونوں پیالوں
۴۲ کو ڈھانکنے کی دونوں جالِیاں ۞ اور دونوں جالیوں
کے لِئے چار سَو انار یعنی سُتُونوں پر کے تاجوں کے
دونوں پیالوں کے ڈھانکنے کی ہر جالی کے لِئے اناروں
۴۳ کی دو دو قطاریں ۞ اور دسوں کُرسِیاں اور دسوں کُرسِیوں
۴۴ پر کے دسوں حَوض ۞ اور وہ بڑا حَوض اور بڑے حَوض
۴۵ کے نِیچے کے بارہ بَیل ۞ اور وہ دیگیں اور بیلچے اور کٹورے
یہ سب ظرُوف جو حِیرام نے سُلیمان بادشاہ کی خاطر خُداوند
۴۶ کے گھر میں بنائے جھلکتے ہُوئے پِیتل کے تھے ۞ بادشاہ
نے اُن سب کو یَردن کے مَیدان میں سُکات اور ضرتان
۴۷ کے بِیچ کی چِکنی مِٹّی والی زمِین میں ڈھالا ۞ اور سُلیمان
نے اُن سب ظرُوف کو بغَیر تولے چھوڑ دِیا کیونکہ وہ بہت
۴۸ سے تھے۔ سو اُس پِیتل کا وزن معلُوم نہ ہوسکا ۞ اور
سُلیمان نے وہ سب ظرُوف بنائے جو خُداوند کے گھر
میں تھے یعنی وہ سونے کا مذبح اور سونے کی میز
۴۹ جِس پر نذر کی روٹی رہتی تھی ۞ اور خالِص سونے
کے وہ شمعدان جو اِلہامگاہ کے آگے پانچ دہنے اور
پانچ بائیں تھے اور سونے کے پھُول اور چراغ اور
۵۰ چمٹے ۞ اور خالِص سونے کے پیالے اور گُل تراش
اور کٹورے اور چمچے اور عُود سوز اور اندرُونی گھر یعنی
پاکترِین مکان کے دروازہ کے لِئے اور گھر کے یعنی
۵۱ ہَیکل کے دروازہ کے لِئے سونے کے قبضے ۞ یُوں وہ
سب کام جو سُلیمان بادشاہ نے خُداوند کے گھر میں
بنایا ختم ہُؤا اور سُلیمان اپنے باپ داؤُد کی مخصُوص
کی ہُوئی چِیزوں یعنی سونے اور چاندی اور ظرُوف کو
اندر لایا اور اُنکو خُداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھّا ۞

باب ۸

۱ تب سُلیمان نے اِسرائیل کے بُزرگوں اور قبِیلوں
کے سب سرداروں کو جو بنی اِسرائیل کے آبائی خاندانوں
کے رئیس تھے اپنے پاس یروشلیم میں جمع کِیا تاکہ وہ
داؤُد کے شہر سے جو صِیُّون ہے خُداوند کے عہد کے
صندُوق کو لے آئیں ۞ سو اُس عید میں اِسرائیل کے
۲ سب لوگ ماہِ ایتانیم میں جو ساتواں مہِینہ ہے سُلیمان
بادشاہ کے پاس جمع ہُوئے ۞ اور اِسرائیل کے سب
۳ بُزرگ آئے اور کاہِنوں نے صندُوق اُٹھایا ۞ اور وہ
۴ خُداوند کے صندُوق کو اور خَیمۂ اِجتماع کو اور اُن سب
مُقدّس ظرُوف کو جو خَیمہ کے اندر تھے لے آئے۔ اُنکو
کاہِن اور لاوی لائے تھے ۞ اور سُلیمان بادشاہ نے
۵ اور اُسکے ساتھ اِسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُسکے
پاس جمع تھی صندُوق کے سامنے کھڑے ہوکر اِتنی بھیڑ
بکریاں اور بَیل ذبح کِئے کہ اُنکی کثرت کے سبب سے
اُنکا شُمار یا حِساب نہ ہوسکا ۞ اور کاہِن خُداوند کے عہد
۶ کے صندُوق کو اُسکی جگہ پر اُس گھر کی اِلہامگاہ میں یعنی
پاکترِین مکان میں عَین کروبیوں کے بازُوؤں کے نِیچے
لے آئے ۞ کیونکہ کروبی اپنے بازُوؤں کو صندُوق کی
۷ جگہ کے اُوپر پھَیلائے ہُوئے تھے اور وہ کروبی صندُوق
کو اور اُسکی چوبوں کو اُوپر سے ڈھانکے ہُوئے تھے ۞ اور
۸ وہ چوبیں اَیسی لمبی تھِیں کہ اُن چوبوں کے سِرے پاک
مکان سے اِلہامگاہ کے سامنے دِکھائی دیتے تھے لیکن
باہر سے نہیں دِکھائی دیتے تھے اور وہ آج تک وہیں
ہیں ۞ اور اُس صندُوق میں کُچھ نہ تھا سِوا پتّھر کی اُن
۹ دو لَوحوں کے جِنکو وہاں مُوسیٰ نے حورِب میں رکھ دیا تھا
جِس وقت کہ خُداوند نے بنی اِسرائیل سے جب وہ مُلکِ
مِصر سے نِکل آئے عہد باندھا تھا ۞ پھِر اَیسا ہُؤا کہ جب
۱۰ کاہِن پاک مکان سے باہر نِکل آئے تو خُداوند کا گھر
ابر سے بھر گیا ۞ سو کاہِن اُس ابر کے سبب سے
۱۱ خِدمت کے لِئے کھڑے نہ ہوسکے اِسلِئے کہ خُداوند کا گھر
اُسکے جلال سے بھر گیا تھا ۞
تب سُلیمان نے کہا کہ خُداوند نے فرمایا تھا کہ وہ گہری ۱۲
تارِیکی میں رہیگا ۞ مَیں نے فی الحقِیقت ایک گھر تیرے ۱۳
رہنے کے لِئے بلکہ تیری دائمی سکُونت کے واسطے ایک

۱۴ جگہ بنائی ہے ۔ اور بادشاہ نے اپنا مُنہ پھیرا اور
اِسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی اور اِسرائیل
۱۵ کی ساری جماعت کھڑی رہی ۔ اور اُس نے کہا کہ خُداوند
اِسرائیل کا خُدا مُبارک ہو جس نے اپنے مُنہ سے میرے
باپ داؔؤد سے کلام کیا اور اُسے اپنے ہاتھ سے یہ کہکر
۱۶ پُورا کیا کہ ۔ جس دِن سے مَیں اپنی قوم اِسرائیل کو مِصر
سے نِکال لایا مَیں نے اِسرائیل کے سب قبیلوں میں
سے بھی کسی شہر کو نہیں چُنا کہ ایک گھر بنایا جائے تاکہ
میرا نام وہاں ہو پر مَیں نے داؔؤد کو چُن لیا کہ وہ میری
۱۷ قوم اِسرائیل پر حاکم ہو ۔ اور میرے باپ داؔؤد کے
دِل میں تھا کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے نام کے لِئے
۱۸ ایک گھر بنائے ۔ لیکن خُداوند نے میرے باپ داؔؤد
سے کہا چُونکہ میرے نام کے لِئے ایک گھر بنانے کا
خیال تیرے دِل میں تھا سو تُو نے اچھا کیا کہ اپنے
۱۹ دِل میں ایسا ٹھانا ۔ تَو بھی تُو اُس گھر کو نہ بنانا بلکہ تیرا
بیٹا جو تیرے صُلب سے نِکلیگا وہ میرے نام کے لِئے
۲۰ گھر بنائیگا ۔ اور خُداوند نے اپنی بات جو اُس نے
کہی تھی قائم کی ہے کیونکہ مَیں اپنے باپ داؔؤد کی جگہ
اُٹھا ہُوں اور جَیسا خُداوند نے وعدہ کیا تھا مَیں اِسرائیل
کے تخت پر بَیٹھا ہُوں اور مَیں نے خُداوند اِسرائیل کے
۲۱ خُدا کے نام کے لِئے اُس گھر کو بنایا ہے ۔ اور مَیں نے
وہاں ایک جگہ اُس صندُوق کے لِئے مُقرّر کر دی ہے
جِس میں خُداوند کا وہ عہد ہے جو اُس نے ہمارے باپ
دادا سے جب وہ اُنکو مُلکِ مِصر سے نِکال لایا باندھا تھا ۔
۲۲ اور سُلیمان نے اِسرائیل کی ساری جماعت کے رُوبرُو
خُداوند کے مذبح کے آگے کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ آسمان
۲۳ کی طرف پھیلائے ۔ اور کہا اَے خُداوند اِسرائیل کے
خُدا تیری مانِند نہ تو اُوپر آسمان میں نہ نِیچے زمِین پر کوئی
خُدا ہے ۔ تُو اپنے اُن بندوں کے لِئے جو تیرے حضُور
اپنے سارے دِل سے چلتے ہیں عہد اور رحمت کو نِگاہ
۲۴ رکھتا ہے ۔ تُو نے اپنے بندہ میرے باپ داؔؤد کے
حق میں وہ بات قائم رکھّی جِسکا تُو نے اُس سے وعدہ
کیا تھا ۔ تُو نے اپنے مُنہ سے فرمایا اور اپنے ہاتھ سے
اُسے پُورا کیا جَیسا آج کے دِن ہے ۔ سو اب اَے ۲۵
خُداوند اِسرائیل کے خُدا تُو اپنے بندہ میرے باپ
داؔؤد کے ساتھ اُس قَول کو بھی پُورا کر جو تُو نے اُس
سے کِیا تھا کہ تیرے آدمیوں سے میرے حضُور اِسرائیل
کے تخت پر بَیٹھنے والے کی کمی نہ ہوگی بشرطیکہ تیری
اَولاد جَیسے تُو میرے حضُور چلتا رہا وَیسے ہی میرے
حضُور چلنے کے لِئے اپنی راہ کی اِحتیاط رکھّے ۔ سو ۲۶
اب اَے اِسرائیل کے خُدا تیرا وہ قَول سچّا ثابت کِیا
جائے جو تُو نے اپنے بندہ میرے باپ داؔؤد سے
کِیا ۔ لیکن کیا خُدا فی الحقیقت زمِین پر سکُونت کریگا ؟ ۲۷
دیکھ آسمان بلکہ آسمانوں کے آسمان میں بھی تُو سما نہیں
سکتا تو یہ گھر تو کُچھ بھی نہیں جِسے مَیں نے بنایا ۔ تَو بھی ۲۸
اَے خُداوند میرے خُدا اپنے بندہ کی دُعا اور مُناجات
کا لحاظ کر کے اُس فریاد اور دُعا کو سُن لے جو تیرا بندہ
آج کے دِن تیرے حضُور کرتا ہے ۔ تاکہ تیری ۲۹
آنکھیں اِس گھر کی طرف یعنی اُسی جگہ کی طرف جِسکی
بابت تُو نے فرمایا کہ مَیں اپنا نام وہاں رکھُونگا دِن اور
رات کُھلی رہیں تاکہ تُو اُس دُعا کو سُنے جو تیرا بندہ
اِس مقام کی طرف رُخ کر کے تجھ سے کریگا ۔ اور تُو ۳۰
اپنے بندہ اور اپنی قوم اِسرائیل کی مُناجات کو جب
وہ اِس جگہ کی طرف رُخ کر کے کریں سُن لینا بلکہ تُو
آسمان پر سے جو تیری سکُونت گاہ ہے سُن لینا اور
سُن کر مُعاف کر دینا ۔ اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی ۳۱
کا گُناہ کرے اور اُسے قسم کِھلانے کے لِئے اُسکو حلف
دِیا جائے اور وہ آکر اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے
قسم کھائے ۔ تو تُو آسمان پر سے سُن کر عمل کرنا اور ۳۲
اپنے بندوں کا اِنصاف کرنا اور بدکار پر فتویٰ لگا کر
اُسکے اعمال کو اُسی کے سر ڈالنا اور صادِق کو راست
ٹھہرا کر اُسکی صداقت کے مُطابِق اُسے جزا دینا ۔
جب تیری قوم اِسرائیل تیرا گُناہ کرنے کے باعث ۳۳
اپنے دُشمنوں سے شِکست کھائے اور پھر تیری
طرف رُجُوع لائے اور تیرے نام کا اِقرار کر کے
اِس گھر میں تجھ سے دُعا اور مُناجات کرے ۔ تو تُو ۳۴

آسمان پر سے سُن کر اپنی قَوم اِسرائیل کا گُناہ مُعاف
کرنا اور اُنکو اِس مُلک میں جو تُو نے اُنکے باپ دادا
۳۵ کو دِیا پھِر لے آنا ۝ جب اِس سبب سے کہ اُنہوں نے
تیرا گُناہ کِیا ہو آسمان بند ہو جائے اور بارِش نہ ہو اور
وہ اِس مقام کی طرف رُخ کر کے دُعا کریں اور تیرے نام
کا اِقرار کریں اور اپنے گُناہ سے باز آئیں جب تُو اُنکو
۳۶ دُکھ دے ۝ تو تُو آسمان پر سے سُن کر اپنے بندوں اور
اپنی قَوم اِسرائیل کا گُناہ مُعاف کر دینا کیونکہ تُو اُنکو
اُس اچھی راہ کی تعلِیم دیتا ہے جِس پر اُنکو چلنا فرض ہے
اور اپنے مُلک پر جِسے تُو نے اپنی قَوم کو مِیراث کے لِئے
۳۷ دِیا ہے مینہ برسانا ۝ اگر مُلک میں کال ہو۔ اگر وبا ہو۔
اگر بادِ سَمُوم یا گیرُوئی یا ٹِڈّی یا کملا ہو۔ اگر اُنکے دُشمن
اُنکے شہروں کے مُلک میں اُنکو گھیر لیں غرض کیسی ہی
۳۸ بلا۔ کیسا ہی روگ ہو ۝ تو جو دُعا اور مُناجات کِسی ایک
شخص یا تیری قَوم اِسرائیل کی طرف سے ہو جِن میں
سے ہر شخص اپنے دِل کا دُکھ جانکر اپنے ہاتھ اِس گھر
۳۹ کی طرف پھَیلائے ۝ تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکُونت
گاہ ہے سُنکر مُعاف کر دینا اور اَیسا کرنا کہ ہر آدمی کو
جِسکے دِل کو تُو جانتا ہے اُسی کی ساری روِش کے
مُطابِق بدلہ دینا کیونکہ فقط تُو ہی سب بنی آدم کے
۴۰ دِلوں کو جانتا ہے ۝ تاکہ جِتنی مُدّت تک وہ اُس مُلک
میں جِسے تُو نے ہمارے باپ دادا کو دِیا جیتے رہیں
۴۱ تیرا خَوف مانیں ۝ اب رہا وہ پردیسی جو تیری قَوم
اِسرائیل میں سے نہیں ہے۔ وہ جب دُور مُلک
۴۲ سے تیرے نام کی خاطِر آئے ۝ (کیونکہ وہ تیرے
بُزُرگ نام اور قوی ہاتھ اور بلند بازُو کا حال سُنینگے)
سو جب وہ آئے اور اِس گھر کی طرف رُخ کر کے دُعا
۴۳ کرے ۝ تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکُونت گاہ ہے
سُن لینا اور جِس جِس بات کے لِئے وہ پردیسی تجھ
سے فریاد کرے تُو اُسکے مُطابِق کرنا تاکہ زمِین کی
سب قَومیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری قَوم اِسرائیل
کی طرح تیرا خَوف مانیں اور جان لیں کہ یہ گھر جِسے مَیں
۴۴ نے بنایا ہے تیرے نام کا کہلاتا ہے ۝ اگر تیرے
لوگ خواہ کِسی راستہ سے تُو اُنکو بھیجے اپنے دُشمن سے
لڑنے کو نِکلیں اور وہ خُداوند سے اُس شہر کی طرف جِسے
تُو نے چُنا ہے اور اُس گھر کی طرف جِسے مَیں نے تیرے
۴۵ نام کے لِئے بنایا ہے رُخ کر کے دُعا کریں ۝ تو تُو آسمان
۴۶ پر سے اُنکی دُعا اور مُناجات سُنکر اُنکی حِمایت کرنا ۝ اگر
وہ تیرا گُناہ کریں (کیونکہ کوئی اَیسا آدمی نہیں جو گُناہ نہ کرتا ہو)
اور تُو اُن سے ناراض ہو کر اُنکو دُشمن کے حوالہ کر دے
اَیسا کہ وہ دُشمن اُنکو اسِیر کر کے اپنے مُلک میں لے جائے
۴۷ خواہ وہ دُور ہو یا نزدِیک ۝ تو بھی اگر وہ اُس مُلک
میں جہاں وہ اسِیر ہو کر پہُنچائے گئے ہوش میں آئیں
اور رجُوع لائیں اور اپنے اسِیر کرنے والوں کے
مُلک میں تجھ سے مُناجات کریں اور کہیں کہ ہم نے
گُناہ کِیا۔ ہم ٹیڑھی چال چلے اور ہم نے شرارت
۴۸ کی ۝ سو اگر وہ اپنے دُشمنوں کے مُلک میں جو اُنکو اسِیر
کر کے لے گئے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان
سے تیری طرف پھِریں اور اپنے مُلک کی طرف جو تُو
نے اُنکے باپ دادا کو دِیا اور اِس شہر کی طرف جِسے
تُو نے چُن لِیا اور اِس گھر کی طرف جو مَیں نے تیرے
نام کے لِئے بنایا ہے رُخ کر کے تجھ سے دُعا کریں ۝
۴۹ تو تُو آسمان پر سے جو تیری سکُونت گاہ ہے اُنکی دُعا
۵۰ اور مُناجات سُنکر اُنکی حِمایت کرنا ۝ اور اپنی قَوم کو
جِس نے تیرا گُناہ کِیا اور اُنکی سب خطاؤں کو جو
اُن سے تیرے خِلاف سرزد ہوں مُعاف کر دینا اور
اُنکے اسِیر کرنے والوں کے آگے اُن پر رحم کرنا تاکہ
۵۱ وہ اُن پر رحم کریں ۝ کیونکہ وہ تیری قَوم اور تیری مِیراث
ہیں جِسے تُو مِصر سے لوہے کے بھٹّے کے بِیچ میں سے
۵۲ نِکال لایا ۝ سو تیری آنکھیں تیرے بندہ کی مُناجات
اور تیری قَوم اِسرائیل کی مُناجات کی طرف کھُلی رہیں
۵۳ تاکہ جب کبھی وہ تجھ سے فریاد کریں تُو اُنکی سُنے ۝ کیونکہ
تُو نے زمِین کی سب قَوموں میں سے اُنکو الگ کِیا کہ وہ
تیری مِیراث ہوں جَیسا اَے مالِک خُداوند تُو نے اپنے
بندہ مُوسیٰ کی معرفت فرمایا جِس وقت تُو ہمارے باپ
دادا کو مِصر سے نِکال لایا ۝

۵۴ اور ایسا ہُؤا کہ جب سُلیمان خُداوند سے یہ سب
مُناجات کر چُکا تو وہ خُداوند کے مذبح کے سامنے
سے جہاں وہ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے ہُوئے
۵۵ گھٹنے ٹیکے تھا اُٹھا ۝ اور کھڑے ہو کر اسرائیل کی ساری
۵۶ جماعت کو بلند آواز سے برکت دی اور کہا ۝ خُداوند جس
نے اپنے سب وعدوں کے مُوافق اپنی قوم اسرائیل کو
آرام بخشا مُبارک ہو کیونکہ جو سارا اچھا وعدہ اُس نے
اپنے بندہ مُوسیٰ کی معرفت کیا اُس میں سے ایک بات
۵۷ بھی خالی نہ گئی ۝ خُداوند ہمارا خُدا ہمارے ساتھ رہے
جَیسے وہ ہمارے باپ دادا کے ساتھ رہا اور نہ ہمکو ترک
۵۸ کرے نہ چھوڑے ۝ تاکہ وہ ہمارے دِلوں کو اپنی طرف
مائل کرے کہ ہم اُسکی سب راہوں پر چلیں اور اُسکے
فرمانوں اور آئین اور احکام کو جو اُس نے ہمارے باپ
۵۹ دادا کو دِئے مانیں ۝ اور یہ میری باتیں جنکو مَیں نے
خُداوند کے حضُور مُناجات میں پیش کیا ہے دِن اور
رات خُداوند ہمارے خُدا کے نزدیک رہیں تاکہ وہ اپنے
بندہ کی داد اور اپنی قوم اسرائیل کی داد ہر روز کی
۶۰ ضرُورت کے مُطابق دے ۝ جس سے زمین کی سب
قومیں جان لیں کہ خُداوند ہی خُدا ہے اور اُسکے سوا
۶۱ اور کوئی نہیں ۝ سو تُمہارا دِل آج کی طرح خُداوند ہمارے
خُدا کے ساتھ اُسکے آئین پر چلنے اور اُسکے حکموں کو
۶۲ ماننے کے لِئے کامِل رہے ۝ اور بادشاہ نے اور اُسکے
ساتھ سارے اسرائیل نے خُداوند کے حضُور قُربانی
۶۳ گذرانی ۝ اور سُلیمان نے جو سلامتی کے ذبیحوں کی قُربانی
خُداوند کے حضُور گذرانی اُس میں اُس نے بائیس ہزار
بَیل اور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑیں چڑھائیں۔ یُوں
بادشاہ نے اور سب بنی اسرائیل نے خُداوند کا گھر
۶۴ مخصُوص کیا ۝ اُسی دِن بادشاہ نے صحن کے درمیانی
حِصّہ کو جو خُداوند کے گھر کے سامنے تھا مُقدّس کیا کیونکہ اُس
نے وہیں سوختنی قُربانی اور نذر کی قُربانی اور سلامتی کے
ذبیحوں کی چربی گذرانی اِسلئے کہ پیتل کا مذبح جو خُداوند
کے سامنے تھا اِتنا چھوٹا تھا کہ اُس پر سوختنی قُربانی اور نذر کی
قُربانی اور سلامتی کے ذبیحوں کی چربی کے لِئے گنجایش نہ تھی ۝

سو سُلیمان نے اور اُسکے ساتھ سارے اسرائیل یعنی ۶۵
ایک بڑی جماعت نے جو حمات کے مدخل سے لیکر
مِصر کی نہر تک کی حدُود سے آئی تھی خُداوند ہمارے
خُدا کے حضُور سات روز اور پھر سات روز اور یعنی
چودہ روز عید منائی ۝ اور آٹھویں روز اُس نے اُن ۶۶
لوگوں کو رُخصت کر دیا۔ سو اُنہوں نے بادشاہ کو
مُبارکباد دی اور اُس ساری نیکی کے باعث جو
خُداوند نے اپنے بندہ داؤُد اور اپنی قوم اسرائیل
سے کی تھی اپنے ڈیروں کو دِل میں خُوش اور مسرُور
ہو کر لَوٹ گئے ۝

۹ باب

اور ایسا ہُؤا کہ جب سُلیمان خُداوند کا گھر اور شاہی ۱
محل بنا چُکا اور جو کُچھ سُلیمان کرنا چاہتا تھا وہ سب
ختم ہو گیا ۝ تو خُداوند سُلیمان کو دُوسری بار دِکھائی ۲
دِیا جَیسے وہ جبعُون میں دِکھائی دِیا تھا ۝ اور خُداوند ۳
نے اُس سے کہا مَیں نے تیری دُعا اور مُناجات جو
تُو نے میرے حضُور کی ہے سُن لی اور اِس گھر میں جسے
تُو نے بنایا ہے اپنا نام ہمیشہ تک رکھنے کے لِئے مَیں
نے اُسے مُقدّس کیا اور میری آنکھیں اور میرا دِل سدا
وہاں لگے رہینگے ۝ اب رہا تُو۔ سو اگر تُو جَیسے تیرا باپ ۴
داؤُد چلا وَیسے ہی میرے حضُور خلُوصِ دِل اور راستی
سے چلکر اُس سب کے مُطابق جو مَیں نے تُجھے فرمایا
عمل کرے اور میرے آئین اور احکام کو مانے ۝ تو مَیں ۵
تیری سلطنت کا تخت اسرائیل کے اُوپر ہمیشہ قائم
رکھُونگا جَیسا مَیں نے تیرے باپ داؤُد سے وعدہ کیا
اور کہا کہ تیری نسل میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے کے
لِئے آدمی کی کمی نہ ہو گی ۝ لیکن تُم ہو یا تُمہاری اولاد ۶
اگر تُم میری پیروی سے برگشتہ ہو جاؤ اور میرے احکام
اور آئین کو جو مَیں نے تُمہارے آگے رکھے ہیں نہ مانو
بلکہ جا کر اَور معبُودوں کی عبادت کرنے اور اُنکو سجدہ کرنے لگو ۝
تو مَیں اسرائیل کو اُس مُلک سے جو مَیں نے اُنکو دِیا ہے ۷
کاٹ ڈالُونگا اور اُس گھر کو جسے مَیں نے اپنے نام کے
لِئے مُقدّس کیا ہے اپنی نظر سے دُور کر دُونگا اور اسرائیل
سب قوموں میں ضربُ المثل اور انگشت نُما ہو گا ۝ اور ۸

اگرچہ یہ گھر ایسا مُمتاز ہے تَو بھی ہر ایک جو اِسکے
پاس سے گذریگا حیران ہوگا اور سُسکاریگا اور وہ
کہینگے کہ خُداوند نے اِس مُلک اور اِس گھر سے ایسا
۹ کیوں کِیا؟ ٭ تب وہ جواب دینگے اِسلِئے کہ اُنہوں نے
خُداوند اپنے خُدا کو جو اُنکے باپ دادا کو مُلکِ مِصر سے
نِکال لایا ترک کِیا اور غَیر معبُودوں کو تھام کر اُنکو سجدہ
کرنے اور اُنکی پرستِش کرنے لگے۔ اِسی لِئے خُداوند
نے اُن پر یہ ساری مُصیبت نازِل کی ٭
۱۰ اور بِیس برس کے بعد جِن میں سُلیمان نے وہ دونوں
گھر یعنی خُداوند کا گھر اور شاہی محلّ بنائے ایسا ہُؤا کہ ٭
۱۱ چُونکہ صُور کے بادشاہ حِیرام نے سُلیمان کے لِئے دیودار
کی اور صنوبر کی لکڑی اور سونا اُسکی مرضی کے مُطابِق مُہیّا
کِیا تھا اِسلِئے سُلیمان بادشاہ نے گلِیل کے مُلک میں
۱۲ بِیس شہر حِیرام کو دِئے ٭ اور حِیرام اُن شہروں کو
جو سُلیمان نے اُسے دِئے تھے دیکھنے کے لِئے صُور
۱۳ سے نِکلا پر وہ اُسے پسند نہ آئے ٭ سو اُس نے کہا
اَے میرے بھائی یہ کیا شہر ہیں جو تُو نے مُجھے دِئے؟
اور اُس نے اُنکا نام کبُول کا مُلک رکھا جو آج تک
۱۴ چلا آتا ہے ٭ اور حِیرام نے بادشاہ کے پاس ایکسو
بِیس قِنطار سونا بھیجا ٭
۱۵ اور سُلیمان بادشاہ نے جو بیگاری لگائے تو اِسی
لِئے کہ وہ خُداوند کے گھر اور اپنے محلّ کو اور مِلّو اور
یروشلیم کی شہر پناہ اور حصُور اور مجِدّو اور جزر کو
۱۶ بنائے ٭ اور مِصر کے بادشاہ فِرعون نے چڑھائی
کر کے اور جزر کو سر کر کے اُسے آگ سے پھُونک دِیا
تھا اور اُن کنعانیوں کو جو اُس شہر میں بسے ہُوئے
تھے قتل کر کے اُسے اپنی بیٹی کو جو سُلیمان کی بِیوی
۱۷ تھی جہیز میں دے دِیا تھا ٭ سو سُلیمان نے جزر اور
۱۸ بَیت حورون اسفل کو ٭ اور بعلات اور بیابان کے
۱۹ تمر کو بنایا جو مُلک کے اندر ہیں ٭ اور ذخیروں کے
سب شہروں کو جو سُلیمان کے پاس تھے اور اپنے
رتھوں کے لِئے شہروں کو اور اپنے سواروں کے
لِئے شہروں کو اور جو کُچھ سُلیمان نے اپنی مرضی سے

یروشلیم میں اور لُبنان میں اور اپنی مملکت کی ساری
۲۰ زمین میں بنانا چاہا بنایا ٭ اور وہ سب لوگ جو اموریوں
اور حِتّیوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبُوسیوں میں
سے باقی رہ گئے تھے اور بنی اِسرائیل میں سے نہ
۲۱ تھے ٭ سو اُنکی اَولاد کو جو اُنکے بعد مُلک میں باقی رہی
جِنکو بنی اِسرائیل پُورے طَور پر نابُود نہ کر سکے سُلیمان
نے غُلام بنا کر بیگار میں لگایا جَیسا آج تک ہے ٭
۲۲ لیکن سُلیمان نے بنی اِسرائیل میں سے کِسی کو غُلام نہ
بنایا بلکہ وہ اُسکے جنگی مرد اور مُلازِم اور اُمرا اور فَوجی
سردار اور اُسکے رتھوں اور سواروں کے حاکِم تھے ٭
۲۳ اور وہ خاص منصبدار جو سُلیمان کے کام پر مُقرّر تھے
پانچسَو پچاس تھے۔ یہ اُن لوگوں پر جو کام بنا رہے
۲۴ تھے سردار تھے ٭ اور فِرعون کی بیٹی داؤُد کے شہر سے
اپنے اُس محلّ میں جو سُلیمان نے اُسکے لِئے بنایا تھا
۲۵ آئی تب سُلیمان نے مِلّو کو تعمیر کِیا ٭ اور سُلیمان سال
میں تِین بار اُس مذبح پر جو اُس نے خُداوند کے لِئے
بنایا تھا سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کے ذبیحے گذرانتا
تھا اور اُنکے ساتھ اُس مذبح پر جو خُداوند کے آگے
تھا بخُور جلاتا تھا۔ اِس طرح اُس نے اُس گھر کو تمام
کِیا ٭
۲۶ پِھر سُلیمان بادشاہ نے عصیون جابر میں جو اَدوم
کے مُلک میں بحرِ قُلزم کے کنارے ایلوت کے پاس ہے
۲۷ جہازوں کا بیڑا بنایا ٭ اور حِیرام نے اپنے مُلازِم سُلیمان
کے مُلازِموں کے ساتھ اُس بیڑے میں بھیجے۔ وہ ملّاح
۲۸ تھے جو سمُندر سے واقِف تھے ٭ اور وہ اوفیر کو گئے
اور وہاں سے چار سَو بِیس قِنطار سونا لیکر اُسے سُلیمان
بادشاہ کے پاس لائے ٭
باب ۱۰ ۱ اور جب سبا کی ملکہ نے خُداوند کے نام کی بابت
سُلیمان کی شُہرت سُنی تو وہ آئی تاکہ مُشکل سوالوں سے
۲ اُسے آزمائے ٭ اور وہ بہت بڑی جلَو کے ساتھ
یروشلیم میں آئی اور اُسکے ساتھ اُونٹ تھے جِن پر مصالح
اور بہت سا سونا اور بیش بہا جواہر لدے تھے اور
جب وہ سُلیمان کے پاس پہنچی تو اُس نے اُن سب

باتوں کے بارہ میں جو اُسکے دِل میں تھیں اُس سے
۳ گفتگو کی ۞ سُلیمان نے اُسکے سب سوالوں کا جواب دِیا۔
بادشاہ سے کوئی بات اَیسی پوشِیدہ نہ تھی جو اُسے نہ
۴ بتائی ۞ اور جب سبا کی مَلِکہ نے سُلیمان کی ساری حِکمت
۵ اور اُس محل کو جو اُس نے بنایا تھا ۞ اور اُسکے دسترخوان
کی نعمتوں اور اُسکے مُلازِموں کی نشست اور اُسکے
خادِموں کی حاضِر باشی اور اُنکی پوشاک اور اُسکے
ساقیوں اور اُس سِیڑھی کو جِس سے وہ خُداوند کے
۶ گھر کو جاتا تھا دیکھا تو اُسکے ہوش اُڑ گئے ۞ اور اُس
نے بادشاہ سے کہا کہ وہ سچّی خبر تھی جو مَیں نے تیرے کاموں
۷ اور تیری حِکمت کی بابت اپنے مُلک میں سُنی تھی ۞ تَو بھی
مَیں نے وہ باتیں باور نہ کیں جب تک خود آکر اپنی آنکھوں
سے یہ دیکھ نہ لِیا اور مُجھے تو آدھا بھی نہیں بتایا گیا تھا
کیونکہ تیری حِکمت اور اِقبالمندی اُس شُہرت سے جو
۸ مَیں نے سُنی بہت زِیادہ ہے ۞ خُوش نصِیب ہیں تیرے
لوگ اور خُوش نصِیب ہیں تیرے یہ مُلازِم جو برابر تیرے
حُضُور کھڑے رہتے اور تیری حِکمت سُنتے ہیں ۞
۹ خُداوند تیرا خُدا مُبارک ہو جو تُجھ سے اَیسا خُوشنُود ہُؤا کہ
تُجھے اِسرائیل کے تخت پر بِٹھایا ہے ۔ چُونکہ خُداوند نے
اِسرائیل سے سدا محبّت رکھّی ہے اِسلئے اُس نے تُجھے
۱۰ عدل اور اِنصاف کرنے کو بادشاہ بنایا ۞ اور اُس نے
بادشاہ کو ایک سَو بِیس قِنطار سونا اور مصالح کا بہت
بڑا انبار اور بیش بہا جواہِر دِئے اور جَیسے مصالح سبا
کی مَلِکہ نے سُلیمان بادشاہ کو دِئے وَیسے پِھر کبھی
۱۱ اَیسی بہتات کے ساتھ نہ آئے ۞ اور حِیرام کا بیڑا
بھی جو اوفِیر سے سونا لاتا تھا بڑی کثرت سے چندن
۱۲ کے درخت اور بیش بہا جواہِر اوفِیر سے لایا ۞ سو بادشاہ
نے خُداوند کے گھر اور شاہی محل کے لِئے چندن کی
لکڑی کے سُتُون اور بربط اور گانے والوں کے لِئے
سِتار بنائے ۔ چندن کے اَیسے درخت نہ کبھی آئے
۱۳ تھے اور نہ کبھی آج کے دِن تک دِکھائی دِئے ۞ اور
سُلیمان بادشاہ نے سبا کی مَلِکہ کو سب کُچھ جِسکی وہ
مُشتاق ہُوئی اور جو کُچھ اُس نے مانگا دِیا ۔ علاوہ اِسکے
سُلیمان نے اُسکو اپنی شاہانہ سخاوت سے بھی عِنایت کِیا۔
پِھر وہ اپنے مُلازِموں سمیت اپنی مملکت کو لَوٹ گئی ۞
۱۴ اور جِتنا سونا ایک برس میں سُلیمان کے پاس آتا
تھا اُسکا وزن سونے کا چھ سَو چھیاسٹھ قِنطار تھا ۞
۱۵ علاوہ اِسکے بیوپاریوں اور سَوداگروں کی تجارت اور
مِلی جُلی قَوموں کے سب سلاطِین اور مُلک کے صُوبہ داروں
۱۶ کی طرف سے بھی سونا آتا تھا ۞ اور سُلیمان بادشاہ نے
سونا گھڑ کر دو سَو ڈھالیں بنائیں ۔ چھ سَو مِثقال سونا
۱۷ ایک ایک ڈھال میں لگا ۞ اور اُس نے گھڑے ہُوئے
سونے کی تِین سَو سِپریں بنائیں ۔ ایک ایک سِپر میں
ڈیڑھ سیر سونا لگا اور بادشاہ نے اُنکو لُبنانی بن کے
۱۸ گھر میں رکھّا ۞ ماسوا اِسکے بادشاہ نے ہاتھی دانت
کا ایک بڑا تخت بنایا اور اُس پر سب سے چوکھا سونا
۱۹ منڈھا ۞ اُس تخت میں چھ سِیڑھیاں تھیں اور تخت
کے اُوپر کا حِصّہ پِیچھے سے گول تھا اور بَیٹھنے کی جگہ
کی دونوں طرف ٹیکیں تھیں اور ٹیکوں کے پاس دو شیر کھڑے
۲۰ تھے ۞ اور اُن چھ سِیڑھیوں کے اِدھر اور اُدھر بارہ شیر
۲۱ کھڑے تھے ۔ کِسی سلطنت میں اَیسا کبھی نہیں بنا ۞ اور
سُلیمان بادشاہ کے پِینے کے سب برتن سونے کے تھے اور
لُبنانی بن کے گھر کے بھی سب برتن خالِص سونے کے تھے ۔
چاندی کا ایک بھی نہ تھا کیونکہ سُلیمان کے ایّام میں اِسکی کُچھ
۲۲ قدر نہ تھی ۞ کیونکہ بادشاہ کے پاس سمُندر میں حِیرام کے
بیڑے کے ساتھ ایک ترسِیسی بیڑا بھی تھا ۔ یہ ترسِیسی بیڑا
تِین برس میں ایک بار آتا تھا اور سونا اور چاندی اور ہاتھی
۲۳ دانت اور بندر اور مور لاتا تھا ۞ سو سُلیمان بادشاہ دَولت اور
۲۴ حِکمت میں زمِین کے سب بادشاہوں پر سبقت لے گیا ۞ اور سارا
جہان سُلیمان کے دِیدار کا طالِب تھا تاکہ اُسکی حِکمت کو جو
۲۵ خُدا نے اُسکے دِل میں ڈالی تھی سُنے ۞ اور اُن میں سے
ہر ایک آدمی چاندی کے برتن اور سونے کے برتن اور
کپڑے اور ہتھیار اور مصالح اور گھوڑے اور خچّر ہدیہ
۲۶ کے طَور پر اپنے حِصّہ کے مُوافِق لاتا تھا ۞ اور سُلیمان
نے رتھ اور سوار اِکٹھے کر لِئے ۔ اُسکے پاس ایک ہزار
چار سَو رتھ اور بارہ ہزار سوار تھے جِنکو اُس نے

رتھوں کے شہروں میں اور بادشاہ کے ساتھ یروشلیم
۲۷ میں رکھا۔ اور بادشاہ نے یروشلیم میں اِفراط کی وجہ
سے چاندی کو تو ایسا کر دیا جیسے پتھر اور دیوداروں
کو ایسا جیسے نشیب کے مُلک کے گولر کے درخت ہوتے
۲۸ ہیں۔ اور جو گھوڑے سُلیمان کے پاس تھے وہ مِصر سے
منگائے گئے تھے اور بادشاہ کے سوداگر ایک ایک
جُھنڈ کی قیمت لگا کر اُنکے جُھنڈ کے جُھنڈ لیا کرتے
۲۹ تھے۔ اور ایک رتھ چاندی کی چھ سَو مِثقال میں آتا اور
مِصر سے روانہ ہوتا اور گھوڑا ڈیڑھ سَو مِثقال میں آتا
تھا اور اَیسے ہی حِتّیوں کے سب بادشاہوں اور ارامی
بادشاہوں کے لِئے وہ اِنکو اُن ہی کے ذرِیعہ سے
منگاتے تھے۔

باب ۱۱
۱ اور سُلیمان بادشاہ فرعون کی بیٹی کے علاوہ بہت
سی اجنبی عورتوں سے یعنی موآبی۔ عمونی۔ ادومی۔
۲ صَیدانی اور حِتّی عورتوں سے محبّت کرنے لگا۔ یہ
اُن قَوموں کی تھیں جِنکی بابت خُداوند نے بنی اِسرائیل
سے کہا تھا کہ تُم اُنکے بیچ نہ جانا اور نہ وہ تُمہارے بیچ
آئیں کیونکہ وہ ضرور تُمہارے دِلوں کو اپنے دیوتاؤں
کی طرف مائل کر لینگی۔ سُلیمان اِن ہی کے عشق کا دم
۳ بھرنے لگا۔ اور اُسکے پاس سات سَو شاہزادیاں اُسکی
بیویاں اور تِین سَو حرمیں تھِیں اور اُسکی بیویوں نے اُسکے
۴ دِل کو پھیر دِیا۔ کیونکہ جب سُلیمان بُڈّھا ہو گیا تو اُسکی
بیویوں نے اُسکے دِل کو غَیر معبُودوں کی طرف مائل
کر لِیا اور اُسکا دِل خُداوند اپنے خُدا کے ساتھ کامِل
۵ نہ رہا جیسا اُسکے باپ داؤُد کا دِل تھا۔ کیونکہ
سُلیمان صَیدانیوں کی دیوی عستارات اور عمونیوں
۶ کے نفرتی مِلکوم کی پَیروی کرنے لگا۔ اور سُلیمان نے
خُداوند کے آگے بدی کی اور اُس نے خُداوند کی پُوری
۷ پَیروی نہ کی جَیسی اُسکے باپ داؤُد نے کی تھی۔ پھر
سُلیمان نے موآبیوں کے نفرتی کموس کے لِئے اُس
پہاڑ پر جو یروشلیم کے سامنے ہے اور بنی عمون کے
۸ نفرتی مولک کے لِئے بلند مقام بنا دِیا۔ اُس نے
اَیسا ہی اپنی سب اجنبی بیویوں کی خاطِر کِیا جو اپنے
دیوتاؤں کے حضُور بخُور جلاتی اور قُربانی گُذرانتی تھِیں۔
۹ اور خُداوند سُلیمان سے ناراض ہُؤا کیونکہ اُسکا دِل
خُداوند اِسرائیل کے خُدا سے پھِر گیا تھا جِس نے
۱۰ اُسے دو بار دِکھائی دیکر۔ اُسکو اِس بات کا حکم کِیا تھا
کہ وہ غَیر معبُودوں کی پَیروی نہ کرے پر اُس نے
۱۱ وہ بات نہ مانی جِسکا حکم خُداوند نے دِیا تھا۔ اِس سبب
سے خُداوند نے سُلیمان کو کہا چُونکہ تُجھ سے یہ فعل
ہُؤا اور تُو نے میرے عہد اور میرے آئین کو جِنکا مَیں
نے تُجھے حکم دِیا نہیں مانا اِس لِئے مَیں سلطنت کو
۱۲ ضرُور تُجھ سے چھِین کر تیرے خادِم کو دُونگا۔ تَو بھی
تیرے باپ داؤُد کی خاطِر مَیں تیرے ایّام میں یہ
نہیں کرُونگا بلکہ اُسے تیرے بیٹے کے ہاتھ سے
۱۳ چھِینُونگا۔ پھِر بھی مَیں ساری سلطنت کو نہیں
چھِین لُونگا بلکہ اپنے بندہ داؤُد کی خاطِر اور یروشلیم
کی خاطِر جِسے مَیں نے چُن لِیا ہے ایک قبِیلہ تیرے
بیٹے کو دُونگا۔
۱۴ سو خُداوند نے ادومی ہدد کو سُلیمان کا مُخالِف
بنا کر کھڑا کِیا۔ یہ ادوم کی شاہی نسل سے تھا۔
۱۵ کیونکہ جب داؤُد ادوم میں تھا اور لشکر کا سردار
یوآب ادوم میں ہر ایک مرد کو قتل کر کے اُن مقتُولوں
۱۶ کو دفن کرنے گیا۔ (کیونکہ یوآب اور سب اِسرائیلی
چھ مہِینے تک وہِیں رہے جب تک کہ اُس نے ادوم
۱۷ میں ہر ایک مرد کو قتل نہ کر ڈالا)۔ تو ہدد کئی ایک
ادومیوں کے ساتھ جو اُسکے باپ کے مُلازِم تھے
مِصر کو جانے کو بھاگ نِکلا۔ اُس وقت ہدد چھوٹا
۱۸ لڑکا ہی تھا۔ اور وہ مِدیان سے نِکل کر فاران میں
آئے اور فاران سے لوگ ساتھ لیکر شاہِ مِصر فرعون
کے پاس مِصر میں گئے۔ اُس نے اُسکو ایک گھر دِیا
اور اُسکے لِئے رسد مُقرّر کی اور اُسے جاگیر دی۔
۱۹ اور ہدد کو فرعون کے حضُور اِتنا رسُوخ حاصِل ہُؤا
کہ اُس نے اپنی سالی یعنی مَلِکہ تحفنیس کی بہن اُسی
۲۰ کو بیاہ دی۔ اور تحفنیس کی بہن کے اُس سے
اُسکا بیٹا جنوبت پَیدا ہُؤا جِسکا دُودھ تحفنیس نے

فرعون کے محل میں چھڑایا اور جنوبت فرعون کے
۲۱ بیٹوں کے ساتھ فرعون کے محل میں رہا۔ سو جب
ہدد نے مصر میں سنا کہ داؤد اپنے باپ دادا کے
ساتھ سو گیا اور لشکر کا سردار یوآب بھی مر گیا ہے تو
ہدد نے فرعون سے کہا مجھے رخصت کر دے تاکہ
۲۲ میں اپنے ملک کو چلا جاؤں۔ تب فرعون نے
اس سے کہا بھلا تجھے میرے پاس کس چیز کی کمی
ہوئی کہ تو اپنے ملک کو جانے کے درپے ہے؟
اس نے کہا کچھ نہیں پھر بھی تو مجھے جس طرح ہو
رخصت ہی کر دے۔
۲۳ اور خدا نے اسکے لئے ایک اور مخالف الیدع کے
بیٹے رزون کو کھڑا کیا جو اپنے آقا ضوباہ کے بادشاہ
۲۴ ہددعزر کے پاس سے بھاگ گیا تھا۔ اور اس نے
اپنے پاس لوگ جمع کر لئے اور جب داؤد نے ضوباہ
والوں کو قتل کیا تو وہ ایک فوج کا سردار ہو گیا
اور وہ دمشق کو جا کر وہیں رہنے اور دمشق میں
۲۵ سلطنت کرنے لگے۔ سو ہدد کی شرارت کے
علاوہ یہ بھی سلیمان کی ساری عمر اسرائیل کا دشمن
رہا اور اس نے اسرائیل سے نفرت رکھی اور ارام
پر حکومت کرتا رہا۔
۲۶ اور صریدہ کے افرائیمی نباط کا بیٹا یربعام جو
سلیمان کا ملازم تھا اور جسکی ماں کا نام جو بیوہ تھی
صروعہ تھا اس نے بھی بادشاہ کے خلاف اپنا ہاتھ
۲۷ اٹھایا۔ اور بادشاہ کے خلاف اسکے ہاتھ اٹھانے
کا یہ سبب ہوا کہ بادشاہ ملو کو بناتا تھا اور اپنے
باپ داؤد کے شہر کے رخنہ کی مرمت کرتا تھا۔
۲۸ اور وہ شخص یربعام ایک زبردست سورما تھا اور
سلیمان نے اس جوان کو دیکھا کہ محنتی ہے۔ سو اس
نے اسے بنی یوسف کے سارے کام پر مختار بنا دیا۔
۲۹ اس وقت جب یربعام یروشلیم سے نکلکر جا رہا تھا تو
سیلانی اخیاہ نبی اسے راہ میں ملا اور اخیاہ ایک نئی
چادر اوڑھے ہوئے تھا۔ یہ دونوں میدان میں اکیلے
۳۰ تھے۔ سو اخیاہ نے اس نئی چادر کو جو اس پر تھی

لیکر اسکے بارہ ٹکڑے پھاڑے۔ اور اس نے یربعام ۳۱
سے کہا کہ تو اپنے لئے دس ٹکڑے لے لے کیونکہ
خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں سلیمان
کے ہاتھ سے سلطنت چھین لونگا اور دس قبیلے تجھے
دونگا۔ (لیکن میرے بندہ داؤد کی خاطر اور یروشلیم ۳۲
یعنی اس شہر کی خاطر جسے میں نے بنی اسرائیل کے
سب قبیلوں میں سے چن لیا ہے ایک قبیلہ اسکے
پاس رہیگا)۔ کیونکہ انہوں نے مجھے ترک کیا اور ۳۳
صیدانیوں کی دیوی عستارات اور موآبیوں کے دیوتا
کموس اور بنی عمون کے دیوتا ملکوم کی پرستش کی
ہے اور میری راہوں پر نہ چلے کہ وہ کام کرتے جو میری
نظر میں بھلا تھا اور میرے آئین اور احکام کو مانتے
جیسا اسکے باپ داؤد نے کیا۔ پھر بھی میں ساری ۳۴
مملکت اسکے ہاتھ سے نہیں لے لونگا بلکہ اپنے بندہ
داؤد کی خاطر جسے میں نے اسلئے چن لیا کہ اس نے
میرے احکام اور آئین مانے۔ میں اسکی عمر بھر اسے
پیشوا بنائے رکھونگا۔ پر اسکے بیٹے کے ہاتھ سے ۳۵
سلطنت یعنی دس قبیلوں کو لیکر انکو تجھے دونگا۔ اور ۳۶
اسکے بیٹے کو ایک قبیلہ دونگا تاکہ میرے بندہ داؤد
کا چراغ یروشلیم یعنی اس شہر میں جسے میں نے
اپنا نام رکھنے کے لئے چن لیا ہے ہمیشہ میرے آگے رہے۔
اور میں تجھے لونگا اور تو اپنے دل کی پوری خواہش کے ۳۷
موافق سلطنت کریگا اور اسرائیل کا بادشاہ ہوگا۔ اور ۳۸
ایسا ہوگا کہ اگر تو ان سب باتوں کو جنکا میں تجھے حکم دوں
سنے اور میری راہوں پر چلے اور جو کام میری نظر میں
بھلا ہے اسکو کرے اور میرے آئین اور احکام کو مانے
جیسا میرے بندہ داؤد نے کیا تو میں تیرے ساتھ رہونگا
اور تیرے لئے ایک پایدار گھر بناؤنگا جیسا میں نے
داؤد کے لئے بنایا اور اسرائیل کو تجھے دیدونگا۔
اور میں اسی سبب سے داؤد کی نسل کو دکھ دونگا پر ۳۹
ہمیشہ تک نہیں۔ اسی لئے سلیمان یربعام کے قتل ۴۰
کے درپے ہوا پر یربعام اٹھکر مصر کو شاہ مصر سیساق
کے پاس بھاگ گیا اور سلیمان کی وفات تک مصر

میں رہا ؂
۴۱ اور سُلیمان کا باقی حال اور سب کُچھ جو اُس نے کیا
اور اُسکی حِکمت سو کیا وہ سُلیمان کے احوال کی کِتاب
۴۲ میں درج نہیں ؟ ؂ اور وہ مُدّت جِس میں سُلیمان نے
یرُوشلیم میں سب اِسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس
۴۳ کی تھی ؂ اور سُلیمان اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا
اور اپنے باپ داؤُد کے شہر میں دفن ہُوا اور اُسکا بیٹا
رحُبعام اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ؂

باب ۱۲

۱ اور رحُبعام سِکم کو گیا کیونکہ سارا اِسرائیل اُسے
۲ بادشاہ بنانے کو سِکم کو گیا تھا ؂ اور جب نباط کے
بیٹے یرُبعام نے جو ہنوز مِصر میں تھا یہ سُنا (کیونکہ
یرُبعام سُلیمان بادشاہ کے حضُور سے بھاگ گیا تھا
۳ اور وہ مِصر میں رہتا تھا ؂ سو اُنہوں نے لوگ بھیجکر
اُسے بُلوایا) تو یرُبعام اور اِسرائیل کی ساری جماعت
۴ آکر رحُبعام سے یُوں کہنے لگی ؂ کہ تیرے باپ نے
ہمارا جُؤا سخت کر دِیا تھا سو تُو اب اپنے باپ کی
اُس سخت خِدمت کو اور اُس بھاری جُوئے کو جو
اُس نے ہم پر رکھا ہلکا کر دے اور ہم تیری خِدمت
۵ کرینگے ؂ تب اُس نے اُن سے کہا ابھی تُم تین روز
کے لِئے چلے جاؤ تب پھر میرے پاس آنا - سو وہ
۶ لوگ چلے گئے ؂ اور رحُبعام بادشاہ نے اُن عُمر رسِیدہ
لوگوں سے جو اُسکے باپ سُلیمان کے جِیتے جی اُسکے
حضُور کھڑے رہتے تھے مشورت لی اور کہا کہ اِن
لوگوں کو جواب دینے کے لِئے تُم مُجھے کیا صلاح دیتے
۷ ہو ؟ ؂ اُنہوں نے اُس سے یہ کہا کہ اگر تُو آج کے
دِن اِس قَوم کا خادِم بن جائے اور اُنکی خِدمت کرے
اور اُنکو جواب دے اور اُن سے مِیٹھی باتیں کرے تو
۸ وہ سدا تیرے خادِم بنے رہینگے ؂ پر اُس نے اُن
عُمر رسِیدہ لوگوں کی مشورت جو اُنہوں نے اُسے دی
چھوڑ کر اُن جوانوں سے جو اُسکے ساتھ بڑے ہُوئے
۹ تھے اور اُسکے حضُور کھڑے تھے مشورت لی ؂ اور
اُن سے پُوچھا کہ تُم کیا صلاح دیتے ہو تاکہ ہم اِن
لوگوں کو جواب دے سکیں جِنہوں نے مُجھ سے یُوں
کہا ہے کہ اُس جُوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا ہلکا
۱۰ کر دے ؟ ؂ اِن جوانوں نے جو اُسکے ساتھ بڑے ہُوئے
تھے اُس سے کہا تُو اُن لوگوں کو یُوں جواب دینا جِنہوں
نے تُجھ سے کہا ہے کہ تیرے باپ نے ہمارے جُوئے
کو بھاری کِیا تُو اُسکو ہمارے لِئے ہلکا کر دے - سو
تُو اُن سے یُوں کہنا کہ میری چھنگلی میرے باپ کی
۱۱ کمر سے بھی موٹی ہے ؂ اور اب گو میرے باپ نے
بھاری جُؤا تُم پر رکھا ہے تو بھی میں تُمہارے جُوئے
کو اَور زِیادہ بھاری کرُونگا - میرے باپ نے تُم کو
کوڑوں سے ٹھیک کِیا میں تُم کو بچھُوؤں سے ٹھیک
۱۲ بناؤُنگا ؂ سو یرُبعام اور سب لوگ تیسرے دِن رحُبعام کے
پاس حاضِر ہُوئے جَیسا بادشاہ نے اُنکو حُکم دِیا تھا کہ
۱۳ تیسرے دِن میرے پاس پھر آنا ؂ اور بادشاہ نے
اُن لوگوں کو سخت جواب دِیا اور عُمر رسِیدہ لوگوں کی
اُس مشورت کو جو اُنہوں نے اُسے دی تھی ترک کِیا ؂
۱۴ اور جوانوں کی صلاح کے مُوافِق اُن سے یہ کہا کہ میرے
باپ نے تو تُم پر بھاری جُؤا رکھا لیکن مَیں تُمہارے
جُوئے کو زِیادہ بھاری کرُونگا - میرے باپ نے تُمکو
کوڑوں سے ٹھیک کِیا پر مَیں تُم کو بچھُوؤں سے ٹھیک
۱۵ بناؤُنگا ؂ سو بادشاہ نے لوگوں کی نہ سُنی کیونکہ یہ مُعاملہ
خُداوند کی طرف سے تھا تاکہ خُداوند اپنی بات کو جو
اُس نے سَیلانی اَخیاہ کی معرفت نباط کے بیٹے یرُبعام
۱۶ سے کہی تھی پُورا کرے ؂ اور جب سارے اِسرائیل نے
دیکھا کہ بادشاہ نے اُنکی نہ سُنی تو اُنہوں نے بادشاہ
کو یُوں جواب دِیا کہ داؤُد میں ہمارا کیا حِصّہ ہے ؟ یسّی
کے بیٹے میں ہماری مِیراث نہیں - اَے اِسرائیل اپنے
ڈیروں کو چلے جاؤ اور اب اَے داؤُد تُو اپنے گھر کو
سنبھال - سو اِسرائیلی اپنے ڈیروں کو چل دِئے ؂
۱۷ لیکن جِتنے اِسرائیلی یہُوداہ کے شہروں میں رہتے
۱۸ تھے اُن پر رحُبعام سلطنت کرتا رہا ؂ پھر رحُبعام
بادشاہ نے اَدُورام کو بھیجا جو بیگاریوں کے اُوپر تھا
اور سارے اِسرائیل نے اُسے سنگسار کِیا اور وہ مر گیا -
تب رحُبعام بادشاہ نے اپنے رتھ پر سوار ہونے میں

۱۹ جلدی کی تاکہ یرُوشلیم کو بھاگ جائے۝ یُوں اِسرائیل
دؔاؤُد کے گھرانے سے باغی ہُؤا اور آج تک ہے ۝
۲۰ اور جب سارے اِسرائیل نے سُنا کہ یرُبعام لَوٹ آیا
ہے تو اُنہوں نے لوگ بھیجکر اُسے جماعت میں بُلوایا
اور اُسے سارے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا اور یہُوداہ
کے قبیلہ کے سِوا کِسی نے دؔاؤُد کے گھرانے کی پَیروی
نہ کی ۝
۲۱ اور جب رحُبعام یرُوشلیم میں پہُنچا تو اُس نے
یہُوداہ کے سارے گھرانے اور بنیمین کے قبیلہ کو
جو سب ایک لاکھ اَسّی ہزار چُنے ہُوئے جنگی مرد تھے
اِکٹّھا کیا تاکہ وہ اِسرائیل کے گھرانے سے لڑ کر
سلطنت کو پِھر سُلیمان کے بیٹے رحُبعام کے قبضہ
۲۲ میں کرادیں ۝ لیکن سمعیاہ کو جو مردِ خُدا تھا خُدا کا یہ
۲۳ پَیغام آیا ۝ کہ یہُوداہ کے بادشاہ سُلیمان کے بیٹے
رحُبعام اور یہُوداہ اور بنیمین کے سارے گھرانے
۲۴ اور قوم کے باقی لوگوں سے کہہ کہ ۝ خُداوند یُوں فرماتا
ہے کہ تُم چڑھائی نہ کرو اور نہ اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل
سے لڑو بلکہ ہر شخص اپنے گھر کو لَوٹے کیونکہ یہ بات
میری طرف سے ہے ۔ سو اُنہوں نے خُداوند کی بات
مانی اور خُداوند کے حُکم کے مُطابِق لَوٹے اور اپنا راستہ
لِیا ۝
۲۵ تب یرُبعام نے افرائیم کے کوہستانی مُلک میں سِکم
کو تعمیر کِیا اور اُس میں رہنے لگا اور وہاں سے نِکل کر
۲۶ اُس نے فنوایل کو تعمیر کِیا ۝ اور یرُبعام نے اپنے دِل میں
کہا کہ اب سلطنت دؔاؤُد کے گھرانے میں پِھر چلی جائیگی ۝
۲۷ اگر یہ لوگ یرُوشلیم میں خُداوند کے گھر میں قُربانی
گُذراننے کو جایا کریں تو اِنکے دِل اپنے مالِک یعنی
یہُوداہ کے بادشاہ رحُبعام کی طرف مائل ہونگے اور
وہ مُجھ کو قتل کر کے شاہِ یہُوداہ رحُبعام کی طرف پِھر
۲۸ جائینگے ۝ اِسلئے اُس بادشاہ نے مشورت لیکر سونے
کے دو بچھڑے بنائے اور لوگوں سے کہا یرُوشلیم کو
جانا تُمہاری طاقت سے باہر ہے ۔ اَے اِسرائیل
اپنے دیوتاؤں کو دیکھ جو تُجھے مُلکِ مِصر سے نِکال لائے ۝
۲۹ اور اُس نے ایک کو بَیت ایل میں قائم کِیا اور دُوسرے
۳۰ کو دؔان میں رکھّا ۝ اور یہ گُناہ کا باعِث ٹھہرا کیونکہ لوگ
اُس ایک کی پرستش کرنے کے لِئے دؔان تک جانے
۳۱ لگے ۝ اور اُس نے اُونچی جگہوں کے گھر بنائے اور
عوام میں سے جو بنی لاوی نہ تھے کاہِن بنائے ۝
۳۲ اور یرُبعام نے آٹھویں مہینے کی پندرھویں تارِیخ کے
لِئے اُس عِید کی طرح جو یہُوداہ میں ہوتی ہے ایک
عِید ٹھہرائی اور اُس مذبح کے پاس گیا ۔ ایسا ہی
اُس نے بَیت ایل میں کِیا اور اُن بچھڑوں کے لِئے
جو اُس نے بنائے تھے قُربانی گُذرانی اور اُس نے
بَیت ایل میں اپنے بنائے ہُوئے اُونچے مقاموں
۳۳ کے لِئے کاہِنوں کو رکھّا ۝ اور آٹھویں مہینے کی
پندرھویں تارِیخ کو یعنی اُس مہینے میں جِسے اُس نے
اپنے ہی دِل سے ٹھہرایا تھا وہ اُس مذبح کے پاس
جو اُس نے بَیت ایل میں بنایا تھا گیا اور بنی اِسرائیل
کے لِئے عِید ٹھہرائی اور بخُور جلانے کو مذبح کے پاس
گیا ۝
۱۳ باب ۱ اور دیکھو خُداوند کے حُکم سے ایک مردِ خُدا یہُوداہ
سے بَیت ایل میں آیا اور یرُبعام بخُور جلانے کو مذبح
۲ کے پاس کھڑا تھا ۝ اور وہ خُداوند کے حُکم سے مذبح کے
خِلاف چِلاّ کر کہنے لگا اَے مذبح! اَے مذبح!
خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ دؔاؤُد کے گھرانے سے
ایک لڑکا بنام یوسیاہ پَیدا ہوگا ۔ سو وہ اُونچے
مقاموں کے کاہِنوں کی جو تُجھ پر بخُور جلاتے ہیں
تُجھ پر قُربانی کریگا اور وہ آدمیوں کی ہڈیاں تُجھ پر
۳ جلائینگے ۝ اور اُس نے اُسی دِن ایک نِشان دِیا
اور کہا وہ نِشان جو خُداوند نے بتایا ہے یہ ہے کہ
دیکھو مذبح پھٹ جائیگا اور وہ راکھ جو اُس پر ہے
۴ گِر جائیگی ۝ اور ایسا ہُؤا کہ جب بادشاہ نے اُس مردِ
خُدا کا کلام جو اُس نے بَیت ایل میں مذبح کے
خِلاف چِلاّ کر کہا تھا سُنا تو یرُبعام نے مذبح پر سے
اپنا ہاتھ لمبا کِیا اور کہا کہ اُسے پکڑ لو اور اُسکا وہ ہاتھ
جو اُس نے اُسکی طرف بڑھایا تھا خُشک ہوگیا ایسا

۵ کہ وہ اُسے پھر اپنی طرف کھینچ نہ سکا ۝ اور اُس
نشان کے مُطابِق جو اُس مردِ خُدا نے خُداوند کے
حُکم سے دِیا تھا وہ مذبح بھی پھٹ گیا اور راکھ مذبح
۶ پر سے گر گئی ۝ تب بادشاہ نے اُس مردِ خُدا سے
کہا کہ اب خُداوند اپنے خُدا سے اِلتجا کر اور میرے
لِئے دُعا کر تا کہ میرا ہاتھ میرے لِئے پھر بحال
ہو جائے ۔ تب اُس مردِ خُدا نے خُداوند سے اِلتجا کی
اور بادشاہ کا ہاتھ اُسکے لِئے بحال ہُؤا اور جَیسا پہلے
۷ تھا وَیسا ہی ہو گیا ۝ اور بادشاہ نے اُس مردِ خُدا
سے کہا کہ میرے ساتھ گھر چل اور تازہ دم ہو
۸ اور مَیں تجھے اِنعام دُونگا ۝ اُس مردِ خُدا نے بادشاہ
کو جواب دِیا کہ اگر تُو اپنا آدھا گھر بھی مجھے دے
تَو بھی مَیں تیرے ساتھ نہیں جانے کا اور نہ مَیں
۹ اِس جگہ روٹی کھاؤُں اور نہ پانی پِیُوں ۝ کیونکہ
خُداوند کا حُکم مجھے تاکِید کے ساتھ یہ ہُؤا ہے کہ تُو
نہ روٹی کھانا نہ پانی پِینا نہ اُس راہ سے لَوٹنا جِس
۱۰ سے تُو جائے ۝ سو وہ دُوسرے راستہ سے گیا
اور جِس راہ سے بَیت ایل میں آیا تھا اُس سے
نہ لَوٹا ۝

۱۱ اور بَیت ایل میں ایک بُڈھا نبی رہتا تھا ۔ سو
اُسکے بیٹوں میں سے ایک نے آ کر وہ سب کام جو اُس
مردِ خُدا نے اُس روز بَیت ایل میں کِئے اُسے
بتائے اور جو باتیں اُس نے بادشاہ سے کہی تھِیں
۱۲ اُنکو بھی اپنے باپ سے بیان کِیا ۝ اور اُنکے باپ
نے اُن سے کہا وہ کِس راہ سے گیا ؟ اُسکے بیٹوں
نے دیکھ لِیا تھا کہ وہ مردِ خُدا جو یہُوداہ سے آیا تھا
۱۳ کِس راہ سے گیا ہے ۝ سو اُس نے اپنے بیٹوں
سے کہا میرے لِئے گدھے پر زِین کس دو ۔ پس
اُنہوں نے اُسکے لِئے گدھے پر زِین کس دِیا اور
۱۴ وہ اُس پر سوار ہُؤا ۝ اور اُس مردِ خُدا کے پیچھے
چلا اور اُسے بلُوط کے ایک درخت کے نیچے بَیٹھے
پایا ۔ تب اُس نے اُس سے کہا کیا تُو وُہی مردِ خُدا
ہے جو یہُوداہ سے آیا تھا ؟ اُس نے کہا ہاں ۝

۱۵ تب اُس نے اُس سے کہا میرے ساتھ گھر چل اور
۱۶ روٹی کھا ۝ اُس نے کہا مَیں تیرے ساتھ لَوٹ نہیں
سکتا اور نہ تیرے گھر جا سکتا ہُوں اور مَیں تیرے
۱۷ ساتھ اِس جگہ نہ روٹی کھاؤُں نہ پانی پِیُوں ۝ کیونکہ
خُداوند کا مجھ کو یُوں حُکم ہُؤا ہے کہ تُو وہاں نہ روٹی
کھانا نہ پانی پِینا اور نہ اُس راستہ سے ہو کر لَوٹنا جِس
۱۸ سے تُو جائے ۝ تب اُس نے اُس سے کہا مَیں بھی
تیری طرح نبی ہُوں اور خُداوند کے حُکم سے ایک
فِرشتہ نے مجھ سے یہ کہا کہ اُسے اپنے ساتھ اپنے
گھر میں لَوٹا کر لے آ تا کہ وہ روٹی کھائے اور پانی
۱۹ پِئے لیکن اُس نے اُس سے جھُوٹ کہا ۝ سو وہ
اُسکے ساتھ لَوٹ گیا اور اُسکے گھر میں روٹی کھائی
۲۰ اور پانی پِیا ۝ اور جب وہ دسترخوان پر بَیٹھے تھے
تو خُداوند کا کلام اُس نبی پر جو اُسے لَوٹا لایا تھا
۲۱ نازِل ہُؤا ۝ اور اُس نے اُس مردِ خُدا سے جو
یہُوداہ سے آیا تھا چِلّا کر کہا خُداوند یُوں فرماتا
ہے اِسلِئے کہ تُو نے خُداوند کے کلام سے نافرمانی
کی اور اُس حُکم کو نہیں مانا جو خُداوند تیرے خُدا نے
۲۲ تجھے دِیا تھا ۝ بلکہ تُو لَوٹ آیا اور تُو نے اُسی جگہ جِسکی
بابت خُداوند نے تجھے فرمایا تھا کہ نہ روٹی کھانا
نہ پانی پِینا روٹی بھی کھائی اور پانی بھی پِیا سو تیری
لاش تیرے باپ دادا کی قبر تک نہیں پہُنچیگی ۝
۲۳ اور جب وہ روٹی کھا چُکا اور پانی پی چُکا تو اُس نے
اُسکے لِئے یعنی اُس نبی کے لِئے جِسے وہ لَوٹا لایا
۲۴ تھا گدھے پر زِین کس دِیا ۝ اور جب وہ روانہ ہُؤا تو
راہ میں اُسے ایک شیر مِلا جِس نے اُسے مار ڈالا
سو اُسکی لاش راہ میں پڑی رہی اور گدھا اُسکے
پاس کھڑا رہا اور شیر بھی اُس لاش کے پاس کھڑا
۲۵ رہا ۝ اور لوگ اُدھر سے گُذرے اور دیکھا کہ لاش
راہ میں پڑی ہے اور شیر لاش کے پاس کھڑا ہے
سو اُنہوں نے اُس شہر میں جہاں وہ بُڈھا نبی رہتا
۲۶ تھا یہ بتایا ۝ اور جب اُس نبی نے جو اُسے راہ سے
لَوٹا لایا تھا یہ سُنا تو کہا یہ وُہی مردِ خُدا ہے جِس نے

خُداوند کے کلام کی نافرمانی کی اِسی لِئے خُداوند نے
اُسکو شیر کے حوالہ کر دِیا اور اُس نے خُداوند کے اُس
سخُن کے مُطابِق جو اُس نے اُس سے کہا تھا اُسے
۲۷ پھاڑا اور مار ڈالا۔ پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے
کہا کہ میرے لِئے گدھے پر زین کس دو۔ سو اُنہوں نے
۲۸ زین کس دِیا۔ تب وہ گیا اور اُس نے اُسکی لاش راہ
میں پڑی ہُوئی اور گدھے اور شیر کو لاش کے پاس
کھڑے پایا کیونکہ شیر نے نہ لاش کو کھایا اور نہ گدھے
۲۹ کو پھاڑا تھا۔ سو اُس نبی نے اُس مردِ خُدا کی لاش
اُٹھا کر اُسے گدھے پر رکھّا اور لے آیا اور وہ بُڈّھا
نبی اُس پر ماتم کرنے اور اُسے دفن کرنے کو اپنے
۳۰ شہر میں آیا۔ اور اُس نے اُسکی لاش کو اپنی قبر
میں رکھّا اور اُنہوں نے اُس پر ماتم کِیا اور کہا
۳۱ ہائے میرے بھائی! ۔ اور جب وہ اُسے دفن کر
چُکا تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ جب میں مر
جاؤُں تو مُجھ کو اُسی قبر میں دفن کرنا جِس میں یہ مردِ
خُدا دفن ہُؤا ہے۔ میری ہڈّیاں اُسکی ہڈّیوں کے
۳۲ برابر رکھنا۔ اِسلِئے کہ وہ بات جو اُس نے خُداوند
کے حُکم سے بیت ایل کے مذبح کے خِلاف اور
اُن سب اُونچے مقاموں کے گھروں کے خِلاف
جو سامریہ کے قصبوں میں ہیں کہی ہے ضرُور
پُوری ہوگی۔

۳۳ اِس ماجرا کے بعد بھی یرُبعام اپنی بُری راہ
سے باز نہ آیا بلکہ اُس نے عوام میں سے اُونچے
مقاموں کے کاہن ٹھہرائے ۔ جِس کِسی نے
چاہا اُسے اُس نے مخصُوص کِیا تاکہ اُونچے مقاموں
۳۴ کے لِئے کاہن ہوں۔ اور یہ فعل یرُبعام کے
گھرانے کے لِئے اُسے کاٹ ڈالنے اور اُسے
رُویِ زمین پر سے نیست و نابُود کرنے کے
لِئے گُناہ ٹھہرا۔

باب ۱۴

اُس وقت یرُبعام کا بیٹا ابیاہ بیمار پڑا۔ اور
۲ یرُبعام نے اپنی بیوی سے کہا ذرا اُٹھ کر اپنا
بھیس بدل ڈال تاکہ پہچان نہ ہو سکے کہ تُو
یرُبعام کی بیوی ہے اور سیلا کو چلی جا۔ دیکھ اخیاہ
نبی وہاں ہے جِس نے میری بابت کہا تھا کہ میں
اِس قوم کا بادشاہ ہُونگا۔ اور دس روٹیاں اور ۳
پپڑیاں اور شہد کا ایک مرتبان اپنے ساتھ لے
اور اُسکے پاس جا۔ وہ تُجھے بتا دیگا کہ لڑکے کا کیا
حال ہوگا۔ سو یرُبعام کی بیوی نے ایسا ہی کِیا ۴
اور اُٹھ کر سیلا کو گئی اور اخیاہ کے گھر پُہنچی پر اخیاہ
کو کُچھ نظر نہیں آتا تھا کیونکہ بُڑھاپے کے سبب سے
اُسکی آنکھیں رہ گئی تھیں۔ اور خُداوند نے اخیاہ ۵
سے کہا دیکھ یرُبعام کی بیوی تُجھ سے اپنے بیٹے
کی بابت پُوچھنے آرہی ہے کیونکہ وہ بیمار ہے ۔
سو تُو اُس سے یُوں یُوں کہنا کیونکہ جب وہ اندر
آئیگی تو اپنے آپ کو دُوسری عَورت بنائیگی۔ اور جیسے ۶
ہی وہ دروازہ سے اندر آئی اور اخیاہ نے اُسکے
پاؤں کی آہٹ سُنی تو اُس نے اُس سے کہا اَے
یرُبعام کی بیوی اندر آ! تُو کیوں اپنے کو دُوسری بناتی
ہے؟ کیونکہ مَیں تو تیرے ہی پاس سخت پَیغام کے
ساتھ بھیجا گیا ہُوں۔ سو جا کر یرُبعام سے کہہ خُداوند ۷
اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے حالانکہ مَیں نے تُجھے
لوگوں میں سے لیکر سرفراز کِیا اور اپنی قوم اِسرائیل
پر تُجھے بادشاہ بنایا۔ اور داؤُد کے گھرانے سے ۸
سلطنت چھین لی اور تُجھے دی تو بھی تُو میرے
بندہ داؤُد کی مانِند نہ ہُؤا جِس نے میرے حُکم مانے
اور اپنے سارے دِل سے میری پَیروی کی تاکہ
فقط وُہی کرے جو میری نظر میں ٹھیک تھا۔ پر ۹
تُو نے اُن سبھوں سے جو تُجھ سے پہلے ہُوئے زِیادہ
بدی کی اور جا کر اپنے لِئے اَور اَور معبُود اور ڈھالے
ہُوئے بُت بنائے تاکہ مُجھے غُصّہ دِلائے بلکہ تُو نے
مُجھے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینکا۔ اِسلِئے دیکھ مَیں یرُبعام ۱۰
کے گھرانے پر بلا نازِل کرُونگا اور یرُبعام کی نسل
کے ہر ایک لڑکے کو یعنی ہر ایک کو جو اِسرائیل میں
بند ہے اور اُسکو جو آزاد چُھوٹا ہُؤا ہے کاٹ ڈالُونگا
اور یرُبعام کے گھرانے کی صفائی کرُونگا جَیسے

کوئی گوبر کی صفائی کرتا ہو جب تک وہ سب دُور
۱۱ نہ ہو جائے ۔ یرُبعام کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے
کُتے کھائینگے اور جو میدان میں مریگا اُسے ہوا کے
پرندے چٹ کر جائینگے کیونکہ خُداوند نے یہ فرمایا ہے ۔
۱۲ سو تُو اُٹھ اور اپنے گھر جا اور جیسے ہی تیرا قدم شہر
۱۳ میں پڑیگا وہ لڑکا مر جائیگا ۔ اور سارا اِسرائیل اُسکے
لِئے روئیگا اور اُسے دفن کریگا کیونکہ یرُبعام کی اَولاد
میں سے فقط اُسی کو قبر نصیب ہوگی اِسلئے کہ یرُبعام
کے گھرانے میں سے اِسی میں کچھ پایا گیا جو خُداوند
۱۴ اِسرائیل کے خُدا کے نزدِیک بھلا ہے ۔ علاوہ اِسکے
خُداوند اپنی طرف سے اِسرائیل کے لِئے ایک ایسا
بادشاہ برپا کریگا جو اُسی دِن یرُبعام کے گھرانے
۱۵ کو کاٹ ڈالیگا ۔ لیکن کب ؟ یہ ابھی ہوگا ۔ کیونکہ
خُداوند اِسرائیل کو ایسا ماریگا جیسے سرکنڈا پانی میں
ہِلایا جاتا ہے اور وہ اِسرائیل کو اِس اچھے مُلک
سے جو اُس نے اُنکے باپ دادا کو دیا تھا اُکھاڑ پھینکیگا
اور اُنکو دریایِ فرات کے پار پراگندہ کریگا کیونکہ
اُنہوں نے اپنے لِئے یسیرتیں بنائیں اور خُداوند
۱۶ کو غُصہ دِلایا ہے ۔ اور وہ اِسرائیل کو یرُبعام کے
اُن گُناہوں کے سبب سے چھوڑ دیگا جو اُس نے
خُود کِئے اور جن سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ
۱۷ کرایا ۔ اور یرُبعام کی بیوی اُٹھ کر روانہ ہوئی اور
تِرضہ میں آئی اور جیسے ہی وہ گھر کے آستانہ پر پہنچی
۱۸ وہ لڑکا مر گیا ۔ اور سارے اِسرائیل نے جیسا
خُداوند نے اپنے بندہ اخیاہ نبی کی معرفت فرمایا
۱۹ تھا اُسے دفن کر کے اُس پر نوحہ کِیا ۔ اور یرُبعام
کا باقی حال کہ وہ کِس کِس طرح لڑا اور اُس نے
کیونکر سلطنت کی وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی
۲۰ تواریخ کی کِتاب میں لِکھا ہے ۔ اور جِتنی مُدت
تک یرُبعام نے سلطنت کی وہ بائیس برس کی تھی
اور وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُسکا بیٹا
ندب اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا ۔
۲۱ اور سُلیمان کا بیٹا رحُبعام یہُوداہ میں بادشاہ تھا ۔
رحُبعام اِکتالیس برس کا تھا جب وہ بادشاہی کرنے
لگا اور اُس نے یرُوشلیم یعنی اُس شہر میں جسے
خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے
چُنا تھا تاکہ اپنا نام وہاں رکھے سترہ برس سلطنت
کی اور اُسکی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمُّونی عورت
تھی ۔ اور یہُوداہ نے خُداوند کے حضُور بدی کی ۲۲
اور جو گُناہ اُنکے باپ دادا نے کِئے تھے اُن سے
بھی زِیادہ اُنہوں نے اپنے گُناہوں سے جو اُن سے
سرزد ہُوئے اُسکی غیرت کو برانگیختہ کِیا ۔ کیونکہ ۲۳
اُنہوں نے اپنے لِئے ہر ایک اُونچے ٹیلے پر اور
ہر ایک ہرے درخت کے نیچے اُونچے مقام اور
سُتُون اور یسیرتیں بنائیں ۔ اور اُس مُلک میں لُوطی ۲۴
بھی تھے ۔ وہ اُن قوموں کے سب مکرُوہ کام کرتے
تھے جِنکو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے
نِکال دِیا تھا ۔ اور رحُبعام بادشاہ کے پانچویں ۲۵
برس میں شاہِ مِصر سیسق نے یرُوشلیم پر چڑھائی
کی ۔ اور اُس نے خُداوند کے گھر کے خزانوں اور ۲۶
شاہی محل کے خزانوں کو لے لِیا بلکہ اُس نے سب
کُچھ لے لِیا اور سونے کی وہ سب ڈھالیں بھی
لے گیا جو سُلیمان نے بنائی تھیں ۔ اور رحُبعام ۲۷
بادشاہ نے اُنکے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں
اور اُنکو مُحافظ سپاہیوں کے سرداروں کے سپُرد
کِیا جو شاہی محل کے دروازہ پر پہرہ دیتے تھے ۔
اور جب بادشاہ خُداوند کے گھر میں جاتا تو وہ سپاہی ۲۸
اُنکو لیکر چلتے اور پھر اُنکو واپس لاکر سپاہیوں کی
کوٹھری میں رکھ دیتے تھے ۔ اور رحُبعام کا باقی ۲۹
حال اور سب کُچھ جو اُس نے کِیا سو کیا وہ یہُوداہ
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں لِکھا نہیں
ہے ؟ ۔ اور رحُبعام اور یرُبعام میں برابر جنگ ۳۰
رہی ۔ اور رحُبعام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا ۳۱
اور داؤُد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن
ہُؤا ۔ اُسکی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمُّونی عورت تھی
اور اُسکا بیٹا ابیام اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا ۔

باب ۱۵

۱ اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں
۲ سال سے ابیام یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا ○ اُس
نے یروشلیم میں تین سال بادشاہی کی۔ اُسکی ماں
۳ کا نام معکہ تھا جو ابی سلوم کی بیٹی تھی ○ اُس نے
اپنے باپ کے سب گناہوں میں جو اُس نے اُس
سے پہلے کئے تھے اُسکی روش اختیار کی اور اُسکا
دل خداوند اپنے خدا کے ساتھ کامل نہ تھا جیسا اُسکے
۴ باپ داؤد کا دل تھا ○ باوجود اِسکے خداوند اُسکے
خدا نے داؤد کی خاطر یروشلیم میں اُسے ایک چراغ
دیا یعنی اُسکے بیٹے کو اُسکے بعد ٹھہرایا اور یروشلیم کو
۵ برقرار رکھا ○ اِسلئے کہ داؤد نے وہ کام کیا جو خداوند
کی نظر میں ٹھیک تھا اور اپنی ساری عمر خداوند کے
کسی حکم سے باہر نہ ہؤا سوا حتی اوریاہ کے معاملہ
۶ کے ○ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان اُسکی ساری
۷ عمر جنگ رہی ○ اور ابیام کا باقی حال اور سب کچھ
جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی
تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ اور ابیام
۸ اور یربعام میں جنگ ہوتی رہی ○ اور ابیام اپنے
باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے
داؤد کے شہر میں دفن کیا اور اُسکا بیٹا آسا اُسکی
جگہ بادشاہ ہؤا ○

۹ اور شاہِ اسرائیل یربعام کے بیسویں سال
۱۰ سے آسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا ○ اُس نے
اکتالیس برس یروشلیم میں سلطنت کی۔ اُسکی ماں
۱۱ کا نام معکہ تھا جو ابی سلوم کی بیٹی تھی ○ اور آسا
نے اپنے باپ داؤد کی طرح وہ کام کیا جو خداوند کی
۱۲ نظر میں ٹھیک تھا ○ اُس نے لوطیوں کو ملک سے
نکال دیا اور اُن سب بتوں کو جنکو اُسکے باپ دادا
۱۳ نے بنایا تھا دُور کر دیا ○ اور اُس نے اپنی ماں معکہ
کو بھی ملکہ کے رُتبہ سے اُتار دیا کیونکہ اُس نے
ایک یسیرت کے لئے ایک نفرت انگیز بت بنایا تھا۔
سو آسا نے اُسکے بت کو کاٹ ڈالا اور وادی قدرون
۱۴ میں اُسے جلا دیا ○ لیکن اُونچے مقام ڈھائے
نہ گئے تو بھی آسا کا دل عمر بھر خداوند کے ساتھ کامل رہا ○
۱۵ اور اُس نے وہ چیزیں جو اُسکے باپ نے نذر کی تھیں اور
وہ چیزیں جو اُس نے آپ نذر کی تھیں یعنی چاندی اور
۱۶ سونا اور ظروف سب کو خداوند کے گھر میں داخل کیا ○ اور
آسا اور شاہِ اسرائیل بعشا میں اُنکی عمر بھر جنگ رہی ○
۱۷ اور شاہِ اسرائیل بعشا نے یہوداہ پر چڑھائی کی اور
رامہ کو بنایا تا کہ شاہِ یہوداہ آسا کے پاس کسی کی
۱۸ آمد و رفت نہ ہو سکے ○ تب آسا نے سب
چاندی اور سونے کو جو خداوند کے گھر کے خزانوں
میں باقی رہا تھا اور شاہی محل کے خزانوں کو لیکر اُنکو
اپنے خادموں کے سپرد کیا اور آسا بادشاہ نے اُنکو
شاہِ ارام بن ہدد کے پاس جو حزیون کے بیٹے
طابرمون کا بیٹا تھا اور دمشق میں رہتا تھا روانہ
۱۹ کیا اور کہلا بھیجا ○ کہ میرے اور تیرے درمیان اور
میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و
پیمان ہے۔ دیکھ میں نے تیرے لئے چاندی اور
سونے کا ہدیہ بھیجا ہے سو تو آکر شاہِ اسرائیل بعشا
سے عہد شکنی کر تا کہ وہ میرے پاس سے چلا جائے ○
۲۰ اور بن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے
لشکر کے سرداروں کو اسرائیلی شہروں پر چڑھائی
کرنے کو بھیجا اور عیون اور دان اور ابیل بیت معکہ
اور سارے کنرت اور نفتالی کے سارے ملک کو مارا ○
۲۱ جب بعشا نے یہ سنا تو رامہ کے بنانے سے ہاتھ
۲۲ کھینچا اور ترضہ میں رہنے لگا ○ تب آسا بادشاہ نے
سارے یہوداہ میں منادی کرائی اور کوئی معذور
نہ رکھا گیا۔ سو وہ رامہ کے پتھر کو اور اُسکی لکڑیوں
کو جن سے بعشا اُسے تعمیر کر رہا تھا اُٹھا لے
گئے اور آسا بادشاہ نے اُن سے بنیمین کے
۲۳ جبع اور مصفاہ کو بنایا ○ اور آسا کا باقی سب حال
اور اُسکی ساری قوت اور سب کچھ جو اُس نے
کیا اور جو شہر اُس نے بنائے سو کیا وہ یہوداہ
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند
نہیں ہیں؟ لیکن اُسکے بڑھاپے کے وقت

۲۴ میں اُسے پاؤں کا روگ لگ گیا ۞ اور آسا
اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ دادا
کے ساتھ اپنے باپ داؤد کے شہر میں دفن ہُوا اور
اُسکا بیٹا یہوسفط اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۞
۲۵ اور شاہِ یہوداہ آسا کی سلطنت کے دُوسرے
سال سے یربعام کا بیٹا ندب اِسرائیل پر سلطنت
کرنے لگا اور اُس نے اِسرائیل پر دو برس سلطنت
۲۶ کی ۞ اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی اور
اپنے باپ کی راہ اور اُسکے گُناہ کی روِش اِختیار کی
جِس سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا تھا ۞
۲۷ اور اخیاہ کے بیٹے بعشا نے جو اِشکار کے گھرانے
کا تھا اُسکے خِلاف سازِش کی اور بعشا نے جبتون
میں جو فلستیوں کا تھا اُسے قتل کیا کیونکہ ندب
اور سارے اِسرائیل نے جبتون کا مُحاصرہ کر رکھا
۲۸ تھا ۞ شاہِ یہوداہ آسا کے تیسرے ہی سال بعشا
نے اُسے قتل کیا اور اُسکی جگہ سلطنت کرنے لگا ۞
۲۹ اور جُوں ہی وہ بادشاہ ہُوا اُس نے یربعام کے سارے
گھرانے کو قتل کیا اور جیسا خُداوند نے اپنے خادِم
اخیاہ سیلانی کی معرفت فرمایا تھا اُس نے یربعام
کے لِئے کِسی سانس لینے والے کو بھی جب تک
۳۰ اُسے ہلاک نہ کر ڈالا نہ چھوڑا ۞ یربعام کے اُن
گُناہوں کے سبب سے جو اُس نے آپ کِئے اور
جِن سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا اور
اُسکے اُس غُصہ دِلانے کے سبب سے جِس سے
اُس نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے غضب کو
۳۱ بھڑکایا ۞ اور ندب کا باقی حال اور سب کُچھ جو اُس
نے کیا سو کیا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی
۳۲ کتاب میں قلمبند نہیں ؟ ۞ اور آسا اور شاہِ اِسرائیل
بعشا کے درمیان اُنکی عُمر بھر جنگ رہی ۞
۳۳ اور شاہِ یہوداہ آسا کے تیسرے سال سے
اخیاہ کا بیٹا بعشا ترضہ میں سارے اِسرائیل پر
بادشاہی کرنے لگا اور اُس نے چوبیس برس سلطنت
۳۴ کی ۞ اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی اور
یربعام کی راہ اور اُسکے گُناہ کی روِش اِختیار کی جِس
۱۶ ب ۱ سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا ۞ اور حنانی
کے بیٹے یاہُو پر خُداوند کا یہ کلام بعشا کے خِلاف
۲ نازِل ہُوا ۞ اِسلئے کہ مَیں نے تُجھے خاک پر سے
اُٹھایا اور اپنی قوم اِسرائیل کا پیشوا بنایا اور تُو
یربعام کی راہ پر چلا اور تُو نے میری قوم اِسرائیل
سے گُناہ کرا کے اُنکے گُناہوں سے مُجھے غُصہ دِلایا ۞
۳ سو دیکھ مَیں بعشا اور اُسکے گھرانے کی پُوری صفائی کر
دُونگا اور تیرے گھرانے کو نباط کے بیٹے یربعام کے
۴ گھرانے کی مانند بنا دُونگا ۞ بعشا کا جو کوئی شہر میں
مریگا اُسے کُتے کھائینگے اور جو میدان میں مریگا اُسے
۵ ہوا کے پرندے چٹ کر جائینگے ۞ اور بعشا کا باقی حال
اور جو کُچھ اُس نے کیا اور اُسکی قوت سو کیا وہ اِسرائیل
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں
۶ ہے ؟ ۞ اور بعشا اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور
ترضہ میں دفن ہُوا اور اُسکا بیٹا ایلہ اُسکی جگہ بادشاہ
۷ ہُوا ۞ اور حنانی کے بیٹے یاہُو کی معرفت خُداوند کا
کلام بعشا اور اُسکے گھرانے کے خِلاف اُس ساری
بدی کے سبب سے بھی نازِل ہُوا جو اُس نے خُداوند
کی نظر میں کی اور اپنے ہاتھوں کے کام سے اُسے
غُصہ دِلایا اور یربعام کے گھرانے کی مانند بنا اور اِس
سبب سے بھی کہ اُس نے اُسے قتل کیا ۞
۸ اور شاہِ یہوداہ آسا کے چھبیسویں سال سے
بعشا کا بیٹا ایلہ ترضہ میں بنی اِسرائیل پر سلطنت
۹ کرنے لگا اور اُس نے دو برس سلطنت کی ۞ اور
اُسکے خادِم زِمری نے جو اُسکے آدھے رتھوں کا داروغہ
تھا اُسکے خِلاف سازِش کی۔ اُس وقت وہ ترضہ میں
تھا اور ارضہ کے گھر میں جو ترضہ میں اُسکے گھر کا
۱۰ دیوان تھا شراب پی پی کر متوالا ہوتا جاتا تھا ۞ سو
زِمری نے آسا شاہِ یہوداہ کے ستائیسویں سال
اندر جا کر اُس پر وار کیا اور اُسے قتل کر دِیا اور
۱۱ اُسکی جگہ سلطنت کرنے لگا ۞ اور جب وہ بادشاہی
کرنے لگا تو تخت پر بیٹھتے ہی اُس نے بعشا کے

سارے گھرانے کو قتل کِیا اور نہ تو اُسکے رِشتہ داروں
۱۲ کا اور نہ اُسکے دوستوں کا کوئی لڑکا باقی چھوڑا۔ یُوں
زِمری نے خُداوند کے اُس سخن کے مُطابِق جو اُس نے
بعشا کے خِلاف یاہُو نبی کی معرفت فرمایا تھا بعشا
۱۳ کے سارے گھرانے کو نابُود کِیا۔ بعشا کے سب گُناہوں
اور اُسکے بیٹے ایلہ کے گُناہوں کے سبب سے جو
اُنہوں نے کِئے اور جِن سے اُنہوں نے اِسرائیل سے
گُناہ کرایا تاکہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کو اپنے باطِل
۱۴ کاموں سے غُصّہ دِلائیں۔ اور ایلہ کا باقی حال اور
سب کُچھ جو اُس نے کِیا سو کیا وہ اِسرائیل کے
بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں قلمبند نہیں؟
۱۵ اور شاہِ یہُوداہ آسا کے ستائیسویں برس میں
زِمری نے تِرضہ میں سات دِن بادشاہی کی۔ اُس وقت
لوگ جِبتُون کے مُقابِل جو فِلستیوں کا تھا خیمہ زن
۱۶ تھے۔ اور اُن لوگوں نے جو خیمہ زن تھے یہ چرچا سُنا
کہ زِمری نے سازِش کی اور بادشاہ کو مار بھی ڈالا ہے
اِسلئے سارے اِسرائیل نے عُمری کو جو لشکر کا سردار
تھا اُسی دن لشکرگاہ میں اِسرائیل کا بادشاہ بنایا۔
۱۷ تب عُمری اور اُسکے ساتھ سارا اِسرائیل جِبتُون سے
۱۸ روانہ ہُؤا اور اُنہوں نے تِرضہ کا مُحاصرہ کر لِیا۔ اور
ایسا ہُؤا کہ جب زِمری نے دیکھا کہ شہر سر ہو گیا تو
شاہی محل کے مُحکم حِصّہ میں جا کر شاہی محل میں آگ
۱۹ لگا دی اور جل مرا۔ اپنے اُن گُناہوں کے سبب سے
جو اُس نے کِئے کہ خُداوند کی نظر میں بدی کی اور یرُبعام
کی راہ اور اُسکے گُناہ کی روِش اِختیار کی جو اُس نے
۲۰ کِیا تاکہ اِسرائیل سے گُناہ کرائے۔ اور زِمری کا باقی
حال اور جو بغاوت اُس نے کی سو کیا وہ اِسرائیل
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں قلمبند نہیں؟
۲۱ اُس وقت اِسرائیلی دو فریق ہو گئے آدھے آدمی
جِینت کے بیٹے تِبنی کے پَیرو ہو گئے تاکہ اُسے
۲۲ بادشاہ بنائیں اور آدھے عُمری کے پَیرو تھے۔ پر
جو عُمری کے پَیرو تھے اُن پر جو جِینت کے بیٹے
تِبنی کے پَیرو تھے غالِب آئے۔ سو تِبنی مر گیا اور
عُمری بادشاہ ہُؤا۔ شاہِ یہُوداہ آسا کے اکتیسویں سال سے ۲۳
عُمری اِسرائیل پر سلطنت کرنے لگا۔ اُس نے بارہ
برس سلطنت کی۔ تِرضہ میں چھ برس اُسکی سلطنت
رہی۔ اور اُس نے سامریہ کا پہاڑ سمر سے دو قِنطار ۲۴
چاندی میں خرِیدا اور اُس پہاڑ پر ایک شہر بنایا
اور اُس شہر کا نام جو اُس نے بنایا تھا پہاڑ کے مالِک
سمر کے نام پر سامریہ رکھّا۔ اور عُمری نے خُداوند کی ۲۵
نظر میں بدی کی اور اُن سب سے جو اُس سے پہلے
ہُوئے بدتر کام کِئے۔ کیونکہ اُس نے نباط کے بیٹے ۲۶
یرُبعام کی سب راہیں اور اُسکے گُناہوں کی روِش
اِختیار کی جِن سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا
تاکہ وہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کو اپنے باطِل کاموں
سے غُصّہ دِلائیں۔ اور عُمری کے باقی کام جو اُس نے ۲۷
کِئے اور اُسکا زور جو اُس نے دِکھایا سو کیا وہ اِسرائیل
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں قلمبند نہیں؟
سو عُمری اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور سامریہ ۲۸
میں دفن ہُؤا اور اُسکا بیٹا اخی اب اُسکی جگہ بادشاہ
ہُؤا۔
اور شاہِ یہُوداہ آسا کے اڑتیسویں سال سے ۲۹
عُمری کا بیٹا اخی اب اِسرائیل پر سلطنت کرنے لگا
اور عُمری کے بیٹے اخی اب نے سامریہ میں اِسرائیل
پر بائیس برس سلطنت کی۔ اور عُمری کے بیٹے ۳۰
اخی اب نے جِتنے اُس سے پہلے ہُوئے تھے اُن
سبھوں سے زِیادہ خُداوند کی نظر میں بدی کی۔ ۳۱
اور گویا نباط کے بیٹے یرُبعام کے گُناہوں کی روِش
اِختیار کرنا اُسکے لِئے ایک ہلکی سی بات تھی۔ سو اُس
نے صَیدانیوں کے بادشاہ اِتبعل کی بیٹی ایزبل سے
بیاہ کِیا اور جا کر بعل کی پرستش کرنے اور اُسے سِجدہ
کرنے لگا۔ اور بعل کے مندر میں جِسے اُس نے ۳۲
سامریہ میں بنایا تھا بعل کے لِئے ایک مذبح تیار
کِیا۔ اور اخی اب نے یسیرت بنائی اور اخی اب نے ۳۳
اِسرائیل کے سب بادشاہوں سے زِیادہ جو اُس سے
پہلے ہُوئے تھے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کو غُصّہ دِلانے

۳۴ کے کام کِئے ۝ اُسکے ایّام میں بَیت ایلی حی ایل نے
یریحُو کو تعمیر کِیا ۔ جب اُس نے اُسکی بُنیاد ڈالی
تو اُسکا پہلوٹھا بیٹا ابِرام مرا اور جب اُسکے پھاٹک
لگائے تو اُسکا سب سے چھوٹا بیٹا سجُوب مر گیا ۔ یہ
خُداوند کے کلام کے مُطابِق ہُؤا جو اُس نے نُون
کے بیٹے یشُوع کی معرفت فرمایا تھا ۝

باب ۱۷

۱ اور ایلیاہ تِشبی جو جِلعاد کے پردیسیوں میں سے
تھا اخی اب سے کہا کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی
حیات کی قسم جِسکے سامنے مَیں کھڑا ہُوں اِن برسوں
۱ میں نہ اوس پڑیگی نہ مینہ برسیگا جب تک مَیں نہ
۲ کہُوں ۝ اور خُداوند کا یہ کلام اُس پر نازِل ہُؤا کہ ۝
۳ یہاں سے چلدے اور مشرِق کی طرف اپنا رُخ کر
اور کرِیت کے نالہ کے پاس جو یردن کے سامنے
۴ ہے جا چھپ ۝ اور تُو اُسی نالہ میں سے پِینا اور مَیں
نے کوّوں کو حُکم کِیا ہے کہ وہ تیری پرورِش کریں ۝
۵ سو اُس نے جا کر خُداوند کے کلام کے مُطابِق کِیا کیونکہ
وہ گیا اور کرِیت کے نالہ کے پاس جو یردن کے سامنے
۶ ہے رہنے لگا ۝ اور کوّے اُسکے لِئے صُبح کو روٹی اور
گوشت اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے تھے
۷ اور وہ اُس نالہ میں سے پِیا کرتا تھا ۝ اور کُچھ عرصہ کے
بعد وہ نالہ سُوکھ گیا اِسلِئے کہ اُس مُلک میں بارِش
نہیں ہُوئی تھی ۝
۸ ۹ تب خُداوند کا یہ کلام اُس پر نازِل ہُؤا ۝ کہ اُٹھ
اور صَیدا کے صارِپت کو جا اور وہیں رہ ۔ دیکھ مَیں نے
ایک بیوہ کو وہاں حُکم دِیا ہے کہ تیری پرورِش کرے ۝
۱۰ سو وہ اُٹھ کر صارِپت کو گیا اور جب وہ شہر کے پھاٹک
پر پہُنچا تو دیکھا کہ ایک بیوہ وہاں لکڑیاں چُن رہی
ہے ۔ سو اُس نے اُسے پُکار کر کہا ذرا مُجھے تھوڑا سا
۱۱ پانی کِسی برتن میں لا دے کہ مَیں پِیُوں ۝ اور جب
وہ لینے چلی تو اُس نے پُکار کر کہا ذرا اپنے ہاتھ میں
۱۲ ایک ٹُکڑا روٹی میرے واسطے لیتی آنا ۝ اُس نے
کہا خُداوند تیرے خُدا کی حیات کی قسم میرے ہاں
روٹی نہیں ۔ صِرف مُٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں اور

تھوڑا سا تیل ایک کُپّی میں ہے اور دیکھ مَیں دو ایک
لکڑیاں چُن رہی ہُوں تاکہ گھر جا کر اپنے اور اپنے
بیٹے کے لِئے اُسے پکاؤُں اور ہم اُسے کھائیں ۔
۱۳ پِھر مر جائیں ۝ اور ایلیاہ نے اُس سے کہا مت ڈر ۔
جا اور جَیسا کہتی ہے کر پر پہلے میرے لِئے ایک ٹِکیا
اُس میں سے بنا کر میرے پاس لے آ ۔ اُسکے بعد
۱۴ اپنے اور اپنے بیٹے کے لِئے بنا لینا ۝ کیونکہ خُداوند
اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اُس دِن تک جب
تک خُداوند زمِین پر مینہ نہ برسائے نہ تو آٹے کا مٹکا
۱۵ خالی ہوگا اور نہ تیل کی کُپّی میں کمی ہوگی ۝ سو اُس نے
جا کر ایلیاہ کے کہنے کے مُطابِق کِیا اور یہ اور وہ اور
۱۶ اُسکا کُنبہ بہت دِنوں تک کھاتے رہے ۝ اور خُداوند
کے کلام کے مُطابِق جو اُس نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا
تھا نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہُؤا اور نہ تیل کی کُپّی میں
۱۷ کمی ہُوئی ۝ اِن باتوں کے بعد اُس عَورت کا بیٹا
جو اُس گھر کی مالِک تھی بیمار پڑا اور اُسکی بیماری اَیسی
۱۸ سخت ہوگئی کہ اُس میں دم باقی نہ رہا ۝ سو وہ ایلیاہ
سے کہنے لگی اَے مردِ خُدا مُجھے تُجھ سے کیا کام ؟ تُو میرے
پاس آیا ہے کہ میرے گُناہ یاد دِلائے اور میرے بیٹے
۱۹ کو مار دے ! ۝ اُس نے اُس سے کہا اپنا بیٹا مُجھ کو
دے اور وہ اُسے اُسکی گود سے لیکر اُسکو بالاخانہ پر
جہاں وہ رہتا تھا لے گیا اور اُسے اپنے پلنگ پر
۲۰ لِٹایا ۝ اور اُس نے خُداوند سے فریاد کی اور کہا اَے
خُداوند میرے خُدا کیا تُو نے اِس بیوہ پر بھی جِسکے ہاں
مَیں ٹِکا ہُؤا ہُوں اُسکے بیٹے کو مار ڈالنے سے بلا
۲۱ نازِل کی ؟ ۝ اور اُس نے اپنے آپ کو تِین بار اُس
لڑکے پر پسار کر خُداوند سے فریاد کی اور کہا اَے
خُداوند میرے خُدا مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ اِس
۲۲ لڑکے کی جان اِس میں پِھر آ جائے ۝ اور خُداوند نے
ایلیاہ کی فریاد سُنی اور لڑکے کی جان اُس میں پِھر آ گئی
۲۳ اور وہ جی اُٹھا ۝ تب ایلیاہ اُس لڑکے کو اُٹھا کر بالاخانہ
پر سے نیچے گھر کے اندر لے گیا اور اُسے اُسکی ماں کے
سپُرد کِیا اور ایلیاہ نے کہا دیکھ تیرا بیٹا جِیتا ہے ۝

۲۴ تب اُس عَورت نے ایلیاہ سے کہا اب مَیں جان گئی
کہ تُو مردِ خُدا ہے اور خُداوند کا جو کلام تیرے مُنہ میں
ہے وہ حق ہے ؀

باب ۱۸

۱ اور بہت دِنوں کے بعد اَیسا ہُؤا کہ خُداوند کا یہ
کلام تیسرے سال ایلیاہ پر نازِل ہُؤا کہ جا کر
اخی اب سے مِل اور مَیں زمین پر مینہ برساؤنگا ؀
۲ سو ایلیاہ اخی اب سے مِلنے کو چلا اور سامریہ میں
۳ سخت کال تھا ؀ اور اخی اب نے عبدیاہ کو جو اُسکے
گھر کا دِیوان تھا طلب کِیا اور عبدیاہ خُداوند سے بہت
۴ ڈرتا تھا ؀ کیونکہ جب اِیزبِل نے خُداوند کے نبیوں کو
قتل کِیا تو عبدیاہ نے سَو نبیوں کو لیکر پچاس پچاس
کر کے اُنکو ایک غار میں چھپا دِیا اور روٹی اور پانی سے
۵ اُنکو پالتا رہا ؀ سو اخی اب نے عبدیاہ سے کہا مُلک
میں گشت کرتا ہُؤا پانی کے سب چشموں اور سب
نالوں پر جا شاید ہم کو کہیں گھاس مِل جائے جِس
سے ہم گھوڑوں اور خچرّوں کو جِیتا بچا لیں تاکہ
۶ ہمارے سب چَوپائے ضائع نہ ہوں ؀ سو اُنہوں
نے اُس پُورے مُلک میں گشت کرنے کے لِئے اُسے
آپس میں تقسِیم کر لِیا - اخی اب اکیلا ایک طرف چلا
۷ اور عبدیاہ اکیلا دُوسری طرف گیا ؀ اور عبدیاہ راستہ
ہی میں تھا کہ ایلیاہ اُسے مِلا - وہ اُسے پہچان کر مُنہ
کے بل گِرا اور کہنے لگا اَے میرے مالِک ایلیاہ کیا تُو
۸ ہے ؟ ؀ اُس نے اُسے جواب دِیا مَیں ہی ہُوں - جا
۹ اپنے مالِک کو بتا دے کہ ایلیاہ حاضِر ہے ؀ اُس نے
کہا مُجھ سے کیا گُناہ ہُؤا ہے جو تُو اپنے خادِم کو اخی اب
کے ہاتھ میں حوالہ کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ مُجھے قتل
۱۰ کرے ؟ ؀ خُداوند تیرے خُدا کی حیات کی قَسم کہ اَیسی
کوئی قَوم یا سلطنت نہیں جہاں میرے مالِک نے
تیری تلاش کے لِئے نہ بھیجا ہو اور جب اُنہوں نے
کہا کہ وہ یہاں نہیں تو اُس نے اُس سلطنت اور
۱۱ قَوم سے قَسم لی کہ تُو اُنکو نہیں مِلا ہے ؀ اور اب تُو
کہتا ہے کہ جا کر اپنے مالِک کو خبر کر دے کہ ایلیاہ حاضِر
۱۲ ہے ؀ اور اَیسا ہوگا کہ جب مَیں تیرے پاس سے

چلا جاؤُنگا تو خُداوند کی رُوح تُجھ کو نہ جانے کہاں لے
جائے اور مَیں جا کر اخی اب کو خبر دُوں اور تُو اُسکو
کہیں مِل نہ سکے تو وہ مُجھ کو قتل کر دیگا لیکن مَیں
تیرا خادِم لڑکپن سے خُداوند سے ڈرتا رہا ہُوں ؀
کیا میرے مالِک کو جو کُچھ مَیں نے کِیا ہے نہیں بتایا ۱۳
گیا کہ جب اِیزبِل نے خُداوند کے نبیوں کو قتل کِیا
تو مَیں نے خُداوند کے نبیوں میں سے سَو آدمیوں کو
لیکر پچاس پچاس کر کے اُنکو ایک غار میں چھپایا
اور اُنکو روٹی اور پانی سے پالتا رہا ؟ ؀ اور اب تُو ۱۴
کہتا ہے کہ جا کر اپنے مالِک کو خبر دے کہ ایلیاہ حاضِر
ہے - سو وہ تو مُجھے مار ڈالیگا ؀ تب ایلیاہ نے کہا ۱۵
ربُّ الافواج کی حیات کی قَسم جِسکے سامنے مَیں کھڑا
ہُوں - مَیں آج اُس سے ضرُور مِلُونگا ؀ سو عبدیاہ ۱۶
اخی اب سے مِلنے کو گیا اور اُسے خبر دی اور اخی اب
ایلیاہ کی مُلاقات کو چلا ؀ اور جب اخی اب نے ایلیاہ ۱۷
کو دیکھا تو اُس نے اُس سے کہا اَے اِسرائیل کے
ستانے والے کیا تُو ہی ہے ؟ ؀ اُس نے جواب دِیا ۱۸
مَیں نے اِسرائیل کو نہیں ستایا بلکہ تُو اور تیرے
باپ کے گھرانے نے کیونکہ تُم نے خُداوند کے حُکموں
کو ترک کِیا اور تُو بعلیم کا پَیرَو ہو گیا ؀ اِسلِئے اب تُو ۱۹
قاصِد بھیج اور سارے اِسرائیل کو اور بعل کے
ساڑھے چار سَو نبیوں کو اور یسیرت کے چار سَو
نبیوں کو جو اِیزبِل کے دسترخوان پر کھاتے ہیں
کوہِ کرمِل پر میرے پاس اِکٹھا کر دے ؀ سو اخی اب ۲۰
نے سب بنی اِسرائیل کو بُلا بھیجا اور نبیوں کو کوہِ
کرمِل پر اِکٹھا کِیا ؀ اور ایلیاہ سب لوگوں کے نزدِیک ۲۱
آ کر کہنے لگا تُم کب تک دو خیالوں میں ڈانواںڈول
رہو گے ؟ اگر خُداوند ہی خُدا ہے تو اُسکے پَیرَو ہو جاؤ
اور اگر بعل ہے تو اُسکی پَیروی کرو - پر اُن لوگوں
نے اُسے ایک حرف جواب نہ دِیا ؀ تب ایلیاہ نے ۲۲
اُن لوگوں سے کہا ایک مَیں ہی اکیلا خُداوند کا نبی
بچ رہا ہُوں پر بعل کے نبی چار سَو پچاس آدمی
ہیں ؀ سو ہم کو دو بَیل دِئے جائیں اور وہ اپنے ۲۳

لِئے ایک بَیل کو چُن لیں اور اُسے ٹُکڑے ٹُکڑے
کاٹکر لکڑیوں پر دھریں اور نیچے آگ نہ دیں اور
مَیں دُوسرا بَیل تیّار کر کے اُسے لکڑیوں پر دھرُونگا
۲۴ اور نیچے آگ نہیں دُونگا ○ تب تُم اپنے دیوتا سے
دُعا کرنا اور مَیں خُداوند سے دُعا کرُونگا اور وہ خُدا جو
آگ سے جواب دے وُہی خُدا ٹھہرے اور سب لوگ
۲۵ بول اُٹھے خُوب کہا! ○ سو ایلیاہ نے بعل کے
نبیوں سے کہا کہ تُم اپنے لِئے ایک بَیل چُن لو اور
پہلے اُسے تیّار کرو کیونکہ تُم بہت سے ہو اور اپنے
۲۶ دیوتا سے دُعا کرو لیکن آگ نیچے نہ دینا ○ سو اُنہوں
نے اُس بَیل کو لیکر جو اُنکو دِیا گیا اُسے تیّار کیا اور
صُبح سے دوپہر تک بعل سے دُعا کرتے اور کہتے
رہے اَے بعل ہماری سُن پر نہ کُچھ آواز ہُوئی اور
نہ کوئی جواب دینے والا تھا اور وہ اُس مذبح کے
۲۷ گِرد جو بنایا گیا تھا کُودتے رہے ○ اور دوپہر کو ایسا
ہُوا کہ ایلیاہ نے اُنکو چِڑا کر کہا بلند آواز سے پُکارو
کیونکہ وہ تو دیوتا ہے۔ وہ کِسی سوچ میں ہوگا یا
وہ خلوت میں ہے یا کہیں سفر میں ہوگا یا شاید وہ
۲۸ سوتا ہے۔ سو ضرُور ہے کہ وہ جگایا جائے ○ تب
وہ بلند آواز سے پُکارنے لگے اور اپنے دستُور کے
مُطابِق اپنے آپ کو چُھریوں اور نشتروں سے
۲۹ گھایل کر لیا یہاں تک کہ لہُولہان ہوگئے ○ وہ دوپہر
ڈھلے پر بھی شام کی قُربانی چڑھا کر نبُوّت کرتے رہے
پر نہ کُچھ آواز ہُوئی نہ کوئی جواب دینے والا نہ توجّہ کرنے
۳۰ والا تھا ○ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا کہ میرے
نزدیک آجاؤ چُنانچہ سب لوگ اُسکے نزدیک آگئے۔
تب اُس نے خُداوند کے اُس مذبح کو جو ڈھا دِیا
۳۱ گیا تھا مرمّت کِیا ○ اور ایلیاہ نے یعقُوب کے
بیٹوں کے قبیلوں کے شُمار کے مُطابِق جِس پر
خُداوند کا یہ کلام نازِل ہُوا تھا کہ تیرا نام اِسرائیل
۳۲ ہوگا بارہ پتھر لِئے ○ اور اُس نے اُن پتھروں
سے خُداوند کے نام کا ایک مذبح بنایا اور مذبح
کے اِردگِرد اُس نے ایسی بڑی کھائی کھودی

۳۳ جِس میں دو پیمانے بیج کی سمائی تھی ○ اور لکڑیوں کو
قرینہ سے چُنا اور بَیل کے ٹُکڑے ٹُکڑے کاٹ کر
لکڑیوں پر دھر دِیا اور کہا چار مٹکے پانی سے بھر کر اُس
۳۴ سوختنی قُربانی پر اور لکڑیوں پر اُنڈیل دو ○ پِھر اُس
نے کہا دوبارہ کرو۔ اُنہوں نے دوبارہ کِیا۔ پِھر اُس
نے کہا سہ بارہ کرو۔ سو اُنہوں نے سہ بارہ بھی کِیا ○
۳۵ اور پانی مذبح کے گِرداگِرد بہنے لگا اور اُس نے کھائی
۳۶ بھی پانی سے بھروا دی ○ اور شام کی قُربانی چڑھانے کے
وقت ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور اُس نے کہا اَے
خُداوند ابرہام اور اِضحاق اور اِسرائیل کے خُدا! آج
معلُوم ہو جائے کہ اِسرائیل میں تُو ہی خُدا ہے اور مَیں
تیرا بندہ ہُوں اور مَیں نے اِن سب باتوں کو تیرے
۳۷ ہی حُکم سے کِیا ہے ○ میری سُن اَے خُداوند میری
سُن تاکہ یہ لوگ جان جائیں کہ اَے خُداوند تُو ہی خُدا
ہے اور تُو نے پِھر اُنکے دِلوں کو پھیر دِیا ہے ○
۳۸ تب خُداوند کی آگ نازِل ہُوئی اور اُس نے اُس
سوختنی قُربانی کو لکڑیوں اور پتھروں اور مٹّی سمیت
بھسم کر دِیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ
۳۹ لِیا ○ جب سب لوگوں نے یہ دیکھا تو مُنہ کے بل
گِرے اور کہنے لگے خُداوند وُہی خُدا ہے! خُداوند وُہی
۴۰ خُدا ہے! ○ ایلیاہ نے اُن سے کہا بعل کے نبیوں
کو پکڑ لو۔ اُن میں سے ایک بھی جانے نہ پائے۔
سو اُنہوں نے اُنکو پکڑ لِیا اور ایلیاہ اُنکو نیچے قیسون
۴۱ کے نالہ پر لے آیا اور وہاں اُنکو قتل کر دِیا ○ پِھر
ایلیاہ نے اخی اب سے کہا اُوپر چڑھ جا۔ کھا اور
۴۲ پی کیونکہ کثرت کی بارِش کی آواز ہے ○ سو اخی اب
کھانے پینے کو اُوپر چلا گیا اور ایلیاہ کرمِل کی چوٹی پر
چڑھ گیا اور زمین پر سرنگُون ہو کر اپنا مُنہ اپنے گھُٹنوں
۴۳ کے بیچ کر لِیا ○ اور اپنے خادِم سے کہا ذرا اُوپر جا کر
سمُندر کی طرف تو نظر کر۔ سو اُس نے اُوپر جا کر نظر
کی اور کہا وہاں کُچھ بھی نہیں ہے۔ اُس نے کہا
۴۴ پِھر سات بار جا ○ اور ساتویں مرتبہ اُس نے کہا دیکھ
ایک چھوٹا سا بادل آدمی کے ہاتھ کے برابر سمُندر

مِیں سے اُٹھا ہے۔ تب اُس نے کہا کہ جا اور اخی اب
سے کہہ کہ اپنا رتھ تیار کرا کے نیچے اُتر جا تاکہ بارش تجھے
۴۵ روک نہ لے ۝ اور تھوڑی ہی دیر میں آسمان گھٹا اور
آندھی سے سیاہ ہو گیا اور بڑی بارش ہوئی اور اخی اب
۴۶ سوار ہو کر یزرعیل کو چلا ۝ اور خُداوند کا ہاتھ ایلیاہ پر
تھا اور اُس نے اپنی کمر کس لی اور اخی اب کے
آگے آگے یزرعیل کے مدخل تک دَوڑا چلا گیا ۝

باب ۱۹

۱ اور اخی اب نے سب کچھ جو ایلیاہ نے کیا تھا اور
یہ بھی کہ اُس نے سب نبیوں کو تلوار سے قتل کر دِیا
۲ ایزبل کو بتایا ۝ سو ایزبل نے ایلیاہ کے پاس ایک
قاصد روانہ کیا اور کہلا بھیجا کہ اگر مَیں کل اِس وقت
تک تیری جان اُنکی جان کی طرح نہ بناڈالوں تو دیوتا
۳ مجھ سے ایسا ہی بلکہ اِس سے زِیادہ کریں ! ۝ جب
اُس نے یہ دیکھا تو اُٹھ کر اپنی جان بچانے کو بھاگا
اور بیرسبع میں جو یہوداہ کا ہے آیا اور اپنے خادِم کو
۴ وہیں چھوڑا ۝ اور خُود ایک دِن کی منزِل دشت میں
نِکل گیا اور جھاؤ کے ایک پیڑ کے نیچے آکر بَیٹھا اور
اپنے لِئے مَوت مانگی اور کہا بس ہے۔ اب تُو اَے
خُداوند میری جان کو لے لے کیونکہ مَیں اپنے باپ دادا
۵ سے بہتر نہیں ہُوں ۝ اور وہ جھاؤ کے ایک پیڑ کے
نیچے لیٹا اور سو گیا اور دیکھو ! ایک فرِشتہ نے اُسے
۶ چُھؤا اور اُس سے کہا اُٹھ اور کھا ۝ اُس نے جو نِگاہ
کی تو کیا دیکھا کہ اُسکے سرہانے انگاروں پر پکی ہُوئی
ایک روٹی اور پانی کی ایک صُراحی دھری ہے۔ سو
۷ وہ کھا پی کر پھر لیٹ گیا ۝ اور خُداوند کا فرِشتہ دوبارہ
پھر آیا اور اُسے چُھؤا اور کہا اُٹھ اور کھا کہ یہ سفر
۸ تیرے لِئے بہت بڑا ہے ۝ سو اُس نے اُٹھ کر
کھایا پیا اور اُس کھانے کی قُوّت سے چالیس دِن
اور چالیس رات چل کر خُدا کے پہاڑ حورب تک گیا ۝
۹ اور وہاں ایک غار میں جا کر ٹِک گیا اور دیکھو خُداوند
کا یہ کلام اُس پر نازِل ہُؤا کہ اَے ایلیاہ ! تُو یہاں کیا
۱۰ کرتا ہے ؟ ۝ اُس نے کہا خُداوند لشکروں کے خُدا
کے لِئے مجھے بڑی غیرت آئی کیونکہ بنی اِسرائیل نے
تیرے عہد کو ترک کیا اور تیرے مذبحوں کو ڈھا دِیا اور
تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا اور ایک مَیں ہی
اکیلا بچا ہُوں۔ سو وہ میری جان لینے کے درپَے
۱۱ ہیں ۝ اُس نے کہا باہر نِکل اور پہاڑ پر خُداوند کے
حُضُور کھڑا ہو اور دیکھو خُداوند گُذرا اور ایک بڑی
تُند آندھی نے خُداوند کے آگے پہاڑوں کو چِیر ڈالا
اور چٹانوں کے ٹکڑے کر دِئے پر خُداوند آندھی میں
نہیں تھا اور آندھی کے بعد زلزلہ آیا پر خُداوند زلزلہ
۱۲ میں نہیں تھا ۝ اور زلزلہ کے بعد آگ آئی پر خُداوند
آگ میں بھی نہیں تھا اور آگ کے بعد ایک دبی ہُوئی
۱۳ ہلکی آواز آئی ۝ اُسکو سُن کر ایلیاہ نے اپنا مُنہ اپنی
چادر سے لپیٹ لِیا اور باہر نِکل کر اُس غار کے مُنہ
پر کھڑا ہُؤا اور دیکھو اُسے یہ آواز آئی کہ اَے ایلیاہ
۱۴ تُو یہاں کیا کرتا ہے ؟ ۝ اُس نے کہا مجھے خُداوند
لشکروں کے خُدا کے لِئے بڑی غیرت آئی کیونکہ بنی
اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا اور تیرے مذبحوں
کو ڈھا دِیا اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا۔
ایک مَیں ہی اکیلا بچا ہُوں۔ سو وہ میری جان لینے
۱۵ کے درپَے ہیں ۝ خُداوند نے اُسے فرمایا تُو اپنے
راستہ لَوٹ کر دمشق کے بیابان کو جا اور جب تُو وہاں
۱۶ پہنچے تو تُو حزائیل کو مسح کر کہ ارام کا بادشاہ ہو ۝ اور
نِمسی کے بیٹے یاہُو کو مسح کر کہ اِسرائیل کا بادشاہ
ہو اور ابیل محُولہ کے الیشع بِن سافط کو مسح کر کہ تیری
۱۷ جگہ نبی ہو ۝ اور اَیسا ہوگا کہ جو حزائیل کی تلوار سے
بچ جائیگا اُسے یاہُو قتل کریگا اور جو یاہُو کی تلوار سے
۱۸ بچ رہیگا اُسے الیشع قتل کر ڈالیگا ۝ تو بھی مَیں اِسرائیل
میں سات ہزار اپنے لِئے رکھ چھوڑونگا یعنی وہ سب
گُھٹنے جو بعل کے آگے نہیں جُھکے اور ہر ایک مُنہ جِس
۱۹ نے اُسے نہیں چُوما ۝ سو وہ وہاں سے روانہ ہُؤا اور سافط
کا بیٹا الیشع اُسے مِلا جو بارہ جوڑی بَیل اپنے آگے
لِئے ہُوئے جوت رہا تھا اور وہ خُود بارھویں کے ساتھ
تھا اور ایلیاہ اُسکے برابر سے گُذرا اور اپنی چادر اُس
۲۰ پر ڈال دی ۝ سو وہ بَیلوں کو چھوڑ کر ایلیاہ کے پیچھے

دَوڑا اور کہنے لگا مُجھے اپنے باپ اور اپنی ماں کو چُوم
لینے دے پھر مَیں تیرے پیچھے ہو لُونگا۔ اُس نے
اُس سے کہا کہ لَوٹ جا۔ مَیں نے تُجھ سے کیا کِیا
۲۱ ہے؟ ۝ تب وہ اُسکے پیچھے سے لَوٹ گیا اور اُس
نے اُس جوڑی بَیل کو لیکر ذبح کِیا اور اُن ہی بَیلوں
کے سامان سے اُنکا گوشت اُبالا اور لوگوں کو دِیا اور
اُنہوں نے کھایا۔ تب وہ اُٹھا اور ایلیاہ کے پیچھے
روانہ ہُؤا اور اُسکی خِدمت کرنے لگا ۝

باب ۲۰

۱ اور ارام کے بادشاہ بِن ہدد نے اپنے سارے
لشکر کو اِکٹھا کِیا اور اُسکے ساتھ بتّیس بادشاہ اور
گھوڑے اور رتھ تھے اور اُس نے سامریہ پر
چڑھائی کرکے اُسکا مُحاصرہ کِیا اور اُس سے لڑا ۝
۲ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب کے پاس شہر میں
قاصِد روانہ کِئے اور اُسے کہلا بھیجا کہ بِن ہدد یُوں
۳ فرماتا ہے کہ ۝ تیری چاندی اور تیرا سونا میرا ہے۔
تیری بیویوں اور تیرے لڑکوں میں جو سب سے
۴ خُوبصُورت ہیں وہ میرے ہیں ۝ اِسرائیل کے
بادشاہ نے جواب دِیا اَے میرے مالِک بادشاہ!
تیرے کہنے کے مُطابِق مَیں اور جو کُچھ میرے پاس
۵ ہے سب تیرا ہی ہے ۝ پھر اُن قاصِدوں نے
دوبارہ آکر کہا کہ بِن ہدد یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے
تُجھے کہلا بھیجا تھا کہ تُو اپنی چاندی اور سونا اور اپنی
۶ بیویاں اور اپنے لڑکے میرے حوالہ کر دے ۝ لیکن
اب مَیں کل اِسی وقت اپنے خادِموں کو تیرے پاس
بھیجُونگا۔ سو وہ تیرے گھر اور تیرے خادِموں کے
گھروں کی تلاشی لینگے اور جو کُچھ تیری نگاہ میں نفِیس
۷ ہوگا وہ اُسے اپنے قبضہ میں کرکے لے آئینگے ۝ تب
اِسرائیل کے بادشاہ نے مُلک کے سب بزرگوں کو
بُلا کر کہا ذرا غَور کرو اور دیکھو کہ یہ شخص کِس طرح شرارت
کے درپَے ہے کیونکہ اُس نے میری بیویاں اور میرے
لڑکے اور میری چاندی اور میرا سونا مُجھ سے منگا
۸ بھیجا اور مَیں نے اُس سے اِنکار نہیں کِیا ۝ تب سب
بزرگوں اور سب لوگوں نے اُس سے کہا کہ تُو مت
۹ سُن اور مت مان ۝ پس اُس نے بِن ہدد کے
قاصِدوں سے کہا میرے مالِک بادشاہ سے کہنا
جو کُچھ تُو نے اپنے خادِم سے پہلے طلب کِیا وہ تو
مَیں کرُونگا پر یہ بات مُجھ سے نہیں ہو سکتی۔ سو
۱۰ قاصِد روانہ ہُوئے اور اُسے یہ جواب سُنا دِیا ۝ تب
بِن ہدد نے اُسکو کہلا بھیجا کہ اگر سامریہ کی مٹّی اُن
سب لوگوں کے لِئے جو میرے پَیرو ہیں مُٹھیاں
بھرنے کو بھی کافی ہو تو دیوتا مُجھ سے اَیسا ہی بلکہ
۱۱ اِس سے بھی زِیادہ کریں! ۝ شاہِ اِسرائیل نے
جواب دِیا تُم اُس سے کہنا کہ جو ہتھیار باندھتا ہے
۱۲ وہ اُسکی مانِند فخر نہ کرے جو اُسے اُتارتا ہے ۝ جب
بِن ہدد نے جو بادشاہوں کے ساتھ سائبانوں میں
مَے نوشی کر رہا تھا یہ پَیغام سُنا تو اپنے مُلازِموں کو
حُکم کِیا کہ صف باندھ لو۔ سو اُنہوں نے شہر پر
۱۳ چڑھائی کرنے کے لِئے صف آرائی کی ۝ اور دیکھو
ایک نبی نے شاہِ اِسرائیل اخی اب کے پاس آکر
کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ کیا تُو نے اِس بڑے
ہجُوم کو دیکھ لِیا؟ مَیں آج ہی اُسے تیرے ہاتھ
میں کر دُونگا اور تُو جان لیگا کہ خُداوند مَیں ہی ہُوں ۝
۱۴ تب اخی اب نے پُوچھا کِس کے وسِیلہ سے؟ اُس
نے کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ صُوبوں کے سرداروں
کے جوانوں کے وسِیلہ سے۔ پھر اُس نے پُوچھا کہ
لڑائی کَون شرُوع کرے؟ اُس نے جواب دِیا کہ
۱۵ تُو ۝ تب اُس نے صُوبوں کے سرداروں کے جوانوں
کو شُمار کِیا اور وہ دو سَو بتّیس نِکلے۔ اُنکے بعد اُس نے
سب لوگوں یعنی سب بنی اِسرائیل کی مَوجُودات لی
۱۶ اور وہ سات ہزار تھے ۝ یہ سب دوپہر کو نِکلے اور
بِن ہدد اور وہ بتّیس بادشاہ جو اُسکے مددگار تھے
سائبانوں میں پی پی کر مست ہوتے جاتے تھے ۝
۱۷ سو صُوبوں کے سرداروں کے جوان پہلے نِکلے اور
بِن ہدد نے آدمی بھیجے اور اُنہوں نے اُسے خبر دی
۱۸ کہ سامریہ سے لوگ نِکلے ہیں ۝ اُس نے کہا اگر وہ
صُلح جُو ہو کر نِکلے ہوں تو اُنکو جیتا پکڑ لو اور اگر وہ

۱۹ جنگ کو نکلے ہوں تو بھی اُنکو جیتا پکڑو۔ تب صُوبوں
کے سرداروں کے جوان اور وہ لشکر جو اُنکے پیچھے
۲۰ ہو لیا تھا شہر سے باہر نکلے۔ اور اُن میں سے
ایک ایک نے اپنے مخالف کو قتل کیا۔ سو ارامی
بھاگے اور اسرائیل نے اُنکا پیچھا کیا اور شاہِ ارام
بن ہدد ایک گھوڑے پر سوار ہو کر سواروں کے
۲۱ ساتھ بھاگ کر بچ گیا۔ اور شاہِ اسرائیل نے
نکل کر گھوڑوں اور رتھوں کو مارا اور ارامیوں کو
۲۲ بڑی خُونریزی کے ساتھ قتل کیا۔ اور وہ نبی شاہِ
اسرائیل کے پاس آیا اور اُس سے کہا جا اپنے کو
مضبُوط کر اور جو کچھ تُو کرے اُسے غور سے دیکھ لینا
کیونکہ اگلے سال شاہِ ارام پھر تجھ پر چڑھائی
کریگا۔
۲۳ اور شاہِ ارام کے خادموں نے اُس سے کہا اُنکا
خُدا پہاڑی خُدا ہے اِسلئے وہ ہم پر غالب آئے لیکن
ہم کو اُنکے ساتھ میدان میں لڑنے دے تو ضرور ہم
۲۴ اُن پر غالب ہونگے۔ اور ایک کام یہ کر کہ بادشاہوں
کو ہٹا دے یعنی ہر ایک کو اُسکے عُہدہ سے معزُول
۲۵ کر دے اور اُنکی جگہ سرداروں کو مُقرر کر۔ اور اپنے
لِئے ایک لشکر اپنی اُس فوج کی طرح جو تباہ ہوگئی
گھوڑے کی جگہ گھوڑا اور رتھ کی جگہ رتھ گن گن کر
تیّار کر لے اور ہم میدان میں اُن سے لڑینگے اور ضرُور
اُن پر غالب ہونگے۔ سو اُس نے اُنکا کہا مانا اور
۲۶ ایسا ہی کیا۔ اور اگلے سال بن ہدد نے ارامیوں
کی موجُودات لی اور اسرائیل سے لڑنے کے لِئے
۲۷ افیق کو گیا۔ اور بنی اسرائیل کی موجُودات بھی لی
گئی اور اُنکی رسد کا انتظام کیا گیا اور یہ اُن سے
لڑنے کو گئے اور بنی اسرائیل اُنکے برابر خیمہ زن
ہو کر ایسے معلُوم ہوتے تھے جیسے حلوانوں کے دو
چھوٹے ریوڑ پر ارامیوں سے وہ مُلک بھر گیا تھا۔
۲۸ تب ایک مردِ خُدا اسرائیل کے بادشاہ کے پاس
آیا اور اُس سے کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ
ارامیوں نے یُوں کہا ہے کہ خُداوند پہاڑی خُدا ہے

اور وادیوں کا خُدا نہیں اِسلئے میں اِس سارے بڑے
ہجُوم کو تیرے ہاتھ میں کر دُونگا اور تُم جان لوگے کہ
میں خُداوند ہُوں۔ اور وہ ایک دُوسرے کے مُقابل ۲۹
سات دن تک خیمہ زن رہے اور ساتویں دن جنگ
چھڑ گئی اور بنی اسرائیل نے ایک دن میں ارامیوں
کے ایک لاکھ پیادے قتل کر دِئے۔ اور باقی افیق ۳۰
کو شہر کے اندر بھاگ گئے اور وہاں ایک دیوار
ستائیس ہزار پر جو باقی رہے تھے گری اور بن ہدد
بھاگ کر شہر کے اندر ایک اندرُونی کوٹھری میں
گھس گیا۔ اور اُسکے خادموں نے اُس سے کہا دیکھ ۳۱
ہم نے سُنا ہے کہ اسرائیل کے گھرانے کے بادشاہ
رحیم ہوتے ہیں۔ سو ہم کو ذرا اپنی کمروں پر ٹاٹ
اور اپنے سروں پر رسیاں باندھ کر شاہِ اسرائیل
کے حضُور جانے دے۔ شاید وہ تیری جان بخشی
کرے۔ سو اُنہوں نے اپنی کمروں پر ٹاٹ اور ۳۲
سروں پر رسیاں باندھیں اور شاہِ اسرائیل کے
حضُور آکر کہا کہ تیرا خادم بن ہدد یُوں عرض کرتا
ہے کہ مہربانی کر کے مجھے جینے دے۔ اُس نے
کہا کیا وہ اب تک جیتا ہے؟ وہ میرا بھائی ہے۔
وہ لوگ بڑی توجہ سے سُن رہے تھے۔ سو اُنہوں ۳۳
نے اُسکا دِلی منشا دریافت کرنے کے لِئے جھٹ
اُس سے کہا کہ تیرا بھائی بن ہدد۔ تب اُس نے
فرمایا کہ جاؤ اُسے لے آؤ۔ تب بن ہدد اُس سے ملنے
کو نکلا اور اُس نے اُسے اپنے رتھ پر چڑھا لیا۔ اور ۳۴
بن ہدد نے اُس سے کہا جن شہروں کو میرے باپ
نے تیرے باپ سے لے لیا تھا میں اُنکو پھیر دُونگا
اور تُو اپنے لِئے دمشق میں سڑکیں بنوا لینا جیسے میرے
باپ نے سامریہ میں بنوائیں۔ اخی اب نے کہا میں
اِسی عہد پر تجھے چھوڑ دُونگا۔ سو اُس نے اُس سے
عہد باندھا اور اُسے چھوڑ دیا۔
سو انبیا زادوں میں سے ایک نے خُداوند کے ۳۵
حُکم سے اپنے ساتھی سے کہا مجھے مار پر اُس نے
اُسے مارنے سے اِنکار کیا۔ تب اُس نے اُس سے ۳۶

کہا اِسلئے کہ تُو نے خُداوند کی بات نہیں مانی سو دیکھ
جَیسے ہی تُو میرے پاس سے روانہ ہوگا ایک شیر
تجھے مار ڈالیگا - سو جَیسے ہی وہ اُسکے پاس سے
روانہ ہُؤا اُسے ایک شیر مِلا اور اُسے مار ڈالا ۞
۳۷ پھر اُسے ایک اَور شخص مِلا - اُس نے اُس سے
کہا مجھے مار - اُس نے اُسے مارا اور مار کر زخمی کر
۳۸ دِیا ۞ تب وہ نبی چلا گیا اور بادشاہ کے اِنتظار میں
راستہ پر ٹھہرا رہا اور اپنی آنکھوں پر اپنی پگڑی
۳۹ لپیٹ لی اور اپنا بھیس بدل ڈالا ۞ جَیسے ہی
بادشاہ اُدھر سے گذرا اُس نے بادشاہ کی دُہائی
دی اور کہا کہ تیرا خادِم جنگ ہوتے میں وہاں چلا
گیا تھا اور دیکھ ایک شخص اُدھر مُڑ کر ایک آدمی کو
میرے پاس لے آیا اور کہا کہ اِس آدمی کی حِفاظت
کر - اگر یہ کسی طرح غائِب ہو جائے تو اُسکی جان کے
بدلے تیری جان جائیگی اور نہیں تو تجھے ایک قِنطار
۴۰ چاندی دینی پڑیگی ۞ جب تیرا خادِم اِدھر اُدھر
مصرُوف تھا وہ چلتا بنا - شاہِ اِسرائیل نے اُس
سے کہا تجھ پر وَیسا ہی فتویٰ ہوگا - تُو نے آپ اِسکا
۴۱ فَیصلہ کِیا ۞ تب اُس نے جھٹ اپنی آنکھوں پر
سے پگڑی ہٹا دی اور شاہِ اِسرائیل نے اُسے
۴۲ پہچانا کہ وہ نبیوں میں سے ہے ۞ اور اُس نے
اُس سے کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے اِسلئے کہ تُو نے
اپنے ہاتھ سے ایک اَیسے شخص کو نِکل جانے دِیا جِسے
مَیں نے واجِبُ القتل ٹھہرایا تھا - سو تجھے اُسکی جان
کے بدلے اپنی جان اور اُسکے لوگوں کے بدلے اپنے
۴۳ لوگ دینے پڑینگے ۞ سو شاہِ اِسرائیل اُداس اور
ناخُوش ہو کر اپنے گھر کو چلا اور سامریہ میں آیا ۞

باب ۲۱

۱ اِن باتوں کے بعد اَیسا ہُؤا کہ یزرعیلی نبوت کے
پاس یزرعیل میں ایک تاکِستان تھا جو سامریہ کے
۲ بادشاہ اخی اب کے محل سے لگا ہُؤا تھا ۞ سو اخی اب
نے نبوت سے کہا کہ اپنا تاکِستان مجھ کو دیدے تاکہ
مَیں اُسے ترکاری کا باغ بناؤں کیونکہ وہ میرے گھر
سے لگا ہُؤا ہے اور مَیں اُسکے بدلے تجھ کو اُس سے
بہتر تاکِستان دُونگا یا اگر تجھے مُناسب معلُوم ہو تو مَیں
تجھ کو اُسکی قیمت نقد دیدُونگا ۞ نبوت نے اخی اب ۳
سے کہا خُداوند مجھ سے اَیسا نہ کرائے کہ مَیں تجھ کو اپنے
باپ دادا کی مِیراث دیدُوں ۞ اور اخی اب اُس بات ۴
کے سبب سے جو یزرعیلی نبوت نے اُس سے کہی
اُداس اور ناخُوش ہو کر اپنے گھر میں آیا کیونکہ اُس نے
کہا تھا مَیں تجھ کو اپنے باپ دادا کی مِیراث نہیں دُونگا
سو اُس نے اپنے بستر پر لیٹ کر اپنا مُنہ پھیر لِیا اور
کھانا چھوڑ دِیا ۞ تب اُسکی بیوی اِیزِبل اُسکے پاس آ کر ۵
اُس سے کہنے لگی تیرا جی اَیسا کیوں اُداس ہے کہ تُو
روٹی نہیں کھاتا؟ ۞ اُس نے اُس سے کہا اِسلئے کہ ۶
مَیں نے یزرعیلی نبوت سے بات چیت کی اور اُس سے
کہا کہ تُو اپنا تاکِستان قیمت لیکر مجھے دیدے یا اگر تُو
چاہے تو مَیں اُسکے بدلے دُوسرا تاکِستان تجھے دیدُونگا
لیکن اُس نے جواب دِیا مَیں تجھ کو اپنا تاکِستان نہیں
دُونگا ۞ اُسکی بیوی اِیزِبل نے اُس سے کہا اِسرائیل ۷
کی بادشاہی پر یِہی تیری حکُومت ہے ؟ اُٹھ روٹی
کھا اور اپنا دِل بہلا - یزرعیلی نبوت کا تاکِستان مَیں
تجھ کو دُونگی ۞ سو اُس نے اخی اب کے نام سے ۸
خط لِکھے اور اُن پر اُسکی مُہر لگائی اور اُنکو اُن بزُرگوں
اور امِیروں کے پاس جو نبوت کے شہر میں تھے اور
اُسی کے پڑوس میں رہتے تھے بھیج دِیا ۞ اُس نے ۹
اُن خطوں میں یہ لِکھا کہ روزہ کی مُنادی کرا کے
نبوت کو لوگوں میں اُونچی جگہ پر بِٹھاؤ ۞ اور دو ۱۰
آدمیوں کو جو شرِیر ہوں اُسکے سامنے کرو کہ وہ اُسکے
خِلاف یہ گواہی دیں کہ تُو نے خُدا پر اور بادشاہ پر
لعنت کی - پھر اُسے باہر لے جا کر سنگسار کرو تاکہ
وہ مر جائے ۞ چُنانچہ اُسکے شہر کے لوگوں یعنی بزُرگوں ۱۱
اور امِیروں نے جو اُسکے شہر میں رہتے تھے جَیسا
اِیزِبل نے اُنکو کہلا بھیجا وَیسا ہی اُن خطُوط کے مضمُون
کے مُطابِق جو اُس نے اُنکو بھیجے تھے کِیا ۞ اُنہوں ۱۲
نے روزہ کی مُنادی کرا کے نبوت کو لوگوں کے بیچ اُونچی
جگہ پر بِٹھایا ۞ اور وہ دونوں آدمی جو شرِیر تھے آ کر ۱۳

اُسکے آگے بَیٹھ گئے اور اُن شرِیروں نے لوگوں کے
سامنے اُسکے یعنی نبوت کے خِلاف یہ گواہی دی کہ
نبوت نے خُدا پر اور بادشاہ پر لعنت کی ہے - تب
وہ اُسے شہر سے باہر نِکال لے گئے اور اُسکو اَیسا
۱۴ سنگسار کِیا کہ وہ مر گیا۔ پھر اُنہوں نے اِیزبِل کو
۱۵ کہلا بھیجا کہ نبوت سنگسار کر دِیا گیا اور مر گیا۔ جب
اِیزبِل نے سُنا کہ نبوت سنگسار کر دِیا گیا اور مر گیا تو اُس
نے اخی اب سے کہا اُٹھ اور یزرعیلی نبوت کے تاکِستان
پر قبضہ کر جِسے اُس نے قیمت پر بھی تجھے دینے
سے اِنکار کِیا تھا کیونکہ نبوت جِیتا نہیں بلکہ مر گیا
۱۶ ہے۔ جب اخی اب نے سُنا کہ نبوت مر گیا ہے
تو اخی اب اُٹھا تاکہ یزرعیلی نبوت کے تاکِستان کو
جا کر اُس پر قبضہ کرے۔
۱۷ ۱۸ اور خُداوند کا یہ کلام ایلیاہ تشبی پر نازِل ہُؤا کہ۔ اُٹھ
اور شاہِ اِسرائیل اخی اب سے جو سامریہ میں رہتا ہے
مِلنے کو جا۔ دیکھ وہ نبوت کے تاکِستان میں ہے اور اُس پر
۱۹ قبضہ کرنے کو وہاں گیا ہے۔ سو تُو اُس سے یہ کہنا کہ خُداوند
یُوں فرماتا ہے کہ کیا تُو نے جان بھی لی اور قبضہ بھی کر لیا؟
سو تُو اُس سے یہ کہنا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ اُسی جگہ
جہاں کُتّوں نے نبوت کا لہو چاٹا کُتّے تیرے لہو کو بھی چاٹینگے۔
۲۰ اور اخی اب نے ایلیاہ سے کہا اَے میرے دُشمن کیا مَیں تجھے
مِل گیا؟ اُس نے جواب دِیا کہ تُو مُجھے مِل گیا اِسلئے کہ تُو نے
خُداوند کے حضُور بدی کرنے کے لِئے اپنے آپ کو بیچ ڈالا
۲۱ ہے!۔ دیکھ مَیں تجھ پر بلا نازِل کرُونگا اور تیری
پُوری صفائی کر دُونگا اور اخی اب کی نسل کے ہر
ایک لڑکے کو یعنی ہر ایک کو جو اِسرائیل میں بند ہے
۲۲ اور اُسے جو آزاد چُھوٹا ہُؤا ہے کاٹ ڈالُونگا۔ اور
تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر اور اخیاہ
کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانِند بنا دُونگا - اُس غُصّہ
دِلانے کے سبب سے جِس سے تُو نے میرے غضب
۲۳ کو بھڑکایا اور اِسرائیل سے گُناہ کرایا۔ اور خُداوند
نے اِیزبِل کے حق میں بھی یہ فرمایا کہ یزرعیل کی فصِیل
۲۴ کے پاس کُتّے اِیزبِل کو کھائینگے۔ اخی اب کا جو کوئی
شہر میں مریگا اُسے کُتّے کھائینگے اور جو مَیدان میں مریگا
۲۵ اُسے ہوا کے پرندے چٹ کر جائینگے۔ (کیونکہ اخی اب
کی مانِند کوئی نہیں ہُؤا تھا جِس نے خُداوند کے حضُور
بدی کرنے کے لِئے اپنے آپ کو بیچ ڈالا تھا اور جِسے
۲۶ اُسکی بیوی اِیزبِل اُبھارا کرتی تھی۔ اور اُس نے
نہایت نفرت انگیز کام یہ کِیا کہ اموریوں کی طرح جِن کو
خُداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے نِکال دِیا تھا بُتوں
۲۷ کی پَیروی کی)۔ جب اخی اب نے یہ باتیں سُنیں تو
اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا اور روزہ
۲۸ رکھّا اور ٹاٹ ہی میں لیٹنے اور دبے پاؤں چلنے لگا۔ تب
۲۹ خُداوند کا یہ کلام ایلیاہ تشبی پر نازِل ہُؤا کہ۔ تُو دیکھتا
ہے کہ اخی اب میرے حضُور کَیسا خاکسار بن گیا ہے؟۔
پس چُونکہ وہ میرے حضُور خاکسار بن گیا ہے اِسلئے
مَیں اُسکے ایّام میں یہ بلا نازِل نہیں کرُونگا بلکہ اُسکے
بیٹے کے ایّام میں اُسکے گھرانے پر یہ بلا نازِل کرُونگا۔

باب ۲۲

۱ اور تِین برس وہ اَیسے ہی رہے اور اِسرائیل اور
۲ ارام کے درمیان لڑائی نہ ہُوئی۔ اور تیسرے سال
یہُوداہ کا بادشاہ یہُوسفط شاہِ اِسرائیل کے ہاں آیا۔
۳ اور شاہِ اِسرائیل نے اپنے مُلازِموں سے کہا کیا تُم کو
معلُوم ہے کہ رامات جِلعاد ہمارا ہے پر ہم خاموش ہیں
اور شاہِ ارام کے ہاتھ سے اُسے چھِین نہیں لیتے؟۔
۴ پھر اُس نے یہُوسفط سے کہا کیا تُو میرے ساتھ
رامات جِلعاد سے لڑنے چلیگا؟ یہُوسفط نے
شاہِ اِسرائیل کو جواب دِیا مَیں اَیسا ہُوں جَیسا تُو۔
میرے لوگ اَیسے ہیں جَیسے تیرے لوگ اور میرے
۵ گھوڑے اَیسے ہیں جَیسے تیرے گھوڑے۔ اور یہُوسفط
نے شاہِ اِسرائیل سے کہا ذرا آج خُداوند کی مرضی بھی
۶ تو دریافت کر لے۔ تب شاہِ اِسرائیل نے نبیوں کو
جو قرِیب چار سَو آدمی تھے اِکٹھّا کِیا اور اُن سے پُوچھا
مَیں رامات جِلعاد سے لڑنے جاؤُں یا باز رہُوں؟
اُنہوں نے کہا جا کیونکہ خُداوند اُسے بادشاہ کے قبضہ
۷ میں کر دیگا۔ لیکن یہُوسفط نے کہا کیا اِنکو چھوڑ کر
یہاں خُداوند کا کوئی نبی نہیں ہے تاکہ ہم اُس سے

۸ پُوچھیں ؟ ۝ شاہِ اِسرائیل نے یہُوسفط سے کہا کہ ایک
شخص اِملہ کا بیٹا مِیکایاہ ہے تو سہی جِسکے ذرِیعہ سے
ہم خُداوند سے پُوچھ سکتے ہیں لیکن مُجھے اُس سے
نفرت ہے کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ
بدی کی پیشِین گوئی کرتا ہے ۔ یہُوسفط نے کہا
۹ بادشاہ اَیسا نہ کہے ۝ تب شاہِ اِسرائیل نے ایک
سردار کو بُلاکر کہا کہ اِملہ کے بیٹے مِیکایاہ کو جلد لے
۱۰ آ ۝ اُس وقت شاہِ اِسرائیل اور شاہِ یہُوداہ یہُوسفط
سامریہ کے پھاٹک کے سامنے ایک کُھلی جگہ میں
اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لِباس پہنے ہُوئے بَیٹھے
تھے اور سب نبی اُنکے حُضُور پیشِینگوئی کر رہے
۱۱ تھے ۝ اور کنعانہ کے بیٹے صِدقیاہ نے اپنے لِئے
لوہے کے سینگ بنائے اور کہا خُداوند یُوں فرماتا
ہے کہ تُو اِن سے ارامیوں کو ماریگا جب تک وہ نابُود
۱۲ نہ ہو جائیں ۝ اور سب نبیوں نے یہی پیشِینگوئی کی
اور کہا کہ رامات جِلعاد پر چڑھائی کر اور کامیاب ہو
۱۳ کیونکہ خُداوند اُسے بادشاہ کے قبضہ میں کر دیگا ۝ اور
اُس قاصِد نے جو مِیکایاہ کو بُلانے گیا تھا اُس سے
کہا دیکھ ! سب نبی ایک زبان ہو کر بادشاہ کو
خُوشخبری دے رہے ہیں ۔ سو ذرا تیری بات بھی
۱۴ اُنکی بات کی طرح ہو اور تُو خُوشخبری ہی دینا ۝ مِیکایاہ
نے کہا خُداوند کی حیات کی قسم جو کُچھ خُداوند مُجھے
۱۵ فرمائے مَیں وُہی کہُونگا ۝ سو جب وہ بادشاہ کے
پاس آیا تو بادشاہ نے اُس سے کہا مِیکایاہ ہم
رامات جِلعاد سے لڑنے جائیں یا رہنے دیں ؟ ۔
اُس نے جواب دِیا جا اور کامیاب ہو کیونکہ خُداوند
۱۶ اُسے بادشاہ کے قبضہ میں کر دیگا ۝ بادشاہ نے
اُس سے کہا مَیں کِتنی مرتبہ تُجھے قسم دیکر کہُوں کہ
تُو خُداوند کے نام سے حق کے سِوا اَور کُچھ مُجھ کو نہ
۱۷ بتائے ؟ ۝ تب اُس نے کہا مَیں نے سارے
اِسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانِند جِنکا چَوپان نہ ہو
پہاڑوں پر پراگندہ دیکھا اور خُداوند نے فرمایا کہ
اِنکا کوئی مالِک نہیں ۔ سو وہ اپنے اپنے گھر سلامت
۱۸ لَوٹ جائیں ۝ تب شاہِ اِسرائیل نے یہُوسفط سے
کہا کیا مَیں نے تُجھ کو بتایا نہیں تھا کہ یہ میرے حق میں
۱۹ نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیشِینگوئی کریگا ؟ ۝ تب
اُس نے کہا اچھا تو خُداوند کے سخن کو سُن لے ۔ مَیں
نے دیکھا کہ خُداوند اپنے تخت پر بَیٹھا ہے اور سارا
۲۰ آسمانی لشکر اُسکے دہنے اور بائیں کھڑا ہے ۝ اور
خُداوند نے فرمایا کَون اخیؔ اب کو بہکائیگا تاکہ وہ
چڑھائی کرے اور رامات جِلعاد میں کھیت آئے ؟
۲۱ تب کِسی نے کُچھ کہا اور کِسی نے کُچھ ۝ لیکن ایک رُوح
نِکل کر خُداوند کے سامنے کھڑی ہُوئی اور کہا مَیں
۲۲ اُسے بہکاؤُنگی ۝ خُداوند نے اُس سے پُوچھا کِس طرح ؟
اُس نے کہا مَیں جاکر اُسکے سب نبیوں کے مُنہ میں
جُھوٹ بولنے والی رُوح بن جاؤُنگی ۔ اُس نے کہا
تُو اُسے بہکا دیگی اور غالِب بھی ہو گی ۔ روانہ ہو جا
۲۳ اور اَیسا ہی کر ۝ سو دیکھ خُداوند نے تیرے اِن
سب نبیوں کے مُنہ میں جُھوٹ بولنے والی رُوح
ڈالی ہے اور خُداوند نے تیرے حق میں بدی کا حُکم
۲۴ دِیا ہے ۝ تب کنعانہ کا بیٹا صِدقیاہ نزدِیک آیا اور
اُس نے مِیکایاہ کے گال پر مار کر کہا خُداوند کی رُوح
تُجھ سے بات کرنے کو کِس راہ سے ہو کر مُجھ میں سے
۲۵ گئی ؟ ۝ مِیکایاہ نے کہا یہ تُو اُسی دِن دیکھ لیگا جب
تُو اندر کی ایک کوٹھری میں گُھسیگا تاکہ چُھپ جائے ۝
۲۶ اور شاہِ اِسرائیل نے کہا مِیکایاہ کو لیکر اُسے شہر کے
ناظِم امُون اور یُوآس شہزادہ کے پاس لَوٹا لے جاؤ ۝
۲۷ اور کہنا بادشاہ یُوں فرماتا ہے کہ اِس شخص کو قَید خانہ
میں ڈال دو اور اِسے مُصِیبت کی روٹی کِھلانا اور
مُصِیبت کا پانی پِلانا جب تک مَیں سلامت نہ آؤں ۝
۲۸ تب مِیکایاہ نے کہا اگر تُو سلامت واپس آجائے تو
خُداوند نے میری معرفت کلام ہی نہیں کیا ۔ پِھر اُس
نے کہا اَے لوگو ! تُم سب کے سب سُن لو ۝
۲۹ سو شاہِ اِسرائیل اور شاہِ یہُوداہ یہُوسفط نے
۳۰ رامات جِلعاد پر چڑھائی کی ۝ اور شاہِ اِسرائیل نے
یہُوسفط سے کہا مَیں اپنا بھیس بدل کر لڑائی میں

جاؤنگا پر تُو اپنا لباس پہنے رہ ۔ سو شاہِ اِسرائیل
۳۱ اپنا بھیس بدل کر لڑائی میں گیا ۝ اُدھر شاہِ ارام
نے اپنے رتھوں کے بتّیسوں سرداروں کو حُکم دیا
تھا کہ کسی چھوٹے یا بڑے سے نہ لڑنا سوا شاہِ
۳۲ اِسرائیل کے ۝ سو جب رتھوں کے سرداروں نے
یہُوسفط کو دیکھا تو کہا کہ ضرور شاہِ اِسرائیل یہی ہے
اور وہ اُس سے لڑنے کو مُڑے ۔ تب یہُوسفط چلّا
۳۳ اُٹھا ۝ جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ
شاہِ اِسرائیل نہیں تو وہ اُسکا پیچھا کرنے سے لَوٹ
۳۴ گئے ۝ اور کسی شخص نے یُوں ہی اپنی کمان کھینچی اور
شاہِ اِسرائیل کو جَوشن کے بندوں کے درمیان مارا ۔
تب اُس نے اپنے سارتھی سے کہا کہ باگ پھیر کر مجھے
لشکر سے باہر نکال لے چل کیونکہ مَیں زخمی ہو گیا ہُوں ۝
۳۵ اور اُس دِن بڑے گھمسان کا رن پڑا اور اُنہوں نے
بادشاہ کو اُسکے رتھ ہی میں ارامیوں کے مُقابل سنبھالے
رکھا اور وہ شام کو مر گیا اور خُون اُسکے زخم سے بہکر
۳۶ رتھ کے پایدان میں بھر گیا ۝ اور آفتاب غرُوب ہوتے
ہُوئے لشکر میں یہ پُکار ہو گئی کہ ہر ایک آدمی اپنے شہر
۳۷ اور ہر ایک آدمی اپنے مُلک کو جائے ۝ سو بادشاہ مر
گیا اور وہ سامریہ میں پُہنچایا گیا اور اُنہوں نے بادشاہ
۳۸ کو سامریہ میں دفن کیا ۝ اور اُس رتھ کو سامریہ کے
تالاب میں دھویا (کسبیاں یہیں غسل کرتی تھیں)
اور خُداوند کے کلام کے مُطابق جو اُس نے فرمایا تھا
۳۹ کُتّوں نے اُسکا خُون چاٹا ۝ اور اخی اب کی باقی باتیں
اور سب کُچھ جو اُس نے کیا تھا اور ہاتھی دانت کا گھر جو
اُس نے بنایا تھا اور اُن سب شہروں کا حال جو اُس
نے تعمیر کِئے سو کیا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ
۴۰ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟ ۝ اور اخی اب اپنے باپ دادا
کے ساتھ سو گیا اور اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا ۝
۴۱ اور آسا کا بیٹا یہُوسفط شاہِ اِسرائیل اخی اب
۴۲ کے چَوتھے سال سے یہُوداہ پر سلطنت کرنے لگا ۝ اور
جب یہُوسفط سلطنت کرنے لگا تو پینتیس برس کا
تھا اور اُس نے یروشلیم میں پچیس برس سلطنت کی
اُسکی ماں کا نام عزُوبہ تھا جو سِلحی کی بیٹی تھی ۝ وہ اپنے ۴۳
باپ آسا کے نقشِ قدم پر چلا ۔ اُس سے وہ مُڑا نہیں
اور جو خُداوند کی نگاہ میں ٹھیک تھا اُسے کرتا رہا تو بھی
اُونچے مقام ڈھائے نہ گئے ۔ لوگ اُن اُونچے مقاموں
پر ہنوز قُربانی کرتے اور بخُور جلاتے تھے ۝ اور یہُوسفط ۴۴
نے شاہِ اِسرائیل سے صُلح کی ۝ اور یہُوسفط کی باقی ۴۵
باتیں اور اُسکی قُوّت جو اُس نے دِکھائی اور اُسکے جنگ
کرنے کی کیفیت سو کیا وہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ
کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟ ۝ اور اُس نے باقی لُوطیوں ۴۶
کو جو اُسکے باپ آسا کے عہد میں رہ گئے تھے مُلک سے
خارج کر دِیا ۝ اور ادُوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا بلکہ ۴۷
ایک نائب حکُومت کرتا تھا ۝ اور یہُوسفط نے ترسیس ۴۸
کے جہاز بنائے تاکہ اوفیر کو سونے کے لِئے جائیں پر
وہ گئے نہیں کیونکہ وہ عصیُون جابر ہی میں ٹُوٹ
گئے ۝ تب اخی اب کے بیٹے اخزیاہ نے یہُوسفط ۴۹
سے کہا اپنے خادِموں کے ساتھ میرے خادِموں کو
بھی جہازوں میں جانے دے پر یہُوسفط راضی نہ
ہُؤا ۝ اور یہُوسفط اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا ۵۰
اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا
کے ساتھ دفن ہُؤا اور اُسکا بیٹا یہُورام اُسکی جگہ
بادشاہ ہُؤا ۝
اور اخی اب کا بیٹا اخزیاہ شاہِ یہُوداہ یہُوسفط ۵۱
کے سترھویں سال سے سامریہ میں اِسرائیل پر
سلطنت کرنے لگا اور اُس نے اِسرائیل پر دو
برس سلطنت کی ۝ اور اُس نے خُداوند کی نظر میں ۵۲
بدی کی اور اپنے باپ کی راہ اور اپنی ماں کی راہ
اور نباط کے بیٹے یرُبعام کی راہ پر چلا جس سے
اُس نے بنی اِسرائیل سے گُناہ کرایا ۝ اور اپنے ۵۳
باپ کے سب کاموں کے مُوافق بعل کی پرستش
کرتا اور اُسکو سجدہ کرتا رہا اور خُداوند اِسرائیل کے
خُدا کو غُصہ دِلایا ۔

۲-سلاطین

باب ۱ اور اخی اب کے مرنے کے بعد موآب اسرائیل
۲ سے باغی ہوگیا ۔ اور اخزیاہ اُس جھلملی دار کھڑکی
میں سے جو سامریہ میں اُسکے بالاخانہ میں تھی گر پڑا
اور بیمار ہوگیا۔ سو اُس نے قاصدوں کو بھیجا اور اُن
سے یہ کہا کہ جا کر عقرون کے دیوتا بعل زبوب سے پوچھو
کہ مجھے اِس بیماری سے شفا ہو جائیگی یا نہیں ؟ ۔
۳ لیکن خداوند کے فرشتہ نے ایلیاہ تشبی سے کہا اُٹھ
اور شاہِ سامریہ کے قاصدوں سے ملنے کو جا اور
اُن سے کہہ کیا اسرائیل میں خدا نہیں جو تم عقرون
۴ کے دیوتا بعل زبوب سے پوچھنے چلے ہو ؟ ۔ اِسلئے
اب خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اُس پلنگ پر سے
جس پر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا بلکہ تو ضرور ہی
۵ مریگا۔ سو ایلیاہ روانہ ہوا ۔ اور وہ قاصد اُسکے
پاس لوٹ آئے۔ سو اُس نے اُن سے پوچھا تم
۶ لوٹ کیوں آئے ؟ ۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ایک
شخص ہم سے ملنے کو آیا اور ہم سے کہنے لگا کہ اُس بادشاہ
کے پاس جس نے تم کو بھیجا ہے پھر جاؤ اور اُس
سے کہو خداوند یوں فرماتا ہے کیا اسرائیل میں کوئی
خدا نہیں جو تو عقرون کے دیوتا بعل زبوب سے
پوچھنے کو بھیجتا ہے ؟ اِسلئے تو اُس پلنگ سے جس
پر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا بلکہ ضرور ہی مریگا ۔
۷ اُس نے اُن سے کہا کہ اُس شخص کی کیسی شکل تھی
۸ جو تم سے ملنے کو آیا اور تم سے یہ باتیں کہیں ؟ ۔ اُنہوں
نے اُسے جواب دیا کہ وہ بہت بالوں والا آدمی تھا
اور چمڑے کا کمر بند اپنی کمر پر کسے ہوئے تھا۔
۹ تب اُس نے کہا کہ یہ تو ایلیاہ تشبی ہے ۔ تب بادشاہ
نے پچاس سپاہیوں کے ایک سردار کو اُسکے پچاسوں
سپاہیوں سمیت اُسکے پاس بھیجا۔ سو وہ اُسکے پاس
گیا اور دیکھا کہ وہ ایک ٹیلے کی چوٹی پر بیٹھا ہے۔
اُس نے اُس سے کہا اَے مردِ خدا! بادشاہ نے کہا
۱۰ ہے تو اُتر آ ۔ ایلیاہ نے اُس پچاس کے سردار کو
جواب دیا اگر میں مردِ خدا ہوں تو آگ آسمان سے
نازل ہو اور تجھے تیرے پچاسوں سمیت بھسم کر دے
پس آگ آسمان سے نازل ہوئی اور اُسے اُسکے
۱۱ پچاسوں سمیت بھسم کر دیا ۔ پھر اُس نے دوبارہ
پچاس سپاہیوں کے دوسرے سردار کو اُسکے پچاسوں
سپاہیوں سمیت اُسکے پاس بھیجا۔ اُس نے اُس سے
مخاطب ہو کر کہا اَے مردِ خدا! بادشاہ نے یوں کہا ہے
۱۲ کہ جلد اُتر آ ۔ ایلیاہ نے اُنکو بھی جواب دیا کہ اگر میں
مردِ خدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہو اور تجھے تیرے
پچاسوں سمیت بھسم کر دے۔ پس خدا کی آگ آسمان
سے نازل ہوئی اور اُسے اُسکے پچاسوں سمیت بھسم
۱۳ کر دیا ۔ پھر اُس نے تیسرے پچاس سپاہیوں کے
سردار کو اُسکے پچاسوں سپاہیوں سمیت بھیجا اور
پچاس سپاہیوں کا یہ تیسرا سردار اُوپر چڑھ کر ایلیاہ
کے آگے گھٹنوں کے بل گرا اور اُسکی منت کر کے اُس
سے کہنے لگا اَے مردِ خدا! میری جان اور اِن پچاسوں
کی جانیں جو تیرے خادم ہیں تیری نگاہ میں گراں بہا
۱۴ ہوں ۔ دیکھ آسمان سے آگ نازل ہوئی اور پچاس
پچاس سپاہیوں کے پہلے دونوں سرداروں کو اُنکے
پچاسوں سمیت بھسم کر دیا۔ سو اب میری جان تیری
۱۵ نظر میں گراں بہا ہو ۔ تب خداوند کے فرشتہ نے ایلیاہ
سے کہا اُسکے ساتھ نیچے جا۔ اُس سے نہ ڈر۔ تب وہ
۱۶ اُٹھ کر اُسکے ساتھ بادشاہ کے پاس نیچے گیا ۔ اور اُس
سے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو نے جو عقرون کے
دیوتا بعل زبوب سے پوچھنے کو لوگ بھیجے ہیں تو کیا
اِسلئے کہ اسرائیل میں کوئی خدا نہیں ہے جسکی مرضی کو
تو دریافت کر سکے ؟ اِسلئے تو اُس پلنگ سے جس پر

۱۷ تُو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا بلکہ ضرُور ہی مریگا۔ سو وہ
خُداوند کے کلام کے مُطابِق جو ایلیاہ نے کہا تھا مرگیا
اور چُونکہ اُسکا کوئی بیٹا نہ تھا اِسلئے شاہِ یہُوداہ یہُورام
بِن یہُوسفط کے دُوسرے سال سے یہُورام اُسکی جگہ
۱۸ سلطنت کرنے لگا۔ اور اخزیاہ کے اَور کام جو اُس
نے کِئے سو کیا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ
کی کِتاب میں قلمبند نہیں؟۔

۲ ۱ اور جب خُداوند ایلیاہ کو بگولے میں آسمان پر
اُٹھا لینے کو تھا تو ایسا ہُؤا کہ ایلیاہ اَلیشع کو ساتھ لیکر
۲ جِلجال سے چلا۔ اور ایلیاہ نے اَلیشع سے کہا تُو ذرا
یہیں ٹھہر جا اِسلئے کہ خُداوند نے مُجھے بَیت ایل کو بھیجا
ہے۔ اَلیشع نے کہا خُداوند کی حیات کی قسم اور تیری
جان کی سَوگند مَیں تُجھے نہیں چھوڑُونگا۔ سو وہ بَیت
۳ ایل کو چلے گئے۔ اور انبیازادے جو بَیت ایل میں تھے
اَلیشع کے پاس آکر اُس سے کہنے لگے کیا تُجھے معلُوم ہے
کہ خُداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا لیگا؟ اُس
۴ نے کہا ہاں مَیں جانتا ہُوں۔ تُم چُپ رہو۔ اور ایلیاہ نے
اُس سے کہا اَلیشع تُو ذرا یہیں ٹھہر جا کیونکہ خُداوند نے
مُجھے یریحُو کو بھیجا ہے۔ اُس نے کہا خُداوند کی حیات کی
قسم اور تیری جان کی سَوگند مَیں تُجھے نہیں چھوڑُونگا۔ سو
۵ وہ یریحُو میں آئے۔ اور انبیازادے جو یریحُو میں تھے
اَلیشع کے پاس آکر اُس سے کہنے لگے کیا تُجھے معلُوم
ہے کہ خُداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹھا
لیگا؟ اُس نے کہا ہاں مَیں جانتا ہُوں۔ تُم چُپ رہو۔
۶ اور ایلیاہ نے اُس سے کہا تُو ذرا یہیں ٹھہر جا کیونکہ
خُداوند نے مُجھ کو یردن کو بھیجا ہے۔ اُس نے کہا خُداوند
کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سَوگند مَیں تُجھے نہیں
۷ چھوڑُونگا۔ سو وہ دونوں آگے چلے۔ اور انبیازادوں
میں سے پچاس آدمی جاکر اُنکے مُقابِل دُور کھڑے
ہو گئے اور وہ دونوں یردن کے کنارے کھڑے
۸ ہُوئے۔ اور ایلیاہ نے اپنی چادر کو لیا اور اُسے
لپیٹ کر پانی پر مارا اور پانی دو حِصّے ہو کر اِدھر اُدھر
ہو گیا اور وہ دونوں خُشک زمین پر ہو کر پار گئے۔

اور جب وہ پار ہو گئے تو ایلیاہ نے اَلیشع سے کہا کہ ۹
اِس سے پیشتر کہ مَیں تُجھ سے لے لیا جاؤُں بتا کہ مَیں
تیرے لِئے کیا کرُوں۔ اَلیشع نے کہا مَیں تیری مِنّت
کرتا ہُوں کہ تیری رُوح کا دُونا حِصّہ مُجھ پر ہو۔ اُس نے ۱۰
کہا تُو نے مُشکِل سوال کیا تو بھی اگر تُو مُجھے اپنے سے
جُدا ہوتے دیکھے تو تیرے لِئے ایسا ہی ہو گا اور اگر نہیں
تو ایسا نہ ہو گا۔ اور وہ آگے چلتے اور باتیں کرتے جاتے ۱۱
تھے کہ دیکھو ایک آتشی رتھ اور آتشی گھوڑوں نے اُن
دونوں کو جُدا کر دیا اور ایلیاہ بگولے میں آسمان پر چلا
گیا۔ اَلیشع یہ دیکھ کر چلّایا اَے میرے باپ! میرے ۱۲
باپ! اِسرائیل کے رتھ اور اُسکے سوار! اور اُس
نے اُسے پھر نہ دیکھا۔ سو اُس نے اپنے کپڑوں کو پکڑ
کر پھاڑ ڈالا اور دو حِصّے کر دیا۔ اور اُس نے ایلیاہ ۱۳
کی چادر کو بھی جو اُس پر سے گر پڑی تھی اُٹھا لیا اور اُلٹا
پِھرا اور یردن کے کنارے کھڑا ہُؤا۔ اور اُس نے ۱۴
ایلیاہ کی چادر کو جو اُس پر سے گر پڑی تھی لیکر پانی پر
مارا اور کہا کہ خُداوند ایلیاہ کا خُدا کہاں ہے؟ اور جب
اُس نے بھی پانی پر مارا تو وہ اِدھر اُدھر دو حِصّے ہو گیا
اور اَلیشع پار ہُؤا۔ جب اُن انبیازادوں نے جو یریحُو ۱۵
میں اُسکے مُقابِل تھے اُسے دیکھا تو وہ کہنے لگے ایلیاہ
کی رُوح اَلیشع پر ٹھہری ہُوئی ہے اور وہ اُس کے
اِستِقبال کو آئے اور اُسکے آگے زمین تک جُھک کر اُسے
سِجدہ کیا۔ اور اُنہوں نے اُس سے کہا اب دیکھ تیرے ۱۶
خادِموں کے ساتھ پچاس زورآور جوان ہیں۔ ذرا
اُنکو جانے دے کہ وہ تیرے آقا کو ڈھونڈیں کہیں ایسا
نہ ہو کہ خُداوند کی رُوح نے اُسے اُٹھا کر کسی پہاڑ پر
یا کسی وادی میں ڈال دیا ہو۔ اُس نے کہا مت بھیجو۔
اور جب اُنہوں نے اُس سے بہت ضِد کی یہاں تک ۱۷
کہ وہ شرما بھی گیا تو اُس نے کہا بھیج دو۔ اِسلئے اُنہوں
نے پچاس آدمیوں کو بھیجا اور اُنہوں نے تِین دِن تک
ڈھونڈا پر اُسے نہ پایا۔ اور وہ ہنوز یریحُو میں ٹھہرا ۱۸
ہُؤا تھا جب وہ اُسکے پاس لَوٹے۔ تب اُس نے
اُن سے کہا کیا مَیں نے تُم سے نہ کہا تھا کہ نہ جاؤ؟۔

۱۹ پھر اُس شہر کے لوگوں نے اِلیشع سے کہا ذرا
دیکھ یہ شہر کیا اچھے مَوقع پر ہے جَیسا ہمارا خُداوند خُود
۲۰ دیکھتا ہے لیکن پانی خراب اور زمین بنجر ہےؔ اُس نے
کہا مُجھے ایک نیا پیالہ لا دو اور اُس میں نمک ڈال دوؔ
۲۱ وہ اُسے اُسکے پاس لے آئےؔ اور وہ نِکل کر پانی
کے چشمہ پر گیا اور وہ نمک اُس میں ڈالکر کہنے لگا خُداوند
یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے اِس پانی کو ٹھِیک کر دِیا
ہے اب آگے کو اِس سے مَوت یا بنجر پن نہ ہوگاؔ
۲۲ سو اِلیشع کے کلام کے مُطابِق جو اُس نے فرمایا وہ پانی
آج تک ٹھِیک ہےؔ
۲۳ اور وہاں سے وہ بَیت اَیل کو چلا اور جب وہ راہ
میں جا رہا تھا تو اُس شہر کے چھوٹے لڑکے نِکلے اور
اور اُسے چِڑا کر کہنے لگے چڑھا چلا جا اَے گنجے سر والے!
۲۴ چڑھا چلا جا اَے گنجے سر والے! ؔ اور اُس نے اپنے
پیچھے نظر کی اور اُنکو دیکھا اور خُداوند کا نام لیکر اُن پر
لعنت کی - سو بن میں سے دو رِیچھنیاں نِکلیں اور
اُنہوں نے اُن میں سے بیالِیس بچّے پھاڑ ڈالےؔ
۲۵ وہاں سے وہ کوہِ کرمِل کو گیا اور پھر وہاں سے
سامریہ کو لَوٹ آیاؔ

ب۳

۱ اور شاہِ یہُوداہ یہُوسفط کے اٹھارھویں برس
سے اخی اب کا بیٹا یہُورام سامریہ میں اِسرائیل
پر سلطنت کرنے لگا اور اُس نے بارہ سال سلطنت
۲ کیؔ اور اُس نے خُداوند کے آگے بدی کی پر اپنے
باپ اور اپنی ماں کی طرح نہیں کیونکہ اُس نے بعل
کے اُس سُتُون کو جو اُسکے باپ نے بنایا تھا دُور کر
۳ دِیاؔ تَو بھی وہ نباط کے بیٹے یرُبعام کے گُناہوں سے
جن سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا تھا لپٹا
رہا اور اُن سے کنارہ کشی نہ کیؔ
۴ اور موآب کا بادشاہ میسا بہت بھیڑ بکریاں
رکھتا تھا اور اِسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ
برّوں اور ایک لاکھ مینڈھوں کی اُون دیتا تھاؔ
۵ لیکن جب اخی اب مر گیا تو شاہِ موآب اِسرائیل کے
۶ بادشاہ سے باغی ہوگیاؔ اُس وقت یہُورام بادشاہ

نے سامریہ سے نِکل کر سارے اِسرائیل کی مَوجُودات
لیؔ اور اُس نے جا کر شاہِ یہُوداہ یہُوسفط سے کہلا ۷
بھیجا کہ شاہِ موآب مُجھ سے باغی ہوگیا ہے سو کیا تُو موآب
سے لڑنے کے لِئے میرے ساتھ چلیگا؟ اُس نے جواب
دِیا کہ مَیں چلُونگا کیونکہ جَیسا مَیں ہُوں وَیسا ہی تُو ہے
اور جَیسے میرے لوگ وَیسے ہی تیرے لوگ اور جَیسے
میرے گھوڑے وَیسے ہی تیرے گھوڑے ہیںؔ تب ۸
اُس نے پُوچھا کہ ہم کِس راہ سے جائیں؟ اُس نے
جواب دِیا دشتِ ادُوم کی راہ سےؔ چُنانچہ شاہِ اِسرائیل ۹
اور شاہِ یہُوداہ اور شاہِ ادُوم نِکلے اور اُنہوں نے سات
دِن کی منزِل کا چکّر کاٹا اور اُنکے لشکر اور چَوپایوں کے
لِئے جو پیچھے پیچھے آتے تھے کہیں پانی نہ تھاؔ اور شاہِ ۱۰
اِسرائیل نے کہا افسوس! کہ خُداوند نے اِن تِین بادشاہوں
کو اِکٹھا کِیا ہے تاکہ اُنکو شاہِ موآب کے حوالہ کر دےؔ
لیکن یہُوسفط نے کہا کیا خُداوند کے نبیوں میں سے ۱۱
کوئی یہاں نہیں ہے تاکہ اُسکے وسِیلہ سے ہم خُداوند
کی مرضی دریافت کریں؟ اور شاہِ اِسرائیل کے خادِموں
میں سے ایک نے جواب دِیا کہ اِلیشع بن سافط یہاں
ہے جو ایلیاہ کے ہاتھ پر پانی ڈالتا تھاؔ یہُوسفط نے ۱۲
کہا خُداوند کا کلام اُسکے ساتھ ہے - سو شاہِ اِسرائیل
اور یہُوسفط اور شاہِ ادُوم اُسکے پاس گئےؔ تب اِلیشع ۱۳
نے شاہِ اِسرائیل سے کہا مُجھ کو تُجھ سے کیا کام؟ تُو
اپنے باپ کے نبیوں اور اپنی ماں کے نبیوں کے پاس
جا پر شاہِ اِسرائیل نے اُس سے کہا نہیں نہیں کیونکہ
خُداوند نے اِن تِینوں بادشاہوں کو اِکٹھا کِیا ہے
تاکہ اُنکو موآب کے حوالہ کر دےؔ اِلیشع نے کہا ۱۴
ربُّ الافواج کی حیات کی قسم جِسکے آگے مَیں کھڑا
ہُوں اگر مُجھے شاہِ یہُوداہ یہُوسفط کی حُضُوری کا پاس
نہ ہوتا تو مَیں تیری طرف نظر بھی نہ کرتا اور نہ تُجھے دیکھتاؔ
لیکن خیر! کِسی بجانے والے کو میرے پاس لاؤ اور اَیسا ۱۵
ہُؤا کہ جب اُس بجانے والے نے بجایا تو خُداوند کا ہاتھ
اُس پر ٹھہراؔ پس اُس نے کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے ۱۶
کہ اِس وادی میں خندق ہی خندق کھود ڈالوؔ کیونکہ ۱۷

خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُم نہ ہوا آتی دیکھو گے اور نہ
مینہ دیکھو گے تَو بھی یہ وادی پانی سے بھر جائیگی اور
تُم بھی پیو گے اور تُمہاری مواشی اور تُمہارے چَوپائے
18 بھی ۝ اور یہ خُداوند کے لِئے ایک ہلکی سی بات ہے -
19 وہ موآبیوں کو بھی تُمہارے ہاتھ میں کر دیگا ۝ اور تُم
ہر فصِیل دار شہر اور عُمدہ شہر مار لوگے اور ہر اچھّے
درخت کو کاٹ ڈالو گے اور پانی کے سب چشموں کو
بھر دو گے اور ہر اچھّے کھیت کو پتّھروں سے خراب
20 کر دو گے ۝ سو صُبح کو قُربانی چڑھانے کے وقت ایسا
ہُؤا کہ ادوم کی راہ سے پانی بہتا آیا اور وہ مُلک پانی
21 سے بھر گیا ۝ جب سب موآبیوں نے یہ سُنا کہ بادشاہوں
نے اُن سے لڑنے کو چڑھائی کی ہے تو وہ سب جو ہتھیار
باندھنے کے قابِل تھے اور زِیادہ عُمر کے بھی اِکٹّھے
22 ہو کر سرحدّ پر کھڑے ہو گئے ۝ اور وہ صُبح سویرے اُٹھے
اور سُورج پانی پر چمک رہا تھا اور موآبیوں کو وہ پانی جو
23 اُنکے مُقابِل تھا خُون کی مانند سُرخ دِکھائی دیا ۝ سو
وہ کہنے لگے یہ تو خُون ہے - وہ بادشاہ یقیناً ہلاک ہو
گئے ہیں اور اُنہوں نے آپس میں ایک دُوسرے کو
24 مار دِیا ہے - سو اب اَے موآب لُوٹ کو چل ۝ اور جب
وہ اِسرائیل کی لشکر گاہ میں آئے تو اِسرائیلیوں نے
اُٹھ کر موآبیوں کو ایسا مارا کہ وہ اُنکے آگے سے بھاگے
پر وہ آگے بڑھ کر موآبیوں کو مارتے مارتے اُنکے مُلک
25 میں گھُس گئے ۝ اور اُنہوں نے شہروں کو مِسمار کِیا
اور زمین کے ہر اچھّے قطعہ پر سبھوں نے ایک ایک
پتّھر ڈال کر اُسے بھر دِیا اور اُنہوں نے پانی کے سب
چشمے بند کر دِئے اور سب اچھّے درخت کاٹ ڈالے -
فقط قِیر حراست ہی کے پتّھروں کو باقی چھوڑا پر گوپیا
چلانے والوں نے اُسکو بھی جا گھیرا اور اُسے مارا ۝
26 جب شاہِ موآب نے دیکھا کہ جنگ اُسکے لِئے نِہایت
سخت ہو گئی تو اُس نے سات سَو شمشیر زن مرد اپنے
ساتھ لِئے تاکہ صف چِیر کر شاہِ ادوم تک جا پڑیں پر
27 وہ ایسا نہ کر سکے ۝ تب اُس نے اپنے پہلوٹھے بیٹے
کو لِیا جو اُسکی جگہ بادشاہ ہوتا اور اُسے دِیوار پر
سوختنی قُربانی کے طَور پر گُذرانا - یُوں اِسرائیل پر قہرِ شدِید
ہُؤا - سو وہ اُسکے پاس سے ہٹ گئے اور اپنے مُلک کو
لَوٹ آئے ۝

باب ۴

اور انبیا زادوں کی بیویوں میں سے ایک عَورت نے
الِیشع سے فریاد کی اور کہنے لگی کہ تیرا خادِم میرا شَوہر مر گیا
ہے اور تُو جانتا ہے کہ تیرا خادِم خُداوند سے ڈرتا تھا سو
اب قرضخواہ آیا ہے کہ میرے دونوں بیٹوں کو لے جائے
2 تاکہ وہ غُلام بنیں ۝ الِیشع نے اُس سے کہا میں تیرے
لِئے کیا کرُوں ؟ مُجھے بتا تیرے پاس گھر میں کیا ہے ؟
اُس نے کہا کہ تیری لَونڈی کے پاس گھر میں ایک پیالہ
3 تیل کے سِوا کُچھ نہیں ۝ تب اُس نے کہا تُو جا اور باہر
سے اپنے سب ہمسایوں سے برتن عارِیت لے - وہ
4 برتن خالی ہوں اور تھوڑے برتن نہ لینا ۝ پِھر تُو اپنے
بیٹوں کو ساتھ لیکر اندر جانا اور پیچھے سے دروازہ بند
کر لینا اور اُن سب برتنوں میں تیل اُنڈیلنا اور جو بھر
5 جائے اُسے اُٹھا کر الگ رکھنا ۝ سو وہ اُسکے پاس سے
گئی اور اُس نے اپنے بیٹوں کو اندر ساتھ لیکر دروازہ بند
کر لِیا اور وہ اُسکے پاس لاتے جاتے تھے اور وہ اُنڈیلتی
6 جاتی تھی ۝ جب وہ برتن بھر گئے تو اُس نے اپنے
بیٹے سے کہا میرے پاس ایک اَور برتن لا - اُس نے
اُس سے کہا اَور تو کوئی برتن رہا نہیں - تب تیل مَوقُوف
7 ہو گیا ۝ تب اُس نے آکر مردِ خُدا کو بتایا - اُس نے کہا
جا تیل بیچ اور قرض ادا کر اور جو باقی رہے اُس سے تُو
اور تیرے فرزند گُذران کریں ۝
8 اور ایک روز ایسا ہُؤا کہ الِیشع شُونیم کو گیا - وہاں
ایک دَولتمند عَورت تھی اور اُس نے اُسے روٹی کھانے
پر مجبُور کِیا - پِھر تو جب کبھی وہ اُدھر سے گُذرتا روٹی کھانے
9 کے لِئے وہیں چلا جاتا تھا ۝ سو اُس نے اپنے شَوہر سے
کہا دیکھ مُجھے معلُوم ہوتا ہے کہ یہ مردِ خُدا جو اکثر ہماری طرف
10 آتا ہے مُقدّس ہے ۝ ہم اُسکے لِئے ایک چھوٹی سی
کوٹھری دِیوار پر بنا دیں اور اُسکے لِئے ایک پلنگ اور
میز اور چَوکی اور شمعدان لگا دیں - پِھر جب کبھی وہ ہمارے
11 پاس آئے تو وہیں ٹھہریگا ۝ سو ایک دِن ایسا ہُؤا کہ وہ

۱۲ اُدھر گیا اور اُس کوٹھری میں جاکر وہیں سویا۔ پھر اُس
نے اپنے خادِم جیحازی سے کہا کہ اِس شُونیمی عَورت
کو بُلا لے۔ اُس نے اُسے بُلا لیا اور وہ اُسکے سامنے
۱۳ کھڑی ہُوئی۔ پھر اُس نے اپنے خادِم سے کہا تُو اُس
سے پُوچھ کہ تُو نے جو ہمارے لِئے اِس قدر فِکریں کیں تو تیرے
لِئے کیا کِیا جائے؟ کیا تُو چاہتی ہے کہ بادشاہ سے
یا فَوج کے سردار سے تیری سِفارِش کی جائے؟ اُس
نے جواب دِیا مَیں تو اپنے ہی لوگوں میں رہتی ہُوں۔
۱۴ پِھر اُس نے کہا اُسکے لِئے کیا کِیا جائے؟ تب جیحازی
نے جواب دِیا کہ واقعی اُسکے کوئی فرزند نہیں اور اُسکا
۱۵ شَوہر بُڈّھا ہے۔ تب اُس نے کہا اُسے بُلا لے اور
جب اُس نے اُسے بُلایا تو وہ دروازہ پر کھڑی ہُوئی۔
۱۶ تب اُس نے کہا مَوسمِ بہار میں وقت پُورا ہونے پر
تیری گود میں بیٹا ہوگا۔ اُس نے کہا نہیں اَے میرے
۱۷ مالِک اَے مردِ خُدا اپنی لَونڈی سے جھُوٹ نہ کہہ۔ سو
وہ عَورت حامِلہ ہُوئی اور جَیسا الِیشَع نے اُس سے کہا
تھا مَوسمِ بہار میں وقت پُورا ہونے پر اُسکے بیٹا ہُؤا۔
۱۸ اور جب وہ لڑکا بڑھا تو ایک دِن اَیسا ہُؤا کہ وہ اپنے
۱۹ باپ کے پاس کھیت کاٹنے والوں میں چلا گیا۔ اور
اُس نے اپنے باپ سے کہا ہائے میرا سر! ہائے
میرا سر! اُس نے اپنے خادِم سے کہا اُسے اُسکی
۲۰ ماں کے پاس لے جا۔ جب اُس نے اُسے لیکر اُسکی
ماں کے پاس پُہنچا دِیا تو وہ اُسکے گھُٹنوں پر دوپہر
۲۱ تک بَیٹھا رہا۔ اِسکے بعد مر گیا۔ تب اُسکی ماں نے
اُوپر جاکر اُسے مردِ خُدا کے پلنگ پر لِٹا دِیا اور دروازہ
۲۲ بند کرکے باہر گئی۔ اور اُس نے اپنے شَوہر سے
پُکار کر کہا کہ جلد جوانوں میں سے ایک کو اور گدھوں
میں سے ایک کو میرے لِئے بھیج دے تاکہ مَیں مردِ
۲۳ خُدا کے پاس دَوڑ جاؤُں اور پھر لَوٹ آؤُں۔ اُس
نے کہا آج تُو اُسکے پاس کیوں جانا چاہتی ہے؟ آج
نہ تو نیا چاند ہے نہ سبت۔ اُس نے جواب دِیا کہ اچھا
۲۴ ہی ہوگا۔ اور اُس نے گدھے پر زِین کسکر اپنے
خادِم سے کہا ہانک۔ آگے بڑھ اور سواری چلانے
میں ڈِھیل نہ ڈال جب تک مَیں تجھ سے نہ کہُوں۔ سو وہ ۲۵
چلی اور کوہِ کرمِل کو مردِ خُدا کے پاس گئی۔ اُس مردِ خُدا نے
دُور سے اُسے دیکھ کر اپنے خادِم جیحازی سے کہا دیکھ
اُدھر وہ شُونیمی عَورت ہے۔ اب ذرا اُسکے اِستقبال کو ۲۶
دَوڑ جا اور اُس سے پُوچھ کیا تُو خَیریت سے ہے؟ تیرا
شَوہر خَیریت سے ہے؟ بچّہ خَیریت سے ہے؟ اُس
نے جواب دِیا خَیریت ہے۔ اور جب وہ اُس پہاڑ ۲۷
پر مردِ خُدا کے پاس آئی تو اُسکے پاؤں پکڑ لِئے اور جیحازی
اُسے ہٹانے کے لِئے نزدِیک آیا پر مردِ خُدا نے کہا کہ
اُسے چھوڑ دے کیونکہ اُسکا جی پریشان ہے اور خُداوند
نے یہ بات مجھ سے چھِپائی اور مجھے نہ بتائی۔ اور وہ کہنے ۲۸
لگی کیا مَیں نے اپنے مالِک سے بیٹے کا سوال کیا تھا؟
کیا مَیں نے نہ کہا تھا کہ مجھے دھوکا نہ دے؟ تب اُس ۲۹
نے جیحازی سے کہا کمر باندھ اور میرا عصا ہاتھ میں لیکر
اپنی راہ لے۔ اگر کوئی تجھے راہ میں مِلے تو اُسے سلام
نہ کرنا اور اگر کوئی تجھے سلام کرے تو جواب نہ دینا اور
میرا عصا اُس لڑکے کے مُنہ پر رکھ دینا۔ اُس لڑکے ۳۰
کی ماں نے کہا خُداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان
کی سَوگند مَیں تجھے نہیں چھوڑُونگی۔ تب وہ اُٹھ کر اُسکے
پِیچھے پِیچھے چلا۔ اور جیحازی نے اُن سے پہلے آکر عصا ۳۱
کو اُس لڑکے کے مُنہ پر رکھّا پر نہ تو کُچھ آواز ہُوئی نہ
سُننا۔ اِسلِئے وہ اُس سے مِلنے کو لَوٹا اور اُسے بتایا
کہ لڑکا نہیں جاگا۔ جب الِیشَع اُس گھر میں آیا تو دیکھو ۳۲
وہ لڑکا مرا ہُؤا اُسکے پلنگ پر پڑا تھا۔ سو وہ اکیلا اندر ۳۳
گیا اور دروازہ بند کرکے خُداوند سے دُعا کی۔ اور اُوپر ۳۴
چڑھ کر اُس بچّے پر لیٹ گیا اور اُسکے مُنہ پر اپنا مُنہ اور
اُسکی آنکھوں پر اپنی آنکھیں اور اُسکے ہاتھوں پر اپنے
ہاتھ رکھ لِئے اور اُسکے اُوپر پسر گیا۔ تب اُس بچّے کا
جِسم گرم ہونے لگا۔ پھر وہ اُٹھ کر اُس گھر میں ایک بار ۳۵
ٹہلا اور اُوپر چڑھ کر اُس بچّے کے اُوپر پسر گیا اور وہ بچّہ سات
بار چھینکا اور بچّے نے آنکھیں کھول دیں۔ تب اُس ۳۶
نے جیحازی کو بُلا کر کہا اُس شُونیمی عَورت کو بُلا لے۔
سو اُس نے اُسے بُلایا اور جب وہ اُسکے پاس آئی

۳۷ تواُس نے اُس سے کہا اپنے بیٹے کو اُٹھالے ۝ تب
وہ اندر جاکر اُسکے قدموں پر گِری اور زمین پر سرنگوں
ہوگئی ۔ پِھر اپنے بیٹے کو اُٹھاکر باہر چلی گئی ۝
۳۸ اور اؔلیشع پِھر جِلجاؔل میں آیا اور مُلک میں کال
تھا اور انبیا زادے اُسکے حضُور بیٹھے ہُوئے تھے اور
اُس نے اپنے خادِم سے کہا بڑی دیگ چڑھا دے
۳۹ اور اِن انبیا زادوں کے لِئے لپسی پکا ۝ اور اُن میں
سے ایک کھیت میں گیا کہ کُچھ ترکاری چُن لائے ۔ سو
اُسے کوئی جنگلی لتا مِل گئی ۔ اُس نے اُس میں سے
اندرائن توڑ کر دامن بھر لِیا اور لَوٹا اور اُنکو کاٹ کر
لپسی کی دیگ میں ڈال دِیا کیونکہ وہ اُنکو پہچانتے نہ
۴۰ تھے ۝ چُنانچہ اُنہوں نے اُن مردوں کے کھانے کے
لِئے اُس میں سے اُنڈیلا اور اَیسا ہُؤا کہ جب وہ اُس
لپسی میں سے کھانے لگے تو چِلّا اُٹھے اور کہا اَے مردِ
خُدا دیگ میں مَوت ہے اور وہ اُس میں سے کھا نہ سکے ۝
۴۱ لیکن اُس نے کہا کہ آٹا لاؤ اور اُس نے اُسے دیگ
میں ڈال دِیا اور کہا کہ اُن لوگوں کے لِئے انڈیلو تاکہ
وہ کھائیں ۔ سو دیگ میں کوئی مُضر چیز باقی نہ رہی ۝
۴۲ اور بَعل سلیسہ سے ایک شخص آیا اور پہلے پھلوں کی
روٹیاں یعنی جَو کے بیس گِردے اور اناج کی ہری
ہری بالیں مردِ خدا کے پاس لایا ۔ اُس نے کہا اِن
۴۳ لوگوں کو دیدے تاکہ وہ کھائیں ۝ اُسکے خادِم نے کہا
کیا مَیں اِتنے ہی کو سَو آدمیوں کے سامنے رکھ دُوں؟
سو اُس نے پِھر کہا کہ لوگوں کو دیدے تاکہ وہ کھائیں
کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ وہ کھائینگے اور اُس
۴۴ میں سے کُچھ چھوڑ بھی دینگے ۝ پس اُس نے اُسے اُنکے
آگے رکھّا اور اُنہوں نے کھایا اور جَیسا خُداوند نے
فرمایا تھا اُس میں سے کُچھ چھوڑ بھی دِیا ۝

باب ۵

۱ اور شاہِ ارؔام کے لشکر کا سردار نعماؔن اپنے آقا کے
نزدِیک مُعزّز و مُکرّم شخص تھا کیونکہ خُداوند نے اُسکے
وسیلہ سے اراؔم کو فتح بخشی تھی ۔ وہ زبردست سُورما
۲ بھی تھا لیکن کوڑھی تھا ۝ اور ارامی دل باندھ کر نِکلے
تھے اور اِسراؔئیل کے مُلک میں سے ایک چھوٹی لڑکی
کو اسیر کر کے لے آئے تھے ۔ وہ نعماؔن کی بیوی کی
۳ خدمت کرتی تھی ۝ اُس نے اپنی بی بی سے کہا کاش
میرا آقا اُس نبی کے ہاں ہوتا جو ساؔمریہ میں ہے تو وہ
۴ اُسے اُسکے کوڑھ سے شِفا دے دیتا ۝ سو کِسی نے
اندر جاکر اپنے مالِک سے کہا وہ چھوکری جو اِسراؔئیل کے
۵ مُلک کی ہے اَیسا اَیسا کہتی ہے ۝ سو اراؔم کے بادشاہ
نے کہا تُو جا اور مَیں شاہِ اِسراؔئیل کو خط بھیجُونگا ۔ سو
وہ روانہ ہُؤا اور دس قِنطار چاندی اور چھ ہزار مِثقال
۶ سونا اور دس جوڑے کپڑے اپنے ساتھ لے لِئے ۝ اور
وہ اُس خط کو شاہِ اِسراؔئیل کے پاس لایا جِسکا مضمُون
یہ تھا کہ یہ نامہ جب تُجھ کو مِلے تو جان لینا کہ مَیں نے
اپنے خادِم نعماؔن کو تیرے پاس بھیجا ہے تاکہ تُو اُسکے
۷ کوڑھ سے اُسے شِفا دے ۝ جب شاہِ اِسراؔئیل نے
اُس خط کو پڑھا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا کیا مَیں خُدا ہُوں
کہ ماروں اور جِلاؤں جو یہ شخص ایک آدمی کو میرے پاس
بھیجتا ہے کہ اُسکو کوڑھ سے شِفا دُوں؟ سو اب ذرا
غَور کرو ۔ دیکھو کہ وہ کِس طرح مُجھ سے جھگڑنے کا بہانہ
۸ ڈھونڈتا ہے ۝ جب مردِ خُدا اؔلیشع نے سُنا کہ شاہِ
اِسراؔئیل نے اپنے کپڑے پھاڑے تو بادشاہ کو کہلا
بھیجا تُو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟ اب اُسے
میرے پاس آنے دے اور وہ جان لیگا کہ اِسراؔئیل
۹ میں ایک نبی ہے ۝ سو نعماؔن اپنے گھوڑوں اور رتھوں
سمیت آیا اور اؔلیشع کے گھر کے دروازہ پر کھڑا ہُؤا ۝
۱۰ اور اؔلیشع نے ایک قاصِد کی معرفت کہلا بھیجا جا اور
یرؔدن میں سات بار غوطہ مار تو تیرا جِسم پِھر بحال ہو
۱۱ جائیگا اور تُو پاک صاف ہوگا ۝ پر نعماؔن ناراض ہوکر
چلا گیا اور کہنے لگا مُجھے گُمان تھا کہ وہ نِکل کر ضرُور میرے
پاس آئیگا اور کھڑا ہوکر خداوند اپنے خُدا سے دُعا کریگا
اور اُس جگہ کے اُوپر اپنا ہاتھ اِدھر اُدھر ہِلاکر کوڑھی کو
۱۲ شِفا دیگا ۝ کیا دمشؔق کے دریا اباؔنہ اور فرفؔر اِسراؔئیل
کی سب ندیوں سے بڑھ کر نہیں ہیں؟ کیا مَیں اُن
میں نہاکر پاک صاف نہیں ہو سکتا؟ سو وہ مُڑا
۱۳ اور بڑے قہر میں چلا گیا ۝ تب اُسکے مُلازِم پاس

آکر اُس سے یُوں کہنے لگے اَے ہمارے باپ اگر
وہ نبی کوئی بڑا کام کرنے کا حُکم تُجھے دیتا تو کیا تُو
اُسے نہ کرتا۔ پس جب وہ تُجھ سے کہتا ہے کہ نہا لے
اور پاک صاف ہو جا تو کِتنا زِیادہ اُسے ماننا چاہئِے؟
۱۴ تب اُس نے اُتر کر مردِ خُدا کے کہنے کے مُطابِق یَردَن
میں سات غوطے مارے اور اُسکا جِسم چھوٹے بچّے
۱۵ کے جِسم کی مانِند ہو گیا اور وہ پاک صاف ہُؤا۔ پِھر
وہ اپنی جلَو کے سب لوگوں سمیت مردِ خُدا کے پاس
لَوٹا اور اُسکے سامنے کھڑا ہُؤا اور کہنے لگا کہ دیکھ
اب مَیں نے جان لِیا کہ اِسرائیل کو چھوڑ اَور کہیں
رُویِ زمین پر کوئی خُدا نہیں۔ اِسلئے اب کرم فرما کر
۱۶ اپنے خادِم کا ہدیہ قبُول کر۔ لیکن اُس نے جواب
دِیا خُداوند کی حیات کی قسم جِسکے آگے مَیں کھڑا ہُوں
مَیں کُچھ نہیں لُونگا اور اُس نے اُس سے بہت اِصرار
۱۷ کِیا کہ لے پر اُس نے اِنکار کِیا۔ تب نعمان نے کہا
اچھا تو مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تیرے خادِم کو دو
خچّروں کا بوجھ مٹّی دی جائے کیونکہ تیرا خادِم اب
سے آگے کو خُداوند کے سِوا کِسی غَیر معبُود کے حضُور نہ
۱۸ تو سوختنی قُربانی نہ ذبِیحہ چڑھائیگا۔ پر اِتنی بات میں
خُداوند تیرے خادِم کو مُعاف کرے کہ جب میرا آقا
پرستِش کرنے کو رِمّون کے مندِر میں جائے اور وہ
میرے ہاتھ پر تکیہ کرے اور مَیں رِمّون کے مندِر میں
سرنگُون ہوؤُں تو جب مَیں رِمّون کے مندِر میں سرنگُون
ہوؤُں تو خُداوند اِس بات میں تیرے خادِم کو مُعاف
۱۹ کرے۔ اُس نے اُس سے کہا سلامت جا۔ سو وہ
اُس سے رُخصت ہو کر تھوڑی دُور نِکل گیا۔
۲۰ لیکن اُس مردِ خُدا اِلِیشع کے خادِم جیحازی نے
سوچا کہ میرے آقا نے ارامی نعمان کو یُوں ہی جانے
دِیا کہ جو کُچھ وہ لایا تھا اُس سے نہ لِیا سو خُداوند کی
حیات کی قسم مَیں اُسکے پِیچھے دَوڑ جاؤُنگا اور اُس
۲۱ سے کُچھ نہ کُچھ لُونگا۔ سو جیحازی نعمان کے پِیچھے
چلا۔ جب نعمان نے دیکھا کہ کوئی اُسکے پِیچھے دَوڑا
آ رہا ہے تو وہ اُس سے مِلنے کو رتھ پر سے اُترا اور

کہا خَیر تو ہے؟ اُس نے کہا سب خَیر ہے۔ میرے ۲۲
مالِک نے مُجھے یہ کہنے کو بھیجا ہے کہ دیکھ انبیا زادوں
میں سے ابھی دو جوان اِفرائیم کے کوہستانی مُلک سے
میرے پاس آ گئے ہیں سو ذرا ایک قِنطار چاندی اور
دو جوڑے کپڑے اُنکے لِئے دیدے۔ نعمان نے کہا ۲۳
خُوشی سے دو قِنطار لے اور وہ اُس سے بجِد ہُؤا اور
اُس نے دو قِنطار چاندی دو تھَیلیوں میں باندھی
اور دو جوڑے کپڑوں سمیت اُنکو اپنے دو نَوکروں پر لاد
اور وہ اُنکو لیکر اُسکے آگے آگے چلے۔ اور اُس نے ٹِیلے ۲۴
پر پُہنچکر اُنکے ہاتھ سے اُنکو لے لِیا اور گھر میں رکھ دِیا
اور اُن مردوں کو رُخصت کِیا۔ سو وہ چلے گئے۔ لیکن ۲۵
آپ اندر جا کر اپنے آقا کے حضُور کھڑا ہو گیا۔ اِلِیشع
نے اُس سے کہا جیحازی تُو کہاں سے آ رہا ہے؟ اُس
نے کہا تیرا خادِم تو کہیں نہیں گیا تھا۔ اُس نے اُس ۲۶
سے کہا کیا میرا دِل اُس وقت تیرے ساتھ نہ تھا جب
وہ شخص تُجھ سے مِلنے کو اپنے رتھ پر سے لَوٹا؟ کیا روپے
لینے اور پوشاک اور زَیتُون کے باغوں اور تاکِستانوں اور
بھیڑوں اور بَیلوں اور غُلاموں اور لَونڈیوں کے لینے
کا یہ وقت ہے؟ اِسلئے نعمان کا کوڑھ تُجھے اور تیری ۲۷
نسل کو سدا لگا رہیگا۔ سو وہ برف سا سفید کوڑھی ہو کر
اُسکے سامنے سے چلا گیا۔

باب ۶

اور انبیا زادوں نے اِلِیشع سے کہا دیکھ! یہ جگہ جہاں ۱
ہم تیرے سامنے رہتے ہیں ہمارے لِئے تنگ ہے۔
سو ہم کو ذرا یَردَن کو جانے دے کہ ہم وہاں سے ایک ۲
ایک کڑی لیں اور وہیں کوئی جگہ بنائیں جہاں ہم رہ
سکیں۔ اُس نے جواب دِیا جاؤ۔ تب ایک نے کہا ۳
مِہربانی سے اپنے خادِموں کے ساتھ چل۔ اُس نے
کہا مَیں چلُونگا۔ چُنانچہ وہ اُنکے ساتھ گیا اور جب وہ ۴
یَردَن پر پُہنچے تو لکڑی کاٹنے لگے۔ لیکن ایک کی کُلہاڑی ۵
کا لوہا جب وہ کڑی کاٹ رہا تھا پانی میں گِر گیا۔ سو
وہ چِلّا اُٹھا اور کہنے لگا ہائے میرے مالِک یہ تو مانگا
ہُؤا تھا! مردِ خُدا نے کہا وہ کِس جگہ گِرا؟ اُس نے ۶
اُسے وہ جگہ دِکھائی۔ تب اُس نے ایک چھڑی کاٹ کر

۷ اُس جگہ ڈال دی اور لوہا تَیرنے لگا ○ پھر اُس نے کہا
اپنے لِئے اُٹھالے۔ سو اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے اُٹھا لِیا ○
۸ اور شاہِ اَرام شاہِ اِسرائیل سے لڑ رہا تھا اور اُس
نے اپنے خادِموں سے مشورت لی اور کہا کہ مَیں فُلاں
۹ فُلاں جگہ ڈیرہ ڈالُونگا ○ سو مردِ خُدا نے شاہِ اِسرائیل کو
کہلا بھیجا خبردار تُو فُلاں جگہ سے مت گُذرنا کیونکہ وہاں
۱۰ ارامی آنے کو ہیں ○ اور شاہِ اِسرائیل نے اُس جگہ جِسکی
خبر مردِ خُدا نے دی تھی اور اُسکو آگاہ کر دِیا تھا آدمی بھیجے
اور وہاں سے اپنے کو بچایا اور یہ فقط ایک یا دو بار ہی
۱۱ نہیں ○ اِس بات کے سبب سے شاہِ اَرام کا دِل نہایت
بے چَین ہُؤا اور اُس نے اپنے خادِموں کو بُلا کر اُن سے
کہا کیا تُم مُجھے نہیں بتاؤ گے کہ ہم میں سے کَون شاہِ اِسرائیل
۱۲ کی طرف ہے ؟ ○ تب اُسکے خادِموں میں سے ایک نے
کہا نہیں اَے میرے مالِک ! اَے بادشاہ ! بلکہ اِلیشع
جو اِسرائیل میں نبی ہے تیری اُن باتوں کو جو تُو اپنی
۱۳ خلوتگاہ میں کہتا ہے شاہِ اِسرائیل کو بتا دیتا ہے ○ اُس
نے کہا جا کر دیکھو وہ کہاں ہے تاکہ مَیں اُسے پکڑوا منگاؤُں
۱۴ اور اُسے یہ بتایا گیا کہ وہ دوتین میں ہے ○ تب اُس نے
وہاں گھوڑوں اور رتھوں اور ایک بڑے لشکر کو روانہ کیا۔
۱۵ سو اُنہوں نے راتوں رات آکر اُس شہر کو گھیر لِیا ○ اور جب
اُس مردِ خُدا کا خادِم صُبح کو اُٹھ کر باہر نِکلا تو دیکھا کہ ایک
لشکر مع گھوڑوں اور رتھوں کے شہر کے چَوگِرد ہے۔ سو
اُس خادِم نے جا کر اُس سے کہا ہائے اَے میرے مالِک!
۱۶ ہم کیا کریں ؟ ○ اُس نے جواب دِیا خَوف نہ کر کیونکہ
ہمارے ساتھ والے اُنکے ساتھ والوں سے زِیادہ ہیں ○
۱۷ اور اِلیشع نے دُعا کی اور کہا اَے خُداوند اُسکی آنکھیں
کھول دے تاکہ وہ دیکھ سکے۔ تب خُداوند نے اُس
جوان کی آنکھیں کھول دِیں اور اُس نے جو نِگاہ کی تو
دیکھا کہ اِلیشع کے گِرداگِرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور
۱۸ رتھوں سے بھرا ہے ○ اور جب وہ اُسکی طرف آنے
لگے تو اِلیشع نے خُداوند سے دُعا کی اور کہا مَیں تیری
مِنّت کرتا ہُوں اِن لوگوں کو اندھا کر دے سو اُس
۱۹ نے جَیسا اِلیشع نے کہا تھا اُنکو اندھا کر دِیا ○ پھر

اِلیشع نے اُن سے کہا یہ وہ راستہ نہیں اور نہ یہ وہ شہر
ہے۔ تُم میرے پیچھے چلے آؤ اور مَیں تُم کو اُس شخص کے
پاس پہُنچا دُونگا جِسکی تُم تلاش کرتے ہو اور وہ اُنکو سامریہ
کو لے گیا ○ اور جب وہ سامریہ میں پہُنچے تو اِلیشع نے کہا ۲۰
اَے خُداوند اِن لوگوں کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ
دیکھ سکیں۔ تب خُداوند نے اُنکی آنکھیں کھول دِیں
اور اُنہوں نے جو نِگاہ کی تو کیا دیکھا کہ سامریہ کے اندر
ہیں ○ اور شاہِ اِسرائیل نے اُنکو دیکھ کر اِلیشع سے کہا ۲۱
اَے میرے باپ کیا مَیں اُنکو مار لُوں ؟ مَیں اُنکو مار
لُوں ؟ ○ اُس نے جواب دِیا تُو اُنکو نہ مار۔ کیا تُو اُنکو مار ۲۲
دِیا کرتا ہے جِنکو تُو اپنی تلوار اور کمان سے اسیر کر
لیتا ہے ؟ تُو اُنکے آگے روٹی اور پانی رکھ تاکہ وہ
کھائیں پئیں اور اپنے آقا کے پاس جائیں ○ سو ۲۳
اُس نے اُنکے لِئے بہت سا کھانا تیّار کِیا اور جب وہ
کھا پی چُکے تو اُس نے اُنکو رُخصت کِیا اور وہ اپنے
آقا کے پاس چلے گئے اور اَرام کے جتھے اِسرائیل
کے مُلک میں پھر نہ آئے ○
اِسکے بعد اَیسا ہُؤا کہ بِن ہدد شاہِ اَرام اپنی سب ۲۴
فَوج اِکٹھی کر کے چڑھ آیا اور سامریہ کا مُحاصرہ کر
لِیا ○ اور سامریہ میں بڑا کال تھا اور وہ اُسے گھیرے ۲۵
رہے یہاں تک کہ گدھے کا سر چاندی کے اسّی سِکّوں
میں اور کبُوتر کی بِیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ چاندی
کے پانچ سِکّوں میں بِکنے لگا ○ اور جب شاہِ اِسرائیل ۲۶
دِیوار پر جا رہا تھا تو ایک عَورت نے اُسکی دُہائی
دی اور کہا اَے میرے مالِک اَے بادشاہ مدد کر! ○
اُس نے کہا کہ اگر خُداوند ہی تیری مدد نہ کرے تو ۲۷
مَیں کہاں سے تیری مدد کرُوں ؟ کیا کھلیہان سے
یا انگُور کے کولھُو سے ؟ ○ پھر بادشاہ نے اُس ۲۸
سے کہا تُجھے کیا ہُؤا ؟ اُس نے جواب دِیا اِس عَورت
نے مُجھ سے کہا کہ اپنا بیٹا دے دے تاکہ ہم آج کے
دِن اُسے کھائیں اور میرا بیٹا جو ہے سو اُسے ہم
کل کھائینگے ○ سو میرے بیٹے کو ہم نے پکایا اور ۲۹
اُسے کھا لِیا اور دُوسرے دِن مَیں نے اُس سے

کہا اپنا بیٹا لا تا کہ ہم اُسے کھائیں لیکن اُس نے
۳۰ اپنا بیٹا چھپا دِیا ہے ۞ بادشاہ نے اُس عورت کی
باتیں سُن کر اپنے کپڑے پھاڑے۔ اُس وقت وہ
دِیوار پر چلا جاتا تھا اور لوگوں نے دیکھا کہ اندر وار
۳۱ اُسکے تن پر ٹاٹ ہے ۞ اور اُس نے کہا کہ اگر آج
سافط کے بیٹے اِلیشع کا سر اُسکے تن پر رہ جائے
تو خُدا مجھ سے ایسا بلکہ اِس سے زیادہ کرے ۞
۳۲ لیکن اِلیشع اپنے گھر میں بیٹھا رہا اور بُزرگ لوگ
اُسکے ساتھ بیٹھے تھے اور بادشاہ نے اپنے حضُور
سے ایک شخص کو بھیجا پر اِس سے پہلے کہ وہ قاصِد
اُسکے پاس آئے اُس نے بُزرگوں سے کہا تُم دیکھتے
ہو کہ اُس قاتِل زادہ نے میرا سر اُڑا دینے کو ایک
آدمی بھیجا ہے؟ سو دیکھو جب وہ قاصِد آئے تو
دروازہ بند کر لینا اور مضبُوطی سے دروازہ کو اُسکے
مُقابِل پکڑے رہنا۔ کیا اُسکے پیچھے پیچھے اُسکے آقا کے
۳۳ پاؤں کی آہٹ نہیں؟ ۞ اور وہ اُن سے ہنوز باتیں کر ہی
رہا تھا کہ دیکھو وہ قاصِد اُسکے پاس آ پہنچا اور اُس نے
کہا کہ دیکھو یہ بلا خُداوند کی طرف سے ہے۔ اب آگے مَیں
خُداوند کی راہ کیوں تکُوں؟ ۞

باب ۷
۱ تب اِلیشع نے کہا تُم خُداوند کی بات سُنو۔ خُداوند یُوں
فرماتا ہے کہ کل اِسی وقت کے قریب سامریہ کے پھاٹک
پر ایک مِثقال میں ایک پیمانہ میدہ اور ایک ہی مِثقال
۲ میں دو پیمانے جَو بکیگا ۞ تب اُس سردار نے جِسکے ہاتھ
پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا مردِ خُدا کو جواب دِیا دیکھ اگر خُداوند
آسمان میں کھڑکیاں بھی لگا دے تو بھی کیا یہ بات ہو سکتی
ہے؟ اُس نے کہا سُن۔ تُو اِسے اپنی آنکھوں سے
دیکھیگا پر اُس میں سے کھانے نہ پائیگا ۞
۳ اور اُس جگہ جہاں سے پھاٹک میں داخِل ہوتے تھے
چار کوڑھی تھے۔ اُنہوں نے ایک دُوسرے سے کہا ہم
۴ یہاں بیٹھے بیٹھے کیوں مریں؟ ۞ اگر ہم کہیں کہ شہر کے
اندر جائینگے تو شہر میں کال ہے اور ہم وہاں مر جائینگے اور
اگر یہیں بیٹھے رہیں تو بھی مرینگے سو آؤ ہم ارامی لشکر میں
جائیں۔ اگر وہ ہم کو جِیتا چھوڑیں تو ہم جِیتے رہینگے اور

۵ اگر وہ ہم کو مار ڈالیں تو ہم کو مرنا ہی تو ہے ۞ پس وہ شام
کے وقت اُٹھے کہ ارامیوں کی لشکرگاہ کو جائیں اور جب وہ
ارامیوں کی لشکرگاہ کی باہر کی حد پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں
۶ کوئی آدمی نہیں ہے ۞ کیونکہ خُداوند نے رتھوں کی آواز
اور گھوڑوں کی آواز بلکہ ایک بڑی فَوج کی آواز ارامیوں
کے لشکر کو سُنوائی۔ سو وہ آپس میں کہنے لگے کہ دیکھو شاہِ
اِسرائیل نے حِتّیوں کے بادشاہوں اور مِصریوں کے
بادشاہوں کو ہمارے خِلاف اُجرت پر بُلایا ہے تاکہ وہ
۷ ہم پر چڑھ آئیں ۞ اِسلئے وہ اُٹھے اور شام کو بھاگ نِکلے
اور اپنے ڈیرے اور اپنے گھوڑے اور اپنے گدھے بلکہ
ساری لشکرگاہ جَیسی کی تَیسی چھوڑ دی اور اپنی جان
۸ لیکر بھاگے ۞ چُنانچہ جب یہ کوڑھی لشکرگاہ کی باہر کی حد
پر پہنچے تو ایک ڈیرے میں جا کر اُنہوں نے کھایا پِیا اور
چاندی اور سونا اور لِباس وہاں سے لے جا کر چھپا دِیا اور
لَوٹ کر آئے اور دُوسرے ڈیرے میں داخِل ہو کر وہاں
۹ سے بھی لے گئے اور جا کر چھپا دِیا ۞ پھر وہ ایک دُوسرے
سے کہنے لگے ہم اچّھا نہیں کرتے۔ آج کا دِن خوشخبری
کا دِن ہے اور ہم خاموش ہیں۔ اگر ہم صبح کی روشنی
تک ٹھہرے رہیں تو سزا پائینگے۔ پس آؤ ہم جا کر
۱۰ بادشاہ کے گھرانے کو خبر دیں ۞ سو اُنہوں نے
آ کر شہر کے دربان کو بُلایا اور اُنکو بتایا کہ ہم ارامیوں کی
لشکرگاہ میں گئے اور دیکھو وہاں نہ آدمی ہے نہ آدمی کی
آواز۔ صِرف گھوڑے بندھے ہُوئے اور گدھے بندھے
۱۱ ہُوئے اور خیمے جُوں کے تُوں ہیں ۞ اور دربانوں نے
۱۲ پُکار کر بادشاہ کے محل میں خبر دی ۞ تب بادشاہ
رات ہی کو اُٹھا اور اپنے خادِموں سے کہا کہ مَیں تُم کو بتاتا
ہُوں ارامیوں نے ہم سے کیا کیا ہے۔ وہ خُوب جانتے
ہیں کہ ہم بُھوکے ہیں۔ سو وہ مَیدان میں چھپنے کے لِئے
لشکرگاہ سے نِکل گئے ہیں اور سوچا ہے کہ جب ہم شہر سے
نِکلیں تو وہ ہم کو جِیتا پکڑ لیں اور شہر میں داخِل ہو جائیں ۞
۱۳ اور اُسکے خادِموں میں سے ایک نے جواب دِیا کہ ذرا کوئی
اُن بچے ہُوئے گھوڑوں میں سے جو شہر میں باقی ہیں پانچ
گھوڑے لے (وہ تو اِسرائیل کی ساری جماعت کی مانِند

ہیں جو باقی رہ گئی ہے بلکہ وہ اُس ساری اِسرائیلی جماعت
۱۴ کی مانند ہیں جو فنا ہو گئی) اور ہم اُنکو بھیج کر دیکھیں ۝ سو
اُنہوں نے دو رتھ گھوڑوں سمیت لِئے اور بادشاہ نے
۱۵ اُنکو ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجا کہ جا کر دیکھیں ۝ اور
وہ اُنکے پیچھے یردن تک چلے گئے اور دیکھو سارا راستہ
کپڑوں اور برتنوں سے بھرا پڑا تھا جنکو ارامیوں نے
جلدی میں پھینک دِیا تھا سو قاصِدوں نے لَوٹکر بادشاہ
۱۶ کو خبر دی ۝ تب لوگوں نے نکل کر ارامیوں کی لشکرگاہ کو
لُوٹا۔ سو ایک مِثقال میں ایک پیمانہ میدہ اور ایک ہی
مِثقال میں دو پیمانے جَو خُداوند کے کلام کے مُطابِق بِکا ۝
۱۷ اور بادشاہ نے اُسی سردار کو جسکے ہاتھ پر تکیہ کرتا تھا
پھاٹک پر مُقرر کیا اور وہ پھاٹک میں لوگوں کے پاؤں
کے نیچے دبکر مر گیا جیسا مردِ خُدا نے فرمایا تھا جس نے
یہ اُس وقت کہا تھا جب بادشاہ اُسکے پاس آیا تھا ۝
۱۸ اور مردِ خُدا نے جیسا بادشاہ سے کہا تھا کہ کل اِسی وقت
کے قریب ایک مِثقال میں دو پیمانے جَو اور ایک ہی
مِثقال میں ایک پیمانہ میدہ سامریہ کے پھاٹک پر
۱۹ بِلیگا ویسا ہی ہُؤا ۝ اور اُس سردار نے مردِ خُدا کو
جواب دِیا تھا کہ دیکھ اگر خُداوند آسمان میں کھِڑکیاں
بھی لگا دے تو بھی کیا اَیسی بات ہو سکتی ہے؟
اور اِس نے کہا تھا کہ تُو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا
۲۰ پر اُس میں سے کھانے نہ پائیگا ۝ سو اُسکے ساتھ
ٹھیک اَیسا ہی ہُؤا کیونکہ وہ پھاٹک میں لوگوں کے
پاؤں کے نیچے دبکر مر گیا ۝

باب ۸

۱ اور الِیشع نے اُس عورت سے جسکے بیٹے کو اُس
نے جِلایا تھا یہ کہا تھا کہ اُٹھ اور اپنے کُنبہ سمیت جا
اور جہاں کہیں تُو رہ سکے وہاں رہ کیونکہ خُداوند نے
کال کا حکم دِیا ہے اور وہ مُلک میں سات برس تک
۲ رہیگا بھی ۝ تب اُس عورت نے اُٹھ کر مردِ خُدا کے
کہنے کے مُطابِق کیا اور اپنے کُنبہ سمیت جا کر فلستیوں کے
۳ مُلک میں سات برس تک رہی ۝ اور ساتویں سال کے
آخر میں اَیسا ہُؤا کہ یہ عورت فلستیوں کے مُلک سے
لَوٹی اور بادشاہ کے پاس اپنے گھر اور اپنی زمین
۴ کے لِئے فریاد کرنے لگی ۝ اُس وقت بادشاہ مردِ خُدا
کے خادِم جیحازی سے باتیں کر رہا اور یہ کہہ رہا تھا کہ ذرا
وہ سب بڑے بڑے کام جو الِیشع نے کِئے مُجھے بتا ۝
۵ اور اَیسا ہُؤا کہ جب وہ بادشاہ کو بتا ہی رہا تھا کہ اُس نے
ایک مُردہ کو جِلایا تو وُہی عورت جسکے بیٹے کو اُس نے
جِلایا تھا آ کر بادشاہ کے حضُور اپنے گھر اور اپنی زمین
کے لِئے فریاد کرنے لگی۔ تب جیحازی بول اُٹھا اَے
میرے مالِک! اَے بادشاہ یہی وہ عورت ہے اور
۶ یہی اُسکا بیٹا ہے جسے الِیشع نے جِلایا تھا ۝ جب
بادشاہ نے اُس عورت سے پُوچھا تو اُس نے اُسے
سب کُچھ بتایا۔ تب بادشاہ نے ایک خواجہ سرا کو اُسکے
لِئے مُقرر کر دِیا اور فرمایا کہ سب کُچھ جو اِسکا تھا اور جب
سے اِس نے اِس مُلک کو چھوڑا اُس وقت سے اب
تک کی کھیت کی ساری پَیداوار اِسکو پھیر دو ۝
۷ اور الِیشع دمشق میں آیا اور شاہِ ارام بِن ہدد بیمار
تھا اور اُسکو خبر ہُوئی کہ وہ مردِ خُدا اِدھر آیا ہے ۝
۸ اور بادشاہ نے حزائیل سے کہا کہ اپنے ہاتھ میں ہدیہ
لیکر مردِ خُدا کے اِستقبال کو جا اور اُسکی معرفت خُداوند
سے دریافت کر کہ مَیں اِس بیماری سے شِفا پاؤنگا یا نہیں؟ ۝
۹ پس حزائیل اُس سے مِلنے کو چلا اور اُس نے دمشق
کی ہر نفیس چیز میں سے چالیس اُونٹوں پر ہدیہ لدوا کر
اپنے ساتھ لیا اور آ کر اُسکے سامنے کھڑا ہُؤا اور کہنے لگا
تیرے بیٹے بِن ہدد شاہِ ارام نے مُجھ کو تیرے پاس
یہ پُوچھنے کو بھیجا ہے کہ مَیں اِس بیماری سے شِفا پاؤنگا
۱۰ یا نہیں؟ ۝ الِیشع نے اُس سے کہا جا اُس سے کہہ تُو ضرُور
شِفا پائیگا تَو بھی خُداوند نے مُجھ کو یہ بتایا ہے کہ وہ یقیناً
۱۱ مر جائیگا ۝ اور وہ اُسکی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہا
۱۲ یہاں تک کہ وہ شرما گیا۔ پھر مردِ خُدا رونے لگا ۝ اور
حزائیل نے کہا میرا مالِک روتا کیوں ہے؟ اُس نے
جواب دِیا اِسلِئے کہ مَیں اُس بدی سے جو تُو بنی اِسرائیل
سے کریگا آگاہ ہُوں۔ تُو اُنکے قلعوں میں آگ لگائیگا
اور اُنکے جوانوں کو تہِ تیغ کریگا اور اُنکے بچّوں کو پٹک پٹک
کر ٹکڑے ٹکڑے کریگا اور اُنکی حامِلہ عورتوں کو چیر ڈالیگا ۝

۱۳ حزائیل نے کہا تیرے خادِم کی جو کُتّے کے برابر ہے حقیقت
ہی کیا ہے جو وہ ایسی بڑی بات کرے؟ الیشع نے جواب دِیا
۱۴ خُداوند نے مُجھے بتایا ہے کہ تُو ارام کا بادشاہ ہوگا۔ پِھر
وہ الیشع سے رُخصت ہُؤا اور اپنے آقا کے پاس آیا۔ اُس
نے پُوچھا الیشع نے تُجھ سے کیا کہا؟ اُس نے جواب دِیا کہ
۱۵ اُس نے مُجھے بتایا کہ تُو ضرُور شِفا پائیگا۔ اور دُوسرے دِن
اَیسا ہُؤا کہ اُس نے بالاپوش کو لِیا اور اُسے پانی میں بھگو کر
اُسکے مُنہ پر تان دِیا اَیسا کہ وہ مر گیا اور حزائیل اُسکی جگہ
سلطنت کرنے لگا۔
۱۶ اور شاہِ اِسرائیل اخی اب کے بیٹے یُورام کے پانچویں
سال جب یہُوسفط یہُوداہ کا بادشاہ تھا شاہِ یہُوداہ
۱۷ یہُوسفط کا بیٹا یہُورام سلطنت کرنے لگا۔ اور جب وہ سلطنت
کرنے لگا تو بتّیس برس کا تھا اور اُس نے یروشلیم میں
۱۸ آٹھ برس بادشاہی کی۔ اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے
کی طرح اِسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا کیونکہ اخی اب
کی بیٹی اُسکی بِیوی تھی اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی
۱۹ کی۔ تو بھی خُداوند نے اپنے بندہ داؤُد کی خاطِر نہ چاہا
کہ یہُوداہ کو ہلاک کرے کیونکہ اُس نے اُس سے وعدہ
کِیا تھا کہ وہ اُسے اُسکی نسل کے واسطے ہمیشہ کے لِئے
۲۰ ایک چراغ دیگا۔ اُسی کے دِنوں میں اَدوم یہُوداہ کی
اِطاعت سے مُنحرِف ہو گیا اور اُنہوں نے اپنے لِئے ایک
۲۱ بادشاہ بنا لِیا۔ تب یُورام صعیر کو گیا اور اُسکے سب رتھ
اُسکے ساتھ تھے اور اُس نے رات کو اُٹھ کر ادومیوں کو
جو اُسے گھیرے ہُوئے تھے اور رتھوں کے سرداروں کو
۲۲ مارا اور لوگ اپنے ڈیروں کو بھاگ گئے۔ سو اَدوم
یہُوداہ کی اِطاعت سے آج تک مُنحرِف ہے اور اُسی
۲۳ وقت لِبناہ بھی مُنحرِف ہو گیا۔ اور یُورام کے باقی کام
اور سب کُچھ جو اُس نے کِیا سو کیا وہ یہُوداہ کے بادشاہوں
۲۴ کی تواریخ کی کِتاب میں قلمبند نہیں؟ اور یُورام
اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤُد کے شہر میں
اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہُؤا اور اُسکا بیٹا اخزیاہ
اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا۔
۲۵ اور شاہِ اِسرائیل اخی اب کے بیٹے یُورام کے
بارھویں برس سے شاہِ یہُوداہ یہُورام کا بیٹا اخزیاہ سلطنت
۲۶ کرنے لگا۔ اخزیاہ بائیس برس کا تھا جب وہ سلطنت
کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں ایک برس سلطنت کی۔
اُسکی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو شاہِ اِسرائیل عُمری کی بیٹی تھی۔
۲۷ اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی راہ پر چلا اور اُس نے
اخی اب کے گھرانے کی مانِند خُداوند کی نظر میں بدی کی کیونکہ
وہ اخی اب کے گھرانے کا داماد تھا۔ اور وہ اخی اب کے
۲۸ بیٹے یُورام کے ساتھ رامات جِلعاد میں شاہِ ارام حزائیل
سے لڑنے کو گیا اور ارامیوں نے یُورام کو زخمی کِیا۔ سو یُورام
۲۹ بادشاہ لَوٹ گیا تاکہ وہ یزرعیل میں اُن زخموں کا عِلاج کرائے
جو شاہِ ارام حزائیل سے لڑتے وقت رامہ میں ارامیوں کے
ہاتھ سے لگے تھے اور شاہِ یہُوداہ یہُورام کا بیٹا اخزیاہ اخی اب
کے بیٹے یُورام کو دیکھنے کے لِئے یزرعیل میں آیا کیونکہ وہ
بیمار تھا۔

باب ۹

۱ اور الیشع نبی نے انبیازادوں میں سے ایک کو بُلا کر
اُس سے کہا اپنی کمر باندھ اور تیل کی یہ کُپّی اپنے ہاتھ میں
۲ لے اور رامات جِلعاد کو جا۔ اور جب تُو وہاں پہنچے تو یاہُو
بِن یہُوسفط بِن نِمسی کو پُوچھ اور اندر جا کر اُسے اُسکے
بھائیوں میں سے اُٹھوا اور اندر کی کوٹھری میں لے جا۔
۳ پِھر تیل کی یہ کُپّی لیکر اُسکے سر پر ڈھال اور کہہ خُداوند یُوں
فرماتا ہے کہ مَیں نے تُجھے مسح کر کے اِسرائیل کا بادشاہ
بنایا ہے۔ پِھر تُو دروازہ کھول کر بھاگنا اور ٹھہرنا مت۔
۴ سو وہ جوان یعنی وہ جوان جو نبی تھا رامات جِلعاد کو گیا۔
۵ اور جب وہ پہنچا تو لشکر کے سردار بیٹھے ہُوئے تھے۔ اُس
نے کہا اَے سردار میرے پاس تیرے لِئے ایک پَیغام
ہے۔ یاہُو نے کہا ہم سبھوں میں سے کِس کے لِئے؟
۶ اُس نے کہا اَے سردار تیرے لِئے۔ سو وہ اُٹھ کر اُس گھر
میں گیا۔ تب اُس نے اُسکے سر پر وہ تیل ڈھالا اور اُس
سے کہا خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے
تُجھے مسح کر کے خُداوند کی قَوم یعنی اِسرائیل کا بادشاہ بنایا
۷ ہے۔ سو تُو اپنے آقا اخی اب کے گھرانے کو مار ڈالنا تاکہ
مَیں اپنے بندوں نبیوں کے خُون کا اور خُداوند کے
سب بندوں کے خُون کا اِنتقام ایزبِل کے ہاتھ سے

۸ لُوں ۔ کیونکہ اخی اب کا سارا گھرانا نابُود ہو گا اور مَیں
اخی اب کی نسل کے ہر ایک لڑکے کو اور اُسکو جو اسرائیل
میں بند ہے اور اُسکو جو آزاد چھوٹا ہُوا ہے کاٹ ڈالُونگا ۔
۹ اور مَیں اخی اب کے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر
۱۰ اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند کر دُونگا ۔ اور ایزبل
کو یزرعیل کے علاقہ میں کُتّے کھائینگے ۔ وہاں کوئی نہ ہو گا
۱۱ جو اُسے دفن کرے ۔ پھر وہ دروازہ کھول کر بھاگا ۔ تب
یاہُو اپنے آقا کے خادِموں کے پاس باہر آیا اور ایک نے
اُس سے پُوچھا سب خَیر تو ہے ؟ یہ دیوانہ تیرے پاس
کیوں آیا تھا ؟ اُس نے اُن سے کہا تُم اُس شخص سے
۱۲ اور اُسکے پَیغام سے واقِف ہو ۔ اُنہوں نے کہا یہ جھُوٹ
ہے ۔ اب ہم کو حال بتا ۔ اُس نے کہا اُس نے مجھ سے
اِس اِس طرح کی بات کی اور کہا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے
کہ مَیں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ بنایا ہے ۔
۱۳ تب اُنہوں نے جلدی کی اور ہر ایک نے اپنی پوشاک
لیکر اُسکے نیچے سیڑھیوں کی چوٹی پر بچھائی اور نرسنگا
۱۴ پھُونک کر کہنے لگے کہ یاہُو بادشاہ ہے ۔ سو یاہُو بن
یہوسفط بن نمسی نے یُورام کے خِلاف سازش کی (اور
یُورام سارے اسرائیل سمیت شاہِ ارام حزائیل کے سبب
۱۵ سے رامات جِلعاد کی حمایت کر رہا تھا ۔ لیکن یُورام بادشاہ
لَوٹ گیا تھا تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کا عِلاج کرائے
جو شاہِ ارام حزائیل سے لڑتے وقت ارامیوں کے ہاتھ
سے لگے تھے) تب یاہُو نے کہا اگر تُمہاری مرضی یہی ہے
تو کوئی یزرعیل جا کر خبر کرنے کے لِئے اِس شہر سے بھاگنے
۱۶ اور نِکلنے نہ پائے ۔ اور یاہُو رتھ پر سوار ہو کر یزرعیل کو گیا
کیونکہ یُورام وہیں پڑا ہُوا تھا اور شاہِ یہُوداہ اخزیاہ
۱۷ یُورام کی مُلاقات کو آیا ہُوا تھا ۔ اور یزرعیل میں نگہبان
بُرج پر کھڑا تھا اور اُس نے جو یاہُو کے جتھے کو آتے ہُوئے
دیکھا تو کہا مجھے ایک جتھا دِکھائی دیتا ہے ۔ یُورام نے کہا
ایک سوار کو لیکر اُن سے مِلنے کو بھیج ۔ وہ یہ پُوچھے " خَیر
۱۸ ہے " ؟ ۔ چُنانچہ ایک شخص گھوڑے پر اُس سے مِلنے کو گیا
اور کہا بادشاہ پُوچھتا ہے خَیر ہے ؟ یاہُو نے کہا تجھ کو
خَیر سے کیا کام ؟ میرے پیچھے ہو لے ۔ پھر نگہبان نے
کہا کہ قاصِد اُنکے پاس پُہنچ تو گیا لیکن واپس نہیں آتا ۔
۱۹ تب اُس نے دُوسرے کو گھوڑے پر روانہ کیا جس نے
اُنکے پاس جا کر اُن سے کہا بادشاہ یُوں کہتا ہے " خَیر
ہے " ؟ یاہُو نے جواب دِیا تجھے خَیر سے کیا کام ؟ میرے
۲۰ پیچھے ہو لے ۔ پھر نگہبان نے کہا وہ بھی اُنکے پاس پُہنچ
تو گیا لیکن واپس نہیں آتا اور رتھ کا ہانکنا ایسا ہے جیسے
نمسی کے بیٹے یاہُو کا ہانکنا ہوتا ہے کیونکہ وُہی تُندی
۲۱ سے ہانکتا ہے ۔ تب یُورام نے فرمایا جوت لے ۔
سو اُنہوں نے اُسکے رتھ کو جوت لیا ۔ تب شاہِ اسرائیل یُورام
اور شاہِ یہُوداہ اخزیاہ اپنے اپنے رتھ پر نِکلے اور یاہُو سے
مِلنے کو گئے اور یزرعیلی نبوت کی مِلکیت میں اُس سے
۲۲ دوچار ہُوئے ۔ اور یُورام نے یاہُو کو دیکھکر کہا اَے یاہُو
خَیر ہے ؟ اُس نے جواب دِیا جب تک تیری ماں ایزبل
کی زِناکاریاں اور اُسکی جادُوگریاں اِس قدر ہیں تب
۲۳ تک کیسی خَیر ؟ ۔ تب یُورام نے باگ موڑی اور بھاگا اور
۲۴ اخزیاہ سے کہا اَے اخزیاہ فِتنہ بپا ہے ۔ تب یاہُو
نے اپنے سارے زور سے کمان کھینچی اور یُورام کے
دونوں شانوں کے درمیان اَیسا مارا کہ تیر اُسکے دِل
۲۵ سے پار ہو گیا اور وہ اپنے رتھ میں گرا ۔ تب یاہُو
نے اپنے لشکر کے سردار بِدقر سے کہا اُسے لیکر یزرعیلی
نبوت کی مِلکیت کے کھیت میں ڈال دے کیونکہ یاد کر کہ جب
مَیں اور تُو اُسکے باپ اخی اب کے پیچھے پیچھے سوار ہو کر
۲۶ چل رہے تھے تو خُداوند نے یہ فتویٰ اُس پر دِیا تھا ۔ کہ
یقیناً مَیں نے کل نبوت کے خُون اور اُسکے بیٹوں کے
خُون کو دیکھا ہے خُداوند فرماتا ہے اور مَیں اِسی کھیت
میں تجھے بدلہ دُونگا خُداوند فرماتا ہے ۔ سو جَیسا خُداوند نے
۲۷ فرمایا ہے اُسے لیکر اُسی جگہ ڈال دے ۔ لیکن جب شاہِ
یہُوداہ اخزیاہ نے یہ دیکھا تو وہ باغ کی بارہ دری کی راہ
سے نِکل بھاگا اور یاہُو نے اُسکا پیچھا کیا اور کہا کہ اُسے بھی
رتھ ہی میں مار دو چُنانچہ اُنہوں نے اُسے جُور کی چڑھائی
پر جو اِبلعام کے مُتصِل ہے مارا اور وہ مجِدّو کو بھاگا اور
۲۸ وہیں مر گیا ۔ اور اُسکے خادِم اُسکو ایک رتھ میں یروشلیم
کو لے گئے اور اُسے اُسکی قبر میں داؤد کے شہر میں اُسکے

باپ دادا کے ساتھ دفن کیا ؁
۲۹ اور اخی اب کے بیٹے یورام کے گیارھویں برس اخزیاہ
یہوداہ کا بادشاہ ہوا ؁
۳۰ اور جب یاہو یزرعیل میں آیا تو ایزبل نے سُنا اور
اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگا اور اپنا سر سنوار کھڑکی سے
۳۱ جھانکنے لگی ؁ اور جیسے ہی یاہو پھاٹک میں داخل ہوا وہ
کہنے لگی اے زمری! اپنے آقا کے قاتل خیر تو ہے؟ ؁
۳۲ پر اُس نے کھڑکی کی طرف مُنہ اُٹھا کر کہا میری طرف کون
ہے کون؟ تب دو تین خواجہ سراؤں نے اِسکی طرف
۳۳ دیکھا ؁ اِس نے کہا اُسے نیچے گرادو۔ سو اُنہوں نے
اُسے نیچے گرادیا اور اُسکے خون کی چھینٹیں دیوار پر
اور گھوڑوں پر پڑیں اور اِس نے اُسے پاؤں تلے
۳۴ روندا ؁ اور جب یہ اندر آیا تو اِس نے کھایا پیا۔ پھر
کہنے لگا جاؤ اُس لعنتی عورت کو دیکھو اور اُسے دفن
۳۵ کرو کیونکہ وہ شہزادی ہے ؁ اور وہ اُسے دفن کرنے
گئے پر کھوپڑی اور اُسکے پاؤں اور ہتھیلیوں کے سوا
۳۶ اُسکا اور کچھ اُنکو نہ مِلا ؁ سو وہ لوٹ آئے اور اِسے یہ بتایا۔
اِس نے کہا یہ خداوند کا وہی سخن ہے جو اُس نے اپنے
بندہ ایلیاہ تشبی کی معرفت فرمایا تھا کہ یزرعیل کے علاقہ
۳۷ میں کُتے ایزبل کا گوشت کھائینگے ؁ اور ایزبل کی لاش
یزرعیل کے علاقہ میں کھیت کی کھاد کی طرح پڑی رہیگی۔
یہاں تک کہ کوئی نہ کہیگا کہ یہ ایزبل ہے ؁

باب ۱۰

۱ اور سامریہ میں اخی اب کے ستر بیٹے تھے۔ سو
یاہو نے سامریہ میں یزرعیل کے امیروں یعنی بزرگوں
کے پاس اور اُنکے پاس جو اخی اب کے بیٹوں کے
۲ پالنے والے تھے خط لکھ بھیجے ؁ کہ جس حال تُمہارے آقا
کے بیٹے تمہارے ساتھ ہیں اور تُمہارے پاس رتھ اور
گھوڑے اور فصیلدار شہر بھی اور ہتھیار بھی ہیں سو اِس
۳ خط کے پہنچتے ہی ؁ تم اپنے آقا کے بیٹوں میں سب سے
اچھے اور لائق کو چن کر اُسے اُسکے باپ کے تخت پر
بٹھاؤ اور اپنے آقا کے گھرانے کے لِئے جنگ کرو ؁
۴ لیکن وہ نہایت ہراسان ہوئے اور کہنے لگے دیکھو دو
بادشاہ تو اُسکا مقابلہ نہ کر سکے پس ہم کیونکر کر سکینگے؟ ؁
۵ سو محل کے دیوان نے اور شہر کے حاکم نے اور بزرگوں
نے بھی اور لڑکوں کے پالنے والوں نے یاہو کو کہلا بھیجا
ہم سب تیرے خادم ہیں اور جو کچھ تو فرمائیگا وہ سب ہم
کرینگے ہم کسی کو بادشاہ نہیں بنائینگے۔ جو کچھ تیری نظر
۶ میں اچھا ہو سو کر ؁ تب اُس نے دوسری بار ایک خط اُنکو
لکھ بھیجا کہ اگر تم میری طرف ہو اور میری بات ماننا چاہتے
ہو تو اپنے آقا کے بیٹوں کے سر اُتار کر کل یزرعیل میں
اِسی وقت میرے پاس آجاؤ۔ اُس وقت شہزادے
جو ستر آدمی تھے شہر کے اُن بڑے آدمیوں کے ساتھ
۷ تھے جو اُنکے پالنے والے تھے ؁ سو جب یہ نامہ اُنکے
پاس آیا تو اُنہوں نے شہزادوں کو لیکر اُنکو یعنی اُن ستر
آدمیوں کو قتل کیا اور اُنکے سر ٹوکروں میں رکھکر اُنکو
۸ اُسکے پاس یزرعیل میں بھیج دِیا ؁ تب ایک قاصد نے
آکر اُسے خبر دی کہ وہ شہزادوں کے سر لائے ہیں۔
اُس نے کہا کہ تم شہر کے پھاٹک کے مدخل پر اُنکی
۹ دو ڈھیریاں لگا کر کل صُبح تک رہنے دو ؁ اور صُبح کو
ایسا ہوا کہ وہ نکل کر کھڑا ہوا اور سب لوگوں سے کہنے
لگا تم تو راست ہو۔ دیکھو میں نے تو اپنے آقا کے
برخلاف بندش باندھی اور اُسے مارا پر اِن سبھوں کو
۱۰ کس نے مارا؟ ؁ سو اب جان لو کہ خداوند کے اُس
سخن میں سے جسے خداوند نے اخی اب کے گھرانے
کے حق میں فرمایا کوئی بات خاک میں نہیں ملیگی کیونکہ خداوند
نے جو کچھ اپنے بندہ ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا اُسے پورا
۱۱ کیا ؁ سو یاہو نے اُن سب کو جو اخی اب کے گھرانے
سے یزرعیل میں بچ رہے تھے اور اُسکے سب بڑے
بڑے آدمیوں اور مقرب دوستوں اور کاہنوں کو قتل
کیا یہاں تک کہ اُس نے اُسکے کسی آدمی کو باقی نہ چھوڑا ؁
۱۲ پھر وہ اُٹھ کر روانہ ہوا اور سامریہ کو چلا اور راستہ میں
گڈریوں کے بال کترنے کے گھر تک پہنچا ہی تھا کہ ؁
۱۳ یاہو کو شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بھائی مِل گئے۔ اِس
نے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اُنہوں نے کہا ہم اخزیاہ کے
بھائی ہیں اور ہم جاتے ہیں کہ بادشاہ کے بیٹوں اور ملکہ
۱۴ کے بیٹوں کو سلام کریں ؁ تب اُس نے کہا کہ اُنکو جیتا

پکڑلو۔ سو اُنہوں نے اُنکو جیتا پکڑ لیا اور اُنکو جو بیالیس آدمی
تھے بال کترنے کے گھر کے حَوض پر قتل کیا۔ اُس نے اُن
میں سے ایک کو بھی نہ چھوڑا ؂
۱۵ پھر جب وہ وہاں سے رُخصت ہُؤا تو یہُوناداب بِن
رَیکاب جو اُسکے اِستقبال کو آرہا تھا اُسے مِلا۔ تب اُس
نے اُسے سلام کِیا اور اُس سے کہا کیا تیرا دِل ٹھیک
ہے جَیسا میرا دِل تیرے دِل کے ساتھ ہے؟ یہُوناداب
نے جواب دِیا کہ ہے۔ سو اُس نے کہا اگر اَیسا ہے تو
اپنا ہاتھ مُجھے دے۔ سو اُس نے اُسے اپنا ہاتھ دِیا اور اُس
۱۶ نے اُسے رتھ میں اپنے ساتھ بِٹھا لیا ؂ اور کہا میرے ساتھ
چل اور میری غَیرت کو جو خُداوند کے لِئے ہے دیکھ۔ سو
۱۷ اُنہوں نے اُسے اُسکے ساتھ رتھ پر سوار کرایا ؂ اور جب
وہ سامریہ میں پہُنچا تو اخی اَب کے سب باقی لوگوں کو جو
سامریہ میں تھے قتل کِیا یہاں تک کہ اُس نے جَیسا خُداوند
۱۸ نے ایلیاہ سے کہا تھا اُسکو نیست و نابُود کر دِیا ؂ پھر یاہُو
نے سب لوگوں کو فراہم کِیا اور اُن سے کہا کہ اخی اَب نے
بَعل کی تھوڑی پرستِش کی۔ یاہُو اُسکی بہت ہی پرستِش
۱۹ کریگا ؂ سو اب تُم بَعل کے سب نبیوں اور اُسکے سب پُوجنے
والوں اور سب پُجاریوں کو میرے پاس بُلا لاؤ۔ اُن میں
سے کوئی غَیر حاضِر نہ رہے کیونکہ مُجھے بَعل کے لِئے بڑی
قُربانی کرنا ہے۔ سو جو کوئی غَیر حاضِر رہے وہ جیتا نہ بچیگا۔
پر یاہُو نے اِس غرض سے کہ بَعل کے پُوجنے والوں کو
۲۰ نیست کر دے یہ حِیلہ نِکالا تھا ؂ اور یاہُو نے کہا کہ بَعل
کے لِئے ایک خاص عِید کی تقدِیس کرو۔ سو اُنہوں نے
۲۱ اُسکی منادی کر دی ؂ اور یاہُو نے سارے اِسرائیل میں
لوگ بھیجے اور بَعل کے سب پُوجنے والے آئے یہاں تک
کہ ایک شخص بھی اَیسا نہ تھا جو نہ آیا ہو اور وہ بَعل کے
مندِر میں داخِل ہُوئے اور بَعل کا مندِر اِس سِرے سے
۲۲ اُس سِرے تک بھر گیا ؂ پھر اُس نے اُسکو جو توشہ خانہ
پر مُقرّر تھا حُکم کِیا کہ بَعل کے سب پُوجنے والوں کے لِئے
لِباس نِکال لا۔ سو وہ اُنکے لِئے لِباس نِکال لایا ؂
۲۳ تب یاہُو اور یہُوناداب بِن رَیکاب بَعل کے مندِر کے
اندر گئے اور اُس نے بَعل کے پُوجنے والوں سے کہا

کہ تفتیش کرو اور دیکھ لو کہ یہاں تُمہارے ساتھ خُداوند کے
خادِموں میں سے کوئی نہ ہو فقط بَعل ہی کے پُوجنے والے
ہوں ؂ اور وہ ذبیحے اور سوختنی قُربانیاں گُذراننے کو اندر ۲۴
گئے اور یاہُو نے باہر اسّی جوان مُقرّر کر دِئے اور کہا کہ اگر
کوئی اِن لوگوں میں سے جِنکو مَیں تُمہارے ہاتھ میں کر دُوں
نِکل بھاگے تو چھوڑنے والے کی جان اُسکی جان کے بدلے
جائیگی ؂ اور جب وہ سوختنی قُربانی چڑھا چُکا تو یاہُو نے ۲۵
پہرے والوں اور سرداروں سے کہا کہ گھُس جاؤ اور اُنکو
قتل کرو۔ ایک بھی نِکلنے نہ پائے چُنانچہ اُنہوں نے اُنکو
تہِ تیغ کِیا اور پہرے والوں اور سرداروں نے اُنکو باہر پھینک
دِیا اور بَعل کے مندِر کے شہر کو گئے ؂ اور اُنہوں نے بَعل ۲۶
کے مندِر کے سُتُونوں کو باہر نِکال کر اُنکو آگ میں جلایا ؂ اور ۲۷
بَعل کے سُتُون کو چکنا چُور کِیا اور بَعل کا مندِر ڈھا کر اُسے
سنڈاس بنا دِیا جیسا آج تک ہے ؂ یُوں یاہُو نے بَعل ۲۸
کو اِسرائیل کے درمیان سے نیست و نابُود کر دِیا ؂ تَو ۲۹
بھی نباط کے بیٹے یرُبعام کے گُناہوں سے جِن سے
اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا یاہُو باز نہ آیا یعنی اُس
نے سونے کے بچھڑوں کو ماننے سے جو بَیت ایل اور
دان میں تھے کنارہ کشی نہ کی ؂ اور خُداوند نے یاہُو ۳۰
سے کہا چُونکہ تُو نے یہ نیکی کی ہے کہ جو کُچھ میری نظر میں
بھلا تھا اُسے انجام دِیا ہے اور اخی اَب کے گھرانے سے
میری مرضی کے مُطابِق برتاؤ کِیا ہے اِسلِئے تیرے بیٹے
چَوتھی پُشت تک اِسرائیل کے تخت پر بَیٹھینگے ؂ پر یاہُو ۳۱
نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی شرِیعت پر اپنے سارے دِل
سے چلنے کی فِکر نہ کی۔ وہ یرُبعام کے گُناہوں سے جِن
سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا الگ نہ ہُؤا ؂
اُن دِنوں خُداوند اِسرائیل کو گھٹانے لگا اور حزائیل نے ۳۲
اُنکو اِسرائیل کی سب سرحدّوں میں مارا ؂ یعنی یردن سے ۳۳
لیکر مشرِق کی طرف جِلعاد کے سارے مُلک میں اور جدّیوں
اور رُوبینیوں اور منسّیوں کو عرو عیر سے جو وادیِ ارنون
میں ہے یعنی جِلعاد اور بسن کو بھی ؂ اور یاہُو کے باقی کام ۳۴
اور سب جو اُس نے کِیا اور اُسکی ساری قُوّت کا بیان
سو کیا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب

۳۵ ہیں قلمبند نہیں ؟ ۝ اور یاہُو اپنے باپ دادا کے ساتھ
سو گیا اور اُنہوں نے اُسے سامریہ میں دفن کیا اور اُسکا
۳۶ بیٹا یہُوآخز اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا ۝ اور وہ عرصہ جس میں
یاہُو نے سامریہ میں بنی اسرائیل پر سلطنت کی اٹھائیس
برس کا تھا ۝

باب ۱۱

۱ جب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے دیکھا کہ اُسکا بیٹا
مر گیا تب اُس نے اُٹھکر بادشاہ کی ساری نسل کو نابود
۲ کِیا ۝ پر یُورام بادشاہ کی بیٹی یہُوسبع نے جو اخزیاہ کی
بہن تھی اخزیاہ کے بیٹے یُوآس کو لیا اور اُسے اُن
شہزادوں سے جو قتل ہُوئے چپکے سے جُدا کیا اور اُسے
اُسکی دوا سمیت بستروں کی کوٹھری میں کر دیا اور اُنہوں
۳ نے اُسے عتلیاہ سے چھپائے رکھا۔ وہ مارا نہ گیا ۝ اور
وہ اُسکے ساتھ خُداوند کے گھر میں چھ برس تک چھپا رہا
اور عتلیاہ مُلک میں سلطنت کرتی رہی ۝
۴ اور ساتویں برس میں یہویدع نے کاریوں اور پہرے
والوں کے سَو سَو کے سرداروں کو بُلا بھیجا اور اُنکو خُداوند
کے گھر میں اپنے پاس لاکر اُن سے عہد و پیمان کیا اور
خُداوند کے گھر میں اُنکو قسم کھلائی اور بادشاہ کے بیٹے
۵ کو اُنکو دِکھایا ۝ اور اُس نے اُنکو یہ حکم دِیا کہ تُم یہ کام کرنا
کہ تُم جو سبت کو یہاں آتے ہو سو تُم میں سے ایک تہائی
۶ آدمی بادشاہ کے قصر کے پہرے پر رہیں ۝ اور ایک
تہائی صُور نام پھاٹک پر رہیں اور ایک تہائی اُس پھاٹک
پر رہوں جو پہرے والوں کے پیچھے ہے۔ یُوں تُم محل کی
۷ نگہبانی کرنا اور لوگوں کو روکے رہنا ۝ اور تُمہارے دو
جتھے یعنی سب جو سبت کے دِن باہر نکلتے ہیں وہ بادشاہ
۸ کے آس پاس ہو کر خُداوند کے گھر کی نگہبانی کریں ۝ اور تُم
اپنے اپنے ہتھیار ہاتھ میں لِئے ہُوئے بادشاہ کو چاروں
طرف سے گھیرے رہنا اور جو کوئی صفوں کے اندر چلا آئے
وہ قتل کر دیا جائے اور تُم بادشاہ کے باہر جاتے اور اندر
۹ آتے وقت اُسکے ساتھ ساتھ رہنا ۝ چُنانچہ سَو سَو کے
سرداروں نے جیسا یہویدع کاہن نے اُنکو حکم دِیا تھا
ویسا ہی سب کُچھ کِیا اور اُن میں سے ہر ایک نے اپنے
آدمیوں کو جنکی سبت کے دِن اندر آنے کی باری تھی مع
اُن لوگوں کے جنکی سبت کے دِن باہر نکلنے کی باری تھی لیا
۱۰ اور یہویدع کاہن کے پاس آئے ۝ اور کاہن نے داؤد
بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں جو خُداوند کے گھر میں تھیں
۱۱ سَو سَو کے سرداروں کو دیں ۝ اور پہرے والے اپنے اپنے
ہتھیار ہاتھ میں لِئے ہُوئے ہیکل کے دہنے پہلُو سے لیکر
بائیں پہلُو تک مذبح اور ہیکل کے برابر برابر بادشاہ کے
۱۲ گِرداگِرد کھڑے ہو گئے ۝ پھر اُس نے شہزادہ کو باہر
لاکر اُس پر تاج رکھا اور شہادت نامہ اُسے دِیا اور اُنہوں
نے اُسے بادشاہ بنایا اور اُسے مسح کِیا اور اُنہوں نے
۱۳ تالیاں بجائیں اور کہا بادشاہ جیتا رہے ۝ جب عتلیاہ
نے پہرے والوں اور لوگوں کا غُل سُنا تو وہ اُن لوگوں کے
۱۴ پاس خُداوند کی ہیکل میں گئی ۝ اور دیکھا کہ بادشاہ دستُور
کے مُطابق سُتُون کے قریب کھڑا ہے اور اُسکے پاس ہی
سردار اور نرسنگے ہیں اور مملکت کے سب لوگ خُوش ہیں
اور نرسنگے پُھونک رہے ہیں۔ تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے
۱۵ پھاڑے اور چِلّائی غدر ہے غدر ! ۝ تب یہویدع کاہن
نے سَو سَو کے سرداروں کو جو لشکر کے اُوپر تھے یہ حکم دِیا کہ
اُسکو صفوں کے بیچ کر کے باہر نکال لے جاؤ اور جو کوئی
اُسکے پیچھے چلے اُسکو تلوار سے قتل کر دو کیونکہ کاہن نے
۱۶ کہا کہ وہ خُداوند کے گھر کے اندر قتل نہ کی جائے ۝ تب
اُنہوں نے اُسکے لِئے راستہ چھوڑ دِیا اور وہ اُس راہ
سے گئی جس سے گھوڑے بادشاہ کے قصر میں داخل
ہوتے تھے اور وہیں قتل ہُوئی ۝
۱۷ اور یہویدع نے خُداوند کے اور بادشاہ اور لوگوں کے
درمیان ایک عہد باندھا تاکہ وہ خُداوند کے لوگ ہوں
۱۸ اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھی عہد باندھا ۝ اور
مملکت کے سب لوگ بعل کے مندر میں گئے اور اُسے
ڈھایا اور اُنہوں نے اُسکے مذبحوں اور مُورتوں کو بالکل
چکنا چُور کِیا اور بعل کے پُجاری متّان کو مذبحوں کے
سامنے قتل کِیا اور کاہن نے خُداوند کے گھر کے لِئے
۱۹ سرداروں کو مُقرّر کِیا ۝ اور اُس نے سَو سَو کے سرداروں
اور کاریوں اور پہرے والوں اور اہلِ مملکت کو لیا اور وہ
بادشاہ کو خُداوند کے گھر سے اُتار لائے اور پہرے والوں

کے پھاٹک کی راہ سے بادشاہ کے قصر میں آئے اور
۲۰ اُس نے بادشاہوں کے تخت پر جلوس فرمایا ۝ اور
مملکت کے سب لوگ خوش ہُوئے اور شہر میں امن ہو
گیا اور اُنہوں نے عتلیاہ کو بادشاہ کے قصر کے پاس
تلوار سے قتل کیا ۝
۲۱ اور جب یہوآس سلطنت کرنے لگا تو سات برس کا تھا ۝
۱۲ ۱ اور یاہو کے ساتویں برس یہوآس بادشاہ ہُؤا اور اُس نے
یروشلیم میں چالیس برس سلطنت کی۔ اُسکی ماں کا نام
۲ ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی ۝ اور یہوآس نے اِس
تمام عرصہ میں جب تک یہویدع کاہن اُسکی تعلیم و
تربیت کرتا رہا وُہی کام کیا جو خُداوند کی نظر میں ٹھیک
۳ تھا ۝ تو بھی اُونچے مقام ڈھائے نہ گئے اور لوگ ہنوز
اُونچے مقاموں پر قربانی کرتے اور بخور جلاتے تھے ۝
۴ اور یہوآس نے کاہنوں سے کہا کہ مُقدس کی ہُوئی چیزوں
کی سب نقدی جو رائج سِکہ میں خُداوند کے گھر میں پہنچائی
جاتی ہے یعنی اُن لوگوں کی نقدی جنکے لِئے ہر شخص کی حیثیت
کے مُطابق اندازہ لگایا جاتا ہے اور وہ سب نقدی جو ہر
۵ ایک اپنی خوشی سے خُداوند کے گھر میں لاتا ہے ۝ اِس
سب کو کاہن اپنے اپنے جان پہچان سے لیکر اپنے پاس
رکھ لیں اور ہیکل کی دراڑوں کی جہاں کہیں کوئی دراڑ
۶ ملے مرمت کریں ۝ لیکن یہوآس کے تیئیسویں سال تک
۷ کاہنوں نے ہیکل کی دراڑوں کی مرمت نہ کی ۝ تب
یہوآس بادشاہ نے یہویدع کاہن کو اور اَور کاہنوں
کو بُلا کر اُن سے کہا کہ تم ہیکل کی دراڑوں کی مرمت کیوں
نہیں کرتے؟ سو اب اپنے اپنے جان پہچان سے نقدی
۸ نہ لینا بلکہ اِسکو ہیکل کی دراڑوں کے لِئے حوالہ کرو ۝ سو
کاہنوں نے منظور کر لیا کہ نہ تو لوگوں سے نقدی لیں اور
۹ نہ ہیکل کی دراڑوں کی مرمت کریں ۝ تب یہویدع کاہن
نے ایک صندوق لیکر اُسکے سرپوش میں ایک سُوراخ کیا
اور اُسے مذبح کے پاس رکھا ایسا کہ خُداوند کی ہیکل میں
داخل ہوتے وقت وہ دہنی طرف پڑتا تھا اور جو کاہن
دروازہ کے نگہبان تھے وہ سب نقدی جو خُداوند کے
۱۰ گھر میں لائی جاتی تھی اُسی میں ڈال دیتے تھے ۝ اور جب
وہ دیکھتے تھے کہ صندوق میں بہت نقدی ہو گئی ہے تو بادشاہ
کا مُنشی اور سردار کاہن اُوپر آکر اُسے تھیلیوں میں باندھتے
تھے اور اُس نقدی کو جو خُداوند کے گھر میں ملتی تھی گِن لیتے
تھے ۝ اور وہ اُس نقدی کو جو تول لی جاتی تھی اُنکے ہاتھوں ۱۱
میں سونپ دیتے تھے جو کام کرنے والے یعنی خُداوند کی ہیکل
کے ناظر تھے اور وہ اُسے بڑھیوں اور معماروں پر جو خُداوند
کے گھر کا کام بناتے تھے ۝ اور راجوں اور سنگ تراشوں پر ۱۲
اور خُداوند کی ہیکل کی دراڑوں کی مرمت کے لِئے لکڑی اور
تراشے ہُوئے پتھر خریدنے میں اور اُن سب چیزوں پر جو
ہیکل کی مرمت کے لِئے اِستعمال میں آتی تھیں خرچ کرتے
تھے ۝ لیکن جو نقدی خُداوند کی ہیکل میں لائی جاتی تھی اُس ۱۳
سے خُداوند کی ہیکل کے لِئے چاندی کے پیالے یا گُلگیر یا
دیگچے یا نرسنگے یعنی سونے کے برتن یا چاندی کے برتن نہ
بنائے گئے ۝ کیونکہ یہ نقدی کاریگروں کو دی جاتی تھی اور ۱۴
اِسی سے اُنہوں نے خُداوند کی ہیکل کی مرمت کی ۝ ماسوا اِسکے ۱۵
جن لوگوں کے ہاتھ وہ اِس نقدی کو سپرد کرتے تھے تاکہ وہ
اُسے کاریگروں کو دیں اُن سے وہ اُسکا کچھ حساب نہیں
لیتے تھے اِسلِئے کہ وہ دیانت سے کام کرتے تھے ۝ اور جُرم ۱۶
کی قُربانی کی نقدی اور خطا کی قُربانی کی نقدی خُداوند کی ہیکل
میں نہیں لائی جاتی تھی۔ وہ کاہنوں کی تھی ۝
تب شاہِ ارام حزائیل نے چڑھائی کی اور جات سے لڑکر ۱۷
اُسے لے لیا۔ پھر حزائیل نے یروشلیم کا رُخ کیا تاکہ اُس پر
چڑھائی کرے ۝ تب شاہِ یہوداہ یہوآس نے سب مُقدس ۱۸
چیزیں جنکو اُسکے باپ دادا یہوسفط اور یہورام اور اخزیاہ
یہوداہ کے بادشاہوں نے نذر کیا تھا اور اپنی سب مُقدس
چیزوں کو اور سب سونا جو خُداوند کی ہیکل کے خزانوں اور
بادشاہ کے قصر میں مِلا لیکر شاہِ ارام حزائیل کو بھیج دیا۔
تب وہ یروشلیم سے ٹلا ۝ اور یوآس کے باقی کام اور سب ۱۹
کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی
تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟ ۝ اور اُسکے خادموں ۲۰
نے اُٹھ کر سازش کی اور یوآس کو مِلّو کے محل میں جو سِلّا
کی اُترائی پر ہے قتل کیا ۝ یعنی اُسکے خادموں یُوسکار ۲۱
بِن سماعت اور یہوزبد بن شومیر نے اُسے مارا اور وہ

مرگیا اور اُنہوں نے اُسے اُسکے باپ دادا کے ساتھ داؤُد
کے شہر میں دفن کیا اور اُسکا بیٹا اَمَصیاہ اُسکی جگہ بادشاہ
ہُؤا ۝

باب ۱۳

۱ اور شاہِ یہُوداہ اَخزیاہ کے بیٹے یُوآس کے تیئیسویں
برس سے یاہُو کا بیٹا یہُوآخز سامریہ میں اِسرائیل پر
سلطنت کرنے لگا اور اُس نے سترہ برس سلطنت کی ۝
۲ اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی اور نباط کے بیٹے
یرُبعام کے گُناہوں کی پیروی کی جن سے اُس نے بنی
اِسرائیل سے گُناہ کرایا۔ اُس نے اُن سے کنارہ نہ کیا ۝
۳ اور خُداوند کا غُصہ بنی اِسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے
اُنکو بار بار شاہِ ارام حزائیل اور حزائیل کے بیٹے بِن ہدد
۴ کے قابُو میں کر دِیا ۝ اور یہُوآخز خُداوند کے حُضُور گِڑگِڑایا اور
خُداوند نے اُسکی سُنی کیونکہ اُس نے اِسرائیل کی مظلُومی کو دیکھا
۵ کہ ارام کا بادشاہ اُن پر کیسا ظُلم کرتا ہے ۝ (اور خُداوند نے
بنی اِسرائیل کو ایک نجات دینے والا عِنایت کیا۔ سو وہ
ارامیوں کے ہاتھ سے نِکل گئے اور بنی اِسرائیل پہلے کی
۶ طرح اپنے ڈیروں میں رہنے لگے ۝ تَو بھی اُنہوں نے
یرُبعام کے گھرانے کے گُناہوں سے جن سے اُس نے
بنی اِسرائیل سے گُناہ کرایا کنارہ کشی نہ کی بلکہ اُن ہی پر
۷ چلتے رہے اور یسیرت بھی سامریہ میں رہی) ۝ اور اُس
نے یہُوآخز کے لِئے لوگوں میں سے صِرف پچاس سوار اور
دس رتھ اور دس ہزار پیادے چھوڑے اِسلِئے کہ ارام کے
بادشاہ نے اُنکو تباہ کر ڈالا اور رَوند رَوند کر خاک کی مانِند
۸ کر دِیا ۝ اور یہُوآخز کے باقی کام اور سب کُچھ جو اُس نے
کیا اور اُسکی قُوّت سو کیا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی
۹ توارِیخ کی کِتاب میں قلمبند نہیں ؟ ۝ اور یہُوآخز اپنے
باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے سامریہ میں
دفن کیا اور اُسکا بیٹا یُوآس اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا ۝
۱۰ اور شاہِ یہُوداہ یُوآس کے سینتیسویں برس یہُوآخز
کا بیٹا یہُوآس سامریہ میں اِسرائیل پر سلطنت کرنے
۱۱ لگا اور اُس نے سولہ برس سلطنت کی ۝ اور اُس نے
خُداوند کی نظر میں بدی کی اور نباط کے بیٹے یرُبعام کے
گُناہوں سے جن سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا
۱۲ باز نہ آیا بلکہ اُن ہی پر چلتا رہا ۝ اور یُوآس کے باقی کام اور
سب کُچھ جو اُس نے کیا اور اُسکی قُوّت جس سے وہ شاہِ یہُوداہ
اَمَصیاہ سے لڑا سو کیا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی توارِیخ
۱۳ کی کِتاب میں قلمبند نہیں ؟ ۝ اور یُوآس اپنے باپ دادا کے
ساتھ سو گیا اور یرُبعام اُسکے تخت پر بیٹھا اور یُوآس سامریہ میں
اِسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ دفن ہُؤا ۝
۱۴ اور اَلیشع کو وہ مرض لگا جِس سے وہ مر گیا اور شاہِ اِسرائیل
یُوآس اُسکے پاس گیا اور اُسکے اُوپر رو کر کہنے لگا اَے میرے
باپ! اَے میرے باپ! اِسرائیل کے رتھ اور اُسکے سوار! ۝
۱۵ اور اَلیشع نے اُس سے کہا تیر و کمان لے لے۔ سو اُس نے
۱۶ اپنے لِئے تیر و کمان لے لِیا ۝ پھر اُس نے شاہِ اِسرائیل
سے کہا کمان پر اپنا ہاتھ رکھ۔ سو اُس نے اپنا ہاتھ اُس پر
رکھا اور اَلیشع نے بادشاہ کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھے ۝
۱۷ اور کہا مشرِق کی طرف کی کھِڑکی کھول۔ سو اُس نے اُسے
کھولا۔ تب اَلیشع نے کہا کہ تیر چلا۔ سو اُس نے چلایا۔
تب وہ کہنے لگا یہ فتح کا تیر خُداوند کا یعنی ارام پر فتح
پانے کا تیر ہے کیونکہ تُو افِیق میں ارامیوں کو مارِیگا یہاں
۱۸ تک کہ اُنکو نابُود کر دیگا ۝ پھر اُس نے کہا تیروں کو لے۔
سو اُس نے اُنکو لِیا۔ پھر اُس نے شاہِ اِسرائیل سے
کہا زمین پر مار۔ سو اُس نے تین بار مارا اور ٹھہر گیا ۝
۱۹ تب مردِ خُدا اُس پر غُصّہ ہُؤا اور کہنے لگا کہ تُجھے پانچ یا
چھ بار مارنا چاہِئے تھا۔ تب تُو ارامیوں کو اِتنا مارتا کہ
اُنکو نابُود کر دیتا پر اب تُو ارامیوں کو فقط تین بار مارِیگا ۝
۲۰ اور اَلیشع نے وفات پائی اور اُنہوں نے اُسے
دفن کیا اور نئے سال کے شُرُوع میں موآب کے جتھے
۲۱ مُلک میں گُھس آئے ۝ اور اَیسا ہُؤا کہ جب وہ ایک آدمی کو
دفن کر رہے تھے تو اُنکو ایک جتھا نظر آیا۔ سو اُنہوں نے
اُس شخص کو اَلیشع کی قبر میں ڈال دِیا اور وہ شخص اَلیشع
کی ہڈیوں سے ٹکراتے ہی جی اُٹھا اور اپنے پاؤں پر
کھڑا ہو گیا ۝
۲۲ اور شاہِ ارام حزائیل یہُوآخز کے عہد میں برابر
۲۳ اِسرائیل کو ستاتا رہا ۝ اور خُداوند اُن پر مِہربان ہُؤا اور
اُس نے اُن پر ترس کھایا اور اُس عہد کے سبب سے

جواُس نے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے باندھا تھا
اُنکی طرف اِلتفات کی اور نہ چاہا کہ اُنکو ہلاک کرے اور اب
۲۴ بھی اُنکو اپنے حضور سے دُور نہ کیا ۝ اور شاہِ ارام حزائیل
۲۵ مر گیا اور اُسکا بیٹا بِن ہدد اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا ۝ اور
یہوآخز کے بیٹے یہوآس نے حزائیل کے بیٹے بِن ہدد
کے ہاتھ سے وہ شہر چھین لِئے جو اُس نے اُسکے باپ
یہوآخز کے ہاتھ سے جنگ کرکے لے لِئے تھے۔ تین بار
یُوآس نے اُسے شِکست دی اور اِسرائیل کے شہروں
کو واپس لے لیا ۝

باب ۱۴

اور شاہِ اِسرائیل یہوآخز کے بیٹے یُوآس کے
دُوسرے سال سے شاہِ یہوداہ یُوآس کا بیٹا اَمصیاہ
۲ سلطنت کرنے لگا ۝ وہ پچیس برس کا تھا جب سلطنت
کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں اُنتیس برس سلطنت
کی ۔ اُسکی ماں کا نام یہوعدان تھا جو یروشلیم کی تھی ۝
۳ اور اُس نے وہ کام کِیا جو خُداوند کی نظر میں بھلا تھا تو بھی
اپنے باپ داؤد کی مانِند نہیں بلکہ اُس نے سب کُچھ اپنے
۴ باپ یُوآس کی طرح کِیا ۝ کیونکہ اُونچے مقام ڈھائے نہ گئے
لوگ ہنوز اُونچے مقاموں پر قُربانی کرتے اور بخور جلاتے
۵ تھے ۝ اور جب سلطنت اُسکے ہاتھ میں مستحکم ہوگئی تو اُس
نے اپنے اُن مُلازِموں کو جنہوں نے اُسکے باپ بادشاہ
۶ کو قتل کیا تھا جان سے مارا ۝ پر اُس نے اُن خُونیوں
کے بچّوں کو جان سے نہ مارا کیونکہ مُوسیٰ کی شریعت
کی کِتاب میں جیسا خُداوند نے فرمایا لِکھا ہے کہ بیٹوں
کے بدلے باپ نہ مارے جائیں اور نہ باپ کے بدلے
بیٹے مارے جائیں بلکہ ہر شخص اپنے ہی گُناہ کے سبب
۷ سے مرے ۝ اور اُس نے وادیِ شور میں دس ہزار
اُدومی مارے اور سلع کو جنگ کرکے لے لیا اور اُسکا
نام یُقتئیل رکھا جو آج تک ہے ۝
۸ تب اَمصیاہ نے شاہِ اِسرائیل یہوآس بِن
یہوآخز بِن یاہو کے پاس قاصِد روانہ کِئے اور کہلا
۹ بھیجا کہ ذرا آ تو ہم ایک دُوسرے کا مُقابلہ کریں ۝ اور
شاہِ اِسرائیل یہوآس نے شاہِ یہوداہ اَمصیاہ کو
کہلا بھیجا کہ لُبنان کے اُونٹ کٹارے نے لُبنان کے
دیودار کو پَیغام بھیجا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے۔
اِتنے میں ایک جنگلی جانور جو لُبنان میں تھا گُذرا اور اُونٹ
۱۰ کٹارے کو رَوند ڈالا ۝ تُو نے بے شک ادوم کو مارا اور تیرے
دِل میں غرُور سما گیا ہے ۔ سو اُسی کی ڈِینگ مار اور گھر ہی
میں رہ ۔ تُو کیوں نُقصان اُٹھانے کو چھیڑ چھاڑ کرتا ہے
جِس سے تُو بھی زک اُٹھائے اور تیرے ساتھ یہوداہ
۱۱ بھی ؟ ۝ پر اَمصیاہ نے نہ مانا ۔ تب شاہِ اِسرائیل
یہوآس نے چڑھائی کی اور وہ اور شاہِ یہوداہ اَمصیاہ
بَیت شمس میں جو یہوداہ میں ہے ایک دُوسرے کے
۱۲ مُقابِل ہُوئے ۝ اور یہوداہ نے اِسرائیل کے آگے
شِکست کھائی اور اُن میں سے ہر ایک اپنے ڈیرے کو
۱۳ بھاگا ۝ لیکن شاہِ اِسرائیل یہوآس نے شاہِ یہوداہ
اَمصیاہ بِن یہوآس بِن اخزیاہ کو بیت شمس میں پکڑ لیا
اور یروشلیم میں آیا اور یروشلیم کی دِیوار اِفرائیم کے
پھاٹک سے کونے والے پھاٹک تک چار سَو ہاتھ کے
۱۴ برابر ڈھا دی ۝ اور اُس نے سب سونے اور چاندی
کو اور سب برتنوں کو جو خُداوند کی ہیکل اور شاہی محل
کے خزانوں میں مِلے اور کفِیلوں کو بھی ساتھ لِیا اور سامریہ
۱۵ کو لَوٹا ۝ اور یہوآس کے باقی کام جو اُس نے کِئے اور
اُسکی قُوّت اور جَیسے شاہِ یہوداہ اَمصیاہ سے لڑا سو
کیا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی توارِیخ کی کِتاب
۱۶ میں قلمبند نہیں ؟ ۝ اور یہوآس اپنے باپ دادا کے
ساتھ سو گیا اور اِسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ
سامریہ میں دفن ہُؤا اور اُسکا بیٹا یرُبعام اُسکی جگہ بادشاہ
ہُؤا ۝
۱۷ اور شاہِ یہوداہ یُوآس کا بیٹا اَمصیاہ شاہِ اِسرائیل
یہوآخز کے بیٹے یہوآس کے مرنے کے بعد پندرہ برس
۱۸ جیتا رہا ۝ اور اَمصیاہ کے باقی کام سو کیا وہ یہوداہ
کے بادشاہوں کی توارِیخ کی کِتاب میں قلمبند نہیں ؟ ۝
۱۹ اور اُنہوں نے یروشلیم میں اُسکے خِلاف سازِش کی
سو وہ لکِیس کو بھاگا لیکن اُنہوں نے لکِیس تک اُسکا
۲۰ پیچھا کرکے وہیں اُسے قتل کیا ۝ اور وہ اُسے گھوڑوں
پر لے آئے اور وہ یروشلیم میں اپنے باپ دادا کے

۲۱ ساتھ داؤُد کے شہر میں دفن ہُؤا ۔ اور یہُوداہ کے سب
لوگوں نے عزریاہ کو جو سولہ برس کا تھا اُسکے باپ اَمصیاہ
۲۲ کی جگہ بادشاہ بنایا ۔ اور بادشاہ کے اپنے باپ دادا
کے ساتھ سو جانے کے بعد اُس نے ایلات کو بنایا اور
اُسے پھر یہُوداہ کی مملکت میں داخل کر لیا ۔
۲۳ اور شاہِ یہُوداہ یُوآس کے بیٹے اَمصیاہ کے پندرھویں
برس سے شاہِ اِسرائیل یُوآس کا بیٹا یُربعام سامریہ میں
بادشاہی کرنے لگا ۔ اُس نے اِکتالیس برس بادشاہی کی ۔
۲۴ اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی ۔ وہ نباط کے بیٹے
یُربعام کے اُن سب گُناہوں سے جن سے اُس نے
۲۵ اِسرائیل سے گُناہ کرایا باز نہ آیا ۔ اور اُس نے خُداوند
اِسرائیل کے خُدا کے اُس سخُن کے مُطابِق جو اُس نے
اپنے بندہ اور نبی یُوناہ بن اَمتّی کی معرفت جو جات حِفر
کا تھا فرمایا تھا اِسرائیل کی حد کو حمات کے مدخل سے
۲۶ مَیدان کے دریا تک پھر پہُنچا دیا ۔ اِسلئے کہ خُداوند نے
اِسرائیل کے دُکھ کو دیکھا کہ وہ بہت سخت ہے کیونکہ نہ تو
کوئی بند کیا ہُؤا نہ آزاد چھُوٹا ہُؤا رہا اور نہ کوئی اِسرائیل
۲۷ کا مددگار تھا ۔ اور خُداوند نے یہ تو نہیں فرمایا تھا کہ مَیں
رُویِ زمین پر سے اِسرائیل کا نام مِٹا دُونگا ۔ سو اُس نے
اُنکو یُوآس کے بیٹے یُربعام کے وسیلہ سے رہائی دی ۔
۲۸ اور یُربعام کے باقی کام اور سب کُچھ جو اُس نے کِیا اور
اُسکی قُوّت یعنی کیونکر اُس نے لڑ کر دمشق اور حمات کو
جو یہُوداہ کے تھے اِسرائیل کے لِئے واپس لے لِیا ۔ سو
کیا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب
۲۹ میں قلمبند نہیں ؟ ۔ اور یُربعام اپنے باپ دادا یعنی
اِسرائیل کے بادشاہوں کے ساتھ سو گیا اور اُسکا بیٹا
زکریاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا ۔

باب ۱۵

۱ شاہِ اِسرائیل یُربعام کے ستائیسویں برس سے
شاہِ یہُوداہ اَمصیاہ کا بیٹا عزریاہ سلطنت کرنے لگا ۔
۲ جب وہ سلطنت کرنے لگا تو سولہ برس کا تھا اور اُس نے
یرُوشلیم میں باون برس سلطنت کی ۔ اُسکی ماں کا نام
۳ یکُولیاہ تھا جو یرُوشلیم کی تھی ۔ اور اُس نے جیسا اُسکے
باپ اَمصیاہ نے کِیا تھا ٹھیک اُسی طرح وہ کام کِیا جو
۴ خُداوند کی نظر میں بھلا تھا ۔ تَو بھی اُونچے مقام ڈھائے نہ
گئے اور لوگ اب تک اُونچے مقاموں پر قُربانی کرتے
۵ اور بخُور جلاتے تھے ۔ اور بادشاہ پر خُداوند کی اَیسی مار
پڑی کہ وہ اپنے مرنے کے دِن تک کوڑھی رہا اور الگ
ایک گھر میں رہتا تھا اور بادشاہ کا بیٹا یُوتام محل کا مالک
۶ تھا اور مُلک کے لوگوں کی عدالت کیا کرتا تھا ۔ اور
عزریاہ کے باقی کام اور سب کُچھ جو اُس نے کِیا سو کیا وہ
یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں قلمبند
۷ نہیں ؟ ۔ اور عزریاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا
اور اُنہوں نے اُسے داؤُد کے شہر میں اُسکے باپ دادا
کے ساتھ دفن کِیا اور اُسکا بیٹا یُوتام اُسکی جگہ بادشاہ
ہُؤا ۔
۸ اور شاہِ یہُوداہ عزریاہ کے اڑتیسویں سال یُربعام کے
بیٹے زکریاہ نے اِسرائیل پر سامریہ میں چھ مہینے بادشاہی
۹ کی ۔ اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی جس طرح اُسکے
باپ دادا نے کی تھی اور نباط کے بیٹے یُربعام کے گُناہوں
سے جن سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا باز نہ آیا ۔
۱۰ اور یبیس کے بیٹے سلُوم نے اُسکے خِلاف سازش کی
اور لوگوں کے سامنے اُسے مارا اور قتل کِیا اور اُسکی جگہ
۱۱ بادشاہ ہو گیا ۔ اور زکریاہ کے باقی کام اِسرائیل کے
۱۲ بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں قلمبند ہیں ۔ اور
خُداوند کا وہ وعدہ جو اُس نے یاہُو سے کِیا یِہی تھا کہ
چوتھی پُشت تک تیرے فرزند اِسرائیل کے تخت پر
بَیٹھینگے ۔ سو وَیسا ہی ہُؤا ۔
۱۳ اور شاہِ یہُوداہ عُزیّاہ کے اُنتالیسویں برس یبیس
کا بیٹا سلُوم بادشاہی کرنے لگا اور اُس نے سامریہ میں
۱۴ مہینہ بھر سلطنت کی ۔ اور جادی کا بیٹا مناحِم ترضہ سے
چلا اور سامریہ میں آیا اور یبیس کے بیٹے سلُوم کو سامریہ
۱۵ میں مارا اور قتل کِیا اور اُسکی جگہ بادشاہ ہو گیا ۔ اور سلُوم
کے باقی کام اور جو سازش اُس نے کی سو دیکھو وہ اِسرائیل
۱۶ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں قلمبند ہیں ۔ پھر
مناحِم نے ترضہ سے جا کر تِفسح کو اور اُن سبھوں کو جو
وہاں تھے اور اُسکی حدُود کو مارا اور مارنے کا سبب یہ

تھا کہ اُنہوں نے اُسکے لِئے پھاٹک نہیں کھولے تھے اور
اُس نے وہاں کی سب حاملہ عورتوں کو چیر ڈالا ۝
۱۷ اور شاہِ یہُوداہ عزریاہ کے اُنتالیسویں برس سے
جادی کا بیٹا مناحِم اِسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور
۱۸ اُس نے سامریہ میں دس برس سلطنت کی ۝ اور اُس نے
خُداوند کی نظر میں بدی کی اور نباط کے بیٹے یرُبعام کے
گناہوں سے جن سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا
۱۹ اپنی ساری عُمر باز نہ آیا ۝ اور شاہِ اسُور پُول اُسکے مُلک
پر چڑھ آیا۔ سو مناحِم نے ہزار قنطار چاندی پُول کو نذر کی
تا کہ وہ اُسکی دستگیری کرے اور سلطنت کو اُسکے ہاتھ میں
۲۰ مُستحکم کر دے ۝ اور مناحِم نے یہ نقدی شاہِ اسُور کو دینے
کے لِئے اِسرائیل سے یعنی سب بڑے بڑے دولتمندوں
سے پچاس پچاس مِثقال فی کس کے حِساب سے
جبراً لی۔ سو اسُور کا بادشاہ لَوٹ گیا اور اُس مُلک میں
۲۱ نہ ٹھہرا ۝ اور مناحِم کے باقی کام اور سب کُچھ جو اُس نے کیا
سو کیا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب
۲۲ میں قلمبند نہیں ؟ ۝ اور مناحِم اپنے باپ دادا کے ساتھ
سو گیا اور اُسکا بیٹا فقحیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا ۝
۲۳ اور شاہِ یہُوداہ عزریاہ کے پچاسویں سال مناحِم
کا بیٹا فقحیاہ سامریہ میں اِسرائیل پر سلطنت کرنے لگا
۲۴ اور اُس نے دو برس سلطنت کی ۝ اور اُس نے خُداوند
کی نظر میں بدی کی۔ وہ نباط کے بیٹے یرُبعام کے گناہوں
سے جن سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا باز نہ آیا ۝
۲۵ اور فقح بِن رملیاہ نے جو اُسکا ایک سردار تھا اُسکے خِلاف
سازش کی اور اُسکو سامریہ میں بادشاہ کے محل کے مُحکم
حِصّہ میں ارجُوب اور اریہ کے ساتھ مارا اور جِلعادیوں
میں سے پچاس مرد اُسکے ہمراہ تھے۔ سو وہ اُسے قتل
۲۶ کر کے اُسکی جگہ بادشاہ ہو گیا ۝ اور فقحیاہ کے باقی کام
اور سب کُچھ جو اُس نے کیا اِسرائیل کے بادشاہوں کی
تواریخ کی کِتاب میں قلمبند ہیں ۝
۲۷ اور شاہِ یہُوداہ عزریاہ کے باونویں برس سے فقح بِن
رملیاہ سامریہ میں اِسرائیل پر سلطنت کرنے لگا اور اُس
۲۸ نے بیس برس سلطنت کی ۝ اور اُس نے خُداوند کی نظر

میں بدی کی اور نباط کے بیٹے یرُبعام کے گُناہوں سے جن
سے اُس نے اِسرائیل سے گُناہ کرایا باز نہ آیا ۝ اور شاہِ اِسرائیل ۲۹
فقح کے ایّام میں شاہِ اسُور تِگلت پِلاسر نے آ کر عیون اور
ابیل بیت معکہ اور یتوحہ اور قادس اور حصور اور جلعاد اور
گلیل اور نفتالی کے سارے مُلک کو لے لیا اور لوگوں کو اسیر
کر کے اسُور میں لے گیا ۝ اور ہُوسیع بن ایلہ نے فقح بن ۳۰
رملیاہ کے خِلاف سازش کی اور اُسے مارا اور قتل کیا اور
اُسکی جگہ عُزیاہ کے بیٹے یوتام کے بیسویں برس بادشاہ
ہو گیا ۝ اور فقح کے باقی کام اور سب کُچھ جو اُس نے کیا ۳۱
اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں قلمبند
ہیں ۝
اور شاہِ اِسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح کے دُوسرے سال ۳۲
سے شاہِ یہُوداہ عُزیاہ کا بیٹا یوتام سلطنت کرنے لگا ۝ اور ۳۳
جب وہ سلطنت کرنے لگا تو پچّیس برس کا تھا۔ اُس نے
سولہ برس یروشلیم میں سلطنت کی اور اُسکی ماں کا نام
یروسا تھا جو صدوق کی بیٹی تھی ۝ اور اُس نے وہ کام ۳۴
کیا جو خُداوند کی نظر میں بھلا ہے۔ اُس نے سب کُچھ
ٹھیک ویسے ہی کیا جیسے اُسکے باپ عُزیاہ نے کیا
تھا ۝ تو بھی اُونچے مقام ڈھائے نہ گئے۔ لوگ ہنوز اُونچے ۳۵
مقاموں پر قُربانی کرتے اور بخُور جلاتے تھے۔ خُداوند
کے گھر کا بالائی دروازہ اِسی نے بنایا ۝ اور یوتام کے ۳۶
باقی کام اور سب کُچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہُوداہ
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں قلمبند نہیں ؟ ۝
اُن ہی دِنوں میں خُداوند شاہِ ارام رضین کو اور فقح بِن ۳۷
رملیاہ کو یہُوداہ پر چڑھائی کرنے کے لِئے بھیجنے لگا ۝
اور یوتام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ ۳۸
داؤُد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہُؤا
اور اُسکا بیٹا آخز اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا ۝

۱۶ باب

اور رملیاہ کے بیٹے فقح کے سترھویں برس سے شاہِ ۱
یہُوداہ یوتام کا بیٹا آخز سلطنت کرنے لگا ۝ اور جب وہ ۲
سلطنت کرنے لگا تو بیس برس کا تھا اور اُس نے سولہ برس
یروشلیم میں بادشاہی کی اور اُس نے وہ کام نہ کیا جو
خُداوند اُسکے خُدا کی نظر میں بھلا ہے جیسا اُسکے باپ

۳ داؤد نے کیا تھا۔ بلکہ وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی راہ
پر چلا اور اُس نے اُن قوموں کے نفرتی دستور کے
مُطابق جنکو خُداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے سے
۴ خارج کر دیا تھا اپنے بیٹے کو بھی آگ میں چلوایا۔ اور
اُونچے مقاموں اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت
۵ کے نیچے اُس نے قُربانی کی اور بخور جلایا۔ تب شاہِ ارام
رضین اور شاہِ اسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح نے لڑنے کو
یروشلیم پر چڑھائی کی اور اُنہوں نے آخز کو گھیر لیا لیکن
۶ اُس پر غالب نہ آسکے۔ اُس وقت شاہِ ارام رضین نے
ایلات کو فتح کرکے پھر ارام میں شامل کر لیا اور یہودیوں
کو ایلات سے نکال دیا اور ارامی ایلات میں آکر وہاں
۷ بس گئے جیسا آج تک ہے۔ سو آخز نے شاہِ اسور
تِگلت پلاسر کے پاس ایلچی روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ
مَیں تیرا خادِم اور بیٹا ہُوں سو تُو آ اور مجھ کو شاہِ ارام
کے ہاتھ سے اور شاہِ اسرائیل کے ہاتھ سے جو مجھ پر
۸ چڑھ آئے ہیں رہائی دے۔ اور آخز نے اُس چاندی
اور سونے کو جو خُداوند کے گھر میں اور شاہی محل کے
خزانوں میں مِلا لیکر شاہِ اسور کے لِئے نذرانہ بھیجا۔
۹ اور شاہِ اسور نے اُسکی بات مانی چُنانچہ شاہِ اسور نے
دمشق پر لشکر کشی کی اور اُسے لے لیا اور وہاں کے
لوگوں کو اسیر کرکے قیر میں لے گیا اور رضین کو قتل
۱۰ کیا۔ اور آخز بادشاہ شاہِ اسور تگلت پلاسر کی
مُلاقات کے لِئے دمشق کو گیا اور اُس مذبح کو دیکھا
جو دمشق میں تھا اور آخز بادشاہ نے اُس مذبح کا
نقشہ اور اُسکی ساری صنعت کا نمونہ اُوریاہ کاہن کے
۱۱ پاس بھیجا۔ اور اُوریاہ کاہن نے ٹھیک اُسی نمونہ کے
مُطابق جسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا ایک مذبح
بنایا اور آخز بادشاہ کے دمشق سے لَوٹنے تک اُوریاہ
۱۲ کاہن نے اُسے تیار کر دیا۔ جب بادشاہ دمشق سے
لَوٹ آیا تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا اور بادشاہ مذبح
۱۳ کے پاس گیا اور اُس پر قُربانی گذرانی۔ اور اُس نے
اُس مذبح پر اپنی سوختنی قُربانی اور اپنی نذر کی قُربانی
جلائی اور اپنا تپاون تپایا اور اپنی سلامتی کے ذبیحوں

کا خُون اُسی مذبح پر چھڑکا۔ اور اُس نے پیتل کا وہ ۱۴
مذبح جو خُداوند کے آگے تھا ہیکل کے سامنے سے یعنی
اپنے مذبح اور خُداوند کی ہیکل کے بیچ میں سے اُٹھوا کر
اُسے اپنے مذبح کے شِمال کی طرف رکھوا دِیا۔ اور آخز ۱۵
بادشاہ نے اُوریاہ کاہن کو حکم کیا کہ بڑے مذبح پر صُبح کی
سوختنی قُربانی اور شام کی نذر کی قُربانی اور بادشاہ کی
سوختنی قُربانی اور اُسکی نذر کی قُربانی اور مملکت کے
سب لوگوں کی سوختنی قُربانی اور اُنکی نذر کی قُربانی اور
اُنکا تپاون چڑھایا کر اور سوختنی قُربانی کا سارا خُون اور
ذبیحہ کا سارا خُون اُس پر چھڑکا کر اور پیتل کا وہ مذبح
میرے سوال کرنے کے لِئے رہیگا۔ سو جو کچھ آخز بادشاہ ۱۶
نے فرمایا اُوریاہ کاہن نے وہ سب کیا۔ اور آخز بادشاہ ۱۷
نے کُرسیوں کے کناروں کو کاٹ ڈالا اور اُنکے اُوپر کے
حوض کو اُن سے جُدا کر دیا اور اُس بڑے حوض کو پیتل
کے بَیلوں پر سے جو اُسکے نیچے تھے اُتار کر پتھروں کے
فرش پر رکھ دِیا۔ اور اُس نے اُس راستہ کو جس پر ۱۸
چھت تھی اور جسے اُنہوں نے سبت کے دِن کے لِئے
ہیکل کے اندر بنایا تھا اور بادشاہ کے درآمد کے راستہ
کو جو باہر تھا شاہِ اسور کے سبب سے خُداوند کے گھر
میں شامل کر دیا۔ اور آخز کے باقی کام اور سب کچھ جو ۱۹
اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی
کتاب میں قلمبند نہیں؟ ۔ اور آخز اپنے باپ دادا کے ۲۰
ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے
ساتھ دفن ہُؤا اور اُسکا بیٹا حزقیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا۔
اور شاہِ یہوداہ آخز کے بارھویں برس سے ایلہ کا بیٹا ۱۷ب ۱
ہوسیع اسرائیل پر سامریہ میں سلطنت کرنے لگا اور اُس نے نَو
برس سلطنت کی۔ اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی ۲
تو بھی اسرائیل کے اُن بادشاہوں کی مانند نہیں جو اُس
سے پہلے ہُوئے۔ اور شاہِ اسور سلمنسر نے اِس پر چڑھائی ۳
کی اور ہوسیع اُسکا خادِم ہو گیا اور اُسکے لِئے ہدیہ لایا۔ اور ۴
شاہِ اسور نے ہوسیع کی سازش معلوم کر لی کیونکہ اُس نے
شاہِ مصر سو کے پاس ایلچی بھیجے اور شاہِ اسور کو ہدیہ
نہ دِیا جیسا وہ سال بسال دیتا تھا۔ سو شاہِ اسور نے

اُسے بند کر دیا اور قید خانہ میں اُسکے بیڑیاں ڈال دیں ۝
۵ اور شاہِ اسُور نے ساری مملکت پر چڑھائی کی اور سامریہ
۶ کو جا کر تین برس اُسے گھیرے رہا ۝ اور ہوسیع کے نویں
برس شاہِ اسُور نے سامریہ کو لے لیا اور اسرائیل کو اسیر
کر کے اسُور میں لے گیا اور اُنکو خلح میں اور جوزان کی ندی
۷ خابور پر اور مادیوں کے شہروں میں بسایا ۝ اور یہ اِسلئے
ہُؤا کہ بنی اِسرائیل نے خداوند اپنے خدا کے خلاف جس
نے اُنکو مُلکِ مصر سے نکال کر شاہِ مصر فرعون کے ہاتھ سے
۸ رہائی دی تھی گُناہ کیا اور غیر معبُودوں کا خوف مانا ۝ اور
اُن قوموں کے آئین پر جنکو خداوند نے بنی اِسرائیل کے
آگے سے خارج کیا اور اسرائیل کے بادشاہوں کے آئین
۹ پر جو اُنہوں نے خُود بنائے تھے چلتے رہے ۝ اور بنی اسرائیل
نے خداوند اپنے خدا کے خلاف چھپکر وہ کام کئے جو بھلے نہ
تھے اور اُنہوں نے اپنے سب شہروں میں نگہبانوں کے
بُرج سے فصیلدار شہر تک اپنے لِئے اُونچے مقام بنائے ۝
۱۰ اور ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے
اُنہوں نے اپنے لِئے سُتُونوں اور یسیرتوں کو نصب کیا ۝
۱۱ اور وہیں اُن سب اُونچے مقاموں پر اُن قوموں کی مانند
جنکو خداوند نے اُنکے سامنے سے دفع کیا بخُور جلایا اور
۱۲ خداوند کو غُصّہ دِلانے کے لِئے شرارتیں کیں ۝ اور بُتوں
کی پرستش کی جسکے بارے میں خداوند نے اُن سے کہا
۱۳ تھا کہ تُم یہ کام نہ کرنا ۝ توبھی خداوند سب نبیوں اور
غیب بینوں کی معرفت اسرائیل اور یہوداہ کو آگاہ
کرتا رہا کہ تُم اپنی بُری راہوں سے باز آؤ اور اُس ساری
شریعت کے مُطابِق جسکا حُکم مَیں نے تُمہارے باپ دادا
کو دیا اور جِسے مَیں نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت
تُمہارے پاس بھیجا ہے میرے احکام و آئین کو مانو ۝
۱۴ باوُجُود اِسکے اُنہوں نے نہ سُنا بلکہ اپنے باپ دادا کی
طرح جو خداوند اپنے خدا پر ایمان نہیں لائے تھے گردن کشی
۱۵ کی ۝ اور اُسکے آئین کو اور اُسکے عہد کو جو اُس نے اُنکے
باپ دادا سے باندھا تھا اور اُسکی شہادتوں کو جو اُس
نے اُنکو دی تھیں رد کیا اور باطل باتوں کے پَیرو ہو کر
نکمّے ہو گئے اور اپنے آس پاس کی قوموں کی تقلید کی

جنکے بارہ میں خداوند نے اُنکو تاکید کی تھی کہ وہ اُنکے سے
۱۶ کام نہ کریں ۝ اور اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے سب احکام
ترک کر کے اپنے لِئے ڈھالی ہُوئی مُورتیں یعنی دو بچھڑے بنا
لِئے اور یسیرت تیار کی اور آسمانی فوج کی پرستش کی اور
۱۷ بعل کو پُوجا ۝ اور اُنہوں نے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو
آگ میں چلوایا اور فال گیری اور جادُوگری سے کام لیا اور
اپنے کو بیچ ڈالا تاکہ خداوند کی نظر میں بدی کر کے اُسے غُصّہ
۱۸ دِلائیں ۝ اِسلئے خداوند اسرائیل سے بہُت ناراض ہُؤا
اور اپنی نظر سے اُنکو دُور کر دِیا۔ سو یہوداہ کے قبیلہ کے
۱۹ سوا اور کوئی نہ چھُوٹا ۝ اور یہوداہ نے بھی خداوند اپنے
خدا کے احکام نہ مانے بلکہ اُن آئین پر چلے جنکو اسرائیل
۲۰ نے بنایا تھا ۝ تب خداوند نے اسرائیل کی ساری نسل کو
رد کیا اور اُنکو دُکھ دِیا اور اُنکو لُٹیروں کے ہاتھ میں کر کے آخرکار
۲۱ اُنکو اپنی نظر سے دُور کر دیا ۝ کیونکہ اُس نے اسرائیل کو داؤد
کے گھرانے سے جُدا کیا اور اُنہوں نے نباط کے بیٹے یربعام
کو بادشاہ بنایا اور یربعام نے اسرائیل کو خداوند کی پَیروی
۲۲ سے دُور ہنکایا اور اُن سے بڑا گُناہ کرایا ۝ اور بنی اسرائیل
اُن سب گُناہوں کی جو یربعام نے کئے تقلید کرتے رہے۔
۲۳ وہ اُن سے باز نہ آئے ۝ یہاں تک کہ خداوند نے اسرائیل
کو اپنی نظر سے دُور کر دیا جیسا اُس نے اپنے سب بندوں
کی معرفت جو نبی تھے فرمایا تھا۔ سو اسرائیل اپنے مُلک
سے اسُور کو پُہنچایا گیا جہاں وہ آج تک ہے ۝
۲۴ اور شاہِ اسُور نے بابل اور کُوتہ اور عوّا اور حمات اور
سفروائم کے لوگوں کو لاکر بنی اسرائیل کی جگہ سامریہ کے
شہروں میں بسایا۔ سو وہ سامریہ کے مالک ہُوئے اور اُسکے
۲۵ شہروں میں بس گئے ۝ اور اپنے بس جانے کے شرُوع
میں اُنہوں نے خداوند کا خوف نہ مانا۔ اِسلئے خداوند نے
اُنکے درمیان شیروں کو بھیجا جنہوں نے اُن میں سے
۲۶ بعض کو مار ڈالا ۝ پس اُنہوں نے شاہِ اسُور سے یہ کہا
کہ جن قوموں کو تُو نے لے جا کر سامریہ کے شہروں میں بسایا
ہے وہ اُس مُلک کے خدا کے طریقہ سے واقف نہیں ہیں
چُنانچہ اُس نے اُن میں شیر بھیج دِئے ہیں اور دیکھ وہ
اُنکو پھاڑتے ہیں اِسلئے کہ وہ اُس مُلک کے خدا کے طریقہ

۲۷ سے واقف نہیں ہیں ۔ تب اسور کے بادشاہ نے یہ حکم
دیا کہ جن کاہنوں کو تُم وہاں سے لے آئے ہو اُن میں سے
ایک کو وہاں لے جاؤ اور وہ جا کر وہیں رہے اور یہ کاہن اُنکو
۲۸ اُس مُلک کے خُدا کا طریقہ سکھائے ۔ سو اُن کاہنوں میں
سے جنکو وہ سامریہ سے لے گئے تھے ایک کاہن آ کر
بیت ایل میں رہنے لگا اور اُنکو سکھایا کہ اُنکو خُداوند کا
۲۹ خوف کیونکر ماننا چاہئے ۔ تس پر بھی ہر قوم نے اپنے
دیوتا بنائے اور اُنکو سامریوں کے بنائے ہوئے اُونچے
مقاموں کے مندروں میں رکھا ۔ ہر قوم نے اپنے شہر
۳۰ میں جہاں اُسکی سکونت تھی ایسا ہی کیا ۔ سو بابلیوں نے
سُکات بنات کو اور کُوتیوں نے نیرگل کو اور حماتیوں نے
۳۱ اسیما کو ۔ اور عوّائیوں نے نبحاز اور ترتاق کو بنایا اور
سفرویوں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک اور عنملک کے لئے
۳۲ جو سفروائم کے دیوتا تھے آگ میں جلایا ۔ یوں وہ خُداوند
سے بھی ڈرتے تھے اور اپنے لئے اُونچے مقاموں کے کاہن
بھی اپنے ہی میں سے بنا لئے جو اُونچے مقاموں کے
۳۳ مندروں میں اُنکے لئے قربانی گذرانتے تھے ۔ سو وہ
خُداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اپنی قوموں کے دستور کے
مطابق جن میں سے وہ نکال لئے گئے تھے اپنے اپنے
۳۴ دیوتا کی پرستش بھی کرتے تھے ۔ آج کے دن تک وہ
پہلے دستور پر چلتے ہیں ۔ وہ خُداوند سے ڈرتے نہیں
اور نہ تو اپنے آئین و قوانین پر اور نہ اُس شرع اور فرمان
پر چلتے ہیں جسکا حکم خُداوند نے یعقوب کی نسل کو دیا
۳۵ تھا جسکا نام اُس نے اسرائیل رکھا تھا ۔ اُن ہی سے
خُداوند نے عہد باندھ کر اُنکو یہ تاکید کی تھی کہ تُم غیر معبودوں
سے نہ ڈرنا اور نہ اُنکو سجدہ کرنا نہ پوجنا اور نہ اُنکے لئے
۳۶ قربانی کرنا ۔ بلکہ خُداوند جو بڑی قوت اور بلند بازو سے
تُم کو مُلکِ مصر سے نکال لایا تُم اُسی سے ڈرنا اور اُسی کو
۳۷ سجدہ کرنا اور اُسی کے لئے قربانی گذراننا ۔ اور جو جو آئین
اور رسم اور جو شریعت اور حکم اُس نے تمہارے لئے قلمبند
کئے اُنکو سدا ماننے کے لئے احتیاط رکھنا اور تُم غیر معبودوں
۳۸ سے نہ ڈرنا ۔ اور اُس عہد کو جو مَیں نے تُم سے کیا ہے تُم
۳۹ بھول نہ جانا اور نہ تُم غیر معبودوں کا خوف ماننا ۔ بلکہ تُم
خُداوند اپنے خُدا کا خوف ماننا اور وہ تُم کو تمہارے سب دشمنوں
۴۰ کے ہاتھ سے چھڑائیگا ۔ لیکن اُنہوں نے نہ مانا بلکہ اپنے
۴۱ پہلے دستور کے مطابق کرتے رہے ۔ سو یہ قومیں خُداوند سے
بھی ڈرتی رہیں اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں کو بھی پوجتی
رہیں ۔ اِسی طرح اُنکی اولاد اور اُنکی اولاد کی نسل بھی جیسا
اُنکے باپ دادا کرتے تھے ویسا وہ بھی آج کے دن تک
کرتی ہیں ۔

باب ۱۸

اور شاہِ اسرائیل ہوسیع بن ایلہ کے تیسرے سال
ایسا ہوا کہ شاہِ یہوداہ آخز کا بیٹا حزقیاہ سلطنت کرنے
۲ لگا ۔ اور جب وہ سلطنت کرنے لگا تو پچیس برس کا تھا
اور اُس نے اُنتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی ۔
۳ اُسکی ماں کا نام ابی تھا جو زکریاہ کی بیٹی تھی ۔ اور جو جو
اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا اُس نے ٹھیک اُسی کے
۴ مطابق وہ کام کیا جو خُداوند کی نظر میں بھلا تھا ۔ اُس نے
اُونچے مقاموں کو دُور کر دیا اور ستونوں کو توڑا اور یسیرت
کو کاٹ ڈالا اور اُس نے پیتل کے سانپ کو جو موسیٰ نے
بنایا تھا چکنا چور کر دیا کیونکہ بنی اسرائیل اُن دنوں تک
اُسکے آگے بخور جلاتے تھے اور اُس نے اُسکا نام نحشتان
۵ رکھا ۔ اور وہ خُداوند اسرائیل کے خُدا پر توکل کرتا تھا ایسا
کہ اُسکے بعد یہوداہ کے سب بادشاہوں میں اُسکی مانند
۶ ایک نہ ہوا اور نہ اُس سے پہلے کوئی ہوا تھا ۔ کیونکہ وہ
خُداوند سے لپٹا رہا اور اُسکی پیروی کرنے سے باز نہ آیا
بلکہ اُسکے حکموں کو مانا جنکو خُداوند نے موسیٰ کو دیا تھا ۔
۷ اور خُداوند اُسکے ساتھ رہا اور جہاں کہیں وہ گیا کامیاب ہوا
اور وہ شاہِ اسور سے منحرف ہو گیا اور اُسکی اطاعت نہ کی ۔
۸ اُس نے فلستیوں کو غزّہ اور اُسکی سرحدوں تک نگہبانوں
کے برج سے فصیلدار شہر تک مارا ۔
۹ اور حزقیاہ بادشاہ کے چوتھے برس جو شاہِ اسرائیل
ہوسیع بن ایلہ کا ساتواں برس تھا ایسا ہوا کہ شاہِ اسور
سلمنسر نے سامریہ پر چڑھائی کی اور اُسکا محاصرہ کیا ۔
۱۰ اور تین سال کے آخر میں اُنہوں نے اُسکو لے لیا یعنی
حزقیاہ کے چھٹے سال جو شاہِ اسرائیل ہوسیع کا نواں
۱۱ برس تھا سامریہ لے لیا گیا ۔ اور شاہِ اسور اسرائیل کو

اسیر کر کے اسور کو لے گیا اور اُنکو خلح میں اور جوزان کی ندی
۱۲ خابور پر اور مادیوں کے شہروں میں رکھا ۔ اِسلئے کہ اُنہوں
نے خُداوند اپنے خُدا کی بات نہ مانی بلکہ اُسکے عہد کو یعنی اُن
سب باتوں کو جنکا حکم خُداوند کے بندہ موسیٰ نے دیا تھا
عدُول کیا اور نہ اُنکو سُنا نہ اُن پر عمل کیا ۔
۱۳ اور حزقیاہ بادشاہ کے چودھویں برس شاہِ اسور سنحیرب
نے یہوداہ کے سب فصیلدار شہروں پر چڑھائی کی اور اُنکو
۱۴ لے لیا ۔ اور شاہِ یہوداہ حزقیاہ نے شاہِ اسور کو لکیس
میں کہلا بھیجا کہ مجھ سے خطا ہوئی ۔ میرے پاس سے لَوٹ
جا ۔ جو کچھ تُو میرے سر کرے مَیں اُسے اُٹھاؤنگا ۔ سو شاہِ
اسور نے تین سَو قنطار چاندی اور تیس قنطار سونا شاہِ
۱۵ یہوداہ حزقیاہ کے ذِمّہ لگایا ۔ اور حزقیاہ نے ساری
چاندی جو خُداوند کے گھر اور شاہی محل کے خزانوں میں
۱۶ مِلی اُسے دے دی ۔ اُس وقت حزقیاہ نے خُداوند کی ہیکل
کے دروازوں کا اور اُن سُتونوں پر کا سونا جنکو شاہِ یہوداہ
حزقیاہ نے خود منڈھوایا تھا اُتروا کر شاہِ اسور کو دے دیا ۔
۱۷ پھر بھی شاہِ اسور نے ترتان اور رب سارس اور ربشاقی
کو لکیس سے بڑے لشکر کے ساتھ حزقیاہ بادشاہ کے
پاس یروشلیم کو بھیجا ۔ سو وہ چلے اور یروشلیم کو آئے اور
جب وہاں پہنچے تو جا کر اُوپر کے تالاب کی نالی کے پاس
جو دھوبیوں کے میدان کے راستہ پر ہے کھڑے ہوگئے ۔
۱۸ اور جب اُنہوں نے بادشاہ کو پکارا تو اِلیاقیم بن خِلقیاہ
جو گھر کا دِیوان تھا اور شبناہ مُنشی اور آسف محرّر کا بیٹا
۱۹ یوآخ اُنکے پاس نکل کر آئے ۔ اور ربشاقی نے اُن سے
کہا تم حزقیاہ سے کہو کہ ملکِ معظم شاہِ اسور یُوں فرماتا
۲۰ ہے تُو کیا اعتماد کئے بیٹھا ہے ؟ ۔ تُو کہتا تو ہے پر یہ
فقط باتیں ہی باتیں ہیں کہ جنگ کی مصلحت بھی ہے
اور حوصلہ بھی ۔ آخر کس کے بِرتے پر تُو نے مجھ سے سرکشی کی
۲۱ ہے ؟ ۔ دیکھ تجھے اِس مسلے ہوئے سرکنڈے کے عصا
یعنی مصر پر بھروسا ہے ۔ اُس پر اگر کوئی ٹیک لگائے
تو وہ اُسکے ہاتھ میں گڑ جائیگا اور اُسے چھید دیگا ۔ شاہِ
مصر فرعون اُن سب کے لئے جو اُس پر بھروسا کرتے
۲۲ ہیں ایسا ہی ہے ۔ اور اگر تم مجھ سے کہو کہ ہمارا توکل
خُداوند ہمارے خُدا پر ہے تو کیا وہ وُہی نہیں ہے جسکے اُونچے
مقاموں اور مذبحوں کو حزقیاہ نے ڈھا کر یہوداہ اور یروشلیم
سے کہا ہے کہ تم یروشلیم میں اِس مذبح کے آگے سجدہ کیا
۲۳ کرو ؟ ۔ اِسلئے اب ذرا میرے آقا شاہِ اسور کے ساتھ
شرط باندھ اور مَیں تجھے دو ہزار گھوڑے دُونگا بشرطیکہ تُو
۲۴ اپنی طرف سے اُن پر سوار چڑھا سکے ۔ بھلا پھر تُو کیونکر
میرے آقا کے کمترین ملازموں میں سے ایک سردار کا
بھی منہ پھیر سکتا ہے اور رتھوں اور سواروں کے لئے
۲۵ مصر پر بھروسا رکھتا ہے ؟ ۔ اور کیا اب مَیں نے
خُداوند کے بے کہے ہی اِس مقام کو غارت کرنے کے لئے
اِس پر چڑھائی کی ہے ؟ خُداوند ہی نے مجھ سے کہا کہ
۲۶ اِس مُلک پر چڑھائی کر اور اِسے غارت کر دے ۔ تب
اِلیاقیم بن خِلقیاہ اور شبناہ اور یوآخ نے ربشاقی سے
عرض کی کہ اپنے خادموں سے ارامی زبان میں بات کر
کیونکہ ہم اُسے سمجھتے ہیں اور اُن لوگوں کے سُنتے ہوئے
۲۷ جو دیوار پر ہیں یہودیوں کی زبان میں باتیں نہ کر ۔ لیکن
ربشاقی نے اُن سے کہا کیا میرے آقا نے مجھے یہ باتیں
کہنے کو تیرے آقا کے پاس یا تیرے پاس بھیجا ہے ؟ کیا
اُس نے مجھے اُن لوگوں کے پاس نہیں بھیجا جو تُمہارے
ساتھ اپنی ہی نجاست کھانے اور اپنا ہی قارُورہ پینے کو
۲۸ دیوار پر بیٹھے ہیں ؟ ۔ پھر ربشاقی کھڑا ہو گیا اور یہودیوں
کی زبان میں بلند آواز سے یہ کہنے لگا کہ ملکِ معظم شاہِ
۲۹ اسور کا کلام سُنو ۔ بادشاہ یُوں فرماتا ہے کہ حزقیاہ تم کو
فریب نہ دے کیونکہ وہ تم کو اُسکے ہاتھ سے چھڑا نہ سکیگا ۔
۳۰ اور نہ حزقیاہ یہ کہکر تم سے خُداوند پر بھروسا کرائے کہ
خُداوند ضرُور ہم کو چھڑائیگا اور یہ شہر شاہِ اسور کے حوالہ
۳۱ نہ ہوگا ۔ حزقیاہ کی نہ سُنو کیونکہ شاہِ اسور یُوں فرماتا ہے
کہ تم مجھ سے صُلح کر لو اور نکل کر میرے پاس آؤ اور تم
میں سے ہر ایک اپنی تاک اور اپنے انجیر کے درخت کا
۳۲ میوہ کھاتا اور اپنے حوض کا پانی پیتا رہے ۔ جب تک
مَیں آکر تم کو ایسے مُلک میں نہ لے جاؤں جو تُمہارے
مُلک کی طرح غلّہ اور مے کا مُلک ۔ روٹی اور تاکستانوں کا
مُلک ۔ زیتُونی تیل اور شہد کا مُلک ہے تاکہ تم جیتے رہو

اور مر نہ جاؤ۔ سو حِزقیاہ کی نہ سُننا جب وہ تُم کو یہ ترغیب
۳۳ دے کہ خُداوند ہم کو چُھڑائیگا ○ کیا قوموں کے دیوتاؤں میں
سے کِسی نے اپنے مُلک کو شاہِ اسُور کے ہاتھ سے
۳۴ چُھڑایا ہے ؟ ○ حمات اور ارفاد کے دیوتا کہاں ہیں ؟
اور سِفروائِم اور ہینع اور عِواہ کے دیوتا کہاں ہیں ؟ کیا
۳۵ اُنہوں نے سامریہ کو میرے ہاتھ سے بچا لیا ؟ ○ اور
مُلکوں کے تمام دیوتاؤں میں سے کِس کِس نے اپنا مُلک
میرے ہاتھ سے چُھڑا لیا جو یہوواہ یروشلیم کو میرے ہاتھ
۳۶ سے چُھڑا لیگا ؟ ○ پر لوگ خاموش رہے اور اُسکے جواب
میں ایک بات بھی نہ کہی کیونکہ بادشاہ کا حُکم یہ تھا کہ
۳۷ اُسے جواب نہ دینا ○ تب اِلیاقیم بِن خِلقیاہ جو گھر کا
دِیوان تھا اور شِبناہ مُنشی اور یوآخ بِن آسف مُحرِّر اپنے
کپڑے چاک کِئے ہُوئے حِزقیاہ کے پاس آئے اور ربشاقی
کی باتیں اُسے سُنائیں ○

باب ۱۹

۱ جب حِزقیاہ بادشاہ نے یہ سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑے
۲ اور ٹاٹ اوڑھ کر خُداوند کے گھر میں گیا ○ اور اُس نے گھر
کے دِیوان اِلیاقیم اور شِبناہ مُنشی اور کاہِنوں کے
بُزرگوں کو ٹاٹ اُڑھا کر آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کے
۳ پاس بھیجا ○ اور اُنہوں نے اُس سے کہا حِزقیاہ یُوں
کہتا ہے کہ آج کا دِن دُکھ اور ملامت اور توہین کا دِن
ہے کیونکہ بچّے پَیدا ہونے پر ہیں لیکن وِلادت کی طاقت
۴ نہیں ○ شاید خُداوند تیرا خُدا ربشاقی کی سب باتیں سُنے
جِسکو اُسکے آقا شاہِ اسُور نے بھیجا ہے کہ زِندہ خُدا کی
توہین کرے اور جو باتیں خُداوند تیرے خُدا نے سُنی ہیں
اُن پر وہ ملامت کریگا۔ پس تُو اُس بقیّہ کے لِئے جو مَوجُود
۵ ہے دُعا کر ○ پس حِزقیاہ بادشاہ کے مُلازِم یسعیاہ کے
۶ پاس آئے ○ یسعیاہ نے اُن سے کہا کہ تُم اپنے آقا
سے یُوں کہنا کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو اُن باتوں سے
جو تُو نے سُنی ہیں جِن سے شاہِ اسُور کے مُلازِموں نے
۷ میری تکفیر کی ہے نہ ڈر ○ دیکھ ! مَیں اُس میں ایک
رُوح ڈال دُونگا اور وہ ایک افواہ سُن کر اپنے مُلک
کو لَوٹ جائیگا اور مَیں اُسے اُسی کے مُلک میں تلوار
سے مروا ڈالُونگا ○

۸ سو ربشاقی لَوٹ گیا اور اُس نے شاہِ اسُور کو لِبناہ سے
لڑتے پایا کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ وہ لکیس سے چلا گیا
۹ ہے ○ اور جب اُس نے کُوش کے بادشاہ ترہاقہ کی بابت
یہ کہتے سُنا کہ دیکھ وہ تجھ سے لڑنے کو نِکلا ہے تو اُس نے
۱۰ پھر حِزقیاہ کے پاس ایلچی روانہ کِئے اور کہا ○ کہ شاہِ
یہوداہ حِزقیاہ سے یُوں کہنا کہ تیرا خُدا جِس پر تیرا بھروسا
ہے تجھے یہ کہکر فریب نہ دے کہ یروشلیم شاہِ اسُور کے
۱۱ قبضہ میں نہیں کِیا جائیگا ○ دیکھ تُو نے سُنا ہے کہ اسُور کے
بادشاہوں نے تمام ممالک کو بِالکُل غارت کر کے اُنکا کیا حال بنایا
۱۲ ہے۔ سو کیا تُو بچا رہیگا ؟ ○ کیا اُن قوموں کے دیوتاؤں نے
اُنکو یعنی جوزان اور حاران اور رصف اور بنی عدن کو جو تلسار
۱۳ میں تھے جِنکو ہمارے باپ دادا نے ہلاک کِیا چُھڑایا ؟ ○ حمات
کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ اور شہر سِفروائِم اور ہینع اور
عِواہ کا بادشاہ کہاں ہیں ؟ ○ حِزقیاہ نے ایلچیوں کے
۱۴ ہاتھ سے نامہ لِیا اور اُسے پڑھا اور حِزقیاہ نے خُداوند کے
۱۵ گھر میں جا کر اُسے خُداوند کے حُضُور پھیلا دِیا ○ اور حِزقیاہ
نے خُداوند کے حُضُور یُوں دُعا کی اَے خُداوند اِسرائیل کے
خُدا کرُوبیوں کے اُوپر بَیٹھنے والے تُو ہی اکیلا زمین کی
سب سلطنتوں کا خُدا ہے۔ تُو ہی نے آسمان اور زمین
۱۶ کو پَیدا کِیا ○ اَے خُداوند کان لگا اور سُن۔ اَے خُداوند اپنی
آنکھیں کھول اور دیکھ اور سنحیرب کی باتوں کو جِن سے
زِندہ خُدا کی توہین کرنے کے لِئے اُس نے اِس آدمی کو
۱۷ بھیجا ہے سُن لے ○ اَے خُداوند ! اسُور کے بادشاہوں
۱۸ نے درحقِیقت قوموں کو اُنکے مُلکوں سمیت تباہ کِیا ○ اور
اُنکے دیوتاؤں کو آگ میں ڈالا کیونکہ وہ خُدا نہ تھے بلکہ
آدمیوں کی دستکاری یعنی لکڑی اور پتّھر تھے اِسلِئے
۱۹ اُنہوں نے اُنکو نابُود کِیا ہے ○ سو اب اَے خُداوند ہمارے
خُدا مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُو ہم کو اُسکے ہاتھ سے
بچا لے تاکہ زمین کی سب سلطنتیں جان لیں کہ تُو ہی
اکیلا خُداوند خُدا ہے ○

۲۰ تب یسعیاہ بِن آموص نے حِزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ
خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے چُونکہ تُو نے شاہِ
اسُور سنحیرب کے خِلاف مجھ سے دُعا کی ہے مَیں نے

۲۱ تیری سُن لی ۞ اِسلِئے خُداوند نے اُسکے حق میں یُوں فرمایا
ہے کہ کُنواری دُخترِ صِیُّون نے تُجھ کو حقیر جانا اور تیرا مضحکہ
۲۲ اُڑایا ہے ۔ یروشلیم کی بیٹی نے تُجھ پر سر ہِلایا ہے ۞ تُو نے
کِس کی توہین و تکفیر کی ہے ؟ تُو نے کِس کے خِلاف
اپنی آواز بلند کی اور اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں ؟ اِسرائیل
۲۳ کے قُدُّوس کے خِلاف ۞ تُو نے اپنے قاصِدوں کے
ذریعہ سے خُداوند کی توہین کی اور کہا کہ مَیں بہت سے
رتھوں کو ساتھ لیکر پہاڑوں کی چوٹیوں پر بلکہ لُبنان کے
وسطی حِصّوں تک چڑھ آیا ہُوں اور مَیں اُسکے اُونچے اُونچے
دیوداروں اور اچھّے سے اچھّے صنوبر کے درختوں کو
کاٹ ڈالُونگا اور مَیں اُسکے دُور سے دُور مقام میں جہاں
۲۴ اُسکی زرخیز زمین کا جنگل ہے گُھسا چلا جاؤُنگا ۞ مَیں نے
جگہ جگہ کا پانی کھود کھود کر پیا ہے اور مَیں اپنے پاؤں کے
۲۵ تلوے سے مِصر کی سب ندیاں سُکھا ڈالُونگا ۞ کیا تُو نے
نہیں سُنا کہ مُجھے یہ کِئے ہُوئے مُدّت ہُوئی اور مَیں نے
اِسے قدیم ایّام میں ٹھہرا دِیا تھا ؟ اب مَیں نے اُسی کو
پُورا کیا ہے کہ تُو فصیلدار شہروں کو اُجاڑ کر کھنڈر بنا
۲۶ دینے کے لِئے برپا ہو ۞ اِسی سبب سے اُنکے باشِندے
کمزور ہُوئے اور وہ گھبرا گئے اور شرمِندہ ہُوئے ۔ وہ
مَیدان کی گھاس اور ہری پَود اور چھتوں پر کی گھاس اور
اُس اناج کی مانِند ہو گئے جو بڑھنے سے پیشتر سُوکھ جائے ۞
۲۷ لیکن مَیں تیری نشست اور آمد و رفت اور تیرا مُجھ پر جُھنجھلانا
۲۸ جانتا ہُوں ۞ تیرے مُجھ پر جُھنجھلانے کے سبب سے
اور اِسلِئے کہ تیرا گھمنڈ میرے کانوں تک پُہنچا ہے مَیں اپنی
نکیل تیری ناک میں اور اپنی لگام تیرے مُنہ میں ڈالُونگا
اور تُو جِس راہ سے آیا ہے مَیں تُجھے اُسی راہ سے واپس
۲۹ لَوٹا دُونگا ۞ اور تیرے لِئے یہ نِشان ہوگا کہ تُم اِس سال وہ
چیزیں جو از خُود اُگتی ہیں اور دُوسرے سال وہ چیزیں
جو اُن سے پَیدا ہوں کھاؤ گے اور تیسرے سال تُم بونا
۳۰ اور کاٹنا اور تاکِستان لگا کر اُنکا پھل کھانا ۞ اور وہ بقیّہ
جو یہُوداہ کے گھرانے سے بچ رہا ہے پھر نیچے کی
۳۱ طرف جڑ پکڑیگا اور اُوپر کی طرف پھل لائیگا ۞ کیونکہ
ایک بقیّہ یروشلیم سے اور وہ جو بچ رہے ہیں کوہِ
صِیُّون سے نِکلینگے ۔ خُداوند کی غیُوری یہ کر دِکھائیگی ۞
۳۲ سو خُداوند شاہِ اسُور کے حق میں یُوں فرماتا ہے کہ وہ
اِس شہر میں آنے یا یہاں تیر چلانے نہ پائیگا ۔ وہ نہ تو
سِپر لیکر اُسکے سامنے آنے اور نہ اُسکے مُقابِل دمدمہ
۳۳ باندھنے پائیگا ۞ بلکہ خُداوند فرماتا ہے کہ جِس راہ سے
وہ آیا اُسی راہ سے لَوٹ جائیگا اور اِس شہر میں آنے
۳۴ نہ پائیگا ۞ کیونکہ مَیں اپنی خاطِر اور اپنے بندہ داؤُد کی
خاطِر اِس شہر کی حِمایت کرُونگا تاکہ اِسے بچا لُوں ۞
۳۵ سو اُسی رات کو خُداوند کے فرِشتہ نے نِکل کر اسُور
کی لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی مار ڈالے اور
صُبح کو جب لوگ سویرے اُٹھے تو دیکھا کہ وہ سب مرے
۳۶ پڑے ہیں ۞ تب شاہِ اسُور سنحیرب وہاں سے چلا گیا
۳۷ اور لَوٹ کر نینوہ میں رہنے لگا ۞ اور جب وہ اپنے دیوتا
نِسرُوک کے مندِر میں پُوجا کر رہا تھا تو ادرملِک اور
شراضر نے اُسے تلوار سے قتل کیا اور ارارط کی
سرزمین کو بھاگ گئے اور اُسکا بیٹا اسرحدّون اُسکی
جگہ بادشاہ ہُؤا ۞

باب ۲۰

۱ اُن ہی دِنوں میں حِزقیاہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے کے قریب
ہو گیا ۔ تب یسعیاہ نبی آموص کے بیٹے نے اُسکے پاس
آ کر اُس سے کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو اپنے گھر کا
۲ اِنتظام کر دے کیونکہ تُو مر جائیگا اور بچنے کا نہیں ۞ تب
اُس نے اپنا مُنہ دیوار کی طرف کر کے خُداوند سے یہ دُعا کی
۳ کہ ۞ اَے خُداوند مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں یاد فرما کہ مَیں
تیرے حضُور سچائی اور پُورے دِل سے چلتا رہا ہُوں اور
جو تیری نظر میں بھلا ہے وُہی کیا ہے اور حِزقیاہ زار
۴ زار رویا ۞ اور اَیسا ہُؤا کہ یسعیاہ نِکل کر شہر کے بیچ کے
حِصّہ تک پُہنچا بھی نہ تھا کہ خُداوند کا کلام اُس پر نازِل
۵ ہُؤا کہ ۞ لَوٹ اور میری قَوم کے پیشوا حِزقیاہ سے کہہ
کہ خُداوند تیرے باپ داؤُد کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے
تیری دُعا سُنی اور مَیں نے تیرے آنسُو دیکھے ۔ دیکھ مَیں
تُجھے شِفا دُونگا اور تیسرے دِن تُو خُداوند کے گھر میں
۶ جائیگا ۞ اور مَیں تیری عُمر پندرہ برس اور بڑھا دُونگا
اور مَیں تُجھ کو اور اِس شہر کو شاہِ اسُور کے ہاتھ سے بچا لُونگا

اور مَیں اپنی خاطِر اور اپنے بندہ داؤُد کی خاطِر اِس شہر کی
۷ حِمایت کرُونگا ۔ اور یسعیاہ نے کہا انجیروں کی ٹکیہ لو۔
سو اُنہوں نے اُسے لیکر پھوڑے پر باندھا۔ تب وہ اچّھا
۸ ہوگیا ۔ اور حِزقیاہ نے یسعیاہ سے پُوچھا اِسکا کیا نِشان
ہوگا کہ خُداوند مُجھے صِحت بخشیگا اور مَیں تیسرے دِن
۹ خُداوند کے گھر میں جاؤُنگا ؟ ۔ یسعیاہ نے جواب
دِیا کہ اِس بات کا کہ خُداوند نے جِس کام کو کہا ہے اُسے
وہ کریگا خُداوند کی طرف سے تیرے لِئے نِشان یہ ہوگا
کہ سایہ یا دس درجے آگے کو جائے یا دس درجے پِیچھے کو
۱۰ لَوٹے ؟ ۔ اور حِزقیاہ نے جواب دِیا یہ تو چھوٹی بات ہے
کہ سایہ دس درجے آگے کو جائے۔ سو یُوں نہیں بلکہ
۱۱ سایہ دس درجے پِیچھے کو لَوٹے ۔ تب یسعیاہ نبی نے
خُداوند سے دُعا کی۔ سو اُس نے سایہ کو آخز کی دُھوپ
گھڑی میں دس درجے یعنی جِتنا وہ ڈھل چُکا تھا اُتنا
ہی پِیچھے کو لَوٹا دِیا ۔
۱۲ اُس وقت شاہِ بابل برُودک بلہ دان بن بلہ دان نے
حِزقیاہ کے پاس نامہ اور تحائف بھیجے کیونکہ اُس نے سُنا
۱۳ تھا کہ حِزقیاہ بیمار ہوگیا تھا ۔ سو حِزقیاہ نے اُنکی باتیں
سُنیں اور اُس نے اپنی بیش بہا چیزوں کا سارا گھر
اور چاندی اور سونا اور مصالح اور بیش قیمت عِطر اور اپنا
سلاح خانہ اور جو کُچھ اُسکے خزانوں میں مَوجُود تھا اُنکو
دِکھایا۔ اُسکے گھر میں اور اُسکی ساری مملکت میں اَیسی
۱۴ کوئی چیز نہ تھی جو حِزقیاہ نے اُنکو نہ دِکھائی ۔ تب
یسعیاہ نبی نے حِزقیاہ بادشاہ کے پاس آکر اُس سے
کہا کہ یہ لوگ کیا کہتے تھے اور یہ تیرے پاس کہاں سے
آئے ؟ حِزقیاہ نے کہا یہ دُور مُلک سے یعنی بابل سے
۱۵ آئے ہیں ۔ پِھر اُس نے پُوچھا اُنہوں نے تیرے گھر
میں کیا دیکھا ؟ حِزقیاہ نے جواب دِیا اُنہوں نے سب
کُچھ جو میرے گھر میں ہے دیکھا۔ میرے خزانوں میں
۱۶ اَیسی کوئی چیز نہیں جو مَیں نے اُنکو دِکھائی نہ ہو ۔ تب
یسعیاہ نے حِزقیاہ سے کہا خُداوند کا کلام سُن لے ۔
۱۷ دیکھ وہ دِن آتے ہیں کہ سب کُچھ جو تیرے گھر میں ہے
اور جو کُچھ تیرے باپ دادا نے آج کے دِن تک جمع کرکے

رکھا ہے بابل کو لے جائینگے۔ خُداوند فرماتا ہے کُچھ بھی
باقی نہ رہیگا ۔ اور وہ تیرے بیٹوں میں سے جو تُجھ سے ۱۸
پَیدا ہونگے اور جِن کا باپ تُو ہی ہوگا لے جائینگے اور وہ
شاہِ بابل کے محل میں خواجہ سرا ہونگے ۔ حِزقیاہ نے ۱۹
یسعیاہ سے کہا خُداوند کا کلام جو تُو نے کہا ہے بھلا ہے
اور اُس نے یہ بھی کہا بھلا ہی ہوگا اگر میرے ایّام میں
امن اور امان رہے ۔ اور حِزقیاہ کے باقی کام اور اُسکی ۲۰
ساری قُوّت اور کیونکر اُس نے تالاب اور نالی بناکر شہر
میں پانی پہُنچایا سو کیا وہ شاہانِ یہُوداہ کی تواریخ کی
کِتاب میں قلمبند نہیں ؟ ۔ اور حِزقیاہ اپنے باپ دادا ۲۱
کے ساتھ سو گیا اور اُسکا بیٹا منسّی اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۔

۲۱ باب

۱ جب منسّی سلطنت کرنے لگا تو بارہ برس کا تھا۔
اُس نے پچپن برس یروشلیم میں سلطنت کی اور اُسکی
ماں کا نام حِفصیباہ تھا ۔ اُس نے اُن قَوموں کے ۲
نفرتی کاموں کی طرح جِنکو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے
آگے سے دفع کیا خُداوند کی نظر میں بدی کی ۔ کیونکہ اُس ۳
نے اُن اُونچے مقاموں کو جِنکو اُسکے باپ حِزقیاہ نے
ڈھایا تھا پِھر بنایا اور بعل کے لِئے مذبحے بنائے اور
یسیرت بنائی جَیسے شاہِ اِسرائیل اخی اب نے کیا تھا
اور آسمان کی ساری فَوج کو سجدہ کرتا اور اُنکی پرستش
کرتا تھا ۔ اور اُس نے خُداوند کی ہیکل میں جِسکی بابت ۴
خُداوند نے فرمایا تھا کہ مَیں یروشلیم میں اپنا نام رکھُونگا
مذبحے بنائے ۔ اور اُس نے آسمان کی ساری فَوج ۵
کے لِئے خُداوند کی ہیکل کے دونوں صحنوں میں مذبحے
بنائے ۔ اور اُس نے اپنے بیٹے کو آگ میں چلایا اور ۶
وہ شگون نِکالتا اور افسُونگری کرتا اور جِنّات کے یاروں
اور جادُوگروں سے تعلُّق رکھتا تھا۔ اُس نے خُداوند
کے آگے اُسکو غُصّہ دِلانے کے لِئے بڑی شرارت کی ۔
اور اُس نے یسیرت کی کھودی ہُوئی مُورت کو جِسے ۷
اُس نے بنایا تھا اُس گھر میں نصب کیا جِسکی بابت
خُداوند نے داؤُد اور اُسکے بیٹے سُلیمان سے کہا تھا کہ
اِسی گھر میں اور یروشلیم میں جِسے مَیں نے بنی اِسرائیل
کے سب قبیلوں میں سے چُن لیا ہے مَیں اپنا نام ابد

۸ تک رکھونگا ۝ اور مَیں اَیسا نہ کرُونگا کہ بنی اِسرائیل کے
پاؤں اُس مُلک سے باہر آوارہ پھِریں جسے مَیں نے
اُنکے باپ دادا کو دِیا بشرطیکہ وہ اُن سب احکام کے
مُطابِق اور اُس شرِیعت کے مُطابِق جِسکا حُکم میرے بندہ
۹ مُوسیٰ نے اُنکو دِیا عمل کرنے کی اِحتیاط رکھیں ۝ پر
اُنہوں نے نہ مانا اور منسّی نے اُنکو بہکایا کہ وہ اُن قَوموں
کی نِسبت جِنکو خُداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے
۱۰ نابُود کیا زِیادہ بدی کریں ۝ سو خُداوند نے اپنے بندوں
۱۱ نبیوں کی معرفت فرمایا ۝ چُونکہ شاہِ یہُوداہ منسّی نے
نفرتی کام کِئے اور اموریوں کی نِسبت جو اُس سے
پیشتر ہُوئے زِیادہ بدی کی اور یہُوداہ سے بھی اپنے
۱۲ بُتوں کے ذرِیعہ سے گُناہ کرایا ۝ اِسلِئے خُداوند اِسرائیل
کا خُدا یُوں فرماتا ہے دیکھو مَیں یروشلیم اور یہُوداہ پر
اَیسی بلا لانے کو ہُوں کہ جو کوئی اُسکا حال سُنے اُسکے
۱۳ کان جھنّا اُٹھینگے ۝ اور مَیں یروشلیم پر سامریہ کی رسّی
اور اخی اب کے گھرانے کا ساہُول ڈالُونگا اور مَیں
یروشلیم کو اَیسا پونچھُونگا جَیسے آدمی تھالی کو پونچھتا ہے
۱۴ اور اُسے پونچھ کر اُلٹی رکھ دیتا ہے ۝ اور مَیں اپنی مِیراث کے
باقی لوگوں کو ترک کر کے اُنکو اُنکے دُشمنوں کے حوالہ کرُونگا
اور وہ اپنے سب دُشمنوں کے لِئے شِکار اور لُوٹ ٹھہرینگے ۝
۱۵ کیونکہ جب سے اُنکے باپ دادا مِصر سے نِکلے اُس دِن
سے آج تک وہ میرے آگے بدی کرتے اور مُجھے غُصّہ
۱۶ دِلاتے رہے ہیں ۝ علاوہ اِسکے منسّی نے اُس گُناہ کے سِوا
کہ اُس نے یہُوداہ کو گُمراہ کر کے خُداوند کی نظر میں بدی
کرائی بے گُناہوں کا خُون بھی اِس قدر کیا کہ یروشلیم اِس
۱۷ سِرے سے اُس سِرے تک بھر گیا ۝ اور منسّی کے باقی
کام اور سب کُچھ جو اُس نے کِیا اور وہ گُناہ جو اُس سے
سرزد ہُؤا سو کیا وہ بنی یہُوداہ کے بادشاہوں کی توارِیخ
۱۸ کی کِتاب میں قلمبند نہیں ؟ ۝ اور منسّی اپنے باپ دادا
کے ساتھ سو گیا اور اپنے گھر کے باغ میں جو عُزّا کا باغ
ہے دفن ہُؤا اور اُسکا بیٹا امُون اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا ۝
۱۹ اور امُون جب سلطنت کرنے لگا تو بائیس برس کا تھا
اُس نے یروشلیم میں دو برس سلطنت کی ۔ اُسکی ماں کا
نام مسُلّمت تھا جو حرُوص یُطبہی کی بیٹی تھی ۝ اور اُس نے ۲۰
خُداوند کی نظر میں بدی کی جَیسے اُسکے باپ منسّی نے
کی تھی ۝ اور وہ اپنے باپ کی سب راہوں پر چلا اور اُن ۲۱
بُتوں کی پرستش کی جِنکی پرستش اُسکے باپ نے کی تھی
اور اُنکو سِجدہ کِیا ۝ اور اُس نے خُداوند اپنے باپ دادا ۲۲
کے خُدا کو ترک کیا اور خُداوند کی راہ پر نہ چلا ۝ اور امُون ۲۳
کے خادِموں نے اُسکے خِلاف سازِش کی اور بادشاہ کو
اُسی کے قصر میں جان سے مار دِیا ۝ لیکن اُس مُلک کے ۲۴
لوگوں نے اُن سب کو جِنہوں نے امُون بادشاہ کے خِلاف
سازِش کی تھی قتل کیا اور مُلک کے لوگوں نے اُسکے بیٹے
یُوسیاہ کو اُسکی جگہ بادشاہ بنایا ۝ اور امُون کے باقی کام ۲۵
جو اُس نے کِئے سو کیا وہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی
توارِیخ کی کِتاب میں قلمبند نہیں ؟ ۝ اور وہ اپنی گور ۲۶
میں عُزّا کے باغ میں دفن ہُؤا اور اُسکا بیٹا یُوسیاہ اُسکی
جگہ بادشاہ ہُؤا ۝

۲۲ باب

جب یُوسیاہ سلطنت کرنے لگا تو آٹھ برس کا تھا ۔ ۱
اُس نے اِکتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی ۔ اُسکی
ماں کا نام جدِیدہ تھا جو بُصقتی عدایاہ کی بیٹی تھی ۝ اُس ۲
نے وہ کام کِیا جو خُداوند کی نِگاہ میں ٹھیک تھا اور اپنے
باپ داؤُد کی سب راہوں پر چلا اور دہنے یا بائیں
ہاتھ کو مُطلق نہ مُڑا ۝
اور یُوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس اَیسا ہُؤا کہ ۳
بادشاہ نے سافن بِن اصلیاہ بِن مسُلّام مُنشی کو خُداوند
کے گھر کو بھیجا اور کہا ۝ کہ تُو خِلقیاہ سردار کاہِن کے پاس جا تا ۴
کہ وہ اُس نقدی کو جو خُداوند کے گھر میں لائی جاتی ہے
اور جِسے دربانوں نے لوگوں سے لیکر جمع کیا ہے گِنے ۝
اور وہ اُسے اُن کارگُذاروں کو سَونپ دیں جو خُداوند کے ۵
گھر کی نِگرانی رکھتے ہیں اور یہ لوگ اُسے اُن کارِیگروں
کو دیں جو خُداوند کے گھر میں کام کرتے ہیں تاکہ ہَیکل کی
دراڑوں کی مرمّت ہو ۝ یعنی بڑھئیوں اور راجوں اور ۶
معماروں کو دیں اور ہَیکل کی مرمّت کے لِئے لکڑی اور
تراشے ہُوئے پتھروں کے خرِیدنے پر خرچ کریں ۝
لیکن اُن سے اُس نقدی کا جو اُنکے ہاتھ میں دی جاتی ۷

تھی کوئی حساب نہیں لیا جاتا تھا اِسلئے کہ وہ امانتداری
۸ سے کام کرتے تھے ۞ اور سردار کاہن خِلقیاہ نے سافن
مُنشی سے کہا کہ مجھے خُداوند کے گھر میں توریت کی کِتاب
مِلی ہے اور خِلقیاہ نے وہ کِتاب سافن کو دی اور اُس
۹ نے اُسکو پڑھا ۞ اور سافن مُنشی بادشاہ کے پاس آیا
اور بادشاہ کو خبر دی کہ تیرے خادِموں نے وہ نقدی
جو ہیکل میں مِلی لیکر اُن کارگُذاروں کے ہاتھ میں سپُرد
۱۰ کی جو خُداوند کے گھر کی نِگرانی رکھتے ہیں ۞ اور سافن
مُنشی نے بادشاہ کو یہ بھی بتایا کہ خِلقیاہ کاہن نے
ایک کِتاب میرے حوالہ کی ہے اور سافن نے اُسے
۱۱ بادشاہ کے حضُور پڑھا ۞ جب بادشاہ نے توریت کی
۱۲ کِتاب کی باتیں سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے ۞ اور
بادشاہ نے خِلقیاہ کاہن اور سافن کے بیٹے اخی قام
اور میکایاہ کے بیٹے عکبور اور سافن مُنشی اور عسایاہ کو جو
۱۳ بادشاہ کا مُلازم تھا یہ حُکم دیا کہ ۞ یہ کِتاب جو مِلی ہے اِسکی
باتوں کے بارے میں تُم جا کر میری اور سب لوگوں اور
سارے یہُوداہ کی طرف سے خُداوند سے دریافت کرو
کیونکہ خُداوند کا بڑا غضب ہم پر اِسی سبب سے بھڑکا
ہے کہ ہمارے باپ دادا نے اِس کِتاب کی باتوں کو نہ
سُنا کہ جو کُچھ اُس میں ہمارے بارے میں لِکھا ہے اُسکے
۱۴ مُطابِق عمل کرتے ۞ تب خِلقیاہ کاہن اور اخی قام اور
عکبور اور سافن اور عسایاہ خُلدہ نبیّہ کے پاس گئے
جو توشہ خانہ کے داروغہ سلُّوم بِن تِقوہ بِن خرخس کی
بیوی تھی (یہ یروشلیم میں مِشنہ نامی محلّہ میں رہتی
۱۵ تھی) - سو اُنہوں نے اُس سے گُفتگو کی ۞ اُس نے
اُن سے کہا خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ
تُم اُس شخص سے جس نے تُم کو میرے پاس بھیجا ہے
۱۶ کہنا ۞ کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں اِس کِتاب کی اُن
سب باتوں کے مُطابِق جِنکو شاہِ یہُوداہ نے پڑھا ہے
اِس مقام پر اور اِسکے سب باشِندوں پر بلا نازِل کرُونگا ۞
۱۷ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبُودوں کے آگے
بخُور جلایا تاکہ اپنے ہاتھوں کے سب کاموں سے مجھے
غُصّہ دِلائیں - سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا اور

۱۸ ٹھنڈا نہ ہوگا ۞ لیکن شاہِ یہُوداہ سے جِس نے تُم کو خُداوند
سے دریافت کرنے کو بھیجا ہے یُوں کہنا کہ خُداوند اِسرائیل
کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جو باتیں تُو نے سُنی ہیں اُنکے
۱۹ بارے میں یہ ہے کہ ۞ چُونکہ تیرا دِل نرم ہے اور جب تُو
نے وہ بات سُنی جو مَیں نے اِس مقام اور اِسکے باشِندوں
کے حق میں کہی کہ وہ تباہ ہو جائینگے اور لعنتی بھی ٹھہرینگے
تو تُو نے خُداوند کے آگے عاجزی کی اور اپنے کپڑے
پھاڑے اور میرے آگے رویا - سو مَیں نے بھی تیری
۲۰ سُن لی - خُداوند فرماتا ہے ۞ اِسلئے دیکھ مَیں تجھے
تیرے باپ دادا کے ساتھ مِلا دُونگا اور تُو اپنی گور
میں سلامتی سے اُتار دِیا جائیگا اور اُن سب آفتوں
کو جو مَیں اِس مقام پر نازِل کرُونگا تیری آنکھیں نہیں
دیکھینگی - سو وہ یہ خبر بادشاہ کے پاس لائے ۞
۲۳ باب ۱ اور بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے یہُوداہ اور
۲ یروشلیم کے سب بزُرگوں کو اُسکے پاس جمع کیا ۞ اور بادشاہ
خُداوند کے گھر کو گیا اور اُسکے ساتھ یہُوداہ کے سب لوگ
اور یروشلیم کے سب باشِندے اور کاہن اور نبی اور سب
چھوٹے بڑے آدمی تھے اور اُس نے جو عہد کی کِتاب
خُداوند کے گھر میں مِلی تھی اُسکی سب باتیں اُنکو پڑھ
۳ سُنائیں ۞ اور بادشاہ سُتُون کے برابر کھڑا ہُؤا اور اُس
نے خُداوند کی پَیروی کرنے اور اُسکے حُکموں اور شہادتوں
اور آئین کو اپنے سارے دِل اور ساری جان سے ماننے
اور اِس عہد کی باتوں پر جو اُس کِتاب میں لِکھی ہیں عمل
کرنے کے لِئے خُداوند کے حضُور عہد باندھا اور سب لوگ
۴ اُس عہد پر قائِم ہُوئے ۞ پھر بادشاہ نے سردار کاہن
خِلقیاہ کو اور اُن کاہنوں کو جو دُوسرے درجہ کے تھے اور
دربانوں کو حُکم کِیا کہ اُن سب برتنوں کو جو بعل اور یسیرت اور
آسمان کی ساری فَوج کے لِئے بنائے گئے تھے خُداوند
کی ہیکل سے باہر نکالیں اور اُس نے یروشلیم کے باہر
قدرُون کے کھیتوں میں اُنکو جلا دیا اور اُنکی راکھ بیت
۵ ایل پہنچائی ۞ اور اُس نے اُن بُت پرست کاہنوں کو
جِنکو شاہانِ یہُوداہ نے یہُوداہ کے شہروں کے اُونچے
مقاموں اور یروشلیم کے آس پاس کے مقاموں میں بخُور

جلانے کو مقرر کیا تھا اور اُنکو بھی جو بعل اور سُورج اور چاند
اور سیاروں اور آسمان کے سارے لشکر کے لِئے بخور
۶ جلاتے تھے موقوف کیاؔ اور وہ یسیرت کو خُداوند کے گھر
سے یروشلیم کے باہر قِدرون کے نالے پر لے گیا اور اُسے
قِدرون کے نالے پر جلا دِیا اور اُسے کُوٹ کُوٹ کر خاک بنا
۷ دِیا اور اُسکو عام لوگوں کی قبروں پر پھینک دِیاؔ اور اُس
نے لُوطیوں کے مکانوں کو جو خُداوند کے گھر میں تھے
جن میں عورتیں یسیرت کے لِئے پردے بُنا کرتی تھیں
۸ ڈھا دِیاؔ اور اُس نے یہوداہ کے شہروں سے سب کاہنوں
کو لا کر جبع سے بیرسبع تک اُن سب اُونچے مقاموں میں
جہاں کاہنوں نے بخور جلایا تھا نجاست ڈلوائی اور اُس
نے پھاٹکوں کے اُن اُونچے مقاموں کو جو شہر کے ناظم
یشوع کے پھاٹک کے مدخل یعنی شہر کے پھاٹک کے
۹ بائیں ہاتھ کو تھے گرا دِیاؔ تَو بھی اُونچے مقاموں کے
کاہن یروشلیم میں خُداوند کے مذبح کے پاس نہ آئے
لیکن وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ بے خمیری روٹی کھا
۱۰ لیتے تھےؔ اور اُس نے توفت میں جو بنی ہنوم کی وادی
میں ہے نجاست پھنکوائی تاکہ کوئی شخص مولک کے
۱۱ لِئے اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں نہ چلوا سکےؔ اور اُس
نے اُن گھوڑوں کو دُور کر دِیا جنکو یہوداہ کے بادشاہوں
نے سُورج کے لِئے مخصُوص کر کے خُداوند کے گھر کے
آستانہ پر ناتن ملک خواجہ سرا کی کوٹھری کے برابر رکھا
تھا جو ہیکل کی حد کے اندر تھی اور سُورج کے رتھوں
۱۲ کو آگ سے جلا دِیاؔ اور اُن مذبحوں کو جو آخز کے
بالاخانہ کی چھت پر تھے جنکو شاہانِ یہوداہ نے بنایا
تھا اور اُن مذبحوں کو جنکو منسّی نے خُداوند کے گھر
کے دونوں صحنوں میں بنایا تھا بادشاہ نے ڈھا دِیا
اور وہاں سے اُنکو چُور چُور کر کے اُنکی خاک کو قِدرون
۱۳ کے نالے میں پھنکوا دِیاؔ اور بادشاہ نے اُن اُونچے
مقاموں پر نجاست ڈلوائی جو یروشلیم کے مقابل کوہِ
آلایش کی دہنی طرف تھے جنکو اسرائیل کے بادشاہ
سُلیمان نے صیدانیوں کی نفرتی عستارات اور موآبیوں
کے نفرتی کموس اور بنی عمون کے نفرتی مِلکوم کے لِئے

۱۴ بنایا تھاؔ اور اُس نے سُتونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دِیا اور
یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُنکی جگہ میں مُردوں کی ہڈیاں بھر
۱۵ دیںؔ پھر بیت ایل کا وہ مذبح اور وہ اُونچا مقام جسے
نباط کے بیٹے یربعام نے بنایا تھا جس نے اسرائیل
سے گُناہ کرایا۔ سو اِس مذبح اور اُونچے مقام دونوں
کو اُس نے ڈھا دِیا اور اُونچے مقام کو جلا دِیا اور اُسے
۱۶ کُوٹ کُوٹ کر خاک کر دِیا اور یسیرت کو جلا دِیاؔ اور جب
یوسیاہ مُڑا تو اُس نے اُن قبروں کو دیکھا جو وہاں اُس
پہاڑ پر تھیں۔ سو اُس نے لوگ بھیج کر اُن قبروں میں سے
ہڈیاں نکلوائیں اور اُنکو اُس مذبح پر جلا کر اُسے ناپاک
کیا۔ یہ خُداوند کے سخن کے مطابق ہُؤا جسے اُس مردِ خُدا
۱۷ نے جس نے اِن باتوں کی خبر دی تھی سُنایا تھاؔ پھر اُس
نے پُوچھا یہ کیسی یادگار ہے جسے مَیں دیکھتا ہُوں؟ شہر
کے لوگوں نے اُسے بتایا یہ اُس مردِ خُدا کی قبر ہے جس نے
یہوداہ سے آ کر اِن کاموں کی جو تُو نے بیت ایل کے مذبح
۱۸ سے کِئے خبر دیؔ تب اُس نے کہا اُسے رہنے دو۔ کوئی
اُسکی ہڈیوں کو نہ سرکائے۔ سو اُنہوں نے اُسکی ہڈیاں
اُس نبی کی ہڈیوں کے ساتھ جو سامریہ سے آیا تھا رہنے
۱۹ دیںؔ اور یوسیاہ نے اُن اُونچے مقاموں کے سب گھروں
کو بھی جو سامریہ کے شہروں میں تھے جنکو اسرائیل کے
بادشاہوں نے خُداوند کو غُصّہ دِلانے کو بنایا تھا ڈھایا
اور جیسا اُس نے بیت ایل میں کیا تھا ویسا ہی اُن
۲۰ سے بھی کیاؔ اور اُس نے اُونچے مقاموں کے سب
کاہنوں کو جو وہاں تھے اُن مذبحوں پر قتل کیا اور آدمیوں
کی ہڈیاں اُن پر جلائیں۔ پھر وہ یروشلیم کو لوٹ آیاؔ
۲۱ اور بادشاہ نے سب لوگوں کو یہ حکم دِیا کہ خُداوند اپنے
خُدا کے لِئے فسح مناؤ جیسا عہد کی اِس کتاب میں لکھا
۲۲ ہےؔ اور یقیناً قاضیوں کے زمانہ سے جو اسرائیل کی
عدالت کرتے تھے اور اسرائیل کے بادشاہوں اور
یہوداہ کے بادشاہوں کے کُل ایّام میں ایسی عیدِ فسح
۲۳ کبھی نہیں ہُوئی تھیؔ یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں
۲۴ برس یہ فسح یروشلیم میں خُداوند کے لِئے منائی گئیؔ ماسوا
اِسکے یوسیاہ نے جنات کے یاروں اور جادُوگروں اور

مُورتوں اور بُتوں اور سب نفرتی چیزوں کو جو مُلکِ
یہُوداہ اور یروشلیم میں نظر آئیں دُور کر دِیا تاکہ وہ
شریعت کی اُن باتوں کو پُورا کرے جو اُس کِتاب میں
لِکھی تھیں جو خِلقیاہ کاہن کو خُداوند کے گھر میں مِلی تھی ۝
۲۵ اور اُس سے پہلے کوئی بادشاہ اُسکی مانِند نہیں ہُؤا تھا
جو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنے
سارے زور سے مُوسیٰ کی ساری شریعت کے مُطابِق خُداوند
کی طرف رُجُوع لایا ہو اور نہ اُسکے بعد کوئی اُسکی مانِند برپا ہُؤا ۝
۲۶ باوُجُود اِسکے مَنسّی کی سب بدکاریوں کی وجہ سے جِن سے
اُس نے خُداوند کو غُصّہ دِلایا تھا خُداوند اپنے سخت وشدید
قہر سے جس سے اُسکا غضب یہُوداہ پر بھڑکا تھا باز نہ آیا ۝
۲۷ اور خُداوند نے فرمایا کہ مَیں یہُوداہ کو بھی اپنی آنکھوں کے
سامنے سے دُور کرُونگا جَیسے مَیں نے اِسرائیل کو دُور کِیا
اور مَیں اِس شہر کو جِسے مَیں نے چُنا یعنی یروشلیم کو اور اِس
گھر کو جِسکی بابت مَیں نے کہا تھا کہ میرا نام وہاں ہوگا رَدّ
۲۸ کر دُونگا ۝ اور یُوسیاہ کے باقی کام اور سب کُچھ جو اُس نے
کِیا سو کیا وہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب
۲۹ میں قلمبند نہیں؟ ۝ اُسی کے ایّام میں شاہِ مِصر فِرعون
نکوہ شاہِ اسُور پر چڑھائی کرنے کے لِئے دریایِ فرات کو
گیا تھا اور یُوسیاہ بادشاہ اُسکا سامنا کرنے کو نِکلا۔ سو
۳۰ اُس نے اُسے دیکھتے ہی مجِدّو میں قتل کر دِیا ۝ اور اُسکے
مُلازِم اُسکو ایک رتھ میں مجِدّو سے مرا ہُؤا لے گئے اور
اُسے یروشلیم میں لاکر اُسی کی قبر میں دفن کِیا اور اُس
مُلک کے لوگوں نے یُوسیاہ کے بیٹے یہُوآخز کو لے کر
اُسے مسح کِیا اور اُسکے باپ کی جگہ اُسے بادشاہ بنایا ۝
۳۱ اور یہُوآخز جب سلطنت کرنے لگا تو تیئیس برس کا
تھا۔ اُس نے یروشلیم میں تین مہینے سلطنت کی۔ اُسکی
۳۲ ماں کا نام حمُوطل تھا جو لِبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی ۝ اور جو جو
اُسکے باپ دادا نے کِیا تھا اُسکے مُطابِق اِس نے بھی
۳۳ خُداوند کی نظر میں بدی کی ۝ سو فِرعون نکوہ نے اُسے
رِبلہ میں جو مُلکِ حمات میں ہے قید کر دِیا تاکہ وہ یروشلیم
میں سلطنت نہ کرنے پائے اور اُس مُلک پر سَو قِنطار
۳۴ چاندی اور ایک قِنطار سونا خراج مُقرّر کِیا ۝ اور فِرعون
نکوہ نے یُوسیاہ کے بیٹے اِلیاقیم کو اُسکے باپ یُوسیاہ کی جگہ
بادشاہ بنایا اور اُسکا نام بدل کر یہُویقیم رکھا لیکن یہُوآخز
۳۵ کو لے گیا۔ سو وہ مِصر میں آکر وہاں مر گیا ۝ اور یہُویقیم
نے وہ چاندی اور سونا فِرعون کو پُہنچایا پر اِس نقدی کو
فِرعون کے حُکم کے مُطابِق دینے کے لِئے اُس نے مملکت
پر خراج مُقرّر کِیا یعنی اُس نے اُس مُلک کے لوگوں سے
ہر شخص کے لگان کے مُطابِق چاندی اور سونا لِیا تاکہ
فِرعون نکوہ کو دے ۝
۳۶ یہُویقیم جب سلطنت کرنے لگا تو پچّیس برس کا تھا۔
اُس نے یروشلیم میں گیارہ برس سلطنت کی۔ اُسکی ماں
۳۷ کا نام زبُودہ تھا جو رُومَاہ کے فِدایاہ کی بیٹی تھی ۝ اور جو جو
اُسکے باپ دادا نے کِیا تھا اُسی کے مُطابِق اُس نے بھی
۲۴ ۱ خُداوند کی نظر میں بدی کی ۝ اُسی کے ایّام میں شاہِ
بابل نبُوکدنضر نے چڑھائی کی اور یہُویقیم تین برس تک
۲ اُسکا خادِم رہا۔ تب وہ پِھر کر اُس سے مُنحرِف ہو گیا ۝ اور
خُداوند نے کسدیوں کے دَل اور ارام کے دَل اور موآب
کے دَل اور بنی عمُّون کے دَل اُس پر بھیجے اور یہُوداہ پر
بھی بھیجے تاکہ اُسے جَیسا خُداوند نے اپنے بندوں نبیوں
۳ کی معرفت فرمایا تھا ہلاک کر دے ۝ یقِیناً خُداوند ہی کے
حُکم سے یہُوداہ پر یہ سب کُچھ ہُؤا تاکہ مَنسّی کے سب گُناہوں
کے باعِث جو اُس نے کِئے اُنکو اپنی نظر سے دُور کرے ۝
۴ اور اُن سب بے گُناہوں کے خُون کے باعِث بھی جِسے
مَنسّی نے بہایا کیونکہ اُس نے یروشلیم کو بے گُناہوں
کے خُون سے بھر دِیا تھا اور خُداوند نے مُعاف کرنا نہ
۵ چاہا ۝ اور یہُویقیم کے باقی کام اور سب کُچھ جو اُس نے
کِیا سو کیا وہ یہُوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب
۶ میں قلمبند نہیں؟ ۝ اور یہُویقیم اپنے باپ دادا کے ساتھ
۷ سو گیا اور اُسکا بیٹا یہُویاکین اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا ۝ اور
شاہِ مِصر پِھر کبھی اپنے مُلک سے باہر نہ گیا کیونکہ شاہِ
بابل نے مِصر کے نالے سے دریایِ فرات تک سب کُچھ
جو شاہِ مِصر کا تھا لے لِیا تھا ۝
۸ اور یہُویاکین جب سلطنت کرنے لگا تو اٹھارہ برس
کا تھا اور یروشلیم میں اُس نے تین مہینے سلطنت کی۔

اُسکی ماں کا نام نحُشتا تھا جو یروشلیمی اِلناتن کی بیٹی تھی۝
۹ اور جو جو اُسکے باپ نے کِیا تھا اُسکے مُطابِق اُس نے بھی
۱۰ خُداوند کی نظر میں بدی کی۝ اُس وقت شاہِ بابل نبوکدنضر
کے خادِموں نے یروشلیم پر چڑھائی کی اور شہر کا مُحاصرہ
۱۱ کر لیا۝ اور شاہِ بابل نبوکدنضر بھی جب اُسکے خادِموں
۱۲ نے اُس شہر کا مُحاصرہ کر رکھا تھا وہاں آیا۝ تب شاہِ
یہوداہ یہویاکِین اپنی ماں اور اپنے مُلازِموں اور سرداروں
اور عُہدہ داروں سمیت نِکل کر شاہِ بابل کے پاس گیا اور
شاہِ بابل نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس اُسے گرِفتار
۱۳ کِیا۝ اور وہ خُداوند کے گھر کے سب خزانوں اور شاہی
محل کے سب خزانوں کو وہاں سے لے گیا اور سونے
کے سب برتنوں کو جِنکو شاہِ اِسرائیل سُلیمان نے
خُداوند کی ہیکل میں بنایا تھا اُس نے کاٹ کر خُداوند
۱۴ کے کلام کے مُطابِق اُنکے ٹُکڑے ٹُکڑے کر دِئے۝ اور
وہ سارے یروشلیم کو اور سب سرداروں اور سب
سُورماؤں کو جو دس ہزار آدمی تھے اور سب دستکاروں
اور لُہاروں کو اسیر کر کے لے گیا۔ سو وہاں مُلک کے
لوگوں میں سے سِوا کنگالوں کے اَور کوئی باقی نہ رہا۝
۱۵ اور یہویاکِین کو وہ بابل لے گیا اور بادشاہ کی ماں اور
بادشاہ کی بیویوں اور اُسکے عُہدہ داروں اور مُلک کے
رئیسوں کو وہ اسیر کر کے یروشلیم سے بابل کو لے گیا۝
۱۶ اور سب طاقتور آدمیوں کو جو سات ہزار تھے اور
دستکاروں اور لُہاروں کو جو ایک ہزار تھے اور سب
کے سب مضبُوط اور جنگ کے لائِق تھے شاہِ بابل اسیر
۱۷ کر کے بابل میں لے آیا۝ اور شاہِ بابل نے اُسکے باپ
کے بھائی متنیاہ کو اُسکی جگہ بادشاہ بنایا اور اُسکا نام
بدل کر صِدقیاہ رکھا۝
۱۸ جب صِدقیاہ سلطنت کرنے لگا تو اِکّیس برس کا تھا
اور اُس نے گیارہ برس یروشلیم میں سلطنت کی۔ اُسکی
۱۹ ماں کا نام حمُوطل تھا جو لِبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی۝ اور
جو جو یہویقیم نے کِیا تھا اُسی کے مُطابِق اُس نے بھی
۲۰ خُداوند کی نظر میں بدی کی۝ کیونکہ خُداوند کے غضب کے
سبب سے یروشلیم اور یہوداہ کی یہ نوبت آئی کہ آخر اُس
نے اُنکو اپنے حضُور سے دُور ہی کر دِیا اور صِدقیاہ شاہِ

۲۵ باب

۱ بابل سے مُنحرِف ہو گیا۝ اور اُسکی سلطنت کے نویں برس
کے دسویں مہینے کے دسویں دِن یُوں ہُؤا کہ شاہِ بابل
نبوکدنضر نے اپنی ساری فَوج سمیت یروشلیم پر چڑھائی
کی اور اُسکے مُقابِل خیمہ زن ہُؤا اور اُنہوں نے اُسکے
۲ مُقابِل گِرداگِرد حصار بنائے۝ اور صِدقیاہ بادشاہ کی
۳ سلطنت کے گیارھویں برس تک شہر کا مُحاصرہ رہا۝ اور
چوتھے مہینے کے نویں دِن سے شہر میں کال اَیسا سخت
۴ ہو گیا کہ مُلک کے لوگوں کے لِئے خُورِش نہ رہی۝ تب شہر
پناہ میں رخنہ ہو گیا اور دونوں دِیواروں کے درمیان جو
پھاٹک شاہی باغ کے برابر تھا اُس سے سب جنگی مرد
رات ہی رات بھاگ گئے (اُس وقت کسدی شہر کو
گھیرے ہُوئے تھے) اور بادشاہ نے بیابان کا راستہ
۵ لِیا۝ لیکن کسدیوں کی فَوج نے بادشاہ کا پِیچھا کِیا اور
اُسے یریحُو کے مَیدان میں جا لِیا اور اُسکا سارا لشکر
۶ اُسکے پاس سے پراگندہ ہو گیا تھا۝ سو وہ بادشاہ کو
پکڑ کر رِبلہ میں شاہِ بابل کے پاس لے گئے اور اُنہوں
۷ نے اُس پر فتویٰ دِیا۝ اور اُنہوں نے صِدقیاہ کے
بیٹوں کو اُسکی آنکھوں کے سامنے ذبح کِیا اور صِدقیاہ
کی آنکھیں نِکال ڈالیں اور اُسے زنجیروں سے جکڑ کر
بابل کو لے گئے۝
۸ اور شاہِ بابل نبوکدنضر کے عہد کے اُنّیسویں برس کے
پانچویں مہینے کے ساتویں دِن شاہِ بابل کا ایک خادِم
نبوزرادان جو جلوداروں کا سردار تھا یروشلیم میں آیا۝
۹ اور اُس نے خُداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر اور یروشلیم
۱۰ کے سب گھر یعنی ہر ایک بڑا گھر آگ سے جلا دِیا۝ اور
کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار
کے ہمراہ تھا یروشلیم کی فصِیل کو چاروں طرف سے گِرا
۱۱ دِیا۝ اور باقی لوگوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور اُنکو
جِنہوں نے اپنوں کو چھوڑ کر شاہِ بابل کی پناہ لی تھی
اور عوام میں سے جِتنے باقی رہ گئے تھے اُن سب کو
نبوزرادان جلوداروں کا سردار اسیر کر کے لے گیا۝
۱۲ پر جلوداروں کے سردار نے مُلک کے کنگالوں کو رہنے

۱۳ دیا تا کہ کھیتی اور تاکستانوں کی باغبانی کریں ۝ اور پیتل
کے اُن ستونوں کو جو خُداوند کے گھر میں تھے اور کُرسیوں
کو اور پیتل کے بڑے حوض کو جو خُداوند کے گھر میں تھا
کسدیوں نے توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُنکا پیتل
۱۴ بابل کو لے گئے ۝ اور تمام دیگیں اور بیلچے اور گلگیر اور
چمچے اور پیتل کے تمام برتن جو وہاں کام آتے تھے لے
۱۵ گئے ۝ اور انگیٹھیاں اور کٹورے غرض جو کچھ سونے
کا تھا اُسکے سونے کو اور جو کچھ چاندی کا تھا اُسکی چاندی
۱۶ کو جلوداروں کا سردار لے گیا ۝ وہ دونوں ستون اور
وہ بڑا حوض اور وہ کُرسیاں جنکو سلیمان نے خُداوند
کے گھر کے لئے بنایا تھا اِن سب چیزوں کے پیتل
۱۷ کا وزن بے حساب تھا ۝ ایک ستون اٹھارہ ہاتھ
اُونچا تھا اور اُسکے اُوپر پیتل کا ایک تاج تھا اور
وہ تاج تین ہاتھ بلند تھا۔ اُس تاج پر گرداگرد
جالیاں اور انار کی کلیاں سب پیتل کی بنی ہوئی
تھیں اور دُوسرے ستون کے لوازم بھی جالی سمیت
۱۸ اِن ہی کی طرح تھے ۝ اور جلوداروں کے سردار نے
سرایاہ سردار کاہن کو اور کاہنِ ثانی صفنیاہ کو اور
۱۹ تینوں دربانوں کو پکڑ لیا ۝ اور اُس نے شہر میں سے
ایک سردار کو پکڑ لیا جو جنگی مردوں پر مُقرر تھا اور جو
لوگ بادشاہ کے حضُور حاضر رہتے تھے اُن میں سے
پانچ آدمیوں کو جو شہر میں ملے اور لشکر کے بڑے
مُحرّر کو جو اہلِ مُلک کی موجودات لیتا تھا اور مُلک
کے لوگوں میں سے ساٹھ آدمیوں کو جو شہر میں ملے ۝
۲۰ اِن کو جلوداروں کا سردار نبوزرادان پکڑ کر شاہِ بابل
۲۱ کے حضُور ربلہ میں لے گیا ۝ اور شاہِ بابل نے حمات
کے علاقہ کے ربلہ میں اِنکو مارا اور قتل کیا۔ سو یہوداہ
۲۲ بھی اپنے مُلک سے اسیر ہو کر چلا گیا ۝ اور جو لوگ
یہوداہ کی سرزمین میں رہ گئے جنکو نبوکدنضر شاہِ بابل
نے چھوڑ دیا اُن پر اُس نے جدلیاہ بن اخیقام بن
سافن کو حاکم مُقرر کیا ۝
۲۳ جب جتھوں کے سب سرداروں اور اُنکی سپاہ نے
یعنی اسمٰعیل بن نتنیاہ اور یوحنان بن قریح اور سرایاہ
بن تنحومت نطوفاتی اور یازنیاہ بن معکاتی نے سُنا
کہ شاہِ بابل نے جدلیاہ کو حاکم بنایا ہے تو وہ اپنے لوگوں
۲۴ سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے ۝ اور جدلیاہ
نے اُن سے اور اُنکی سپاہ سے قسم کھا کر کہا کسدیوں کے
مُلازموں سے مت ڈرو۔ مُلک میں بسے رہو اور شاہِ بابل
۲۵ کی خدمت کرو اور تمہاری بھلائی ہوگی ۝ مگر ساتویں مہینے
ایسا ہُؤا کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ بن الیسمع جو بادشاہ کی
نسل سے تھا اپنے ساتھ دس مرد لے کر آیا اور جدلیاہ کو
ایسا مارا کہ وہ مر گیا اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو بھی
۲۶ جو اُسکے ساتھ مصفاہ میں تھے قتل کیا ۝ تب سب لوگ
کیا چھوٹے کیا بڑے اور جتھوں کے سردار اُٹھ کر مصر
کو چلے گئے کیونکہ وہ کسدیوں سے ڈرتے تھے ۝
۲۷ اور یہویاکین شاہِ یہوداہ کی اسیری کے سینتیسویں
برس کے بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا ہُؤا
کہ شاہِ بابل اویل مرودک نے اپنی سلطنت کے پہلے
ہی سال یہویاکین شاہِ یہوداہ کو قید خانہ سے نکال کر
۲۸ سرفراز کیا ۝ اور اُسکے ساتھ مہر سے باتیں کیں اور
اُسکی کُرسی اُن سب بادشاہوں کی کُرسیوں سے جو
۲۹ اُسکے ساتھ بابل میں تھے بلند کی ۝ سو وہ اپنے
قید خانہ کے کپڑے بدل کر عُمر بھر برابر اُسکے
۳۰ حضُور کھانا کھاتا رہا ۝ اور اُسکو عُمر بھر بادشاہ
کی طرف سے وظیفہ کے طور پر ہر روز رسد ملتی
رہی ✢

۱-تواریخ

باب ۱ ۲ آدم سیت انوس ० قینان مہلل ایل یارد ० حنوک
۴ متوسلح لمک ० نوح سِم حام اور یافت ०
۵ بنی یافت ۔ جمر اور ماجوج اور مادی اور یاوان اور
۶ توبل اور مسک اور تیراس ہیں ० اور بنی جمر ۔ اشکناز اور
۷ رِیفت اور تجرمہ ہیں ० اور بنی یاوان ۔ اِلیسہ اور ترسیس
کتی اور دودانی ہیں ०
۸ بنی حام ۔ کوش اور مِصر فوط اور کنعان ہیں ० اور
بنی کوش ۔ سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعماہ اور سبتکہ ہیں ۔
۱۰ اور بنی رعماہ ۔ سبا اور ددان ہیں ० اور کوش سے نمرود
۱۱ پیدا ہوا ۔ زمین پر پہلے وہی بہادری کرنے لگا ० اور مصر
۱۲ سے لودی اور عنامی اور لہابی اور نفتوحی ० اور فتروسی
اور کسلوحی (جن سے فلستی نکلے) اور کفتوری پیدا ہوئے ०
۱۳ ۱۴ اور کنعان سے صیدا جو اُسکا پہلوٹھا تھا اور حِت ० اور
۱۵ یبوسی اور اموری اور جرجاشی ० اور حوی اور عرقی اور
۱۶ سینی ० اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے ०
۱۷ بنی سِم ۔ عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لود اور ارام
۱۸ اور عوض اور حول اور جتر اور مسک ہیں ० اور ارفکسد
۱۹ سے سلح پیدا ہوا اور سلح سے عبر پیدا ہوا ० اور عبر سے
دو بیٹے پیدا ہوئے پہلے کا نام فلج تھا کیونکہ اُسکے ایام
۲۰ میں زمین بٹی اور اُسکے بھائی کا نام یُقطان تھا ० اور
یُقطان سے الموداد اور سلف اور حصرماوت اور اراخ ०
۲۱ ۲۲ اور ہدورام اور اوزال اور دِقلہ ० اور عیبال اور ابی مائیل
۲۳ اور سبا ० اور اوفیر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے ۔ یہ سب
بنی یُقطان ہیں ०
۲۴ سِم ارفکسد سلح ० عبر فلج رعو ० سروج نحور تارح ०
۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ابرام یعنی ابرہام ० ابرہام کے بیٹے اِضحاق اور اِسمٰعیل
تھے ०
۲۹ اِنکی اولاد یہ ہیں ۔ اِسمٰعیل کا پہلوٹھا نبایوت ۔
۳۰ اُسکے بعد قیدار اور ادبئیل اور مبسام ० مشماع اور

دومہ اور مسا ۔ حدد اور تیمہ ० یطور نفیس قِدمہ ۔ یہ بنی ۳۱
اِسمٰعیل ہیں ०
اور ابرہام کی حرم قطورہ کے بیٹے یہ ہیں ۔ اُسکے بطن ۳۲
سے زمران اور یُقسان اور مدان اور مِدیان اور اِسباق اور
سوخ پیدا ہوئے اور بنی یُقسان سبا اور ددان ہیں ०
اور بنی مدیان ۔ عیفہ اور عِفر اور حنوک اور ابیداع اور الدعا ۳۳
ہیں ۔ یہ سب بنی قطورہ ہیں ०
اور ابرہام سے اِضحاق پیدا ہوا ۔ بنی اِضحاق عیسو ۳۴
اور اِسرائیل تھے ०
بنی عیسو الیفز اور رعوایل اور یعوس اور یعلام اور ۳۵
قورح ہیں ० بنی الیفز تیمان اور اومر اور صفی اور جعتام قنز ۳۶
اور تمنع اور عمالیق ہیں ० بنی رعوایل نحت زارح سمہ اور ۳۷
مِزہ ہیں ० اور بنی شعیر لوطان اور سوبل اور صبعون اور ۳۸
عنہ اور دیسون اور ایصر اور دیسان ہیں ० اور حوری ۳۹
اور ہومام لوطان کے بیٹے تھے اور تمنع لوطان کی بہن
تھی ० بنی سوبل علیان اور مانحت عیبال سفی اور اونام ۴۰
ہیں اور ایہ اور عنہ صبعون کے بیٹے تھے ० اور عنہ کا بیٹا ۴۱
دِیسون تھا اور حمران اور اِشبان اور یتران اور کِران
دیسون کے بیٹے تھے ० اور ایصر کے بیٹے بلہان اور زعوان ۴۲
اور یعقان تھے اور عوض اور اران دیسان کے بیٹے
تھے ० اور جن بادشاہوں نے مُلکِ ادوم پر اُس وقت ۴۳
سلطنت کی جب بنی اِسرائیل پر کوئی بادشاہ حکمران
نہ تھا وہ یہ ہیں ۔ بالع بن بعور ۔ اُسکے شہر کا نام دِنہابا تھا ०
اور بالع مر گیا اور یوباب بن زارح جو بُصراہی تھا اُسکی جگہ ۴۴
بادشاہ ہوا ० اور یوباب مر گیا اور حشام جو تیمان کے علاقہ ۴۵
کا تھا اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ० اور حشام مر گیا اور ہدد بن ۴۶
بدد جس نے مدیانیوں کو موآب کے میدان میں مارا اُسکی
جگہ بادشاہ ہوا اور اُسکے شہر کا نام عویت تھا ० اور ہدد مر گیا ۴۷
اور شملہ جو مسرقہ کا تھا اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ० اور شملہ مر گیا ۴۸

اور ساؤل جو دریایِ فرات کے پاس کے رحوبوت کا
۴۹ باشندہ تھا اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۝ اور ساؤل مر گیا اور
۵۰ بعلحنان بن عکبور اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا ۝ اور بعلحنان
مر گیا اور ہدد اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا۔ اُسکے شہر کا نام فاعی
اور اُسکی بیوی کا نام مہیطبیل تھا جو مطرد بنت میزاہاب
۵۱ کی بیٹی تھی ۝ اور ہدد مر گیا۔ پھر یہ ادوم کے رئیس ہُوئے۔
۵۲ رئیس تمنع۔ رئیس علیاہ۔ رئیس یتیت ۝ رئیس اہلیبامہ۔
۵۳ رئیس ایلہ۔ رئیس فینون ۝ رئیس قنز۔ رئیس تیمان۔
۵۴ رئیس مبصار ۝ رئیس مجدایل۔ رئیس عرام۔ ادوم کے
رئیس یہی ہیں ۝

ب ۲ ۱ یہ بنی اِسرائیل ہیں۔ رُوبن شمعون لاوی یہوداہ
۲ اِشکار اور زبولون ۝ دان یوسف اور بنیمین نفتالی جد
اور آشر ۝
۳ عیر اور اونان اور سیلہ یہ یہوداہ کے بیٹے ہیں۔ یہ
تینوں اُس سے ایک کنعانی عورت بت سوع کے بطن
سے پیدا ہُوئے اور یہوداہ کا پہلوٹھا عیر خُداوند کی نظر
۴ میں شریر تھا اِسلیئے اُس نے اُسکو مار ڈالا ۝ اور اُسکی بہو
تمر کے اُس سے فارص اور زارح ہُوئے۔ یہوداہ کے
۵ کُل پانچ بیٹے تھے ۝ اور فارص کے بیٹے حصرون اور حمول
۶ تھے ۝ اور زارح کے بیٹے زمری اور ایتان ہیمان اور کلکول
۷ اور دارع یعنی کُل پانچ تھے ۝ اور اِسرائیل کا دُکھ دینے والا
عکر جس نے مخصوص کی ہُوئی چیز میں خیانت کی کرمی کا
۸ ۹ بیٹا تھا ۝ اور ایتان کا بیٹا عزریاہ تھا ۝ اور حصرون کے
بیٹے جو اُس سے پیدا ہُوئے یہ ہیں۔ یرحمئیل اور رام اور
۱۰ کلوبی ۝ اور رام سے عمینداب پیدا ہُوا اور عمینداب سے
۱۱ نحسون پیدا ہُوا جو بنی یہوداہ کا سردار تھا ۝ اور نحسون
۱۲ سے سلما پیدا ہُوا اور سلما سے بوعز پیدا ہُوا ۝ اور بوعز
۱۳ سے عوبید پیدا ہُوا اور عوبید سے یسی پیدا ہُوا ۝ یسی
سے اُسکا پہلوٹھا الیاب پیدا ہُوا اور ابینداب دُوسرا اور
۱۴ ۱۵ سمع تیسرا ۝ نتنی ایل چوتھا۔ ردی پانچواں ۝ عوضم
۱۶ چھٹا داؤد ساتواں ۝ اور اُنکی بہنیں ضرویاہ اور ابیجیل
تھیں اور ابی شے اور یوآب اور عساہیل یہ تینوں
۱۷ ضرویاہ کے بیٹے ہیں ۝ اور ابیجیل سے عماسا پیدا ہُوا

۱۸ اور عماسا کا باپ اِسمٰعیلی یتر تھا ۝ اور حصرون کے بیٹے
کالب سے اُسکی بیوی عزوبہ اور یریعوت کے اولاد ہُوئی
۱۹ عزوبہ کے بیٹے یہ ہیں یشر اور شوباب اور اردون ۝ اور عزوبہ
مر گئی اور کالب نے اِفرات کو بیاہ لیا جسکے بطن سے حور
۲۰ پیدا ہُوا ۝ اور حور سے اوری پیدا ہُوا اور اوری سے بضلئیل
۲۱ پیدا ہُوا ۝ اُسکے بعد حصرون جلعاد کے باپ مکیر کی بیٹی کے
پاس گیا جس سے اُس نے ساٹھ برس کی عمر میں بیاہ کیا
۲۲ تھا اور اُسکے بطن سے شجوب پیدا ہُوا ۝ اور شجوب سے
یائیر پیدا ہُوا جو مُلکِ جلعاد میں تیئیس شہروں کا مالک
۲۳ تھا ۝ اور جسور اور ارام نے یائیر کے شہروں کو اور قنات
کو مع اُسکے قصبوں کے یعنی ساٹھ شہروں کو اُن سے
۲۴ لے لیا۔ یہ سب جلعاد کے باپ مکیر کے بیٹے تھے ۝ اور
حصرون کے کالب افراتہ میں مر جانے کے بعد حصرون
کی بیوی ابیاہ کے اُس سے اشحور پیدا ہُوا جو تقوع کا باپ
۲۵ تھا ۝ اور حصرون کے پہلوٹھے یرحمئیل کے بیٹے یہ ہیں۔
رام جو اُسکا پہلوٹھا تھا اور بونہ اور اورن اور اوضم اور اخیاہ ۝
۲۶ اور یرحمئیل کی ایک اور بیوی تھی جسکا نام عطارہ تھا۔
۲۷ وہ اونام کی ماں تھی ۝ اور یرحمئیل کے پہلوٹھے رام
۲۸ کے بیٹے معض اور یمین اور عیقر تھے ۝ اور اونام کے
بیٹے سمی اور یدع اور سمی کے بیٹے ندب اور ابیسور تھے ۝
۲۹ اور ابیسور کی بیوی کا نام ابیخیل تھا۔ اُسکے بطن سے اخبان
۳۰ اور مولد پیدا ہُوئے ۝ اور ندب کے بیٹے سلد اور افائم تھے لیکن
۳۱ سلد بے اولاد مر گیا ۝ اور افائم کا بیٹا یسعی اور یسعی کا بیٹا
۳۲ سیسان اور سیسان کا بیٹا اخلی تھا ۝ اور سمی کے بھائی
۳۳ یدع کے بیٹے یتر اور یونتن تھے اور یتر بے اولاد مر گیا ۝ اور
یونتن کے بیٹے فلت اور زازا۔ یہ یرحمئیل کے بیٹے تھے ۝
۳۴ اور سیسان کے بیٹے نہیں صرف بیٹیاں تھیں اور سیسان کا
۳۵ ایک مصری نوکر یرخع نامی تھا ۝ سو سیسان نے اپنی بیٹی
کو اپنے نوکر یرخع سے بیاہ دیا اور اُسکے اُس سے عتی پیدا
۳۶ ہُوا ۝ اور عتی سے ناتن پیدا ہُوا اور ناتن سے زاباد پیدا ہُوا ۝
۳۷ اور زاباد سے افلال پیدا ہُوا اور افلال سے عوبید پیدا ہُوا ۝
۳۸ ۳۹ اور عوبید سے یاہو پیدا ہُوا اور یاہو سے عزریاہ پیدا ہُوا ۝ اور
عزریاہ سے خلص پیدا ہُوا اور خلص سے اِلعاسہ پیدا ہُوا ۝

۴۰ اور اِلعاسہ سے سِستمی پَیدا ہُؤا اور سِستمی سے سلُوم پَیدا
۴۱ ہُؤا ؂ اور سلُوم سے یقمیاہ پَیدا ہُؤا اور یقمیاہ سے الیسمع
۴۲ پَیدا ہُؤا ؂ یرحمئیل کے بھائی کالِب کے بیٹے یہ ہیں۔ میسا
اُسکا پہلوٹھا جو زِیف کا باپ ہے اور حبرُون کے باپ مریسہ
۴۳ کے بیٹے ؂ اور بنی حبرُون۔ قورح اور تفُوح اور رقم اور سمع
۴۴ تھے ؂ اور سمع سے یُرقعام کا باپ رخم پَیدا ہُؤا۔ اور رقم سے سمی
۴۵ پَیدا ہُؤا ؂ اور سمی کا بیٹا معُون تھا اور معُون بیت صُور کا
۴۶ باپ تھا ؂ اور کالِب کی حرم عیفہ سے حاران اور موضا اور
۴۷ جازِز پَیدا ہُوئے اور حاران سے جازِز پَیدا ہُؤا ؂ اور بنی یہدی۔
۴۸ رجم اور یُوتام اور جیسان اور فلط اور عیفہ اور شعف تھے ؂ اور
۴۹ کالِب کی حرم معکہ سے شبر اور ترحناہ پَیدا ہُوئے ؂ اُسی کے
بطن سے مدمناہ کا باپ شعف اور مکبینا کا باپ سوا اور جبع
۵۰ کا باپ بھی پَیدا ہُوئے اور کالِب کی بیٹی عکسہ ہے ؂ کالِب
کے بیٹے یہ تھے۔ اِفراتہ کے پہلوٹھے حُور کا بیٹا قریت یعریم
۵۱ کا باپ سوبل ؂ بیت لحم کا باپ سلما اور بیت جادِر کا باپ
۵۲ خارِف ؂ اور قریت یعریم کے باپ سوبل کے بیٹے بھی بیٹے
۵۳ تھے۔ ہرائی اور منوخوت کے آدھے لوگ ؂ اور قریت یعریم
کے گھرانے یہ تھے۔ اِتری اور فوُتی اور سماتی اور مسراعی
۵۴ اِن ہی سے صرعتی اور اِستاؤلی نکلے ہیں ؂ بنی سلما یہ تھے
بیت لحم اور نطُوفاتی اور عطرات بیت یُوآب اور منوختیوں
۵۵ کے آدھے لوگ اور صرعی ؂ اور یعبیض کے رہنے والے
مُنشیوں کے گھرانے ترعاتی اور سمعاتی اور سوکاتی۔ یہ وہ قینی
ہیں جو ریکاب کے گھرانے کے باپ حمات کی نسل سے تھے ؂

باب ۳

۱ یہ داؤد کے بیٹے ہیں جو حبرُون میں اُس سے پَیدا ہُوئے
پہلوٹھا امنون یزرعیلی اخینوعم کے بطن سے۔ دُوسرا دانی ایل
۲ کرملی ابیجیل کے بطن سے ؂ تیسرا ابی سلوم جو جسُور
کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ کا بیٹا تھا۔ چوتھا ادونیاہ جو
۳ حجیت کا بیٹا تھا ؂ پانچواں سفطیاہ ابی طال کے بطن سے۔
۴ چھٹا اِترعام اُسکی بیوی عجلہ سے ؂ یہ چھ حبرُون میں اُس
سے پَیدا ہُوئے۔ اُس نے وہاں سات برس چھ مہینے
سلطنت کی اور یروشلیم میں اُس نے تینتیس برس
۵ سلطنت کی ؂ اور یہ یروشلیم میں اُس سے پَیدا ہُوئے۔
سمعا اور سُوباب اور ناتن اور سُلیمان۔ یہ چاروں عمی ایل
۶ کی بیٹی بت سُوع کے بطن سے تھے ؂ اور اِبحار اور
۷ ۸ الیسمع اور الیفلط ؂ اور نُجہ اور نفج اور یفیعہ ؂ اور الیسمع
۹ اور الیدع اور الیفلط۔ یہ نَو ؂ یہ سب حرموں کے بیٹوں
۱۰ کے علاوہ داؤد کے بیٹے تھے اور تمر اُنکی بہن تھی ؂ اور سُلیمان
کا بیٹا رحبعام تھا۔ اُسکا بیٹا ابیاہ۔ اُسکا بیٹا آسا۔ اُسکا بیٹا
۱۱ یہوسفط ؂ اُسکا بیٹا یُورام اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکا بیٹا یُوآس ؂
۱۲ ۱۳ اُسکا بیٹا امصیاہ اُسکا بیٹا عزریاہ۔ اُسکا بیٹا یُوتام ؂ اُسکا بیٹا
۱۴ آخز۔ اُسکا بیٹا حِزقیاہ۔ اُسکا بیٹا منسی ؂ اُسکا بیٹا امُون۔
۱۵ اُسکا بیٹا یُوسیاہ ؂ اور یُوسیاہ کے بیٹے یہ تھے۔ پہلوٹھا
۱۶ یُوحنان۔ دُوسرا یہُویقیم۔ تیسرا صِدقیاہ۔ چوتھا سلوم ؂ اور
۱۷ بنی یہُویقیم۔ اُسکا بیٹا یکونیاہ۔ اُسکا بیٹا صِدقیاہ ؂ اور یکونیاہ
۱۸ جو اسیر تھا اُسکے بیٹے یہ ہیں۔ سیالتی ایل ؂ اور ملکرام اور فِدایاہ
۱۹ اور شینا ضر یقمیاہ۔ ہوسمع اور ندبیاہ ؂ اور فِدایاہ کے بیٹے یہ
ہیں۔ زرُبابل اور سمعی اور زرُبابل کے بیٹے یہ ہیں۔ مسُلام
۲۰ اور حننیاہ اور سلومیت اُنکی بہن تھی ؂ اور حسُوبہ اور اوہل اور
۲۱ برکیاہ اور حسدیاہ۔ یُوسب حسد۔ یہ پانچ ؂ اور حننیاہ کے بیٹے
یہ ہیں فلطیاہ اور یسعیاہ۔ بنی رفایاہ۔ بنی ارنان۔ بنی عبدیاہ
۲۲ بنی سکنیاہ ؂ اور سکنیاہ کا بیٹا سمعیاہ اور بنی سمعیاہ۔ حطُوش
۲۳ اور اِجال اور بریح اور نعریاہ اور سافط۔ یہ چھ ؂ اور نعریاہ
کے بیٹے یہ تھے۔ الیُوعینی اور حِزقیاہ اور عزریقام۔ یہ تین ؂
۲۴ اور بنی الیُوعینی یہ تھے۔ ہُودیواہُو اور الیاسب اور فِلایاہ
اور عقُوب اور یُوحنان اور دِلایاہ اور عنانی یہ سات ؂

باب ۴

۱ بنی یہُوداہ یہ ہیں۔ فارص حصرُون اور کرمی اور حُور اور
۲ سوبل ؂ اور ریایاہ بن سوبل سے یحت پَیدا ہُؤا اور یحت سے
۳ اخُومی اور لاہد پَیدا ہُوئے۔ یہ صرعتیوں کے خاندان ہیں ؂ اور
یہ عیطام کے باپ سے ہیں۔ یزرعیل اور اِسمع اور اِدباس اور
۴ اُنکی بہن کا نام ہضلل الفونی تھا ؂ اور فنوایل جدُور کا باپ
اور عزر حُوسہ کا باپ تھا۔ یہ اِفراتہ کے پہلوٹھے حُور کے بیٹے
۵ ہیں۔ جو بیت لحم کا باپ تھا ؂ اور تقوع کے باپ اشحُور کی دو
۶ بیویاں تھیں حیلاہ اور نعراہ ؂ اور نعراہ کے اُس سے اخُوسام
اور حِفر اور تیمنی اور ہختری پَیدا ہُوئے۔ یہ نعراہ کے بیٹے تھے ؂
۷ ۸ اور حیلاہ کے بیٹے ضرت اور یضوار اور اِتنان تھے ؂ اور
قُوض سے عنُوب اور ضوبیبہ اور حرُوم کے بیٹے آخرخیل کے

۹ گھرانے پیدا ہُوئے ○ اور یعبیض اپنے بھائیوں سے معزز
تھا اور اُسکی ماں نے اُسکا نام یعبیض رکھا کیونکہ کہتی تھی
۱۰ کہ مَیں نے غم کے ساتھ اُسے جنم دیا ○ اور یعبیض نے
اِسرائیل کے خدا سے یہ دُعا کی آہ تُو مجھے واقعی برکت
دے اور میری حُدود کو بڑھائے اور تیرا ہاتھ مجھ پر ہو اور تُو
مجھے بدی سے بچائے تاکہ وہ میرے غم کا باعث نہ ہو!
۱۱ اور جو اُس نے مانگا خدا نے اُسکو بخشا ○ اور سُوخہ کے
۱۲ بھائی کلُوب سے محیر پیدا ہُوا جو اِشتُون کا باپ تھا ○ اور
اِشتُون سے بیت رفا اور فاسح اور عیر نحس کا باپ تخنہ پیدا
۱۳ ہُوئے۔ یہی ریکہ کے لوگ ہیں ○ اور قنز کے بیٹے غتنی ایل
۱۴ اور سرایاہ تھے اور غتنی ایل کا بیٹا حتت تھا ○ اور معونوتی
سے عُفرہ پیدا ہُوا اور سرایاہ سے یوآب پیدا ہُوا جو جی خراشیم
۱۵ کا باپ ہے کیونکہ وہ کاریگر تھے ○ اور یفُنّہ کے بیٹے کالب
کے بیٹے یہ ہیں۔ عیرو اور ایلہ اور نعم اور بنی ایلہ اور قنز ○
۱۶ اور یہللی ایل کے بیٹے یہ ہیں۔ زیف اور زیفہ۔ تیریاہ اور
۱۷ اسری ایل ○ اور عزرہ کے بیٹے یہ ہیں یتر اور مرد اور
عفر اور یلون اور اُسکے بطن سے مریم اور سمی اور اِشتموع
۱۸ کا باپ اِسباح پیدا ہُوئے ○ اور اُسکی یہودی بیوی کے اُس
سے جدور کا باپ یرد اور شوکو کا باپ حبر اور زنوح کا باپ
یقُوتی ایل پیدا ہُوئے اور فرعون کی بیٹی بتیاہ کے بیٹے جسے
۱۹ مرد نے بیاہ لیا تھا یہ ہیں ○ اور ہُودیاہ کی بیوی نحم کی بہن
۲۰ کے بیٹے قعیلہ جرمی کا باپ اور اِشتموع معکاتی تھے ○ اور
سیمون کے بیٹے یہ ہیں۔ امنون اور رنّہ بن حنان اور
تیلون اور یِشعی کے بیٹے زوحت اور بن زوحت تھے ○
۲۱ اور سیلہ بن یہوداہ کے بیٹے یہ ہیں۔ عیر لکہ کا باپ اور
لعدہ مریسہ کا باپ اور بیت اشبیع کے گھرانے جو باریک
۲۲ کتان کا کام کرتے تھے ○ اور یوقیم اور کوزیبا کے لوگ
اور یوآس اور سراف جو موآب کے درمیان حکمران
۲۳ تھے اور یسوبی لحم۔ یہ پُرانی تواریخ ہے ○ یہ کمہار تھے
اور نتاعیم اور گدیرا کے باشندے تھے۔ وہ وہاں بادشاہ
کے ساتھ اُسکے کام کے لئے رہتے تھے ○
۲۴ بنی شمعون یہ ہیں۔ نموایل اور یمین۔ یریب۔ زارح۔
۲۵ ساؤل ○ اور ساؤل کا بیٹا سلوم اور سلوم کا بیٹا مبسام

۲۶ اور مبسام کا بیٹا مشماع ○ اور مشماع کے بیٹے یہ ہیں۔ حموایل
۲۷ حموایل کا بیٹا زکور۔ زکور کا بیٹا سمعی ○ اور سمعی کے سولہ
بیٹے اور چھ بیٹیاں تھیں لیکن اُسکے بھائیوں کے بہت
اولاد نہ ہُوئی اور اُنکے سب گھرانے بنی یہوداہ کی مانند نہ
۲۸ ۲۹ بڑھے ○ اور وہ بیرسبع اور مولادہ اور حصر سوعال ○ اور بلہاہ
۳۰ ۳۱ اور عضم اور تولاد ○ اور بتوایل اور حُرمہ اور صقلاج ○ اور بیت
مرکبوت اور حصر سوسیم اور بیت برائی اور شعریم میں بستے
۳۲ تھے۔ داؤد کی سلطنت تک یہی اُنکے شہر تھے ○ اور اُنکے
گاؤں۔ عیطام اور عین اور رمّون اور توکن اور عسن۔
۳۳ یہ پانچ شہر تھے ○ اور اُنکے سب دیہات بھی جو بعل تک اُن
شہروں کے آس پاس تھے۔ یہ اُنکے رہنے کے مقام تھے اور
۳۴ اُنکے نسب نامے ہیں ○ اور مسوباب یملیک اور یوشہ بن
۳۵ امصیاہ ○ اور یوایل اور یاہو بن یوسیبیاہ بن سرایاہ بن
۳۶ عسی ایل ○ اور الیوعینی اور یعقوبہ اور یشوخایہ اور عسایاہ اور
۳۷ عدی ایل اور یسیمی ایل اور بنایاہ ○ اور زیزا بن شفعی بن الون
۳۸ بن یدایاہ بن سمری بن سمعیاہ ○ یہ جنکے نام مذکور ہُوئے
اپنے اپنے گھرانے کے سردار تھے اور اُنکے آبائی خاندان
۳۹ بہت بڑھے ○ اور وہ جدور کے مدخل تک یعنی اُس وادی
کے مشرق تک اپنے گلوں کے لئے چراگاہ ڈھونڈنے گئے
۴۰ وہاں اُنہوں نے اچھی اور ستھری چراگاہ پائی اور مُلک
وسیع اور چین اور سُکھ کی جگہ تھا کیونکہ حام کے لوگ قدیم
۴۱ سے اُس میں رہتے تھے ○ اور وہ جنکے نام لکھے گئے ہیں
شاہ یہوداہ حزقیاہ کے ایام میں آئے اور اُنہوں نے اُنکے
پڑاؤ پر حملہ کیا اور معونیم کو جو وہاں ملے قتل کیا ایسا کہ وہ
آج کے دن تک نابود ہیں اور اُنکی جگہ رہنے لگے کیونکہ اُنکے
۴۲ گلوں کے لئے وہاں چراگاہ تھی ○ اور اُن میں سے یعنی
شمعون کے بیٹوں میں سے پانچسو مرد کوہ شعیر کو گئے اور
یِشعی کے بیٹے فلطیاہ اور نعریاہ اور رفایاہ اور عزی ایل
۴۳ اُنکے سردار تھے ○ اور اُنہوں نے اُن باقی عمالیقیوں کو
جو بچ رہے تھے قتل کیا اور آج کے دن تک وہیں
بسے ہُوئے ہیں ○

۵ باب
۱ اور اسرائیل کے پہلوٹھے رُوبن کے بیٹے (کیونکہ وہ
اُسکا پہلوٹھا تھا لیکن اِسلئے کہ اُس نے اپنے باپ کے

بچھونے کو ناپاک کِیا تھا اُسکے پہلوٹھے ہونے کا حق اِسرائیل
کے بیٹے یُوسف کی اَولاد کو دِیا گیا تاکہ نسب نامہ پہلوٹھے
۲ پن کے مُطابِق نہ ہو۔ کیونکہ یہُوداہ اپنے بھائیوں سے
زور آور ہو گیا اور سردار اُسی میں سے نِکلا لیکن پہلوٹھے
۳ کا حق یُوسف کا ہُوا) ۔ سو اِسرائیل کے پہلوٹھے رُوبن
کے بیٹے یہ ہیں۔ حنوک اور فلُّو حصرون اور کرمی ۔
۴ یُوایل کے بیٹے یہ ہیں۔ اُسکا بیٹا سمعیاہ۔ سمعیاہ کا بیٹا
۵ جُوج۔ جُوج کا بیٹا سِمعی ۔ سِمعی کا بیٹا مِیکاہ۔ مِیکاہ کا
۶ بیٹا رِیایاہ۔ رِیایاہ کا بیٹا بعل ۔ بعل کا بیٹا بئیرہ جسکو اسُور
کا بادشاہ تِلگات پِلناصر اسِیر کر کے لے گیا۔ وہ رُوبینیوں
۷ کا سردار تھا۔ اور اُسکے بھائی اپنے اپنے گھرانے کے مُطابِق
جب اُنکی اَولاد کا نسب نامہ لِکھا گیا یہ تھے۔ سردار یعی ایل
۸ اور زکریاہ ۔ اور بالع بِن عزز بِن سمع بِن یُوایل۔ وہ
۹ عروعیر میں نبو اور بعل معُون تک ۔ اور مشرِق کی طرف
دریایِ فرات سے بیابان میں داخِل ہونے کی جگہ تک
بسا ہُوا تھا کیونکہ مُلکِ جِلعاد میں اُنکے چوپائے بہت
۱۰ بڑھ گئے تھے ۔ اور ساؤل کے ایام میں اُنہوں نے
ہاجریوں سے لڑائی کی جو اُنکے ہاتھ سے قتل ہُوئے
اور وہ جِلعاد کے مشرِق کے سارے علاقہ میں اُنکے
ڈیروں میں بس گئے ۔
۱۱ اور بنی جد اُنکے مُقابِل مُلکِ بسن میں سلکہ تک بسے
۱۲ ہُوئے تھے ۔ اوّل یُوایل تھا اور سافم دُوسرا اور یعنی اور
۱۳ سافط بسن میں تھے ۔ اور اُنکے آبائی خاندانوں کے بھائی
یہ ہیں۔ مِیکائیل اور مُسلّام اور سبعہ اور یُورَی اور یعکان
۱۴ اور زِیع اور عبر۔ یہ ساتوں ۔ یہ بنی ابیخیل بِن حُوری بِن
یارُوآح بِن جِلعاد بِن مِیکائیل بِن یسیسی بِن یحدُو بِن
۱۵ بُوز تھے ۔ اخی بِن عبدیئیل بِن جُونی اُنکے آبائی خاندانوں
۱۶ کا سردار تھا ۔ اور وہ بسن میں جِلعاد اور اُسکے قصبوں
اور شارُون کی ساری نواحی میں جہاں تک اُنکی حدّ
۱۷ تھی بسے ہُوئے تھے ۔ یہُوداہ کے بادشاہ یُوتام کے ایام
میں اور اِسرائیل کے بادشاہ یُربعام کے ایام میں اُن
سبھوں کے نام اُنکے نسب ناموں کے مُطابِق لِکھے گئے ۔
۱۸ اور بنی رُوبن اور جدّیوں اور منسّی کے آدھے قبِیلہ

میں سُورما یعنی ایسے لوگ جو سِپر اور تیغ اُٹھانے کے قابِل اور
تیر انداز اور جنگ آزمُودہ تھے چوالِیس ہزار سات سَو ساٹھ
تھے جو جنگ پر جانے کے لائِق تھے ۔ یہ ہاجریوں اور یطُور 19
اور نفِیس اور نودب سے لڑے ۔ اور اُن سے مُقابلہ کرنے ۲۰
کے لِئے مدد پائی اور ہاجری اور سب جو اُنکے ساتھ تھے اُنکے
حوالہ کِئے گئے کیونکہ اُنہوں نے لڑائی میں خُدا سے دُعا کی اور
اُنکی دُعا قبُول ہُوئی اِسلِئے کہ اُنہوں نے اُس پر بھروسا رکھا
اور وہ اُنکی مواشی لے گئے۔ اُنکے اُونٹوں میں سے پچاس ہزار ۲۱
اور بھیڑ بکریوں میں سے ڈھائی لاکھ اور گدھوں میں سے
دو ہزار اور آدمیوں میں سے ایک لاکھ ۔ کیونکہ بہت سے ۲۲
لوگ قتل ہُوئے اِسلِئے کہ جنگ خُدا کی تھی اور وہ اسِیری
کے وقت تک اُنکی جگہ بسے رہے ۔
اور منسّی کے آدھے قبِیلہ کے لوگ مُلک میں بسے۔ ۲۳
وہ بسن سے بعل حرمُون اور سنیر اور حرمُون کے پہاڑ
تک پھیل گئے ۔ اور اُنکے آبائی خاندانوں کے سردار یہ ۲۴
تھے۔ عیفر اور یسعی اور الیئیل۔ عزرئیل یرمیاہ اور
ہُوداویاہ اور یحدایل جو زبردست سُورما اور نامور اور
اپنے آبائی خاندانوں کے سردار تھے ۔
اور اُنہوں نے اپنے باپ دادا کے خُدا کی حُکم عدُولی ۲۵
کی اور جِس مُلک کے باشِندوں کو خُدا نے اُنکے سامنے سے
ہلاک کِیا تھا اُن ہی کے دیوتاؤں کی پَیروی میں اُنہوں
نے زِناکاری کی ۔ تب اِسرائیل کے خُدا نے اسُور کے ۲۶
بادشاہ پُول کے دِل کو اور اسُور کے بادشاہ تِلگات
پِلناصر کے دِل کو اُبھارا اور وہ اُنکو یعنی رُوبینیوں اور
جدّیوں اور منسّی کے آدھے قبِیلہ کو اسِیر کر کے لے گئے
اور اُنکو خلح اور خابُور اور ہارا اور جوزان کی ندی تک لے
آئے۔ یہ آج کے دِن تک وہیں ہیں ۔
بنی لاوی جیرسون قہات اور مراری ہیں ۔ اور بنی باب ۶ ۱
قہات عمرام اور اضہار اور حبرون اور عُزّی ایل ۔ اور عمرام ۳
کی اولاد۔ ہارُون اور مُوسیٰ اور مریم اور بنی ہارُون۔ ندب
اور ابیہُو الیعزر اور اِتمر ۔ الیعزر سے فینحاس پَیدا ہُوا اور ۴
فینحاس سے ابیشوع پَیدا ہُوا ۔ اور ابیشوع سے بُقّی پَیدا ۵
ہُوا اور بُقّی سے عُزّی پَیدا ہُوا ۔ اور عُزّی سے زراخیاہ ۶

۷ پیدا ہُوا اور زراخیاہ سے مِرایوت پیدا ہُوا ۝ مِرایوت سے
۸ امریاہ پیدا ہُوا اور امریاہ سے اخیطوب پیدا ہُوا ۝ اور
اخیطوب سے صدوق پیدا ہُوا اور صدوق سے اخیمعض
۹ پیدا ہُوا ۝ اور اخیمعض سے عزریاہ پیدا ہُوا اور عزریاہ
۱۰ سے یُوحنان پیدا ہُوا ۝ اور یُوحنان سے عزریاہ پیدا
ہُوا (یہ وہ ہے جو اُس ہیکل میں جسے سُلیمان نے یروشلیم
۱۱ میں بنایا تھا کاہن تھا) ۝ اور عزریاہ سے امریاہ پیدا ہُوا
۱۲ اور امریاہ سے اخیطوب پیدا ہُوا ۝ اور اخیطوب سے
۱۳ صدوق پیدا ہُوا اور صدوق سے سلوم پیدا ہُوا ۝ اور
سلوم سے خِلقیاہ پیدا ہُوا اور خِلقیاہ سے عزریاہ پیدا
۱۴ ہُوا ۝ اور عزریاہ سے سرایاہ پیدا ہُوا اور سرایاہ سے
۱۵ یہوصدق پیدا ہُوا ۝ اور جب خُداوند نے نبوکدنضر کے
ہاتھ سے یہوداہ اور یروشلیم کو جلاوطن کرایا تو یہوصدق
بھی اسیر ہو گیا ۝
۱۶ ۱۷ بنی لاوی ۔ جیرسوم ۔ قہات اور مِراری ہیں ۝ اور
۱۸ جیرسوم کے بیٹوں کے نام یہ ہیں ۔ لِبنی اور سِمعی ۝ اور
بنی قہات عمرام اور اِضہار اور حبرون اور عُزی ایل
۱۹ تھے ۝ مِراری کے بیٹے یہ ہیں ۔ محلی اور مُوشی اور لاویوں
۲۰ کے گھرانے اُنکے آبائی خاندانوں کے مُطابق یہ ہیں ۝ جیرسوم
۲۱ سے اُسکا بیٹا لِبنی ۔ لِبنی کا بیٹا یحت ۔ یحت کا بیٹا زِمہ ۝ زِمہ
کا بیٹا یُوآخ ۔ یُوآخ کا بیٹا عِیدو ۔ عِیدو کا بیٹا زارح ۔ زارح کا
۲۲ بیٹا یترَی ۝ بنی قہات ۔ قہات کا بیٹا عمیناداب ۔ عمیناداب
۲۳ کا بیٹا قورح ۔ قورح کا بیٹا اسیر ۝ اسیر کا بیٹا اِلقانہ ۔ اِلقانہ
۲۴ کا بیٹا ابی آسف ۔ ابی آسف کا بیٹا اسیر ۝ اسیر کا بیٹا تحت
تحت کا بیٹا اُوری ایل ۔ اُوری ایل کا بیٹا عُزیاہ ۔ عُزیاہ کا
۲۵ بیٹا ساؤل ۝ اور اِلقانہ کے بیٹے یہ ہیں ۔ عماسی اور اخیموت ۝
۲۶ رہا اِلقانہ سو اِلقانہ کے بیٹے یہ ہیں یعنی اُسکا بیٹا صُوفی صُوفی
۲۷ کا بیٹا نحت ۝ نحت کا بیٹا اِلیاب ۔ اِلیاب کا بیٹا یروحام
۲۸ یروحام کا بیٹا اِلقانہ ۝ سموئیل کے بیٹوں میں پہلوٹھا
۲۹ یُوایل دُوسرا ابیاہ ۝ بنی مِراری یہ ہیں ۔ محلی ۔ محلی کا
۳۰ بیٹا لِبنی ۔ لِبنی کا بیٹا سِمعی ۔ سِمعی کا بیٹا عُزہ ۝ عُزہ کا
بیٹا سِمعا ۔ سِمعا کا بیٹا حجیاہ ۔ حجیاہ کا بیٹا عسایاہ ۝
۳۱ وہ جنکو داؤد نے صندُوق کے ٹھکانا پانے کے بعد

خُداوند کے گھر میں گانے کے کام پر مُقرر کیا یہ ہیں ۝ اور وہ ۳۲
جب تک سُلیمان یروشلیم میں خُداوند کا گھر بنوا نہ چُکا
گیت گا گا کر خیمۂ اِجتماع کے مسکن کے سامنے خِدمت
کرتے رہے اور اپنی اپنی باری کے مُوافق اپنے کام پر
حاضر رہتے تھے ۝ اور جو حاضر رہتے تھے وہ اور اُنکے بیٹے یہ ۳۳
ہیں ۔ قہاتیوں کی اولاد میں سے ہیمان گویّا بن یُوایل
بن سموایل ۝ بن اِلقانہ بن یروحام ۔ بن اِلی ایل بن ۳۴
توخ ۝ بن صُوف بن اِلقانہ بن محت بن عماسی ۝ بن ۳۵ ۳۶
اِلقانہ بن یُوایل بن عزریاہ بن صفنیاہ ۝ بن تحت بن اسیر ۳۷
بن ابی آسف بن قورح ۝ بن اِضہار بن قہات بن لاوی ۳۸
بن اِسرائیل ۝ اور اُسکا بھائی آسف جو اُسکے دہنے کھڑا ہوتا ۳۹
تھا یعنی آسف بن برکیاہ بن سِمعا ۝ بن میکائیل بن بعسیاہ ۴۰
بن ملکیاہ ۝ بن اتنی بن زارح بن عدایاہ ۝ بن ایتان بن ۴۱ ۴۲
زِمہ بن سِمعی ۝ بن یحت بن جیرسوم بن لاوی ۝ اور بنی ۴۳ ۴۴
مِراری اُنکے بھائی بائیں ہاتھ کھڑے ہوتے تھے یعنی ایتان
بن قیشی بن عبدی بن مُلوک ۝ بن حسبیاہ بن امصیاہ ۴۵
بن خِلقیاہ ۝ بن امصی بن بانی بن سامر ۝ بن محلی بن ۴۶ ۴۷
مُوشی بن مِراری بن لاوی ۝ اور اُنکے بھائی لاوی بیت اللہ ۴۸
کے مسکن کی ساری خِدمت پر مُقرر تھے ۝
لیکن ہارُون اور اُسکے بیٹے سوختنی قُربانی کے مذبح ۴۹
اور بخُور کی قُربانگاہ دونوں پر پاکترین مکان کی ساری خِدمت
کو انجام دینے اور اِسرائیل کے لِئے کفارہ دینے کے لِئے جیسا
جیسا خُدا کے بندہ مُوسیٰ نے حُکم کیا تھا قُربانی چڑھاتے
تھے ۝ اور بنی ہارُون یہ ہیں ۔ ہارُون کا بیٹا اِلیعزر ۔ اِلیعزر ۵۰
کا بیٹا فینحاس فینحاس کا بیٹا ابیسوع ۝ ابیسوع کا بیٹا ۵۱
بُقی ۔ بُقی کا بیٹا عُزی ۔ عُزی کا بیٹا زراخیاہ ۝ زراخیاہ کا ۵۲
بیٹا مِرایوت ۔ مِرایوت کا بیٹا امریاہ ۔ امریاہ کا بیٹا اخیطوب ۝
اخیطوب کا بیٹا صدوق ۔ صدوق کا بیٹا اخیمعض ۝ ۵۳
اور اُنکی حدُود میں اُنکی چھاؤنیوں کے مُطابق اُنکی ۵۴
سکُونت گاہیں یہ ہیں ۔ بنی ہارُون میں سے قہاتیوں کے
خاندانوں کو جنکا قُرعہ اوّل نِکلا ۝ اُنہوں نے یہوداہ کی ۵۵
زمین میں حبرون اور اُسکی نواحی کو دِیا ۝ لیکن اُس شہر ۵۶
کے کھیت اور اُسکے دیہات یفُنہ کے بیٹے کالب کو دِئے ۝

۵۷ اور بنی ہارُون کو اُنہوں نے پناہ کے شہر دِئے اور حبرُون
اور لِبناہ بھی اور اُسکی نواحی اور یتیر اور اِستموع اور اُسکی
۵۸ نواحی ۝ اور حیلان اور اُسکی نواحی اور دبیر اور اُسکی نواحی ۝
۵۹ اور عسن اور اُسکی نواحی اور بیت شمس اور اُسکی نواحی ۝
۶۰ اور بنیمین کے قبیلہ میں سے جبع اور اُسکی نواحی اور علمت
اور اُسکی نواحی اور عنتوت اور اُسکی نواحی۔ اُنکے گھرانوں
۶۱ کے سب شہر تیرہ تھے ۝ اور باقی بنی قہات کو آدھے قبیلہ یعنی
منسّی کے آدھے قبیلہ میں سے دس شہر قُرعہ ڈالکر دِئے گئے ۝
۶۲ اور جیرسوم کے بیٹوں کو اُنکے گھرانوں کے مُوافِق اِشکار کے
قبیلہ اور آشر کے قبیلہ اور نفتالی کے قبیلہ اور منسّی کے قبیلہ
۶۳ سے جو بسن میں تھا تیرہ شہر ملے ۝ مراری کے بیٹوں کو
اُنکے گھرانوں کے مُوافِق رُوبن کے قبیلہ اور جد کے قبیلہ
اور زبولون کے قبیلہ میں سے بارہ شہر قُرعہ ڈالکر دِئے
۶۴ گئے ۝ سو بنی اِسرائیل نے لاویوں کو وہ شہر اُنکی نواحی
۶۵ سمیت دِئے ۝ اور اُنہوں نے بنی یہُوداہ کے قبیلہ اور
بنی شمعون کے قبیلہ اور بنی بنیمین کے قبیلہ میں سے یہ
۶۶ شہر جنکے نام مذکُور ہُوئے قُرعہ ڈالکر دِئے ۝ اور بنی قہات
کے بعض خاندانوں کے پاس اُنکی سرحدوں کے شہر
۶۷ افرائیم کے قبیلہ میں سے تھے ۝ اور اُنہوں نے اُنکو پناہ
کے شہر دِئے یعنی افرائیم کے کوہستانی مُلک میں سِکم
۶۸ اور اُسکی نواحی اور جزر بھی اور اُسکی نواحی ۝ اور یُقمعام
۶۹ اور اُسکی نواحی اور بیت حورون اور اُسکی نواحی ۝ اور ایلون
اور اُسکی نواحی اور جات رِمون اور اُسکی نواحی دی ۝
۷۰ اور منسّی کے آدھے قبیلہ میں سے عانیر اور اُسکی نواحی
اور بلعام اور اُسکی نواحی بنی قہات کے باقی خاندان
۷۱ کو ملی ۝ بنی جیرسوم کو منسّی کے آدھے قبیلہ کے خاندان
میں سے جولان اور اُسکی نواحی بسن میں اور عستارات
۷۲ اور اُسکی نواحی ۝ اور اِشکار کے قبیلہ میں سے قادِس اور
۷۳ اُسکی نواحی۔ دابرات اور اُسکی نواحی ۝ اور رامات اور
۷۴ اُسکی نواحی اور عانیم اور اُسکی نواحی ۝ اور آشر کے قبیلہ
میں سے مسل اور اُسکی نواحی اور عبدون اور اُسکی
۷۵ نواحی ۝ اور حقوق اور اُسکی نواحی اور رحوب اور اُسکی
۷۶ نواحی ۝ اور نفتالی کے قبیلہ میں سے قادِس اور اُسکی

نواحی گلیل میں اور حمون اور اُسکی نواحی اور قریتائم اور اُسکی نواحی
ملی ۝ باقی لاویوں یعنی بنی مراری کو زبولون کے قبیلہ میں ۷۷
سے رِمون اور اُسکی نواحی اور تبور اور اُسکی نواحی ۝ یریحو ۷۸
کے نزدِیک یردن کے پار یعنی یردن کی مشرق کی طرف
رُوبن کے قبیلہ میں سے بیابان میں بصر اور اُسکی نواحی
اور یہصہ اور اُسکی نواحی ۝ اور قدیمات اور اُسکی نواحی اور ۷۹
مفعت اور اُسکی نواحی ۝ اور جد کے قبیلہ میں سے رامات ۸۰
اور اُسکی نواحی جلعاد میں اور محنایم اور اُسکی نواحی ۝ اور ۸۱
حسبون اور اُسکی نواحی اور یعزیر اور اُسکی نواحی ملی ۝

اور بنی اِشکار یہ ہیں۔ تولع اور فوّہ اور یسوب اور سمرون ب ۷ ۱
یہ چاروں ۝ اور بنی تولع۔ عُزّی اور رِفایاہ اور یریئیل ۲
اور یحمی اور اِبسام اور سمواییل جو تولع یعنی اپنے آبائی
خاندانوں کے سردار تھے۔ وہ اپنے زمانہ میں زبردست
سُورما تھے اور داؤد کے ایام میں اُنکا شمار بائیس ہزار
چھ سَو تھا ۝ اور عُزّی کا بیٹا اِزراخیاہ تھا اور اِزراخیاہ کے ۳
بیٹے یہ ہیں۔ میکائیل اور عبدیاہ اور یوایل اور یسیاہ۔
یہ پانچوں۔ یہ سب کے سب سردار تھے ۝ اور اُنکے ساتھ ۴
اپنی اپنی پُشت اور اپنے اپنے آبائی خاندان کے مُطابِق
جنگی لشکر کے دَل تھے جن میں چھتیس ہزار جوان
تھے کیونکہ اُنکے ہاں بہت سی بیویاں اور بیٹے تھے ۝ ۵
اور اُنکے بھائی اِشکار کے سب گھرانوں میں زبردست
سُورما تھے اور نسب نامہ کے حِساب کے مُطابِق کُل
ستاسی ہزار تھے ۝

بنی بنیمین یہ ہیں۔ بالع اور بکر اور یدیعئیل۔ یہ ۶
تینوں ۝ اور بنی بالع اِصبون اور عُزّی اور عُزّی ایل ۷
اور یریموت اور عیری۔ یہ پانچوں۔ یہ اپنے آبائی خاندانوں
کے سردار اور زبردست سُورما تھے اور نسب نامہ کے
حِساب کے مُطابِق بائیس ہزار چونتیس تھے ۝ اور بنی ۸
بکر یہ ہیں۔ زمیرہ اور یوآس اور اِلیعزر اور الیوعینی
اور عمری اور یریموت اور ابیاہ اور عنتوت اور علامت
یہ سب بکر کے بیٹے تھے ۝ اِنکی نسل کے لوگ نسب نامہ ۹
کے مُطابِق بیس ہزار دو سَو زبردست سُورما اور اپنے
آبائی خاندانوں کے سردار تھے ۝ اور یدیعئیل کا بیٹا بلہان ۱۰

تھا اور بنی بلہان یہ ہیں۔ یعوس اور بنیمین اور اہود اور
۱۱ کنعانہ اور زیتان اور ترسیس اور اخی سحر○ یہ سب یدیع ایل
کے بیٹے جو اپنے آبائی خاندانوں کے سردار اور زبردست
سورما تھے سترہ ہزار دو سو تھے جو لشکر کے ساتھ جنگ
۱۲ پر جانے کے لائق تھے○ اور سفیم اور حفیم عیر کے بیٹے اور
حشیم اخیر کا بیٹا تھا○
۱۳ بنی نفتالی یہ ہیں۔ یحصی ایل اور جونی اور یصر اور
سلوم بنی بلہاہ○
۱۴ بنی منسی یہ ہیں اسری ایل جو اسکی بیوی کے بطن
سے تھا (اسکی ارامی حرم سے جلعاد کا باپ مکیر پیدا ہوا○
۱۵ اور مکیر نے حفیم اور سفیم کی بہن کو جسکا نام معکہ تھا بیاہ
لیا) اور دوسرے کا نام صلافحاد تھا اور صلافحاد کے پاس
۱۶ بیٹیاں تھیں○ اور مکیر کی بیوی معکہ کے ایک بیٹا ہوا اور
اس نے اسکا نام فرس رکھا اور اسکے بھائی کا نام شرس تھا
۱۷ اور اسکے بیٹے اولام اور رقم تھے○ اور اولام کا بیٹا بدان
۱۸ تھا۔ یہ جلعاد بن مکیر بن منسی کے بیٹے تھے○ اور اسکی
بہن ہمولکت سے اشہود اور ابیعزر اور محلہ پیدا ہوئے○
۱۹ اور بنی سمیدع یہ ہیں۔ اخیان اور سکم اور لقحی اور انیعام○
۲۰ اور بنی افرائیم یہ ہیں۔ سوتلح۔ سوتلح کا بیٹا برد۔ برد کا
۲۱ بیٹا تحت۔ تحت کا بیٹا الیعدہ۔ الیعدہ کا بیٹا تحت○ تحت کا
بیٹا زبد۔ زبد کا بیٹا سوتلح تھا اور عزر اور الیعد بھی جنکو جات
کے لوگوں نے جو اس ملک میں پیدا ہوئے تھے مار ڈالا کیونکہ
۲۲ وہ انکی مواشی لے جانے کو اتر آئے تھے○ اور انکا باپ افرائیم
بہت دنوں تک ماتم کرتا رہا اور اسکے بھائی اسے تسلی دینے
۲۳ کو آئے○ اور وہ اپنی بیوی کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی
اور اسکے ایک بیٹا ہوا اور افرائیم نے اسکا نام بریعہ رکھا کیونکہ
۲۴ اسکے گھر پر آفت آئی تھی○ (اور اسکی بیٹی سراہ تھی جس
نے نشیب اور فراز کے بیت حورون اور عزان سراہ کو بنایا)○
۲۵ اور اسکا بیٹا رفح اور رسف بھی اور اسکا بیٹا تلاح اور تلاح
۲۶ کا بیٹا تحن○ تحن کا بیٹا لعدان۔ لعدان کا بیٹا عمیہود۔
۲۷ عمیہود کا بیٹا الیسمع○ الیسمع کا بیٹا نون۔ نون کا
بیٹا یہوسوع○
۲۸ اور انکی ملکیت اور بستیاں یہ تھیں۔ بیت ایل
اور اسکے دیہات اور مشرق کی طرف نعران اور مغرب کی
طرف جزر اور اسکے دیہات اور سکم بھی اور اسکے دیہات
عزہ اور اسکے دیہات تک○ اور بنی منسی کی حدود کے ۲۹
پاس بیت شان اور اسکے دیہات۔ تعناک اور اسکے
دیہات۔ مجدو اور اسکے دیہات۔ دور اور اسکے دیہات
تھے۔ ان میں یوسف بن اسرائیل کے بیٹے رہتے تھے○
بنی آشر یہ ہیں۔ یمنا اور اسواہ اور اسوی اور بریعہ اور ۳۰
انکی بہن سرح○ اور بریعہ کے بیٹے حبر اور برزاویت کا باپ ۳۱
ملکی ایل تھے○ اور حبر سے یفلیط اور سومر اور خوتام اور انکی ۳۲
بہن سوع پیدا ہوئے○ اور بنی یفلیط فاسک اور بمہال ۳۳
اور عسوات۔ یہ بنی یفلیط ہیں○ اور بنی سامر اخی اور روہجہ ۳۴
اور یحبہ اور ارام تھے○ اور اسکے بھائی ہیلم کے بیٹے صوفح ۳۵
اور امنع اور سلس اور عمل تھے○ اور بنی صوفح سوح ۳۶
اور حرنفر اور سوعل اور بیری اور امراہ○ بصر اور ہود اور سما ۳۷
اور سلسہ اور اتران اور بیرا تھے○ اور بنی یتر یفنہ اور فسفاہ ۳۸
اور ارا تھے○ اور بنی علا ارخ اور حنی ایل اور رضیاہ تھے○ ۳۹
یہ سب بنی آشر اپنے آبائی خاندانوں کے رئیس۔ چیدہ اور ۴۰
زبردست سورما اور امیروں کے سردار تھے۔ ان میں سے
جو اپنے نسب نامہ کے مطابق جنگ کرنے کے لائق تھے
وہ شمار میں چھبیس ہزار جوان تھے○
اور بنیمین سے اسکا پہلوٹھا بالع پیدا ہوا۔ دوسرا اشبیل ب ۱
تیسرا اخرخ○ چوتھا نوحہ اور پانچواں رفا○ اور بالع کے بیٹے ۲ ۳
ادار اور جیرا اور ابیہود○ اور ابیسوع اور نعمان اور اخوح○ اور ۴ ۵
جیرا اور سفوفان اور حورام تھے○ اور اہود کے بیٹے یہ ہیں۔ ۶
یہ جبع کے باشندوں کے درمیان آبائی خاندانوں کے سردار
تھے اور ان ہی کو اسیر کرکے مناحت کو لے گئے تھے○ یعنی ۷
نعمان اور اخیاہ اور جیرا۔ یہ انکو اسیر کر کے لے گیا تھا اور
اس سے عزا اور اخیحود پیدا ہوئے○ اور سحریم سے موآب ۸
کے ملک میں اپنی دونوں بیویوں حوسیم اور بعراہ کو چھوڑ
دینے کے بعد لڑکے پیدا ہوئے○ اور اسکی بیوی ہودس ۹
کے بطن سے یوباب اور ضبیہ اور میسا اور ملکام○ اور یعوض ۱۰
اور سکیاہ اور مرمہ پیدا ہوئے۔ یہ اسکے بیٹے تھے جو آبائی
خاندانوں کے سردار تھے○ اور حوسیم سے ابیطوب اور الفعل ۱۱

۱۲ پَیدا ہُوئے ۝ اور بنی الفعل عِبر اور مِشعام اور سامر تھے
۱۳ اِسی نے اُونو اور لُدّ اور اُسکے دیہات کو آباد کیا ۝ اور بریعہ
اور سمعہ بھی جو ایلون کے باشندوں کے درمیان آبائی
خاندانوں کے سردار تھے اور جنہوں نے جات کے
۱۴ باشندوں کو بھگا دِیا ۝ اور اخیو۔ شاشق اور یریموت ۝
۱۵ ۱۶ اور زبدیاہ اور عراد اور عدر ۝ اور میکائیل اور اِسفاہ اور
۱۷ یوخا جو بنی برِیعہ ہیں ۝ اور زبدیاہ اور مسُلام اور حزقی
۱۸ اور حبر ۝ اور یسمری اور یزلیاہ اور یوباب جو بنی الفعل
۱۹ ۲۰ ہیں ۝ اور یقیم اور زِکری اور زبدی ۝ اور الیعینی اور ضِلتی
۲۱ اور الیئیل ۝ اور عدایاہ اور برایاہ اور سمرات جو بنی سمعی
۲۲ ۲۳ ہیں ۝ اور اِسفان اور عِبر اور الیئیل ۝ اور عبدون
۲۴ اور زِکری اور حنان ۝ اور حننیاہ اور عیلام اور عنتوتیاہ ۝
۲۵ ۲۶ اور یفدیاہ اور فنوایل جو بنی شاشق ہیں ۝ اور سمسری
۲۷ اور شحاریاہ اور عتلیاہ ۝ اور یعرسیاہ اور ایلیاہ اور زِکری
۲۸ جو بنی یروحام ہیں ۝ یہ اپنی پُشتوں میں آبائی خاندانوں
کے سردار اور رئیس تھے اور یروشلیم میں رہتے تھے ۝
۲۹ اور جبعون میں جبعون کا باپ رہتا تھا جِسکی بیوی کا
۳۰ نام معکہ تھا ۝ اور اُسکا پہلوٹھا بیٹا عبدون اور صور اور
۳۱ قیس اور بعل اور ندب ۝ اور جدور اور اخیو اور زکر ۝
۳۲ اور مقلوت سے سِماہ پَیدا ہُؤا اور وہ بھی اپنے بھائیوں
کے ساتھ یروشلیم میں اپنے بھائیوں کے سامنے رہتے
۳۳ تھے ۝ اور نیر سے قیس پَیدا ہُؤا اور قیس سے ساؤل پَیدا
ہُؤا اور ساؤل سے یہونتن اور ملکیشوع اور ابیناداب
۳۴ اور اشبعل پَیدا ہُوئے ۝ اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا
۳۵ اور مریبعل سے میکاہ پَیدا ہُؤا ۝ اور بنی میکاہ فیتون اور
۳۶ ملک اور تاریع اور آخز تھے ۝ اور آخز سے یہوعدہ پَیدا ہُؤا
اور یہوعدہ سے علمت اور عزماوت اور زِمری پَیدا ہُوئے
۳۷ اور زِمری سے موضا پَیدا ہُؤا ۝ اور موضا سے بِنعہ پَیدا ہُؤا
بِنعہ کا بیٹا رافعہ۔ رافعہ کا بیٹا الیعسہ اور الیعسہ کا بیٹا
۳۸ اصیل ۝ اور اصیل کے چھ بیٹے تھے جِنکے نام یہ ہیں عزریقام
بوکرو اور اِسمٰعیل اور سعریاہ اور عبدیاہ اور حنان۔ یہ
۳۹ سب اصیل کے بیٹے تھے ۝ اور اُسکے بھائی عیشق کے
بیٹے یہ ہیں۔ اُسکا پہلوٹھا اولام۔ دُوسرا یعوس۔ تیسرا

۴۰ الیفلط ۝ اور اولام کے بیٹے زبردست سُورما اور تیرانداز تھے
اور اُسکے بہت سے بیٹے اور پوتے تھے جو ڈیڑھ سَو تھے۔
یہ سب بنی بنیمین میں سے تھے ۝

ب ۹ ۱ پس سارا اِسرائیل نسب ناموں کے مُطابِق جو
اِسرائیل کے بادشاہوں کی کِتاب میں درج ہیں گِنا
گیا اور یہوداہ اپنے گُناہوں کے سبب سے اسیر ہو کر
۲ بابل کو گیا ۝ اور وہ جو پہلے اپنی مِلکیت اور اپنے شہروں
میں بسے سو اِسرائیلی اور کاہن اور لاوی اور نتنیم تھے ۝
۳ اور یروشلیم میں بنی یہوداہ میں سے اور بنی بنیمین میں
سے اور بنی افرائیم اور منسّی میں سے یہ لوگ رہنے لگے
۴ یعنی ۝ عُوتی بِن عمیہود بِن عُمری بِن اِمری بِن بانی جو
۵ فارص بِن یہوداہ کی اولاد میں سے تھا ۝ اور سیلانیوں
۶ میں سے عسایاہ جو پہلوٹھا تھا اور اُسکے بیٹے ۝ اور بنی
۷ زارح میں سے یعوایل اور اُنکے چھ سَو نوّے بھائی ۝ اور
بنی بنیمین میں سے سلّو بِن مسُلام بِن ہوداویاہ بِن ہسنوآہ ۝
۸ اور ابنیاہ بِن یروحام اور ایلہ بِن عُزّی بِن مکری اور مسُلام
۹ بِن سفطیاہ بِن رعوایل بِن ابنیاہ ۝ اور اُنکے بھائی جو
اپنے نسب ناموں کے مُطابِق نو سَو چھپّن تھے۔ یہ سب
مرد اپنے اپنے آبائی خاندان کے مُطابِق آبائی خاندانوں
کے سردار تھے ۝

۱۰ اور کاہنوں میں سے یدعیاہ اور یہویریب اور یکین ۝
۱۱ اور عزریاہ بِن خلقیاہ بِن مسُلام بِن صدوق بِن مرایوت
۱۲ بِن اخیطوب جو خُدا کے گھر کا ناظِم تھا ۝ اور عدایاہ بِن یروحام
بِن فشحور بِن ملکیاہ اور معسی بِن عدیئیل بِن یحزیراہ بِن مسُلام
۱۳ بِن مسلمیت بِن امیر ۝ اور اُنکے بھائی اپنے آبائی خاندانوں
کے رئیس ایک ہزار سات سَو ساٹھ تھے جو خُدا کے گھر کی خِدمت
۱۴ کے کام کے لِئے بڑے قابِل آدمی تھے ۝ اور لاویوں میں
سے یہ تھے۔ سمعیاہ بِن حسوب بِن عزریقام بِن حسبیاہ
۱۵ بنی مراری میں سے ۝ اور بقبقر۔ حرس اور جلال اور متنیاہ
۱۶ بِن میکاہ بِن زِکری بِن آسف ۝ اور عبدیاہ بِن سمعیاہ بِن
جلال بِن یدوتون اور برکیاہ بِن آسا بِن القانہ جو نطوفاتیوں
۱۷ کے دیہات میں بس گئے تھے ۝ اور دربانوں میں سے سلّوم
اور عقوب اور طلمون اور اخیمان اور اُنکے بھائی۔ سلّوم

۱۸ سردار تھا۔ وہ اب تک شاہی پھاٹک پر مشرق کی طرف
۱۹ رہے۔ بنی لاوی کی چھاؤنی کے دربان یہی تھے۔ اور سلوم
بن قورے بن ابی آسف بن قورح اور اسکے آبائی خاندان
کے بھائی یعنی قورحی خدمت کی کارگذاری پر تعینات تھے
اور خیمہ کے پھاٹکوں کے نگہبان تھے۔ اُنکے باپ دادا خداوند
۲۰ کی لشکرگاہ پر تعینات اور مدخل کے نگہبان تھے۔ اور
فینحاس بن الیعزر اس سے پیشتر اُنکا سردار تھا اور خداوند
۲۱ اُسکے ساتھ تھا۔ زکریاہ بن مسلمیاہ خیمۂ اجتماع کے
۲۲ دروازہ کا نگہبان تھا۔ یہ سب جو پھاٹکوں کے دربان
ہونے کو چُنے گئے دو سو بارہ تھے۔ یہ جنکو داؤد اور سموایل
غیب بین نے اُنکے منصب پر مقرر کیا تھا اپنے نسب
نامہ کے مطابق اپنے اپنے گاؤں میں گنے گئے تھے۔
۲۳ سو وہ اور اُنکے بیٹے خداوند کے گھر یعنی مسکن کے گھر کے
۲۴ پھاٹکوں کی نگرانی باری باری سے کرتے تھے۔ اور
دربان چاروں طرف تھے یعنی مشرق مغرب شمال
۲۵ اور جنوب کی طرف۔ اور اُنکے بھائی جو اپنے اپنے گاؤں
میں تھے اُنکو سات سات دن کے بعد نوبت بہ نوبت
۲۶ اُنکے ساتھ رہنے کو آنا پڑتا تھا۔ کیونکہ چاروں سردار دربان
جو لاوی تھے خاص منصب پر مامور تھے اور خدا کے
۲۷ گھر کی کوٹھریوں اور خزانوں پر مقرر تھے۔ اور وہ خدا
کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے کیونکہ اُسکی نگہبانی
اُنکے سپرد تھی اور ہر صبح کو اُسے کھولنا اُنکے ذمے تھا۔
۲۸ اور اُن میں سے بعض کی تحویل میں عبادت کے
برتن تھے کیونکہ وہ اُنکو گن کر اندر لاتے اور گن کر
۲۹ نکالتے تھے۔ اور بعض اُن میں سے اسباب اور
مقدس کے سب ظروف اور میدہ اور مے اور
تیل اور لبان اور خوشبودار مصالح پر مقرر تھے۔
۳۰ اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے بعض خوشبودار
۳۱ مصالح کا تیل تیار کرتے تھے۔ اور لاویوں میں سے
ایک شخص متتیاہ جو قورحی سلوم کا پہلوٹھا تھا اُن
چیزوں پر خاص طور سے مقرر تھا جو توے پر پکائی جاتی
۳۲ تھیں۔ اور اُنکے بعض بھائی جو قہاتیوں کی اولاد میں
سے تھے نذر کی روٹی پر تعینات تھے کہ ہر سبت کو اُسے

تیار کریں۔ اور یہ وہ گانے والے ہیں جو لاویوں کے آبائی ۳۳
خاندانوں کے سردار تھے اور کوٹھریوں میں رہتے اور اَور
خدمت سے معذور تھے کیونکہ وہ دن رات اپنے کام
میں مشغول رہتے تھے۔ یہ اپنی اپنی پشت میں لاویوں ۳۴
کے آبائی خاندانوں کے سردار اور رئیس تھے اور یروشلیم
میں رہتے تھے۔

اور جبعون میں جبعون کا باپ یعی ایل رہتا تھا ۳۵
جسکی بیوی کا نام معکہ تھا۔ اور اُسکا پہلوٹھا بیٹا عبدون ۳۶
اور صور اور قیس اور بعل اور نیر اور ندب۔ اور جدور ۳۷
اور اخیو اور زکریاہ اور مقلوت۔ مقلوت سے سمعام ۳۸
پیدا ہُوا اور وہ بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروشلیم
میں اپنے بھائیوں کے سامنے رہتے تھے۔ اور نیر سے ۳۹
قیس پیدا ہُوا اور قیس سے ساؤل پیدا ہُوا اور ساؤل
سے یونتن اور ملکیشوع اور ابیند اب اور اشبعل
پیدا ہوئے۔ اور یونتن کا بیٹا مریبعل تھا اور مریبعل ۴۰
سے میکاہ پیدا ہُوا۔ اور میکاہ کے بیٹے فیتون اور ملک ۴۱
اور تحریع اور آخز تھے۔ اور آخز سے یعرہ پیدا ہُوا اور یعرہ ۴۲
سے علمت اور عزماوت اور زمری پیدا ہوئے اور زمری
سے موضا پیدا ہُوا۔ اور موضا سے بنعہ پیدا ہُوا۔ بنعہ کا ۴۳
بیٹا رفایاہ۔ رفایاہ کا بیٹا الیعسہ۔ الیعسہ کا بیٹا آصیل۔
اور آصیل کے چھ بیٹے تھے اور یہ اُنکے نام ہیں۔ عزریقام بوکرو ۴۴
اور اسمٰعیل اور سعریاہ اور عبدیاہ اور حنان۔ یہ بنی آصیل تھے۔

اور فلستی اسرائیل سے لڑے اور اسرائیل کے لوگ ۱۰ باب ۱
فلستیوں کے آگے سے بھاگے اور کوہستان جلبوعہ میں
قتل ہو کر گرے۔ اور فلستیوں نے ساؤل کا اور ۲
اُسکے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا اور فلستیوں نے یونتن
اور ابیند اب اور ملکیشوع کو جو ساؤل کے بیٹے تھے
قتل کیا۔ اور ساؤل پر جنگ دوبھر ہو گئی اور تیراندازوں ۳
نے اُسے جا لیا اور وہ تیراندازوں کے سبب سے پریشان
تھا۔ تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا اپنی تلوار ۴
کھینچ اور اُس سے مجھے چھید دے تا نہ ہو کہ یہ نامختون
آکر میری بے حرمتی کریں پر اُسکے سلاح بردار نے نہ
مانا کیونکہ وہ بہت ڈر گیا۔ تب ساؤل نے اپنی تلوار لی

۵ اور اُس پر گِرا۔ جب اُسکے سلاح بردار نے دیکھا کہ ساؤل
۶ مر گیا تو وہ بھی تلوار پر گرا اور مر گیا۔ پس ساؤل مر گیا اور
اُسکے تینوں بیٹے بھی اور اُسکا سارا خاندان یک لخت
۷ مر مِٹا۔ جب سب اِسرائیلی لوگوں نے جو وادی میں
تھے دیکھا کہ لوگ بھاگ نِکلے اور ساؤل اور اُسکے بیٹے
مر گئے تو وہ اپنے شہروں کو چھوڑ کر بھاگ گئے اور فلستی
آکر اُن میں بسے۔
۸ اور دُوسرے دِن صُبح کو جب فلستی مقتُولوں کو
ننگا کرنے آئے تو اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں
۹ کو کوہِ جلبوعہ پر پڑے پایا۔ سو اُنہوں نے اُسکو ننگا
کِیا اور اُسکا سر اور اُسکے ہتھیار لے لِئے اور فلستیوں
کے مُلک میں چاروں طرف لوگ روانہ کر دِئے تاکہ
اُنکے بُتوں اور لوگوں کے پاس اُس خُوشخبری کو
۱۰ پُہنچائیں۔ اور اُنہوں نے اُسکے ہتھیاروں کو اپنے
دیوتاؤں کے مندر میں رکھا اور اُسکے سر کو دجون
۱۱ کے مندر میں لٹکا دِیا۔ جب یبیس جِلعاد کے سب
لوگوں نے جو کُچھ فلستیوں نے ساؤل سے کِیا تھا
۱۲ سُنا۔ تو اُن میں کے سب بہادُر اُٹھے اور ساؤل
کی لاش اور اُسکے بیٹوں کی لاشیں لیکر اُنکو یبیس
میں لائے اور اُنکی ہڈیوں کو یبیس کے بلُوط کے نیچے
۱۳ دفن کِیا اور سات دِن تک روزہ رکھا۔ سو ساؤل
اپنے گُناہ کے سبب سے جو اُس نے خُداوند کے حُضُور
کِیا تھا مرا اِسلئے کہ اُس نے خُداوند کی بات نہ مانی اور
اِسلئے بھی کہ اُس نے اُس سے مشورہ کِیا جِسکا یار
۱۴ جِن تھا تاکہ اُسکے ذرِیعہ سے دریافت کرے۔ اور اُس
نے خُداوند سے دریافت نہ کِیا۔ سو اُس نے اُسکو مار
ڈالا اور سلطنت یسّی کے بیٹے داؤد کی طرف مُنتقِل
کر دی۔
ب ۱۱ ۱ تب سب اِسرائیلی حبرُون میں داؤد کے پاس
جمع ہو کر کہنے لگے دیکھ ہم تیری ہی ہڈی اور تیرا ہی
۲ گوشت ہیں۔ اور گُذشتہ زمانہ میں اُس وقت بھی
جب ساؤل بادشاہ تھا تُو ہی لے جانے اور لے آنے
میں اِسرائیلیوں کا رہبر تھا اور خُداوند تیرے خُدا
نے تُجھے فرمایا کہ تُو میری قوم اِسرائیل کی گلہ بانی کریگا اور
۳ تُو ہی میری قوم اِسرائیل کا سردار ہوگا۔ غرض اِسرائیل
کے سب بزرگ حبرُون میں بادشاہ کے پاس آئے
اور داؤد نے حبرُون میں اُنکے ساتھ خُداوند کے حُضُور
عہد کِیا اور اُنہوں نے خُداوند کے کلام کے مُطابِق جو
اُس نے سموایل کی معرفت فرمایا تھا
داؤد کو ممسُوح کِیا تاکہ وہ اِسرائیلیوں کا بادشاہ
۴ ہو۔ اور داؤد اور تمام اِسرائیلی یرُوشلیم کو گئے (یبُوس
یہی ہے) اور اُس مُلک کے باشِندے یبُوسی وہاں
۵ تھے۔ اور یبُوس کے باشِندوں نے داؤد سے کہا کہ تُو
یہاں آنے نہ پائیگا تو بھی داؤد نے صِیُّون کا قلعہ لے
۶ لِیا۔ یہی داؤد کا شہر ہے۔ اور داؤد نے کہا کہ جو کوئی پہلے
یبُوسیوں کو مارے وہ سردار اور سِپہ سالار ہوگا اور
۷ یوآب بن ضرویاہ پہلے چڑھ گیا اور سردار بنا۔ اور داؤد
قلعہ میں رہنے لگا۔ اِسلئے اُنہوں نے اُسکا نام داؤد
۸ کا شہر رکھا۔ اور اُس نے شہر کو گرداگرد یعنی مِلّو سے
لیکر گرداگرد بنایا اور یوآب نے باقی شہر کی مرمّت
۹ کی۔ اور داؤد ترقّی پر ترقّی کرتا گیا کیونکہ ربُّ الافواج
اُسکے ساتھ تھا۔
۱۰ اور داؤد کے سُورماؤں کے سردار یہ ہیں جنہوں
نے اُسکی سلطنت میں سارے اِسرائیل کے ساتھ
اُسے تقویّت دی تاکہ جیسا خُداوند نے اِسرائیل کے
۱۱ حق میں کہا تھا اُسے بادشاہ بنائیں۔ اور داؤد کے
سُورماؤں کا شُمار یہ ہے یسوبعام بن حکمُونی جو تیسوں
کا سردار تھا۔ اُس نے تین سَو پر اپنا بھالا چلایا اور
۱۲ اُنکو ایک ہی وقت میں قتل کِیا۔ اُسکے بعد اخوخی دودو
کا بیٹا اِلیعزر تھا جو اُن تینوں سُورماؤں میں سے
۱۳ ایک تھا۔ وہ داؤد کے ساتھ فسدمیّم میں تھا جہاں
فلستی جنگ کرنے کو جمع ہُوئے تھے۔ وہاں زمین کا
ایک قِطعہ جَو سے بھرا ہُوا تھا اور لوگ فلستیوں کے
۱۴ آگے سے بھاگے۔ تب اُنہوں نے اُس قطعہ کے
بیچ میں کھڑے ہو کر اُسے بچایا اور فلستیوں کو قتل
۱۵ کِیا اور خُداوند نے بڑی فتح دیکر اُنکو رہائی بخشی۔ اور

اُن تیسوں سرداروں میں سے تین داؤد کے ساتھ
اُس چٹان پر یعنی عدُلّام کے مغارہ میں اُتر گئے اور
فلستیوں کی فوج رفائیم کی وادی میں خیمہ زن
۱۶ تھی۔ اور داؤد اُس وقت گڑھی میں تھا اور فلستیوں
۱۷ کی چوکی اُس وقت بیت لحم میں تھی۔ اور داؤد نے
ترسکر کہا اَے کاش کوئی بیت لحم کے اُس کوئیں کا
۱۸ پانی جو پھاٹک کے قریب ہے مجھے پینے کو دیتا!۔ تب
وہ تینوں فلستیوں کی صف توڑ کر نکل گئے اور بیت
لحم کے اُس کوئیں میں سے جو پھاٹک کے قریب ہے
پانی بھر لیا اور اُسے داؤد کے پاس لائے لیکن داؤد
نے نہ چاہا کہ اُسے پئے بلکہ اُسے خُداوند کے لئے تپایا۔
۱۹ اور کہنے لگا کہ خُدا نہ کرے کہ مَیں اَیسا کرُوں۔ کیا مَیں
اِن لوگوں کا خُون پیُوں جو اپنی جانوں پر کھیلے
ہیں؟ کیونکہ وہ جان بازی کرکے اُسکو لائے ہیں۔
سو اُس نے نہ پیا پر نہ پیا۔ وہ تینوں سُورما اَیسے
۲۰ اَیسے کام کرتے تھے۔ اور یوآب کا بھائی ابی شے
تینوں کا سردار تھا۔ اُس نے تین سَو پر بھالا چلایا
۲۱ اور اُنکو مار ڈالا۔ وہ اِن تینوں میں نامی تھا۔ یہ اِن
تینوں میں اُن دونوں سے زیادہ معزز تھا اور اُنکا
سردار بنا لیکن اُن پہلے تینوں کے درجہ کو نہ پہنچا۔
۲۲ اور بِنایاہ بن یہویدع ایک قبضئیلی سُورما کا بیٹا تھا
جس نے بڑی بہادری کے کام کئے تھے۔ اُس نے
موآب کے اری ایل کے دونوں بیٹوں کو قتل کیا
اور جا کر برف کے موسم میں ایک گڑھے کے بیچ ایک
۲۳ شیر کو مارا۔ اور اُس نے پانچ ہاتھ کے ایک قدآور
مصری کو قتل کیا حالانکہ اُس مصری کے ہاتھ میں
جُلاہے کے شہتیر کے برابر ایک بھالا تھا پر وہ ایک
لاٹھی لئے ہُوئے اُسکے پاس گیا اور بھالے کو اُس
مصری کے ہاتھ سے چھینکر اُسی کے بھالے سے
۲۴ اُسکو قتل کیا۔ یہویدع کے بیٹے بِنایاہ نے اَیسے
اَیسے کام کئے اور وہ اُن تینوں سُورماؤں میں
۲۵ نامی تھا۔ وہ اُن تیسوں سے معزز تھا پر پہلے تینوں
کے درجہ کو نہ پہنچا اور داؤد نے اُسے اپنے مُحافظ

سپاہیوں کا سردار بنایا۔
اور لشکروں میں سُورما یہ تھے۔ یوآب کا بھائی ۲۶
عساہیل اور بیت لحم دودو کا بیٹا الحنان۔ اور ۲۷
سموت ہروری۔ خلس فلونی۔ تقوعی عقیس کا بیٹا ۲۸
عیرا۔ ابی عزر عنتوتی۔ سبکی حُوساتی۔ عیلی اخُوحی۔ ۲۹
مہری نطوفاتی۔ حلد بن بعنہ نطوفاتی۔ بنی بنیمین ۳۰ ۳۱
کے جبعہ کے ریبی کا بیٹا اِتی۔ بِنایاہ فرعاتونی۔ جعس ۳۲
کی ندیوں کا باشندہ حُوری۔ ابی ایل عرباتی۔ عزماوت ۳۳
بحرُومی۔ الیحبا سعلبُونی۔ بنی ہشیم جزُونی۔ ہراری ۳۴
شجی کا بیٹا یُونتن۔ اور ہراری سکار کا بیٹا اخی آم۔ ۳۵
الفال بن اُور۔ حفر مکیراتی۔ اخیاہ فلونی۔ حصرو کرملی ۳۶ ۳۷
نعری بن ازبی۔ ناتن کا بھائی یوایل۔ مبحار بن ۳۸
ہاجری۔ صلق عمُونی۔ نحری بیروتی جو یُوآب بن ۳۹
ضرویاہ کا سلاح بردار تھا۔ عیرا اِتری۔ جریب ۴۰
اِتری۔ اُوریاہ حتی۔ زبد بن اخلی۔ سیزا رُوبینی کا ۴۱ ۴۲
بیٹا عدینہ رُوبینیوں کا ایک سردار جسکے ساتھ تیس
جوان تھے۔ حنان بن معکہ۔ یُوسفط متنی۔ عُزیا ۴۳ ۴۴
عستاراتی۔ خوتام عروعیری کے بیٹے سماع اور یعی ایل۔
یدیع ایل بن سمری اور اُسکا بھائی یوخا تیصی۔ الی ۴۵ ۴۶
ایل محاوی اور النعم کے بیٹے یریبی اور یُوساویاہ
اور یتمہ موآبی۔ الی ایل اور عوبید اور یعسی ایل ۴۷
مضوبائی۔

باب ۱۲ ۱ یہ وہ ہیں جو صقلاج میں داؤد کے پاس آئے جب
کہ وہ ہنوز قیس کے بیٹے ساؤل کے سبب سے چھپا
رہتا تھا اور وہ اُن سُورماؤں میں تھے جو لڑائی
میں اُسکے مددگار تھے۔ اُنکے پاس کمانیں تھیں اور ۲
وہ فلاخن سے پتھر مارتے اور کمان سے تیر چلاتے وقت
دہنے اور بائیں دونوں ہاتھوں کو کام میں لا سکتے
تھے اور ساؤل کے بنیمینی بھائیوں میں سے تھے۔
اخیعزر سردار تھا۔ پھر یوآس بنی سماعہ جبعاتی اور ۳
یزئیل اور فلط جو عزماوت کے بیٹے تھے اور براکہ اور
یاہو عنتوتی۔ اور اسماعیہ جبعُونی جو تیسوں میں سُورما ۴
اور اُن تیسوں کا سردار تھا اور یرمیاہ اور یحزئیل اور یُوحنان

۵ اور یُوزباد جدیراتی ؔ اِلعوزی اور یریموت اور بعلیاہ
۶ اور سمریاہ اور سفطیاہ خروفی ؔ القانہ اور یسیاہ اور عزرایل
۷ اور یُوعزر اور یسُوبعام جو قُورحی تھے ؔ اور یُوعیلہ اور زبدیاہ
۸ جو یروحام جدُوری کے بیٹے تھے ؔ اور جدّیوں میں
سے بہتیرے الگ ہو کر بیابان کے قلعہ میں داؤد
کے پاس آ گئے۔ وہ زبردست سُورما اور جنگ آموختہ
لوگ تھے جو ڈھال اور برچھی کا اِستعمال جانتے تھے۔
اُنکی صُورتیں اَیسی تھیں جَیسی شیروں کی صُورتیں
۹ اور وہ پہاڑوں پر کی ہرنیوں کی مانند تیز رَو تھے ؔ اوّل
۱۰ عزر تھا۔ عبدیاہ دُوسرا۔ الیاب تیسرا ؔ مِسمنّہ چَوتھا۔
۱۱ ۱۲ یرمیاہ پانچواں ؔ عتّی چھٹا۔ الی ایل ساتواں ؔ یُوحنان
۱۳ آٹھواں۔ اِلزاباد نواں ؔ یرمیاہ دسواں ۔ مکبانی
۱۴ گیارھواں ؔ یہ بنی جد میں سے سرلشکر تھے۔ اِن میں
سب سے چھوٹا سَو کے برابر اور سب سے بڑا ہزار
۱۵ کے برابر تھا ؔ یہ وہ ہیں جو پہلے مہینے میں یردن
کے پار گئے جب اُسکے سب کنارے ڈوبے ہُوئے
تھے اور اُنہوں نے وادیوں کے سب لوگوں کو
۱۶ مشرِق اور مغرِب کی طرف بھگا دیا ؔ اور بنی بنیمین
اور یہُوداہ میں سے کُچھ لوگ قلعہ میں داؤد کے پاس
۱۷ آئے ؔ تب داؤد اُنکے اِستقبال کو نِکلا اور اُن سے
کہنے لگا اگر تُم نیک نیّتی سے میری مدد کے لِئے میرے
پاس آئے ہو تو میرا دِل تُم سے مِلا رہیگا پر اگر مُجھے
میرے دُشمنوں کے ہاتھ میں پکڑوانے آئے ہو
حالانکہ میرا ہاتھ ظُلم سے پاک ہے تو ہمارے باپ
۱۸ دادا کا خُدا یہ دیکھے اور ملامت کرے ؔ تب رُوح
عماسی پر نازِل ہُوئی جو اُن تیسوں کا سردار تھا اور
وہ کہنے لگا ہم تیرے ہیں اَے داؤد اور ہم تیری طرف
ہیں اَے یسّی کے بیٹے سلامتی تیری سلامتی اور
تیرے مددگاروں کی سلامتی ہو کیونکہ تیرا خُدا تیری
مدد کرتا ہے۔ تب داؤد نے اُنکو قبول کیا اور اُنکو فوج
۱۹ کے سردار بنایا ؔ اور منسّی میں سے کُچھ لوگ داؤد
سے مِل گئے جب وہ ساؤل کے مُقابِل جنگ کے
لِئے فلستیوں کے ساتھ نِکلا۔ پر اُنہوں نے اُنکی
مدد نہ کی کیونکہ فلستیوں کے اُمرا نے صلاح کر کے
اُسے لَوٹا دِیا اور کہنے لگے کہ وہ ہمارے سر کٹا کر اپنے
۲۰ آقا ساؤل سے جا مِلیگا ؔ جب وہ صِقلاج کو جا رہا تھا
منسّی میں سے عدنہ اور یُوزباد اور یدیعئیل اور میکا
ایل اور یُوزباد اور الیہُو اور ضِلتی جو بنی منسّی میں
۲۱ ہزاروں کے سردار تھے اُس سے مِل گئے ؔ اُنہوں
نے غارتگروں کے جتھے کے مُقابلہ میں داؤد کی مدد
کی کیونکہ وہ سب زبردست سُورما اور لشکر کے سردار
۲۲ تھے ؔ بلکہ روز بروز لوگ داؤد کے پاس اُسکی مدد
کو آتے گئے یہاں تک کہ خُدا کی فوج کی مانند ایک
بڑی فَوج تیار ہو گئی ؔ
۲۳ اور جو لوگ جنگ کے لِئے ہتھیار باندھکر حبرون
میں داؤد کے پاس آئے تا کہ خُداوند کی بات کے
مُوافق ساؤل کی مملکت کو اُسکی طرف مُنتقِل کریں
۲۴ اُنکا شُمار یہ ہے ؔ بنی یہُوداہ چھ ہزار آٹھ سَو جو سِپر اور
۲۵ نیزہ لِئے ہُوئے جنگ کے لِئے مُسلّح تھے ؔ بنی شمعُون
میں سے جنگ کے لِئے سات ہزار ایک سَو زبردست
۲۶ ۲۷ سُورما ؔ بنی لاوی میں سے چار ہزار چھ سَو ؔ اور یہویدع
ہارُونیوں کا سردار تھا اور اُسکے ساتھ تین ہزار سات
۲۸ سَو تھے ؔ اور صدوق ایک جوان سُورما اور اُسکے
۲۹ آبائی گھرانے کے بائیس سردار ؔ اور ساؤل کے
بھائی بنی بنیمین میں سے تین ہزار لیکن اُس
وقت تک اُنکا بہت بڑا حصّہ ساؤل کے گھرانے
۳۰ کا طرفدار تھا ؔ اور بنی افرائیم میں سے بیس ہزار
آٹھ سَو زبردست سُورما جو اپنے آبائی خاندانوں
۳۱ میں نامی آدمی تھے ؔ اور منسّی کے آدھے قبیلہ
سے اٹھارہ ہزار جنکے نام بتائے گئے تھے کہ آکر داؤد
۳۲ کو بادشاہ بنائیں ؔ اور بنی اِشکار میں سے اَیسے
لوگ جو زمانہ کو سمجھتے اور جانتے تھے کہ اِسرائیل کو
کیا کرنا مُناسب ہے اُنکے سردار دو سَو تھے اور
۳۳ اُنکے سب بھائی اُنکے حُکم میں تھے ؔ اور زبُولُون
میں سے اَیسے لوگ جو میدان میں جانے اور ہر
قِسم کے جنگی آلات کے ساتھ معرکہ آرائی کے

قابِل تھے پچاس ہزار۔ یہ صف آرائی کرنا جانتے تھے
۳۴ اور دو دِلے نہ تھے ؀ اور نفتالی میں سے ایک ہزار
سردار اور اُنکے ساتھ سینتیس ہزار ڈھالیں اور بھالے
۳۵ لِئے ہُوئے ؀ اور دانیوں میں سے اٹھائیس ہزار
۳۶ چھ سَو معرکہ آرائی کرنے والے ؀ اور آشر میں سے
چالیس ہزار جو مَیدان میں جانے اور معرکہ آرائی
۳۷ کے قابِل تھے ؀ اور یردن کے پار کے رُوبینیوں
اور جدیوں اور منسّی کے آدھے قبیلہ میں سے
ایک لاکھ بیس ہزار جِنکے ساتھ لڑائی کے لِئے
۳۸ ہر قِسم کے جنگی آلات تھے ؀ یہ سب جنگی مرد جو
معرکہ آرائی کر سکتے تھے خُلوص دِل سے حبرون کو
آئے تاکہ داؔؤد کو سارے اِسرائیل کا بادشاہ بنائیں
اور باقی سب اِسرائیلی بھی داؔؤد کو بادشاہ بنانے
۳۹ پر مُتفِق تھے ؀ اور وہ وہاں داؔؤد کے ساتھ تین
دِن تک ٹھہرے اور کھاتے پیتے رہے کیونکہ
اُنکے بھائیوں نے اُنکے لِئے تیّاری کی تھی ؀
۴۰ ماسوا اِنکے جو اُنکے قریب کے تھے بلکہ اِشکار اور
زبُولوُن اور نفتالی تک کے لوگ گدھوں اور
اُونٹوں اور خچّروں اور بیلوں پر روٹیاں اور
میدہ کی بنی ہُوئی کھانے کی چیزیں اور انجیر کی
ٹکیاں۔ اور کِشمِش کے گُچھے اور مے اور تیل
لادے ہُوئے اور بیل اور بھیڑ بکریاں اِفراط
سے لائے اِسلئے کہ اِسرائیل میں خُوشی تھی ؀
باب ۱۳ ۱ اور داؔؤد نے اُن سرداروں سے جو ہزار ہزار
اور سَو سَو پر تھے یعنی ہر ایک سر لشکر سے صلاح
۲ لی ؀ اور داؔؤد نے اِسرائیل کی ساری جماعت
سے کہا کہ اگر تُمکو اچھّا لگے اور خُداوند ہمارے خُدا
کی مرضی ہو تو آؤ ہم ہر جگہ اِسرائیل کے سارے
مُلک میں اپنے باقی بھائیوں کو جِنکے ساتھ کاہِن
اور لاوی بھی اپنے نواحی دار شہروں میں رہتے
ہیں کہلا بھیجیں تاکہ وہ ہمارے پاس جمع ہوں ؀
۳ اور ہم اپنے خُدا کا صندُوق پِھر اپنے پاس لے
آئیں کیونکہ ہم ساؤُل کے ایّام میں اُسکے طالِب
۴ نہ ہُوئے ؀ تب ساری جماعت بول اُٹھی کہ ہم ایسا
ہی کرینگے کیونکہ یہ بات سب لوگوں کی نِگاہ میں
۵ ٹھیک تھی ؀ تب داؔؤد نے مِصر کی ندی سیحور سے
حمات کے مدخل تک کے سارے اِسرائیل کو جمع کیا
تاکہ خُدا کے صندُوق کو قریت یعریم سے لے آئیں ؀
۶ اور داؔؤد اور سارا اِسرائیل بعلہ کو یعنی قریت یعریم کو
جو یہوداہ میں ہے گئے تاکہ خُدا کے صندُوق کو وہاں
سے لے آئیں جو کرُوبیوں پر بَیٹھنے والا خُداوند ہے
۷ اور اِس نام سے پُکارا جاتا ہے ؀ اور وہ خُدا کے
صندُوق کو ایک نئی گاڑی پر رکھکر ابینداب کے
گھر سے باہر نِکال لائے اور عُزّا اور اخیو گاڑی کو
۸ ہانک رہے تھے ؀ اور داؔؤد اور سارا اِسرائیل
خُدا کے آگے بڑے زور سے گیت گاتے اور
بربط اور سِتار اور دف اور جھانجھ اور تُرہی بجاتے
۹ چلے آتے تھے ؀ اور جب وہ کیدُون کے کھلیہان
پر پہُنچے تو عُزّا نے صندُوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ
۱۰ بڑھایا کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی تھی ؀ تب خُداوند
کا قہر عُزّا پر بھڑکا اور اُس نے اُسکو مار ڈالا اِسلئے کہ
اُس نے اپنا ہاتھ صندُوق پر بڑھایا تھا اور وہ وہیں
۱۱ خُدا کے حُضُور مر گیا ؀ تب داؔؤد اُداس ہُوا اِسلئے کہ
خُداوند عُزّا پر ٹُوٹ پڑا اور اُس نے اُس مقام کا نام
۱۲ پرض عُزّا رکھّا جو آج تک ہے ؀ اور داؔؤد اُس دِن
خُدا سے ڈر گیا اور کہنے لگا کہ مَیں خُدا کے صندُوق
۱۳ کو اپنے ہاں کیونکر لاؤں؟ ؀ سو داؔؤد صندُوق کو
اپنے ہاں داؔؤد کے شہر میں نہ لایا بلکہ اُسے باہر
۱۴ ہی باہر جاتی عوبید ادوم کے گھر میں لے گیا ؀ سو
خُدا کا صندُوق عوبید ادوم کے گھرانے کے ساتھ
اُسکے گھر میں تین مہینے تک رہا اور خُداوند نے
عوبید ادُوم کے گھر اور اُسکی سب چیزوں کو برکت دی ؀
باب ۱۴ ۱ اور صُور کے بادشاہ حیرام نے داؔؤد کے پاس
ایلچی اور اُسکے واسطے محل بنانے کے لِئے دیودار
۲ کے لٹھے اور راج اور بڑھئی بھیجے ؀ اور داؔؤد جان
گیا کہ خُداوند نے اُسے بنی اِسرائیل کا بادشاہ بنا کر

قائم کر دیا ہے کیونکہ اُسکی سلطنت اُسکے اِسرائیلی
لوگوں کی خاطِر مُمتاز کی گئی تھی ۞
۳ اور داؤد نے یروشلیم میں اَور عَورتیں بیاہ لیں
۴ اور اُس سے اَور بیٹے بیٹیاں پَیدا ہُوئے ۞ اور اُسکے
اُن بچّوں کے نام جو یروشلیم میں پَیدا ہُوئے یہ ہیں۔
۵ سموع اور سوباب اور ناتن اور سُلیمان ۞ اور اِبحار
۶ اور الیسوع اور الفالط ۞ اور نوجہ اور نفج اور یفیعہ ۞
۷ اور الیسمع۔ اور بعلیدع اور الیفالط ۞
۸ اور جب فِلستیوں نے سُنا کہ داؤد ممسوح
ہوکر سارے اِسرائیل کا بادشاہ بنا ہے تو سب
فلستی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے اور داؤد یہ
۹ سُنکر اُنکے مُقابلہ کو نِکلا ۞ اور فلستیوں نے آکر
۱۰ رفائیم کی وادی میں دھاوا مارا ۞ تب داؤد نے خُدا
سے سوال کِیا کیا مَیں فِلستیوں پر چڑھ جاؤں؟
کیا تُو اُنکو میرے ہاتھ میں کر دیگا؟ خُداوند نے
اُسے فرمایا چڑھ جا کیونکہ مَیں اُنکو تیرے ہاتھ میں
۱۱ کر دُونگا ۞ سو وہ بعل پراضیم میں آئے اور داؤد
نے وہیں اُنکو مارا اور داؤد نے کہا خُدا نے میرے
ہاتھ سے میرے دُشمنوں کو اَیسا چیرا جیسے پانی چاک
چاک ہو جاتا ہے۔ اِس سبب سے اُنہوں نے
۱۲ اُس مقام کا نام بعل پراضیم رکھا ۞ اور وہ اپنے بُتوں
کو وہاں چھوڑ گئے اور وہ داؤد کے حُکم سے آگ
۱۳ میں جلا دِئے گئے ۞ اور فلستیوں نے پِھر اُس وادی
۱۴ میں دھاوا مارا ۞ اور داؤد نے پِھر خُدا سے سوال کِیا
اور خُدا نے اُس سے کہا کہ تُو اُنکا پیچھا نہ کر بلکہ اُنکے
پاس سے کترا کر نِکل جا اور تُوت کے پیڑوں کے
۱۵ سامنے سے اُن پر حملہ کر ۞ اور جب تُو تُوت کے
درختوں کی پھُنگیوں پر چلنے کی سی آواز سُنے تب
لڑائی کو نِکلنا کیونکہ خُدا تیرے آگے آگے فلستیوں
۱۶ کے لشکر کو مارنے کے لِئے نِکلا ہے ۞ اور داؤد
نے جَیسا خُدا نے اُسے فرمایا تھا کِیا اور اُنہوں
نے فِلستیوں کی فَوج کو جِبعُون سے جزر تک
۱۷ قتل کِیا ۞ اور داؤد کی شُہرت سب مُلکوں میں
پھیل گئی اور خُداوند نے سب قوموں پر اُسکا
خوف بٹھا دِیا ۞

۱۵ب

۱ اور داؤد نے داؤد کے شہر میں اپنے لِئے
محل بنائے اور خُدا کے صندُوق کے لِئے ایک
۲ جگہ تیار کر کے اُسکے لِئے ایک خیمہ کھڑا کِیا ۞ تب
داؤد نے کہا کہ لاویوں کے سِوا اور کسی کو خُدا کے
صندُوق کو اُٹھانا نہیں چاہئے کیونکہ خُداوند نے
اُن ہی کو چُنا ہے کہ خُدا کے صندُوق کو اُٹھائیں
۳ اور ہمیشہ اُسکی خدمت کریں ۞ اور داؤد نے
سارے اِسرائیل کو یروشلیم میں جمع کِیا تاکہ خُداوند
کے صندُوق کو اُس جگہ جو اُس نے اُسکے لِئے تیار
۴ کی تھی لے آئیں ۞ اور داؤد نے بنی ہارُون کو اور
۵ لاویوں کو اِکٹھا کِیا ۞ یعنی بنی قہات میں سے
اُوری ایل سردار اور اُسکے ایک سَو بیس بھائیوں
۶ کو ۞ بنی مِراری میں سے عسایاہ سردار اور اُسکے
۷ دو سَو بیس بھائیوں کو ۞ بنی جیرسوم میں سے
یوایل سردار اور اُسکے ایک سَو تیس بھائیوں کو ۞
۸ بنی الیصفن میں سے سمعیاہ سردار اور اُسکے دو
۹ سَو بھائیوں کو ۞ بنی حبرُون میں سے الی ایل سردار
۱۰ اور اُسکے اسّی بھائیوں کو ۞ بنی عُزّی ایل میں سے
عمیناداب سردار اور اُسکے ایک سَو بارہ بھائیوں کو ۞
۱۱ اور داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو اور
اُوری ایل اور عسایاہ اور یوایل اور سمعیاہ اور الی ایل
۱۲ اور عمیناداب لاویوں کو بُلایا ۞ اور اُن سے کہا کہ تُم
لاویوں کے آبائی خاندانوں کے سردار ہو۔ تُم اپنے
آپ کو پاک کرو۔ تُم بھی اور تُمہارے بھائی بھی تاکہ
تُم خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق کو اُس جگہ
۱۳ جو مَیں نے اُسکے لِئے تیار کی ہے لا سکو ۞ کیونکہ
جب تُم نے پہلی بار اُسے نہ اُٹھایا تو خُداوند ہمارا
خُدا ہم پر ٹُوٹ پڑا کیونکہ ہم آئین کے مُطابق اُسکے
۱۴ طالب نہیں ہُوئے تھے ۞ تب کاہنوں اور
لاویوں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے صندُوق
۱۵ کو لانے کے لِئے اپنے آپ کو پاک کِیا ۞ اور

بنی لاوی نے خُدا کے صندُوق کو جیسا مُوسیٰ نے
خُداوند کے کلام کے مُوافق حکم کیا تھا چوبوں سے
۱۶ اپنے کندھوں پر اُٹھا لیا ۔ اور داؤد نے لاویوں
کے سرداروں کو فرمایا کہ اپنے بھائیوں میں سے
گانے والوں کو مُقرر کریں کہ مُوسیقی کے ساز یعنی
سِتار اور بربط اور جھانجھ بجائیں اور آواز بلند کر کے
۱۷ خُوشی سے گائیں ۔ سو لاویوں نے ہیمان بن
یوایل کو مُقرر کیا اور اُسکے بھائیوں میں سے آسف
بن برکیاہ کو اور اُنکے بھائیوں بنی مراری میں سے
۱۸ ایتان بن قوسیاہ کو ۔ اور اُنکے ساتھ اُنکے دُوسرے
درجہ کے بھائیوں یعنی زکریاہ بین اور یعزیئیل
اور سمیرا موت اور یحیئیل اور عُنّی اور الیاب
اور بنایاہ اور معسیاہ اور متتیاہ اور الِفلِہُو اور مِقنیاہ
۱۹ اور عوبید ادوم اور یعی ایل کو جو دربان تھے ۔ پس
گانے والے ہیمان ۔ آسف اور ایتان مُقرر ہُوئے
۲۰ کہ پیتل کی جھانجھوں کو زور سے بجائیں ۔ اور زکریاہ
اور عزیئیل اور سمیرا موت اور یحیئیل اور عُنّی اور
الیاب اور معسیاہ اور بنایاہ ستار کو علاموت راگ
۲۱ پر چھیڑیں ۔ اور متتیاہ اور الِفلِہُو اور مِقنیاہ اور عوبید ادوم
اور یعی ایل اور عززیاہ شمینیت راگ پر ستار بجائیں ۔
۲۲ اور کنناہ لاویوں کا سردار گیت پر مُقرر تھا ۔ وہ گیت
۲۳ سِکھاتا تھا کیونکہ وہ بڑا ہی ماہر تھا ۔ اور برکیاہ اور
۲۴ القانہ صندُوق کے دربان تھے ۔ اور سبنیاہ اور یہوسفط
اور نتنئیل اور عماسی اور زکریاہ اور بنایاہ اور الیعزر
کاہن خُدا کے صندُوق کے آگے آگے نرسنگے
پھُونکتے جاتے تھے اور عوبید ادوم اور یحیاہ صندُوق
۲۵ کے دربان تھے ۔ سو داؤد اور اسرائیل کے بُزرگ
اور ہزاروں کے سردار روانہ ہُوئے کہ خُداوند کے
عہد کے صندُوق کو عوبید ادوم کے گھر سے خُوشی
۲۶ مناتے ہُوئے لائیں ۔ اور ایسا ہُؤا کہ جب خُدا
نے اُن لاویوں کی جو خُداوند کے عہد کے
صندُوق کو اُٹھائے ہُوئے تھے مدد کی تو اُنہوں
نے سات بیل اور سات مینڈھے قُربان کئے ۔

۲۷ اور داؤد اور سب لاوی جو صندُوق کو اُٹھائے ہُوئے
تھے اور گانے والے اور گانے والوں کے ساتھ
کنناہ جو گانے میں اُستاد تھا کتانی پیراہنوں سے
۲۸ مُلبس تھے اور داؤد کتان کا افُود بھی پہنے تھا ۔ یُوں
سب اسرائیلی نعرہ مارتے اور نرسنگوں اور تُرہیوں
اور جھانجھوں کی آواز کے ساتھ ستار اور بربط کو
زور سے بجاتے ہُوئے خُداوند کے عہد کے
۲۹ صندُوق کو لائے ۔ اور ایسا ہُؤا کہ جب خُداوند
کے عہد کا صندُوق داؤد کے شہر میں پہنچا تو
ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی میں سے جھانک
کر داؤد بادشاہ کو خُوب ناچتے کُودتے دیکھا اور اُس
نے اپنے دل میں اُسکو حقیر جانا ۔

باب ۱۶
سو وہ خُدا کے صندُوق کو لے آئے اور
اُسے اُس خیمہ کے بیچ میں جو داؤد نے اُسکے
لئے کھڑا کیا تھا رکھا اور سوختنی قُربانیاں اور
۲ سلامتی کی قُربانیاں خُدا کے حضُور چڑھائیں ۔ اور
جب داؤد سوختنی قُربانی اور سلامتی کی قُربانیاں
چڑھا چُکا تو اُس نے خُداوند کے نام سے لوگوں کو
۳ برکت دی ۔ اور اُس نے سب اسرائیلی لوگوں
کو کیا مرد کیا عورت ایک ایک روٹی اور ایک
ایک ٹکڑا گوشت اور کِشمِش کی ایک ایک
ٹکیا دی ۔
۴ اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو
مُقرر کیا کہ خُداوند کے صندُوق کے آگے خدمت
کریں اور خُداوند اسرائیل کے خُدا کا ذکر اور شُکر
۵ اور اُسکی حمد کریں ۔ اوّل آسف اور اُسکے بعد
زکریاہ اور یعی ایل اور سمیرا موت اور یحیئیل
اور متتیاہ اور الیاب اور بنایاہ اور عوبید ادوم
اور یعی ایل ستار اور بربط کے ساتھ اور آسف
۶ جھانجھوں کو زور سے بجاتا ہُؤا ۔ اور بنایاہ اور
یحزیئیل کاہن سدا نرسنگوں کے ساتھ خُدا کے
عہد کے صندُوق کے آگے رہا کریں ۔
۷ پہلے اُسی دن داؤد نے یہ ٹھہرایا کہ خُداوند

کا شکر آسف اور اُسکے بھائی بجالایا کریں ۔
۸ خُداوند کی شُکرگُذاری کرو۔ اُس سے دُعا کرو۔
قَوموں کے درمیان اُسکے کاموں کا اِشتہار دو۔
۹ اُسکے حضُور گاؤ۔ اُسکی مدح سرائی کرو۔
اُسکے سب عجیب کاموں کا چرچا کرو۔
۱۰ اُسکے پاک نام پر فخر کرو۔
جو خُداوند کے طالِب ہیں اُنکا دِل خُوش رہے۔
۱۱ تُم خُداوند اور اُسکی قُوّت کے طالِب ہو۔
تُم سدا اُسکے دِیدار کے طالِب رہو۔
۱۲ تُم اُسکے عجیب کاموں کو جو اُس نے کِئے ۔
اور اُسکے مُعجزوں اور مُنہ کے آئین کو یاد رکھّو۔
۱۳ اَے اُسکے بندہ اِسرائیل کی نسل !
اَے بنی یعقُوب جو اُسکے برگزِیدہ ہو!
۱۴ وہ خُداوند ہمارا خُدا ہے۔
تمام رُوی زمین پر اُسکے آئین ہیں۔
۱۵ سدا اُسکے عہد کو یاد رکھّو
اور ہزار پُشتوں تک اُسکے کلام کو جو اُس نے فرمایا۔
۱۶ اُسی عہد کو جو اُس نے ابرہام سے باندھا
اور اُس قسم کو جو اُس نے اِضحاق سے کھائی
۱۷ جسے اُس نے یعقُوب کے لِئے آئین کے طور پر
اور اِسرائیل کے لِئے ابدی عہد کے طور پر قائم کیا۔
۱۸ یہ کہکر کہ مَیں کنعان کا مُلک تجھ کو دُونگا۔
وہ تُمہارا مَورُوثی حِصّہ ہوگا۔
۱۹ اُس وقت تُم شُمار میں تھوڑے تھے
بلکہ بہت ہی تھوڑے اور مُلک میں پردیسی تھے۔
۲۰ وہ ایک قَوم سے دُوسری قَوم میں
اور ایک مملکت سے دُوسری مملکت میں
پِھرتے رہے۔
۲۱ اُس نے کِسی شخص کو اُن پر ظُلم کرنے نہ دِیا
بلکہ اُنکی خاطِر بادشاہوں کو تنبیہ کی
۲۲ کہ تُم میرے ممسُوحوں کو نہ چھُوؤ
اور میرے نبیوں کو نہ ستاؤ۔
۲۳ اَے سب اہلِ زمین! خُداوند کے حضُور گاؤ۔
روز بروز اُسکی نجات کی بشارت دو۔
۲۴ قَوموں میں اُسکے جلال کا۔
سب لوگوں میں اُسکے عجائب کا بیان کرو۔
۲۵ کیونکہ خُداوند بُزُرگ اور نہایت سِتایش کے لائق ہے
وہ سب معبُودوں سے زیادہ مُہیب ہے۔
۲۶ اِسلِئے کہ اور قَوموں کے سب معبُود محض بُت ہیں
لیکن خُداوند نے آسمانوں کو بنایا۔
۲۷ عظمت اور جلال اُسکے حضُور میں ہیں
اور اُسکے ہاں قُدرت اور شادمانی ہیں۔
۲۸ اَے قَوموں کے قبیلو! خُداوند کی
خُداوند ہی کی تمجید و تعظیم کرو۔
۲۹ خُداوند کی اَیسی تمجید کرو جو اُسکے نام کے شایاں ہے
ہدیہ لاؤ اور اُسکے حضُور آؤ۔
پاک آرایش کے ساتھ خُداوند کو سجدہ کرو۔
۳۰ اَے سب اہلِ زمین! اُسکے حضُور کانپتے رہو۔
جہان قائم ہے اور اُسے جنبِش نہیں۔
۳۱ آسمان خُوشی منائے اور زمین شادمان ہو۔
وہ قَوموں میں اِعلان کریں کہ خُداوند سلطنت کرتا ہے
۳۲ سمُندر اور اُسکی معمُوری شور مچائے۔
مَیدان اور جو کُچھ اُس میں ہے باغ باغ ہو۔
۳۳ تب جنگل کے درخت خُوشی سے خُداوند کے
حضُور گانے لگینگے۔
کیونکہ وہ زمین کا اِنصاف کرنے کو آرہا ہے۔
۳۴ خُداوند کا شُکر کرو اِسلِئے کہ وہ نیک ہے۔
کیونکہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔
۳۵ تُم کہو اَے ہماری نجات کے خُدا ہمکو بچالے
اور قَوموں میں سے ہمکو جمع کر اور اُن سے ہمکو
رہائی دے
تاکہ ہم تیرے قُدُّوس نام کا شُکر کریں
اور للکارتے ہُوئے تیری سِتایش کریں۔
۳۶ خُداوند اِسرائیل کا خُدا
ازل سے ابد تک مُبارک ہو!
اور سب لوگ بول اُٹھے آمین اور اُنہوں

نے خُداوند کی سِتایش کی۔
۳۷ اور اُس نے وہاں خُداوند کے عہد کے
صندُوق کے آگے آسف اور اُسکے بھائیوں کو
ہر روز کے ضرُوری کام کے مُطابِق ہمیشہ صندُوق
۳۸ کے آگے خِدمت کرنے کو چھوڑا۔ اور عوبید ادوم
اور اُسکے اڑسٹھ بھائیوں کو اور عوبید آدوم بِن
۳۹ یدوتون اور حوساہ کو تاکہ دربان ہوں۔ اور صدُوق
کاہِن اور اُسکے کاہِن بھائیوں کو خُداوند کے مسکن
کے آگے جِبعُون کے اُونچے مقام پر اِسلئے۔
۴۰ کہ وہ خُداوند کی شرِیعت کی سب لِکھی ہُوئی باتوں
کے مُطابِق جو اُس نے اِسرائیل کو فرمائیں ہر صُبح
اور شام سوختنی قُربانی کے مذبح پر خُداوند کے
۴۱ لِئے سوختنی قُربانیاں چڑھائیں۔ اور اُنکے ساتھ
ہیمان اور یدوتون اور باقی چُنے ہُوئے آدمیوں
کو جو نام بنام مذکُور ہُوئے تھے تاکہ خُداوند کا شُکر
۴۲ کریں کیونکہ اُسکی شفقت ابدی ہے۔ اُن ہی
کے ساتھ ہیمان اور یدوتون تھے جو بجانے
والوں کے لِئے نرسِنگے اور جھانجھیں اور خُدا
کے گیتوں کے لِئے باجے لِئے ہُوئے تھے
۴۳ اور بنی یدوتون دربان تھے۔ تب سب لوگ
اپنے اپنے گھر گئے اور داؤد لوٹا کہ اپنے گھرانے
کو برکت دے۔

۱۷ ۱ اور جب داؤد اپنے محل میں رہنے لگا تو
اُس نے ناتن نبی سے کہا مَیں تو دیودار کے
محل میں رہتا ہُوں پر خُداوند کے عہد کا صندُوق
۲ خیمہ میں ہے۔ ناتن نے داؤد سے کہا کہ جو کُچھ
تیرے دِل میں ہے سو کر کیونکہ خُدا تیرے ساتھ
۳ ہے۔ اور اُسی رات ایسا ہُوا کہ خُدا کا کلام ناتن
۴ پر نازِل ہُوا کہ۔ جا کر میرے بندہ داؤد سے کہہ کہ
خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو میرے رہنے کے لِئے
۵ گھر نہ بنانا۔ کیونکہ جب سے مَیں بنی اِسرائیل
کو نِکال لایا آج کے دِن تک مَیں نے کِسی گھر
میں سکُونت نہیں کی بلکہ خیمہ بہ خیمہ اور مسکن
۶ بہ مسکن پھرتا رہا ہُوں۔ اُن جگہوں میں جہاں
جہاں مَیں سارے اِسرائیل کے ساتھ پھرتا رہا
کیا مَیں نے اِسرائیلی قاضیوں میں سے جِنکو
مَیں نے حُکم کیا تھا کہ میرے لوگوں کی گلہ بانی
کریں کِسی سے ایک حرف بھی کہا کہ تُم نے
میرے لِئے دیودار کا گھر کیوں نہیں بنایا؟
۷ پس تُو میرے بندہ داؤد سے یُوں کہنا کہ ربُّ الافواج
یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تُجھے بھیڑسالے میں
سے جب تُو بھیڑ بکریوں کے پیچھے پیچھے چلتا
۸ تھا لِیا تاکہ تُو میری قوم اِسرائیل کا پیشوا ہو۔ اور
جہاں کہیں تُو گیا مَیں تیرے ساتھ رہا اور تیرے
سب دُشمنوں کو تیرے سامنے سے کاٹ ڈالا
ہے اور مَیں رُویِ زمین کے بڑے بڑے آدمیوں
۹ کے نام کی مانند تیرا نام کرُونگا۔ اور مَیں اپنی قوم
اِسرائیل کے لِئے ایک جگہ ٹھہراؤنگا اور اُنکو قائم
کرُونگا تاکہ اپنی جگہ بسے رہیں اور پھر ہٹائے نہ
جائیں اور نہ شرارت کے فرزند پھر اُنکو دُکھ دینے
۱۰ پائینگے جَیسا شرُوع میں ہُوا۔ اور اُس وقت بھی جب
مَیں نے حُکم دِیا کہ میری قوم اِسرائیل پر قاضی مُقرّر
ہوں اور مَیں تیرے سب دُشمنوں کو مغلُوب
کرُونگا۔ ماسِوا اِسکے مَیں تُجھے بتاتا ہُوں کہ خُداوند
۱۱ تیرے لِئے ایک گھر بنائیگا۔ اور جب تیرے دِن
پُورے ہو جائینگے تاکہ تُو اپنے باپ دادا کے ساتھ
مِل جانے کو چلا جائے تو مَیں تیرے بعد تیری
نسل کو تیرے بیٹوں میں سے برپا کرُونگا اور اُسکی
۱۲ سلطنت کو قائم کرُونگا۔ وہ میرے لِئے گھر بنائیگا
اور مَیں اُسکا تخت ہمیشہ کے لِئے قائم کرُونگا۔
۱۳ مَیں اُسکا باپ ہُونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا اور مَیں
اپنی شفقت اُس پر سے نہیں ہٹاؤنگا جَیسے
مَیں نے اُس پر سے جو تُجھ سے پہلے تھا ہٹالی۔
۱۴ بلکہ مَیں اُسکو اپنے گھر میں اور اپنی مملکت میں
ابد تک قائم رکھُونگا اور اُسکا تخت ابد تک
۱۵ ثابِت رہیگا۔ سو ناتن نے اِن سب باتوں اور

اِس ساری رویا کے مُطابِق اَیسا ہی داؔؤد سے کہا ؀
۱۶ تب داؔؤد بادشاہ اندر جا کر خُداوند کے حُضُور بَیٹھا
اور کہنے لگا اَے خُداوند خُدا مَیں کَون ہُوں اور میرا
۱۷ گھرانا کیا ہے کہ تُو نے مُجھکو یہاں تک پُہنچایا؟ ؀ اور
یہ اَے خُدا تیری نظر میں چھوٹی بات تھی بلکہ تُو نے
تو اپنے بندہ کے گھر کے حق میں آیندہ بہت
دِنوں کا ذِکر کیا ہے اور تُو نے اَے خُداوند خُدا
مُجھے اَیسا مانا کہ گویا مَیں بڑا منزِلت والا آدمی ہُوں ؀
۱۸ بھلا داؔؤد تُجھ سے اُس اِکرام کی نِسبت جو تیرے
خادِم کا ہُؤا اَور کیا کہے؟ کیونکہ تُو اپنے بندہ کو جانتا
۱۹ ہے ؀ اَے خُداوند تُو نے اپنے بندہ کی خاطِر
اپنی ہی مرضی سے اِن بڑے بڑے کاموں
۲۰ کو ظاہِر کرنے کے لِئے اِتنی بڑی بات کی ؀ اَے
خُداوند کوئی تیری مانِند نہیں اور تیرے سِوا جِسے
ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہے اَور کوئی خُدا
۲۱ نہیں ؀ اور رُویِ زمین پر تیری قَوم اِسرائیل کی
طرح اَور کَونسی قَوم ہے جِسے خُدا نے جا کر اپنی
اُمّت بنانے کو آپ چُھڑایا تاکہ تُو اپنی اُمّت
کے سامنے سے جِسے تُو نے مِصر سے خلاصی
بخشی قَوموں کو دُور کر کے بڑے اور مُہیب کاموں
۲۲ سے اپنا نام کرے؟ ؀ کیونکہ تُو نے اپنی قَوم اِسرائیل
کو ہمیشہ کے لِئے اپنی قَوم ٹھہرایا ہے اور تُو آپ
۲۳ اَے خُداوند اُنکا خُدا ہُؤا ہے ؀ اور اب اَے
خُداوند وہ بات جو تُو نے اپنے بندہ کے حق
میں اور اُسکے گھرانے کے حق میں فرمائی ابد
تک ثابِت رہے اور جَیسا تُو نے کہا ہے وَیسا
۲۴ ہی کر ؀ اور تیرا نام ابد تک قائِم اور بُزُرگ ہو تاکہ
کہا جائے کہ ربُّ الافواج اِسرائیل کا خُدا ہے
بلکہ وہ اِسرائیل ہی کے لِئے خُدا ہے اور تیرے
۲۵ بندہ داؔؤد کا گھرانا تیرے حُضُور قائِم رہے ؀ کیونکہ
تُو نے اَے میرے خُدا! اپنے بندہ پر ظاہِر کیا
ہے کہ تُو اُسکے لِئے ایک گھر بنائیگا۔ سو تیرے
بندہ کو تیرے حُضُور دُعا کرنے کا حَوصلہ ہُؤا ؀
اور اَے خُداوند تُو ہی خُدا ہے اور تُو نے اپنے بندہ ۲۶
سے اِس بھلائی کا وعدہ کیا ؀ اور تُجھے پسند آیا کہ تُو ۲۷
اپنے بندہ کے گھرانے کو برکت بخشے تاکہ وہ
ابد تک تیرے حُضُور پایدار رہے کیونکہ تُو اَے
خُداوند! برکت دے چُکا ہے۔ سو وہ ابد تک
مُبارک ہے ؀

باب ۱۸

اِسکے بعد یُوں ہُؤا کہ داؔؤد نے فِلستیوں کو ۱
مارا اور اُنکو مغلُوب کِیا اور جاؔت کو اُس کے
قصبوں سمیت فِلستیوں کے ہاتھ سے لے
لِیا ؀ اور اُس نے موآؔب کو مارا اور موآبی داؔؤد ۲
کے مُطیع ہو گئے اور ہدیے لائے ؀ اور داؔؤد ۳
نے ضوباؔہ کے بادشاہ ہدرعزؔر کو بھی جب وہ
اپنی سلطنت دریایِ فراؔت تک قائِم کرنے
گیا حماؔت میں مار لِیا ؀ اور داؔؤد نے اُس سے ۴
ایک ہزار رتھ اور سات ہزار سوار اور بیس ہزار
پیادے لے لِئے اور اُس نے رتھوں کے
سب گھوڑوں کی کونچیں کٹوا دِیں پر اُن میں
سے ایک سَو رتھوں کے لِئے گھوڑے بچا لِئے ؀
اور جب دمشؔق کے ارامی ضوباؔہ کے بادشاہ ہدرعزؔر ۵
کی مدد کرنے کو آئے تو داؔؤد نے ارامیوں میں
سے بائیس ہزار آدمی قتل کِئے ؀ تب داؔؤد نے ۶
دمشؔق کے ارؔام میں سپاہیوں کی چَوکیاں بٹھائیں
اور ارامی داؔؤد کے مُطیع ہو گئے اور ہدیے لائے
اور جہاں کہیں داؔؤد جاتا خُداوند اُسے فتح بخشتا
تھا ؀ اور داؔؤد ہدرعزؔر کے نَوکروں کی سونے ۷
کی ڈھالیں لیکر اُنکو یروشلیم میں لایا ؀ اور ہدرعزؔر ۸
کے شہروں طِبخت اور کُوؔن سے داؔؤد بہت
سا پِیتل لایا جِس سے سُلیماؔن نے پِیتل کا
بڑا حَوض اور سُتُون اور پِیتل کے برتن بنائے ؀
اور جب حماؔت کے بادشاہ توعُوؔ نے سُنا کہ ۹
داؔؤد نے ضوباؔہ کے بادشاہ ہدرعزؔر کا سارا لشکر
مار لِیا ؀ تو اُس نے اپنے بیٹے ہدوؔرام کو داؔؤد ۱۰
بادشاہ کے پاس بھیجا تاکہ اُسے سلام کرے اور

مبارکباد دے اِسلئے کہ اُس نے جنگ کرکے
ہدرعزر کو مارا (کیونکہ ہدرعزر توعُو سے لڑا کرتا تھا)
اور ہر طرح کے سونے اور چاندی اور پیتل کے
۱۱ برتن اُسکے ساتھ تھے۔ اِنکو بھی داؤد بادشاہ
نے اُس چاندی اور سونے کے ساتھ جو اُس
نے اَور سب قوموں یعنی اَدوم اور موآب
اور بنی عمّون اور فلستیوں اور عمالیق سے لیا
۱۲ تھا خُداوند کو نذر کیا۔ اور ابیشے بِن ضرویاہ نے
وادیِ شور میں اٹھارہ ہزار ادومیوں کو مارا۔
۱۳ اور اُس نے ادوم میں سپاہیوں کی چوکیاں
بٹھائیں اور سب ادومی داؤد کے مُطیع
ہو گئے اور جہاں کہیں داؤد جاتا خُداوند اُسے
فتح بخشتا تھا۔
۱۴ سو داؤد سارے اِسرائیل پر سلطنت
کرنے لگا اور اپنی ساری رعیت کے ساتھ
۱۵ عدل و اِنصاف کرتا تھا۔ اور یوآب بِن ضرویاہ
لشکر کا سردار تھا اور یہوسفط بِن اخیلود مورخ
۱۶ تھا۔ اور صدوق بِن اخیطوب اور ابیملک بِن
۱۷ ابیاتر کاہن تھے اور شوشا مُنشی تھا۔ اور بنایاہ
بِن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا اور داؤد
کے بیٹے بادشاہ کے خاص مُصاحب تھے۔

باب ۱۹
۱ اِسکے بعد ایسا ہُؤا کہ بنی عمّون کا بادشاہ ناحس
مر گیا اور اُسکا بیٹا اُسکی جگہ سلطنت کرنے لگا۔
۲ تب داؤد نے کہا کہ مَیں ناحس کے بیٹے حنون
کے ساتھ نیکی کرونگا کیونکہ اُسکے باپ نے
میرے ساتھ نیکی کی۔ پس داؤد نے قاصد
بھیجے تاکہ اُسکے باپ کے بارے میں اُسے
تسلّی دیں۔ سو داؤد کے خادِم بنی عمّون کے
مُلک میں حنون کے پاس آئے کہ اُسے تسلّی
۳ دیں۔ پر بنی عمّون کے امیروں نے حنون
سے کہا کیا تیرا خیال ہے کہ داؤد تیرے باپ
کی عزت کرتا ہے جو اُس نے تیرے پاس
تسلّی دینے والے بھیجے ہیں؟ کیا اُسکے خادِم
تیرے مُلک کا حال دریافت کرنے اور اُسے تباہ
۴ کرنے اور بھید لینے نہیں آئے ہیں؟ تب
حنون نے داؤد کے خادِموں کو پکڑا اور اُنکی داڑھی
مونچھیں مُنڈوا کر اُنکی آدھی پوشاک اُن کے
۵ سُرینوں تک کٹوا ڈالی اور اُنکو روانہ کر دیا۔ تب
بعضوں نے جا کر داؤد کو بتایا کہ اُن آدمیوں سے
کیسا سلوک کیا گیا۔ سو اُس نے اُنکے اِستقبال
کو لوگ بھیجے اِسلئے کہ وہ نہایت شرماتے تھے
اور بادشاہ نے کہا کہ جب تک تُمہاری داڑھیاں
نہ بڑھ جائیں یریحو میں ٹھہرے رہو۔ اِسکے بعد
۶ لَوٹ آنا۔ جب بنی عمّون نے دیکھا کہ وہ داؤد
کے حضُور نفرت انگیز ہو گئے ہیں تو حنون
اور بنی عمّون نے مسوپتامیہ اور ارام معکہ
اور ضوباہ سے رتھوں اور سواروں کو کرایہ کرنے
۷ کے لِئے ایک ہزار قنطار چاندی بھیجی۔ سو
اُنہوں نے بتّیس ہزار رتھوں اور معکہ کے
بادشاہ اور اُسکے لوگوں کو اپنے لِئے کرایہ کر لیا
جو آکر میدبا کے سامنے خیمہ زن ہو گئے اور
بنی عمّون اپنے اپنے شہر سے جمع ہُوئے اور
۸ لڑنے کو آئے۔ جب داؤد نے یہ سُنا تو اُس
نے یوآب اور سُورماؤں کے سارے لشکر
۹ کو بھیجا۔ تب بنی عمّون نے نِکلکر شہر کے
پھاٹک پر لڑائی کے لِئے صف باندھی اور
وہ بادشاہ جو آئے تھے سو اُن سے الگ
۱۰ میدان میں تھے۔ جب یوآب نے دیکھا کہ
اُسکے آگے اور پیچھے لڑائی کے لِئے صف
بندھی ہے تو اُس نے سب اِسرائیل کے
خاص لوگوں میں سے آدمی چُن لئے اور
ارامیوں کے مُقابل اُنکی صف آرائی کی۔
۱۱ اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی ابیشے کے سپرد
کیا اور اُنہوں نے بنی عمّون کے سامنے
۱۲ اپنی صف باندھی۔ اور اُس نے کہا کہ اگر ارامی
مُجھ پر غالِب آئیں تو تُو میری کُمک کرنا اور اگر

بنی عمُّون تجھ پر غالِب آئیں تو مَیں تیری کُمک
۱۳ کرُونگا۔ سو ہِمّت باندھو اور آؤ ہم اپنی قَوم اور
اپنے خُدا کے شہروں کی خاطِر مردانگی کریں اور
۱۴ خُداوند جو کُچھ اُسے بھلا معلُوم ہو کرے۔ پس
یُوآب اپنے لوگوں سمیت ارامیوں سے
لڑنے کو آگے بڑھا اور وہ اُسکے سامنے سے
۱۵ بھاگے۔ جب بنی عمُّون نے ارامیوں کو بھاگتے
دیکھا تو وہ بھی اُسکے بھائی ابی شے کے سامنے
سے بھاگ کر شہر میں گُھس گئے۔ تب یُوآب
۱۶ یروشلِیم کو لَوٹ آیا۔ جب ارامیوں نے دیکھا
کہ اُنہوں نے بنی اِسرائیل سے شِکست کھائی
تو اُنہوں نے قاصِد بھیجکر دریایِ فرات کے
پار کے ارامیوں کو بُلوایا اور ہدرعزر کا سِپہ سالار
۱۷ سوفک اُنکا سردار تھا۔ اور اِسکی خبر داؤد کو مِلی
تب وہ سارے اِسرائیل کو جمع کر کے یردن
کے پار گیا اور اُنکے قرِیب پُہنچا اور اُنکے مُقابِل
صف باندھی۔ سو جب داؤد نے ارامیوں
کے مُقابلہ میں جنگ کے لِئے صف باندھی
۱۸ تو وہ اُس سے لڑے۔ اور ارامی اِسرائیل کے
سامنے سے بھاگے اور داؤد نے ارامیوں
کے سات ہزار رتھوں کے سواروں اور
چالیس ہزار پیادوں کو مارا اور لشکر کے سردار
۱۹ سوفک کو قتل کِیا۔ جب ہدرعزر کے مُلازِموں
نے دیکھا کہ وہ اِسرائیل سے ہار گئے تو وہ
داؤد سے صُلح کر کے اُسکے مُطِیع ہو گئے اور
ارامی بنی عمُّون کی کُمک پر پھر کبھی راضی نہ ہُوئے۔
باب ۲۰ ۱ پھر نئے سال کے شرُوع میں جب بادشاہ
جنگ کے لِئے نِکلتے ہیں یُوآب نے زبردست لشکر
لے جا کر بنی عمُّون کے مُلک کو اُجاڑ ڈالا اور آکر
ربّہ کو گھیر لِیا لیکن داؤد یروشلِیم میں رہ گیا تھا
اور یُوآب نے ربّہ کو سر کر کے اُسے ڈھا دِیا۔
۲ اور داؤد نے اُنکے بادشاہ کے تاج کو اُسکے سر پر
سے اُتار لِیا اور اُسکا وزن ایک قِنطار سونا پایا اور
اُس میں بیش قیمت جواہِر جڑے تھے۔ سو وہ
داؤد کے سر پر رکھا گیا اور وہ اُس شہر میں سے
۳ بہت سا لُوٹ کا مال نِکال لایا۔ اور اُس نے
اُن لوگوں کو جو اُس میں تھے باہر نِکالکر آروں
اور لوہے کے ہینگوں اور کُلہاڑوں سے کاٹا
اور داؤد نے بنی عمُّون کے سب شہروں سے
اَیسا ہی کِیا۔ تب داؤد اور سب لوگ یروشلِیم
کو لَوٹ آئے۔
۴ اِسکے بعد جزر میں فِلستیوں سے جنگ
ہُوئی۔ تب حُوساتی سِبکی نے سِفّی کو جو پہلوان
کے بیٹوں میں سے ایک تھا قتل کِیا اور فِلستی
۵ مغلُوب ہُوئے۔ اور فِلستیوں سے پھر جنگ
ہُوئی۔ تب یعُور کے بیٹے الحنان نے جاتی
جُولیت کے بھائی لحمی کو جِسکے بھالے کی چھڑ
۶ جُلاہے کے شہتیر کے برابر تھی مار ڈالا۔ پھر
جات میں ایک اَور جنگ ہُوئی جہاں ایک بڑا
قدآور آدمی تھا جِسکے چَوبیس اُنگلیاں یعنی ہاتھوں
میں چھ چھ اور پاؤں میں چھ چھ تھیں اور وہ بھی
۷ اُسی پہلوان کا بیٹا تھا۔ جب اُس نے اِسرائیل
کی فضِیحت کی تو داؤد کے بھائی سِمعٰی کے بیٹے
۸ یُونتن نے اُسکو مار ڈالا۔ یہ جات میں اُسی پہلوان
سے پَیدا ہُوئے تھے اور داؤد اور اُسکے خادِموں
کے ہاتھ سے قتل ہُوئے۔
باب ۲۱ ۱ اور شَیطان نے اِسرائیل کے خِلاف اُٹھکر
۲ داؤد کو اُبھارا کہ اِسرائیل کا شُمار کرے۔ تب داؤد
نے یُوآب سے اور لوگوں کے سرداروں سے
کہا کہ جاؤ بیرسبع سے دان تک اِسرائیل کا شُمار
کرو اور مُجھے خبر دو تاکہ مُجھے اُنکی تعداد معلُوم ہو۔
۳ یُوآب نے کہا خُداوند اپنے لوگوں کو جِتنے ہیں
اُس سے سَو گُنا زیادہ کرے لیکن اَے میرے
مالِک بادشاہ کیا وہ سب کے سب میرے مالِک
کے خادِم نہیں ہیں؟ پھر میرا خُداوند یہ بات کیوں
چاہتا ہے؟ وہ اِسرائیل کے لِئے خطا کا باعِث

۴ کیوں بنے؟ ۰ توبھی بادشاہ کا فرمان یُوآب پر
غالب رہا چُنانچہ یُوآب رُخصت ہُؤا اور تمام
۵ اِسرائیل میں پھرا اور یروشلیم کو لَوٹا ۰ اور یُوآب
نے لوگوں کے شُمار کی میزان داؤد کو بتائی
اور سب اِسرائیلی گیارہ لاکھ شمشیر زن مرد اور
یہُوداہ چار لاکھ ستّر ہزار شمشیر زن مرد تھے ۰
۶ لیکن اُس نے لاوی اور بنیمین کا شُمار اُنکے
ساتھ نہیں کِیا تھا کیونکہ بادشاہ کا حُکم یُوآب
۷ کے نزدیک نفرت انگیز تھا ۰ لیکن خُدا اِس
بات سے ناراض ہُؤا اِسلئے اُس نے اِسرائیل
۸ کو مارا ۰ تب داؤد نے خُدا سے کہا کہ مُجھ سے
بڑا گُناہ ہُؤا کہ مَیں نے یہ کام کِیا۔ اب مَیں تیری
مِنّت کرتا ہُوں کہ اپنے بندہ کا قصُور مُعاف
۹ کر کیونکہ مَیں نے بیہُودہ کام کِیا ہے ۰ اور خُداوند
۱۰ نے داؤد کے غَیب بین جاد سے کہا ۰ کہ
جاکر داؤد سے کہہ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں
تیرے سامنے تین چیزیں پیش کرتا ہُوں۔ اُن
میں سے ایک چُن لے تاکہ مَیں اُسے تُجھ پر
۱۱ بھیجُوں ۰ سو جاد نے داؤد کے پاس آکر اُس
سے کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو جِسے چاہے
۱۲ اُسے چُن لے ۰ یا تو قحط کے تین برس یا اپنے
دُشمنوں کے آگے تین مہینے تک ہلاک ہوتے
رہنا ایسے حال میں کہ تیرے دُشمنوں کی تلوار
تُجھ پر وار کرتی رہے یا تین دِن خُداوند کی تلوار
یعنی مُلک میں وبا رہے اور خُداوند کا فرِشتہ
اِسرائیل کی سب سرحدّوں میں مارتا رہے۔
اب سوچ لے کہ مَیں اپنے بھیجنے والے کو کیا
۱۳ جواب دُوں ۰ داؤد نے جاد سے کہا مَیں بڑے
شکنجہ میں ہُوں۔ مَیں خُداوند کے ہاتھ میں پڑُوں
کیونکہ اُسکی رحمتیں بہُت زیادہ ہیں۔ لیکن
۱۴ اِنسان کے ہاتھ میں نہ پڑُوں ۰ سو خُداوند
نے اِسرائیل میں وبا بھیجی اور اِسرائیل میں
۱۵ سے ستّر ہزار آدمی مر گئے ۰ اور خُدا نے ایک

فرِشتہ یروشلیم کو بھیجا کہ اُسے ہلاک کرے
اور جب وہ ہلاک کرنے ہی کو تھا تو خُداوند
دیکھکر اُس بلا سے ملُول ہُؤا اور اُس ہلاک
کرنے والے فرِشتہ سے کہا بس اب اپنا
ہاتھ کھینچ اور خُداوند کا فرِشتہ یبُوسی اُرنان کے
۱۶ کھلیہان کے پاس کھڑا تھا ۰ اور داؤد نے اپنی
آنکھیں اُٹھا کر آسمان و زمین کے بیچ خُداوند کے
فرِشتہ کو کھڑے دیکھا اور اُسکے ہاتھ میں ننگی تلوار
تھی جو یروشلیم پر بڑھائی ہُوئی تھی۔ تب داؤد
اور بُزرگ ٹاٹ اوڑھے ہُوئے مُنہ کے بل
۱۷ گرے ۰ اور داؤد نے خُدا سے کہا کیا مَیں
ہی نے حُکم نہیں کِیا تھا کہ لوگوں کا شُمار کِیا
جائے؟ گُناہ تو مَیں نے کِیا اور بڑی شرارت
مُجھ سے ہُوئی پر اِن بھیڑوں نے کیا کِیا ہے؟
اَے خُداوند میرے خُدا تیرا ہاتھ میرے اور میرے
باپ کے گھرانے کے خِلاف ہو نہ کہ اپنے لوگوں
۱۸ کے خِلاف کہ وہ وبا میں مُبتلا ہوں ۰ تب
خُداوند کے فرِشتہ نے جاد کو حُکم کِیا کہ داؤد سے
کہے کہ داؤد جا کر یبُوسی اُرنان کے کھلیہان
۱۹ میں خُداوند کے لِئے ایک قُربانگاہ بنائے ۰ اور
داؤد جاد کے کلام کے مُوافِق جو اُس نے خُداوند
۲۰ کے نام سے کہا تھا گیا ۰ اور اُرنان نے مُڑ کر
اُس فرِشتہ کو دیکھا اور اُسکے چاروں بیٹے جو اُسکے
ساتھ تھے چھپ گئے۔ اُس وقت اُرنان
۲۱ گیہُوں داؤتا تھا ۰ اور جب داؤد اُرنان کے
پاس آیا تب اُرنان نے نِگاہ کی اور داؤد کو دیکھا
اور کھلیہان سے باہر نِکلکر داؤد کے آگے جُھکا
۲۲ اور زمین پر سرنگون ہو گیا ۰ تب داؤد نے
اُرنان سے کہا کہ اِس کھلیہان کی یہ جگہ مُجھے
دیدے تاکہ مَیں اِس میں خُداوند کے لِئے ایک
قُربانگاہ بناؤں تُو اِسکا پُورا دام لیکر مُجھے دے
۲۳ تاکہ وبا لوگوں سے دُور کر دی جائے ۰ اُرنان
نے داؤد سے کہا تُو اِسے لے لے اور میرا

مالک بادشاہ جو کُچھ اُسے بھلا معلوم ہو کرے۔
دیکھ! مَیں اِن بَیلوں کو سوختنی قُربانیوں کے
لِئے اور داؤں نے کے سامان اِیندھن کے لِئے
اور یہ گیہُوں نذر کی قُربانی کے لِئے دیتا ہُوں۔
۲۴ مَیں یہ سب کُچھ دِئے دیتا ہُوں۔ داؤُد بادشاہ
نے اُرنان سے کہا نہیں نہیں بلکہ مَیں ضرُور پُورا
دام دیکر تُجھ سے خرِید لُونگا کیونکہ مَیں اُسے جو تیرا
مال ہے خُداوند کے لِئے نہیں لینے کا اور نہ بغیر
۲۵ خرچ کِئے سوختنی قُربانی چڑھاؤُنگا۔ سو داؤُد
نے اُرنان کو اُس جگہ کے لِئے چھ سَو مِثقال سونا
۲۶ تول کر دِیا۔ اور داؤُد نے وہاں خُداوند کے لِئے
مذبح بنایا اور سوختنی قُربانیاں اور سلامتی کی
قُربانیاں چڑھائیں اور خُداوند سے دُعا کی اور اُس
نے آسمان پر سے سوختنی قُربانی کے مذبح پر
۲۷ آگ بھیجکر اُسکو جواب دِیا۔ اور خُداوند نے
اُس فرِشتہ کو حُکم دِیا۔ تب اُس نے اپنی تلوار
پھر میان میں کر لی۔
۲۸ اُس وقت جب داؤُد نے دیکھا کہ خُداوند نے
یبُوسی اُرنان کے کھلیہان میں اُسکو جواب دِیا
۲۹ تھا تو اُس نے وہیں قُربانی چڑھائی۔ کیونکہ اُس
وقت خُداوند کا مسکن جِسے مُوسیٰ نے بیابان
میں بنایا تھا اور سوختنی قُربانی کا مذبح جِبعُون
۳۰ کی اُونچی جگہ میں تھے۔ لیکن داؤُد خُدا سے
پُوچھنے کے لِئے اُسکے آگے نہ جا سکا کیونکہ وہ
خُداوند کے فرِشتہ کی تلوار کے سبب سے
۲۲ ب ڈر گیا۔ اور داؤُد نے کہا یہی خُداوند خُدا
کا گھر اور یہی اِسرائیل کی سوختنی قُربانی
کا مذبح ہے۔
۲ اور داؤُد نے حُکم دِیا کہ اُن پردیسیوں کو جو اِسرائیل
کے مُلک میں تھے جمع کریں اور اُس نے سنگتراش
مُقرّر کِئے کہ خُدا کے گھر کے بنانے کے لِئے
۳ پتھر کاٹ کر گھڑیں۔ اور داؤُد نے دروازوں
کے کواڑوں کی کِیلوں اور قبضوں کے لِئے
بُہت سا لوہا اور اِتنا پیتل کہ تول سے باہر تھا۔
۴ اور دیودار کے بے شُمار لٹّھے تیّار کِئے کیونکہ
صیدانی اور صُوری دیودار کے لٹّھے کثرت سے
۵ داؤُد کے پاس لاتے تھے۔ اور داؤُد نے کہا
کہ میرا بیٹا سُلیمان لڑکا اور ناتجربہ کار ہے اور
ضرُور ہے کہ وہ گھر جو خُداوند کے لِئے بنایا جائے
نہایت عظیم الشّان ہو اور سب مُلکوں میں اُسکا
نام اور شُہرت ہو۔ سو مَیں اُسکے لِئے تیّاری
کرُونگا۔ چُنانچہ داؤُد نے اپنے مرنے سے پہلے
بُہت تیّاری کی۔
۶ تب اُس نے اپنے بیٹے سُلیمان کو بُلایا اور
اُسے تاکید کی کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے لِئے
۷ ایک گھر بنائے۔ اور داؤُد نے اپنے بیٹے سُلیمان
سے کہا یہ تو خُود میرے دِل میں تھا کہ خُداوند اپنے
۸ خُدا کے نام کے لِئے ایک گھر بناؤں۔ لیکن
خُداوند کا کلام مُجھے پُہنچا کہ تُو نے بُہت خُونریزی
کی ہے اور بڑی بڑی لڑائیاں لڑا ہے۔ سو تُو
میرے نام کے لِئے گھر نہ بنانا کیونکہ تُو نے زمین
۹ پر میرے سامنے بُہت خُون بہایا ہے۔ دیکھ
تُجھ سے ایک بیٹا پَیدا ہوگا۔ وہ مردِ صُلح ہوگا
اور مَیں اُسے چاروں طرف کے سب دُشمنوں
سے امن بخشُونگا کیونکہ سُلیمان اُسکا نام ہوگا اور
مَیں اُسکے ایّام میں اِسرائیل کو امن و امان بخشُونگا۔
۱۰ وُہی میرے نام کے لِئے ایک گھر بنائیگا۔ وہ میرا
بیٹا ہوگا اور مَیں اُسکا باپ ہُونگا اور مَیں اِسرائیل
پر اُسکی سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکھُونگا۔
۱۱ اب اَے میرے بیٹے خُداوند تیرے ساتھ رہے
اور تُو اقبالمند ہو اور خُداوند اپنے خُدا کا گھر بنا جَیسا
۱۲ اُس نے تیرے حق میں فرمایا ہے۔ اب خُداوند تُجھے
عقل و دانائی بخشے اور اِسرائیل کی بابت تیری
ہدایت کرے تاکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی شرِیعت
۱۳ کو مانتا رہے۔ تب تُو اقبالمند ہوگا بشرطیکہ تُو اُن
آئین اور احکام پر جو خُداوند نے مُوسیٰ کو اِسرائیل

کے لِئے دِئے اِحتیاط کر کے عمل کرے۔ سو ہِمّت
۱۴ باندھ اور حوصلہ رکھ۔ خَوف نہ کر۔ ہراسان نہ ہو۝ دیکھ
مَیں نے مشقّت سے خُداوند کے گھر کے لِئے
ایک لاکھ قِنطار سونا اور دس لاکھ قِنطار چاندی اور
بے اندازہ پِیتل اور لوہا تیّار کِیا ہے کیونکہ وہ کثرت
سے ہے اور لکڑی اور پتّھر بھی مَیں نے تیّار کِئے
۱۵ ہیں اور تُو اُنکو اَور بڑھا سکتا ہے ۝ اور بہُت سے
کارِیگر پتّھر اور لکڑی کے کاٹنے اور تراشنے والے اور
سب طرح کے ہُنرمند جو قِسم قِسم کے کام میں
۱۶ ماہِر ہیں تیرے پاس ہیں ۝ سونے اور چاندی
اور پِیتل اور لوہے کا کُچھ حِساب نہیں ہے۔
سو اُٹھ اور کام میں لگ جا اور خُداوند تیرے ساتھ
۱۷ رہے ۝ اِسکے علاوہ داؤُد نے اِسرائیل کے سب
سرداروں کو اپنے بیٹے سُلیمان کی مدد کا حُکم دِیا اور
۱۸ کہا ۝ کیا خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے ساتھ نہیں
ہے؟ اور کیا اُس نے تُمکو چاروں طرف چَین
نہیں دِیا ہے؟ کیونکہ اُس نے اِس مُلک کے
باشندوں کو میرے ہاتھ میں کر دِیا ہے اور مُلک
خُداوند اور اُسکے لوگوں کے آگے مغلُوب ہُؤا ہے ۝
۱۹ سو اب تُم اپنے دِل کو اور اپنی جان کو خُداوند
اپنے خُدا کی تلاش میں لگاؤ اور اُٹھو اور خُداوند
خُدا کا مقدِس بناؤ تاکہ تُم خُداوند کے عہد کے
صندُوق کو اور خُدا کے پاک برتنوں کو اُس گھر
میں جو خُداوند کے نام کا بنیگا لے آؤ ۝

باب ۲۳
۱ اب داؤُد بُڈھا اور عُمر رسِیدہ ہو گیا تھا سو اُس
نے اپنے بیٹے سُلیمان کو اِسرائیل کا بادشاہ بنایا ۝
۲ اور اُس نے اِسرائیل کے سب سرداروں کو
۳ کاہِنوں اور لاویوں سمیت اِکٹھا کِیا ۝ اور تِیس
برس کے اور اُس سے زیادہ عُمر کے لاوی گِنے
گئے اور اُنکی گِنتی ایک ایک آدمی کو شُمار کر کے
۴ اڑتِیس ہزار تھی ۝ اِن میں سے چَوبِیس ہزار خُداوند
کے گھر کے کام کی نِگرانی پر مُقرّر ہُوئے اور چھ ہزار
۵ سردار اور مُنصِف تھے ۝ اور چار ہزار دربان تھے
اور چار ہزار اُن سازوں سے خُداوند کی تعرِیف
کرتے تھے جِنکو مَیں نے یعنی داؤُد نے مدح
۶ سرائی کے لِئے بنایا تھا ۝ اور داؤُد نے اُنکو جیرسون
قِہات اور مراری نام بنی لاوی کے فرِیقوں میں
۷ تقسِیم کِیا ۝ جیرسونیوں میں سے یہ تھے۔ لعدان
۸ اور سِمعی ۝ لعدان کے بیٹے۔ سردار یحی ایل اور
۹ زیتام اور یُوایل۔ یہ تِین تھے ۝ سِمعی کے بیٹے
سلُومیت اور حزی ایل اور ہاران یہ تِین تھے۔
یہ لعدان کے آبائی خاندانوں کے سردار تھے ۝
۱۰ اور سِمعی کے بیٹے یحت۔ زِینا اور یعوس اور برِیعہ۔
۱۱ یہ چاروں سِمعی کے بیٹے تھے ۝ اوّل یحت تھا
اور زِیزا دُوسرا اور یعوس اور برِیعہ کے بیٹے
بہُت نہ تھے۔ اِس سبب سے وہ ایک ہی
۱۲ آبائی خاندان میں گِنے گئے ۝ اور قِہات کے بیٹے
عمرام۔ اِضہار حبرُون اور عُزّی ایل۔ یہ چار تھے ۝
۱۳ عمرام کے بیٹے ہارُون اور مُوسیٰ تھے اور ہارُون
الگ کِیا گیا تاکہ وہ اور اُسکے بیٹے ہمیشہ پاکترِین
چِیزوں کی تقدِیس کِیا کریں اور سدا خُداوند کے
آگے بخُور جلائیں اور اُسکی خِدمت کریں اور
۱۴ اُسکا نام لیکر برکت دیں ۝ رہا مردِ خُدا مُوسیٰ
سو اُسکے بیٹے لاوی کے قبِیلہ میں گِنے گئے ۝
۱۵ ۱۶ اور مُوسیٰ کے بیٹے جیرسوم اور اِلیعزر تھے ۝ اور
۱۷ جیرسوم کا بیٹا سبُوایل سردار تھا ۝ اور اِلیعزر کا
بیٹا رحبیاہ سردار تھا اور اِلیعزر کے اَور بیٹے نہ
۱۸ تھے پر رحبیاہ کے بہُت سے بیٹے تھے ۝ اِضہار
۱۹ کا بیٹا سلُومیت سردار تھا ۝ حبرُون کے بیٹوں
میں اوّل یریاہ۔ امریاہ دُوسرا۔ یحزی ایل تیسرا اور
۲۰ یقمعام چَوتھا تھا ۝ عُزّی ایل کے بیٹوں میں
۲۱ اوّل مِیکاہ سردار اور یِسیاہ دُوسرا تھا ۝ مراری
کے بیٹے محلی اور مُوشی اور محلی کے بیٹے
۲۲ اِلیعزر اور قیس تھے ۝ اور اِلیعزر مر گیا اور اُسکے
کوئی بیٹا نہ تھا فقط بیٹیاں تھِیں اور اُنکے بھائی
۲۳ قیس کے بیٹوں نے اُن سے بیاہ کِیا ۝ مُوشی

کے بیٹے محلی اور عیدر اور یریموت یہ تین تھے۔
۲۴ لاوی کے بیٹے یہی تھے جو اپنے اپنے آبائی خاندان
کے مطابق تھے۔ اُنکے آبائی خاندانوں کے سردار
جیسا وہ نام بنام ایک ایک کر کے گنے گئے یہی
ہیں۔ وہ بیس برس اور اُس سے اُوپر کی عمر سے
۲۵ خداوند کے گھر کی خدمت کا کام کرتے تھے۔ کیونکہ
داؔؤد نے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اپنے
لوگوں کو آرام دیا ہے اور وہ ابد تک یروشلیم میں
۲۶ سکونت کریگا۔ اور لاویوں کو بھی مسکن اور اُسکی
خدمت کے سب ظروف کو پھر کبھی اُٹھانا نہ پڑیگا۔
۲۷ کیونکہ داؔؤد کی پچھلی باتوں کے موافق بنی لاوی
جو بیس برس اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے گنے
۲۸ گئے۔ کیونکہ اُنکا کام یہ تھا کہ خداوند کے گھر کی خدمت
کے وقت صحنوں اور کوٹھریوں میں اور سب مقدس
چیزوں کے پاک کرنے میں یعنی خدا کے گھر کی
۲۹ خدمت کے کام میں بنی ہارون کی مدد کریں۔ اور
نذر کی روٹی کا اور میدہ کی نذر کی قربانی کا خواہ وہ
بے خمیری روٹیوں یا توے پر کی پکی ہوئی چیزوں
یا تلی ہوئی چیزوں کی ہو اور ہر طرح کے تول اور
۳۰ ناپ کا کام کریں۔ اور ہر صبح اور شام کو کھڑے
۳۱ ہو کر خداوند کی شکر گذاری اور ستایش کریں۔ اور
سبتوں اور نئے چاندوں اور مقررہ عیدوں میں
ہمیشہ خداوند کے حضور پوری تعداد میں سب
سوختنی قربانیاں اُس قاعدہ کے مطابق جو اُنکے
۳۲ بارے میں ہے چڑھایا کریں۔ اور خداوند کے
گھر کی خدمت کو انجام دینے کے لئے خیمۂ اجتماع
کی حفاظت اور مقدس کی نگرانی اور اپنے بھائی
بنی ہارون کی اطاعت کریں۔

باب ۲۴

۱ اور بنی ہارون کے فریق یہ تھے۔ ہارون کے
۲ بیٹے ندب۔ ابیہو۔ الیعزر اور اتمر تھے۔ اور ندب
اور ابیہو اپنے باپ سے پہلے مر گئے اور اُنکے
اولاد نہ تھی سو الیعزر اور اتمر نے کہانت کا کام
۳ کیا۔ اور داؔؤد نے الیعزر کے بیٹوں میں سے

صدوق اور اتمر کے بیٹوں میں سے اخی ملک
کو اُنکی خدمت کی ترتیب کے مطابق تقسیم کیا۔
۴ اور اتمر کے بیٹوں سے زیادہ الیعزر کے بیٹوں
میں رئیس ملے اور اس طرح سے وہ تقسیم کئے
گئے کہ الیعزر کے بیٹوں میں آبائی خاندانوں
کے سولہ سردار تھے اور اتمر کے بیٹوں میں
۵ سے آبائی خاندانوں کے مطابق آٹھ۔ اس طرح
قرعہ ڈالکر اور باہم خلط ملط ہو کر وہ تقسیم ہوئے
کیونکہ مقدس کے سردار اور خدا کے سردار بنی
۶ الیعزر اور بنی اتمر دونوں میں سے تھے۔ اور نتنی ایل
منشی کے بیٹے سمعیاہ نے جو لاویوں میں سے
تھا اُنکے ناموں کو بادشاہ اور امیروں اور صدوق
کاہن اور اخی ملک بن ابیاتر اور کاہنوں اور
لاویوں کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کے
سامنے لکھا۔ جب الیعزر کا ایک آبائی خاندان لیا
۷ گیا تو اتمر کا بھی ایک آبائی خاندان لیا گیا۔ اور پہلی
چٹھی یہویریب کی نکلی۔ دوسری یدعیاہ کی۔
۸ ۹ تیسری حارم کی چوتھی شعوریم کی۔ پانچویں ملکیاہ
۱۰ کی۔ چھٹی میامین کی۔ ساتویں ہقوض کی۔ آٹھویں
۱۱ ابیاہ کی۔ نویں یشوع کی۔ دسویں سکانیاہ کی۔
۱۲ گیارھویں الیاسب کی۔ بارھویں یقیم کی۔
۱۳ ۱۴ تیرھویں خفاہ کی۔ چودھویں یسباب کی۔ پندرھویں
۱۵ بلجاہ کی۔ سولھویں امیر کی۔ سترھویں خزیر کی۔
۱۶ اٹھارھویں فضیض کی۔ اُنیسویں فتحیاہ کی۔
۱۷ بیسویں یحزقیل کی۔ اکیسویں یاکن کی۔ بائیسویں
۱۸ جمول کی۔ تیئیسویں دلایاہ کی۔ چوبیسویں معزیاہ
۱۹ کی۔ یہ اُنکی خدمت کی ترتیب تھی تاکہ وہ خداوند
کے گھر میں اُس قانون کے مطابق آئیں جو اُنکو
اُنکے باپ ہارون کی معرفت ویسا ہی ملا جیسا خداوند
اسرائیل کے خدا نے اُسے حکم کیا تھا۔
۲۰ باقی بنی لاوی میں سے عمرام کے بیٹوں میں
سے سوبائیل۔ سوبائیل کے بیٹوں میں سے
۲۱ یہدیاہ۔ رہا رحبیاہ۔ سو رحبیاہ کے بیٹوں میں

۲۲ سے پہلا یِسیّاہ ۝ اِضہاریوں میں سے سلُومُوت -
۲۳ بنی سلُومُوت میں سے یحت ۝ اور بنی حبرُون
میں سے یریاہ پہلا - امریاہ دُوسرا - یحزی ایل تیسرا -
۲۴ یقمعام چوتھا ۝ بنی عُزّی ایل میں سے میکاہ بنی میکاہ
۲۵ میں سے سمیر ۝ میکاہ کا بھائی یِسیّاہ - بنی یِسیّاہ میں سے
۲۶ زکریاہ ۝ مراری کے بیٹے محلی اور مُوشی - بنی
۲۷ یعزیاہ میں سے بنُو ۝ رہے بنی مراری - سو یعزیاہ
۲۸ سے بنُو اور شُوہم اور زکُور اور عبری ۝ محلی سے
۲۹ الیعزر جسکے کوئی بیٹا نہ تھا ۝ قیس سے قیس کا
۳۰ بیٹا یرحمئیل ۝ اور مُوشی کے بیٹے محلی اور عیدر
اور یریموت - لاویوں کی اَولاد اپنے آبائی خاندانوں
۳۱ کے مُطابِق یہی تھی ۝ اِنہوں نے بھی اپنے بھائی
بنی ہارُون کی طرح داؤد بادشاہ اور صدُوق اور
اخی ملک اور کاہنوں اور لاویوں کے آبائی
خاندانوں کے سرداروں کے سامنے اپنا اپنا
قُرعہ ڈالا یعنی سردار کے آبائی خاندانوں کا جو حق
تھا وُہی اُسکے چھوٹے بھائی کے خاندانوں کا تھا ۝

باب ۲۵

۱ پھر داؤد اور لشکر کے سرداروں نے آسف
اور ہیمان اور یدُوتُون کے بیٹوں میں سے
بعضوں کو خدمت کے لِئے الگ کیا تاکہ وہ بربط
اور ستار اور جھانجھ سے نبُوّت کریں اور جو اُس
کام کو کرتے تھے اُنکا شُمار اُنکی خِدمت کے
۲ مُطابِق یہ تھا ۝ آسف کے بیٹوں میں سے زکُور -
یُوسُف - نتنیاہ اور اسری لاہ - آسف کے یہ
بیٹے آسف کے ماتحت تھے جو بادشاہ کے
۳ حُکم کے مُطابِق نبُوّت کرتا تھا ۝ یدُوتُون سے
بنی یدُوتُون - سو جدلیاہ - ضری اور یسعیاہ حسبیاہ
اور متتنیاہ - یہ چھ اپنے باپ یدُوتُون کے ماتحت
تھے جو بربط لِئے رہتا اور خُداوند کی شُکرگُذاری
۴ اور حمد کرتا ہُؤا نبُوّت کرتا تھا ۝ رہا ہیمان سو ہیمان
کے بیٹے بُقیاہ - متنیاہ - عُزّی ایل - سبُوایل -
یریموت - حنانیاہ - حنانی - الیاتہ - جدالتی - رُومّتی عزر -
۵ یسبقاشہ - ملُوتی - ہوتیر اور محازیوت ۝ یہ سب
ہیمان کے بیٹے تھے جو خُدا کی باتوں میں سینگ
بلند کرنے کے لِئے بادشاہ کا غیب بین تھا اور
خُدا نے ہیمان کو چودہ بیٹے اور تین بیٹیاں دی
۶ تھیں ۝ یہ سب خُداوند کے گھر میں گیت گانے
کے لِئے اپنے باپ کے ماتحت تھے اور جھانجھ
اور ستار اور بربط سے خُدا کے گھر کی خدمت
کرتے تھے اور آسف اور یدُوتُون اور ہیمان
۷ بادشاہ کے حُکم کے تابع تھے ۝ اور اُنکے
بھائیوں سمیت جو خُداوند کی مدح سرائی کی
تعلیم پا چُکے تھے یعنی وہ سب جو مشّاق تھے
۸ اُنکا شُمار دو سَو اٹھاسی تھا ۝ اور اُنہوں نے
کیا چھوٹے کیا بڑے کیا اُستاد کیا شاگرد ایک
ہی طرِیقہ سے اپنی اپنی خِدمت کے لِئے
۹ قُرعہ ڈالا ۝ پہلی چِٹھی آسف کی یُوسُف کو ملی -
دُوسری جدلیاہ کو اور اُسکے بھائی اور بیٹے
۱۰ اُس سمیت بارہ تھے ۝ تیسری زکُور کو اور اُسکے
۱۱ بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۝ چوتھی
یِضری کو - اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت
۱۲ بارہ تھے ۝ پانچویں نتنیاہ کو - اُسکے بیٹے اور
۱۳ بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۝ چھٹی بُقیاہ کو -
اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۝
۱۴ ساتویں یسری لاہ کو - اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۱۵ سمیت بارہ تھے ۝ آٹھویں یسعیاہ کو - اُسکے
۱۶ بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۝ نویں
متنیاہ کو - اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ
۱۷ تھے ۝ دسویں سمعی کو - اُسکے بیٹے اور بھائی
۱۸ اُس سمیت بارہ تھے ۝ گیارھویں عزرایل
کو - اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۝
۱۹ بارھویں حسبیاہ کو - اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۲۰ سمیت بارہ تھے ۝ تیرھویں سبُوایل کو - اُسکے
۲۱ بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۝ چودھویں
متتیاہ کو - اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت
۲۲ بارہ تھے ۝ پندرھویں یریموت کو - اُسکے بیٹے

۲۳ اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۰ سولھویں حنانیاہ
کو- اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۰
۲۴ سترھویں یسبقاشہ کو- اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۲۵ سمیت بارہ تھے ۰ اٹھارھویں حنانی کو- اُسکے
۲۶ بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۰ اُنیسویں
ملوتی کو- اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ
۲۷ تھے ۰ بیسویں الیاتہ کو- اُسکے بیٹے اور بھائی
۲۸ اُس سمیت بارہ تھے ۰ اکیسویں ہوتیر کو- اُسکے
۲۹ بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۰ بائیسویں
جدالتی کو- اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ
۳۰ تھے ۰ تیئیسویں محازیوت کو- اُسکے بیٹے اور
۳۱ بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۰ چوبیسویں رومتی عزر
کو- اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ۰

۲۶ ب

۱ دربانوں کے فریق یہ تھے- قورحیوں میں
مسلمیاہ بن قورے جو بنی آسف میں سے تھا ۰
۲ اور مسلمیاہ کے ہاں بیٹے تھے- زکریاہ پہلوٹھا-
یدیعئیل دوسرا- زبدیاہ تیسرا- یتنی ایل چوتھا ۰
۳ عیلام پانچواں- یہوحانان چھٹا- الیہوعینی ساتواں
۴ تھا ۰ اور عوبید ادوم کے ہاں بیٹے تھے- سمعیاہ
پہلوٹھا- یہوزباد دوسرا- یوآخ تیسرا اور سکار چوتھا
۵ اور نتنی ایل پانچواں ۰ عمی ایل چھٹا- اشکار
ساتواں- فعلتی آٹھواں کیونکہ خدا نے
۶ اُسے برکت بخشی تھی ۰ اور اُسکے بیٹے سمعیاہ
کے ہاں بھی بیٹے پیدا ہوئے جو اپنے آبائی
خاندان پر سرداری کرتے تھے کیونکہ وہ زبردست
۷ سورما تھے ۰ سمعیاہ کے بیٹے عتنی اور رفائیل
اور عوبید اور الزباد جنکے بھائی الیہو اور سماکیاہ
۸ سورما تھے ۰ یہ سب عوبید ادوم کی اولاد میں
سے تھے- وہ اور اُنکے بیٹے اور اُنکے بھائی
خدمت کے لئے قوت کے اعتبار سے قابل
۹ آدمی تھے- یوں عوبید ادومی باسٹھ تھے ۰ اور
مسلمیاہ کے بیٹے اور بھائی اٹھارہ سورما تھے ۰
۱۰ اور بنی مراری میں سے حوسہ کے ہاں بیٹے
تھے- سمری سردار تھا (وہ پہلوٹھا تو نہ تھا پر اُسکے
۱۱ باپ نے اُسے سردار بنا دیا تھا) ۰ دوسرا خلقیاہ
تیسرا طبلیاہ- چوتھا زکریاہ- حوسہ کے سب
۱۲ بیٹے اور بھائی تیرہ تھے ۰ اِن ہی میں سے یعنی
سرداروں میں سے دربانوں کے فریق تھے
جنکا ذمہ اپنے بھائیوں کی طرح خداوند کے
۱۳ گھر میں خدمت کرنے کا تھا ۰ اور اُنہوں نے
کیا چھوٹے کیا بڑے اپنے اپنے آبائی خاندان
کے موافق ہر ایک پھاٹک کے لئے قرعہ ڈالا ۰
۱۴ اور مشرق کی طرف کا قرعہ سلمیاہ کے نام نکلا-
پھر اُسکے بیٹے زکریاہ کے لئے بھی جو عقلمند
صلاح کار تھا قرعہ ڈالا گیا اور اُسکا قرعہ شمال
۱۵ کی طرف کا نکلا ۰ عوبید ادوم کے لئے جنوب
کی طرف کا تھا اور اُسکے بیٹوں کے لئے توشہ
۱۶ خانہ کا ۰ سفیم اور حوسہ کے لئے مغرب کی طرف
سلکت کے پھاٹک کے نزدیک کا جہاں
سے اونچی سڑک اوپر جاتی ہے ایسا کہ آمنے
۱۷ سامنے ہو کر پہرا دیں ۰ مشرق کی طرف چھ
لاوی تھے- شمال کی طرف ہر روز چار- جنوب
کی طرف ہر روز چار اور توشہ خانہ کے پاس دو
۱۸ دو ۰ مغرب کی طرف پربار کے واسطے چار تو
۱۹ اونچی سڑک پر اور دو پربار کے لئے ۰ بنی
قورحی اور بنی مراری میں سے دربانوں کے
فریق یہی تھے ۰
۲۰ اور لاویوں میں سے اخیاہ خدا کے گھر کے
خزانوں اور نذر کی چیزوں کے خزانوں پر مقرر
۲۱ تھا ۰ بنی لعدان- سو لعدان کے خاندان کے
جیرسونیوں کے بیٹے جو اُن آبائی خاندانوں
کے سردار تھے جو جیرسونی لعدان سے تعلق
۲۲ رکھتے تھے یہ تھے- یحی ایلی ۰ اور یحی ایلی
کے بیٹے زیتام اور اُسکا بھائی یوایل خداوند
۲۳ کے گھر کے خزانوں پر تھے ۰ عمرامیوں- اضہاریوں-
۲۴ حبرونیوں اور عزی ایلیوں میں سے ۰ سبوایل

بِن جیر سوم بن مُوسیٰ بَیتُ المال پر مُختار تھا۝
۲۵ اور اُسکے بھائی الیعزر کی طرف سے اُسکا بیٹا
رحبیاہ - رحبیاہ کا بیٹا یسعیاہ - یسعیاہ کا بیٹا یُورام
۲۶ یُورام کا بیٹا زِکری - زِکری کا بیٹا سلومیت ۝ یہ
سلومیت اور اُسکے بھائی نذر کی ہُوئی چیزوں
کے سب خزانوں پر مُقرر تھے جنکو داؤد بادشاہ
اور آبائی خاندانوں کے سرداروں اور ہزاروں
اور سیکڑوں کے سرداروں اور لشکر کے
۲۷ سرداروں نے نذر کِیا تھا ۝ لڑائیوں کی لُوٹ
میں سے اُنہوں نے خُداوند کے گھر کی مرمّت
۲۸ کے لِئے کُچھ نذر کِیا تھا ۝ اور سموایل غیب
بین اور ساؤل بن قیس اور ابنیر بن نیر اور یُوآب
بن ضرُویاہ کی ساری نذر - غرض جو کُچھ کِسی نے
نذر کِیا تھا وہ سب سلومیت اور اُسکے بھائیوں
۲۹ کے ہاتھ میں سپُرد تھا ۝ اِضہاریوں میں سے
کنا نیاہ اور اُسکے بیٹے اسرائیلیوں پر باہر کے
۳۰ کام کے لِئے حاکِم اور قاضی تھے ۝ حبرُونیوں
میں سے حسبیاہ اور اُسکے بھائی ایک ہزار سات
سَو سُورما مغرب کی طرف یردن پار کے اِسرائیلیوں
کی نگرانی کی خاطِر خُداوند کے سب کام اور بادشاہ
۳۱ کی خدمت کے لِئے تعینات تھے ۝ حبرُونیوں
میں یریاہ حبرُونیوں کا اُنکے آبائی خاندانوں کے
نسبوں کے مُوافِق سردار تھا - داؤد کی سلطنت
کے چالیسویں برس میں وہ ڈھُونڈ نِکالے
گئے اور جِلعاد کے یعزیر میں اُنکے درمیان
۳۲ زبردست سُورما مِلے ۝ اور اُسکے بھائی دو ہزار
سات سَو سُورما اور آبائی خاندانوں کے سردار تھے
جنکو داؤد بادشاہ نے رُوبینیوں اور جدّیوں اور
منسّی کے آدھے قبیلہ پر خُدا کے ہر ایک کام
اور شاہی مُعاملات کے لِئے سردار بنایا ۝

باب ۲۷

۱ اور بنی اسرائیل اپنے شُمار کے مُوافِق یعنی
آبائی خاندانوں کے رئیس اور ہزاروں اور سیکڑوں
کے سردار اور اُنکے منصبدار جو اُن فریقوں کے
ہر امر میں بادشاہ کی خدمت کرتے تھے جو سال
کے سب مہینوں میں ماہ بماہ آتے اور رُخصت
۲ ہوتے تھے ہر فریق میں چَوبیس ہزار تھے ۝ پہلے
مہینے کے پہلے فریق پر یسوبعام بن زبدی ایل
۳ تھا اور اُسکے فریق میں چَوبیس ہزار تھے ۝ وہ
بنی فارص میں سے تھا اور پہلے مہینے کے لشکر
۴ کے سب سرداروں کا رئیس تھا ۝ اور دُوسرے
مہینے کے فریق پر دُودے اخوحی تھا اور اُسکے
فریق میں مِقلوت بھی سردار تھا اور اُسکے فریق
۵ میں چَوبیس ہزار تھے ۝ تیسرے مہینے کے
لشکر کا خاص تیسرا سردار یہویدع کاہِن کا بیٹا
بِنایاہ تھا اور اُسکے فریق میں چَوبیس ہزار تھے ۝
۶ یہ وہ بِنایاہ ہے جو تیسوں میں زبردست اور اُن
تیسوں کے اُوپر تھا - اُسی کے فریق میں اُسکا بیٹا
۷ عمیزاباد بھی شامِل تھا ۝ چَوتھے مہینے کے لِئے
یُوآب کا بھائی عساہیل تھا اور اُسکے پیچھے اُسکا
بیٹا زبدیاہ تھا اور اُسکے فریق میں چَوبیس ہزار تھے ۝
۸ پانچویں مہینے کے لِئے پانچواں سردار سمہوت
اِزراخی تھا اور اُسکے فریق میں چَوبیس ہزار تھے ۝
۹ چھٹے مہینے کے لِئے چھٹا سردار تقوعی عقیس کا
بیٹا عیرا تھا اور اُسکے فریق میں چَوبیس ہزار تھے ۝
۱۰ ساتویں مہینے کے لِئے ساتواں سردار بنی اِفرائیم
میں سے فلونی خلص تھا اور اُسکے فریق میں
۱۱ چَوبیس ہزار تھے ۝ آٹھویں مہینے کے لِئے
آٹھواں سردار زارحیوں میں سے حُوساتی سبکی
۱۲ تھا اور اُسکے فریق میں چَوبیس ہزار تھے ۝ نویں
مہینے کے لِئے نواں سردار بنیمینیوں میں
سے عنتوتی ابیعزر تھا اور اُسکے فریق میں
۱۳ چَوبیس ہزار تھے ۝ دسویں مہینے کے لِئے دسواں
سردار زارحیوں میں سے نطوفاتی مہری تھا اور
۱۴ اُسکے فریق میں چَوبیس ہزار تھے ۝ گیارھویں مہینے
کے لِئے گیارھواں سردار بنی اِفرائیم میں سے
فرعاتونی بِنایاہ تھا اور اُسکے فریق میں چَوبیس ہزار

۱۵ تھے ۞ بارھویں مہینے کے لِئے بارھواں سردار
غُتنی ایلیوں میں سے نطُوفاتی خلدی تھا اور اُسکے
فرِیق میں چوبیس ہزار تھے ۞
۱۶ اور اِسرائیل کے قبِیلوں پر رُوبینیوں
کا سردار الیعزر بِن زِکری تھا۔ شمعُونیوں کا
۱۷ سفطیاہ بِن معکہ ۞ لاویوں کا حسبیاہ بِن قمُوایل
۱۸ ہارُونیوں کا صدُوق ۞ یہُوداہ کا الیہُو جو داؤد
کے بھائیوں میں سے تھا۔ اِشکار کا عُمری
۱۹ بِن میکائیل ۞ زبُولُون کا اِسماعیاہ بِن عبدیاہ
۲۰ نفتالی کا یرِیموت بِن عزری ایل ۞ بنی اِفرائیم
کا ہُوسیع بِن عزازیاہ۔ منسّی کے آدھے قبِیلہ
۲۱ کا یُوایل بِن فِدایاہ ۞ جلعاد میں منسّی کے آدھے
قبِیلہ کا عِیدُو بِن زکریاہ۔ بنیمِین کا یعسی ایل
۲۲ بِن ابنیر ۞ دان کا عزرایل بِن یروحام۔ یہ اِسرائیل
۲۳ کے قبِیلوں کے سردار تھے ۞ پر داؤد نے
اُنکا شُمار نہیں کِیا تھا جو بیس برس یا کم عُمر
کے تھے کیونکہ خُداوند نے کہا تھا کہ مَیں
اِسرائیل کو آسمان کے تاروں کی مانِند بڑھاؤنگا ۞
۲۴ ضرُویاہ کے بیٹے یُوآب نے گِننا تو شرُوع کِیا
پر ختم نہیں کِیا تھا کہ اِتنے میں اِسرائیل پر قہر
نازِل ہُؤا اور نہ وہ تعداد داؤد بادشاہ کی توارِیخی
تعدادوں میں درج ہُوئی ۞
۲۵ اور شاہی خزانوں پر عزماوت بِن عدی ایل
مُقرّر تھا اور کھیتوں اور شہروں اور گاؤں اور
قلعوں کے خزانوں پر یہُونتن بِن عُزیاہ تھا ۞
۲۶ اور کاشتکاری کے لِئے کھیتوں میں کام کرنے
۲۷ والوں پر عزری بِن کلُوب تھا ۞ اور انگُورِستانوں
پر سِمعی رامانی تھا اور مے کے ذخِیروں کے
لِئے انگُورِستانوں کی پَیداوار پر زبدی شِفمی
۲۸ تھا ۞ اور زیتُون کے باغوں اور گُولر کے درختوں
پر جو نشیب کے مَیدانوں میں تھے بعل حنان
جدری تھا اور یُوآس تیل کے گوداموں پر ۞
۲۹ اور گائے بَیل کے گلّوں پر جو شارُون میں
چرتے تھے سِطری شارُونی تھا اور سافط
بِن عدلی گائے بَیل کے اُن گلّوں پر تھا جو
۳۰ وادیوں میں تھے ۞ اور اُونٹوں پر اِسماعیلی
اوبِل تھا اور گدھوں پر یحدیاہ مرُونوتی تھا ۞
۳۱ اور بھیڑ بکری کے ریوڑوں پر یازِیز ہاجری تھا۔
یہ سب داؤد بادشاہ کے مال پر مُقرّر تھے ۞
۳۲ اور داؤد کا چچا یُونتن مُشیر اور دانِشمند اور
مُنشی تھا اور یحی ایل بِن حکمُونی شہزادوں کے
۳۳ ساتھ رہتا تھا ۞ اور اخِیتُفل بادشاہ کا مُشیر تھا
۳۴ اور حُوسی ارکی بادشاہ کا دوست تھا ۞ اور اخِیتُفل
سے نِیچے یہویدع بِن بِنایاہ اور ابیاتر تھے
اور شاہی فَوج کا سِپہ سالار یُوآب تھا ۞

باب ۲۸

۱ اور داؤد نے اِسرائیل کے سب اُمرا کو جو
قبِیلوں کے سردار تھے اور اُن فرِیقوں کے
سرداروں کو جو باری باری بادشاہ کی خِدمت
کرتے تھے اور ہزاروں کے سرداروں اور
سَیکڑوں کے سرداروں اور بادشاہ کے اور
اُسکے بیٹوں کے سب مال اور مویشی کے
سرداروں اور خواجہ سراؤں اور بہادُروں بلکہ
سب زبردست سُورماؤں کو یروشلیم میں اِکٹّھا
۲ کِیا ۞ تب داؤد بادشاہ اپنے پاؤں پر اُٹھ کھڑا
ہُؤا اور کہنے لگا اَے میرے بھائیو اور
میرے لوگو میری سُنو! میرے دِل میں تو
تھا کہ خُداوند کے عہد کے صندُوق کے لِئے
آرامگاہ اور اپنے خُدا کے لِئے پاؤں کی کُرسی
بناؤں اور مَیں نے اُسکے بنانے کی تیّاری بھی
۳ کی ۞ پر خُدا نے مُجھ سے کہا کہ تُو میرے نام
کے لِئے گھر نہیں بنانے پائیگا کیونکہ تُو جنگی
۴ مرد ہے اور تُو نے خُون بہایا ہے ۞ تَو بھی
خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے مُجھے میرے
باپ کے سارے گھرانے میں سے چُن
لِیا کہ مَیں سدا اِسرائیل کا بادشاہ رہُوں کیونکہ
اُس نے یہُوداہ کو پیشوا ہونے کے لِئے

مُنتخب کِیا اور یہُوداہ کے گھرانے میں سے
میرے باپ کے گھرانے کو چُنا ہے اور
میرے باپ کے بیٹوں میں سے مُجھے پسند
کِیا تاکہ مُجھے سارے اِسرائیل کا بادشاہ بنائے ۝
۵ اور میرے سب بیٹوں میں سے (کیونکہ خُداوند
نے مُجھے بہُت سے بیٹے دِئے ہیں) اُس
نے میرے بیٹے سُلیماؔن کو پسند کِیا تاکہ وہ
اِسرائیل پر خُداوند کی سلطنت کے تخت
۶ پر بَیٹھے ۝ اور اُس نے مُجھ سے کہا کہ تیرا بیٹا
سُلیماؔن میرے گھر اور میری بارگاہوں کو بنائیگا
کیونکہ مَیں نے اُسے چُن لِیا ہے کہ وہ میرا بیٹا
۷ ہو اور مَیں اُسکا باپ ہُونگا ۝ اور اگر وہ میرے
حُکموں اور فرمانوں پر عمل کرنے میں ثابت
قدم رہے جَیسا آج کے دِن ہے تو مَیں اُسکی
۸ بادشاہی ہمیشہ تک قائِم رکھُونگا ۝ پس اب
سارے اِسرائیل یعنی خُداوند کی جماعت
کے رُوبرُو اور ہمارے خُدا کے حضُور تُم
خُداوند اپنے خُدا کے سب حُکموں کو مانو اور
اُنکے طالِب ہو تاکہ تُم اِس اچھّے مُلک کے
وارِث ہو اور اُسے اپنے بعد اپنی اَولاد کے
۹ واسطے ہمیشہ کے لِئے مِیراث چھوڑ جاؤ ۝ اور
تُو اَے میرے بیٹے سُلیماؔن اپنے باپ کے
خُدا کو پہچان اور پُورے دِل اور رُوح کی مُستعِدّی
سے اُسکی عِبادت کر کیونکہ خُداوند سب دِلوں کو
جانچتا ہے اور جو کُچھ خیال میں آتا ہے اُسے
پہچانتا ہے۔ اگر تُو اُسے ڈھُونڈے تو وہ تُجھکو
مِل جائیگا اور اگر تُو اُسے چھوڑے تو وہ ہمیشہ
۱۰ کے لِئے تُجھے رَدّ کر دیگا ۝ سو ہوشیار ہو کیونکہ
خُداوند نے تُجھکو مقدِس کے لِئے ایک گھر بنانے
کو چُنا ہے۔ سو ہِمّت باندھکر کام کر ۝
۱۱ تب داؔؤد نے اپنے بیٹے سُلیماؔن کو ہَیکل
کے اُسارے اور اُسکے مکانوں اور خزانوں
اور بالاخانوں اور اندر کی کوٹھریوں اور کفّارہ گاہ
۱۲ کی جگہ کا نمُونہ ۝ اور اُن سب چیزوں یعنی خُداوند
کے گھر کے صحنوں اور آس پاس کی کوٹھریوں
اور خُدا کے مسکن کے خزانوں اور نذر کی
ہُوئی چیزوں کے خزانوں کا نمُونہ بھی دِیا جو
۱۳ اُسکو رُوح سے مِلا تھا ۝ اور کاہنوں اور لاویوں
کے فرِیقوں اور خُداوند کے مسکن کی عِبادت
کے سب کام اور خُداوند کے مسکن کی عِبادت
۱۴ کے سب ظرُوف کے لِئے ۝ یعنی سونے
کے ظرُوف کے واسطے سونا تولکر ہر طرح
کی خِدمت کے سب ظرُوف کے لِئے اور
چاندی کے سب ظرُوف کے واسطے چاندی
تولکر ہر طرح کی خِدمت کے سب ظرُوف
۱۵ کے لِئے ۝ اور سونے کے شمعدانوں اور
اُسکے چراغوں کے واسطے ایک ایک شمعدان
اور اُسکے چراغوں کا سونا تولکر اور چاندی کے
شمعدانوں کے واسطے ایک ایک شمعدان
اور اُسکے چراغوں کے لِئے ہر شمعدان کے
۱۶ اِستعمال کے مُطابِق چاندی تولکر ۝ اور نذر کی
روٹی کی میزوں کے واسطے ایک ایک میز
کے لِئے سونا تولکر اور چاندی کی میزوں
۱۷ کے لِئے چاندی ۝ اور کانٹوں اور کٹوروں
اور پیالوں کے لِئے خالِص سونا دِیا اور سُنہلے
پیالوں کے واسطے ایک ایک پیالے کے
لِئے تولکر اور چاندی کے پیالوں کے واسطے
۱۸ ایک ایک پیالے کے لِئے تولکر ۝ اور بخُور کی
قُربان گاہ کے لِئے چوکھا سونا تولکر اور رتھ کے
نمُونہ یعنی اُن کرُوبیوں کے لِئے جو پر پھَیلائے
خُداوند کے عہد کے صندُوق کو ڈھانکے ہُوئے
۱۹ تھے سونا دِیا ۝ یہ سب یعنی اِس نمُونہ کے
سب کام خُداوند کے ہاتھ کی تحرِیر سے مُجھے
۲۰ سمجھائے گئے ۝ اور داؔؤد نے اپنے بیٹے
سُلیماؔن سے کہا کہ ہِمّت باندھ اور حَوصلہ سے
کام کر۔ خَوف نہ کر۔ ہِراسان نہ ہو کیونکہ خُداوند

خُدا جو میرا خُدا ہے تیرے ساتھ ہے۔ وہ تُجھکو
نہ چھوڑیگا اور نہ ترک کریگا جب تک خُداوند
کے مسکن کی خدمت کا سارا کام تمام نہ ہو
۲۱ جائے ○ اور دیکھ کاہنوں اور لاویوں کے فریق
خُدا کے مسکن کی ساری خدمت کے لِئے حاضر
ہیں اور ہر قسم کی خدمت کے لِئے سب طرح
کے کام میں ہر شخص جو ماہر ہے بخُوشی تیرے
ساتھ ہوجائیگا اور لشکر کے سردار اور سب
لوگ بھی تیرے حُکم میں ہونگے ○
۲۹ ب ۱ اور داؤد بادشاہ نے ساری جماعت سے
کہا کہ خُدا نے فقط میرے بیٹے سُلیمان کو چُنا
ہے اور وہ ہنوز لڑکا اور ناتجربہ کار ہے اور کام
بڑا ہے کیونکہ وہ محل اِنسان کے لِئے نہیں
۲ بلکہ خُداوند خُدا کے لِئے ہے ○ اور مَیں نے
تو اپنے مقدُور بھر اپنے خُدا کی ہیکل کے لِئے
سونے کی چیزوں کے لِئے سونا اور چاندی
کی چیزوں کے لِئے چاندی اور پیتل کی چیزوں
کے لِئے پیتل۔ لوہے کی چیزوں کے لِئے
لوہا اور لکڑی کی چیزوں کے لِئے لکڑی اور
عقیق اور جڑاؤ پتھر اور پچّی کے کام کے لِئے
رنگ برنگ کے پتھر اور ہر قسم کے بیش
قیمت جواہر اور بہُت سا سنگِ مرمر تیار کیا
۳ ہے ○ اور چُونکہ مُجھے اپنے خُدا کے گھر کی لَو
لگی ہے اور میرے پاس سونے اور چاندی
کا میرا اپنا خزانہ ہے۔ سو مَیں اُسکو بھی اُن
سب چیزوں کے علاوہ جو مَیں نے اُس مُقدّس
ہیکل کے لِئے تیار کی ہیں اپنے خُدا کے
۴ گھر کے لِئے دیتا ہُوں ○ یعنی تین ہزار قنطار
سونا جو اوفیر کا سونا ہے اور سات ہزار قنطار
خالص چاندی عمارتوں کی دیواروں پر منڈھنے
۵ کے لِئے ○ اور کاریگروں کے ہاتھ کے ہر
قِسم کے کام کے لِئے سونے کی چیزوں
کے واسطے سونا اور چاندی کی چیزوں کے
واسطے چاندی ہے۔ پس کَون تیار ہے کہ
اپنی خُوشی سے اپنے آپ کو آج خُداوند کے
لِئے مخصُوص کرے؟ ○ تب آبائی خاندانوں ۶
کے سرداروں اور اسرائیل کے قبیلوں کے
سرداروں اور ہزاروں اور سیکڑوں کے
سرداروں اور شاہی کام کے ناظموں نے
اپنی خُوشی سے تیار ہو کر ○ خُدا کے گھر کے ۷
کام کے لِئے سونا پانچ ہزار قنطار اور دس ہزار
درہم اور چاندی دس ہزار قنطار اور پیتل اٹھارہ
ہزار قنطار اور لوہا ایک لاکھ قنطار دِیا ○ اور جنکے ۸
پاس جواہر تھے اُنہوں نے اُنکو جیرسونی یحیئیل
کے ہاتھ میں خُداوند کے گھر کے خزانہ کے
لِئے دے ڈالا ○ تب لوگ شادمان ہُوئے ۹
اِسلئے کہ اُنہوں نے اپنی خُوشی سے دِیا کیونکہ
اُنہوں نے پُورے دِل سے رضامندی سے
خُداوند کے لِئے دِیا تھا اور داؤد بادشاہ بھی
نہایت شادمان ہُوا ○ پس داؤد نے ساری ۱۰
جماعت کے آگے خُداوند کا شُکر کیا اور داؤد
کہنے لگا اَے خُداوند ہمارے باپ اِسرائیل
کے خُدا تُو ابدُالآباد مُبارک ہو ○ اَے خُداوند ۱۱
عظمت اور قُدرت اور جلال اور غلبہ اور حشمت
تیرے ہی لِئے ہیں کیونکہ سب کُچھ جو آسمان
اور زمین میں ہے تیرا ہے۔ اَے خُداوند
بادشاہی تیری ہے اور تُو ہی بحیثیتِ سردار
سبھوں سے مُمتاز ہے ○ اور دَولت اور ۱۲
عزّت تیری طرف سے آتی ہیں اور تُو سبھوں
پر حکُومت کرتا ہے اور تیرے ہاتھ میں قُدرت
اور توانائی ہیں اور سرفراز کرنا اور سبھوں کو زور
بخشنا تیرے ہاتھ میں ہے ○ اور اب اَے ۱۳
ہمارے خُدا ہم تیرا شُکر اور تیرے جلالی نام
کی تعریف کرتے ہیں ○ پر مَیں کَون اور میرے ۱۴
لوگوں کی حقیقت کیا کہ ہم اِس طرح سے
خُوشی خُوشی نذرانہ دینے کے قابل ہوں؟

کیونکہ سب چیزیں تیری طرف سے مِلتی ہیں
اور تیری ہی چیزوں میں سے ہم نے تُجھے دِیا ہے ۝
۱۵ کیونکہ ہم تیرے آگے پردیسی اور مُسافِر ہیں جَیسے
ہمارے سب باپ دادا تھے۔ ہمارے دِن
رُویِ زمین پر سایہ کی طرح ہیں اور قیام نصِیب
۱۶ نہیں ۝ اَے خُداوند ہمارے خُدا یہ سارا ذخیرہ
جو ہم نے تیّار کِیا ہے کہ تیرے پاک نام
کے لِئے ایک گھر بنائیں تیرے ہی ہاتھ سے
۱۷ مِلا ہے اور سب تیرا ہی ہے ۝ اَے میرے
خُدا مَیں یہ بھی جانتا ہُوں کہ تُو دِل کو جانچتا
ہے اور راستی میں تیری خُوشنُودی ہے۔
مَیں نے تو اپنے دِل کی راستی سے یہ سب
کُچھ رضامندی سے دِیا اور مُجھے تیرے لوگوں
کو جو یہاں حاضِر ہیں تیرے حُضُور خُوشی خُوشی
۱۸ دیتے دیکھکر مسرّت حاصِل ہُوئی ۝ اَے
خُداوند ہمارے باپ دادا ابرہام اِضحاق
اور اِسرائیل کے خُدا اپنے لوگوں کے دِل
کے خیال اور تصوُّر میں یہ بات سدا جمائے
۱۹ رکھ اور اُنکے دِل کو اپنی جانِب مُستعِد کر ۝ اور
میرے بیٹے سُلیمان کو اَیسا کامِل دِل عطا
کر کہ وہ تیرے حُکموں اور شہادتوں اور آئین
کو مانے اور اِن سب باتوں پر عمل کرے
اور اُس ہیکل کو بنائے جِسکے لِئے مَیں نے
۲۰ تیّاری کی ہے ۝ پِھر داؤُد نے ساری
جماعت سے کہا اب اپنے خُداوند خُدا کو مُبارک
کہو۔ تب ساری جماعت نے خُداوند اپنے
باپ دادا کے خُدا کو مُبارک کہا اور سر جُھکا کر
اُنہوں نے خُداوند اور بادشاہ کے آگے سجدہ
۲۱ کِیا ۝ اور دُوسرے دِن خُداوند کے لِئے ذبیحوں
کو ذبح کِیا اور خُداوند کے لِئے سوختنی قُربانیاں
چڑھائیں یعنی ایک ہزار بَیل اور ایک ہزار مینڈھے
اور ایک ہزار برّے مع اُنکے تپاونوں کے چڑھائے
اور بکثرت قُربانیاں کیں جو سارے اِسرائیل
۲۲ کے لِئے تِھیں ۝ اور اُنہوں نے اُس دِن
نہایت شادمانی کے ساتھ خُداوند کے آگے
کھایا پیا اور اُنہوں نے دُوسری بار
داؤُد کے بیٹے سُلیمان کو بادشاہ بنا کر اُسکو خُداوند
کی طرف سے پیشوا ہونے اور صدُوق کو کاہِن
۲۳ ہونے کے لِئے مسح کِیا ۝ تب سُلیمان خُداوند
کے تخت پر اپنے باپ داؤُد کی جگہ بادشاہ ہو کر
بیٹھا اور اِقبالمند ہُؤا اور سارا اِسرائیل اُس کا
۲۴ مُطیع ہُؤا ۝ اور سب اُمرا اور بہادُر اور داؤُد
بادشاہ کے سب بیٹے بھی سُلیمان بادشاہ کے
۲۵ مُطیع ہُوئے ۝ اور خُداوند نے سارے
اِسرائیل کی نظر میں سُلیمان کو نہایت سرفراز
کِیا اور اُسے اَیسا شاہانہ دبدبہ عِنایت کِیا
جو اُس سے پہلے اِسرائیل میں کِسی بادشاہ
کو نصِیب نہ ہُؤا تھا ۝
۲۶ اور داؤُد بن یسّی نے سارے اِسرائیل
۲۷ پر سلطنت کی ۝ اور وہ عرصہ جِس میں اُس نے
اِسرائیل پر سلطنت کی چالِیس برس کا تھا۔
اُس نے حبرُون میں سات برس اور یروشلیم
۲۸ میں تینتیس برس سلطنت کی ۝ اور اُس نے
نہایت بُڑھاپے میں خُوب عُمر رسِیدہ اور
دَولت و عِزّت سے آسُودہ ہو کر وفات
پائی اور اُسکا بیٹا سُلیمان اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا ۝
۲۹ اور داؤُد بادشاہ کے کام شرُوع سے آخر
تک سب کے سب سموایل غَیب بِین
کی تواریخ میں اور ناتن نبی کی تواریخ میں
۳۰ اور جاد غَیب بِین کی تواریخ میں ۝ یعنی
اُس کی ساری حُکومت اور زور اور جو
زمانے اُس پر اور اِسرائیل پر اور زمِین
کی سب مملکتوں پر گُذرے سب
اُن میں لِکھے ہیں ✣

۲- تواریخ

باب ۱ ۱ اور سُلیمان بن داؤد اپنی مملکت میں مستحکم ہُؤا اور خُداوند
۲ اُسکا خُدا اُسکے ساتھ رہا اور اُسے نہایت سرفراز کیا۔ اور سُلیمان
نے سارے اِسرائیل یعنی ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں
اور قاضیوں اور سب اِسرائیلیوں کے رئیسوں سے جو آبائی
۳ خاندانوں کے سردار تھے باتیں کیں۔ اور سُلیمان ساری
جماعت سمیت جِبعُون کے اُونچے مقام کو گیا کیونکہ خُدا کا خیمۂ
اِجتماع جِسے خُداوند کے بندے مُوسیٰ نے بیابان میں بنایا
۴ تھا وہیں تھا۔ لیکن خُدا کے صندُوق کو داؤد قریت یعریم
سے اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا جو اُس نے اُسکے لِئے تیار
کیا تھا کیونکہ اُس نے اُسکے لِئے یروشلیم میں ایک خیمہ کھڑا
۵ کیا تھا۔ پر پیتل کا وہ مذبح جِسے بضلی ایل بن اُوری بن حُور
نے بنایا تھا وہیں خُداوند کے مسکن کے آگے تھا۔ پس سُلیمان اُس
۶ جماعت سمیت وہیں گیا۔ اور سُلیمان وہاں پیتل کے مذبح
کے پاس جو خُداوند کے آگے خیمۂ اِجتماع میں تھا گیا اور اُس
پر ایک ہزار سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔
۷ اُسی رات خُدا سُلیمان کو دِکھائی دیا اور اُس سے کہا
۸ مانگ مَیں تجھے کیا دُوں؟ سُلیمان نے خُدا سے کہا تُو نے
میرے باپ داؤد پر بڑی مہربانی کی اور مجھے اُسکی جگہ بادشاہ
۹ بنایا۔ اب اَے خُداوند خُدا جو وعدہ تُو نے میرے باپ
داؤد سے کیا وہ برقرار رہے کیونکہ تُو نے مجھے ایک اَیسی قوم
کا بادشاہ بنایا ہے جو کثرت میں زمین کی خاک کے ذرّوں
۱۰ کی مانند ہے۔ سو مجھے حِکمت و معرفت عنایت کر تاکہ مَیں
اِن لوگوں کے آگے اندر باہر آیا جایا کرُوں کیونکہ تیری اِس
۱۱ بڑی قوم کا اِنصاف کَون کر سکتا ہے؟ تب خُدا نے
سُلیمان سے کہا چُونکہ تیرے دِل میں یہ بات تھی اور تُو
نے نہ تو دَولت نہ مال نہ عزت نہ اپنے دُشمنوں کی مَوت
مانگی اور نہ عُمر کی درازی طلب کی بلکہ اپنے لِئے حِکمت و
معرفت کی درخواست کی تاکہ میرے لوگوں کا جن پر مَیں
۱۲ نے تجھے بادشاہ بنایا ہے اِنصاف کرے۔ سو حِکمت
و معرفت تجھے عطا ہُوئی اور مَیں تجھے اِس قدر دَولت اور مال
اور عزت بخشُونگا کہ نہ تو اُن بادشاہوں میں سے جو تجھ سے
پہلے ہُوئے کِسی کو نصیب ہُوئی اور نہ کِسی کو تیرے بعد
۱۳ نصیب ہوگی۔ چُنانچہ سُلیمان جِبعُون کے اُونچے مقام
سے یعنی خیمۂ اِجتماع کے آگے سے یروشلیم کو لَوٹ آیا
اور بنی اِسرائیل پر سلطنت کرنے لگا۔
۱۴ اور سُلیمان نے رتھ اور سوار اِکٹھے کر لِئے اور اُسکے
پاس ایک ہزار چار سَو رتھ اور بارہ ہزار سوار تھے جِنکو اُس
نے رتھوں کے شہروں میں اور یروشلیم میں بادشاہ کے
۱۵ پاس رکھا۔ اور بادشاہ نے یروشلیم میں چاندی اور سونے
کو کثرت کی وجہ سے پتھروں کی مانند اور دیوداروں کو
۱۶ نشیب کی زمین کے گُولر کے درختوں کی مانند بنا دیا۔ اور
سُلیمان کے گھوڑے مصر سے آتے تھے اور بادشاہ کے
سَوداگر اُنکے جھُنڈ کے جھُنڈ یعنی ہر جھُنڈ کا مول کر کے اُنکو
۱۷ لیتے تھے۔ اور وہ ایک رتھ چھ سَو مثقال چاندی اور ایک
گھوڑا ڈیڑھ سَو مثقال میں لیتے اور مصر سے لے آتے
تھے اور اِسی طرح حِتّیوں کے سب بادشاہوں اور ارام
کے بادشاہوں کے لِئے اُن ہی کے وسیلہ سے اُن کو
لاتے تھے۔

باب ۲ ۱ اور سُلیمان نے اِرادہ کیا کہ ایک گھر خُداوند کے نام
کے لِئے اور ایک گھر اپنی سلطنت کے لِئے بنائے۔
۲ اور سُلیمان نے ستر ہزار باربردار اور پہاڑ میں اسی ہزار
پتھر کاٹنے والے اور تین ہزار چھ سَو آدمی اُنکی نگرانی
۳ کے لِئے گِن کر ٹھہرا دِئے۔ اور سُلیمان نے صُور کے
بادشاہ حُورام کے پاس کہلا بھیجا کہ جَیسا تُو نے میرے
باپ داؤد کے ساتھ کیا اور اُسکے پاس دیودار کی لکڑی
بھیجی کہ وہ اپنے رہنے کے لِئے ایک گھر بنائے وَیسا
۴ ہی میرے ساتھ بھی کر۔ مَیں خُداوند اپنے خُدا کے نام
کے لِئے ایک گھر بنانے کو ہُوں کہ اُسکے لِئے مُقدّس

کرُوں اور اُسکے آگے خُوشبُودار مصالح کا بخُور جلاؤُں اور وہ
سبتوں اور نئے چاندوں اور خُداوند ہمارے خُدا کی مُقررّہ
عِیدوں پر دائمی نذر کی روٹی اور صُبح اور شام کی سوختنی
قُربانیوں کے لِئے ہو کیونکہ یہ ابد تک اِسرائیل پر فرض
۵ ہے۔ اور وہ گھر جو مَیں بنانے کو ہُوں عظیمُ الشّان ہو گا
۶ کیونکہ ہمارا خُدا سب معبُودوں سے عظِیم ہے۔ لیکن
کَون اُسکے لِئے گھر بنانے کے قابِل ہے؟ جِس حال
کہ آسمان میں بلکہ آسمانوں کے آسمان میں بھی وہ سما
نہیں سکتا تو بھلا مَیں کَون ہُوں جو اُسکے حضُور بخُور جلانے
کے سِوا کسی اَور خیال سے اُسکے لِئے گھر بناؤُں؟۔
۷ سو اب تُو میرے پاس ایک اَیسے شخص کو بھیج دے
جو سونے اور چاندی اور پِیتل اور لوہے کے کام میں
اور ارغوانی اور قِرمزی اور نِیلے کپڑے کے کام میں
ماہِر ہو اور نقّاشی بھی جانتا ہو تاکہ وہ اُن کارِیگروں کے
ساتھ رہے جو میرے باپ داؤُد کے ٹھہرائے ہُوئے
۸ یہُوداہ اور یروشلیِم میں میرے پاس ہیں۔ اور دیودار
اور صنوبر اور صندل کے لٹھے لُبنان سے میرے پاس
بھیجنا کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تیرے نوکر لُبنان کی لکڑی
کاٹنے میں ہوشیار ہیں اور میرے نوکر تیرے نوکروں کے
۹ ساتھ رہ کر۔ میرے لِئے بہُت سی لکڑی تیّار کرینگے
کیونکہ وہ گھر جو مَیں بنانے کو ہُوں نہایت عالیشان
۱۰ ہو گا۔ اور مَیں تیرے نوکروں یعنی لکڑی کاٹنے والوں
کو بِیس ہزار کُر صاف کِیا ہُؤا گیہُوں اور بِیس ہزار کُر جَو
اور بِیس ہزار بت مَے اور بِیس ہزار بت تیل دُونگا۔
۱۱ تب صُور کے بادشاہ حُورام نے جواب لِکھکر اُسے سُلیمان
کے پاس بھیجا کہ چُونکہ خُداوند کو اپنے لوگوں سے محبّت
ہے اِسلِئے اُس نے تُجھکو اُن کا بادشاہ بنایا ہے۔
۱۲ اور حُورام نے یہ بھی کہا خُداوند اِسرائیل کا خُدا جِس نے
آسمان اور زمین کو پَیدا کِیا مُبارک ہو کہ اُس نے داؤُد
بادشاہ کو ایک دانا بیٹا فہم و معرِفت سے معمُور بخشا تاکہ
وہ خُداوند کے لِئے ایک گھر اور اپنی سلطنت کے لِئے
۱۳ ایک گھر بنائے۔ سو مَیں نے اپنے باپ حُورام کے ایک
۱۴ ہوشیار شخص کو جو دانش سے معمُور ہے بھیج دِیا ہے۔ وہ

دان کی بیٹیوں میں سے ایک عَورت کا بیٹا ہے اور اُس کا
باپ صُور کا باشندہ تھا۔ وہ سونے اور چاندی اور پِیتل اور
لوہے اور پتّھر اور لکڑی کے کام میں اور ارغوانی اور نِیلے
اور قِرمزی اور کتانی کپڑے کے کام میں ماہِر اور ہر طرح کی
نقّاشی اور ہر قِسم کی صنعت میں طاق ہے تاکہ تیرے
ہُنرمندوں اور میرے مخدُوم تیرے باپ داؤُد کے ہُنرمندوں
۱۵ کے ساتھ اُسکے لِئے جگہ مُقرّر ہو جائے۔ اور اب گیہُوں
اور جَو اور تیل اور مَے جِنکا میرے مالِک نے ذِکر کِیا ہے
۱۶ وہ اُنکو اپنے خادِموں کے لِئے بھیجے۔ اور جِتنی لکڑی تُجھکو
درکار ہے ہم لُبنان سے کاٹینگے اور اُنکے بیڑے بنوا کر سمُندر
ہی سمُندر تیرے پاس یافا میں پہُنچائینگے۔ پھر تُو اُنکو یروشلیِم
۱۷ کو لے جانا۔ اور سُلیمان نے اِسرائیل کے مُلک میں کے
سب پردیسیوں کو شُمار کِیا جَیسے اُسکے باپ داؤُد نے اُنکو
۱۸ شُمار کِیا تھا اور وہ ایک لاکھ ترپن ہزار چھ سَو نِکلے۔ اور اُس
نے اُن میں سے ستّر ہزار کو بار برداری پر اور اسّی ہزار کو
پہاڑ پر پتّھر کاٹنے کے لِئے اور تِین ہزار چھ سَو کو لوگوں سے
کام لینے کے لِئے ناظِر ٹھہرایا۔

باب ۳
۱ اور سُلیمان یروشلیِم میں کوہِ مورِیاہ پر جہاں اُسکے باپ
داؤُد نے رویت دیکھی اُسی جگہ جِسے داؤُد نے تیّاری کر کے
مُقرّر کِیا یعنی ارنان یبُوسی کے کھلیہان میں خُداوند کا گھر
۲ بنانے لگا۔ اور اُس نے اپنی سلطنت کے چَوتھے برس
کے دُوسرے مہِینے کی دُوسری تارِیخ کو بنانا شرُوع کِیا۔
۳ اور جو بُنیاد سُلیمان نے خُدا کے گھر کی تعمِیر کے لِئے ڈالی وہ
یہ ہے۔ اُسکا طُول ہاتھوں کے حِساب سے پہلے ناپ
۴ کے مُوافِق ساٹھ ہاتھ اور عرض بِیس ہاتھ تھا۔ اور گھر
کے سامنے کے اُسارے کی لمبائی گھر کی چَوڑائی کے
مُطابِق بِیس ہاتھ اور اُونچائی ایک سَو بِیس ہاتھ تھی اور
اُس نے اُسے اندر سے خالِص سونے سے منڈھا۔
۵ اور اُس نے بڑے گھر کی چھت صنوبر کے تختوں سے
پٹوائی جِن پر چوکھا سونا منڈھا تھا اور اُسکے اُوپر کھجُور کے
۶ درخت اور زنجِیریں بنائِیں۔ اور خُوبصُورتی کے لِئے اُس
نے اُس گھر کو بیش قیمت جواہِر سے آراستہ کِیا اور
۷ سونا پروائِم کا سونا تھا۔ اور اُس نے گھر کو یعنی اُسکے

شہتیروں ۔چوکھٹوں ۔دیواروں اور کواڑوں کو سونے سے
۸ منڈھا اور دیواروں پر کروبیوں کی صورت کندہ کی ۔ اور اُس
نے پاکترین مکان بنایا جسکی لمبائی گھر کی چوڑائی کے
مطابق بیس ہاتھ اور اُسکی چوڑائی بیس ہاتھ تھی اور اُس نے
۹ اُسے چھ سو قنطار چوکھے سونے سے منڈھا ۔ اور کیلوں
کا وزن پچاس مثقال سونے کا تھا اور اُس نے اُوپر کی
۱۰ کوٹھریاں بھی سونے سے منڈھیں ۔ اور اُس نے پاکترین
مکان میں دو کروبیوں کو تراشکر بنایا اور اُنہوں نے اُن کو
۱۱ سونے سے منڈھا ۔ اور کروبیوں کے بازو بیس ہاتھ لمبے
تھے ۔ ایک کروبی کا ایک بازو پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار تک
پہنچا ہؤا اور دوسرا بازو بھی پانچ ہاتھ کا دوسرے کروبی کے
۱۲ بازو تک پہنچا ہؤا تھا ۔ اور دوسرے کروبی کا ایک بازو پانچ
ہاتھ کا گھر کی دیوار تک پہنچا ہؤا اور دوسرا بازو بھی پانچ ہاتھ کا
۱۳ دوسرے کروبی کے بازو سے مِلا ہؤا تھا ۔ اِن کروبیوں کے
پر بیس ہاتھ تک پھیلے ہوئے تھے اور وہ اپنے پاؤں پر
۱۴ کھڑے تھے اور اُنکے مُنہ اُس گھر کی طرف تھے ۔ اور
اُس نے پردہ آسمانی اور ارغوانی اور قرمزی کپڑے اور مہین
۱۵ کتان سے بنایا اور اُس پر کروبیوں کو کڑھوایا ۔ اور اُس
نے گھر کے سامنے پینتیس پینتیس ہاتھ اُونچے دو
سُتون بنائے اور ہر ایک کے سرے پر پانچ ہاتھ کا تاج
۱۶ تھا ۔ اور اُس نے اِلہامگاہ میں زنجیریں بناکر سُتونوں کے
سروں پر لگائیں اور ایک سو انار بناکر زنجیروں میں لگا
۱۷ دِئے ۔ اور اُس نے ہیکل کے آگے اُن سُتونوں کو ایک
کو دہنی اور دوسرے کو بائیں طرف کھڑا کیا اور جو دہنے
تھا اُسکا نام یاکین اور جو بائیں تھا اُسکا نام بوعز رکھا ۔

باب ۴ ۱ اور اُس نے پیتل کا ایک مذبح بنایا ۔ اُسکی لمبائی
بیس ہاتھ اور چوڑائی بیس ہاتھ اور اُونچائی دس ہاتھ تھی ۔
۲ اور اُس نے ایک ڈھالا ہؤا بڑا حوض بنایا جو ایک کنارہ
سے دوسرے کنارہ تک دس ہاتھ تھا ۔ وہ گول تھا
اور اُسکی اُونچائی پانچ ہاتھ تھی اور اُسکا گھیر تیس ہاتھ
۳ کے ناپ کا تھا ۔ اور اُسکے نیچے بیلوں کی صورتیں اُسکے
گرداگرد دس دس ہاتھ تک تھیں اور اُس بڑے حوض
کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے تھیں ۔ یہ بیل دو
قطاروں میں تھے اور اُسی کے ساتھ ڈھالے گئے تھے ۔
۴ اور وہ بارہ بیلوں پر دھرا ہؤا تھا ۔ تین کا رُخ شمال کی طرف
اور تین کا رُخ مغرب کی طرف اور تین کا رُخ جنوب کی طرف اور
تین کا رُخ مشرق کی طرف تھا اور وہ بڑا حوض اُنکے اُوپر تھا اور
۵ اُن سب کے پچھلے اعضا اندر کے رُخ تھے ۔ اُسکی موٹائی چار
اُنگل کی تھی اور اُسکا کنارہ پیالے کے کنارہ کی طرح اور
سوسن کے پھول سے مشابہ تھا ۔ اُس میں تین ہزار بت
۶ کی سمائی تھی ۔ اور اُس نے دس حوض بھی بنائے اور پانچ
دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھے تاکہ اُن میں سوختنی قربانی
کی چیزیں دھوئی جائیں ۔ اُن میں وہ اُن ہی چیزوں کو
دھوتے تھے پر وہ بڑا حوض کاہنوں کے نہانے کے لئے
۷ تھا ۔ اور اُس نے سونے کے دس شمعدان اُس حکم کے
موافق بنائے جو اُنکے بارے میں مِلا تھا ۔ اُس نے اُن کو
۸ ہیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھا ۔ اور اُس
نے دس میزیں بھی بنائیں اور اُنکو ہیکل میں پانچ دہنی
اور پانچ بائیں طرف رکھا اور اُس نے سونے کے سو
۹ کٹورے بنائے ۔ اور اُس نے کاہنوں کا صحن اور بڑا
صحن اور اُس صحن کے دروازوں کو بنایا اور اُنکے کواڑوں
۱۰ کو پیتل سے منڈھا ۔ اور اُس نے اُس بڑے حوض کو
۱۱ مشرق کی طرف دہنے ہاتھ جنوبی رُخ پر رکھا ۔ اور حورام نے
برتن اور بیلچے اور کٹورے بنائے ۔ سو حورام نے اُس کام
کو جسے وہ سلیمان بادشاہ کے لئے خدا کے گھر میں کر رہا
۱۲ تھا تمام کیا ۔ یعنی دونوں سُتون اور کُرے اور دونوں تاج
جو اُن دونوں سُتونوں پر تھے اور سُتونوں کی چوٹی پر کے
تاجوں کے دونوں کُروں کو ڈھانکنے کی دونوں جالیاں ۔
۱۳ اور دونوں جالیوں کے لئے چار سو انار یعنی ہر جالی کے
لئے اناروں کی دو دو قطاریں تاکہ سُتونوں پر کے تاجوں
۱۴ کے دونوں کُرے ڈھک جائیں ۔ اور اُس نے کُرسیاں
۱۵ بھی بنائیں اور اُن کُرسیوں پر حوض لگائے ۔ اور ایک
۱۶ بڑا حوض اور اُسکے نیچے بارہ بیل ۔ اور دیگیں ۔ بیلچے اور کانٹے
اور اُسکے سب ظروف اُسکے باپ حورام نے سلیمان بادشاہ
کے لئے خداوند کے گھر کے لئے جھلکتے ہوئے پیتل کے
۱۷ بنائے ۔ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں

۱۸ سُکات اور صریدا کے درمیان کی چکنی مٹی میں ڈھالا۔ اور
سُلیمان نے یہ سب ظرُوف اِس کثرت سے بنائے کہ اُس
پیتل کا وزن معلُوم نہ ہو سکا۔
۱۹ اور سُلیمان نے اُن سب ظرُوف کو جو خُدا کے گھر
میں تھے بنایا یعنی سونے کی قُربانگاہ اور وہ میزیں بھی جن
۲۰ پر نذر کی روٹیاں رکھی جاتی تھیں۔ اور خالص سونے
کے شمعدان مع چراغوں کے تاکہ وہ دستُور کے مُوافق
۲۱ اِلہامگاہ کے آگے روشن رہیں۔ اور سونے بلکہ کُندن کے
۲۲ پھول اور چراغ اور چمٹے۔ اور گُلگیر اور کٹورے اور چمچے اور
بخُوردان خالص سونے کے اور مسکن کا مدخل یعنی اُسکے
اندرُونی دروازے پاکترین مکان کے لِئے اور گھر یعنی ہیکل
کے دروازے سونے کے تھے۔

باب ۵ ۱ اِس طرح سب کام جو سُلیمان نے خُداوند کے گھر
کے لِئے بنوایا ختم ہُؤا اور سُلیمان اپنے باپ داؤُد کی
مُقدّس کی ہُوئی چیزوں یعنی سونے اور چاندی اور سب
ظرُوف کو اندر لے آیا اور اُنکو خُدا کے گھر کے خزانہ میں
۲ رکھ دیا۔ تب سُلیمان نے اِسرائیل کے بزُرگوں اور
قبیلوں کے سب رئیسوں یعنی بنی اِسرائیل کے آبائی
خاندانوں کے سرداروں کو یروشلیم میں اِکٹھا کِیا تاکہ وہ
داؤُد کے شہر سے جو صیُّون ہے خُداوند کے عہد کا
۳ صندُوق لے آئیں۔ اور اِسرائیل کے سب لوگ
ساتویں مہینے کی عید میں بادشاہ کے پاس جمع ہُوئے۔
۴ اور اِسرائیل کے سب بزُرگ آئے اور لاویوں نے
۵ صندُوق اُٹھایا۔ اور وہ صندُوق کو اور خیمۂ اِجتماع کو
اور سب مُقدّس ظرُوف کو جو اُس خیمہ میں تھے لے
۶ آئے۔ اِنکو لاوی کاہن لائے تھے۔ اور سُلیمان
بادشاہ اور اِسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُسکے پاس
اِکٹھی ہُوئی تھی صندُوق کے آگے کھڑے ہو کر بھیڑ
بکریاں اور بَیل ذبح کِئے اَیسا کہ کثرت کی وجہ سے
۷ اُنکا شُمار و حساب نہیں ہو سکتا تھا۔ اور کاہنوں نے
خُداوند کے عہد کے صندُوق کو اُسکی جگہ مسکن کی
اِلہامگاہ میں جو پاکترین مکان ہے یعنی کرُوبیوں کے
۸ بازُوؤں کے نیچے لاکر رکھا۔ اور کرُوبی اپنے بازُو صندُوق
کی جگہ کے اُوپر پھیلائے ہُوئے تھے اور یُوں کرُوبی
صندُوق اور اُسکی چوبوں کو اُوپر سے ڈھانکے ہُوئے
۹ تھے۔ اور وہ چوبیں اَیسی لمبی تھیں کہ اُنکے سرے
صندُوق سے نِکلے ہُوئے اِلہامگاہ کے آگے دِکھائی دیتے
تھے پر باہر سے نظر نہیں آتے تھے اور وہ آج کے
۱۰ دِن تک وہِیں ہیں۔ اور اُس صندُوق میں کُچھ نہ تھا
سِوا پتھّر کی اُن دو لَوحوں کے جِنکو مُوسیٰ نے حورِب پر
اُس میں رکھا تھا جب خُداوند نے بنی اِسرائیل سے جس
۱۱ وقت وہ مِصر سے نِکلے تھے عہد باندھا۔ اور اَیسا ہُؤا کہ
جب کاہن پاک مکان سے نِکلے (کیونکہ سب کاہن جو
حاضر تھے اپنے کو پاک کر کے آئے تھے اور باری باری
۱۲ خِدمت نہیں کرتے تھے۔ اور لاوی جو گانے تھے وہ
سب کے سب جَیسے آسف اور ہیمان اور یدُوتُون اور
اُنکے بیٹے اور اُنکے بھائی کتانی کپڑے سے مُلبّس ہو کر
اور جھانجھ اور سِتار اور بربط لِئے ہُوئے مذبح کے مشرِقی
کنارے پر کھڑے تھے اور اُنکے ساتھ ایک سَو بیس
۱۳ کاہن تھے جو نرسنگے پُھونک رہے تھے) ۔ تو اَیسا ہُؤا کہ
جب نرسنگے پُھونکنے والے اور گانے والے مِل گئے تاکہ
خُداوند کی حمد اور شُکرگُذاری میں اُن سب کی ایک آواز
سُنائی دے اور جب نرسنگوں اور جھانجھوں اور مُوسیقی
کے سب سازوں کے ساتھ اُنہوں نے اپنی آواز
بلند کر کے خُداوند کی سِتایش کی کہ وہ بھلا ہے کیونکہ اُسکی
رحمت ابدی ہے تو وہ گھر جو خُداوند کا مسکن ہے ابر سے
۱۴ بھر گیا۔ یہاں تک کہ کاہن ابر کے سبب سے خِدمت
کے لِئے کھڑے نہ رہ سکے اِسلِئے کہ خُدا کا گھر خُداوند کے
جلال سے معمُور ہو گیا تھا۔

باب ۶ ۱ تب سُلیمان نے کہا خُداوند نے فرمایا ہے کہ وہ گہری
۲ تارِیکی میں رہیگا۔ لیکن مَیں نے ایک گھر تیرے
رہنے کے لِئے بلکہ تیری دائمی سکُونت کے واسطے
۳ ایک جگہ بنائی ہے۔ اور بادشاہ نے اپنا مُنہ پھیرا اور
اِسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی اور اِسرائیل
۴ کی ساری جماعت کھڑی رہی۔ سو اُس نے کہا خُداوند
اِسرائیل کا خُدا مُبارک ہو جِس نے اپنے مُنہ سے میرے

باپ داؔؤد سے کلام کیا اور اُسے اپنے ہاتھوں سے یہ کہکر پُورا
۵ کیا۔ کہ جس دِن سے مَیں اپنی قَوم کو مُلکِ مِصر سے نِکال لایا
تب سے مَیں نے اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے نہ تو
کسی شہر کو چُنا تاکہ اُس میں گھر بنایا جائے اور وہاں میرا
نام ہو اور نہ کسی مرد کو چُنا تاکہ وہ میری قَوم اِسرائیل کا پیشوا
۶ ہو۔ پر مَیں نے یروشلیم کو چُنا کہ وہاں میرا نام ہو اور داؔؤد
۷ کو چُنا تاکہ وہ میری قَوم اِسرائیل پر حاکم ہو۔ اور میرے باپ
داؔؤد کے دِل میں تھا کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے نام کے
۸ لِئے ایک گھر بنائے۔ پر خُداوند نے میرے باپ داؔؤد سے
کہا چونکہ میرے نام کے لِئے ایک گھر بنانے کا خیال تیرے
۹ دِل میں تھا سو تُو نے اچھا کِیا کہ اپنے دِل میں اَیسا ٹھانا۔ تَو
بھی تُو اُس گھر کو نہ بنانا بلکہ تیرا بیٹا جو تیرے صُلب سے نِکلیگا
۱۰ وُہی میرے نام کے لِئے گھر بنائیگا۔ اور خُداوند نے اپنی وہ
بات جو اُس نے کہی تھی پُوری کی کیونکہ مَیں اپنے باپ
داؔؤد کی جگہ اُٹھا ہُوں اور جَیسا خُداوند نے وعدہ کِیا تھا مَیں
اِسرائیل کے تخت پر بَیٹھا ہُوں اور مَیں نے خُداوند اِسرائیل
۱۱ کے خُدا کے نام کے لِئے اُس گھر کو بنایا ہے۔ اور وہیں
مَیں نے وہ صندُوق رکھّا ہے جِس میں خُداوند کا وہ عہد
ہے جو اُس نے بنی اِسرائیل سے کِیا۔
۱۲ اور سُلیمان نے اِسرائیل کی ساری جماعت کے رُوبرُو
خُداوند کے مذبح کے آگے کھڑے ہو کر اپنے ہاتھ پَھیلائے
۱۳ (کیونکہ سُلیمان نے پانچ ہاتھ لمبا اور پانچ ہاتھ چَوڑا اور تین
ہاتھ اُونچا پیتل کا ایک مِمبر بنا کر صحن کے بیچ میں اُسے
رکھّا تھا۔ اُسی پر وہ کھڑا تھا۔ سو اُس نے اِسرائیل کی ساری
جماعت کے رُوبرُو گُھٹنے ٹیکے اور آسمان کی طرف اپنے ہاتھ
۱۴ پَھیلائے)۔ اور کہنے لگا اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا
تیری مانند نہ تو آسمان میں نہ زمین پر کوئی خُدا ہے۔ تُو
اپنے اُن بندوں کے لِئے جو تیرے حضُور اپنے سارے
۱۵ دِل سے چلتے ہیں عہد اور رحمت کو نِگاہ رکھتا ہے۔ تُو نے
اپنے بندہ میرے باپ داؔؤد کے حق میں وہ بات قائم
رکھی جِسکا تُو نے اُس سے وعدہ کِیا تھا۔ تُو نے اپنے مُنہ
سے فرمایا اور اُسے اپنے ہاتھ سے پُورا کِیا جَیسا آج کے دِن
۱۶ ہے۔ اب اَے خُداوند اِسرائیل کے خُدا اپنے بندہ
میرے باپ داؔؤد کے ساتھ اُس قَول کو بھی پُورا کر جو تُو نے
اُس سے کِیا تھا کہ تیرے ہاں میرے حضُور اِسرائیل کے
تخت پر بَیٹھنے کے لِئے آدمی کی کمی نہ ہوگی بشرطیکہ تیری اَولاد
جَیسے تُو میرے حضُور چلتا رہا وَیسے ہی میری شریعت پر عمل
کرنے کے لِئے اپنی راہ کی اِحتیاط رکھے۔ اور اب اَے ۱۷
خُداوند اِسرائیل کے خُدا جو قَول تُو نے اپنے بندہ داؔؤد سے
کِیا تھا وہ سچّا ثابت کِیا جائے۔ لیکن کیا خُدا فی الحقیقت ۱۸
آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکُونت کریگا؟ دیکھ آسمان بلکہ
آسمانوں کے آسمان میں بھی تُو سما نہیں سکتا تو یہ گھر تو کُچھ بھی
نہیں جِسے مَیں نے بنایا! تَو بھی اَے خُداوند میرے خُدا ۱۹
اپنے بندہ کی دُعا اور مُناجات کا لحاظ کر کے اُس فریاد اور دُعا
کو سُن لے جو تیرا بندہ تیرے حضُور کرتا ہے۔ تاکہ تیری آنکھیں ۲۰
اِس گھر کی طرف یعنی اُسی جگہ کی طرف جِسکی بابت تُو نے
فرمایا کہ مَیں اپنا نام وہاں رکھُونگا دِن اور رات کُھلی رہیں
تاکہ تُو اُس دُعا کو سُنے جو تیرا بندہ اِس مقام کی طرف رُخ کر کے
تجھ سے کریگا۔ اور تُو اپنے بندہ اور اپنی قَوم اِسرائیل ۲۱
کی مُناجات کو جب وہ اِس جگہ کی طرف رُخ کر کے کریں تو سُن
لینا بلکہ تُو آسمان پر سے جو تیری سکُونت گاہ ہے سُن لینا اور
سُنکر مُعاف کر دینا۔ اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کا گُناہ کرے ۲۲
اور اُسے قسم کِھلانے کے لِئے اُسکو حلف دِیا جائے اور وہ آکر
اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم کھائے۔ تو تُو آسمان پر ۲۳
سے سُنکر عمل کرنا اور اپنے بندوں کا اِنصاف کر کے بدکار کو
سزا دینا تاکہ اُسکے اعمال کو اُسی کے سر ڈالے اور صادق کو
راستِ ٹھہرانا تاکہ اُسکی صداقت کے مُطابق اُسے جزا
دے۔ اور اگر تیری قَوم اِسرائیل تیرا گُناہ کرنے کے باعث ۲۴
اپنے دُشمنوں سے شکست کھائے اور پِھر تیری طرف
رجُوع لائے اور تیرے نام کا اِقرار کر کے اِس گھر میں تیرے
حضُور دُعا اور مُناجات کرے۔ تو تُو آسمان پر سے سُنکر اپنی ۲۵
قَوم اِسرائیل کے گُناہ کو بخش دینا اور اُنکو اِس مُلک میں
جو تُو نے اُنکو اور اُنکے باپ دادا کو دِیا ہے پِھر لے آنا۔ اور ۲۶
جب اِس سبب سے کہ اُنہوں نے تیرا گُناہ کِیا ہو
آسمان بند ہو جائے اور بارِش نہ ہو اور وہ اِس مقام
کی طرف رُخ کر کے دُعا کریں اور تیرے نام کا اِقرار

کریں اور اپنے گُناہ سے باز آئیں جب تُو اُنکو دُکھ دے ۝
۲۷ تو تُو آسمان پر سے سُنکر اپنے بندوں اور اپنی قَوم اسرائیل کا
گُناہ مُعاف کر دینا کیونکہ تُو نے اُنکو اُس اچھّی راہ کی تعلیم
دی جس پر اُنکو چلنا فرض ہے اور اپنے مُلک پر جسے تُو نے
۲۸ اپنی قَوم کو میراث کے لِئے دِیا ہے مینہہ برسانا ۝ اگر مُلک
میں کال ہو۔ اگر وبا ہو۔ اگر بادِ سمُوم یا گیروئی۔ ٹِڈی یا کملا
ہو۔ اگر اُنکے دُشمن اُنکے شہروں کے مُلک میں اُنکو گھیر
۲۹ لیں۔ غرض کیسی ہی بلا یا کیسا ہی روگ ہو ۝ تو جو دُعا اور
مُناجات کسی ایک شخص یا تیری ساری قَوم اسرائیل کی
طرف سے ہو جن میں سے ہر شخص اپنے دُکھ اور رنج کو
۳۰ جانکر اپنے ہاتھ اِس گھر کی طرف پھیلائے ۝ تو تُو آسمان پر
سے جو تیری سُکونت گاہ ہے سُنکر مُعاف کر دینا اور ہر شخص
کو جِسکے دِل کو تُو جانتا ہے اُسکی سب روِش کے مُطابق
بدلہ دینا (کیونکہ فقط تُو ہی بنی آدم کے دِلوں کو جانتا ہے) ۝
۳۱ تاکہ جب تک وہ اُس مُلک میں جسے تُو نے ہمارے باپ
دادا کو دِیا جیتے رہیں تیرا خَوف مانکر تیری راہوں میں چلیں ۝
۳۲ اور وہ پردیسی بھی جو تیری قَوم اسرائیل میں سے نہیں ہے
جب وہ تیرے بُزُرگ نام اور قوی ہاتھ اور تیرے بلند بازُو
کے سبب سے دُور مُلک سے آئے اور آکر اِس گھر کی
۳۳ طرف رُخ کر کے دُعا کرے ۝ تو تُو آسمان پر سے جو تیری
سُکونت گاہ ہے سُن لینا اور جِس جِس بات کے لِئے وہ
پردیسی تُجھ سے فریاد کرے اُسکے مُطابِق کرنا تاکہ زمین کی
سب قَومیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری قَوم اسرائیل
کی طرح تیرا خَوف مانیں اور جان لیں کہ یہ گھر جسے مَیں
۳۴ نے بنایا ہے تیرے نام کا کہلاتا ہے ۝ اگر تیرے لوگ
خواہ کِسی راستہ سے تُو اُنکو بھیجے اپنے دُشمن سے لڑنے کو
نِکلیں اور اِس شہر کی طرف جسے تُو نے چُنا ہے اور اِس
گھر کی طرف جسے مَیں نے تیرے نام کے لِئے بنایا ہے
۳۵ رُخ کر کے تُجھ سے دُعا کریں ۝ تو تُو آسمان پر سے اُنکی دُعا
۳۶ اور مُناجات کو سُنکر اُنکی حمایت کرنا ۝ اگر وہ تیرا گُناہ کریں
(کیونکہ کوئی اِنسان نہیں جو گُناہ نہ کرتا ہو) اور تُو اُن سے ناراض
ہو کر اُنکو دُشمن کے حوالہ کر دے اَیسا کہ وہ دُشمن اُنکو اسیر
۳۷ کر کے دُور یا نزدیک مُلک میں لے جائے ۝ تو بھی اگر

وہ اُس مُلک میں جہاں اسیر ہو کر پہنچائے گئے ہوش میں
آئیں اور رُجُوع لائیں اور اپنی اسیری کے مُلک میں تُجھ
سے مُناجات کریں اور کہیں کہ ہم نے گُناہ کِیا ہم ٹیڑھی
چال چلے اور ہم نے شرارت کی ۝ سو اگر وہ اپنی اسیری ۳۸
کے مُلک میں جہاں اُنکو اسیر کر کے لے گئے ہوں اپنے
سارے دِل اور اپنی ساری جان سے تیری طرف پھریں
اور اپنے مُلک کی طرف جو تُو نے اُنکے باپ دادا کو دِیا اور
اِس شہر کی طرف جسے تُو نے چُنا ہے اور اِس گھر کی
طرف جو مَیں نے تیرے نام کے لِئے بنایا ہے رُخ کر کے
دُعا کریں ۝ تو تُو آسمان پر سے جو تیری سُکونت گاہ ہے ۳۹
اُنکی دُعا اور مُناجات سُنکر اُنکی حمایت کرنا اور اپنی قَوم کو
جس نے تیرا گُناہ کِیا ہو مُعاف کر دینا ۝ پس اَے میرے ۴۰
خُدا مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ اُس دُعا کی طرف جو اِس
مقام میں کی جائے تیری آنکھیں کُھلی اور تیرے کان
لگے رہیں ۝ سو اب اَے خُداوند خُدا تُو اپنی قُوّت کے ۴۱
صندُوق سمیت اُٹھکر اپنی آرامگاہ میں داخِل ہو۔ اَے
خُداوند خُدا تیرے کاہِن نجات سے مُلبّس ہوں اور تیرے
مُقدّس نیکی میں مگن رہیں ۝ اَے خُداوند خُدا تُو اپنے ۴۲
ممسُوح کی دُعا نامنظُور نہ کر۔ تُو اپنے بندہ داؤد پر کی
رحمتیں یاد فرما ۝
اور جب سُلیمان دُعا کر چُکا تو آسمان پر سے آگ ب ۱
اُتری اور سوختنی قُربانی اور ذبیحوں کو بھسم کر دِیا اور مسکن
خُداوند کے جلال سے معمُور ہو گیا ۝ اور کاہِن خُداوند کے ۲
گھر میں داخِل نہ ہو سکے اِسلِئے کہ خُداوند کا گھر خُداوند کے
جلال سے معمُور تھا ۝ اور جب آگ نازِل ہوئی اور خُداوند ۳
کا جلال اُس گھر پر چھا گیا تو سب بنی اسرائیل دیکھ رہے
تھے۔ سو اُنہوں نے وہیں فرش پر مُنہ کے بل زمین
تک جُھک کر سجدہ کِیا اور خُداوند کا شُکر ادا کِیا کہ وہ بھلا
ہے کیونکہ اُسکی رحمت ابدی ہے ۝ تب بادشاہ اور ۴
سب لوگوں نے خُداوند کے آگے ذبیحے ذبح کِئے ۝
اور سُلیمان بادشاہ نے بائیس ہزار بَیلوں اور ایک ۵
لاکھ بیس ہزار بھیڑ بکریوں کی قُربانی چڑھائی۔ یُوں
بادشاہ اور سب لوگوں نے خُدا کے گھر کو مخصُوص کِیا ۝

۶ اور کاہن اپنے اپنے منصب کے مُطابق کھڑے تھے اور
لاوی بھی خُداوند کے لِئے مُوسیقی کے ساز لِئے ہُوئے تھے
جِنکو داؔؤد بادشاہ نے خُداوند کا شُکر بجالانے کو بنایا تھا جب
اُس نے اُنکے ذریعہ سے اُسکی سِتایش کی تھی کیونکہ اُسکی
رحمت ابدی ہے اور کاہن اُنکے آگے نرسِنگے پھُونکتے رہے
۷ اور سب اِسرائیلی کھڑے رہے ۞ اور سُلیماؔن نے اُس صحن
کے بیچ کے حِصّہ کو جو خُداوند کے گھر کے سامنے تھا مُقدّس
کِیا کیونکہ اُس نے وہاں سوختنی قُربانیوں اور سلامتی کی
قُربانیوں کی چربی چڑھائی کیونکہ پِیتل کے اُس مذبح پر جِسے
سُلیماؔن نے بنایا تھا سوختنی قُربانی اور نذر کی قُربانی اور
۸ چربی کے لِئے گُنجایش نہ تھی ۞ اور سُلیماؔن اور اُسکے ساتھ
حماؔت کے مدخل سے مِصؔر کی ندی تک کے سب اِسرائیلیوں
کی بہت بڑی جماعت نے اُس موقع پر سات دِن تک
۹ عِید منائی ۞ اور آٹھویں دِن اُنکا مُقدّس مجمع فراہم ہُؤا کیونکہ
وہ سات دِن مذبح کے مخصُوص کرنے میں اور سات دِن عِید
۱۰ منانے میں لگے رہے ۞ اور ساتویں مہینے کی تیئیسویں تاریخ
کو اُس نے لوگوں کو رُخصت کِیا تاکہ وہ اُس نیکی کے سبب
سے جو خُداوند نے داؔؤد اور سُلیماؔن اور اپنی قوم اِسرائیل سے
۱۱ کی تھی خُوش اور شادمان ہوکر اپنے ڈیروں کو جائیں ۞ یُوں
سُلیماؔن نے خُداوند کا گھر اور بادشاہ کا گھر تمام کِیا اور جو کُچھ
سُلیماؔن نے خُداوند کے گھر میں اور اپنے گھر میں بنانا چاہا
۱۲ اُس نے اُسے بخُوبی انجام تک پہنچایا ۞ اور خُداوند رات کو
سُلیماؔن پر ظاہر ہُؤا اور اُس سے کہا کہ مَیں نے تیری دُعا
سُنی اور اِس جگہ کو اپنے واسطے چُن لِیا کہ یہ قُربانی کا گھر
۱۳ ہو ۞ اگر مَیں آسمان کو بند کر دُوں کہ بارِش نہ ہو یا ٹِڈیوں
کو حُکم دُوں کہ مُلک کو اُجاڑ ڈالیں یا اپنے لوگوں کے
۱۴ درمیان وبا بھیجُوں ۞ تب اگر میرے لوگ جو میرے
نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بنکر دُعا کریں اور
میرے دِیدار کے طالِب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے
پھریں تو مَیں آسمان پر سے سُنکر اُنکا گُناہ مُعاف کرُونگا
۱۵ اور اُنکے مُلک کو بحال کر دُونگا ۞ اب سے جو دُعا اِس جگہ
کی جائیگی اُس پر میری آنکھیں کُھلی اور میرے کان
۱۶ لگے رہینگے ۞ کیونکہ مَیں نے اِس گھر کو اب چُنا اور مُقدّس

کِیا ہے کہ میرا نام یہاں سدا رہے اور میری آنکھیں اور میرا
۱۷ دِل برابر یہیں لگے رہینگے ۞ اور تُو اگر میرے حضُور ویسے ہی چلے
جَیسے تیرا باپ داؔؤد چلتا رہا اور جو کُچھ مَیں نے تُجھے حُکم کِیا اُسکے
۱۸ مُطابِق عمل کرے اور میرے آئین اور احکام کو مانے ۞ تو
مَیں تیرے تختِ سلطنت کو قائم رکھُونگا جَیسا مَیں نے تیرے
باپ داؔؤد سے عہد کر کے کہا تھا کہ اِسرائیل کا سردار ہونے
۱۹ کے لِئے تیرے ہاں مرد کی کبھی کمی نہ ہوگی ۞ پر اگر تُم برگشتہ
ہو جاؤ اور میرے آئین و احکام کو جِنکو مَیں نے تُمہارے آگے
رکھا ہے ترک کر دو اور جا کر غَیر معبُودوں کی عِبادت کرو اور اُنکو
۲۰ سِجدہ کرو ۞ تو مَیں اُنکو اپنے اِس مُلک سے جو مَیں نے اُنکو
دِیا ہے جڑ سے اُکھاڑ ڈالُونگا اور اِس گھر کو جِسے مَیں نے اپنے
نام کے لِئے مُقدّس کِیا ہے اپنے سامنے سے دُور کر دُونگا
اور اِسکو سب قَوموں میں ضربُ المثل اور اَنگُشت نُما
۲۱ بنا دُونگا ۞ اور یہ گھر جو اَیسا عالیشان ہے سو ہر ایک جو اِسکے
پاس سے گُذریگا حَیران ہوکر کہیگا کہ خُداوند نے اِس مُلک اور
۲۲ اِس گھر کے ساتھ اَیسا کیوں کِیا؟ ۞ تب وہ جواب دینگے
اِسلِئے کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو جو اُنکو
مُلکِ مِصؔر سے نِکال لایا تھا ترک کِیا اور غَیر معبُودوں کو اختیار
کر کے اُنکو سِجدہ کِیا اور اُنکی عِبادت کی اِسی لِئے خُداوند
نے اُن پر یہ ساری مُصیبت نازِل کی ۞

ب ۸ ۱ اور بیس برس کے آخر میں جِن میں سُلیماؔن نے
۲ خُداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا تھا یُوں ہُؤا کہ ۞ سُلیماؔن نے
اُن شہروں کو جو حُوراؔم نے سُلیماؔن کو دِئے تھے پھر تعمیر
کِیا اور بنی اِسرائیل کو وہاں بسایا ۞
۳ اور سُلیماؔن حماؔت ضوباہ کو جا کر اُس پر غالِب ہُؤا ۞
۴ اور اُس نے بیابان میں تدموؔر کو بنایا اور خزانہ کے سب
۵ شہروں کو بھی جو اُس نے حماؔت میں بنائے تھے ۞ اور
اُس نے اُوپر کے بیت حورُوؔن اور نیچے کے بیت حورُوؔن
کو بنایا جو دیواروں اور پھاٹکوں اور اڑبنگوں سے مضبُوط
۶ کِئے ہُوئے شہر تھے ۞ اور بعلتؔ اور خزانہ کے سب شہر جو
سُلیماؔن کے تھے اور رتھوں کے سب شہر اور سواروں کے
شہر اور جو کُچھ سُلیماؔن چاہتا تھا کہ یروشلیم اور لُبناؔن اور اپنی
۷ مملکت کی ساری سرزمین میں بنائے وہ سب بنایا ۞ اور وہ سب

لوگ جو حِتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں
۸ میں سے باقی رہ گئے تھے اور اِسرائیلی نہ تھے۔ اُن ہی
کی اَولاد جو اُنکے بعد مُلک میں باقی رہ گئی تھی جِسے بنی اِسرائیل
نے نابُود نہیں کیا اُسی میں سے سُلیماؔن نے بیگاری مُقرّر
۹ کِئے جَیسا آج کے دِن ہے۔ پر سُلیماؔن نے اپنے کام کے
لِئے بنی اِسرائیل میں سے کِسی کو غُلام نہ بنایا بلکہ وہ جنگی
مرد اور اُسکے لشکروں کے سردار اور اُسکے رتھوں اور
۱۰ سواروں پر حُکمران تھے۔ اور سُلیماؔن بادشاہ کے خاص
منصبدار جو لوگوں پر حکُومت کرتے تھے دو سَو پچاس تھے۔
۱۱ اور سُلیماؔن فرعوؔن کی بیٹی کو داؔؤد کے شہر سے اُس گھر
میں جو اُسکے لِئے بنایا تھا لے آیا کیونکہ اُس نے کہا کہ میری
بیوی اِسرائیل کے بادشاہ داؔؤد کے گھر میں نہیں رہیگی
کیونکہ وہ مقام مُقدّس ہیں جِن میں خُداوند کا صندُوق
آگیا ہے۔
۱۲ تب سُلیماؔن خُداوند کے لِئے خُداوند کے اُس مذبح
پر جِسکو اُس نے اُسارے کے سامنے بنایا تھا سوختنی
۱۳ قُربانیاں چڑھانے لگا۔ وہ ہر روز کے فرض کے مُطابِق
جَیسا موسیٰؔ نے حُکم دِیا تھا سبتوں اور نئے چاندوں اور
سال میں تِین بار مُقرّرہ عِیدوں یعنی فطیری روٹی کی عِید اور
۱۴ ہفتوں کی عِید اور خیموں کی عِید پر قُربانی کرتا تھا۔ اور
اُس نے اپنے باپ داؔؤد کے حُکم کے مُوافِق کاہنوں
کے فرِیقوں کو ہر روز کے فرض کے مُطابِق اُنکے کام
پر اور لاویوں کو اُنکی خِدمت پر مُقرّر کیا تاکہ وہ کاہنوں
کے رُوبرُو حمد اور خِدمت کریں اور دربانوں کو بھی اُنکے
فرِیقوں کے مُطابِق ہر پھاٹک پر مُقرّر کیا کیونکہ مردِ خُدا
۱۵ داؔؤد نے اَیسا ہی حُکم دِیا تھا۔ اور وہ بادشاہ کے حُکم سے جو
اُس نے کاہنوں اور لاویوں کو کِسی بات کی نِسبت یا
۱۶ خزانوں کے حق میں دِیا تھا باہر نہ ہُوئے۔ اور سُلیماؔن کا
سارا کام خُداوند کے گھر کی بُنیاد ڈالنے کے دِن سے اُسکے
تیّار ہونے تک تمام ہُؤا اور خُداوند کا گھر پُورا بن گیا۔
۱۷ تب سُلیماؔن عصیُوؔن جابر اور ایلُوؔت کو گیا جو مُلکِ
۱۸ ادوؔم میں سمُندر کے کنارے ہیں۔ اور حُوراؔم نے اپنے
نوکروں کے ہاتھ سے جہازوں اور ملّاحوں کو جو سمُندر سے
واقِف تھے اُسکے پاس بھیجا اور وہ سُلیماؔن کے ملازِموں
کے ساتھ اوفِیؔر میں آئے اور وہاں سے ساڑھے چار سَو قِنطار
سونا لیکر سُلیماؔن بادشاہ کے پاس لائے۔

باب ۹ ۱ جب سباؔ کی مَلکہ نے سُلیماؔن کی شُہرت سُنی تو وہ مُشکل
سوالوں سے سُلیماؔن کو آزمانے کے لِئے بہت بڑی جلَو اور
اُونٹوں کے ساتھ جِن پر مصالح اور بافراط سونا اور جواہِر تھے
یروشلِیؔم میں آئی اور سُلیماؔن کے پاس آکر جو کُچھ اُسکے دِل میں
۲ تھا اُس سب کی بابت اُس سے گُفتگُو کی۔ سُلیماؔن نے
اُسکے سب سوالوں کا جواب اُسے دِیا اور سُلیماؔن سے کوئی
۳ بات پوشِیدہ نہ تھی کہ وہ اُسکو بتا نہ سکا۔ جب سباؔ کی مَلکہ نے
سُلیماؔن کی دانِشمندی کو اور اُس گھر کو جو اُس نے بنایا تھا۔
۴ اور اُسکے دسترخوان کی نعمت اور اُسکے خادِموں کی نشست
اور اُسکے ملازِموں کی حاضِرباشی اور اُنکی پوشاک اور اُسکے
ساقیوں اور اُنکے لِباس کو اور اُس زِینہ کو جِس سے وہ خُداوند
۵ کے مسکن کو جاتا تھا دیکھا تو اُسکے ہوش اُڑ گئے۔ اور
اُس نے بادشاہ سے کہا کہ وہ سچّی خبر تھی جو مَیں نے تیرے
کاموں اور تیری حِکمت کی بابت اپنے مُلک میں سُنی تھی۔
۶ تَو بھی جب تک مَیں نے آکر اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ
لِیا اُنکی باتوں کو باور نہ کیا اور دیکھ جِتنی بڑی تیری حِکمت
ہے اُسکا آدھا بیان بھی میرے آگے نہیں ہُؤا۔ تُو اُس
۷ شُہرت سے بڑھکر ہے جو مَیں نے سُنی تھی۔ خُوش نصِیب
ہیں تیرے لوگ اور خُوش نصِیب ہیں تیرے یہ ملازِم جو
سدا تیرے حضُور کھڑے رہتے اور تیری حِکمت سُنتے ہیں۔
۸ خُداوند تیرا خُدا مُبارک ہو جو تُجھ سے اَیسا راضی ہُؤا کہ تُجھکو
اپنے تخت پر بِٹھایا تاکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی طرف سے
بادشاہ ہو۔ چُونکہ تیرے خُدا کو اِسرائیل سے محبّت تھی کہ
اُنکو ہمیشہ کے لِئے قائم کرے اِسلِئے اُس نے تُجھے اُنکا
۹ بادشاہ بنایا تاکہ تُو عدل و اِنصاف کرے۔ اور اُس نے
ایک سَو بیس قِنطار سونا اور مصالح کا بہت بڑا انبار اور
جواہِر سُلیماؔن کو دِئے اور جو مصالح سباؔ کی مَلکہ نے سُلیماؔن
۱۰ بادشاہ کو دِئے وَیسے پِھر کبھی مُیسّر نہ آئے۔ اور حُوراؔم
کے نوکر بھی اور سُلیماؔن کے نوکر جو اوفِیؔر سے سونا لاتے
تھے وہ چندن کے درخت اور جواہِر بھی لاتے تھے۔

۱۱ اور بادشاہ نے چندن کی لکڑی سے خُداوند کے گھر کے
لِئے اور شاہی محل کے لِئے چبوترے اور گانے والوں کے
لِئے بربط اور سِتار تیار کرائے اور ایسی چیزیں یہوداہ کے
۱۲ مُلک میں پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آئی تھیں ○ اور
سُلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو جو کُچھ اُس نے چاہا اور
مانگا اُس سے زیادہ جو وہ بادشاہ کے لِئے لائی تھی دِیا
اور وہ لَوٹکر اپنے مُلازِموں سمیت اپنی مملکت کو چلی گئی ○
۱۳ اور جِتنا سونا سُلیمان کے پاس ایک سال میں آتا
۱۴ تھا اُسکا وزن چھ سَو چھیاسٹھ قِنطار سونے کا تھا ○ یہ اُسکے
علاوہ تھا جو بیوپاری اور سَوداگر لاتے تھے اور عرب کے
سب بادشاہ اور مُلک کے حاکِم سُلیمان کے پاس سونا
اور چاندی لاتے تھے ○
۱۵ اور سُلیمان بادشاہ نے پیٹے ہُوئے سونے کی دو
سَو بڑی ڈھالیں بنوائیں۔ چھ سَو مِثقال پیٹا ہُوا سونا ایک
۱۶ ایک ڈھال میں لگا ○ اور اُس نے پیٹے ہُوئے سونے
کی تِین سَو ڈھالیں اَور بنوائیں۔ ایک ایک ڈھال میں
تِین سَو مِثقال سونا لگا اور بادشاہ نے اُنکو لُبنانی بن کے
۱۷ گھر میں رکھا ○ اِسکے سِوا بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک
۱۸ بڑا تخت بنوایا اور اُس پر خالِص سونا منڈھوایا ○ اور اُس
تخت کے لِئے چھ سیڑھیاں اور سونے کا ایک پایدان
تھا۔ یہ سب تخت سے جُڑے ہُوئے تھے اور بیٹھنے کی جگہ
کی دونوں طرف ایک ایک ٹیک تھی اور اُن ٹیکوں کے
۱۹ برابر دو شیرِ بَبر کھڑے تھے ○ اور اُن چھوں سیڑھیوں
پر اِدھر اور اُدھر بارہ شیرِ بَبر کھڑے تھے۔ کِسی سلطنت
میں اَیسا کبھی نہیں بنا تھا ○
۲۰ اور سُلیمان بادشاہ کے پینے کے سب برتن سونے
کے تھے اور لُبنانی بن کے گھر کے سب برتن خالِص سونے
کے تھے۔ سُلیمان کے ایّام میں چاندی کی کُچھ قدر نہ تھی ○
۲۱ کیونکہ بادشاہ کے پاس جہاز تھے جو حُورام کے نوکروں کے
ساتھ ترسیس کو جاتے تھے۔ ترسیس کے یہ جہاز تِین برس
میں ایک بار سونا اور چاندی اور ہاتھی دانت اور بندر اور
۲۲ مور لیکر آتے تھے ○ سو سُلیمان بادشاہ دَولت اور حِکمت
۲۳ میں رُویِ زمین کے سب بادشاہوں سے بڑھ گیا ○ اور
رُویِ زمین کے سب بادشاہ سُلیمان کے دِیدار کے مُشتاق
تھے تاکہ وہ اُسکی حِکمت کو جو خُدا نے اُسکے دِل میں ڈالی
۲۴ تھی سُنیں ○ اور وہ سال بسال اپنا اپنا ہدیہ یعنی چاندی
کے برتن اور سونے کے برتن اور پوشاک اور ہتھیار اور
مصالح اور گھوڑے اور خچر جِتنے مُقرّر تھے لاتے تھے ○
۲۵ اور سُلیمان کے پاس گھوڑوں اور رتھوں کے لِئے چار
ہزار تھان اور بارہ ہزار سوار تھے جِنکو اُس نے رتھوں کے
۲۶ شہروں اور یروشلیم میں بادشاہ کے پاس رکھا ○ اور وہ
دریایِ فرات سے فلِستیوں کے مُلک بلکہ مِصر کی حد تک
۲۷ سب بادشاہوں پر حُکمران تھا ○ اور بادشاہ نے یروشلیم
میں اِفراط کی وجہ سے چاندی کو پتھروں کی مانِند اور دیودار
کے درختوں کو گُولر کے اُن درختوں کے برابر کر دِیا جو نشیب
۲۸ کی سرزمین میں ہیں ○ اور وہ مِصر سے اور اَور سب مُلکوں
سے سُلیمان کے لِئے گھوڑے لایا کرتے تھے ○
۲۹ اور سُلیمان کے باقی کام شرُوع سے آخر تک کیا
وہ ناتن نبی کی کتاب میں اور سَیلانی اخیاہ کی پیشینگوئی
میں اور عِیدو غیب بین کی رویتوں کی کِتاب میں جو اُس
نے یرُبعام بِن نباط کی بابت دیکھی تھیں مُندرج نہیں
۳۰ ہیں؟ ○ اور سُلیمان نے یروشلیم میں سارے اِسرائیل
۳۱ پر چالیس برس سلطنت کی ○ اور سُلیمان اپنے باپ
دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں دفن
ہُؤا اور اُسکا بیٹا رحبعام اُسکی جگہ سلطنت کرنے لگا ○
باب ۱۰ ۱ اور رحبعام سِکم کو گیا اِسلِئے کہ سب اِسرائیلی اُسے
۲ بادشاہ بنانے کو سِکم میں اِکٹھے ہُوئے تھے ○ جب نباط
کے بیٹے یرُبعام نے یہ سُنا (کیونکہ وہ مِصر میں تھا جہاں
وہ سُلیمان بادشاہ کے آگے سے بھاگ گیا تھا) تو یرُبعام
۳ مِصر سے لَوٹا ○ اور لوگوں نے اُسے بُلوا بھیجا۔ سو یرُبعام اور
۴ سب اِسرائیلی آئے اور رحبعام سے کہنے لگے ○ کہ
تیرے باپ نے ہمارا جُؤا سخت کر رکھا تھا۔ سو اب تُو
اپنے باپ کی اُس سخت خِدمت کو اور اُس بھاری جُوئے
کو جو اُس نے ہم پر ڈال رکھا تھا کُچھ ہلکا کر دے اور
۵ ہم تیری خِدمت کرینگے ○ اور اُس نے اُن سے کہا
تِین دِن کے بعد پھر میرے پاس آنا۔ چُنانچہ وہ لوگ

۶ چلے گئے ٭ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو
اُسکے باپ سلیمان کے حضور اُسکے جیتے جی کھڑے رہتے
تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح ہے؟ میں اِن
۷ لوگوں کو کیا جواب دوں؟ ٭ انہوں نے اُس سے کہا کہ
اگر تو اِن لوگوں پر مہربان ہو اور اِنکو راضی کرے اور اِن
سے اچھی اچھی باتیں کہے تو وہ ہمیشہ تیری خدمت کرینگے٭
۸ لیکن اُس نے اُن بزرگوں کی صلاح کو جو انہوں نے اُسے
دی تھی چھوڑ کر اُن جوانوں سے جنہوں نے اُسکے ساتھ
پرورش پائی تھی اور اُسکے آگے حاضر رہتے تھے مشورت
۹ کی ٭ اور اُن سے کہا تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو کہ ہم اِن
لوگوں کو کیا جواب دیں جنہوں نے مجھ سے یہ درخواست
کی ہے کہ اُس جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا
۱۰ کچھ ہلکا کر؟ ٭ اُن جوانوں نے جنہوں نے اُسکے ساتھ
پرورش پائی تھی اُس سے کہا تو اُن لوگوں کو جنہوں نے
تجھ سے کہا تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری
کیا پر تو اُسکو ہمارے لئے کچھ ہلکا کر دے یوں جواب
دینا اور اُن سے کہنا کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر
۱۱ سے بھی موٹی ہے ٭ اور میرے باپ نے تو بھاری جوا
تم پر رکھا ہی تھا پر میں اُس جوئے کو اور بھی بھاری کرونگا
میرے باپ نے تمہیں کوڑوں سے ٹھیک کیا پر میں
۱۲ تم کو بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا ٭ اور جیسا بادشاہ نے
حکم دیا تھا کہ تیسرے دن میرے پاس پھر آنا تیسرے
دن یربعام اور سب لوگ رحبعام کے پاس حاضر ہوئے ٭
۱۳ تب بادشاہ نے اُنکو سخت جواب دیا اور رحبعام بادشاہ نے
۱۴ بزرگوں کی صلاح کو چھوڑ کر ٭ جوانوں کی صلاح کے موافق
اُن سے کہا کہ میرے باپ نے تمہارا جوا بھاری کیا پر میں
اُسکو اور بھی بھاری کرونگا۔ میرے باپ نے تم کو کوڑوں
سے ٹھیک کیا پر میں تم کو بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا ٭
۱۵ سو بادشاہ نے لوگوں کی نہ مانی کیونکہ یہ خدا ہی کی طرف
سے تھا تاکہ خداوند اُس بات کو جو اُس نے سیلانی اخیاہ
کی معرفت نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی پورا
۱۶ کرے ٭ جب سب اسرائیلیوں نے یہ دیکھا کہ
بادشاہ نے اُنکی نہ مانی تو لوگوں نے بادشاہ کو جواب
دیا اور یوں کہا کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حصہ ہے؟ یسی
کے بیٹے کے ساتھ ہماری کچھ میراث نہیں۔ اَے
اسرائیلیو! اپنے اپنے ڈیرے کو چلے جاؤ۔ اب اَے
داؤد اپنے ہی گھرانے کو سنبھال۔ پس سب اسرائیلی
۱۷ اپنے ڈیروں کو چل دئے ٭ لیکن اُن بنی اسرائیل پر
جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے رحبعام سلطنت کرتا
۱۸ رہا ٭ تب رحبعام بادشاہ نے ہدورام کو جو بیگاریوں کا داروغہ
تھا بھیجا لیکن بنی اسرائیل نے اُسکو سنگسار کیا اور وہ
مر گیا۔ تب رحبعام یروشلیم کو بھاگ جانے کے لئے
۱۹ جھٹ اپنے رتھ پر سوار ہو گیا ٭ پس اسرائیلی آج کے دن
تک داؤد کے گھرانے سے باغی ہیں ٭

باب ۱۱ ۱ اور جب رحبعام یروشلیم میں آ گیا تو اُس نے اسرائیل
سے لڑنے کے لئے یہوداہ اور بنیمین کے گھرانے میں
سے ایک لاکھ اسی ہزار چنے ہوئے جوان جو جنگی مرد
تھے فراہم کئے تاکہ وہ پھر مملکت کو رحبعام کے قبضہ
۲ میں کرا دیں ٭ لیکن خداوند کا کلام مرد خدا سمعیاہ کو پہنچا
۳ کہ ٭ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام سے
اور سارے اسرائیل سے جو یہوداہ اور بنیمین میں ہیں کہہ
۴ کہ ٭ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم چڑھائی نہ کرنا اور نہ
اپنے بھائیوں سے لڑنا۔ تم اپنے اپنے گھر کو لوٹ جاؤ
کیونکہ یہ معاملہ میری طرف سے ہے۔ پس انہوں نے
خداوند کی باتیں مان لیں اور یربعام پر چڑھائی کئے بغیر
۵ لوٹ گئے ٭ اور رحبعام یروشلیم میں رہنے لگا اور اُس نے
۶ یہوداہ میں حفاظت کے لئے شہر بنائے ٭ چنانچہ اُس
۷ نے بیت لحم اور عیطام اور تقوع ٭ اور بیت صور اور شوکو
۸ ۹ اور عدلام ٭ اور جات اور مریسہ اور زیف ٭ اور ادوریم
۱۰ اور لکیس اور عزیقہ ٭ اور صرعہ اور ایالون اور حبرون کو جو
۱۱ یہوداہ اور بنیمین میں ہیں بنا کر قلعہ بند کر دیا ٭ اور اُس
نے قلعوں کو بہت مضبوط کیا اور اُن میں سرداروں کو
۱۲ مقرر کیا اور رسد اور تیل اور مے کے ذخیرہ کو رکھا ٭ اور
ایک ایک شہر میں ڈھالیں اور بھالے رکھوا کر اُنکو نہایت
ہی مضبوط کر دیا اور یہوداہ اور بنیمین اُسی کے رہے ٭
۱۳ اور کاہن اور لاوی جو سارے اسرائیل میں تھے اپنی اپنی

۱۴ سرحد سے نِکلکر اُسکے پاس آ گئے۔ کیونکہ لاوی اپنی گرد و
نواحوں اور مِلکیتوں کو چھوڑ کر یہوداہ اور یروشلیم میں آئے
اِسلئے کہ یرُبعام اور اُسکے بیٹوں نے اُنہیں نکال دِیا تھا تاکہ
وہ خُداوند کے حضُور کہانت کی خِدمت کو انجام نہ دینے پائیں۔
۱۵ اور اُس نے اپنی طرف سے اُونچے مقاموں اور بکروں اور اپنے
۱۶ بنائے ہُوئے بچھڑوں کے لئے کاہن مُقرر کئے۔ اور لاویوں
کے پیچھے اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے اَیسے
لوگ جِنہوں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی تلاش میں اپنا
دِل لگایا تھا یروشلیم میں آئے کہ خُداوند اپنے باپ دادا کے
۱۷ خُدا کے حضُور قُربانی چڑھائیں۔ سو اُنہوں نے یہوداہ کی
سلطنت کو طاقتور بنا دِیا اور تین برس تک سُلیمان کے بیٹے
رحبعام کو قوی بنا رکھا کیونکہ وہ تین برس تک داؤد اور سُلیمان
۱۸ کی راہ پر چلتے رہے۔ اور رحبعام نے محالات کو جو یریموت
بِن داؤد اور الیاب بِن یسّی کی بیٹی ابی خیل کی بیٹی تھی
۱۹ بیاہ لیا۔ اُسکے اُس سے بیٹے پیدا ہُوئے یعنی یعوس اور
۲۰ سمریاہ اور زہم۔ اُسکے بعد اُس نے ابی سلوم کی بیٹی
معکہ کو بیاہ لیا جِسکے اُس سے ابیاہ اور عتّی اور زیزا اور
۲۱ سلومیت پیدا ہُوئے۔ اور رحبعام ابی سلوم کی بیٹی معکہ
کو اپنی سب بیویوں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تھا
(کیونکہ اُسکی اٹھارہ بیویاں اور ساٹھ حرمیں تھیں اور
اُس سے اٹھائیس بیٹے اور ساٹھ بیٹیاں پیدا ہُوئیں)۔
۲۲ اور رحبعام نے ابیاہ بِن معکہ کو پیشوا مُقرر کیا تاکہ اپنے
بھائیوں میں سردار ہو کیونکہ اُسکا اِرادہ تھا کہ اُسے بادشاہ
۲۳ بنائے۔ اور اُس نے ہوشیاری کی اور اپنے بیٹوں کو
یہوداہ اور بنیمین کی ساری مملکت کے بیچ ہر فصِیل دار
شہر میں الگ الگ کر دِیا اور اُنکو بہت خُورِش دی اور
اُنکے لئے بہت سی بیویاں تلاش کیں۔
باب ۱۲ ۱ اور یُوں ہُؤا کہ جب رحبعام کی سلطنت مُستحکم ہو گئی
اور وہ قوی بن گیا تو اُس نے اور اُسکے ساتھ سارے
۲ اِسرائیل نے خُداوند کی شریعت کو ترک کیا۔ اور رحبعام
بادشاہ کے پانچویں برس میں اَیسا ہُؤا کہ مِصر کا بادشاہ
سیسق یروشلیم پر چڑھ آیا اِسلئے کہ اُنہوں نے خُداوند کی
۳ حُکم عدُولی کی تھی۔ اور اُسکے ساتھ بارہ سَو رتھ اور ساٹھ
ہزار سوار تھے اور لُوبی اور سُوکی اور کُوشی لوگ جو اُسکے ساتھ
۴ مِصر سے آئے تھے بیشُمار تھے۔ اور اُس نے یہوداہ کے
۵ فصِیل دار شہر لے لئے اور یروشلیم تک آیا۔ تب سمعیاہ
نبی رحبعام کے اور یہوداہ کے اُمرا کے پاس جو سیسق کے
ڈر کے مارے یروشلیم میں جمع ہو گئے تھے آیا اور اُن
سے کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُم نے مُجھکو ترک کیا اِسی
لئے مَیں نے بھی تُم کو سیسق کے ہاتھ میں چھوڑ دِیا ہے۔
۶ تب اِسرائیل کے اُمرا نے اور بادشاہ نے اپنے کو خاکسار
۷ بنایا اور کہا کہ خُداوند صادِق ہے۔ جب خُداوند نے دیکھا
کہ اُنہوں نے اپنے کو خاکسار بنایا تو خُداوند کا کلام سمعیاہ
پر نازِل ہُؤا کہ اُنہوں نے اپنے کو خاکسار بنایا ہے سو مَیں
اُنکو ہلاک نہیں کرُونگا بلکہ اُنکو کُچھ رہائی دُونگا اور میرا غضب
۸ سیسق کے ہاتھ سے یروشلیم پر نازِل نہ ہوگا۔ تو بھی وہ
اُسکے خادِم ہونگے تاکہ وہ میری خِدمت کو اور مُلک مُلک
۹ کی سلطنتوں کی خِدمت کو جان لیں۔ سو مِصر کا بادشاہ
سیسق یروشلیم پر چڑھ آیا اور خُداوند کے گھر کے خزانے
اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے گیا بلکہ وہ سب کُچھ
لے گیا اور سونے کی وہ ڈھالیں بھی جو سُلیمان نے بنوائی
۱۰ تھیں لے گیا۔ اور رحبعام بادشاہ نے اُنکے بدلے پیتل
کی ڈھالیں بنوائیں اور اُنکو محافظ سپاہیوں کے سرداروں
۱۱ کو جو شاہی محل کی نگہبانی کرتے تھے سونپا۔ اور جب
بادشاہ خُداوند کے گھر میں جاتا تھا تو وہ محافظ سپاہی
آتے اور اُنکو اُٹھا کر چلتے تھے اور پھر اُنکو واپس لا کر
۱۲ سلاح خانہ میں رکھ دیتے تھے۔ اور جب اُس نے اپنے
کو خاکسار بنایا تو خُداوند کا غضب اُس پر سے ٹل گیا اور
اُس نے اُسکو پُورے طَور سے تباہ نہ کیا اور نیز یہوداہ
۱۳ میں خُوبیاں بھی تھیں۔ سو رحبعام بادشاہ نے قوی ہوکر
یروشلیم میں سلطنت کی۔ رحبعام جب سلطنت کرنے
لگا تو اِکتالیس برس کا تھا اور اُس نے یروشلیم میں یعنی
اُس شہر میں جو خُداوند نے اِسرائیل کے سب قبیلوں
میں سے چُن لیا تھا کہ اپنا نام وہاں رکھے سترہ برس
۱۴ سلطنت کی اور اُسکی ماں کا نام نعمہ عمُونیہ تھا۔ اور اُس
نے بدی کی کیونکہ اُس نے خُداوند کی تلاش میں اپنا

۱۵ دِل نہ لگایا۔ اور رحبعام کے کام اوّل سے آخر تک کیا
وہ سمعیاہ نبی اور عِیدو غیب بین کی تواریخوں میں نسب
ناموں کے مُطابِق قلمبند نہیں؟ اور رحبعام اور یربعام کے
۱۶ درمیان ہمیشہ جنگ رہی۔ اور رحبعام اپنے باپ دادا کے
ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر میں دفن ہُؤا اور اُس کا بیٹا
ابیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا۔

باب ۱۳

۱ یربعام بادشاہ کے اٹھارھویں برس سے ابیاہ یہوداہ
۲ پر سلطنت کرنے لگا۔ اُس نے یروشلیم میں تین برس
سلطنت کی۔ اُسکی ماں کا نام میکایاہ تھا جو اُوری ایل جبعی
کی بیٹی تھی اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان جنگ ہُوئی۔
۳ اور ابیاہ جنگی سُورماؤں کا لشکر یعنی چار لاکھ چُنے ہُوئے
مرد لیکر لڑائی میں گیا اور یربعام نے اُسکے مُقابلہ میں آٹھ
لاکھ چُنے ہُوئے مرد لیکر جو زبردست سُورما تھے صف
۴ آرائی کی۔ اور ابیاہ ضمریم کے پہاڑ پر جو افرائیم کے
کوہستانی مُلک میں ہے کھڑا ہُؤا اور کہنے لگا کہ اَے
۵ یربعام اور سب اِسرائیلیو! میری سُنو۔ کیا تُم کو معلُوم
نہیں کہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے اِسرائیل کی
سلطنت داؤد ہی کو اور اُسکے بیٹوں کو نمک کے عہد
۶ سے ہمیشہ کے لِئے دی ہے؟۔ تو بھی نباط کا بیٹا
یربعام جو سُلیمان بن داؤد کا خادِم تھا اُٹھ کر اپنے آقا
۷ سے باغی ہُؤا۔ اور اُسکے پاس نِکمّے اور خبیث آدمی جمع
ہو گئے جنہوں نے سُلیمان کے بیٹے رحبعام کے مُقابلہ
میں زور پکڑا جب رحبعام ہنوز جوان اور نرم دِل تھا اور
۸ اُنکا مُقابلہ نہیں کر سکتا تھا۔ اور اب تُمہارا خیال ہے کہ
تُم خُداوند کی بادشاہی کا جو داؤد کی اَولاد کے ہاتھ میں
ہے مُقابلہ کرو اور تُم بھاری انبوہ ہو اور تُمہارے ساتھ
وہ سُنہلے بچھڑے ہیں جنکو یربعام نے بنایا کہ تُمہارے
۹ معبُود ہوں۔ کیا تُم نے ہارُون کے بیٹوں اور لاویوں
کو جو خُداوند کے کاہِن تھے خارِج نہیں کِیا اور اَور مُلکوں کی
قوموں کے طریقہ پر اپنے لِئے کاہِن مُقرّر نہیں کِئے؟
اَیسا کہ جو کوئی ایک بچھڑا اور سات مینڈھے لیکر اپنی
تقدیس کرانے آئے وہ اُنکا جو حقیقت میں خُدا نہیں ہیں
۱۰ کاہِن ہو سکے۔ لیکن ہمارا یہ حال ہے کہ خُداوند ہمارا
خُدا ہے اور ہم نے اُسے ترک نہیں کِیا ہے اور ہمارے
ہاں ہارُون کے بیٹے کاہِن ہیں جو خُداوند کی خِدمت کرتے
ہیں اور لاوی اپنے اپنے کام میں لگے رہتے ہیں۔ اور وہ ۱۱
ہر صبح اور ہر شام کو خُداوند کے حضُور سوختنی قُربانیاں اور
خُوشبُودار بخُور جلاتے ہیں اور پاک میز پر نذر کی روٹیاں قاعِدہ
کے مُطابِق رکھتے اور سُنہلے شمعدان اور اُسکے چراغوں کو ہر
شام کو روشن کرتے ہیں کیونکہ ہم خُداوند اپنے خُدا کے حُکم
کو مانتے ہیں پر تُم نے اُسکو ترک کر دِیا ہے۔ اور دیکھو ۱۲
خُدا ہمارے ساتھ ہمارا پیشوا ہے اور اُسکے کاہِن تُمہارے
خِلاف سانس باندھکر زور سے پھُونکنے کو نرسنگے لِئے
ہُوئے ہیں۔ اَے بنی اِسرائیل! خُداوند اپنے باپ دادا
کے خُدا سے مت لڑو کیونکہ تُم کامیاب نہ ہوگے۔ پر ۱۳
یربعام نے اُنکے پیچھے کمین لگوا دی۔ سو وہ بنی یہوداہ
کے آگے رہے اور کمین پیچھے تھی۔ جب بنی یہوداہ ۱۴
نے پیچھے نظر کی تو کیا دیکھا کہ لڑائی اُنکے آگے اور پیچھے
دونوں طرف سے ہے اور اُنہوں نے خُداوند سے فریاد
کی اور کاہِنوں نے نرسنگے پھُونکے۔ تب یہوداہ کے ۱۵
لوگوں نے للکارا اور جب اُنہوں نے للکارا تو اَیسا ہُؤا
کہ خُدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے یربعام کو اور سارے
اِسرائیل کو مارا۔ اور بنی اِسرائیل یہوداہ کے آگے سے ۱۶
بھاگے اور خُدا نے اُنکو اُنکے ہاتھ میں کر دِیا۔ اور ابیاہ ۱۷
اور اُسکے لوگوں نے اُنکو بڑی خُونریزی کے ساتھ قتل کِیا
سو اِسرائیل کے پانچ لاکھ چُنے ہُوئے مرد کھیت آئے۔
یُوں بنی اِسرائیل اُس وقت مغلُوب ہُوئے اور بنی ۱۸
یہوداہ غالِب آئے اِسلِئے کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے
باپ دادا کے خُدا پر بھروسا کِیا۔ اور ابیاہ نے یربعام کا ۱۹
پیچھا کِیا اور اِن شہروں کو اُس سے لے لِیا یعنی
بیت ایل اور اُسکے دیہات۔ یسانہ اور اُسکے دیہات
عفرون اور اُسکے دیہات۔ اور ابیاہ کے دِنوں میں ۲۰
یربعام نے پھر زور نہ پکڑا اور خُداوند نے اُسے مارا اور وہ
مر گیا۔ لیکن ابیاہ قوی ہو گیا اور اُس نے چودہ بیویاں ۲۱
بیاہیں اور اُس سے بائیس بیٹے اور سولہ بیٹیاں پیدا
ہُوئیں۔ اور ابیاہ کے باقی کام اور اُسکے حالات اور ۲۲

اُسکی کہاوتیں عِیدّوُ نبی کی تفسِیر میں مُندرج ہیں ۔
باب ۱۴ ۱ اور ابِیاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سوگیا اور اُنہوں
نے اُسے داؤد کے شہر میں دفن کِیا اور اُسکا بیٹا آسا اُسکی
جگہ بادشاہ ہُؤا۔ اُسکے دِنوں میں دس برس تک مُلک میں
۲ امن رہا ۔ اور آسا نے وُہی کِیا جو خُداوند اُسکے خُدا کے حُضُور
۳ بھلا اور ٹھیک تھا ۔ کیونکہ اُس نے اجنبی مذبحوں اور اُونچے
مقاموں کو دُور کِیا اور لاٹوں کو گرا دِیا اور یسیِرتوں کو کاٹ
۴ ڈالا ۔ اور یہُوداہ کو حُکم کِیا کہ خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا
کے طالِب ہوں اور شرِیعت اور فرمان پر عمل کریں ۔
۵ اور اُس نے یہُوداہ کے سب شہروں میں سے اُونچے
مقاموں اور سُورج کی مُورتوں کو دُور کر دِیا اور اُسکے سامنے
۶ سلطنت میں امن رہا ۔ اور اُس نے یہُوداہ میں فصِیل دار
شہر بنائے کیونکہ مُلک میں امن تھا اور اُن برسوں میں
اُسے جنگ نہ کرنا پڑا کیونکہ خُداوند نے اُسے امان بخشی تھی ۔
۷ اِسلئے اُس نے یہُوداہ سے کہا کہ ہم یہ شہر تعمِیر کریں اور
اُنکے گِرد دِیوار اور بُرج بنائیں اور پھاٹک اور اڑبنگے لگائیں
یہ مُلک ابھی ہمارے قابُو میں ہے کیونکہ ہم خُداوند اپنے
خُدا کے طالِب ہُوئے ہیں۔ ہم اُسکے طالِب ہُوئے اور
اُس نے ہم کو چاروں طرف امان بخشی ہے۔ سو اُنہوں
۸ نے اُنکو تعمِیر کِیا اور کامیاب ہُوئے ۔ اور آسا کے پاس
بنی یہُوداہ کے تِین لاکھ آدمیوں کا لشکر تھا جو ڈھال اور
بھالا اُٹھاتے تھے اور بِنیمِین کے دو لاکھ اسّی ہزار تھے
جو ڈھال اُٹھاتے اور تِیر چلاتے تھے۔ یہ سب زبردست
۹ سُورما تھے ۔ اور اُنکے مُقابلہ میں زارح کُوشی دس لاکھ کی
۱۰ فوج اور تِین سو رتھوں کو لیکر نِکلا اور مریسہ میں آیا ۔ اور آسا
اُسکے مُقابلہ کو گیا اور اُنہوں نے مریسہ کے بِیچ صفاتہ کی
۱۱ وادی میں جنگ کے لِئے صف باندھی ۔ اور آسا نے
خُداوند اپنے خُدا سے فریاد کی اور کہا اَے خُداوند زور آور
اور کمزور کے مُقابلہ میں مدد کرنے کو تیرے سِوا اَور کوئی
نہیں۔ اَے خُداوند ہمارے خُدا تُو ہماری مدد کر کیونکہ ہم تُجھ
پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیرے نام سے اِس انبوہ کا سامنا
کرنے آئے ہیں۔ تُو اَے خُداوند ہمارا خُدا ہے۔ اِنسان تیرے
۱۲ مُقابلہ میں غالِب ہونے نہ پائے ۔ پس خُداوند نے آسا اور
۱۳ یہُوداہ کے آگے کُوشیوں کو مارا اور کُوشی بھاگے ۔ اور آسا اور
اُسکے لوگوں نے اُنکو جِرار تک رگیدا اور کُوشیوں میں سے اِتنے
قتل ہُوئے کہ وہ پِھر سنبھل نہ سکے کیونکہ وہ خُداوند اور اُسکے
لشکر کے آگے ہلاک ہُوئے اور وہ بہُت سی لُوٹ لے
۱۴ آئے ۔ اور اُنہوں نے جِرار کے آس پاس کے سب
شہروں کو مارا کیونکہ خُداوند کا خَوف اُن پر چھا گیا تھا اور اُنہوں
نے سب شہروں کو لُوٹ لِیا کیونکہ اُن میں بڑی لُوٹ
۱۵ تھی ۔ اور اُنہوں نے مواشی کے ڈیروں پر بھی حملہ کِیا
اور کثرت سے بھیڑیں اور اُونٹ لیکر یروشلیِم کو لَوٹے ۔
باب ۱۵ ۱ اور خُدا کی رُوح عزریاہ بِن عودِد پر نازِل ہُوئی ۔ اور
۲ وہ آسا سے مِلنے کو گیا اور اُس سے کہا اَے آسا اور سارے
یہُوداہ اور بِنیمِین میری سُنو۔ خُداوند تُمہارے ساتھ ہے
جب تک تُم اُسکے ساتھ ہو اور اگر تُم اُسکے طالِب ہو تو وہ تُم
۳ کو مِلیگا پر اگر تُم اُسے ترک کرو تو وہ تُم کو ترک کریگا ۔ اب بڑی
مُدّت سے بنی اِسرائیل بغَیر سچّے خُدا اور بغَیر سِکھانے والے
۴ کاہِن اور بغَیر شرِیعت کے رہے ہیں ۔ پر جب وہ اپنے
دُکھ میں خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی طرف پِھر کر اُسکے طالِب
۵ ہُوئے تو وہ اُنکو مِل گیا ۔ اور اُن دِنوں میں اُسے جو باہر
جاتا تھا اور اُسے جو اندر آتا تھا مُطلق چَین نہ تھا بلکہ ممالِک
۶ کے سب باشندوں پر بڑی اذِیتیں تھِیں ۔ قَوم قَوم کے مُقابلہ
میں اور شہر شہر کے مُقابلہ میں پِس گئے کیونکہ خُدا نے
۷ اُنکو ہر طرح مُصِیبت سے تنگ کِیا ۔ لیکن تُم مضبُوط بنو
اور تُمہارے ہاتھ ڈِھیلے نہ ہونے پائیں کیونکہ تُمہارے کام
۸ کا اجر مِلیگا ۔ جب آسا نے اِن باتوں اور عودِد نبی کی نبُوّت
کو سُنا تو اُس نے ہِمّت باندھکر یہُوداہ اور بِنیمِین کے سارے
مُلک سے اور اُن شہروں سے جو اُس نے افرائِیم کے
کوہِستانی مُلک میں سے لے لِئے تھے مکرُوہ چِیزوں کو
دُور کر دِیا اور خُداوند کے مذبح کو جو خُداوند کے اُسارے
۹ کے سامنے تھا پِھر بنایا ۔ اور اُس نے سارے یہُوداہ
اور بِنیمِین کو اور اُن لوگوں کو جو افرائِیم اور منسّی اور شمعُون
میں سے اُنکے درمیان بُود و باش کرتے تھے اِکٹھا کِیا
کیونکہ جب اُنہوں نے دیکھا کہ خُداوند اُسکا خُدا اُسکے ساتھ
ہے تو وہ اِسرائیل میں سے بہ کثرت اُسکے پاس چلے

۱۰ آئے ۔ وہ آسا کی سلطنت کے پندرھویں برس کے
۱۱ تیسرے مہینے میں یروشلیم میں جمع ہُوئے ۔ اور اُنہوں
نے اُسی وقت اُس لُوٹ میں سے جو وہ لائے تھے
خُداوند کے حضُور سات سَو بَیل اور سات ہزار بھیڑیں
۱۲ قربان کیں ۔ اور وہ اُس عہد میں شامل ہو گئے تاکہ اپنے
سارے دِل اور اپنی ساری جان سے خُداوند اپنے باپ
۱۳ دادا کے خُدا کے طالب ہوں ۔ اور جو کوئی کیا چھوٹا کیا بڑا
کیا مرد کیا عَورت خُداوند اِسرائیل کے خُدا کا طالب نہ
۱۴ ہو وہ قتل کیا جائے ۔ اور اُنہوں نے بڑی آواز سے للکار
کر تُرہیوں اور نرسِنگوں کے ساتھ خُداوند کے حضُور قسم
۱۵ کھائی ۔ اور سارا یہُوداہ اُس قسم سے باغ باغ ہو گیا کیونکہ
اُنہوں نے اپنے سارے دِل سے قسم کھائی تھی اور
کمال آرزُو سے خُداوند کے طالب ہُوئے تھے اور
وہ اُنکو مِلا اور خُداوند نے اُنکو چاروں طرف امان بخشی ۔
۱۶ اور آسا بادشاہ کی ماں معکہ کو بھی اُس نے ملکہ کے
منصب سے اُتار دِیا کیونکہ اُس نے یسیرت کے لِئے
ایک مکرُوہ بُت بنایا تھا ۔ سو آسا نے اُسکے بُت کو کاٹکر
اُسے چُور چُور کیا اور وادیِ قِدرُون میں اُسکو جلا دِیا ۔
۱۷ لیکن اُونچے مقام اِسرائیل میں سے دُور نہ کِئے گئے
۱۸ تَو بھی آسا کا دِل عُمر بھر کامِل رہا ۔ اور اُس نے خُدا
کے گھر میں وہ چیزیں جو اُسکے باپ نے مُقدّس کی
تھیں اور جو کُچھ اُس نے خود مُقدّس کیا تھا داخِل کر دِیا
۱۹ یعنی چاندی اور سونا اور ظرُوف ۔ اور آسا کی سلطنت
کے پینتیسویں سال تک کوئی جنگ نہ ہُوئی ۔
ب ۱۶ ۱ آسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس اِسرائیل
کا بادشاہ بعشا یہُوداہ پر چڑھ آیا اور رامہ کو تعمیر کیا تاکہ یہُوداہ
کے بادشاہ آسا کے ہاں کسی کو آنے جانے نہ دے ۔
۲ تب آسا نے خُداوند کے گھر اور شاہی محل کے خزانوں
میں سے چاندی اور سونا نِکالکر ارام کے بادشاہ بِن ہدد
کے پاس جو دمشق میں رہتا تھا روانہ کیا اور کہلا بھیجا
۳ کہ ۔ میرے اور تیرے درمیان اور میرے باپ اور
تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے ۔ دیکھ میں
نے تیرے لِئے چاندی اور سونا بھیجا ہے ۔ سو تُو جاکر

شاہِ اِسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ وہ میرے پاس سے
چلا جائے ۔ اور بِن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی اور ۴
اپنے لشکروں کے سرداروں کو اِسرائیلی شہروں پر چڑھائی
کرنے کو بھیجا ۔ سو اُنہوں نے عیُون اور دان اور ابیل مائم
اور نفتالی کے ذخیرہ کے سب شہروں کو غارت کیا ۔ جب ۵
بعشا نے یہ سُنا تو رامہ کا بنانا چھوڑا اور اپنا کام بند کر دِیا ۔
تب آسا بادشاہ نے سارے یہُوداہ کو ساتھ لیا اور وہ رامہ ۶
کے پتھروں اور لکڑیوں کو جن سے بعشا تعمیر کر رہا تھا اُٹھا
لے گئے اور اُس نے اُن سے جبعہ اور مِصفاہ کو تعمیر کیا ۔ اُس ۷
وقت حنانی غَیب بین یہُوداہ کے بادشاہ آسا کے پاس آکر
کہنے لگا چُونکہ تُو نے ارام کے بادشاہ پر بھروسا کیا اور خُداوند
اپنے خُدا پر بھروسا نہیں رکھا اِسی سبب سے ارام کے
بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے بچ نِکلا ہے ۔ کیا کُوشی اور ۸
لُوبی انبوہِ کثیر نہ تھے جنکے ساتھ گاڑیاں اور سوار بڑی کثرت
سے تھے ؟ تَو بھی چُونکہ تُو نے خُداوند پر بھروسا رکھا اُس نے
اُنکو تیرے ہاتھ میں کر دِیا ۔ کیونکہ خُداوند کی آنکھیں ساری ۹
زمین پر پھرتی ہیں تاکہ وہ اُنکی اِمداد میں جنکا دِل اُسکی طرف
کامِل ہے اپنے تئِیں قوی دِکھائے ۔ اِس بات میں تُو نے
بیوقُوفی کی کیونکہ اب سے تیرے لِئے جنگ ہی جنگ
ہے ۔ تب آسا نے اُس غَیب بین سے خفا ہو کر اُسے ۱۰
قَید خانہ میں ڈال دِیا کیونکہ وہ اُس کلام کے سبب سے
نہایت غضبناک ہُؤا اور آسا نے اُس وقت لوگوں میں
سے بعض اَوروں پر بھی ظُلم کیا ۔ اور دیکھو آسا کے کام ۱۱
شرُوع سے آخر تک یہُوداہ اور اِسرائیل کے بادشاہوں
کی کتاب میں قلمبند ہیں ۔ اور آسا کی سلطنت کے ۱۲
اُنتالیسویں برس اُسکے پاؤں میں ایک روگ لگا اور وہ
روگ بہت بڑھ گیا تَو بھی اپنی بیماری میں وہ خُداوند کا
طالب نہیں بلکہ طبیبوں کا خواہاں ہُؤا ۔ اور آسا اپنے ۱۳
باپ دادا کے ساتھ سو گیا ۔ اُس نے اپنی سلطنت کے
اِکتالیسویں برس میں وفات پائی ۔ اور اُنہوں نے اُسے ۱۴
اُن قبروں میں جو اُس نے اپنے لِئے داؤد کے شہر میں
کھُدوائی تھیں دفن کیا اور اُسے اُس تابُوت میں لِٹا
دِیا جو عطروں اور قِسم قِسم کے مصالح سے بھرا تھا جنکو

عطاروں کی حکمت کے مُطابق تیار کیا تھا اور اُنہوں نے
اُسکے لِئے اُنکو خوب جلایا۔
ب ۱۷ ۱ اور اُسکا بیٹا یہُوسفط اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا اور اُس نے
۲ اِسرائیل کے مُقابل اپنے آپ کو قوی کیا۔ اور اُس نے
یہُوداہ کے سب فصیل دار شہروں میں فوجیں رکھیں اور
یہُوداہ کے مُلک میں اور افرائیم کے اُن شہروں میں جنکو
۳ اُسکے باپ آسا نے لے لیا تھا چوکیاں بٹھائیں۔ اور خُداوند
یہُوسفط کے ساتھ تھا کیونکہ اُسکی روش اُسکے باپ داؤد
۴ کے پہلے طریقوں پر تھی اور وہ بعلیم کا طالب نہ ہُؤا۔ بلکہ
اپنے باپ دادا کے خُدا کا طالب ہُؤا اور اُسکے حُکموں پر چلتا
۵ رہا اور اِسرائیل کے سے کام نہ کِئے۔ اِسلئے خُداوند نے
اُسکے ہاتھ میں سلطنت کو مُستحکم کیا اور سارا یہُوداہ یہُوسفط
کے پاس ہدیے لایا اور اُسکی دَولت اور عزت بہت فراوان
۶ ہُوئی۔ اور اُسکا دِل خُداوند کی راہوں میں بہت مسرُور
تھا اور اُس نے اُونچے مقاموں اور یسیرتوں کو یہُوداہ میں
۷ سے دُور کر دیا۔ اور اپنی سلطنت کے تیسرے برس اُس
نے بن خیل اور عبدیاہ اور زکریاہ اور نتنیل اور میکایاہ کو جو
اُسکے اُمرا تھے یہُوداہ کے شہروں میں تعلیم دینے کو بھیجا
۸ اور اُنکے ساتھ یہ لاوی تھے یعنی سمعیاہ اور نتنیاہ اور زبدیاہ
اور عساہیل اور سمیرآموت اور یہُونتن اور ادونیاہ اور طوبیاہ
اور طوب ادونیاہ لاویوں میں سے اور اِنکے ساتھ الیسمع
۹ اور یہُورام کاہنوں میں سے تھے۔ سو اُنہوں نے خُداوند
کی شریعت کی کِتاب ساتھ رکھکر یہُوداہ کو تعلیم دی اور
وہ یہُوداہ کے سب شہروں میں گئے اور لوگوں کو تعلیم
۱۰ دی۔ اور خُداوند کا خوف یہُوداہ کے گرداگرد کے ممالک
کی سب سلطنتوں پر چھا گیا یہاں تک کہ اُنہوں نے
۱۱ یہُوسفط سے کبھی جنگ نہ کی۔ اور بعض فلستی یہُوسفط
کے پاس ہدیے اور خراج میں چاندی لائے اور عرب
کے لوگ بھی اُسکے پاس ریوڑ لائے یعنی سات ہزار
سات سَو مینڈھے اور سات ہزار سات سَو بکرے۔
۱۲ اور یہُوسفط بہت ہی بڑھا اور اُس نے یہُوداہ میں قلعے
۱۳ اور ذخیرہ کے شہر بنائے۔ اور یہُوداہ کے شہروں
میں اُسکے بہت سے کاروبار اور یروشلیم میں اُسکے

۱۴ جنگی مرد یعنی زبردست سُورما تھے۔ اور اُنکا شُمار اپنے
اپنے آبائی خاندان کے مُوافق یہ تھا۔ یہُوداہ میں سے
ہزاروں کے سردار یہ تھے۔ سردار عدنہ اور اُسکے ساتھ
۱۵ تین لاکھ زبردست سُورما۔ اور اُس سے دُوسرے درجہ
۱۶ پر سردار یہُوحنان اور اُسکے ساتھ دو لاکھ اسی ہزار۔ اور
اُس سے نیچے عمسیاہ بن زکری تھا جس نے اپنے کو خُوشی
خُداوند کے لِئے پیش کیا تھا اور اُسکے ساتھ دو لاکھ
۱۷ زبردست سُورما تھے۔ اور بنیمین میں سے الیدع
ایک زبردست سُورما تھا اور اُسکے ساتھ کمان اور سپر
۱۸ سے مُسلح دو لاکھ تھے۔ اور اُس سے نیچے یہُوزبد تھا اور اُسکے
ساتھ ایک لاکھ اسی ہزار تھے جو جنگ کے لِئے تیار
۱۹ رہتے تھے۔ یہ بادشاہ کے خِدمت گُذار تھے اور اُن سے
الگ تھے جنکو بادشاہ نے تمام یہُوداہ کے فصیل دار
شہروں میں رکھا تھا۔
ب ۱۸ ۱ اور یہُوسفط کی دَولت اور عزت فراوان تھی اور اُس
۲ نے اخی اب کے ساتھ ناتا جوڑا۔ اور چند برسوں کے
بعد وہ اخی اب کے پاس سامریہ کو گیا اور اخی اب نے
اُسکے اور اُسکے ساتھیوں کے لِئے بھیڑ بکریاں اور بَیل
کثرت سے ذبح کِئے اور اُسے اپنے ساتھ رامات جلعاد
۳ پر چڑھائی کرنے کی ترغیب دی۔ اور اِسرائیل کے بادشاہ
اخی اب نے یہُوداہ کے بادشاہ یہُوسفط سے کہا کیا تُو
میرے ساتھ رامات جلعاد کو چلیگا؟ اُس نے جواب دِیا
مَیں وَیسا ہی ہُوں جَیسا تُو ہے اور میرے لوگ اَیسے
ہیں جَیسے تیرے لوگ سو ہم لڑائی میں تیرے ساتھ
۴ ہونگے۔ اور یہُوسفط نے شاہِ اِسرائیل سے کہا آج
۵ ذرا خُداوند کی بات دریافت کر لے۔ تب شاہِ اِسرائیل
نے نبیوں کو جو چار سَو مرد تھے اِکٹھا کیا اور اُن سے
پُوچھا ہم رامات جلعاد کو جنگ کے لِئے جائیں یا مَیں
باز رہُوں؟ اُنہوں نے کہا چڑھائی کر کیونکہ خُدا اُسے
۶ بادشاہ کے قبضہ میں کر دیگا۔ پر یہُوسفط نے کہا کیا
یہاں اِنکے سِوا خُداوند کا کوئی نبی نہیں تاکہ ہم اُس
۷ سے پُوچھیں؟ شاہِ اِسرائیل نے یہُوسفط سے کہا
ایک شخص ہے تو سہی جسکے ذریعہ سے ہم خُداوند سے

تُو پُوچھ سکتے ہیں لیکن مُجھے اُس سے نفرت ہے کیونکہ وہ
میرے حق میں کبھی نیکی کی نہیں بلکہ ہمیشہ بدی کی
پیشینگوئی کرتا ہے ۔ وہ شخص مِیکایاہ بِن اِملہ ہے یہوسفط
۸ نے کہا بادشاہ اَیسا نہ کہے ٭ تب شاہِ اِسرائیل نے ایک
۹ عُہدہ دار کو بُلا کر حُکم کِیا کہ مِیکایاہ بِن اِملہ کو جلد لے آ ٭ اور
شاہِ اِسرائیل اور شاہِ یہوداہ یہوسفط اپنے اپنے تخت پر
اپنا اپنا لِباس پہنے بَیٹھے تھے ۔ وہ سامریہ کے پھاٹک کے
مدخل پر کُھلی جگہ میں بَیٹھے تھے اور سب انبیا اُنکے حضُور نبُوّت
۱۰ کر رہے تھے ٭ اور صِدقیاہ بِن کنعنہ نے اپنے لِئے لوہے
کے سِینگ بنائے اور کہا خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو اِن
سے ارامیوں کو دھکیلیگا جب تک کہ وہ فنا نہ ہو جائیں ٭
۱۱ اور سب نبیوں نے اَیسی ہی نبُوّت کی اور کہتے رہے کہ
رامات جِلعاد کو جا اور کامیاب ہو کیونکہ خُداوند اُسے بادشاہ
۱۲ کے قبضہ میں کر دیگا ٭ اور اُس قاصِد نے جو مِیکایاہ کو
بُلانے گیا تھا اُس سے یہ کہا دیکھ سب انبیا ایک زبان
ہو کر بادشاہ کو خُوشخبری دے رہے ہیں ۔ سو تیری بات
بھی ذرا اُنکی بات کی طرح ہو اور تُو خُوشخبری ہی دینا ٭
۱۳ مِیکایاہ نے کہا خُداوند کی حیات کی قسم جو کُچھ میرا خُدا
۱۴ فرمائیگا مَیں وُہی کہُونگا ٭ جب وہ بادشاہ کے پاس پہنچا
تو بادشاہ نے اُس سے کہا مِیکایاہ ہم رامات جِلعاد کو جنگ
کے لِئے جائیں یا مَیں باز رہُوں ؟ اُس نے کہا تُم
چڑھائی کرو اور کامیاب ہو اور وہ تُمہارے ہاتھ میں کر
۱۵ دِئے جائینگے ٭ بادشاہ نے اُس سے کہا مَیں تُجھے کِتنی بار
قسم دیکر کہُوں کہ تُو مُجھے خُداوند کے نام سے حق کے سِوا اَور
۱۶ کُچھ نہ بتائے ؟ ٭ اُس نے کہا مَیں نے سب بنی اِسرائیل
کو پہاڑوں پر اُن بھیڑوں کی مانِند پراگندہ دیکھا جِنکا
کوئی چرواہا نہ ہو اور خُداوند نے کہا اِنکا کوئی مالِک
نہیں ۔ سو اِن میں سے ہر شخص اپنے گھر کو سلامت
۱۷ لَوٹ جائے ٭ تب شاہِ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا
کیا مَیں نے تُجھ سے کہا نہ تھا کہ وہ میرے حق میں نیکی
۱۸ کی نہیں بلکہ بدی کی پیشینگوئی کریگا ؟ ٭ تب وہ بول
اُٹھا اچھا تُم خُداوند کے سخن کو سُنو ۔ مَیں نے دیکھا کہ
خُداوند اپنے تخت پر بَیٹھا ہے اور سارا آسمانی لشکر

اُسکے دہنے اور بائیں ہاتھ کھڑا ہے ٭ اور خُداوند نے فرمایا ۱۹
کہ شاہِ اِسرائیل اخی اب کو کَون بہکائیگا تاکہ وہ چڑھائی
کرے اور رامات جِلعاد میں مقتُول ہو ؟ اور کِسی نے کُچھ
اور کِسی نے کُچھ کہا ٭ تب ایک رُوح نِکلکر خُداوند کے ۲۰
سامنے کھڑی ہُوئی اور کہنے لگی مَیں اُسے بہکاؤنگی خُداوند
نے اُس سے پُوچھا کِس طرح ؟ ٭ اُس نے کہا مَیں جاؤنگی ۲۱
اور اُسکے سب نبیوں کے مُنہ میں جھُوٹ بولنے والی رُوح
بن جاؤنگی ۔ خُداوند نے کہا تُو اُسے بہکائیگی اور غالِب
بھی ہوگی ۔ جا اور اَیسا ہی کر ٭ سو دیکھ خُداوند نے تیرے ۲۲
اِن سب نبیوں کے مُنہ میں جھُوٹ بولنے والی رُوح ڈالی
ہے اور خُداوند نے تیرے حق میں بدی کا حُکم دِیا ہے ٭
تب صِدقیاہ بِن کنعنہ نے پاس آکر مِیکایاہ کے گال پر ۲۳
مارا اور کہنے لگا خُداوند کی رُوح تُجھ سے کلام کرنے کو
کِس راستے میرے پاس سے نِکلکر گئی ؟ ٭ مِیکایاہ نے ۲۴
کہا تُو اُس دِن دیکھ لیگا جب تُو اندر کی کوٹھری میں چھِپنے
کو گھُسیگا ٭ اور شاہِ اِسرائیل نے کہا مِیکایاہ کو پکڑ کر ۲۵
اُسے شہر کے ناظِم امُون اور یُوآس شہزادہ کے پاس
لَوٹا لے جاؤ ٭ اور کہنا کہ بادشاہ یُوں فرماتا ہے کہ جب ۲۶
تک مَیں سلامت واپس نہ آجاؤں اِس آدمی کو قَید
خانہ میں رکھو اور اُسے مُصِیبت کی روٹی کِھلانا اور
مُصِیبت کا پانی پِلانا ٭ مِیکایاہ نے کہا اگر تُو کبھی ۲۷
سلامت واپس آئے تو خُداوند نے میری معرفت
کلام ہی نہیں کِیا اور اُس نے کہا اَے لوگو تُم سب
کے سب سُن لو ٭
سو شاہِ اِسرائیل اور شاہِ یہوداہ یہوسفط نے ۲۸
رامات جِلعاد پر چڑھائی کی ٭ اور شاہِ اِسرائیل نے ۲۹
یہوسفط سے کہا مَیں اپنا بھیس بدلکر لڑائی میں جاؤنگا
پر تُو اپنا لِباس پہنے رہ ۔ سو شاہِ اِسرائیل نے بھیس
بدل لِیا اور وہ لڑائی میں گئے ٭ اِدھر شاہِ ارام نے ۳۰
اپنے رتھوں کے سرداروں کو حُکم دِیا تھا کہ شاہِ اِسرائیل
کے سِوا کِسی چھوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کرنا ٭ اور ۳۱
اَیسا ہُؤا کہ جب رتھوں کے سرداروں نے یہوسفط
کو دیکھا تو کہنے لگے شاہِ اِسرائیل یِہی ہے ۔ سو وہ اُس

سے لڑنے کو مُڑے لیکن یہوسفط چلّا اُٹھا اور خُداوند نے
۳۲ اُسکی مدد کی اور خُدا نے اُنکو اُسکے پاس سے لوٹا دِیا۔ جب
رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہِ اسرائیل نہیں
۳۳ ہے تو اُسکا پیچھا چھوڑ کر لوٹ گئے ۔ اور کسی شخص نے
یُوں ہی کمان کھینچی اور شاہِ اسرائیل کو جوشن کے بندوں
کے بیچ مارا۔ تب اُس نے اپنے سارتھی سے کہا باگ موڑ
اور مجھے لشکر سے نکال لے چل کیونکہ میں بہت زخمی ہو گیا
۳۴ ہُوں ۔ اور اُس دِن جنگ خُوب ہی ہُوئی تو بھی شام تک
شاہِ اسرائیل ارامیوں کے مُقابل اپنے کو اپنے رتھ پر
سنبھالے رہا اور سُورج ڈُوبنے کے وقت کے قریب مر گیا۔
باب ۱۹ ۱ اور شاہِ یہوداہ یہوسفط یروشلیم کو اپنے محل میں
۲ سلامت لوٹا۔ تب حنانی غیب بین کا بیٹا یاہو اُس کے
استقبال کو نکلا اور یہوسفط بادشاہ سے کہنے لگا کیا مُناسب
ہے کہ تو شریروں کی مدد کرے اور خُداوند کے دشمنوں
سے محبت رکھے؟ اِس بات کے سبب سے خُداوند
۳ کی طرف سے تجھ پر غضب ہے ۔ تو بھی تجھ میں
خُوبیاں ہیں کیونکہ تو نے یسیرتوں کو مُلک میں سے دفع
کیا اور خُدا کی تلاش میں اپنا دِل لگایا ہے ۔
۴ اور یہوسفط یروشلیم میں رہتا تھا اور اُس نے
پھر بیرسبع سے افرائیم کے کوہستان تک لوگوں کے
درمیان دَورہ کر کے اُنکو خُداوند اُنکے باپ دادا کے خُدا
۵ کی طرف پھر رجُوع کیا۔ اور اُس نے یہوداہ کے سب
فصیل دار شہروں میں شہر بہ شہر قاضی مُقرر کئے ۔
۶ اور قاضیوں سے کہا کہ جو کچھ کرو سوچ سمجھ کر کرو کیونکہ
تم آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خُداوند کی طرف
سے عدالت کرتے ہو اور وہ فیصلہ میں تمہارے ساتھ
۷ ہے ۔ پس خُداوند کا خوف تم میں رہے ۔ سو خبرداری
سے کام کرنا کیونکہ خُداوند ہمارے خُدا میں بے انصافی
نہیں ہے اور نہ کسی کی رُوداری نہ رشوت خوری ہے ۔
۸ اور یروشلیم میں بھی یہوسفط نے لاویوں اور کاہنوں اور
اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں میں سے لوگوں
کو خُداوند کی عدالت اور مُقدموں کے لئے مُقرر کیا اور
۹ وہ یروشلیم کو لوٹے ۔ اور اُس نے اُنکو تاکید کی اور کہا
کہ تم خُداوند کے خوف سے دیانت داری اور کامل دِل
۱۰ سے ایسا کرنا ۔ اور جب کبھی تمہارے بھائیوں کی طرف
سے جو اپنے شہروں میں رہتے ہیں کوئی مُقدمہ تمہارے
سامنے آئے جو آپس کے خُون سے یا شریعت اور
فرمان یا آئین اور عدالت سے علاقہ رکھتا ہو تو تم اُن کو
آگاہ کر دینا کہ وہ خُداوند کا گناہ نہ کریں جس سے تم پر اور
تمہارے بھائیوں پر غضب نازل ہو ۔ یہ کرو تو تم سے
۱۱ خطا نہ ہو گی ۔ اور دیکھو خُداوند کے سب مُعاملوں میں
امریاہ کاہن تمہارا سردار ہے اور بادشاہ کے سب
مُعاملوں میں زبدیاہ بن اسمٰعیل ہے جو یہوداہ کے
خاندان کا پیشوا ہے اور لاوی بھی تمہارے آگے سردار
ہونگے ۔ حوصلہ کے ساتھ کام کرنا اور خُداوند نیکوں کے
ساتھ ہو ۔
باب ۲۰ ۱ اِسکے بعد ایسا ہُوا کہ بنی موآب اور بنی عمون اور
اُنکے ساتھ بعض عمونیوں نے یہوسفط سے لڑنے کو
۲ چڑھائی کی ۔ تب چند لوگوں نے آکر یہوسفط کو خبر دی
کہ دریا کے پار ارام کی طرف سے ایک بڑا انبوہ تیرے
مُقابلہ کو آرہا ہے اور دیکھ وہ حصاصون تمر میں ہیں جو
۳ عین جدی ہے ۔ اور یہوسفط ڈر کر دِل سے خُداوند کا
طالب ہُوا اور سارے یہوداہ میں روزہ کی منادی کرائی ۔
۴ اور بنی یہوداہ خُداوند سے مدد مانگنے کو اکٹھے ہُوئے بلکہ
یہوداہ کے سب شہروں میں سے خُداوند سے مدد مانگنے
۵ کو آئے ۔ اور یہوسفط یہوداہ اور یروشلیم کی جماعت کے
درمیان خُداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ہُوا
۶ اور کہا اے خُداوند ہمارے باپ دادا کے خُدا کیا تو ہی
آسمان میں خُدا نہیں؟ اور کیا قوموں کی سب مملکتوں
پر حکومت کرنے والا تو ہی نہیں؟ زور اور قدرت تیرے
۷ ہاتھ میں ہے ایسا کہ کوئی تیرا سامنا نہیں کر سکتا ۔ اے
ہمارے خُدا! کیا تو ہی نے اِس سرزمین کے باشندوں
کو اپنی قوم اسرائیل کے آگے سے نکال کر اِسے اپنے
دوست ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لئے نہیں دیا؟
۸ چُنانچہ وہ اُس میں بس گئے اور اُنہوں نے تیرے نام
کے لئے اُس میں ایک مقدس بنایا ہے اور کہتے ہیں

۹ کہ اگر کوئی بلا ہم پر آپڑے جیسے تلوار یا آفت یا وبا
یا کال تو ہم اس گھر کے آگے اور تیرے حضور کھڑے
ہونگے (کیونکہ تیرا نام اس گھر میں ہے) اور ہم اپنی
مصیبت میں تجھ سے فریاد کرینگے اور تو سنیگا اور بچالیگا۔
۱۰ سو اب دیکھ! عمون اور موآب اور کوہ شعیر کے لوگ جن پر
تو نے بنی اسرائیل کو جب وہ ملک مصر سے نکلکر آرہے تھے
حملہ کرنے نہ دیا بلکہ وہ انکی طرف سے مڑ گئے اور انکو ہلاک نہ
۱۱ کیا۔ دیکھ وہ ہم کو کیسا بدلہ دیتے ہیں کہ ہم کو تیری میراث
سے جسکا تو نے ہم کو مالک بنایا ہے نکالنے کو آرہے
۱۲ ہیں۔ اے ہمارے خدا کیا تو انکی عدالت نہیں کریگا؟
کیونکہ اس بڑے انبوہ کے مقابل جو ہم پر چڑھا آتا
ہے ہم کچھ طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہم یہ جانتے ہیں
۱۳ کہ کیا کریں بلکہ ہماری آنکھیں تجھ پر لگی ہیں۔ اور
سارا یہوداہ اپنے بچوں اور بیویوں اور لڑکوں سمیت
خداوند کے حضور کھڑا رہا۔
۱۴ تب جماعت کے بیچ یحزی ایل بن زکریاہ بن
بنایاہ بن یعی ایل بن متنیاہ ایک لاوی پر جو بنی آسف
۱۵ میں سے تھا خداوند کی روح نازل ہوئی۔ اور وہ کہنے
لگا اے تمام یہوداہ اور یروشلیم کے باشندو اور اے
بادشاہ یہوسفط تم سب سنو۔ خداوند تم کو یوں فرماتا ہے
کہ تم اس بڑے انبوہ کی وجہ سے نہ تو ڈرو اور نہ گھبراؤ کیونکہ
۱۶ یہ جنگ تمہاری نہیں بلکہ خدا کی ہے۔ تم کل انکا سامنا
کرنے کو جانا۔ دیکھو وہ صیص کی چڑھائی سے آرہے ہیں
اور دشت یروئیل کے سامنے وادی کے سرے پر تم کو
۱۷ ملینگے۔ تم کو اس جگہ میں لڑنا نہیں پڑیگا۔ اے یہوداہ
اور یروشلیم! تم قطار باندھکر چپ چاپ کھڑے رہنا
اور خداوند کی نجات جو تمہارے ساتھ ہے دیکھنا۔ خوف
نہ کرو اور ہراسان نہ ہو۔ کل انکے مقابلہ کو نکلنا کیونکہ
۱۸ خداوند تمہارے ساتھ ہے۔ اور یہوسفط سرنگون ہوکر
زمین تک جھکا اور تمام یہوداہ اور یروشلیم کے رہنے
۱۹ والوں نے خداوند کے آگے گرکر اسکو سجدہ کیا۔ اور بنی
قہات اور بنی قورح کے لاوی بلند آواز سے خداوند اسرائیل
۲۰ کے خدا کی حمد کرنے کو کھڑے ہو گئے۔ اور وہ صبح
سویرے اٹھکر دشت تقوع میں نکل گئے اور انکے چلتے
وقت یہوسفط نے کھڑے ہوکر کہا اے یہوداہ اور یروشلیم
کے باشندو! میری سنو۔ خداوند اپنے خدا پر ایمان رکھو
تو تم قائم کئے جاؤ گے۔ اسکے نبیوں کا یقین کرو تو تم
۲۱ کامیاب ہوگے۔ اور جب اس نے قوم سے مشورہ کر
لیا تو ان لوگوں کو مقرر کیا جو لشکر کے آگے آگے چلتے
ہوئے خداوند کے لئے گائیں اور حسن تقدس کے ساتھ
اسکی حمد کریں اور کہیں کہ خداوند کی شکرگذاری کرو کیونکہ
۲۲ اسکی رحمت ابد تک ہے۔ جب وہ گانے اور حمد کرنے
لگے تو خداوند نے بنی عمون اور موآب اور کوہ شعیر کے
باشندوں پر جو یہوداہ پر چڑھے آرہے تھے کمین والوں کو
۲۳ بٹھا دیا۔ سو وہ مارے گئے۔ کیونکہ بنی عمون اور موآب
کوہ شعیر کے باشندوں کے مقابلہ میں کھڑے ہوگئے کہ
انکو بالکل تہ تیغ اور ہلاک کریں اور جب وہ شعیر کے
باشندوں کا خاتمہ کر چکے تو آپس میں ایک دوسرے کو
۲۴ ہلاک کرنے لگے۔ اور جب یہوداہ نے دیدبانوں کے
برج پر جو بیابان میں تھا پہنچکر اس انبوہ پر نظر کی تو کیا دیکھا
۲۵ کہ انکی لاشیں زمین پر پڑی ہیں اور کوئی نہ بچا۔ جب
یہوسفط اور اسکے لوگ انکا مال لوٹنے آئے تو انکو اس
کثرت سے دولت اور لاشیں اور قیمتی جواہر جنکو انہوں
نے اپنے لئے اتار لیا ملے کہ وہ انکو لے جا بھی نہ سکے
اور مال غنیمت اتنا تھا کہ وہ تین دن تک اسکے بٹورنے
۲۶ میں لگے رہے۔ اور چوتھے دن وہ براکاہ کی وادی میں
اکٹھے ہوئے کیونکہ انہوں نے وہاں خداوند کو مبارک
کہا۔ اسلئے کہ اس مقام کا نام آج تک براکاہ کی وادی
۲۷ ہے۔ تب وہ لوٹے یعنی یہوداہ اور یروشلیم کا ہر شخص
اور انکے آگے آگے یہوسفط تاکہ وہ خوشی خوشی یروشلیم
کو واپس جائیں کیونکہ خداوند نے انکو انکے دشمنوں
۲۸ پر شادمان کیا تھا۔ سو وہ ستار اور بربط اور نرسنگے لئے
۲۹ یروشلیم میں خداوند کے گھر میں آئے۔ اور خدا کا
خوف ان ملکوں کی سب سلطنتوں پر چھا گیا جب
انہوں نے سنا کہ اسرائیل کے دشمنوں سے خداوند
۳۰ نے لڑائی کی ہے۔ سو یہوسفط کی مملکت میں امن

رہا کیونکہ اُسکے خُدا نے اُسے چاروں طرف امان بخشی ۞
۳۱ یہوسفط یہوداہ پر سلطنت کرتا رہا۔ جب وہ سلطنت
کرنے لگا تو پینتیس برس کا تھا اور اُس نے یروشلیم میں
پچیس برس سلطنت کی اُسکی ماں کا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی
۳۲ بیٹی تھی ۞ اور وہ اپنے باپ آسا کی راہ پر چلا اور اُس سے نہ
۳۳ مُڑا یعنی وُہی کِیا جو خُداوند کی نظر میں ٹھیک ہے ۞ تَو بھی
اُونچے مقام دُور نہ کِئے گئے تھے اور اب تک لوگوں نے اپنے
۳۴ باپ دادا کے خُدا سے دِل نہیں لگایا تھا ۞ اور یہوسفط کے
باقی کام شُرُوع سے آخر تک یاہو بن حنانی کی تارِیخ میں
درج ہیں جو اِسرائیل کے سلاطِین کی کِتاب میں شامِل ہے ۞
۳۵ اِسکے بعد یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اِسرائیل کے
۳۶ بادشاہ اخزیاہ سے جو بڑا بدکار تھا اِتحاد کِیا ۞ اور اِسلئے اُس سے
اِتحاد کِیا کہ ترسیس جانے کو جہاز بنائے اور اُنہوں نے
۳۷ عصیون جابر میں جہاز بنائے ۞ تب الیعزر بن دُوداواہو نے
جو مریسہ کا تھا یہوسفط کے برخِلاف نبُوّت کی اور کہا اِسلئے
کہ تُو نے اخزیاہ سے اِتحاد کر لیا ہے خُداوند نے تیرے بنائے
کو توڑ دِیا ہے۔ پس وہ جہاز اَیسے ٹُوٹے کہ ترسیس کو نہ
جا سکے ۞
ب ۲۱ ۱ اور یہوسفط اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤد
کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہُؤا اور اُسکا
۲ بیٹا یہورام اُسکی جگہ سلطنت کرنے لگا ۞ اور اُسکے بھائی
جو یہوسفط کے بیٹے تھے یہ تھے یعنی عزریاہ اور یحی ایل
اور زکریاہ اور عزریاہ اور میکائیل اور سفطیاہ۔ یہ سب شاہِ
۳ اِسرائیل یہوسفط کے بیٹے تھے ۞ اور اُنکے باپ نے اُنکو
چاندی اور سونے اور بیش قیمت چیزوں کے بڑے
اِنعام اور فصِیل دار شہر یہوداہ میں عطا کِئے لیکن سلطنت
۴ یہورام کو دی کیونکہ وہ پہلوٹھا تھا ۞ جب یہورام اپنے
باپ کی سلطنت پر قائم ہو گیا اور اپنے کو قوی کر لیا تو
اُس نے اپنے سب بھائیوں کو اور اِسرائیل کے بعض
۵ سرداروں کو بھی تلوار سے قتل کِیا ۞ یہورام جب سلطنت
کرنے لگا تو بتّیس برس کا تھا اور اُس نے آٹھ برس
۶ یروشلیم میں سلطنت کی ۞ اور وہ اخی اب کے گھرانے
کی مانِند اِسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا کیونکہ اخی اب

کی بیٹی اُسکی بیوی تھی اور اُس نے وُہی کِیا جو خُداوند
۷ کی نظر میں بُرا ہے ۞ تَو بھی خُداوند نے داؤد کے خاندان
کو ہلاک کرنا نہ چاہا۔ اُس عہد کے سبب سے جو اُس نے
داؤد سے باندھا تھا اور جَیسا اُس نے اُسے اور اُسکی
نسل کو ہمیشہ کے لِئے ایک چراغ دینے کا وعدہ کِیا
۸ تھا ۞ اُسی کے دِنوں میں ادوم یہوداہ کی حکُومت سے
۹ مُنحرِف ہو گیا اور اپنے اُوپر ایک بادشاہ بنا لِیا ۞ تب یہورام
اپنے امیروں اور اپنے سب رتھوں کو ساتھ لیکر عبُور
کر گیا اور رات کو اُٹھکر ادومیوں کو جو اُسے اور رتھوں
۱۰ کے سرداروں کو گھیرے ہُوئے تھے مارا ۞ سو ادومی
یہوداہ سے آج تک مُنحرِف ہیں اور اُسی وقت لبناہ بھی
اُسکے ہاتھ سے نِکل گیا کیونکہ اُس نے خُداوند اپنے باپ
۱۱ دادا کے خُدا کو ترک کِیا تھا ۞ اور اِسکے علاوہ اُس نے یہوداہ
کے پہاڑوں پر اُونچے مقام بنائے اور یروشلیم کے
۱۲ باشِندوں کو زِناکار بنایا اور یہوداہ کو گُمراہ کِیا ۞ اور ایلیاہ
نبی سے اُسے اِس مضمُون کا خط مِلا کہ خُداوند تیرے باپ
داؤد کا خُدا یُوں فرماتا ہے اِسلئے کہ تُو نہ اپنے باپ یہوسفط کی
۱۳ راہوں پر اور نہ یہوداہ کے بادشاہ آسا کی راہوں پر چلا ۞ بلکہ
اِسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا ہے اور یہوداہ اور یروشلیم
کے باشِندوں کو زِناکار بنایا جَیسا اخی اب کے خاندان نے
کِیا تھا اور اپنے باپ کے گھرانے میں سے اپنے بھائیوں
۱۴ کو جو تُجھ سے اچھے تھے قتل بھی کِیا ۞ سو دیکھ خُداوند تیرے
لوگوں کو اور تیرے بیٹوں اور تیری بیویوں کو اور تیرے سارے
۱۵ مال کو بڑی آفتوں سے مارے گا ۞ اور تُو انتڑیوں کے مرض کے
سبب سے سخت بیمار ہو جائیگا یہاں تک کہ تیری انتڑیاں
۱۶ اُس مرض کے سبب سے روز بروز نِکلتی جائینگی ۞ اور
خُداوند نے یہورام کے خِلاف فِلستیوں اور اُن عربوں کا
۱۷ جو کُوشیوں کی سمت میں رہتے ہیں دِل اُبھارا ۞ سو وہ
یہوداہ پر چڑھائی کر کے اُس میں گُھس آئے اور سارے مال
کو جو بادشاہ کے گھر میں مِلا اور اُسکے بیٹوں اور اُسکی بیویوں
کو بھی لے گئے اَیسا کہ یہوآخز کے سِوا جو اُسکے بیٹوں میں
۱۸ سب سے چھوٹا تھا اُسکا کوئی بیٹا باقی نہ رہا ۞ اور اِس
سب کے بعد خُداوند نے ایک لاعِلاج مرض اُسکی انتڑیوں

۱۹ میں لگا دِیا ○ اور کُچھ مُدّت کے بعد دو برس کے آخر میں
ایسا ہُؤا کہ اُسکے روگ کے مارے اُسکی انتڑیاں نِکل
پڑیں اور وہ بُری بیماریوں سے مر گیا اور اُسکے لوگوں نے
اُسکے لِئے آگ نہ جلائی جَیسا اُسکے باپ دادا کے لِئے جلاتے
۲۰ تھے ○ وہ بتّیس برس کا تھا جب سلطنت کرنے لگا اور
اُس نے آٹھ برس یروشلیم میں سلطنت کی اور وہ بغَیر
ماتم کے رُخصت ہُؤا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر
میں دفن کیا پر شاہی قبروں میں نہیں ○
باب ۲۲ ۱ اور یروشلیم کے باشندوں نے اُسکے سب سے
چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو اُسکی جگہ بادشاہ بنایا کیونکہ لوگوں
کے اُس جتھے نے جو عربوں کے ساتھ چھاؤنی میں آیا تھا
سب بڑے بیٹوں کو قتل کر دِیا تھا سو شاہِ یہوداہ یہورام
۲ کا بیٹا اخزیاہ بادشاہ ہُؤا ○ اخزیاہ بیالیس برس کا تھا
جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے یروشلیم میں
ایک برس سلطنت کی ۔ اُسکی ماں کا نام عتلیاہ تھا
۳ جو عُمری کی بیٹی تھی ○ وہ بھی اخی اب کے خاندان کی
راہ پر چلا کیونکہ اُسکی ماں اُسکو بدی کی مشورت دیتی
۴ تھی ○ اور اُس نے خُداوند کی نظر میں بدی کی جَیسا
اخی اب کے خاندان نے کیا تھا کیونکہ اُسکے باپ کے
مرنے کے بعد وُہی اُسکے مُشیر تھے جِس سے اُس کی
۵ بربادی ہُوئی ○ اور اُس نے اُنکے مشورہ پر عمل بھی کیا
اور شاہِ اِسرائیل اخی اب کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہِ
ارام حزائیل سے رامات جِلعاد میں لڑنے کو گیا اور ارامیوں
۶ نے یہورام کو زخمی کیا ○ اور وہ یزرعیل کو اُن زخموں کے
عِلاج کے لِئے لَوٹا جو اُسے رامہ میں شاہِ ارام حزائیل کے
ساتھ لڑتے وقت اُن لوگوں کے ہاتھ سے لگے تھے اور
شاہِ یہوداہ یہورام کا بیٹا عزریاہ یہورام بِن اخی اب کو
۷ یزرعیل میں دیکھنے گیا کیونکہ وہ بیمار تھا ○ اور اخزیاہ کی
ہلاکت خُدا کی طرف سے یُوں ہُوئی کہ وہ یہورام کے
پاس گیا کیونکہ جب وہ پہُنچا تو یہورام کے ساتھ یاہُو بِن
نِمسی سے لڑنے کو گیا جِسے خُداوند نے اخی اب کے
۸ خاندان کو کاٹ ڈالنے کے لِئے مسح کِیا تھا ○ اور جب
یاہُو اخی اب کے خاندان کو سزا دے رہا تھا تو اُس نے
یہوداہ کے سرداروں اور اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو
۹ اخزیاہ کی خِدمت کرتے پایا اور اُنکو قتل کیا ○ اور اُس نے
اخزیاہ کو ڈھُونڈا (وہ سامریہ میں چھِپا تھا) سو وہ اُسے پکڑ کر
یاہُو کے پاس لائے اور اُسے قتل کیا اور اُنہوں نے اُسے
دفن کیا کیونکہ وہ کہنے لگے کہ وہ یہوسفط کا بیٹا ہے جو اپنے
سارے دِل سے خُداوند کا طالِب رہا اور اخزیاہ کے گھرانے
میں سلطنت سنبھالنے کی طاقت کِسی میں نہ رہی ○
۱۰ جب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے دیکھا کہ اُسکا بیٹا مر گیا
تو اُس نے اُٹھکر یہوداہ کے گھرانے کی ساری شاہی نسل
۱۱ کو نابُود کر دِیا ○ لیکن بادشاہ کی بیٹی یہوسبعت اخزیاہ
کے بیٹے یُوآس کو بادشاہ کے بیٹوں کے بیچ سے جو قتل
کِئے گئے چُرا لے گئی اور اُسے اور اُسکی دایہ کو بِستروں کی
کوٹھری میں رکھّا ۔ سو یہورام بادشاہ کی بیٹی یہویدع
کاہِن کی بیوی یہوسبعت نے (چُونکہ وہ اخزیاہ کی بہن
تھی) اُسے عتلیاہ سے اَیسا چھِپایا کہ وہ اُسے قتل کرنے
۱۲ نہ پائی ○ اور وہ اُنکے پاس خُدا کی ہَیکل میں چھ برس تک
چھِپا رہا اور عتلیاہ مُلک پر حکُومت کرتی رہی ○
باب ۲۳ ۱ اور ساتویں برس یہویدع نے زور پکڑا اور سَیکڑوں
کے سرداروں یعنی عزریاہ بِن یہورام اور اِسمٰعیل بِن
یہوحنان اور عزریاہ بِن عوبید اور معسیاہ بِن عدایاہ اور
۲ الیسافط بِن زِکری سے عہد باندھا ○ وہ یہوداہ میں پھرے
اور یہوداہ کے سب شہروں میں سے لاویوں کو اور
اِسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو اِکٹھا کیا
۳ اور وہ یروشلیم میں آئے ○ اور ساری جماعت نے خُدا
کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد باندھا اور یہویدع
نے اُن سے کہا دیکھو یہ شاہزادہ جَیسا خُداوند نے بنی
۴ داؤد کے حق میں فرمایا ہے سلطنت کریگا ○ جو کام تُمکو
کرنا ہے وہ یہ ہے کہ تُم کاہِنوں اور لاویوں میں سے
۵ جو سبت کو آتے ہو ایک تہائی دربان ہوں ○ اور ایک
تہائی شاہی محل پر اور ایک تہائی بُنیاد کے پھاٹک
پر اور سب لوگ خُداوند کے گھر کے صحنوں میں
۶ ہوں ○ پر خُداوند کے گھر میں سِوا کاہِنوں کے اور
اُنکے جو لاویوں میں سے خِدمت کرتے ہیں اَور کوئی

نہ آنے پائے۔ وُہی اندر آئیں کیونکہ وہ مُقدّس ہیں۔
۷ لیکن سب لوگ خُداوند کا پہرہ دیتے رہیں ۞ اور
لاوی اپنے اپنے ہاتھ میں اپنے ہتھیار لئے ہُوئے
بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیرے رہیں اور جو کوئی
ہیکل میں آئے قتل کیا جائے اور بادشاہ جب اندر آئے
۸ اور باہر نکلے تو تُم اُسکے ساتھ رہنا ۞ سو لاویوں اور سارے
یہوداہ نے یہویدؔع کاہن کے حکم کے مُطابق سب
کُچھ کیا اور اُن میں سے ہر شخص نے اپنے لوگوں کو
لیا یعنی اُنکو جو سبت کو اندر آتے تھے اور اُنکو جو سبت
کو باہر چلے جاتے تھے کیونکہ یہویدؔع کاہن نے باری
۹ والوں کو رُخصت نہیں کیا تھا ۞ اور یہویدؔع کاہن
نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور ڈھالیں اور پھریاں
جو خُدا کے گھر میں تھیں سیکڑوں کے سرداروں کو
۱۰ دیں ۞ اور اُس نے سب لوگوں کو جو اپنا اپنا ہتھیار
ہاتھ میں لئے ہُوئے تھے ہیکل کی دہنی طرف سے
اُسکی بائیں طرف تک مذبح اور ہیکل کے پاس
۱۱ بادشاہ کے گرداگرد کھڑا کر دیا ۞ پھر وہ شاہزادہ کو باہر
لائے اور اُسکے سر پر تاج رکھکر شہادت نامہ دیا اور
اُسے بادشاہ بنایا اور یہویدؔع اور اُسکے بیٹوں نے
اُسے مسح کیا اور وہ بول اُٹھے بادشاہ سلامت
۱۲ رہے! ۞ جب عتلیاؔہ نے لوگوں کا شور سُنا جو دَوڑ
دَوڑ کر بادشاہ کی تعریف کر رہے تھے تو وہ خُداوند کے
۱۳ گھر میں لوگوں کے پاس آئی ۞ اور اُس نے نگاہ
کی اور کیا دیکھا کہ بادشاہ پھاٹک میں اپنے سُتون کے
پاس کھڑا ہے اور بادشاہ کے نزدیک اُمرا اور نرسنگے ہیں
اور ساری مملکت کے لوگ خُوش ہیں اور نرسنگے پھُونک
رہے ہیں اور گانے والے باجوں کو لئے ہُوئے مدح
سرائی کرنے میں پیشوائی کر رہے ہیں۔ تب عتلیاؔہ
نے اپنے کپڑے پھاڑے اور کہا غدر ہے غدر! ۞
۱۴ تب یہویدؔع کاہن سیکڑوں کے سرداروں کو جو
لشکر پر مُقرّر تھے باہر لے آیا اور اُن سے کہا کہ اُس کو
صفوں کے بیچ کر کے نکال لے جاؤ اور جو کوئی اُسکے
پیچھے چلے وہ تلوار سے مارا جائے کیونکہ کاہن کہنے لگا کہ
۱۵ خُداوند کے گھر میں اُسے قتل نہ کرو ۞ سو اُنہوں نے اُسکے
لئے راستہ چھوڑ دیا اور وہ شاہی محلّ کے گھوڑا پھاٹک کے
مدخل کو گئی اور وہاں اُنہوں نے اُسے قتل کر دیا ۞
۱۶ پھر یہویدؔع نے اپنے اور سب لوگوں اور بادشاہ
کے درمیان عہد باندھا کہ وہ خُداوند کے لوگ ہوں ۞
۱۷ تب سب لوگ بعل کے مندر کو گئے اور اُسے ڈھایا اور
اُنہوں نے اُسکے مذبحوں اور اُسکی مُورتوں کو چکنا چُور کیا
اور بعل کے پُجاری متّان کو مذبحوں کے سامنے قتل کیا ۞
۱۸ اور یہویدؔع نے خُداوند کی ہیکل کی خدمت لاوی کاہنوں
کے ہاتھ میں سونپی جنکو داؤد نے خُداوند کی ہیکل میں
الگ الگ ٹھہرایا تھا کہ خُداوند کی سوختنی قُربانیاں
جیسا مُوسیٰ کی توریت میں لکھا ہے خُوشی مناتے ہُوئے
اور گاتے ہُوئے داؤد کے دستُور کے مُطابق گذرانیں ۞
۱۹ اور اُس نے خُداوند کی ہیکل کے پھاٹکوں پر دربانوں
کو بٹھایا تاکہ جو کوئی کسی طرح سے ناپاک ہو اندر آنے
۲۰ نہ پائے ۞ اور اُس نے سیکڑوں کے سرداروں اور اُمرا
اور قوم کے حاکموں اور مُلک کے سب لوگوں کو ساتھ
لیا اور بادشاہ کو خُداوند کی ہیکل سے لے آیا اور وہ اُوپر
کے پھاٹک سے شاہی محلّ میں آئے اور بادشاہ کو
۲۱ تختِ سلطنت پر بٹھایا ۞ سو مُلک کے سب لوگوں
نے خُوشی منائی اور شہر میں امن ہُوا اور اُنہوں نے
عتلیاؔہ کو تلوار سے قتل کر دیا ۞
باب ۲۴ ۱ یُوآس سات برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے
لگا اور اُس نے چالیس برس یروشلیم میں سلطنت
کی۔ اُسکی ماں کا نام ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی ۞
۲ اور یُوآس یہویدؔع کاہن کے جیتے جی وُہی جو خُداوند
۳ کی نظر میں ٹھیک ہے کرتا رہا ۞ اور یہویدؔع نے
اُسے دو بیویاں بیاہ دیں اور اُس سے بیٹے اور
۴ بیٹیاں پیدا ہوئیں ۞ اِسکے بعد یُوں ہُوا کہ یُوآس نے
۵ خُداوند کے گھر کی مرمّت کا اِرادہ کیا ۞ سو اُس نے
کاہنوں اور لاویوں کو اکٹھا کیا اور اُن سے کہا کہ
یہوداہ کے شہروں میں جا جا کر سارے اِسرائیل
سے سال بہ سال اپنے خُدا کے گھر کی مرمّت کے

لِئے روپیہ جمع کِیا کرو اور اِس کام میں تُم جلدی کرنا تَو
۶ بھی لاویوں نے کُچھ جلدی نہ کی ۔ تب بادشاہ نے
یہویدؔع سردار کو بُلا کر اُس سے کہا کہ تُو نے لاویوں
سے کیوں تقاضا نہیں کِیا کہ وہ شہادت کے خیمہ
کے لِئے یہوؔداہ اور یروشلیِم سے خُداوند کے بندہ
اور اِسرائیل کی جماعت کے خادِم موسیٰؔ کا محصُول
۷ لایا کریں؟ ۔ کیونکہ اُس شریر عَورت عتلیاؔہ کے بیٹوں
نے خُدا کے گھر میں رخنے کر دِئے تھے اور خُداوند کے
گھر کی سب مُقدّس کی ہُوئی چیزیں بھی اُنہوں
۸ نے بعلیم کو دے دی تھِیں ۔ پس بادشاہ نے
حُکم دِیا اور اُنہوں نے ایک صندُوق بنا کر اُسے خُداوند
۹ کے گھر کے دروازہ پر باہر رکھا ۔ اور یہوؔداہ اور
یروشلیِم میں منادی کی کہ لوگ وہ محصُول جِسے بندۂ
خُدا موسیٰؔ نے بیابان میں اِسرائیل پر لگایا تھا خُداوند
۱۰ کے لِئے لائیں ۔ اور سب سردار اور سب لوگ
خُوش ہُوئے اور لا کر اُس صندُوق میں ڈالتے رہے
۱۱ جب تک پُورا نہ کر دِیا ۔ جب صندُوق لاویوں کے
ہاتھ سے بادشاہ کے مُختاروں کے پاس پُہنچا اور
اُنہوں نے دیکھا کہ اُس میں بہُت نقدی ہے تو
بادشاہ کے مُنشی اور سردار کاہِن کے نائِب نے
آ کر صندُوق کو خالی کِیا اور اُسے لیکر پِھر اُسکی جگہ
پُہنچا دِیا اور روز اَیسا ہی کر کے اُنہوں نے بہُت
۱۲ سی نقدی جمع کر لی ۔ پِھر بادشاہ اور یہویدؔع نے
اُسے اُنکو دے دِیا جو خُداوند کے گھر کی عِبادت کے
کام پر مُقرّر تھے اور اُنہوں نے سنگ تراشوں اور
بڑھئیوں کو خُداوند کے گھر کو بحال کرنے کے لِئے اور
لوہاروں اور ٹھٹھیروں کو بھی خُداوند کے گھر کی مرمّت
۱۳ کے لِئے مزدُوری پر رکھا ۔ سو کاریگر لگ گئے اور
کام اُنکے ہاتھ سے پُورا ہوتا گیا اور اُنہوں نے خُدا
کے گھر کو اُسکی پہلی حالت پر کر کے اُسے مضبُوط
۱۴ کر دِیا ۔ اور جب اُسے تمام کر چُکے تو باقی روپیہ
بادشاہ اور یہویدؔع کے پاس لے آئے جِس سے
خُداوند کے گھر کے لِئے ظرُوف یعنی خِدمت کے

اور قُربانی چڑھانے کے برتن اور چمچے اور سونے اور
چاندی کے برتن بنے اور وہ یہویدؔع کے جیتے جی
خُداوند کے گھر میں ہمیشہ سوختنی قُربانیاں چڑھاتے
۱۵ رہے ۔ لیکن یہویدؔع نے بُڈھا اور عُمر رسیدہ ہو کر وفات
۱۶ پائی اور جب وہ مرا تو ایک سَو تیس برس کا تھا ۔ اور
اُنہوں نے اُسے داؔؤد کے شہر میں بادشاہوں کے
ساتھ دفن کِیا کیونکہ اُس نے اِسرائیل میں اور خُدا
۱۷ اور اُسکے گھر کی خاطِر نیکی کی تھی ۔ اور یہویدؔع کے
مرنے کے بعد یہوؔداہ کے سردار آ کر بادشاہ کے حضُور
۱۸ کورنِش بجا لائے ۔ تب بادشاہ نے اُنکی سُنی ۔ اور
وہ خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے گھر کو چھوڑ کر
یسیرتوں اور بُتوں کی پرستش کرنے لگے اور اُنکی اِس
خطا کے باعِث یہوؔداہ اور یروشلیِم پر غضب نازِل ہُؤا ۔
۱۹ تو بھی خُداوند نے نبیوں کو اُنکے پاس بھیجا تا کہ اُن کو
اُسکی طرف پھیر لائیں اور وہ اُنکو اِلزام دیتے رہے
۲۰ پر اُنہوں نے کان نہ لگایا ۔ تب خُدا کی رُوح یہویدؔع
کاہِن کے بیٹے زکریاؔہ پر نازِل ہُوئی ۔ سو وہ لوگوں
سے بلند جگہ پر کھڑا ہو کر کہنے لگا خُدا یُوں فرماتا ہے
کہ تُم کیوں خُداوند کے حُکموں سے باہر جاتے ہو کہ
یُوں خُوش حال نہیں رہ سکتے؟ چُونکہ تُم نے خُداوند
۲۱ کو چھوڑا ہے ۔ اُس نے بھی تُم کو چھوڑ دِیا ۔ تب
اُنہوں نے اُسکے خِلاف سازِش کی اور بادشاہ کے
حُکم سے خُداوند کے گھر کے صحن میں اُسے سنگسار
۲۲ کر دِیا ۔ یُوں یُوآؔس بادشاہ نے اُسکے باپ یہویدؔع
کے احسان کو جو اُس نے اُس پر کِیا تھا یاد نہ رکھا
بلکہ اُسکے بیٹے کو قتل کِیا اور مرتے وقت اُس نے
۲۳ کہا خُداوند اِسکو دیکھے اور اِنتقام لے ۔ اور اُسی
سال کے آخِر میں اَیسا ہُؤا کہ ارامیوں کی فَوج نے
اُس پر چڑھائی کی اور یہوؔداہ اور یروشلیِم میں آ کر لوگوں میں
سے قَوم کے سب سرداروں کو ہلاک کِیا اور اُنکا سارا مال لُوٹ کر
۲۴ دمشق کے بادشاہ کے پاس بھیج دِیا ۔ اگرچہ ارامیوں کے
لشکر سے آدمیوں کا چھوٹا ہی جتھا آیا تو بھی خُداوند
نے ایک نہایت بڑا لشکر اُن کے ہاتھ میں کر دِیا

اِسلِئے کہ اُنہوں نے خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کو چھوڑ
۲۵ دِیا تھا۔ سو اُنہوں نے یوآس کو اُسکے کِیے کا بدلہ دِیا۔ اور
جب وہ اُسکے پاس سے لَوٹ گئے (اُنہوں نے اُسے بڑی
بیماریوں میں مُبتلا چھوڑا) تو اُسی کے ملازِموں نے یہویدع
کاہِن کے بیٹوں کے خُون کے سبب سے اُسکے خِلاف
سازِش کی اور اُسے اُسکے بِستر پر قتل کیا اور وہ مر گیا اور
اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں تو دفن کیا پر اُسے
۲۶ بادشاہوں کی قبروں میں دفن نہ کِیا۔ اور اُسکے خِلاف
سازِش کرنے والے یہ ہیں۔ عمّونیہ سِماعت کا بیٹا زبد
۲۷ اور موآبیہ سِمریت کا بیٹا یہوزبد۔ اب رہے اُسکے بیٹے
اور وہ بڑے بوجھ جو اُس پر رکھّے گئے اور خُدا کے گھر کا
دوبارہ بنانا۔ سو دیکھو یہ سب کُچھ بادشاہوں کی کِتاب کی
تفسیر میں لکھا ہے اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُسکی جگہ بادشاہ
ہُؤا۔

۲۵ب ۱ امصیاہ پچّیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے
لگا اور اُس نے اُنتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی
۲ اُسکی ماں کا نام یہوعدّان تھا جو یروشلیم کی تھی۔ اور
اُس نے وُہی کیا جو خُداوند کی نظر میں ٹھیک ہے پر کامِل
۳ دِل سے نہیں۔ اور جب وہ سلطنت پر جم گیا تو اُس نے
اپنے اُن ملازِموں کو جِنہوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو
۴ مار ڈالا تھا قتل کِیا۔ پر اُنکی اولاد کو جان سے نہیں مارا بلکہ
اُسی کے مُطابِق کِیا جو مُوسیٰ کی کِتاب توریت میں لِکھا ہے
جیسا خُداوند نے فرمایا کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادا نہ
مارے جائیں اور نہ باپ دادا کے بدلے بیٹے مارے
جائیں بلکہ ہر آدمی اپنے ہی گُناہ کے لِئے مارا جائے۔
۵ اِسکے سِوا امصیاہ نے یہوداہ کو اِکٹھا کیا اور اُنکو اُن کے
آبائی خاندانوں کے مُوافِق تمام مُلکِ یہوداہ اور بنیمین میں
ہزار ہزار کے سرداروں اور سَو سَو کے سرداروں کے
نیچے ٹھہرایا اور اُن میں سے جِنکی عُمر بیس برس یا اُس
سے اُوپر تھی اُنکو شُمار کیا اور اُنکو تین لاکھ چُنے ہُوئے مرد
پایا جو جنگ میں جانے کے قابِل اور برچھی اور ڈھال
۶ سے کام لے سکتے تھے۔ اور اُس نے سَو قنطار چاندی
دیکر اِسرائیل میں سے ایک لاکھ زبردست سُورما نَوکر رکھّے۔
۷ لیکن ایک مردِ خُدا نے اُسکے پاس آکر کہا اَے بادشاہ
اِسرائیل کی فَوج تیرے ساتھ جانے نہ پائے کیونکہ خُداوند
اِسرائیل یعنی سب بنی افرائیم کے ساتھ نہیں ہے۔
۸ پر اگر تُو جانا ہی چاہتا ہے تو جا اور لڑائی کے لِئے مضبُوط
ہو۔ خُدا تُجھے دُشمنوں کے آگے گِرائیگا کیونکہ خُدا میں
۹ سنبھالنے اور گِرانے کی طاقت ہے۔ امصیاہ نے اُس
مردِ خُدا سے کہا لیکن سَو قنطاروں کے لِئے جو مَیں نے
اِسرائیل کے لشکر کو دِئے ہم کیا کریں؟ اُس مردِ خُدا
نے جواب دِیا خُداوند تُجھے اِس سے بُہت زیادہ دے سکتا
۱۰ ہے۔ تب امصیاہ نے اُس لشکر کو جو افرائیم میں سے
اُسکے پاس آیا تھا جُدا کیا تاکہ وہ پھر اپنے گھر جائیں۔ اِس
سبب سے اُنکا غُصّہ یہوداہ پر بُہت بھڑکا اور وہ نہایت
۱۱ غُصّہ میں گھر کو لَوٹے۔ اور امصیاہ نے حَوصلہ باندھا
اور اپنے لوگوں کو لیکر وادیِ شور کو گیا اور بنی شعیر میں
۱۲ سے دس ہزار کو مار دِیا۔ اور دس ہزار کو بنی یہوداہ جیتا
پکڑ کر لے گئے اور اُنکو ایک چٹان کی چوٹی پر پہنچایا اور
اُس چٹان کی چوٹی پر سے اُنکو نیچے گِرا دِیا ایسا کہ سب
۱۳ کے سب ٹُکڑے ٹُکڑے ہو گئے۔ پر اُس لشکر کے
لوگ جِنکو امصیاہ نے لَوٹا دِیا تھا کہ اُسکے ساتھ جنگ
میں نہ جائیں سامریہ سے بیت حورُون تک یہوداہ
کے شہروں پر ٹُوٹ پڑے اور اُن میں سے تین ہزار
جوانوں کو مار ڈالا اور بُہت سی لُوٹ لے گئے۔
۱۴ جب امصیاہ ادُومیوں کے قتال سے لَوٹا تو بنی
شعیر کے دیوتاؤں کو لیتا آیا اور اُنکو نصب کیا تاکہ وہ اُسکے
معبُود ہوں اور اُنکے آگے سجدہ کیا اور اُنکے آگے بخُور جلایا۔
۱۵ اِسلِئے خُداوند کا غضب امصیاہ پر بھڑکا اور اُس نے ایک
نبی کو اُسکے پاس بھیجا جس نے اُس سے کہا تو اُن لوگوں
کے دیوتاؤں کا طالب کیوں ہُؤا جِنہوں نے اپنے ہی
۱۶ لوگوں کو تیرے ہاتھ سے نہ چُھڑایا؟ وہ اُس سے باتیں
کر ہی رہا تھا کہ اُس نے اُس سے کہا کیا ہم نے تُجھے بادشاہ
کا مُشیر بنایا ہے؟ چُپ رہ! تُو کیوں مار کھائے؟ تب وہ
نبی یہ کہکر چُپ ہو گیا کہ مَیں جانتا ہُوں کہ خُدا کا اِرادہ یہ ہے
کہ تُجھے ہلاک کرے اِسلِئے کہ تُو نے یہ کیا ہے اور میری

مشورت نہیں مانی ؎
۱۷ تب یہوؔداہ کے بادشاہ امصیاہ نے مشورہ کرکے
اِسرائیل کے بادشاہ یوآس بِن یہوآخز بِن یاہو کے پاس
کہلا بھیجا کہ ذرا آ تو ہم ایک دُوسرے کا مُقابلہ کریں ؎
۱۸ سو اِسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ
امصیاہ کو کہلا بھیجا کہ لُبنان کے اُونٹکٹارے نے
لُبنان کے دیودار کو پیغام بھیجا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے
کو بیاہ دے۔ اِتنے میں ایک جنگلی درندہ جو لُبنان
میں رہتا تھا گذرا اور اُس نے اُونٹکٹارے کو رَوند
۱۹ ڈالا؎ تُو کہتا ہے دیکھ مَیں نے ادُومیوں کو مارا سو تیرے
دِل میں گھمنڈ سمایا ہے کہ فخر کرے۔ گھر ہی میں بیٹھا رہ
تُو کیوں اپنے نُقصان کے لِئے دست اندازی کرتا
ہے کہ تُو بھی گِرے اور تیرے ساتھ یہوداہ بھی؟ ؎
۲۰ لیکن امصیاہ نے نہ مانا کیونکہ یہ خُدا کی طرف سے تھا
کہ وہ اُنکو اُنکے دُشمنوں کے ہاتھ میں کردے اِسلئے
کہ وہ ادُومیوں کے معبُودوں کے طالب ہُوئے تھے؎
۲۱ سو اِسرائیل کا بادشاہ یوآس چڑھ آیا اور وہ اور شاہِ
یہوداہ امصیاہ یہوداہ کے بیت شمس میں ایک
۲۲ دُوسرے کے مُقابل ہُوئے ؎ اور یہوداہ نے اِسرائیل
کے مُقابلہ میں شکست کھائی اور اُن میں سے ہر ایک
۲۳ اپنے ڈیرے کو بھاگا؎ اور شاہِ اِسرائیل یوآس نے شاہِ
یہوداہ امصیاہ بِن یوآس بِن یہوآخز کو بیت شمس میں
پکڑ لیا اور اُسے یروشلیم میں لایا اور یروشلیم کی دِیوار
اِفرائیم کے پھاٹک سے کونے کے پھاٹک تک چار
۲۴ سَو ہاتھ ڈھا دی ؎ اور سارے سونے اور چاندی اور
سب برتنوں کو جو عوبید ادوم کے پاس خُدا کے گھر میں
مِلے اور شاہی محل کے خزانوں اور کفیلوں کو بھی لیکر
سامریہ کو لَوٹا؎
۲۵ اور شاہِ یہوداہ امصیاہ بِن یوآس شاہِ اِسرائیل
یوآس بِن یہوآخز کے مرنے کے بعد پندرہ برس جیتا
۲۶ رہا؎ اور امصیاہ کے باقی کام شُروع سے آخر تک کیا
وہ یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاہوں کی کِتاب میں
۲۷ قلمبند نہیں ہیں؟ ؎ اور جب سے امصیاہ خُداوند کی

پَیروی سے پھرا تب ہی سے یروشلیم کے لوگوں نے اُسکے
خِلاف سازِش کی۔ سو وہ لکیس کو بھاگ گیا پر اُنہوں نے
لکیس میں اُسکے پیچھے لوگ بھیجکر اُسے وہاں قتل کیا؎
اور وہ اُسے گھوڑوں پر لے آئے اور یہوداہ کے شہر میں ۲۸
اُسکے باپ دادا کے ساتھ اُسے دفن کیا؎
تب یہوداہ کے سب لوگوں نے عُزیاہ کو جو سولہ برس ۲۶ باب ۱
کا تھا لیکر اُسے اُسکے باپ امصیاہ کی جگہ بادشاہ بنایا ؎
اُس نے بادشاہ کے اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جانے کے ۲
بعد ایلوت کو تعمیر کیا اور اُسے پھر یہوداہ میں شامِل کر دیا؎
عُزیاہ سولہ برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور اُس نے ۳
یروشلیم میں باون برس سلطنت کی۔ اُسکی ماں کا نام
یکولیاہ تھا جو یروشلیم کی تھی ؎ اُس نے وُہی جو خُداوند کی ۴
نظر میں دُرست ہے ٹھیک اُسی کے مُطابِق کیا جو اُسکے
باپ امصیاہ نے کیا تھا؎ اور وہ زکریاہ کے دِنوں میں جو ۵
خُدا کی رویتوں میں ماہر تھا خُدا کا طالِب رہا اور جب
تک وہ خُداوند کا طالِب رہا خُدا نے اُسکو کامیاب رکھا؎
اور وہ نِکلا اور فلستیوں سے لڑا اور جات کی دِیوار کو اور یبنہ ۶
کی دِیوار کو اور اشدود کی دِیوار کو ڈھا دِیا اور اشدود کے مُلک
میں اور فلستیوں کے درمیان شہر تعمیر کِئے ؎ اور خُدا نے ۷
فلستیوں اور جُور بعل کے رہنے والے عربوں اور معونیوں
کے مُقابلہ میں اُسکی مدد کی ؎ اور عمونی عُزیاہ کو نذرانے ۸
دینے لگے اور اُسکا نام مِصر کی سرحد تک پھیل گیا کیونکہ
وہ نہایت زور آور ہو گیا تھا؎ اور عُزیاہ نے یروشلیم میں ۹
کونے کے پھاٹک اور وادی کے پھاٹک اور دِیوار کے
موڑ پر بُرج بنوائے اور اُنکو مُحکم کیا؎ اور اُس نے بیابان ۱۰
میں بُرج بنوائے اور بہت سے حَوض کُھدوائے کیونکہ
نشیب کی زمین میں بھی اور مَیدان میں اُسکے بہت
چوپائے تھے اور پہاڑوں اور زرخیز کھیتوں میں اُس کے
کِسان اور تاکِستانوں کے مالی تھے کیونکہ کاشتکاری
اُسے بہت پسند تھی ؎ اِسکے سوا عُزیاہ کے پاس جنگی ۱۱
مردوں کا لشکر تھا جو یعیئیل مُنشی اور معسیاہ ناظم کے شُمار
کے مُطابِق غول غول ہو کر بادشاہ کے ایک سردار حننیاہ
کے ماتحت لڑائی پر جاتا تھا؎ اور آبائی خاندانوں کے ۱۲

سرداروں یعنی زبردست سُورماؤں کا کُل شُمار دو ہزار
۱۳ چھ سَو تھا۔ اور اُنکے ماتحت تین لاکھ ساڑھے سات ہزار
کا زبردست لشکر تھا جو دُشمن کے مُقابلہ میں بادشاہ کی
۱۴ مدد کرنے کو بڑے زور سے لڑتا تھا۔ اور عُزیّاہ نے اُنکے
لِئے یعنی سارے لشکر کے لِئے ڈھالیں اور برچھے
اور خود اور بکتر اور کمانیں اور فلاخن کے لِئے پتھر تیار
۱۵ کِئے۔ اور اُس نے یروشلیم میں ہُنرمند لوگوں کی اِیجاد
کی ہُوئی کلیں بنوائیں تاکہ وہ تیر چلانے اور بڑے بڑے
پتھر پھینکنے کے لِئے بُرجوں اور فصیلوں پر ہوں۔ سو
اُسکا نام دُور تک پھیل گیا کیونکہ اُسکی مدد ایسی عجیب
طرح سے ہُوئی کہ وہ زور آور ہو گیا۔
۱۶ لیکن جب وہ زور آور ہو گیا تو اُسکا دِل اِس قدر
پھُول گیا کہ وہ خراب ہو گیا اور خُداوند اپنے خُدا کی نافرمانی
کرنے لگا چُنانچہ وہ خُداوند کی ہیکل میں گیا تاکہ بخُور کی
۱۷ قُربانگاہ پر بخُور جلائے۔ تب عزریاہ کاہِن اُسکے پیچھے
پیچھے گیا اور اُسکے ساتھ خُداوند کے اسّی کاہِن اَور تھے
۱۸ جو بہادُر آدمی تھے۔ اور اُنہوں نے عُزیّاہ بادشاہ کا سامنا
کِیا اور اُس سے کہنے لگے اَے عُزیّاہ خُداوند کے لِئے
بخُور جلانا تیرا کام نہیں بلکہ کاہِنوں یعنی ہارُون کے
بیٹوں کا کام ہے جو بخُور جلانے کے لِئے مُقدّس کِئے
گئے ہیں۔ سو مقدِس سے باہر جا کیونکہ تُو نے خطا کی
ہے اور خُداوند خُدا کی طرف سے یہ تیری عِزّت کا
۱۹ باعِث نہ ہوگا۔ تب عُزیّاہ غُصّہ ہُؤا اور خُوشبُو جلانے کو
بخُوردان اپنے ہاتھ میں لِئے ہُوئے تھا اور جب وہ
کاہِنوں پر جھُنجھلا رہا تھا تو کاہِنوں کے سامنے ہی خُداوند
کے گھر کے اندر بخُور کی قُربانگاہ کے پاس اُسکی پیشانی
۲۰ پر کوڑھ پھُوٹ نِکلا۔ اور سردار کاہِن عزریاہ اور سب
کاہِنوں نے اُس پر نظر کی اور کِیا دیکھا کہ اُسکی پیشانی
پر کوڑھ نِکلا ہے۔ سو اُنہوں نے اُسے جلد وہاں سے
نِکالا بلکہ اُس نے خُود بھی باہر جانے میں جلدی کی کیونکہ
۲۱ خُداوند کی مار اُس پر پڑی تھی۔ چُنانچہ عُزیّاہ بادشاہ اپنے
مرنے کے دِن تک کوڑھی رہا اور کوڑھی ہونے کی وجہ سے ایک
الگ گھر میں رہتا تھا کیونکہ وہ خُداوند کے گھر سے کاٹ ڈالا
گیا تھا اور اُسکا بیٹا یُوتام بادشاہ کے گھر کا مُختار تھا اور مُلک
کے لوگوں کا اِنصاف کرتا تھا۔ اور عُزیّاہ کے باقی کام شرُوع ۲۲
سے آخر تک آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی نے لِکھے۔ سو ۲۳
عُزیّاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے قبرِستان
کے مَیدان میں جو بادشاہوں کا تھا اُسکے باپ دادا کے
ساتھ اُسے دفن کِیا کیونکہ وہ کہنے لگے کہ وہ کوڑھی ہے اور
اُسکا بیٹا یُوتام اُسکی جگہ بادشاہ ہُؤا۔

یُوتام پچّیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے ۲۷ باب ۱
لگا اور اُس نے سولہ برس یروشلیم میں سلطنت کی۔
اُسکی ماں کا نام یروسہ تھا جو صدُوق کی بیٹی تھی۔ اور ۲
اُس نے وُہی جو خُداوند کی نظر میں دُرست ہے ٹھیک
ایسا ہی کِیا جَیسا اُسکے باپ عُزیّاہ نے کِیا تھا مگر وہ خُداوند
کی ہیکل میں نہ گھُسا پر لوگ گُناہ کرتے ہی رہے۔ اور ۳
اُس نے خُداوند کے گھر کا بالائی دروازہ بنایا اور عوفل کی
دِیوار پر اُس نے بہت کُچھ تعمیر کِیا۔ اور یہُوداہ کے کوہستانی ۴
مُلک میں اُس نے شہر تعمیر کِئے اور جنگلوں میں قلعے اور
بُرج بنوائے۔ وہ بنی عمُّون کے بادشاہ سے بھی لڑا اور ۵
اُن پر غالِب ہُؤا اور اُسی سال بنی عمُّون نے ایک سَو
قِنطار چاندی اور دس ہزار کُر گیہُوں اور دس ہزار کُر جَو
اُسے دِئے اور اُتنا ہی بنی عمُّون نے دُوسرے اور
تیسرے برس بھی اُسے دِیا۔ سو یُوتام زبردست ہو گیا ۶
کیونکہ اُس نے خُداوند اپنے خُدا کے آگے اپنی راہیں
دُرست کی تھیں۔ اور یُوتام کے باقی کام اور اُس کی ۷
سب لڑائیاں اور اُسکے طَور طریقے اِسرائیل اور یہُوداہ
کے بادشاہوں کی کِتاب میں قلمبند ہیں۔ وہ پچّیس ۸
برس کا تھا جب سلطنت کرنے لگا اور اُس نے سولہ
برس یروشلیم میں سلطنت کی۔ اور یُوتام اپنے باپ ۹
دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے داؤُد کے
شہر میں دفن کِیا اور اُسکا بیٹا آخز اُسکی جگہ بادشاہ
ہُؤا۔

آخز بیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا ۲۸ باب ۱
اور اُس نے سولہ برس یروشلیم میں سلطنت کی اور
اُس نے وہ نہ کِیا جو خُداوند کی نظر میں دُرست ہے

۲ جیسا اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا۔ بلکہ اِسرائیل کے
بادشاہوں کی راہوں پر چلا اور بعلیم کی ڈھالی ہوئی مورتیں
۳ بھی بنوائیں۔ اِسکے سوا اُس نے ہنوم کے بیٹے کی وادی
میں بخور جلایا اور اُن قوموں کے نفرتی دستوروں کے
مطابق جنکو خداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے
۴ خارج کیا تھا اپنے ہی بیٹوں کو آگ میں جھونکا۔ اُس نے
اُونچے مقاموں اور پہاڑوں پر اور ہر ایک ہرے درخت
۵ کے نیچے قربانیاں کیں اور بخور جلایا۔ اِسلئے خداوند اُسکے
خدا نے اُسکو شاہِ ارام کے ہاتھ میں کر دیا۔ سو انہوں نے
اُسے مارا اور اُسکے لوگوں میں سے اسیروں کی بھیڑ کی
بھیڑ لے گئے اور اُنکو دمشق میں لائے اور وہ شاہِ اِسرائیل
کے ہاتھ میں بھی کر دیا گیا جس نے اُسے مارا اور بڑی
۶ خونریزی کی۔ اور فقح بن رملیاہ نے ایک ہی دن
میں یہوداہ میں سے ایک لاکھ بیس ہزار کو جو سب کے
سب سورما تھے قتل کیا کیونکہ اُنہوں نے خداوند اپنے
۷ باپ دادا کے خدا کو چھوڑ دیا تھا۔ اور زکری نے جو افرائیم
کا ایک پہلوان تھا معسیاہ شاہزادہ کو اور محل کے
ناظم عزریقام کو اور بادشاہ کے وزیر القانہ کو مار ڈالا۔
۸ اور بنی اِسرائیل اپنے بھائیوں میں سے دو لاکھ عورتوں
اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کر کے لے گئے اور اُنکا بہت
سا مال لوٹ لیا اور لوٹ کو سامریہ میں لائے۔
۹ لیکن وہاں خداوند کا ایک نبی تھا جسکا نام عودد تھا۔
وہ اُس لشکر کے استقبال کو گیا جو سامریہ کو آرہا تھا
اور اُن سے کہنے لگا دیکھو اِسلئے کہ خداوند تمہارے
باپ دادا کا خدا یہوداہ سے ناراض تھا اُس نے اُنکو
تمہارے ہاتھ میں کر دیا اور تم نے اُنکو ایسے طیش
۱۰ میں قتل کیا ہے جو آسمان تک پہنچا۔ اور اب تمہارا
اِرادہ ہے کہ بنی یہوداہ اور یروشلیم کو اپنے غلام اور
لونڈیاں بنا کر اُنکو دبائے رکھو لیکن کیا تمہارے ہی
گناہ جو تم نے خداوند اپنے خدا کے خلاف کئے ہیں
۱۱ تمہارے سر نہیں ہیں؟ سو تم اب میری سنو اور
اُن اسیروں کو جنکو تم نے اپنے بھائیوں میں سے
اسیر کر لیا ہے آزاد کر کے لوٹا دو کیونکہ خداوند کا قہر شدید
تم پر ہے۔ تب بنی افرائیم کے سرداروں میں سے عزریاہ ۱۲
بن یہوحنان اور برکیاہ بن مسلیموت اور یحزقیاہ بن سلوم
اور عماسا بن خدلی اُنکے سامنے جو جنگ سے آرہے تھے
کھڑے ہو گئے۔ اور اُن سے کہا کہ تم اسیروں کو یہاں ۱۳
نہیں لانے پاؤ گے کیونکہ جو تم نے ٹھانا ہے اُس سے
ہم خداوند کے گنہگار بنینگے اور ہمارے گناہ اور خطائیں
بڑھ جائینگی کیونکہ ہماری خطا بڑی ہے اور اِسرائیل پر
قہر شدید ہے۔ سو اُن ہتھیار بند لوگوں نے اسیروں ۱۴
اور مالِ غنیمت کو امیروں اور ساری جماعت کے آگے
چھوڑ دیا۔ اور وہ آدمی جنکے نام مذکور ہوئے اُٹھے اور ۱۵
اسیروں کو لیا اور لوٹ کے مال میں سے اُن سبھوں
کو جو اُن میں ننگے تھے لباس سے آراستہ کیا اور اُنکو
جوتے پہنائے اور اُنکو کھانے پینے کو دیا اور اُن پر تیل ملا
اور جتنے اُن میں کمزور تھے اُنکو گدھوں پر چڑھا کر کھجور کے
درختوں کے شہر یریحو میں اُنکے بھائیوں کے پاس پہنچا دیا
تب سامریہ کو لوٹ گئے۔
اُس وقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاہوں ۱۶
کے پاس کہلا بھیجا کہ اُسکی مدد کریں۔ اِس لئے کہ ۱۷
ادومیوں نے پھر چڑھائی کر کے یہوداہ کو مار لیا اور
اسیروں کو لے گئے تھے۔ اور فلستیوں نے بھی ۱۸
نشیب کی زمین کے اور یہوداہ کے جنوب کے شہروں
پر حملہ کر کے بیت شمس اور ایالون اور جدیروت کو
اور شوکو اور اُسکے دیہات کو اور تمنہ اور اُسکے دیہات
کو اور جمزو اور اُسکے دیہات کو بھی لے لیا تھا اور اُن
میں بس گئے تھے۔ کیونکہ خداوند نے شاہِ اِسرائیل ۱۹
آخز کے سبب سے یہوداہ کو پست کیا اِسلئے کہ اُس
نے یہوداہ میں بے حیائی کی چال چلکر خداوند کا بڑا
گناہ کیا تھا۔ اور شاہِ اسور تگلت پلناسر اُسکے پاس ۲۰
آیا پر اُس نے اُسکو تنگ کیا اور اُسکی کمک نہ کی۔
کیونکہ آخز نے خداوند کے گھر اور بادشاہ اور سرداروں ۲۱
کے محلوں سے مال لیکر شاہِ اسور کو دیا تو بھی اُسکی
کچھ مدد نہ ہوئی۔ اور اپنی تنگی کے وقت میں بھی ۲۲
اُس نے یعنی اِسی آخز بادشاہ نے خداوند کا اور بھی

۲۳ زیادہ گناہ کیا۔ کیونکہ اُس نے دمشق کے دیوتاؤں کے لئے
جنہوں نے اُسے مارا تھا قربانیاں کیں اور کہا چونکہ ارام کے
بادشاہوں کے معبودوں نے اُنکی مدد کی ہے سو میں اُنکے
لئے قربانی کرونگا تاکہ وہ میری مدد کریں لیکن وہ اُسکی
۲۴ اور سارے اسرائیل کی تباہی کا باعث ہوئے۔ اور آخز
نے خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا اور خدا کے گھر کے برتنوں
کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور خداوند کے گھر کے دروازوں کو
بند کیا اور اپنے لئے یروشلیم کے ہر کونے میں مذبحے
۲۵ بنائے۔ اور یہوداہ کے ایک ایک شہر میں غیر معبودوں
کے آگے بخور جلانے کے لئے اونچے مقام بنائے اور
۲۶ خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کو غصہ دلایا۔ اور اُسکے باقی
کام اور اُسکے سب طور طریقے شروع سے آخر تک یہوداہ
اور اسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند ہیں۔
۲۷ اور آخز اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے
شہر میں یعنی یروشلیم میں دفن کیا کیونکہ وہ اُسے اسرائیل
کے بادشاہوں کی قبروں میں نہ لائے اور اُس کا بیٹا
حزقیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

۲۹ باب ۱ حزقیاہ پچیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے
لگا اور اُس نے اُنتیس برس یروشلیم میں سلطنت کی
۲ اُسکی ماں کا نام ابیاہ تھا جو زکریاہ کی بیٹی تھی۔ اُس نے
وہی کام جو خداوند کی نظر میں درست ہے ٹھیک اُسی
۳ کے مطابق جو اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا کیا۔ اُس نے
اپنی سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے میں خداوند
۴ کے گھر کے دروازوں کو کھولا اور اُنکی مرمت کی۔ اور
وہ کاہنوں اور لاویوں کو لے آیا اور اُنکو مشرق کی طرف
۵ میدان میں اکٹھا کیا۔ اور اُن سے کہا اے لاویو میری
سنو! تم اب اپنے کو پاک کرو اور خداوند اپنے باپ دادا کے
خدا کے گھر کو پاک کرو اور اس پاک مقام میں سے ساری
۶ نجاست کو نکال ڈالو۔ کیونکہ ہمارے باپ دادا نے گناہ
کیا اور جو خداوند ہمارے خدا کی نظر میں بُرا ہے وُہی
کیا اور خدا کو چھوڑ دیا اور خداوند کے مسکن سے مُنہ پھیر
۷ لیا اور اپنی پیٹھ اُسکی طرف کردی۔ اور اُسارے کے
دروازوں کو بھی بند کر دیا اور چراغ بجھا دئے اور اسرائیل
کے خدا کے مقدس میں نہ تو بخور جلایا اور نہ سوختنی قربانیاں
۸ چڑھائیں۔ اس سبب سے خداوند کا قہر یہوداہ اور یروشلیم
پر نازل ہوا اور اُس نے اُنکو ایسا حوالہ کیا کہ مارے مارے
پھریں اور حیرت اور سُسکار کا باعث ہوں جیسا تم اپنی
۹ آنکھوں سے دیکھتے ہو۔ دیکھو اسی سبب سے ہمارے
باپ دادا تلوار سے مارے گئے اور ہمارے بیٹے بیٹیاں
۱۰ اور ہماری بیویاں اسیری میں ہیں۔ اب میرے دل میں
ہے کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے ساتھ عہد باندھوں تاکہ
۱۱ اُسکا قہر شدید ہم پر سے ٹل جائے۔ اے میرے فرزندو
تم اب غافل نہ رہو کیونکہ خداوند نے تم کو چن لیا ہے کہ
اُسکے حضور کھڑے ہو اور اُسکی خدمت کرو اور اُسکے خادم
بنو اور بخور جلاؤ۔
۱۲ تب یہ لاوی اُٹھے یعنی بنی قہات میں سے محت
بن عماسی اور یوایل بن عزریاہ اور بنی مراری میں سے
قیس بن عبدی اور عزریاہ بن یہللئیل اور جیرسونیوں
۱۳ میں سے یوآخ بن زمہ اور عدن بن یوآخ۔ اور بنی
الیصفن میں سے سمری اور یعوایل اور بنی آسف میں
۱۴ سے زکریاہ اور متنیاہ۔ اور بنی ہیمان میں سے یحی ایل
اور سمعی اور بنی یدوتون میں سے سمعیاہ اور عُزی ایل۔
۱۵ اور اُنہوں نے اپنے بھائیوں کو اکٹھا کر کے اپنے کو
پاک کیا اور بادشاہ کے حکم کے موافق جو خداوند کے کلام
کے مطابق تھا خداوند کے گھر کو پاک کرنے کے لئے
۱۶ اندر گئے۔ اور کاہن خداوند کے گھر کے اندرونی حصہ
میں اُسے پاک صاف کرنے کو داخل ہوئے اور ساری
نجاست کو جو خداوند کی ہیکل میں اُنکو ملی نکالکر باہر
خداوند کے گھر کے صحن میں لے آئے اور لاویوں نے
اُسے اُٹھا لیا تاکہ اُسے باہر قدرون کے نالے میں
۱۷ پہنچا دیں۔ اور پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو اُنہوں نے
تقدیس کا کام شروع کیا اور اُس مہینے کی آٹھویں
تاریخ کو خداوند کے اُسارے تک پہنچے اور اُنہوں نے
آٹھ دن میں خداوند کے گھر کو پاک کیا۔ سو پہلے مہینے
۱۸ کی سولھویں تاریخ کو اُسے تمام کیا۔ تب اُنہوں نے
محل کے اندر حزقیاہ بادشاہ کے پاس جاکر کہا کہ ہم

نے خُداوند کے سارے گھر کو اور سوختنی قُربانی کے مذبح
کو اور اُسکے سب ظرُوف کو اور نذر کی روٹیوں کی میز کو اور
۱۹ اُسکے سب ظرُوف کو پاک صاف کر دیا ۔ اِسکے سوا ہم
نے اُن سب ظرُوف کو جنکو آخز بادشاہ نے اپنے دَور
سلطنت میں خطا کرکے رَد کر دیا تھا پھر تیار کرکے اُنکو
مُقدّس کیا ہے اور دیکھ وہ خُداوند کے مذبح کے سامنے
ہیں ۔
۲۰ تب حِزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھکر اور شہر کے
۲۱ رئیسوں کو فراہم کرکے خُداوند کے گھر کو گیا ۔ اور وہ سات
بَیل اور سات مینڈھے اور سات برّے اور سات بکرے
مملکت کے لِئے اور مقدِس کے لِئے اور یہُوداہ کے لِئے
خطا کی قُربانی کے واسطے لے آئے اور اُس نے کاہنوں
یعنی بنی ہارُون کو حُکم کِیا کہ اُنکو خُداوند کے مذبح پر چڑھائیں ۔
۲۲ سو اُنہوں نے بَیلوں کو ذبح کیا اور کاہنوں نے خُون
کو لیکر اُسے مذبح پر چھڑکا پھر اُنہوں نے مینڈھوں کو
ذبح کیا اور خُون کو مذبح پر چھڑکا اور برّوں کو بھی ذبح کیا
۲۳ اور خُون مذبح پر چھڑکا ۔ اور وہ خطا کی قُربانی کے بکروں
کو بادشاہ اور جماعت کے آگے نزدیک لے آئے اور
۲۴ اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے ۔ پھر کاہنوں نے
اُنکو ذبح کیا اور اُنکے خُون کو مذبح پر چھڑک کر خطا کی
قُربانی کی تاکہ سارے اِسرائیل کے لِئے کفّارہ ہو کیونکہ
بادشاہ نے فرمایا تھا کہ سوختنی قُربانی اور خطا کی قُربانی
۲۵ سارے اِسرائیل کے لِئے چڑھائی جائیں ۔ اور اُس
نے داؤد اور بادشاہ کے غیب بین جاد اور ناتن نبی
کے حُکم کے مُطابق خُداوند کے گھر میں لاویوں کو جھانجھ
اور سِتار اور بربط کے ساتھ مُقرّر کیا کیونکہ یہ نبیوں
۲۶ کی معرفت خُداوند کا حُکم تھا ۔ اور لاوی داؤد کے باجوں
۲۷ کو اور کاہن نرسنگوں کو لیکر کھڑے ہُوئے ۔ اور حِزقیاہ
نے مذبح پر سوختنی قُربانی چڑھانے کا حُکم دِیا اور جب
سوختنی قُربانی شرُوع ہُوئی تو خُداوند کا گیت بھی
نرسنگوں اور شاہِ اِسرائیل داؤد کے باجوں کے ساتھ
۲۸ شرُوع ہُوا ۔ اور ساری جماعت نے سجدہ کیا اور گانے
والے گانے اور نرسنگے والے نرسنگے پھونکنے لگے ۔ جب
تک سوختنی قُربانی جل نہ چُکی یہ سب ہوتا رہا ۔ اور جب ۲۹
وہ قُربانی چڑھا چُکے تو بادشاہ اور اُسکے ساتھ سب حاضرین
نے جُھک کر سجدہ کیا ۔ پھر حِزقیاہ بادشاہ اور رئیسوں ۳۰
نے لاویوں کو حُکم کیا کہ داؤد اور آسف غیب بین کے
گیت گا کر خُداوند کی حمد کریں اور اُنہوں نے خُوشی سے
مدح سرائی کی اور سر جُھکائے اور سجدہ کیا ۔ اور حِزقیاہ کہنے ۳۱
لگا کہ اب تُم نے اپنے آپ کو خُداوند کے لِئے پاک کر لیا
ہے ۔ سو نزدیک آؤ اور خُداوند کے گھر میں ذبیحے اور شُکر
گُذاری کی قُربانیاں لاؤ ۔ تب جماعت ذبیحے اور
شُکر گُذاری کی قُربانیاں لائی اور جِتنے دِل سے راضی تھے
سوختنی قُربانیاں لائے ۔ اور سوختنی قُربانیوں کا شُمار ۳۲
جو جماعت لائی یہ تھا ستّر بَیل اور سَو مینڈھے اور دو سَو
برّے ۔ یہ سب خُداوند کی سوختنی قُربانی کے لِئے تھے ۔
اور مُقدّس کِئے ہُوئے جانور یہ تھے چھ سَو بَیل اور تین ۳۳
ہزار بھیڑ بکریاں ۔ مگر کاہن اَیسے تھوڑے تھے کہ وہ ۳۴
ساری سوختنی قُربانی کے جانوروں کی کھالیں اُتار نہ
سکے اِسلِئے اُنکے بھائی لاویوں نے اُنکی مدد کی جب تک
کام تمام نہ ہو گیا اور کاہنوں نے اپنے کو پاک نہ کر لیا
کیونکہ لاوی اپنے آپ کو پاک کرنے میں کاہنوں
سے زیادہ راست دِل تھے ۔ اور سوختنی قُربانیاں ۳۵
بھی کثرت سے تھیں اور اُنکے ساتھ سلامتی کی
قُربانیوں کی چربی اور سوختنی قُربانیوں کے تپاون تھے
یُوں خُداوند کے گھر کی خِدمت کی ترتیب دُرست
ہُوئی ۔ اور حِزقیاہ اور سب لوگ اُس کام کے سبب ۳۶
سے جو خُدا نے لوگوں کے لِئے تیار کیا تھا باغ باغ ہُوئے
کیونکہ وہ کام یکبارگی کیا گیا تھا ۔

اور حِزقیاہ نے سارے اِسرائیل اور یہُوداہ کو باب ۳۰ ۱
کہلا بھیجا اور افرائیم اور منسّی کے پاس بھی خط لکھ
بھیجے کہ وہ خُداوند کے گھر میں یروشلیم کو خُداوند
اِسرائیل کے خُدا کے لِئے عیدِ فسح کرنے کو آئیں ۔
کیونکہ بادشاہ اور سرداروں اور یروشلیم کی ساری ۲
جماعت نے دُوسرے مہینے میں عیدِ فسح منانے کا
مشورہ کر لیا تھا ۔ کیونکہ وہ اُس وقت اُسے اِسلِئے ۳

نہیں منا سکے کہ کاہنوں نے کافی تعداد میں اپنے آپ
کو پاک نہیں کیا تھا اور لوگ بھی یروشلیم میں اِکٹھے
۴ نہیں ہوئے تھے ۔ اور یہ بات بادشاہ اور ساری جماعت
۵ کی نظر میں اچھی تھی ۔ سو اُنہوں نے حکم جاری کیا کہ
بیرسبع سے دان تک سارے اسرائیل میں منادی کی
جائے کہ لوگ یروشلیم میں آکر خداوند اسرائیل کے خدا
کے لئے عیدِ فسح کریں کیونکہ اُنہوں نے ایسی بڑی تعداد
۶ میں اُسکو نہیں منایا تھا جیسے لکھا ہے ۔ سو ہرکارے
بادشاہ اور اُسکے سرداروں سے خط لیکر بادشاہ کے حکم
کے موافق سارے اسرائیل اور یہوداہ میں پھرے
اور کہتے گئے اَے بنی اسرائیل ابرہام اور اضحاق اور
اسرائیل کے خداوند خدا کی طرف پھر رجوع لاؤ تاکہ وہ
تمہارے باقی لوگوں کی طرف جو اسُور کے بادشاہوں
۷ کے ہاتھ سے بچ رہے ہیں پھر متوجہ ہو ۔ اور تم اپنے
باپ دادا اور اپنے بھائیوں کی مانند مت ہو جنہوں
نے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کی نافرمانی کی یہاں
تک کہ اُس نے اُنکو چھوڑ دیا کہ برباد ہو جائیں جیسا تم
۸ دیکھتے ہو ۔ پس تم اپنے باپ دادا کی مانند گردن کش
نہ بنو بلکہ خداوند کے تابع ہو جاؤ اور اُسکے مقدس میں
آؤ جسے اُس نے ہمیشہ کے لئے مقدس کیا ہے اور
خداوند اپنے خدا کی عبادت کرو تاکہ اُسکا قہرِ شدید تم
۹ پر سے ٹل جائے ۔ کیونکہ اگر تم خداوند کی طرف پھر رجوع
لاؤ تو تمہارے بھائی اور تمہارے بیٹے اپنے اسیر کرنے
والوں کی نظر میں قابلِ رحم ٹھہرینگے اور اِس ملک
میں پھر آئینگے کیونکہ خداوند تمہارا خدا غفور و رحیم ہے
اور اگر تم اُسکی طرف پھرو تو وہ تم سے اپنا منہ پھیر نہ
۱۰ لیگا ۔ سو ہرکارے افرائیم اور منسی کے ملک میں شہر
بہ شہر ہوتے ہوئے زبولون تک گئے پر اُنہوں نے
۱۱ اُنکا تمسخر کیا اور اُنکو ٹھٹھوں میں اُڑایا ۔ پھر بھی آشر
اور منسی اور زبولون میں سے بعض لوگوں نے فروتنی
۱۲ کی اور یروشلیم کو آئے ۔ اور یہوداہ پر بھی خداوند کا
ہاتھ تھا کہ اُنکو یکدل بنادے تاکہ وہ خداوند کے کلام
کے مطابق بادشاہ اور سرداروں کے حکم پر عمل کریں ۔

سو بہت سے لوگ یروشلیم میں جمع ہوئے کہ دوسرے ۱۳
مہینے میں فطیری روٹی کی عید کریں ۔ یوں بہت بڑی
جماعت ہو گئی ۔ اور وہ اُٹھے اور اُن مذبحوں کو جو یروشلیم ۱۴
میں تھے اور بخور کی سب قربانگاہوں کو دُور کیا اور اُنکو
قدرون کے نالے میں ڈال دیا ۔ پھر دوسرے مہینے ۱۵
کی چودھویں تاریخ کو اُنہوں نے فسح کو ذبح کیا اور
کاہنوں اور لاویوں نے شرمندہ ہو کر اپنے آپ کو
پاک کیا اور خداوند کے گھر میں سوختنی قربانیاں لائے ۔
اور وہ اپنے دستور پر مردِ خدا موسیٰ کی شریعت کے مطابق ۱۶
اپنی اپنی جگہ کھڑے ہوئے اور کاہنوں نے لاویوں کے
ہاتھ سے خون لیکر چھڑکا ۔ کیونکہ جماعت میں بہتیرے ۱۷
ایسے تھے جنہوں نے اپنے آپ کو پاک نہیں کیا تھا
اِسلئے یہ کام لاویوں کے سپرد ہوا کہ وہ سب ناپاک
شخصوں کے لئے فسح کے برّوں کو ذبح کریں تاکہ
وہ خداوند کے لئے مقدس ہوں ۔ کیونکہ افرائیم اور ۱۸
منسی اور اشکار اور زبولون میں سے بہت سے لوگوں نے
اپنے آپ کو پاک نہیں کیا تھا تو بھی اُنہوں نے فسح
کو جس طرح لکھا ہے اُس طرح سے نہ کھایا کیونکہ حزقیاہ
نے اُنکے لئے یہ دُعا کی تھی کہ خداوند جو نیک ہے ہر
ایک کو ۔ جس نے خداوند خدا اپنے باپ دادا کے خدا ۱۹
کی طلب میں دل لگایا ہے معاف کرے گو وہ مقدس
کی طہارت کے مطابق پاک نہ ہوا ہو ۔ اور خداوند نے ۲۰
حزقیاہ کی سُنی اور لوگوں کو شفا دی ۔ اور جو بنی اسرائیل ۲۱
یروشلیم میں حاضر تھے اُنہوں نے بڑی خوشی سے سات
دن تک عیدِ فطیر منائی اور لاوی اور کاہن بلند آواز کے
باجوں کے ساتھ خداوند کے حضور گا گا کر ہر روز خداوند
کی حمد کرتے رہے ۔ اور حزقیاہ نے سب لاویوں سے ۲۲
جو خداوند کی خدمت میں ماہر تھے تسلی بخش باتیں کیں
سو وہ عید کے ساتوں دن تک کھاتے اور سلامتی کے
ذبیحوں کی قربانیاں چڑھاتے اور خداوند اپنے باپ
دادا کے خدا کے حضور اقرار کرتے رہے ۔ پھر ساری جماعت ۲۳
نے اَور سات دِن ماننے کا مشورہ کیا اور خوشی سے اَور
سات دن مانے ۔ کیونکہ شاہِ یہوداہ حزقیاہ نے جماعت ۲۴

کو قُربانیوں کے لِئے ایک ہزار بچھڑے اور سات ہزار
بھیڑیں عنایت کیں اور سرداروں نے جماعت کو ایک
ہزار بچھڑے اور دس ہزار بھیڑیں دیں اور بہت سے
۲۵ کاہِنوں نے اپنے آپ کو پاک کِیا۔ اور یہُوداہ کی ساری
جماعت نے کاہِنوں اور لاویوں سمیت اور اُس ساری
جماعت نے جو اِسرائیل میں سے آئی تھی اور اُن پردیسیوں
نے جو اِسرائیل کے مُلک سے آئے تھے اور جو یہُوداہ
۲۶ میں رہتے تھے خُوشی منائی۔ سو یروشلیِم میں بڑی
خُوشی ہُوئی کیونکہ شاہِ اِسرائیل سُلیمان بِن داؤد کے زمانہ
۲۷ سے یروشلیِم میں اَیسا نہیں ہُوا تھا۔ تب لاوی
کاہِنوں نے اُٹھکر لوگوں کو برکت دی اور اُنکی سُنی
گئی اور اُنکی دُعا اُسکے مُقدّس مکان آسمان تک
پہُنچی۔

باب ۳۱
۱ جب یہ ہو چُکا تو سب اِسرائیلی جو حاضِر تھے
یہُوداہ کے شہروں میں گئے اور سارے یہُوداہ اور
بنیمِین کے بلکہ اِفرائیم اور منسّی کے بھی سُتُونوں کو ٹکڑے
ٹکڑے کِیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُونچے مقاموں
اور مذبحوں کو ڈھا دِیا یہاں تک کہ اُن سبھوں کو نابُود
کر دِیا۔ تب سب بنی اِسرائیل اپنے اپنے شہر میں
اپنی اپنی مِلکیت کو لَوٹ گئے۔
۲ اور حِزقیاہ نے کاہِنوں کے فرِیقوں کو اور لاویوں
کو اُنکے فرِیقوں کے مُوافِق یعنی کاہِنوں اور لاویوں
دونوں کے ہر شخص کو اُسکی خِدمت کے مُطابِق خُداوند
کی خیمہ گاہ کے پھاٹکوں کے اندر سوختنی قُربانیوں اور
سلامتی کی قُربانیوں کے لِئے اور عبادت اور شُکرگُذاری
۳ اور ستایش کرنے کے لِئے مُقرّر کِیا۔ اور اُس نے اپنے
مال میں سے بادشاہی حِصّہ سوختنی قُربانیوں کے لِئے
یعنی صُبح و شام کی سوختنی قُربانیوں کے لِئے اور
سبتوں اور نئے چاندوں اور مُقرّرہ عِیدوں کی سوختنی
قُربانیوں کے لِئے ٹھہرایا جَیسا خُداوند کی شرِیعت
۴ میں لِکھا ہے۔ اور اُس نے اُن لوگوں کو جو یروشلیِم
میں رہتے تھے حُکم کِیا کہ کاہِنوں اور لاویوں کا حِصّہ
۵ دیں تاکہ وہ خُداوند کی شرِیعت میں لگے رہیں۔ اِس

فرمان کے جاری ہوتے ہی بنی اِسرائیل اناج اور مَے
اور تیل اور شہد اور کھیت کی سب پَیداوار کے پہلے
پھل بہتات سے دینے اور سب چیزوں کا دسواں
حِصّہ کثرت سے لانے لگے۔ اور بنی اِسرائیل اور یہُوداہ ۶
جو یہُوداہ کے شہروں میں رہتے تھے وہ بھی بَیلوں اور
بھیڑ بکریوں کا دسواں حِصّہ اور اُن مُقدّس چیزوں کا
دسواں حِصّہ جو خُداوند اُنکے خُدا کے لِئے مُقدّس کی گئی
تھیں لائے اور اُنکو ڈھیر ڈھیر کر کے لگا دِیا۔ اُنہوں نے ۷
تیسرے مہینے میں ڈھیر لگانا شرُوع کِیا اور ساتویں مہینے
میں تمام کِیا۔ جب حِزقیاہ اور سرداروں نے آ کر ڈھیروں ۸
کو دیکھا تو خُداوند کو اور اُسکی قَوم اِسرائیل کو مُبارک کہا۔
اور حِزقیاہ نے کاہِنوں اور لاویوں سے اُن ڈھیروں کے ۹
بارے میں پُوچھا۔ تب سردار کاہِن عزریاہ نے جو ۱۰
صدُوق کے خاندان کا تھا اُسے جواب دِیا کہ جب سے
لوگوں نے خُداوند کے گھر میں ہدئے لانا شرُوع کِیا تب
سے ہم کھاتے رہے اور ہم کو کافی مِلا اور بہت بچ رہا
ہے کیونکہ خُداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشی ہے
اور وُہی بچا ہُوا یہ بڑا انبار ہے۔ تب حِزقیاہ نے حُکم کِیا ۱۱
کہ خُداوند کے گھر میں کوٹھریاں تیّار کریں۔ سو اُنہوں
نے اُنکو تیّار کِیا۔ اور وہ ہدئے اور دہ یکیاں اور مُقدّس ۱۲
کی ہُوئی چیزیں دیانت داری سے لاتے رہے اور اُن
پر کننیاہ لاوی مُختار تھا اور اُسکا بھائی سِمعی نائب تھا۔
اور یحی‌ایل اور عزریاہ اور نحات اور عساہیل اور یریموت ۱۳
اور یُوزبد اور اِلی ایل اور اِسماکیاہ اور محت اور بنایاہ حِزقیاہ
بادشاہ اور خُدا کے گھر کے سردار عزریاہ کے حُکم سے کننیاہ
اور اُسکے بھائی سِمعی کے ماتحت پیشکار تھے۔ اور مشرقی ۱۴
پھاٹک کا دربان یِمنہ لاوی کا بیٹا قورے خُدا کی رضا
کی قُربانیوں پر مُقرّر تھا تاکہ خُداوند کے ہدیوں اور
پاکترِین چیزوں کو بانٹ دِیا کرے۔ اور اُسکے ماتحت ۱۵
عدن اور منیمین اور یشُوع اور سمعیاہ اور امریاہ اور
سکنیاہ کاہِنوں کے شہروں میں اِس عُہدہ پر
مُقرّر تھے کہ اپنے بھائیوں کو کیا بڑے کیا چھوٹے
اُنکے فرِیقوں کے مُوافِق حِصّہ دِیا کریں۔ اور اِنکے علاوہ ۱۶

اُنکو بھی دیں جو تین برس کی عُمر سے اور اُس سے اُوپر اُوپر
مردوں کے نسب نامہ میں شُمار کِئے گئے یعنی اُنکو جو
اپنے اپنے فرِیق کی باریوں پر اپنے اپنے ذِمّہ کی خِدمت
کو ہر روز کے فرض کے مُطابِق انجام دینے کو خُداوند کے
۱۷ گھر میں جاتے تھے ۔ اور اُنکو بھی جو اپنے اپنے آبائی
خاندان کے مُوافِق کاہِنوں کے نسب نامہ میں شُمار کِئے
گئے اور اُن لاویوں کو جو بِیس برس کے اور اُس سے
اُوپر تھے اور اپنے اپنے فرِیق کی باری پر خِدمت کرتے
۱۸ تھے ۔ اور اُنکو جو ساری جماعت میں سے اپنے اپنے
بال بچّوں اور بیویوں اور بیٹوں اور بیٹیوں کے نسب
نامہ کے مُطابِق شُمار کِئے گئے کیونکہ اپنے اپنے مُقرّرہ
کام پر وہ اپنے آپ کو تقدُّس کے لِئے پاک کرتے تھے ۔
۱۹ اور بنی ہارُون کے کاہِنوں کے لِئے بھی جو شہر بشہر
اپنے شہروں کے گِرد و نواح کے کھیتوں میں تھے کئی
مرد جِنکے نام بتا دِئے گئے تھے مُقرّر ہُوئے کہ کاہِنوں
کے سب مردوں کو اور اُن سبھوں کو جو لاویوں کے
درمیان نسب نامہ کے مُطابِق شُمار کِئے گئے تھے
۲۰ حِصّہ دیں ۔ سو حِزقیاہ نے سارے یہُوداہ میں ایسا
ہی کِیا اور جو کُچھ خُداوند اُسکے خُدا کی نظر میں بھلا اور
۲۱ راست اور حق تھا وُہی کِیا ۔ اور خُدا کے گھر کی خِدمت
اور شرِیعت اور احکام کے اعتبار سے جس جس کام
کو اُس نے اپنے خُدا کا طالِب ہونے کے لِئے کِیا
اُسے اپنے سارے دِل سے کِیا اور کامیاب ہُؤا ۔
۳۲ باب ۱ اِن باتوں اور اِس اِیمانداری کے بعد شاہِ اسُور
سنحیرِب چڑھ آیا اور یہُوداہ میں داخِل ہُؤا اور فصِیل دار
شہروں کے مُقابِل خیمہ زن ہُؤا اور اُنکو اپنے قبضہ میں
۲ لانا چاہا ۔ جب حِزقیاہ نے دیکھا کہ سنحیرِب آیا ہے اور
۳ اُسکا اِرادہ ہے کہ یروشلیِم سے لڑے ۔ تو اُس نے
اپنے سرداروں اور بہادُروں کے ساتھ مشورت کی
کہ اُن چشموں کے پانی کو جو شہر سے باہر تھے بند
۴ کر دے اور اُنہوں نے اُسکی مدد کی ۔ اور بہت لوگ
جمع ہُوئے اور سب چشموں کو اور اُس ندی کو جو اُس
سرزمین کے بیِچ بہتی تھی یہ کہکر بند کر دِیا کہ اسُور کے
۵ بادشاہ آکر بہت سا پانی کیوں پائیں ؟ ۔ اور اُس نے ہِمّت
باندھی اور ساری دِیوار کو جو ٹُوٹی تھی بنایا اور اُسے بُرجوں
کے برابر اُونچا کِیا اور باہر سے ایک دُوسری دِیوار اُٹھائی
اور داؤد کے شہر میں مِلّو کو مضبُوط کِیا اور بہت سے ہتھیار
۶ اور ڈھالیں بنائیں ۔ اور اُس نے لوگوں پر سرِ لشکر ٹھہرائے
اور شہر کے پھاٹک کے پاس کے مَیدان میں اُنکو اپنے
پاس اِکٹھا کِیا اور اُن سے ہِمّت افزائی کی باتیں کہیں اور
۷ کہا ۔ ہِمّت باندھو اور حَوصلہ رکھو اور اسُور کے بادشاہ
اور اُسکے ساتھ کے سارے انبوہ کے سبب سے نہ ڈرو
نہ ہراسان ہو کیونکہ وہ جو ہمارے ساتھ ہے اُس سے
۸ بڑا ہے جو اُسکے ساتھ ہے ۔ اُسکے ساتھ بشر کا ہاتھ ہے
لیکن ہمارے ساتھ خُداوند ہمارا خُدا ہے کہ ہماری مدد
کرے اور ہماری لڑائیاں لڑے ۔ سو لوگوں نے شاہِ
یہُوداہ حِزقیاہ کی باتوں پر تکیہ کِیا ۔
۹ اُسکے بعد شاہِ اسُور سنحیرِب نے جو اپنے سارے
لشکر کے ساتھ لکیس کے مُقابِل پڑا تھا اپنے نوکر یروشلیِم
کو شاہِ یہُوداہ حِزقیاہ کے پاس اور تمام یہُوداہ کے پاس جو
۱۰ یروشلیِم میں تھے یہ کہنے کو بھیجے کہ ۔ شاہِ اسُور سنحیرِب
یُوں فرماتا ہے کہ تُمہارا کس پر بھروسا ہے کہ تُم یروشلیِم میں
۱۱ مُحاصرہ کو جھیل رہے ہو ؟ ۔ کیا حِزقیاہ تُم کو قحط اور پیاس
کی مَوت کے حوالہ کرنے کو تُم کو نہیں بہکا رہا ہے کہ خُداوند
۱۲ ہمارا خُدا ہم کو شاہِ اسُور کے ہاتھ سے بچا لیگا ؟ ۔ کیا اِسی
حِزقیاہ نے اُسکے اُونچے مقاموں اور مذبحوں کو دُور کر کے
یہُوداہ اور یروشلیِم کو حُکم نہیں دِیا کہ تُم ایک ہی مذبح کے
۱۳ آگے سِجدہ کرنا اور اُسی پر بخُور جلانا ؟ ۔ کیا تُم نہیں جانتے
کہ مَیں نے اور میرے باپ دادا نے اَور مُلکوں کے سب
لوگوں سے کیا کیا کِیا ہے ؟ کیا اُن ممالِک کی قَوموں کے
معبُود اپنے مُلک کو کِسی طرح سے میرے ہاتھ سے بچا
۱۴ سکے ؟ ۔ جن قَوموں کو میرے باپ دادا نے بالکُل ہلاک
کر ڈالا اُنکے معبُودوں میں کَون ایسا نِکلا جو اپنے لوگوں کو
میرے ہاتھ سے بچا سکا کہ تُمہارا معبُود تُم کو میرے ہاتھ سے
۱۵ بچا سکیگا ؟ ۔ پس حِزقیاہ تُم کو فریب نہ دینے پائے اور نہ
اِس طور پر بہکائے اور نہ تُم اُسکا یقِین کرو کیونکہ کِسی قَوم

یا مملکت کا دیوتا اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے اور میرے
باپ دادا کے ہاتھ سے بچا نہیں سکا تو کتنا کم تمہارا معبود
۱۶ تم کو میرے ہاتھ سے بچا سکیگا۔ اور اُسکے نوکروں نے
خُداوند خُدا کے خلاف اور اُسکے بندہ حزقیاہ کے
۱۷ خلاف بہت سی اَور باتیں کہیں۔ اور اُس نے خُداوند
اِسرائیل کے خُدا کی اہانت کرنے اور اُسکے حق میں کُفر
بکنے کے لئے اِس مضمون کے خط بھی لکھے کہ جیسے
اَور مُلکوں کی قَوموں کے معبُودوں نے اپنے لوگوں کو
میرے ہاتھ سے نہیں بچایا ہے ویسے ہی حزقیاہ کا
معبُود بھی اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہیں بچا
۱۸ سکیگا۔ اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکار کر یہودیوں
کی زبان میں یروشلیم کے لوگوں کو جو دیوار پر تھے یہ
باتیں کہہ سنائیں تاکہ اُنکو ڈرائیں اور پریشان کریں اور
۱۹ شہر کو لے لیں۔ اور اُنہوں نے یروشلیم کے خُدا
کا ذکر زمین کی قَوموں کے معبُودوں کی طرح کیا جو
۲۰ آدمیوں کے ہاتھ کی صنعت ہیں۔ اِسی سبب سے
حزقیاہ بادشاہ اور آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی نے
۲۱ دُعا کی اور آسمان کی طرف چلّائے۔ اور خُداوند نے
ایک فرشتہ کو بھیجا جس نے شاہِ اسُور کے لشکر میں
سب زبردست سُورماؤں اور پیشواؤں اور
سرداروں کو ہلاک کر ڈالا۔ پس وہ شرمندہ ہو کر اپنے
مُلک کو لَوٹا اور جب وہ اپنے دیوتا کے مندر میں گیا
تو اُن ہی نے جو اُسکے صُلب سے نکلے تھے اُسے
۲۲ وہیں تلوار سے قتل کیا۔ یُوں خُداوند نے حزقیاہ کو
اور یروشلیم کے باشندوں کو شاہِ اسُور سنحیرب کے
ہاتھ سے اور اَور سبھوں کے ہاتھ سے بچایا اور ہر
۲۳ طرف اُنکی رہنمائی کی۔ اور بہت لوگ یروشلیم
میں خُداوند کے لئے ہدیے اور شاہِ یہوداہ حزقیاہ
کے لئے قیمتی چیزیں لائے یہاں تک کہ وہ اُس
وقت سے سب قَوموں کی نظر میں مُمتاز ہو گیا۔
۲۴ اُن دِنوں میں حزقیاہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے
کے قریب ہو گیا اور اُس نے خُداوند سے دُعا کی
تب اُس نے اُس سے باتیں کیں اور اُسے ایک

۲۵ نشان دیا۔ لیکن حزقیاہ نے اُس احسان کے لائق جو
اُس پر کیا گیا عمل نہ کیا کیونکہ اُس کے دِل میں گھمنڈ
سما گیا اِسلئے اُس پر اور یہوداہ اور یروشلیم پر غضب
۲۶ بھڑکا۔ تب حزقیاہ اور یروشلیم کے باشندوں نے
اپنے دِل کے غرور کے بدلے خاکساری اِختیار کی۔
سو حزقیاہ کے دِنوں میں خُداوند کا غضب اُن پر
۲۷ نازل نہ ہُوا۔ اور حزقیاہ کی دَولت اور عزت نہایت
فراوان تھی اور اُس نے چاندی اور سونے اور جواہر
اور مصالح اور ڈھالوں اور سب طرح کی قیمتی چیزوں
۲۸ کے لئے خزانے۔ اور اناج اور مے اور تیل کے لئے
انبار خانے اور سب قسم کے جانوروں کے لئے تھان
۲۹ اور بھیڑ بکریوں کے لئے باڑے بنائے۔ اِسکے
علاوہ اُس نے اپنے لئے شہر بسائے اور بھیڑ بکریوں
اور گائے بیلوں کو کثرت سے مُہیا کیا کیونکہ خُدا نے
۳۰ اُسے بہت مال بخشا تھا۔ اِسی حزقیاہ نے جیحون کے
پانی کے اُوپر کے سوتے کو بند کر دیا اور اُسے داؤد کے
شہر کے مغرب کی طرف سیدھا پہنچایا اور حزقیاہ اپنے
۳۱ سارے کام میں کامیاب ہُوا۔ تو بھی بابل کے امیروں
کے مُعاملہ میں جنہوں نے اپنے ایلچی اُسکے پاس
بھیجے تاکہ اُس مُعجزہ کا حال جو اُس مُلک میں کیا گیا تھا
دریافت کریں خُدا نے اُسے آزمانے کے لئے چھوڑ دیا
۳۲ تاکہ معلوم کرے کہ اُسکے دِل میں کیا ہے۔ اور حزقیاہ
کے باقی کام اور اُسکے نیک اعمال آموص کے بیٹے
یسعیاہ نبی کی رویا میں اور یہوداہ اور اسرائیل کے
۳۳ بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند ہیں۔ اور حزقیاہ
اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے
بنی داؤد کی قبروں کی چڑھائی پر دفن کیا اور سارے
یہوداہ اور یروشلیم کے سب باشندوں نے اُسکی
مَوت پر اُسکی تعظیم کی اور اُسکا بیٹا منسّی اُسکی
جگہ بادشاہ ہُوا۔

۳۳ باب ۱ منسّی بارہ برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے
لگا اور اُس نے یروشلیم میں پچپن برس سلطنت
۲ کی۔ اور اُس نے اُن قَوموں کے نفرت انگیز

کاموں کے مطابق جنکو خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے
۳ سے دفع کیا تھا وُہی کیا جو خداوند کی نظر میں بُرا تھا۔ کیونکہ
اُس نے اُن اُونچے مقاموں کو جنکو اُسکے باپ حزقیاہ
نے ڈھایا تھا پھر بنایا اور بعلیم کے لِئے مذبحے بنائے
اور یسیرتیں تیار کیں اور سارے آسمانی لشکر کو سجدہ کیا
۴ اور اُنکی پرستش کی۔ اور اُس نے خداوند کے گھر میں
جسکی بابت خداوند نے فرمایا تھا کہ میرا نام یروشلیم
۵ میں ہمیشہ رہیگا مذبحے بنائے۔ اور اُس نے خداوند
کے گھر کے دونوں صحنوں میں سارے آسمانی
۶ لشکر کے لِئے مذبحے بنائے۔ اور اُس نے بن ہنوم
کی وادی میں اپنے فرزندوں کو بھی آگ میں چلوایا
اور وہ شگون مانتا اور جادو اور افسون کرتا اور بد
رُوحوں کے آشناؤں اور جادوگروں سے تعلق
رکھتا تھا۔ اُس نے خداوند کی نظر میں بہت بدکاری
۷ کی جس سے اُسے غصہ دِلایا۔ اور جو کھودی ہوئی
مورت اُس نے بنوائی تھی اُسکو خدا کے گھر میں
نصب کیا جسکی بابت خدا نے داؤد اور اُسکے بیٹے
سلیمان سے کہا تھا کہ مَیں اِس گھر میں اور یروشلیم
میں جسے مَیں نے بنی اسرائیل کے سب قبیلوں
۸ میں سے چُن لیا ہے اپنا نام ابد تک رکھونگا۔ اور
مَیں بنی اسرائیل کے پاؤں کو اُس سرزمین سے
جو مَیں نے اُنکے باپ دادا کو عنایت کی ہے پھر کبھی
نہیں ہٹاؤنگا بشرطیکہ وہ اُن سب باتوں کو جو مَیں
نے اُنکو فرمائیں یعنی اُس ساری شریعت اور آئین
اور حکموں کو جو موسیٰ کی معرفت مِلے ماننے کی
۹ احتیاط رکھیں۔ اور منسی نے یہوداہ اور یروشلیم
کے باشندوں کو یہاں تک گمراہ کیا کہ اُنہوں نے
اُن قوموں سے بھی زیادہ بدی کی جنکو خداوند نے
۱۰ بنی اسرائیل کے سامنے سے ہلاک کیا تھا۔ اور
خداوند نے منسی اور اُسکے لوگوں سے باتیں کیں
۱۱ پر اُنہوں نے کچھ دھیان نہ دیا۔ اِسلِئے خداوند
اُن پر شاہِ اسور کے سپہ سالاروں کو چڑھا لایا جو
منسی کو زنجیروں سے جکڑ کر اور بیڑیاں ڈالکر بابل

کو لے گئے۔ جب وہ مصیبت میں پڑا تو اُس نے ۱۲
خداوند اپنے خدا سے منت کی اور اپنے باپ دادا
کے خدا کے حضور نہایت خاکسار بنا۔ اور اُس نے ۱۳
اُس سے دُعا کی۔ تب اُس نے اُسکی دُعا قبول
کر کے اُسکی فریاد سُنی اور اُسے اُسکی مملکت
میں یروشلیم کو واپس لایا۔ تب منسی نے جان لیا کہ
خداوند ہی خدا ہے۔
اِسکے بعد اُس نے داؤد کے شہر کے لِئے جیحون کے ۱۴
مغرب کی طرف وادی میں مچھلی پھاٹک کے مدخل
تک ایک باہر کی دیوار اُٹھائی اور عوفل کو گھیرا اور
اُسے بہت اُونچا کیا اور یہوداہ کے سب فصیل دار
شہروں میں بہادر جنگی سردار رکھے۔ اور اُس نے ۱۵
اجنبی معبودوں کو اور خداوند کے گھر سے اُس مورت
کو اور سب مذبحوں کو جو اُس نے خداوند کے گھر
کے پہاڑ پر اور یروشلیم میں بنوائے تھے دُور کیا اور
اُنکو شہر کے باہر پھینک دیا۔ اور اُس نے خداوند ۱۶
کے مذبح کی مرمت کی اور اُس پر سلامتی کے ذبیحوں
کی اور شکرگذاری کی قربانیاں چڑھائیں اور یہوداہ
کو خداوند اپنے خدا کی پرستش کا حکم دیا۔ تو بھی لوگ ۱۷
اُونچے مقاموں میں قربانی کرتے رہے پر فقط خداوند
اپنے خدا کے لِئے۔ اور منسی کے باقی کام اور اپنے ۱۸
خدا سے اُسکی دُعا اور اُن غیب بینوں کی باتیں جنہوں
نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام سے اُسکے ساتھ
کلام کیا۔ وہ سب اسرائیل کے بادشاہوں کے اعمال
کے ساتھ قلمبند ہیں۔ اُسکی دُعا اور اُسکا قبول ہونا ۱۹
اور اُسکی خاکساری سے پہلے کی سب خطائیں اور
اُسکی بے ایمانی اور وہ جگہیں جہاں اُس نے اُونچے
مقام بنوائے اور یسیرتیں اور کھودی ہوئی مورتیں کھڑی
کیں یہ سب باتیں حوزی کی تاریخ میں قلمبند ہیں۔
اور منسی اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے ۲۰
اُسے اُسی کے گھر میں دفن کیا اور اُسکا بیٹا امون اُسکی
جگہ بادشاہ ہُوا۔
امون بائیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے ۲۱

۲۲ لگا اور اُس نے دو برس یروشلیم میں سلطنت کی ○ اور
جو خُداوند کی نظر میں بُرا ہے وُہی اُس نے کیا جیسا اُسکے
باپ منسّی نے کیا تھا اور امُون نے اُن سب کھودی
ہُوئی مُورتوں کے آگے جو اُسکے باپ منسّی نے بنوائی
۲۳ تھیں قُربانیاں کیں اور اُنکی پرستش کی ○ اور وہ خُداوند
کے حُضُور خاکسار نہ بنا جیسا اُسکا باپ منسّی خاکسار
۲۴ بنا تھا بلکہ امُون نے گُناہ پر گُناہ کیا ○ سو اُسکے خادِموں
نے اُسکے خِلاف سازِش کی اور اُسی کے گھر میں اُسے
مار ڈالا ○
۲۵ پر اہلِ مُلک نے اُن سب کو قتل کیا جنھوں
نے امُون بادشاہ کے خِلاف سازِش کی تھی اور اہلِ
مُلک نے اُسکے بیٹے یُوسیاہ کو اُسکی جگہ بادشاہ بنایا ○
باب ۳۴ ۱ یُوسیاہ آٹھ برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے
لگا اور اُس نے اِکتّیس برس یروشلیم میں سلطنت کی ○
۲ اُس نے وہ کام کیا جو خُداوند کی نظر میں ٹھیک تھا اور
اپنے باپ داؤد کی راہوں پر چلا اور دہنے یا بائیں ہاتھ
۳ کو نہ مُڑا ○ کیونکہ اپنی سلطنت کے آٹھویں برس جب
وہ لڑکا ہی تھا وہ اپنے باپ داؤد کے خُدا کا طالِب ہُوا
اور بارھویں برس میں یہُوداہ اور یروشلیم کو اُونچے
مقاموں اور یسیرتوں اور کھودے ہُوئے بُتوں اور
۴ ڈھالی ہُوئی مُورتوں سے پاک کرنے لگا ○ اور لوگوں نے
اُسکے سامنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دِیا اور شُورج کی
مُورتوں کو جو اُنکے اُوپر اُونچے پر تھیں اُس نے کاٹ ڈالا
اور یسیرتوں اور کھودی ہُوئی مُورتوں اور ڈھالی ہُوئی
مُورتوں کو اُس نے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُنکو دُھول
بنا دِیا اور اُسکو اُنکی قبروں پر بِتھرا دِیا جنھوں نے اُنکے لِئے
۵ قُربانیاں چڑھائی تھیں ○ اور اُس نے اُن کاہنوں
کی ہڈیاں اُن ہی کے مذبحوں پر جلائیں اور یہُوداہ
۶ اور یروشلیم کو پاک کیا ○ اور منسّی اور اِفرائیم اور شمعُون
کے شہروں میں بلکہ نفتالی تک اُنکے اِردگِرد کھنڈروں
۷ میں اُس نے اَیسا ہی کیا ○ اور مذبحوں کو ڈھا دِیا
اور یسیرتوں اور کھُدی ہُوئی مُورتوں کو توڑ کر دُھول کر
دِیا اور اِسرائیل کے تمام مُلک میں شُورج کی سب
مُورتوں کو کاٹ ڈالا۔ تب یروشلیم کو لَوٹا ○
۸ اور اپنی سلطنت کے اٹھارھویں برس جب وہ
مُلک اور ہَیکل کو پاک کر چُکا تو اُس نے اصلیاہ کے بیٹے
سافن کو اور شہر کے حاکم معسیاہ اور یُوآخز کے بیٹے یُوآخ
مُورِخ کو بھیجا کہ خُداوند اپنے خُدا کے گھر کی مرمّت کریں ○
۹ وہ خِلقیاہ سردار کاہِن کے پاس آئے اور وہ نقدی جو خُدا
کے گھر میں لائی گئی تھی جِسے دربان لاویوں نے منسّی اور
اِفرائیم اور اِسرائیل کے سب باقی لوگوں سے اور تمام یہُوداہ
اور بنیمین اور یروشلیم کے باشِندوں سے لیکر جمع کیا تھا
۱۰ اُسکے سپُرد کی ○ اور اُنہوں نے اُسے اُن کارِندوں کے
ہاتھ میں سَونپا جو خُداوند کے گھر کی نِگرانی کرتے تھے اور
اُن کارِندوں نے جو خُداوند کے گھر میں کام کرتے تھے اُسے
۱۱ اُس گھر کی مرمّت اور دُرُستی کرنے میں لگایا ○ یعنی اُسے
بڑھئیوں اور معماروں کو دِیا کہ گھڑے ہُوئے پتّھر اور
جوڑوں کے لِئے لکڑی خریدیں اور اُن گھروں کے
لِئے جِنکو یہُوداہ کے بادشاہوں نے اُجاڑ دِیا تھا شہتیر
۱۲ بنائیں ○ اور وہ مرد دیانت سے کام کرتے تھے اور
یحت اور عبدیاہ لاوی جو بنی مراری میں سے تھے اُنکی
نِگرانی کرتے تھے اور بنی قہات میں سے زکریاہ اور
مُسلّام کام کراتے تھے اور لاویوں میں سے وہ لوگ
۱۳ تھے جو باجوں میں ماہِر تھے ○ اور وہ باربرداروں کے
بھی داروغہ تھے اور سب قِسم قِسم کے کام کرنے والوں
سے کام کراتے تھے اور مُنشی اور مُہتمم اور دربان لاویوں
۱۴ میں سے تھے ○ اور جب وہ اُس نقدی کو جو خُداوند
کے گھر میں لائی گئی تھی نِکال رہے تھے تو خِلقیاہ
کاہِن کو خُداوند کی تَورَیت کی کِتاب جو مُوسیٰ کی معرفت
۱۵ دی گئی تھی مِلی ○ تب خِلقیاہ نے سافن مُنشی سے
کہا کہ مَیں نے خُداوند کے گھر میں تَورَیت کی کِتاب
۱۶ پائی ہے اور خِلقیاہ نے وہ کِتاب سافن کو دی ○ اور
سافن وہ کِتاب بادشاہ کے پاس لے گیا۔ پھر اُس
نے بادشاہ کو یہ بتایا کہ سب کُچھ جو تُو نے اپنے نوکروں
۱۷ کے سپُرد کِیا تھا اُسے وہ کر رہے ہیں ○ اور وہ نقدی
جو خُداوند کے گھر میں مَوجُود تھی اُنہوں نے لیکر ناظِروں

۱۸ اور کارِندوں کے ہاتھ میں سَونپی ہے ۔ پِھر سافن مُنشی
نے بادشاہ سے کہا کہ خِلقیاہ کاہِن نے مُجھے یہ کِتاب
دی ہے اور سافن نے اُس میں سے بادشاہ کے حُضُور
۱۹ پڑھا ۔ اور اَیسا ہُؤا کہ جب بادشاہ نے توریت کی باتیں
۲۰ سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے ۔ پِھر بادشاہ نے خِلقیاہ
اور اخی قام بِن سافن اور عبدون بِن مِیکاہ اور سافن
۲۱ مُنشی اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو یہ حُکم دِیا ۔ کہ جاؤ اور
میری طرف سے اور اُن لوگوں کی طرف سے جو اِسرائیل
اور یہوداہ میں باقی رہ گئے ہیں اِس کِتاب کی باتوں
کے حق میں جو مِلی ہے خُداوند سے پُوچھو کیونکہ خُداوند
کا قہر جو ہم پر نازِل ہُؤا ہے بڑا ہے اِسلئے کہ ہمارے
باپ دادا نے خُداوند کے کلام کو نہیں مانا ہے کہ سب
کُچھ جو اِس کِتاب میں لِکھا ہے اُسکے مُطابِق کرتے ۔
۲۲ تب خِلقیاہ اور وہ جِنکو بادشاہ نے حُکم کِیا تھا خُلدہ نبیّہ
کے پاس جو توشہ خانہ کے داروغہ سلُوم بِن توقہت
بِن خسرہ کی بِیوی تھی گئے ۔ وہ یروشلیم میں مِشنہ
نامی محلّہ میں رہتی تھی ۔ سو اُنہوں نے اُس سے وہ
۲۳ باتیں کہیں ۔ اُس نے اُن سے کہا خُداوند اِسرائیل
کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُم اُس شخص سے جِس نے
۲۴ تُم کو میرے پاس بھیجا ہے کہو کہ ۔ خُداوند یُوں فرماتا
ہے دیکھ مَیں اِس جگہ پر اور اِسکے باشِندوں پر آفت
لاؤنگا یعنی سب لعنتیں جو اُس کِتاب میں لِکھی ہیں
۲۵ جو اُنہوں نے شاہِ یہوداہ کے آگے پڑھی ہے ۔ کیونکہ
اُنہوں نے مُجھے ترک کِیا اور غَیر معبُودوں کے آگے بخُور
جلایا اور اپنے ہاتھوں کے سب کاموں سے مُجھے
غُصّہ دِلایا ۔ سو میرا قہر اِس مقام پر نازِل ہُؤا ہے
۲۶ اور دِھیمانہ ہوگا ۔ رہا شاہِ یہوداہ جِس نے تُم کو خُداوند
سے دریافت کرنے کو بھیجا ہے سو تُم اُس سے یُوں
کہنا کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اُن
۲۷ باتوں کے بارے میں جو تُو نے سُنی ہیں ۔ چُونکہ تیرا
دِل موم ہو گیا اور تُو نے خُدا کے حُضُور عاجِزی کی
جب تُو نے اُسکی وہ باتیں سُنیں جو اُس نے اِس
مقام اور اِسکے باشِندوں کے خِلاف کہی ہیں اور

اپنے کو میرے حُضُور خاکسار بنایا اور اپنے کپڑے پھاڑ
کر میرے آگے رویا اِسلئے مَیں نے بھی تیری سُن لی ہے
خُداوند فرماتا ہے ۔ دیکھ مَیں تُجھے تیرے باپ دادا کے ساتھ ۲۸
مِلاؤنگا اور تُو اپنی گور میں سلامتی سے پہنچایا جائیگا اور
ساری آفت کو جو مَیں اِس مقام اور اِسکے باشِندوں پر
لاؤنگا تیری آنکھیں نہیں دیکھینگی ۔ سو اُنہوں نے یہ
جواب بادشاہ کو پہنچا دِیا ۔
تب بادشاہ نے یہوداہ اور یروشلیم کے سب بزُرگوں ۲۹
کو بُلوا کر اِکٹھا کِیا ۔ اور بادشاہ اور سب اہلِ یہوداہ اور ۳۰
یروشلیم کے باشِندے کاہِن اور لاوی اور سب لوگ کیا
چھوٹے کیا بڑے خُداوند کے گھر کو گئے اور اُس نے جو عہد کی
کِتاب خُداوند کے گھر میں مِلی تھی اُسکی سب باتیں اُنکو
پڑھ سُنائیں ۔ اور بادشاہ اپنی جگہ کھڑا ہُؤا اور خُداوند کے ۳۱
آگے عہد کِیا کہ وہ خُداوند کی پَیروی کریگا اور اُسکے حُکموں اور
اُسکی شہادتوں اور آئین کو اپنے سارے دِل اور ساری
جان سے مانیگا تاکہ اُس عہد کی اُن باتوں کو جو اُس کِتاب
میں لِکھی تھیں پُورا کرے ۔ اور اُس نے اُن سب کو جو ۳۲
یروشلیم اور بِنیمِین میں مَوجُود تھے اُس عہد میں شریک کِیا
اور یروشلیم کے باشِندوں نے خُدا اپنے باپ دادا کے خُدا
کے عہد کے مُطابِق عمل کِیا ۔ اور یُوسیاہ نے بنی اِسرائیل ۳۳
کے سب علاقوں میں سے سب مکرُوہات کو دفع کِیا اور
جِتنے اِسرائیل میں مِلے اُن سبھوں سے عِبادت یعنی خُداوند
اُنکے خُدا کی عِبادت کرائی اور وہ اُسکے جِیتے جی خُداوند اپنے
باپ دادا کے خُدا کی پَیروی سے نہ ہٹے ۔
اور یُوسیاہ نے یروشلیم میں خُداوند کے لِئے عیدِ فسح ۳۵ باب ۱
کی اور اُنہوں نے فسح کو پہلے مہینے کی چودھویں تارِیخ کو
ذبح کِیا ۔ اور اُس نے کاہِنوں کو اُنکی خِدمت پر مُقرّر کِیا ۲
اور اُنکو خُداوند کے گھر کی خِدمت کی ترغیب دی ۔ اور ۳
اُن لاویوں سے جو خُداوند کے لِئے مُقدّس ہو کر تمام اِسرائیل
کو تعلیم دیتے تھے کہا کہ پاک صندُوق کو اُس گھر میں جسے
شاہِ اِسرائیل سُلیمان بِن داؤد نے بنایا تھا رکھو ۔ آگے کو
تُمہارے کندھوں پر کوئی بوجھ نہ ہوگا ۔ سو اب تُم خُداوند
اپنے خُدا کی اور اُسکی قَوم اِسرائیل کی خِدمت کرو ۔ اور ۴

اپنے آبائی خاندانوں اور فریقوں کے مطابق جیسا شاہِ
اسرائیل داؔؤد نے لکھا اور جیسا اُسکے بیٹے سلیماؔن نے
۵ لکھا ہے اپنے آپ کو تیار کر لو۔ اور تم مقدِس میں اپنے
بھائیوں یعنی قوم کے فرزندوں کے آبائی خاندانوں کی
تقسیم کے مطابق کھڑے ہو تاکہ اُن میں سے ہر ایک کے لئے
۶ لاویوں کے کسی نہ کسی آبائی خاندان کی کوئی شاخ ہو۔ اور
فسح کو ذبح کرو اور خداوند کے کلام کے مطابق جو موسیٰؔ کی معرفت
ملا عمل کرنے کے لئے اپنے آپ کو پاک کر کے اپنے بھائیوں کے
۷ لئے تیار ہو۔ اور یوسیاؔہ نے لوگوں کے لئے جتنے وہاں موجود
تھے ریوڑوں میں سے برّے اور حلوان سب کے سب فسح
کی قربانیوں کے لئے دئے جو گنتی میں تیس ہزار تھے اور
تین ہزار بچھڑے تھے۔ یہ سب بادشاہی مال میں سے دئے
۸ گئے۔ اور اُسکے سرداروں نے رضا کی قربانی کے طور پر لوگوں کو
اور کاہنوں کو اور لاویوں کو دیا۔ خلقیاؔہ اور زکریاؔہ اور یحیئیلؔ نے
جو خدا کے گھر کے ناظم تھے کاہنوں کو فسح کی قربانی کے لئے دو
۹ ہزار چھ سو بھیڑ بکری اور تین سو بیل دئے۔ اور کنعنیاؔہ نے بھی
اور اُسکے بھائیوں سمعیاؔہ اور نتنئیلؔ نے اور حسبیاؔہ اور یعی ایلؔ
اور یوزبدؔ نے جو لاویوں کے سردار تھے لاویوں کو فسح کی قربانی کے
۱۰ لئے پانچ ہزار بھیڑ بکری اور پانچ سو بیل دئے۔ یوں عبادت
کی تیاری ہوئی اور بادشاہ کے حکم کے مطابق کاہن اپنی
اپنی جگہ پر اور لاوی اپنے اپنے فریق کے مطابق کھڑے
۱۱ ہوئے۔ انہوں نے فسح کو ذبح کیا اور کاہنوں نے اُنکے ہاتھ
۱۲ سے خون لیکر چھڑکا اور لاوی کھال کھینچتے گئے۔ پھر انہوں
نے سوختنی قربانیاں الگ کیں تاکہ وہ لوگوں کے آبائی خاندانوں
کی تقسیم کے مطابق خداوند کے حضور چڑھانے کو اُنکو دیں جیسا
موسیٰؔ کی کتاب میں لکھا ہے اور بیلوں سے بھی انہوں نے
۱۳ ایسا ہی کیا۔ اور انہوں نے دستور کے موافق فسح کو آگ
پر بھونا اور پاک ہدیوں کو دیگوں اور ہنڈوں اور کڑاہیوں
۱۴ میں پکایا اور اُنکو جلد لوگوں کو پہنچا دیا۔ اِسکے بعد انہوں نے
اپنے لئے اور کاہنوں کے لئے تیار کیا کیونکہ کاہن یعنی بنی
ہارؔون سوختنی قربانیوں اور چربی کے چڑھانے میں رات
تک مشغول رہے۔ سو لاویوں نے اپنے لئے اور کاہنوں
۱۵ کے لئے جو بنی ہارؔون تھے تیار کیا۔ اور گانے والے جو بنی

آسفؔ تھے داؔؤد اور آسفؔ اور ہیماؔن اور بادشاہ کے غیب
بین یدؔوتون کے حکم کے موافق اپنی اپنی جگہ میں تھے اور
ہر دروازہ پر دربان تھے۔ اُنکو اپنا اپنا کام چھوڑنا نہ پڑا کیونکہ
۱۶ اُنکے بھائی لاویوں نے اُنکے لئے تیار کیا۔ سو اُسی دن
یوسیاؔہ بادشاہ کے حکم کے موافق فسح ماننے اور خداوند کے مذبح پر
سوختنی قربانیاں چڑھانے کے لئے خداوند کی پوری عبادت
۱۷ کی تیاری کی گئی۔ اور بنی اسرائیل نے جو حاضر تھے فسح
کو اُس وقت اور فطیری روٹی کی عید کو سات دن تک
۱۸ منایا۔ اِسکی مانند کوئی فسح سموئیلؔ نبی کے دنوں سے
اسرائیل میں نہیں منایا گیا تھا اور نہ شاہانِ اسرائیل میں
سے کسی نے ایسی عیدِ فسح کی جیسی یوسیاؔہ اور کاہنوں
اور لاویوں اور سارے یہوؔداہ اور اسرائیل نے جو حاضر تھے اور
۱۹ یروشلیم کے باشندوں نے کی۔ یہ فسح یوسیاؔہ کی سلطنت
۲۰ کے اٹھارھویں برس میں منایا گیا۔ اِس سب کے بعد
جب یوسیاؔہ ہیکل کو تیار کر چکا تو شاہِ مصر نکوؔہ نے کرکمیس سے
جو فرات کے کنارے ہے لڑنے کے لئے چڑھائی کی اور یوسیاؔہ اُسکے
۲۱ مقابلہ کو نکلا۔ لیکن اُس نے اُسکے پاس ایلچیوں سے کہلا بھیجا
کہ اَے یہوؔداہ کے بادشاہ تجھ سے میرا کیا کام؟ میں آج کے
دن تجھ پر نہیں بلکہ اُس خاندان پر چڑھائی کر رہا ہوں جس سے
میری جنگ ہے اور خدا نے مجھکو جلدی کرنے کا حکم دیا ہے
سو تو خدا سے جو میرے ساتھ ہے مزاحم نہ ہو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ
۲۲ تجھے ہلاک کر دے۔ لیکن یوسیاؔہ نے اُس سے منہ نہ موڑا
بلکہ اُس سے لڑنے کے لئے اپنا بھیس بدلا اور نکوؔہ کی
بات جو خدا کے منہ سے نکلی تھی نہ مانی اور مجدّؔو کی وادی
۲۳ میں لڑنے کو گیا۔ اور تیر اندازوں نے یوسیاؔہ بادشاہ کو تیر
مارا اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ مجھے لے چلو کیونکہ
۲۴ میں بہت زخمی ہو گیا ہوں۔ سو اُسکے نوکروں نے اُسے
اُس رتھ پر سے اُتار کر اُسکے دوسرے رتھ پر چڑھایا اور اُسے
یروشلیم کو لے گئے اور وہ مر گیا اور اپنے باپ دادا کی قبروں
میں دفن ہوا اور سارے یہوؔداہ اور یروشلیم نے یوسیاؔہ کے
۲۵ لئے ماتم کیا۔ اور یرمیاؔہ نے یوسیاؔہ پر نوحہ کیا اور گانے والے
اور گانے والیاں سب اپنے مرثیوں میں آج کے دن تک
یوسیاؔہ کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ انہوں نے اسرائیل میں ایک دستور

۲۶ بنا دیا اور دیکھو وہ باتیں نوحوں میں لکھی ہیں۔ اور یوسیاہ کے
باقی کام اور جیسا خداوند کی شریعت میں لکھا ہے اُسکے مطابق
۲۷ اُسکے نیک اعمال۔ اور اُسکے کام شروع سے آخر تک اسرائیل
اور یہوداہ کے بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند ہیں۔

باب ۳۶

۱ اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہوآخز کو اُسکے
۲ باپ کی جگہ یروشلیم میں بادشاہ بنایا۔ یہوآخز تئیس برس کا
تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا۔ اُس نے تین مہینے یروشلیم
۳ میں سلطنت کی۔ اور شاہِ مصر نے اُسے یروشلیم میں تخت
سے اُتار دیا اور ملک پر سَو قنطار چاندی اور ایک قنطار سونا جرمانہ
۴ کیا۔ اور شاہِ مصر نے اُسکے بھائی اِلیاقیم کو یہوداہ اور یروشلیم
کا بادشاہ بنایا اور اُسکا نام بدلکر یہویقیم رکھا اور نکوہ اُسکے
بھائی یہوآخز کو پکڑ کر مصر کو لے گیا۔
۵ یہویقیم پچیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا
اور اُس نے گیارہ برس یروشلیم میں سلطنت کی اور اُس
۶ نے وہی کیا جو خداوند اُسکے خدا کی نظر میں بُرا تھا۔ اُس پر شاہِ
بابل نبوکدنضر نے چڑھائی کی اور اُسے بابل لے جانے کے لئے
۷ اُسکے بیڑیاں ڈالیں۔ اور نبوکدنضر خداوند کے گھر کے کچھ ظروف
۸ بھی بابل کو لے گیا اور اُنکو بابل میں اپنے مندر میں رکھا۔ اور
یہویقیم کے باقی کام اور اُسکے نفرت انگیز اعمال اور جو کچھ اُس میں
پایا گیا وہ اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند
ہیں اور اُسکا بیٹا یہویاکین اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔
۹ یہویاکین آٹھ برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا اور
اُس نے تین مہینے دس دن یروشلیم میں سلطنت کی اور
۱۰ اُس نے وہی کیا جو خداوند کی نظر میں بُرا تھا۔ اور نئے سال
کے شروع ہوتے ہی نبوکدنضر بادشاہ نے اُسے خداوند کے گھر
کے نفیس برتنوں کے ساتھ بابل کو بلوا لیا اور اُسکے بھائی
صدقیاہ کو یہوداہ اور یروشلیم کا بادشاہ بنایا۔
۱۱ صدقیاہ اکیس برس کا تھا جب وہ سلطنت کرنے لگا
۱۲ اور اُس نے گیارہ برس یروشلیم میں سلطنت کی۔ اور اُس
نے وہی کیا جو خداوند اُسکے خدا کی نظر میں بُرا تھا اور اُس
نے یرمیاہ نبی کے حضور جس نے خداوند کے مُنہ کی باتیں
۱۳ اُس سے کہیں عاجزی نہ کی۔ اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ
سے بھی جس نے اُسے خدا کی قسم کھلائی تھی بغاوت کی بلکہ
وہ گردن کش ہو گیا اور اُس نے اپنا دل ایسا سخت کر لیا کہ خداوند
اسرائیل کے خدا کی طرف رجوع نہ لایا۔ اِسکے سوا کاہنوں کے سب ۱۴
سرداروں اور لوگوں نے اَور قوموں کے سب نفرتی کاموں کے
مطابق بڑی بدکاریاں کیں اور اُنہوں نے خداوند کے گھر کو جسے
اُس نے یروشلیم میں مقدس ٹھہرایا تھا ناپاک کیا۔ اور خداوند اُنکے ۱۵
باپ دادا کے خدا نے اپنے پیغمبروں کو اُنکے پاس بروقت بھیج بھیج کر
پیغام بھیجا کیونکہ اُسے اپنے لوگوں اور اپنے مسکن پر ترس آتا تھا۔
لیکن اُنہوں نے خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھوں میں اُڑایا اور اُسکی ۱۶
باتوں کو ناچیز جانا اور اُسکے نبیوں کی ہنسی اُڑائی یہاں تک کہ
خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا کہ کوئی چارہ نہ رہا۔
چنانچہ وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا جس نے ۱۷
اُنکے مقدس کے گھر میں اُنکے جوانوں کو تلوار سے قتل کیا
اور اُس نے کیا جوان مرد کیا کُنواری کیا بڈھا یا عمر رسیدہ کسی
پر ترس نہ کھایا۔ اُس نے سب کو اُسکے ہاتھ میں دے دیا۔ اور ۱۸
خدا کے گھر کے سب ظروف کیا بڑے کیا چھوٹے اور خداوند کے گھر
کے خزانے اور بادشاہ اور اُسکے سرداروں کے خزانے یہ سب وہ بابل
کو لے گیا۔ اور اُنہوں نے خدا کے گھر کو جلا دیا اور یروشلیم کی ۱۹
فصیل ڈھا دی اور اُسکے تمام محل آگ سے جلا دئے اور اُسکے
سب قیمتی ظروف کو برباد کیا۔ اور جو تلوار سے بچے وہ اُن کو ۲۰
بابل کو لے گیا اور وہاں وہ اُسکے اور اُسکے بیٹوں کے غلام
رہے جب تک فارس کی سلطنت شروع نہ ہوئی۔ تاکہ خداوند ۲۱
کا وہ کلام جو یرمیاہ کی زبانی آیا تھا پورا ہو کہ ملک اپنے سبتوں
کا آرام پالے کیونکہ جب تک وہ سنسان پڑا رہا تب تک
یعنی ستر برس تک اُسے سبت کا آرام ملا۔
اور شاہِ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے سال اِسلئے ۲۲
کہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کی زبانی آیا تھا پورا ہو خداوند نے شاہِ
فارس خورس کا دل اُبھارا سو اُس نے اپنی ساری مملکت میں
منادی کروائی اور اِس مضمون کا فرمان بھی لکھا کہ۔ شاہِ ۲۳
فارس خورس یوں فرماتا ہے کہ خداوند آسمان کے خدا نے زمین
کی سب مملکتیں مجھے بخشی ہیں اور اُس نے مجھکو تاکید کی ہے
کہ میں یروشلیم میں جو یہوداہ میں ہے اُسکے لئے ایک مسکن بناؤں
پس تمہارے درمیان جو کوئی اُسکی ساری قوم میں سے ہو
خداوند اُس کا خدا اُسکے ساتھ ہو اور وہ روانہ ہو جائے۔

عزرا

باب ۱ اور شاہِ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے سال
میں اِسلئے کہ خُداوند کا کلام جو یرمیاہ کی زبانی آیا تھا پُورا ہو
خُداوند نے شاہِ فارس خورس کا دِل اُبھارا۔ سو اُس نے
اپنی تمام مملکت میں منادی کرائی اور اِس مضمون کا فرمان
۲ بھی لِکھا کہ ○ شاہِ فارس خورس یُوں فرماتا ہے کہ خُداوند
آسمان کے خُدا نے زمین کی سب مملکتیں مُجھے بخشی ہیں
اور مُجھے تاکید کی ہے کہ مَیں یروشلِیم میں جو یہُوداہ میں
۳ ہے اُسکے لِئے ایک مسکن بناؤں ○ پس تُمہارے
درمیان جو کوئی اُسکی ساری قَوم میں سے ہو اُسکا خُدا
اُسکے ساتھ ہو اور وہ یروشلِیم کو جو یہُوداہ میں ہے جائے
اور خُداوند اِسرائیل کے خُدا کا گھر جو یروشلِیم میں ہے
۴ بنائے (خُدا وُہی ہے) ○ اور جو کوئی کِسی جگہ جہاں اُس
نے قیام کیا باقی رہا ہو تو اُسی جگہ کے لوگ چاندی اور
سونے اور مال اور مواشی سے اُسکی مدد کریں اور علاوہ
اِسکے وہ خُدا کے گھر کے لِئے جو یروشلِیم میں ہے رضا
۵ کے ہدیئے دیں ○ تب یہُوداہ اور بنیمین کے آبائی
خاندانوں کے سردار اور کاہِن اور لاوی اور وہ سب
جِنکے دِل کو خُدا نے اُبھارا اُٹھے کہ جا کر خُداوند کا گھر
۶ جو یروشلِیم میں ہے بنائیں ○ اور اُن سبھوں نے جو
اُنکے پڑوس میں تھے علاوہ اُن سب چیزوں کے جو
خُوشی سے دی گئیں چاندی کے برتنوں اور سونے
اور اسباب اور مواشی اور قیمتی اشیا سے اُنکی مدد کی ○
۷ اور خورس بادشاہ نے بھی خُداوند کے گھر کے اُن
برتنوں کو نِکلوایا جِنکو نبوکدنضر یروشلِیم سے لے آیا تھا
۸ اور اپنے دیوتاؤں کے مندر میں رکھا تھا ○ اِن ہی
کو شاہِ فارس خورس نے خزانچی مِتردات کے ہاتھ سے
نِکلوایا اور اُنکو گِن کر یہُوداہ کے امیر شیس بضر کو دِیا ○
۹ اور اُنکی گِنتی یہ ہے۔ سونے کی تیس تھالیاں اور
۱۰ چاندی کی ہزار تھالیاں اور اُنتیس چھُریاں ○ اور

سونے کے تیس پیالے اور چاندی کے دُوسری قِسم کے
چار سو دس پیالے اور اَور قِسم کے برتن ایک ہزار ○ سونے ۱۱
اور چاندی کے کُل ظرُوف پانچ ہزار چار سو تھے۔ شیس بضر
اِن سبھوں کو جب اسیری کے لوگ بابل سے یروشلِیم
کو پُہنچائے گئے لے آیا ○
مُلک کے جِن لوگوں کو شاہِ بابل نبوکدنضر بابل کو لے باب ۲
گیا تھا اُن اسیروں کی اسیری میں سے وہ جو نِکل آئے
اور یروشلِیم اور یہُوداہ میں اپنے اپنے شہر کو واپس آئے
یہ ہیں ○ وہ زرُبابل۔ یشُوع۔ نحمیاہ۔ سرایاہ۔ رعلایاہ۔ مردکی ۲
بِلشان۔ مِسفار۔ بِگوی۔ رحُوم اور بعنہ کے ساتھ آئے۔
اِسرائیلی قَوم کے مردوں کا یہ شُمار ہے ○ بنی پرعوس دو ۳
ہزار ایک سو بہتر ○ بنی سفطیاہ تین سو بہتر ○ بنی ارخ ۴ ۵
سات سو پچہتر ○ بنی پخت موآب جو یشُوع اور یوآب کی ۶
اَولاد میں سے تھے دو ہزار آٹھ سو بارہ ○ بنی عیلام ایک ہزار ۷
دو سو چون ○ بنی زتُو نو سو پینتالیس ○ بنی زکّی سات سو ۸ ۹
ساٹھ ○ بنی بانی چھ سو بیالیس ○ بنی بِبی چھ سو تیئیس ○ ۱۰ ۱۱
بنی عزجاد ایک ہزار دو سو بائیس ○ بنی ادُونقام چھ سو ۱۲ ۱۳
چھیاسٹھ ○ بنی بِگوی دو ہزار چھپّن ○ بنی عدِین چار سو ۱۴ ۱۵
چوّن ○ بنی اطِیر حزقیاہ کے گھرانے کے اٹھانوے ○ بنی ۱۶ ۱۷
بصی تین سو تیئیس ○ بنی یُورہ ایک سو بارہ ○ بنی حاشُوم ۱۸ ۱۹
دو سو تیئیس ○ بنی جِبّار پچانوے ○ بنی بیت لحم ایک سو ۲۰ ۲۱
تیئیس ○ اہلِ نطُوفہ چھپّن ○ اہلِ عنتوت ایک سو ۲۲ ۲۳
اٹھائیس ○ بنی عزماوت بیالیس ○ قریت عریم اور کفِرہ ۲۴ ۲۵
اور بیروت کے لوگ سات سو تینتالیس ○ رامہ اور ۲۶
جبع کے لوگ چھ سو اکیس ○ اہلِ مِکماس ایک سو بائیس ○ ۲۷
بیت ایل اور عَی کے لوگ دو سو تیئیس ○ بنی نبُو باون ○ ۲۸ ۲۹
بنی مجبیس ایک سو چھپّن ○ دُوسرے عیلام کی اَولاد ایک ۳۰ ۳۱
ہزار دو سو چوّن ○ بنی حارِم تین سو بیس ○ لود اور حادِید ۳۲ ۳۳
اور اونو کی اَولاد سات سو پچیس ○ یریحو کے لوگ تین ۳۴

۳۵ سَوپینتالیس ۰ سنا آہ کے لوگ تین ہزار چھ سَو تیس ۰
۳۶ پھر کاہنوں یعنی یشُوعؔ کے خاندان میں سے یدعیاہ کی
۳۷ ۳۸ اَولاد نو سَو تہتر ۰ بنی اِمّیر ایک ہزار باون ۰ بنی فشحُور
۳۹ ایک ہزار دو سَو سینتالیس ۰ بنی حارِم ایک ہزار سترہ ۰
۴۰ اور لاویوں یعنی ہُوداویاہ کی نسل میں سے یشُوعؔ اور
۴۱ قدمی ایل کی اَولاد چوہتر ۰ گانے والوں میں سے بنی
۴۲ آسف ایک سَو اٹھائیس ۰ دربانوں کی نسل میں سے
بنی سلُوم ۔ بنی اطیر ۔ بنی طلمُون ۔ بنی عقُّوب ۔ بنی
۴۳ خطیطا ۔ بنی سوبیؔ سب مِلکر ایک سَو اُنتالیس ۰ اور
نتنیم میں سے بنی ضیحا ۔ بنی حسُوفا ۔ بنی طبعُوت ۰
۴۴ ۴۵ بنی قرُوس ۔ بنی سیعہا ۔ بنی فدون ۰ بنی لبانہ ۔ بنی
۴۶ حجابہ ۔ بنی عقُّوب ۰ بنی حجاب ۔ بنی شملیؔ ۔ بنی
۴۷ ۴۸ حنان ۰ بنی جِدّیل ۔ بنی حجر ۔ بنی رَآیاہ ۰ بنی رصین ۔
۴۹ بنی نقُودا ۔ بنی جزّام ۰ بنی عُزّا ۔ بنی فاسیح ۔ بنی بسَی ۰
۵۰ ۵۱ بنی اسناہ ۔ بنی معُونیم ۔ بنی نفُوسیم ۰ بنی بقبوق ۔ بنی
۵۲ حقُوفا ۔ بنی حرحُور ۰ بنی بضلُوت ۔ بنی محیدا ۔ بنی حرشا ۰
۵۳ ۵۴ بنی برقُوس ۔ بنی سیسرا ۔ بنی تامح ۰ بنی نضیاح ۔ بنی
۵۵ خطیفا ۰ سلیمان کے خادِموں کی اَولاد بنی سُوطی ۔ بنی
۵۶ ہسُوفرت ۔ بنی فرُودا ۰ بنی یعلہ ۔ بنی درقون ۔ بنی جِدّیل ۰
۵۷ بنی سفطیاہ ۔ بنی خطّیل ۔ بنی فوکرت ضبائِم ۔ بنی امی ۰
۵۸ سب نتنیم اور سلیمان کے خادِموں کی اَولاد تین سَو
۵۹ بانوے ۰ اور جو لوگ تل ملح اور تل حرسا اور کرُوب اور
ادّان اور امیر سے گئے تھے سو یہ ہیں پر یہ لوگ اپنے
اپنے آبائی خاندان اور نسل کا پتا نہیں دے سکے کہ
۶۰ اِسرائیل کے ہیں یا نہیں ۰ یعنی بنی دِلایاہ ۔ بنی
۶۱ طوبیاہ ۔ بنی نقُودا چھ سَو باون ۰ اور کاہنوں کی اَولاد
میں سے بنی حبایاہ ۔ بنی ہقُوص ۔ بنی برزِلّی جس نے
جلعادی برزِلّی کی بیٹیوں میں سے ایک کو بیاہ لیا
۶۲ اور اُنکے نام سے کہلایا ۰ اُنہوں نے اپنی سند اُنکے
درمیان جو نسبناموں کے مُطابِق گِنے گئے تھے ڈھونڈی
پر نہ پائی ۔ اِسلِئے وہ ناپاک سمجھے گئے اور کہانت سے
۶۳ خارج ہُوئے ۰ اور حاکِم نے اُن سے کہا کہ جب تک
کوئی کاہِن اُوریم وتُمیّم لِئے ہُوئے نہ اُٹھے تب
تک وہ پاکترین چیزوں میں سے نہ کھائیں ۰ ساری جماعت ۶۴
مِلکر بیالیس ہزار تین سَو ساٹھ کی تھی ۰ اِنکے علاوہ اُنکے ۶۵
غُلاموں اور لَونڈیوں کا شُمار سات ہزار تین سَو سینتیس تھا
اور اُنکے ساتھ دو سَو گانے والے اور گانے والیاں تھیں ۰
اُنکے گھوڑے سات سَو چھتّیس ۔ اُنکے خچّر دو سَو پینتالیس ۰ ۶۶
اُنکے اُونٹ چار سَو پینتیس اور اُنکے گدھے چھ ہزار سات ۶۷
سَو بیس تھے ۰ اور آبائی خاندانوں کے بعض سرداروں نے ۶۸
جب وہ خُداوند کے گھر میں جو یروشلیم میں ہے آئے تو خُوشی
سے خُدا کے مسکن کے لِئے ہدئے دِئے تاکہ وہ پھر اپنی جگہ
پر تعمیر کیا جائے ۰ اُنہوں نے اپنے مقدُور کے مُوافِق کام ۶۹
کے خزانہ میں سونے کے اِکسٹھ ہزار درہم اور چاندی
کے پانچ ہزار منہ اور کاہنوں کے ایک سَو پیراہن دِئے ۰
سو کاہِن اور لاوی اور بعض لوگ اور گانے والے اور ۷۰
دربان اور نتنیم اپنے اپنے شہر میں اور سب اِسرائیلی
اپنے اپنے شہر میں بس گئے ۰
جب ساتواں مہینہ آیا اور بنی اِسرائیل اپنے اپنے ب۳ ۱
شہر میں بس گئے تو لوگ یک تن ہوکر یروشلیم میں
اِکٹھے ہُوئے ۰ تب یشُوعؔ بِن یُوصدق اور اُسکے بھائی ۲
جو کاہِن تھے اور زرُبابل بِن سالتی ایل اور اُسکے بھائی اُٹھ
کھڑے ہُوئے اور اُنہوں نے اِسرائیل کے خُدا کا مذبح بنایا
تاکہ اُس پر سوختنی قُربانیاں چڑھائیں جیسا مردِ خُدا مُوسیٰ
کی شریعت میں لِکھا ہے ۰ اور اُنہوں نے مذبح کو اُسکی ۳
جگہ پر رکھا کیونکہ اُن اطراف کی قَوموں کے سبب سے اُنکو
خَوف رہا اور وہ اُس پر خُداوند کے لِئے سوختنی قُربانیاں
یعنی صُبح وشام کی سوختنی قُربانیاں چڑھانے لگے ۰ اور ۴
اُنہوں نے نوِشتہ کے مُطابِق خیموں کی عید منائی اور روز
کی سوختنی قُربانیاں گِن گِن کر جیسا جِس دِن کا فرض تھا
دستُور کے مُوافِق چڑھائیں ۰ اُسکے بعد دائمی سوختنی قُربانی ۵
اور نئے چاند کی اور خُداوند کی اُن سب مُقرّرہ عیدوں
کی جو مُقدّس ٹھہرائی گئی تھیں اور ہر شخص کی طرف
سے ایسی قُربانیاں چڑھائیں جو رضا کی قُربانی خُوشی سے
خُداوند کے لِئے گُذرانتا تھا ۰ ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ ۶
سے وہ خُداوند کے لِئے سوختنی قُربانیاں چڑھانے لگے

۷ پر خُداوند کی ہیکل کی بُنیاد ہنوز ڈالی نہ گئی تھی ۔ اور
اُنہوں نے معماروں اور بڑھیوں کو نقدی دی اور
صیدانیوں اور صُوریوں کو کھانا پینا اور تیل دِیا تاکہ وہ
دیودار کے لٹّھے لُبنان سے یافا کو سمُندر کی راہ سے
لائیں جیسا اُنکو شاہِ فارس خورس سے پروانہ مِلا تھا ۔
۸ پھر اُنکے خُدا کے گھر میں جو یروشلیم میں ہے آپہنچنے
کے بعد دُوسرے برس کے دُوسرے مہینے میں زرُبّابل
بن سیالتی ایل اور یشوع بن یُوصدق نے اور اُنکے
باقی بھائی کاہنوں اور لاویوں اور سبھوں نے جو اسیری
سے لَوٹکر یروشلیم کو آئے تھے کام شرُوع کیا اور
لاویوں کو جو بیس برس کے اور اُس سے اُوپر تھے
۹ مُقرّر کیا کہ خُداوند کے گھر کے کام کی نگرانی کریں ۔ تب
یشوع اور اُسکے بیٹے اور بھائی اور قدمی ایل اور اُسکے
بیٹے جو یہوداہ کی نسل سے تھے مِلکر اُٹھے کہ خُدا کے گھر
میں کاریگروں کی نگرانی کریں اور بنی حنداد بھی اور اُنکے
۱۰ بیٹے اور بھائی جو لاوی تھے اُنکے ساتھ تھے ۔ سو جب
معمار خُداوند کی ہیکل کی بُنیاد ڈالنے لگے تو اُنہوں نے
کاہنوں کو اپنے اپنے پیراہن پہنے اور نرسنگے لِئے ہُوئے
اور آسف کی نسل کے لاویوں کو جھانجھ لِئے ہُوئے
کھڑا کیا کہ شاہِ اسرائیل داؤد کی ترتیب کے مُطابق
۱۱ خُداوند کی حمد کریں ۔ سو وہ باہم نوبت بہ نوبت خُداوند
کی ستایش اور شکرگذاری میں گا گا کر کہنے لگے کہ وہ بھلا
ہے کیونکہ اُسکی رحمت ہمیشہ اسرائیل پر ہے ۔ جب وہ
خُداوند کی ستایش کر رہے تھے تو سب لوگوں نے بلند
آواز سے نعرہ مارا اِسلئے کہ خُداوند کے گھر کی بُنیاد پڑی
۱۲ تھی ۔ لیکن کاہنوں اور لاویوں اور آبائی خاندانوں
کے سرداروں میں سے بہت سے عُمررسیدہ لوگ جنہوں
نے پہلے گھر کو دیکھا تھا اُس وقت جب اِس گھر کی بُنیاد
اُنکی آنکھوں کے سامنے ڈالی گئی تو بڑی آواز سے چِلّا کر
رونے لگے اور بہتیرے خُوشی کے مارے زور زور سے
۱۳ للکارے ۔ سو لوگ خُوشی کی آواز کے شور اور لوگوں
کے رونے کی صدا میں اِمتیاز نہ کر سکے کیونکہ لوگ بلند
آواز سے نعرے مار رہے تھے اور آواز دُور تک سُنائی
دیتی تھی ۔

۴ب ۱ جب یہوداہ اور بنیمین کے دُشمنوں نے سُنا کہ وہ جو
اسیر ہُوئے تھے خُداوند اسرائیل کے خُدا کے لئے ہیکل کو
۲ بنا رہے ہیں ۔ تو وہ زرُبّابل اور آبائی خاندانوں کے
سرداروں کے پاس آکر اُن سے کہنے لگے کہ ہم کو بھی اپنے
ساتھ بنانے دو کیونکہ ہم بھی تُمہارے خُدا کے طالب ہیں
جیسے تُم ہو اور ہم شاہِ اسُور اسرحدّون کے دِنوں سے جو
۳ ہم کو یہاں لایا اُسکے لئے قربانی چڑھاتے ہیں ۔ لیکن
زرُبّابل اور یشوع اور اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے
باقی سرداروں نے اُن سے کہا کہ تُمہارا کام نہیں کہ ہمارے
ساتھ ہمارے خُدا کے لئے گھر بناؤ بلکہ ہم آپ ہی مِلکر
خُداوند اسرائیل کے خُدا کے لئے اُسے بنائینگے جیسا شاہِ
۴ فارس خورس نے ہم کو حُکم کیا ہے ۔ تب مُلک کے لوگ
یہوداہ کے لوگوں کی مُخالفت کرنے اور بناتے وقت اُنکو
۵ تکلیف دینے لگے ۔ اور شاہِ فارس خورس کے جیتے جی
بلکہ شاہِ فارس دارا کی سلطنت تک اُنکے مقصُود کو باطل
رکھنے کے لئے اُنکے خلاف مُشیروں کو اُجرت دیتے
۶ رہے ۔ اور اخسویرس کے عہدِ سلطنت یعنی اُسکی
سلطنت کے شرُوع میں اُنہوں نے یہوداہ اور یروشلیم
کے باشندوں کی شکایت لِکھ بھیجی ۔
۷ پھر ارتخششتا کے دِنوں میں بشلام اور مترِدات اور
طابئیل اور اُسکے باقی رفیقوں نے شاہِ فارس ارتخششتا
کو لِکھا ۔ اُنکا خط ارامی حرُوف اور ارامی زبان میں
۸ لِکھا تھا ۔ رحُوم دیوان اور شمسی مُنشی نے ارتخششتا
۹ بادشاہ کو یروشلیم کے خِلاف یُوں خط لِکھا ۔ سو رحُوم
دیوان اور شمسی مُنشی اور اُنکے باقی رفیقوں نے جو دینہ
اور افارسکہ اور طرفیلہ اور فارس اور ارک اور بابل اور
۱۰ سوسن اور دہ اور عیلام کے تھے ۔ اور باقی اُن قوموں نے
جنکو اُس بُزرگ و شریف اسنفر نے پار لاکر شہر سامریہ اور
دریا کے اِس پار کے باقی علاقہ میں بسایا تھا وغیرہ وغیرہ
۱۱ اِسکو لِکھا ۔ اُس خط کی نقل جو اُنہوں نے ارتخششتا
بادشاہ کے پاس بھیجا یہ ہے ۔ آپ کے غُلام یعنی وہ لوگ
۱۲ جو دریا پار رہتے ہیں وغیرہ ۔ بادشاہ پر روشن ہو کہ یہودی

لوگ جو حضور کے پاس سے ہمارے درمیان یروشلیم میں
آئے ہیں وہ اُس باغی اور فسادی شہر کو بنا رہے ہیں -
چنانچہ دیواروں کو ختم اور بنیادوں کی مرمت کر چکے ہیں ۝
۱۳ سو بادشاہ پر روشن ہو جائے کہ اگر یہ شہر بن جائے اور فصیل
تیار ہو جائے تو وہ خراج چنگی یا محصول نہیں دینگے اور آخر
۱۴ بادشاہوں کو نقصان ہوگا ۝ سو چونکہ ہم حضور کے دولت خانہ
کا نمک کھاتے ہیں اور مناسب نہیں کہ ہمارے سامنے
بادشاہ کی تحقیر ہو اسلئے ہم نے لکھکر بادشاہ کو اطلاع دی
۱۵ ہے ۝ تاکہ حضور کے باپ دادا کے دفتر کی کتاب میں تفتیش
کی جائے تو اُس دفتر کی کتاب سے حضور کو معلوم ہوگا اور
یقین ہو جائیگا کہ یہ شہر فتنہ انگیز شہر ہے جو بادشاہوں
اور صوبوں کو نقصان پہنچاتا رہا ہے اور قدیم زمانہ سے اُس
میں فساد برپا کرتے رہے ہیں - اِسی سبب سے یہ شہر اُجاڑ
۱۶ دیا گیا تھا ۝ اور ہم بادشاہ کو یقین دلاتے ہیں کہ اگر یہ شہر تعمیر
ہو اور اِسکی فصیل بن جائے تو اِس صورت میں حضور کا
۱۷ حصہ دریا پار کچھ نہ رہیگا ۝ تب بادشاہ نے رحوم دیوان اور
شمسی منشی اور اُنکے باقی رفیقوں کو جو سامریہ اور دریا پار
کے باقی ملک میں رہتے ہیں یہ جواب بھیجا کہ سلام وغیرہ ۝
۱۸ جو خط تم نے ہمارے پاس بھیجا وہ میرے حضور صاف
۱۹ صاف پڑھا گیا ۝ اور میں نے حکم دیا اور تفتیش ہوئی
اور معلوم ہوا کہ اِس شہر نے قدیم زمانہ سے بادشاہوں سے
بغاوت کی ہے اور فتنہ اور فساد اُس میں ہوتا رہا ہے ۝
۲۰ اور یروشلیم میں زور آور بادشاہ بھی ہوئے ہیں جنہوں
نے دریا پار کے سارے ملک پر حکومت کی ہے اور
۲۱ خراج چنگی اور محصول اُنکو دیا جاتا تھا ۝ سو تم حکم جاری
کرو کہ یہ لوگ کام بند کریں اور یہ شہر نہ بنے جب تک
۲۲ میری طرف سے فرمان جاری نہ ہو ۝ خبردار اِس میں
سستی نہ کرنا - بادشاہوں کے نقصان کے لئے خرابی
۲۳ کیوں بڑھنے پائے ؟ ۝ سو جب ارتخششتا بادشاہ کے
خط کی نقل رحوم اور شمسی منشی اور اُنکے رفیقوں کے
سامنے پڑھی گئی تو وہ جلد یہودیوں کے پاس یروشلیم کو
۲۴ گئے اور جبر اور زور سے اُنکو روک دیا ۝ تب خدا کے گھر
کا جو یروشلیم میں ہے کام موقوف ہوا اور شاہِ فارس دارا

کی سلطنت کے دوسرے برس تک بند رہا ۝
باب ۵ ۱ پھر نبی یعنی حجی نبی اور زکریاہ بن عدو اُن یہودیوں
کے سامنے جو یہوداہ اور یروشلیم میں تھے نبوت کرنے لگے
اُنہوں نے اِسرائیل کے خدا کے نام سے اُنکے سامنے نبوت
۲ کی ۝ تب زربابل بن سیالتی ایل اور یشوع بن یوصدق
اُٹھے اور خدا کے گھر کو جو یروشلیم میں ہے بنانے لگے اور
۳ خدا کے وہ نبی اُنکے ساتھ ہو کر اُنکی مدد کرتے تھے ۝ اُن ہی
دنوں دریا پار کا حاکم تتنی اور شتر بوزنی اور اُنکے ساتھی اُنکے
پاس آکر اُن سے کہنے لگے کہ کس کے فرمان سے تم اِس گھر
۴ کو بناتے اور اِس فصیل کو تمام کرتے ہو ؟ ۝ تب ہم نے
اُن سے اِس طرح کہا کہ اُن لوگوں کے کیا نام ہیں جو اِس
۵ عمارت کو بنا رہے ہیں ؟ ۝ پر یہودیوں کے بزرگوں پر اُنکے
خدا کی نظر تھی - سو اُنہوں نے اُنکو نہ روکا جب تک کہ وہ
معاملہ دارا تک نہ پہنچا اور پھر اِسکے بارے میں خط کے
ذریعہ سے جواب نہ آیا ۝
۶ اُس خط کی نقل جو دریا پار کے حاکم تتنی اور شتر بوزنی
اور اُسکے افارسکی رفیقوں نے جو دریا پار تھے دارا بادشاہ کو
۷ بھیجا ۝ اُنہوں نے اُسکے پاس ایک خط بھیجا جس میں
۸ یوں لکھا تھا دارا بادشاہ کی ہر طرح سلامتی ہو ! ۝ بادشاہ
کو معلوم ہو کہ ہم یہوداہ کے صوبہ میں خدای تعالیٰ کے گھر
کو گئے - وہ بڑے بڑے پتھروں سے بن رہا ہے اور
دیواروں پر کڑیاں دھری جا رہی ہیں اور کام خوب کوشش
۹ سے ہو رہا ہے اور اُنکے ہاتھوں ترقی پا رہا ہے ۝ تب ہم
نے اُن بزرگوں سے سوال کیا اور اُن سے یوں کہا کہ تم
کس کے فرمان سے اِس گھر کو بناتے اور اِس دیوار کو
۱۰ تمام کرتے ہو ؟ ۝ اور ہم نے اُنکے نام بھی پوچھے تاکہ ہم
اُن لوگوں کے نام لکھکر حضور کو خبر دیں کہ اُنکے سردار کون
۱۱ ہیں ۝ اور اُنہوں نے ہم کو یوں جواب دیا کہ ہم زمین و
آسمان کے خدا کے بندے ہیں اور وہی مسکن بنا رہے
ہیں جسے بنے بہت برس ہوئے اور جسے اِسرائیل کے
۱۲ ایک بڑے بادشاہ نے بنا کر تیار کیا تھا ۝ لیکن جب
ہمارے باپ دادا نے آسمان کے خدا کو غصہ دلایا تو اُس
نے اُنکو شاہِ بابل نبوکدنضر کسدی کے ہاتھ میں کر دیا

جس نے اِس گھر کو اُجاڑ دیا اور لوگوں کو بابل کو لے گیا۔
۱۳ لیکن شاہِ بابل خورس کے پہلے سال خورس بادشاہ نے
۱۴ حکم دیا کہ خُدا کا یہ گھر بنایا جائے۔ اور خُدا کے گھر کے سونے
اور چاندی کے ظرُوف کو بھی جنکو نبوکدنضر یروشلیم کی
ہیکل سے نکالکر بابل کے مندر میں لے آیا تھا اُنکو
خورس بادشاہ نے بابل کے مندر سے نکالا اور اُنکو
شیسبضر نامی ایک شخص کو جسے اُس نے حاکم بنایا تھا
۱۵ سونپ دیا۔ اور اُس سے کہا کہ اِن برتنوں کو لے اور جا اور اِنکو
یروشلیم کی ہیکل میں رکھ اور خُدا کا مسکن اپنی جگہ پر بنایا
۱۶ جائے۔ تب اُسی شیسبضر نے آکر خُدا کے گھر کی جو یروشلیم
میں ہے بُنیاد ڈالی اور اُس وقت سے اب تک یہ بن رہا
۱۷ ہے پر ابھی تیار نہیں ہُؤا۔ سو اب اگر بادشاہ مُناسب
جانے تو بادشاہ کے دَولت خانہ میں جو بابل میں ہے
تفتیش کی جائے کہ خورس بادشاہ نے خُدا کے اِس گھر کو
یروشلیم میں بنانے کا حُکم دیا تھا یا نہیں اور اِس مُعاملہ میں
بادشاہ اپنی مرضی ہم پر ظاہر کرے۔

باب ۶ ۱ تب دارا بادشاہ کے حُکم سے بابل کے اُس تواریخی کُتب
خانہ میں جس میں خزانے دھرے تھے تفتیش کی گئی۔
۲ چُنانچہ اخمتا کے محل میں جو مادے کے صُوبہ میں واقع ہے
۳ ایک طُومار مِلا جس میں یہ حُکم لکھا ہُؤا تھا۔ خورس بادشاہ کے
پہلے سال خورس بادشاہ نے خُدا کے گھر کی بابت جو یروشلیم
میں ہے حُکم کیا کہ وہ گھر یعنی وہ مقام جہاں قُربانیاں کرتے
ہیں بنایا جائے اور اُسکی بُنیادیں مضبُوطی سے ڈالی جائیں
۴ اُسکی اُونچائی ساٹھ ہاتھ اور چَوڑائی ساٹھ ہاتھ ہو۔ تین
ردّے بھاری پتھروں کے اور ایک ردّہ نئی لکڑی کا ہو
۵ اور خرچ شاہی محل سے دیا جائے۔ اور خُدا کے گھر کے
سونے اور چاندی کے برتن بھی جنکو نبوکدنضر اُس ہیکل سے
جو یروشلیم میں ہے نکالکر بابل کو لایا واپس دئے جائیں
اور یروشلیم کی ہیکل میں اپنی اپنی جگہ پہنچائے جائیں اور
۶ تُو اُنکو خُدا کے گھر میں رکھ دینا۔ سو تُو اَے دریا پار کے حاکم
تتنی اور شتر بوزنی اور تمہارے افارسکی رفیق جو دریا پار
۷ میں تُم وہاں سے دُور رہو۔ خُدا کے اِس گھر کے کام میں
دست اندازی نہ کرو۔ یہودیوں کا حاکم اور یہودیوں کے

بزرگ خُدا کے گھر کو اُسکی جگہ پر تعمیر کریں۔ علاوہ اِسکے خُدا
۸ کے اِس گھر کے بنانے میں یہودیوں کے بزرگوں کے ساتھ
تُم کو کیا کرنا ہے۔ سو اُسکی بابت میرا یہ حُکم ہے کہ شاہی مال
میں سے یعنی دریا پار کے خراج میں سے اُن لوگوں کو بلا
۹ توقف خرچ دیا جائے تاکہ اُنکو رُکنا نہ پڑے۔ اور آسمان
کے خُدا کی سوختنی قُربانیوں کے لِئے جس جس چیز کی اُنکو
ضرُورت ہو یعنی بچھڑے اور مینڈھے اور حلوان اور جتنا
گیہُوں اور نمک اور مے اور تیل وہ کاہن جو یروشلیم میں
۱۰ ہیں بتائیں وہ سب بِلا ناغہ روز بروز اُنکو دیا جائے۔ تاکہ
وہ آسمان کے خُدا کے حضُور راحت انگیز قُربانیاں چڑھائیں
اور بادشاہ اور شاہزادوں کی عُمر درازی کے لِئے دُعا کریں۔
۱۱ مَیں نے یہ حُکم بھی دیا ہے کہ جو شخص اِس فرمان کو بدل
دے اُسکے گھر میں سے کڑی نکالی جائے اور اُسے اُسی پر
چڑھا کر سُولی دی جائے اور اِس بات کے سبب سے اُسکا
۱۲ گھر کُوڑا خانہ بنا دیا جائے۔ اور وہ خُدا جس نے اپنا نام
وہاں رکھا ہے سب بادشاہوں اور لوگوں کو جو خُدا کے
اُس گھر کو جو یروشلیم میں ہے ڈھانے کی غرض سے اِس
حُکم کو بدلنے کے لِئے اپنا ہاتھ بڑھائیں غارت کرے۔
مُجھ دارا نے حُکم دے دیا۔ اِس پر بڑی کوشش سے
عمل ہو۔
۱۳ تب دریا پار کے حاکم تتنی اور شتر بوزنی اور اُنکے
رفیقوں نے دارا بادشاہ کے فرمان بھیجنے کے سبب سے
۱۴ بلا توقف اُسکے مُطابق عمل کیا۔ سو یہودیوں کے بزرگ
حجی نبی اور زکریاہ بِن عدّو کی نبُوّت کے سبب سے
تعمیر کرتے اور کامیاب ہوتے رہے اور اُنہوں نے اسرائیل
کے خُدا کے حُکم اور خورس اور دارا اور شاہِ فارس ارتخششتا
۱۵ کے حُکم کے مُطابق اُسے بنایا اور تمام کیا۔ سو یہ مسکن ادار
کے مہینے کی تیسری تاریخ میں دارا بادشاہ کی سلطنت کے
۱۶ چھٹے برس تمام ہُؤا۔ اور بنی اسرائیل اور کاہنوں اور
لاویوں اور اسیری کے باقی لوگوں نے خُوشی کے ساتھ خُدا
۱۷ کے اِس گھر کی تقدیس کی۔ اور اُنہوں نے خُدا کے اِس
گھر کی تقدیس کے مَوقع پر سَو بَیل اور دو سَو مینڈھے اور
چار سَو برّے اور سارے اسرائیل کی خطا کی قُربانی کے

لِئے اِسرائیل کے قبیلوں کے شُمار کے مُطابِق بارہ بکرے
۱۸ چڑھائے ۝ اور جیسا مُوسیٰ کی کِتاب میں لکھا ہے اُنہوں
نے کاہِنوں کو اُنکی تقسیم اور لاویوں کو اُنکے فریقوں کے
مُطابِق خُدا کی عِبادت کے لِئے جو یروشلیم میں ہوتی ہے
مُقرّر کِیا ۝
۱۹ اور پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ کو اُن لوگوں نے جو
۲۰ اسیری سے آئے تھے عِیدِ فسح منائی ۝ کیونکہ کاہِنوں اور
لاویوں نے یک تن ہو کر اپنے آپ کو پاک کِیا تھا ۔ وہ
سب کے سب پاک تھے اور اُنہوں نے اُن سب
لوگوں کے لِئے جو اسیری سے آئے تھے اور اپنے بھائی
۲۱ کاہِنوں کے لِئے اور اپنے واسطے فسح کو ذبح کِیا ۝ اور
بنی اِسرائیل نے جو اسیری سے لَوٹے تھے اور اُن سبھوں
نے جو خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے طالِب ہونے کے
لِئے اُس سرزمین کی اجنبی قَوموں کی نجاستوں سے الگ
۲۲ ہو گئے تھے فسح کھایا ۝ اور خُوشی کے ساتھ سات دِن تک
فطیری روٹی کی عِید منائی کیونکہ خُداوند نے اُنکو شادمان
کِیا تھا اور شاہِ اسُور کے دِل کو اُنکی طرف مائل کِیا تھا
تاکہ وہ خُدا یعنی اِسرائیل کے خُدا کے مسکن کے بنانے میں
اُنکی مدد کرے ۝

باب ۷ ۱ اِن باتوں کے بعد شاہِ فارس ارتخششتا کے دَورِ
۲ سلطنت میں عزرا بن سرایاہ بن عزریاہ بن خِلقیاہ ۝ بِن
۳ سلّوم بن صدوق بن اخیطوب ۝ بن امریاہ بن عزریاہ بِن
۴ ۵ مرایوت ۝ بن زراخیاہ بن عُزّی بن بُقّی ۝ بن ابیشوع بن
۶ فینحاس بن الیعزر بن ہارون سردار کاہِن ۝ یہی عزرا بابل
سے گیا اور وہ مُوسیٰ کی شرِیعت میں جسے خُداوند اِسرائیل
کے خُدا نے دِیا تھا ماہِر فقیہ تھا اور چُونکہ خُداوند اُسکے خُدا
کا ہاتھ اُس پر تھا بادشاہ نے اُسکی سب درخواستیں منظُور
۷ کیں ۝ اور بنی اِسرائیل اور کاہِنوں اور لاویوں اور گانے
والوں اور دربانوں اور نتنیم میں سے کُچھ لوگ ارتخششتا
۸ بادشاہ کے ساتویں سال یروشلیم میں آئے ۝ اور وہ بادشاہ
کی سلطنت کے ساتویں برس کے پانچویں مہینے یروشلیم
۹ میں پُہنچا ۝ کیونکہ پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو تو وہ بابل سے
چلا اور پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ کو یروشلیم میں آ پُہنچا

۱۰ کیونکہ اُسکے خُدا کی شفقت کا ہاتھ اُس پر تھا ۝ اِسلئے کہ عزرا
آمادہ ہو گیا تھا کہ خُداوند کی شرِیعت کا طالِب ہو اور اُس پر
عمل کرے اور اِسرائیل میں آئین اور احکام کی تعلیم دے ۝
۱۱ اور عزرا کاہِن اور فقیہ یعنی خُداوند کے اِسرائیل کو دِئے
ہُوئے احکام اور آئین کی باتوں کے فقیہ کو جو خط ارتخششتا
۱۲ بادشاہ نے عِنایت کِیا اُسکی نقل یہ ہے ۝ ارتخششتا
شاہنشاہ کی طرف سے عزرا کاہِن یعنی آسمان کے خُدا کی
۱۳ شرِیعت کے فقیہ کامِل وغیرہ وغیرہ کو ۝ مَیں یہ فرمان جاری
کرتا ہُوں کہ اِسرائیل کے جو لوگ اور اُنکے کاہِن اور لاوی
میری مملکت میں ہیں اُن میں سے جِتنے اپنی خُوشی سے
۱۴ یروشلیم کو جانا چاہتے ہیں تیرے ساتھ جائیں ۝ چُونکہ تُو
بادشاہ اور اُسکے ساتوں مُشیروں کی طرف سے بھیجا جاتا
ہے تاکہ اپنے خُدا کی شرِیعت کے مُطابِق جو تیرے ہاتھ میں
۱۵ ہے یہوداہ اور یروشلیم کا حال دریافت کرے ۝ اور جو
چاندی اور سونا بادشاہ اور اُسکے مُشیروں نے اِسرائیل
کے خُدا کو جِسکا مسکن یروشلیم میں ہے اپنی خُوشی سے
۱۶ نذر کِیا ہے لے جائے ۝ اور جِس قدر چاندی سونا بابل کے
سارے صُوبہ سے تُجھے مِلیگا اور جو خُوشی کے ہدئے لوگ
اور کاہِن اپنے خُدا کے گھر کے لِئے جو یروشلیم میں ہے
۱۷ اپنی خُوشی سے دیں اُنکو لے جائے ۝ اِسلئے اُس روپے
سے بَیل اور مینڈھے اور حلوان اور اُنکی نذر کی قُربانیاں اور
اُنکے تپاون کی چیزیں تُو بڑی کوشش سے خرِیدنا اور اُنکو
اپنے خُدا کے گھر کے مذبح پر جو یروشلیم میں ہے چڑھانا ۝
۱۸ اور تُجھے اور تیرے بھائیوں کو باقی چاندی سونے کے ساتھ
جو کُچھ کرنا مُناسب معلُوم ہو وُہی اپنے خُدا کی مرضی کے
۱۹ مُطابِق کرنا ۝ اور جو برتن تُجھے تیرے خُدا کے گھر کی عِبادت
کے لِئے سَونپے جاتے ہیں اُنکو یروشلیم کے خُدا کے حضُور
۲۰ دے دینا ۝ اور جو کُچھ اَور تیرے خُدا کے گھر کے لِئے ضرُوری
۲۱ ہو جو تُجھے دینا پڑے اُسے شاہی خزانہ سے دینا ۝ اور
مَیں ارتخششتا بادشاہ خود دریا پار کے سب خزانچیوں کو
حُکم کرتا ہُوں کہ جو کُچھ عزرا کاہِن آسمان کے خُدا کی
شرِیعت کا فقیہ تُم سے چاہے وہ بِلا توقُّف کِیا جائے ۝
۲۲ یعنی سَو قِنطار چاندی اور سَو کُر گیہُوں اور سَو بت مے اور

۲۳ سَو بَت تیل تک اور نمک بے اندازہ ۔ جو کچھ آسمان کے
خُدا نے محکم کیا ہے سو ٹھیک وَیسا ہی آسمان کے خُدا کے
گھر کے لِئے کیا جائے کیونکہ بادشاہ اور شاہزادوں کی مملکت
۲۴ پر غضب کیوں بھڑکے؟ ۔ اور تُم کو ہم آگاہ کرتے ہیں کہ
کاہنوں اور لاویوں اور گانے والوں اور دربانوں اور نتنیم
اور خُدا کے اِس گھر کے خادِموں میں سے کِسی پر خراج چُنگی
۲۵ یا محصُول لگانا جائز نہ ہوگا ۔ اور اَے عزرا تُو اپنے خُدا کی
اُس دانِش کے مُطابِق جو تُجھکو عنایت ہُوئی حاکِموں اور
قاضِیوں کو مُقرر کرنا کہ دریا پار کے سب لوگوں کا جو تیرے
خُدا کی شرِیعت کو جانتے ہیں اِنصاف کریں اور تُم اُسکو جو
۲۶ نہ جانتا ہو سِکھاؤ ۔ اور جو کوئی تیرے خُدا کی شرِیعت پر اور
بادشاہ کے فرمان پر عمل نہ کرے اُسکو بِلا توقُّف قانُونی سزا
دی جائے ۔ خواہ مَوت یا جلاوطنی یا مال کی ضبطی یا
قَید کی ۔

۲۷ خُداوند ہمارے باپ دادا کا خُدا مُبارک ہو جِس نے یہ
بات بادشاہ کے دِل میں ڈالی کہ خُداوند کے گھر کو جو
۲۸ یروشلِیم میں ہے آراستہ کرے ۔ اور بادشاہ اور اُسکے
مُشیروں کے حُضُور اور بادشاہ کے سب عالی قدر
سرداروں کے آگے اپنی رحمت مُجھ پر کی اور مَیں نے
خُداوند اپنے خُدا کے ہاتھ سے جو مُجھ پر تھا تقوِیت پائی اور
مَیں نے اِسرائیل میں سے خاص لوگوں کو اِکٹھا کِیا کہ وہ
میرے ہمراہ چلیں ۔

باب ۸ ۱ ارتخششتا بادشاہ کے دَورِ سلطنت میں جو لوگ
میرے ساتھ بابل سے نِکلے اُنکے آبائی خاندانوں کے
۲ سردار یہ ہیں اور اُنکا نسب نامہ یہ ہے ۔ بنی فینحاس
میں سے جیرسوم ۔ بنی اِتمر میں سے دانی ایل ۔ بنی داؤد میں
۳ سے حطُّوش ۔ بنی سِکنیاہ کی نسل کے بنی پرعوش میں سے
زکریاہ اور اُسکے ساتھ ڈیڑھ سَو مرد نسب نامہ کی رُو سے
۴ گِنے ہُوئے تھے ۔ بنی پخت موآب میں سے الِیہُوعینی بِن
۵ زراخیاہ اور اُسکے ساتھ دو سَو مرد ۔ اور بنی سِکنیاہ میں سے
۶ یحزی ایل کا بیٹا اور اُسکے ساتھ تِین سَو مرد ۔ اور بنی عدِین
۷ میں سے عبد بِن یُونتن اور اُسکے ساتھ پچاس مرد ۔ اور بنی
عیلام میں سے یسعیاہ بِن عتلیاہ اور اُسکے ساتھ ستّر مرد ۔

۸ اور بنی سفطیاہ میں سے زبدیاہ بِن میکا ایل اور اُسکے ساتھ اسّی
۹ مرد ۔ اور بنی یوآب میں سے عبدیاہ بِن یحی ایل اور اُسکے ساتھ
۱۰ دو سَو اٹھارہ مرد ۔ اور بنی سلومیت میں سے یُوسفیاہ کا بیٹا
۱۱ اور اُسکے ساتھ ایک سَو ساٹھ مرد ۔ اور بنی بَبی میں سے زکریاہ
۱۲ بِن بَبی اور اُسکے ساتھ اٹھائیس مرد ۔ اور بنی عزجاد میں سے
یُوحنان بِن ہقاطان اور اُسکے ساتھ ایک سَو دس مرد ۔
۱۳ اور بنی ادُونِقام میں سے جو سب سے پیچھے گئے اُنکے نام یہ
ہیں الیفلط اور یعی ایل اور سمعیاہ اور اُنکے ساتھ ساٹھ مرد ۔
۱۴ اور بنی بگوی میں سے عُوتی اور زبُّود اور اُنکے ساتھ ستّر مرد ۔
۱۵ پھر مَیں نے اُنکو اُس دریا کے پاس جو اہاوا کی سمت
کو بہتا ہے اِکٹھا کِیا اور وہاں ہم تِین دِن خیموں میں رہے
اور مَیں نے لوگوں اور کاہنوں کا مُلاحظہ کِیا پر بنی لاوی میں
۱۶ سے کِسی کو نہ پایا ۔ تب مَیں نے الیعزر اور ارئیل اور
سمعیاہ اور اِلناتن اور یریب اور اِلناتن اور ناتن اور زکریاہ
اور مسُلّام کو جو رئیس تھے اور یُویریب اور اِلناتن کو جو
۱۷ مُعلّم تھے بُلوایا ۔ اور مَیں نے اُنکو کسِیفیا نام ایک مقام
میں اِدّو سردار کے پاس بھیجا اور جو کچھ اُنکو اِدّو اور اُسکے
بھائیوں نتنیم سے کسِیفیا میں کہنا تھا بتایا کہ وہ ہمارے
خُدا کے گھر کے لِئے خِدمت کرنے والے ہمارے پاس
۱۸ لے آئیں ۔ اور چُونکہ ہمارے خُدا کی شفقت کا ہاتھ ہم پر
تھا اِسلئے وہ محلی بِن لاوی بِن اِسرائیل کی اَولاد میں سے
ایک دانِشمند شخص کو اور سربیاہ کو اور اُسکے بیٹوں اور
۱۹ بھائیوں یعنی اٹھارہ آدمیوں کو ۔ اور حسبیاہ کو اور اُسکے
ساتھ بنی مراری میں سے یسعیاہ کو اور اُسکے بھائیوں اور
۲۰ اُنکے بیٹوں کو یعنی بِیس آدمیوں کو ۔ اور نتنیم میں سے جنکو
داؤد اور امیروں نے لاویوں کی خِدمت کے لِئے مُقرر کِیا
تھا دو سَو بِیس نتنیم کو لے آئے ۔ اِن سبھوں کے نام بتا دِئے
۲۱ گئے تھے ۔ تب مَیں نے اہاوا کے دریا پر روزہ کی
مُنادی کرائی تاکہ ہم اپنے خُدا کے حُضُور اُس سے اپنے اور
اپنے بال بچّوں اور اپنے مال کے لِئے سِیدھی راہ طلب
۲۲ کرنے کو فروتن بنیں ۔ کیونکہ مَیں نے شرم کے باعث
بادشاہ سے سپاہیوں کے جتھے اور سواروں کے لِئے
درخواست نہ کی تھی تاکہ وہ راہ میں دُشمن کے مُقابلہ میں

ہماری مدد کریں کیونکہ ہم نے بادشاہ سے کہا تھا کہ ہمارے
خُدا کا ہاتھ بھلائی کے لِئے اُن سب کے ساتھ ہے جو اُسکے
طالِب ہیں اور اُسکا زور اور قہر اُن سب کے خِلاف ہے جو
۲۳ اُسے ترک کرتے ہیں ۞ سو ہم نے روزہ رکھکر اِس بات کے
لِئے اپنے خُدا سے مِنّت کی اور اُس نے ہماری سُنی ۞
۲۴ تب مَیں نے سردار کاہنوں میں سے بارہ کو یعنی سربیاہ
اور حسبیاہ اور اُنکے ساتھ اُنکے بھائیوں میں سے دس
۲۵ کو الگ کیا ۞ اور اُنکو وہ چاندی سونا اور ظُرُوف یعنی وہ
ہدیہ جو ہمارے خُدا کے گھر کے لِئے بادشاہ اور اُسکے وزیروں
اور امیروں اور تمام اِسرائیل نے جو وہاں حاضر تھے نذر
۲۶ کیا تھا تول دِیا ۞ مَیں ہی نے اُنکے ہاتھ میں ساڑھے چھ
سَو قِنطار چاندی اور سَو قِنطار چاندی کے برتن اور سَو
۲۷ قِنطار سونا ۞ اور سونے کے بِیس پیالے جو ہزار درہم کے
تھے اور چوکھے چمکتے ہُوئے پِیتل کے دو برتن جو
۲۸ سونے کی طرح قیمتی تھے تولکر دِئے ۞ اور مَیں نے
اُن سے کہا کہ تُم خُداوند کے لِئے مُقدّس ہو اور یہ برتن بھی
مُقدّس ہیں اور یہ چاندی اور سونا خُداوند تُمہارے باپ
۲۹ دادا کے خُدا کے لِئے رضا کی قُربانی ہے ۞ سو ہوشیار رہنا
جب تک یروشلیم میں خُداوند کے گھر کی کوٹھریوں میں
سردار کاہنوں اور لاویوں اور اِسرائیل کے آبائی
خاندانوں کے امیروں کے سامنے اُنکو تول نہ دو اُنکی
۳۰ حِفاظت کرنا ۞ سو کاہنوں اور لاویوں نے سونے اور
چاندی اور برتنوں کو تولکر لیا تاکہ اُنکو یروشلیم میں ہمارے
خُدا کے گھر میں پُہنچائیں ۞
۳۱ پھر ہم پہلے مہینے کی بارھویں تاریخ کو اہاوا کے دریا
سے روانہ ہُوئے کہ یروشلیم کو جائیں اور ہمارے خُدا کا
ہاتھ ہمارے ساتھ تھا اور اُس نے ہم کو دُشمنوں اور
۳۲ راستہ میں گھات لگانے والوں کے ہاتھ سے بچایا ۞ اور
۳۳ ہم یروشلیم پُہنچکر تین دِن تک ٹھہرے رہے ۞ اور
چوتھے دِن وہ چاندی اور سونا اور برتن ہمارے خُدا کے
گھر میں تولکر کاہن مریموت بن اُوریاہ کے ہاتھ میں
دِئے گئے اور اُسکے ساتھ الیعزر بن فینحاس تھا اور اُنکے
ساتھ یہ لاوی تھے یعنی یُوزباد بن یشُوع اور نوعدیاہ بن

بِنُوی ۞ سب چیزوں کو گِن کر اور تول کر پُورا وزن اُسی وقت ۳۴
لِکھ لِیا گیا ۞ اور اسیری میں سے اُن لوگوں نے جو جلاوطنی ۳۵
سے لَوٹ آئے تھے اِسرائیل کے خُدا کے لِئے سوختنی
قُربانیاں چڑھائیں یعنی سارے اِسرائیل کے لِئے بارہ
بچھڑے اور چھیانوے مینڈھے اور ستتّر برّے اور خطا کی
قُربانی کے لِئے بارہ بکرے۔ یہ سب خُداوند کے لِئے سوختنی
قُربانی تھی ۞ اور اُنہوں نے بادشاہ کے فرمانوں کو بادشاہ ۳۶
کے نائبوں اور دریا پار کے حاکموں کے حوالہ کیا اور اُنہوں
نے لوگوں کی اور خُدا کے گھر کی حمایت کی ۞
جب یہ سب کام ہو چُکے تو سرداروں نے میرے ۹ب ۱
پاس آکر کہا کہ اِسرائیل کے لوگ اور کاہن اور لاوی اِن
اطراف کی قَوموں سے الگ نہیں رہے کیونکہ کنعانیوں
اور حِتّیوں اور فرِزّیوں اور یبُوسیوں اور عمُّونیوں اور موآبیوں
اور مِصریوں اور اموریوں کے سے نفرتی کام کرتے ہیں ۞
چُنانچہ اُنہوں نے اپنے اور اپنے بیٹوں کے لِئے اُنکی ۲
بیٹیاں لی ہیں۔ سو مُقدّس نسل اِن اطراف کی قَوموں
کے ساتھ خلط ملط ہو گئی اور سرداروں اور حاکموں کا ہاتھ
اِس بدکاری میں سب سے بڑھا ہُؤا ہے ۞ جب مَیں نے ۳
یہ بات سُنی تو اپنے پَیراہن اور اپنی چادر کو چاک کیا اور
سر اور داڑھی کے بال نوچے اور حَیران ہو بَیٹھا ۞ تب وہ ۴
سب جو اِسرائیل کے خُدا کی باتوں سے کانپتے تھے اسیروں
کی اِس بدکاری کے باعِث میرے پاس جمع ہُوئے اور
مَیں شام کی قُربانی تک حَیران بَیٹھا رہا ۞ اور شام کی ۵
قُربانی کے وقت مَیں اپنا پھٹا پَیراہن پہنے اور اپنی پھٹی
چادر اوڑھے ہُوئے اپنی شرمندگی کی حالت سے اُٹھا اور اپنے
گھٹنوں پر گر کر خُداوند اپنے خُدا کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے ۞
اور کہا اَے میرے خُدا مَیں شرمندہ ہُوں اور تیری طرف ۶
اَے میرے خُدا اپنا مُنہ اُٹھاتے مُجھے لاج آتی ہے کیونکہ
ہمارے گُناہ بڑھتے بڑھتے ہمارے سر سے بلند ہو گئے
اور ہماری خطاکاری آسمان تک پُہنچ گئی ہے ۞ اپنے باپ ۷
دادا کے وقت سے آج تک ہم بڑے خطاکار رہے اور اپنی
بدکاری کے باعِث ہم اور ہمارے بادشاہ اور ہمارے
کاہن اور مُلکوں کے بادشاہوں اور تلوار اور اسیری اور

غارت اور شرمندگی کے حوالہ ہُوئے ہیں جیسا آج کے دِن
۸ ہے ۝ اب تھوڑے دِنوں سے خُداوند ہمارے خُدا کی
طرف سے ہم پر فضل ہُؤا ہے تاکہ ہمارا کُچھ بقیہ بچ نِکلنے کو
چھوٹے اور اُسکے مکانِ مُقدّس میں ہم کو ایک کھُونٹی
مِلے اور ہمارا خُدا ہماری آنکھیں روشن کرے اور ہماری
۹ غُلامی میں ہمکو کُچھ تازگی بخشے ۝ کیونکہ ہم تو غُلام ہیں پر
ہمارے خُدا نے ہماری غُلامی میں ہمکو چھوڑا نہیں بلکہ
ہم کو تازگی بخشنے اور اپنے خُدا کے گھر کو بنانے اور اُسکے
کھنڈروں کی مرمّت کرنے اور یہُوداہ اور یروشلیم میں ہم
کو شہر پناہ دینے کو فارس کے بادشاہوں کے سامنے ہم پر
۱۰ رحمت کی ۝ اور اب اَے ہمارے خُدا ہم اِسکے بعد کیا
کہیں؟ کیونکہ ہم نے تیرے اُن حُکموں کو ترک کر دیا ہے ۝
۱۱ جو تُو نے اپنے خادِموں یعنی نبیوں کی معرفت فرمائے
کہ وہ مُلک جِسے تُم مِیراث میں لینے کو جاتے ہو اَور مُلکوں
کی قَوموں کی نجاست اور نفرتی کاموں کے سبب
سے ناپاک مُلک ہے کیونکہ اُنہوں نے اپنی ناپاکی سے
۱۲ اُسکو اِس سِرے سے اُس سِرے تک بھر دیا ہے ۝ سو
تُم اپنی بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو نہ دینا اور اُنکی بیٹیاں اپنے
بیٹوں کے لِئے نہ لینا اور نہ کبھی اُنکی سلامتی یا
اِقبالمندی چاہنا تاکہ تُم مضبُوط ہو اور اُس مُلک کی
اچھی اچھی چیزیں کھاؤ اور اپنی اَولاد کے واسطے ہمیشہ
۱۳ کی مِیراث کے لِئے اُسے چھوڑ جاؤ ۝ اور ہمارے بُرے
کاموں اور بڑے گُناہ کے باعث جو کُچھ ہم پر گُذرا اُسکے
بعد اَے ہمارے خُدا درحالیکہ تُو نے ہمارے گُناہوں
کے اندازہ سے ہم کو کم سزا دی اور ہم میں سے اَیسا
۱۴ بقیہ چھوڑا ۝ کیا ہم پھر تیرے حُکموں کو توڑیں اور اُن
قَوموں سے ناتا جوڑیں جو اِن نفرتی کاموں کو کرتی ہیں؟
کیا تُو ہم سے اَیسا غُصّے نہ ہوگا کہ ہم کو نیست و نابُود کر دے
۱۵ یہاں تک کہ نہ کوئی بقیہ رہے اور نہ کوئی بچے؟ ۝ اَے
خُداوند اِسرائیل کے خُدا تُو صادِق ہے کیونکہ ہم ایک
بقیہ ہیں جو بچ نِکلا ہے جیسا آج کے دِن ہے۔ دیکھ ہم
اپنی خطاکاری میں تیرے حُضُور حاضِر ہیں کیونکہ اِسی
سبب سے کوئی تیرے حُضُور کھڑا رہ نہیں سکتا ۝

۱۰ باب ۱ جب عزرا خُدا کے گھر کے آگے رو رو کر اور اَوندھے
مُنہ گِر کر دُعا اور اِقرار کر رہا تھا تو اِسرائیل میں سے مردوں اور
عَورتوں اور بچّوں کی ایک بہت بڑی جماعت اُسکے پاس
فراہم ہوگئی اور لوگ پھُوٹ پھُوٹ کر رو رہے تھے ۝
۲ تب سِکنیاہ بِن یحی ایل جو بنی عیلام میں سے تھا عزرا سے
کہنے لگا ہم اپنے خُدا کے گُنہگار تو ہُوئے ہیں اور اِس سرزمین
کی قَوموں میں سے اجنبی عَورتیں بیاہ لی ہیں تَو بھی اِس
۳ مُعاملہ میں اب بھی اِسرائیل کے لِئے اُمّید ہے ۝ سو اب
ہم اپنے مخدُوم کی اور اُنکی صلاح کے مُطابِق جو ہمارے
خُدا کے حُکم سے کانپتے ہیں سب بیویوں اور اُنکی اَولاد کو
دُور کرنے کے لِئے اپنے خُدا سے عہد باندھیں اور یہ شرِیعت
۴ کے مُطابِق کِیا جائے ۝ پس اُٹھ کیونکہ یہ تیرا ہی کام ہے
اور ہم تیرے ساتھ ہیں۔ ہِمّت باندھ کر کام میں لگ جا ۝
۵ تب عزرا نے اُٹھ کر سردار کاہِنوں اور لاویوں اور سارے
اِسرائیل سے قسم لی کہ وہ اِس اِقرار کے مُطابِق عمل
۶ کرینگے اور اُنہوں نے قسم کھائی ۝ تب عزرا خُدا کے
گھر کے سامنے سے اُٹھا اور یہُوحانان بِن اِلیاسب
کی کوٹھری میں گیا اور وہاں جا کر نہ روٹی کھائی نہ پانی
پِیا کیونکہ وہ اسیری کے لوگوں کی خطا کے سبب سے
۷ ماتم کرتا رہا ۝ پھر اُنہوں نے یہُوداہ اور یروشلیم میں
اسیری کے سب لوگوں کے درمیان مُنادی کی کہ وہ یروشلیم
۸ میں اکٹھے ہو جائیں ۝ اور جو کوئی سرداروں اور بزرگوں
کی صلاح کے مُطابِق تِین دِن کے اندر نہ آئے اُسکا
سارا مال ضبط ہو اور وہ خُود اسیروں کی جماعت سے
۹ الگ کِیا جائے ۝ تب یہُوداہ اور بِنیمین کے سب مرد اُن
تِین دِنوں کے اندر یروشلیم میں اکٹھے ہُوئے۔ مہینہ
نواں تھا اور اُسکی بِیسویں تارِیخ تھی اور سب لوگ اِس
مُعاملہ اور بڑی بارِش کے سبب سے خُدا کے گھر کے
۱۰ سامنے کے مَیدان میں بَیٹھے کانپ رہے تھے ۝ تب
عزرا کاہِن کھڑا ہو کر اُن سے کہنے لگا کہ تُم نے خطا کی
ہے اور اِسرائیل کا گُناہ بڑھانے کو اجنبی عَورتیں بیاہ
۱۱ لی ہیں ۝ پس خُداوند اپنے باپ دادا کے خُدا کے آگے
اِقرار کرو اور اُسکی مرضی پر عمل کرو اور اِس سرزمین کے

۱۲ لوگوں اور اجنبی عَورتوں سے الگ ہو جاؤ ۝ تب ساری
جماعت نے جواب دِیا اور بلند آواز سے کہا کہ جَیسا تُو نے
۱۳ کہا وَیسا ہی ہم کو کرنا لازِم ہے ۝ لیکن لوگ بہُت
ہیں اور اِس وقت شِدّت کی بارِش ہو رہی ہے اور
ہم باہر کھڑے نہیں رہ سکتے اور نہ یہ ایک دو دِن
کا کام ہے کیونکہ ہم نے اِس مُعاملہ میں بڑا گُناہ کِیا
۱۴ ہے ۝ اب ساری جماعت کے لِئے ہمارے سردار
مُقرّر ہوں اور ہمارے شہروں میں جِنہوں نے
اجنبی عَورتیں بیاہ لی ہیں وہ سب مُقرّرہ وقتوں پر
آئیں اور اُنکے ساتھ ہر شہر کے بُزُرگ اور قاضی
ہوں جب تک کہ ہمارے خُدا کا قہرِ شدِید ہم پر سے
ٹل نہ جائے اور اِس مُعاملہ کا تصفِیہ نہ ہو جائے ۝
۱۵ فقط یُونتن بِن عساہیل اور یحزیاہ بِن تِقوہ اِس
بات کے خِلاف کھڑے ہُوئے اور مسلّام اور سبّتی
۱۶ لاوی نے اُنکی مدد کی ۝ پر اسِیری کے لوگوں نے
وَیسا ہی کِیا اور عزرا کاہِن اور آبائی خاندانوں کے
سرداروں میں سے بعض اپنے اپنے آبائی خاندان
کی طرف سے سب نام بہ نام الگ کِئے گئے اور وہ
دسویں مہینے کی پہلی تارِیخ کو اِس بات کی تحقِیقات
۱۷ کے لِئے بَیٹھے ۝ اور پہلے مہینے کے پہلے دِن تک
اُن سب مردوں کے مُعاملہ کا فَیصلہ کِیا جِنہوں نے
۱۸ اجنبی عَورتیں بیاہ لی تھِیں ۝ اور کاہِنوں کی اَولاد
میں یہ لوگ مِلے جِنہوں نے اجنبی عَورتیں بیاہ لی
تھِیں یعنی بنی یشُوع میں سے یُوصدق کا بیٹا اور
اُسکے بھائی معسیاہ اور الِیعزر اور یارِب اور جدلیاہ ۝
۱۹ اُنہوں نے اپنی بِیویوں کو دُور کرنے کا وعدہ کِیا اور
گُنہگار ہونے کے سبب سے اُنہوں نے اپنے گُناہ
کے لِئے اپنے ریوڑ میں سے ایک ایک
۲۰ مینڈھا قُربان کِیا ۝ اور بنی اِمیر میں سے حنانی
اور زبدیاہ ۝ اور بنی حارِم میں سے معسیاہ اور اِلیاہ
۲۱ اور سمعیاہ اور یحی ایل اور عُزّیاہ ۝ اور بنی فشحُور میں
۲۲ سے الیوعینی اور معسیاہ اور اِسمٰعیل اور نتنی ایل
اور یُوزباد اور العِسہ ۝ اور لاویوں میں سے یُوزباد اور
۲۳ سِمعی اور قِلایاہ (جو قلیتاہ بھی کہلاتا ہے) فتحیاہ اور
یہُوداہ اور الِیعزر ۝ اور گانے والوں میں سے اِلیاسِب
۲۴ اور دربانوں میں سے سلُوم اور طلم اور اُوری ۝ اور
۲۵ اِسرائیل میں سے بنی پرعُوس میں سے رمیاہ اور
یزیاہ اور ملکیاہ اور میامِین اور الِیعزر اور ملکیاہ اور
بِنایاہ ۝ اور بنی عیلام میں سے متّنیاہ اور زکریاہ اور
۲۶ یحی ایل اور عبدی اور یریمُوت اور اِلیاہ ۝ اور بنی زتُّو
۲۷ میں سے الیوعینی اور اِلیاسِب اور متّنیاہ اور یریمُوت
اور زاباد اور عزیزا ۝ اور بنی بَبَی میں سے یہُوحانان اور
۲۸ حننیاہ اور زبّی اور عطلی ۝ اور بنی بانی میں سے ۔
۲۹ مسلّام اور ملُوک اور عدایاہ اور یاسُوب اور سیال اور
یرامُوت ۝ اور بنی پخت موآب میں سے عدنا اور کِلال
۳۰ اور بِنایاہ اور معسیاہ اور متّنیاہ اور بضلی ایل اور بِنُوی
اور منسّی ۝ اور بنی حارِم میں سے الِیعزر اور یشیاہ اور
۳۱ ملکیاہ اور سمعیاہ اور شمعُون ۝ بِنیمین اور ملُوک اور
۳۲ سمریاہ ۝ اور بنی حاشُوم میں سے متّنی اور متّتاہ اور
۳۳ زاباد اور الِیفلط اور یریمی اور منسّی اور سِمعی ۝ اور بنی
۳۴ بانی میں سے معدی اور عمرام اور اُوایل ۝ بِنایاہ اور
۳۵ بدیاہ اور کلُوہ ۝ اور وَنیاہ اور مریمُوت اور اِلیاسِب ۝
۳۶ اور متّنیاہ اور متّنی اور یعسو ۝ اور بانی اور بِنُوی اور سِمعی ۝
۳۷ ۳۸ اور سلمیاہ اور ناتن اور عدایاہ ۝ مکندبی ساسی ساری ۝
۳۹ ۴۰ عزرئیل اور سلمیاہ سمریاہ ۝ سلُوم امریاہ یُوسف ۝ بنی
۴۱ ۴۲ نبو میں سے یعی ایل متّتیاہ زاباد زبِینا یدّو اور یُوایل
۴۳ بِنایاہ ۝ یہ سب اجنبی عَورتوں کو بیاہ لائے تھے اور
۴۴ بعضوں کی بِیویاں اَیسی تھِیں جِن سے اُنکے اَولاد تھی ؞

نحمیاہ

باب ۱ ۱ نحمیاہ بن حکلیاہ کا کلام۔
بیسویں برس کسلیو کے مہینے میں جب میں قصر
۲ سوسن میں تھا تو ایسا ہُوا ۔ کہ حنانی جو میرے بھائیوں
میں سے ایک ہے اور چند آدمی یہوداہ سے آئے اور
میں نے اُن سے اُن یہودیوں کے بارے میں جو بچ
نکلے تھے اور اسیروں میں سے باقی رہے تھے اور
۳ یروشلیم کے بارے میں پُوچھا ۔ اُنہوں نے مُجھ سے
کہا کہ وہ باقی لوگ جو اسیری سے چھُوٹ کر اُس صُوبہ
میں رہتے ہیں نہایت مُصیبت اور ذِلّت میں پڑے
ہیں اور یروشلیم کی فصیل ٹُوٹی ہُوئی اور اُسکے پھاٹک
۴ آگ سے جلے ہُوئے ہیں ۔ جب میں نے یہ باتیں
سُنیں تو بَیٹھکر رونے لگا اور کئی دِنوں تک ماتم کرتا رہا
اور روزہ رکھا اور آسمان کے خُدا کے حُضُور دُعا کی ۔
۵ اور کہا اَے خُداوند آسمان کے خُدا خُدایِ عظیم و مہیب
جو اُنکے ساتھ جو تُجھ سے محبّت رکھتے اور تیرے حُکموں کو
مانتے ہیں عہد و فضل کو قائم رکھتا ہے مَیں تیری مِنّت
۶ کرتا ہُوں ۔ کہ تُو کان لگا اور اپنی آنکھیں کھُلی رکھ تاکہ
تُو اپنے بندہ کی اُس دُعا کو سُنے جو مَیں اب رات دِن
تیرے حُضُور تیرے بندوں بنی اِسرائیل کے لِئے
کرتا ہُوں اور بنی اِسرائیل کی خطاؤں کو جو ہم نے
تیرے برخِلاف کیں مان لیتا ہُوں اور مَیں اور میرے
۷ آبائی خاندان دونوں نے گُناہ کیا ہے ۔ ہم نے تیرے
خِلاف بڑی بدی کی ہے اور اُن حُکموں اور آئین اور
فرمانوں کو جو تُو نے اپنے بندہ مُوسیٰ کو دِئے نہیں مانا ۔
۸ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ اپنے اُس قول کو یاد کر
جو تُو نے اپنے بندہ مُوسیٰ کو فرمایا کہ اگر تُم نافرمانی کرو
۹ تو مَیں تُم کو قوموں میں تتر بتر کرُونگا ۔ پر اگر تُم میری
طرف پھر کر میرے حُکموں کو مانو اور اُن پر عمل کرو تو
گو تُمہارے آوارہ گرد آسمان کے کناروں پر بھی ہوں
میں اُن کو وہاں سے اِکٹھا کر کے اُس مقام میں پہنچاؤنگا
جسے مَیں نے چُن لیا ہے تاکہ اپنا نام وہاں رکھُوں ۔ وہ ۱۰
تو تیرے بندے اور تیرے لوگ ہیں جنکو تُو نے اپنی بڑی
قُدرت اور قوی ہاتھ سے چھُڑایا ہے ۔ اَے خُداوند! ۱۱
مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ اپنے بندہ کی دُعا پر اور اپنے
بندوں کی دُعا پر جو تیرے نام سے ڈرنا پسند کرتے ہیں
کان لگا اور آج مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں اپنے بندہ کو
کامیاب کر اور اِس شخص کے سامنے اُس پر فضل کر
(مَیں تو بادشاہ کا ساقی تھا) ۔
ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینے باب ۲
میں جب مَے اُسکے آگے تھی تو مَیں نے مَے اُٹھا کر بادشاہ
کو دی اور اِس سے پہلے مَیں کبھی اُسکے حُضُور اُداس نہیں
ہُوا تھا ۔ سو بادشاہ نے مُجھ سے کہا تیرا چہرہ کیوں اُداس ۲
ہے باوُجُودیکہ تُو بیمار نہیں ہے؟ پس یہ دِل کے غم
کے سِوا اَور کُچھ نہ ہوگا۔ تب مَیں بہت ڈر گیا ۔ اور مَیں ۳
نے بادشاہ سے کہا کہ بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے! میرا چہرہ
اُداس کیوں نہ ہو جبکہ وہ شہر جہاں میرے باپ دادا کی
قبریں ہیں اُجاڑ پڑا ہے اور اُسکے پھاٹک آگ سے
جلے ہُوئے ہیں؟ ۔ بادشاہ نے مُجھ سے فرمایا کِس بات ۴
کے لِئے تیری درخواست ہے؟ تب مَیں نے آسمان
کے خُدا سے دُعا کی ۔ پھر مَیں نے بادشاہ سے کہا اگر ۵
بادشاہ کی مرضی ہو اور اگر تیرے خادِم پر تیرے کرم کی نظر
ہے تو تُو مُجھے یہوداہ میں میرے باپ دادا کی قبروں کے
شہر کو بھیج دے تاکہ مَیں اُسے تعمیر کرُوں ۔ تب بادشاہ ۶
نے (مَلِکہ بھی اُسکے پاس بَیٹھی تھی) مُجھ سے کہا تیرا سفر
کِتنی مُدّت کا ہوگا اور تُو کب لَوٹیگا؟ غرض بادشاہ کی مرضی
ہُوئی کہ مُجھے بھیجے اور مَیں نے وقت مُقرّر کر کے اُسے
بتایا ۔ اور مَیں نے بادشاہ سے یہ بھی کہا اگر بادشاہ کی ۷
مرضی ہو تو دریا پار کے حاکموں کے لِئے مُجھے پروانے

عنایت ہوں کہ وہ مجھے یہوداہ تک پہنچنے کے لِئے گذر
۸ جانے دیں ۔ اور آسف کے لِئے جو شاہی جنگل کا
نگہبان ہے ایک شاہی خط مِلے کہ وہ ہَیکل کے قلعہ کے
پھاٹکوں کے لِئے اور شہر پناہ اور اُس گھر کے لِئے جِس
میں مَیں رہُونگا کڑیاں بنانے کو مجھے لکڑی دے اور چُونکہ
میرے خُدا کی شفقت کا ہاتھ مجھ پر تھا بادشاہ نے میری
۹ عرض قبُول کی ۔ تب مَیں نے دریا پار کے حاکموں کے
پاس پہنچکر بادشاہ کے پروانے اُنکو دِئے اور بادشاہ
نے فَوجی سرداروں اور سواروں کو میرے ساتھ کردیا
۱۰ تھا ۔ اور جب سنبلّط حُورُونی اور عمُّونی غُلام طُوبیاہ نے
یہ سُنا کہ ایک شخص بنی اِسرائیل کی بہبُودی کا خواہان
۱۱ آیا ہے تو وہ نہایت رنجیدہ ہُوئے ۔ اور مَیں یروشلیِم
۱۲ پہنچکر تین دِن رہا ۔ پھر مَیں رات کو اُٹھا ۔ مَیں بھی اور
میرے ساتھ چند آدمی پر جو کُچھ یروشلیِم کے لِئے کرنے کو
میرے خُدا نے میرے دِل میں ڈالا تھا وہ مَیں نے کِسی کو
نہ بتایا اور جِس جانور پر مَیں سوار تھا اُسکے سوا اور کوئی
۱۳ جانور میرے ساتھ نہ تھا ۔ اور مَیں رات کو وادی کے
پھاٹک سے نِکلکر اژدہا کے کوئیں اور کُوڑے کے
پھاٹک کو گیا اور یروشلیِم کی فصِیل کو جو توڑ دی گئی تھی
اور اُسکے پھاٹکوں کو جو آگ سے جلے ہُوئے تھے دیکھا ۔
۱۴ پھر مَیں چشمہ کے پھاٹک اور بادشاہ کے تالاب کو گیا
پر وہاں اُس جانور کے لِئے جِس پر مَیں سوار تھا گذرنے
۱۵ کی جگہ نہ تھی ۔ پھر مَیں رات ہی کو نالے کی طرف سے
فصِیل کو دیکھکر لَوٹا اور وادی کے پھاٹک سے داخِل
۱۶ ہُؤا اور یُوں واپس آگیا ۔ اور حاکموں کو معلُوم نہ ہُؤا کہ
مَیں کہاں کہاں گیا یا مَیں نے کیا کیا کِیا اور مَیں نے
اُس وقت تک نہ یہُودیوں نہ کاہِنوں نہ امیروں نہ
۱۷ حاکموں نہ باقیوں کو جو کارگُذار تھے کُچھ بتایا تھا ۔ تب
مَیں نے اُن سے کہا تُم دیکھتے ہو کہ ہم کَیسی مُصِیبت
میں ہیں کہ یروشلیِم اُجاڑ پڑا ہے اور اُسکے پھاٹک آگ
سے جلے ہُوئے ہیں ۔ آؤ ہم یروشلیِم کی فصِیل بنائیں
۱۸ تاکہ آگے کو ہم ذِلّت کا نِشان نہ رہیں ۔ اور مَیں نے اُنکو
بتایا کہ خُدا کی شفقت کا ہاتھ مجھ پر کَیسے رہا اور یہ کہ

بادشاہ نے مجھ سے کیا کیا باتیں کہی تھیں ۔ اُنہوں نے
کہا ہم اُٹھکر بنانے لگیں ۔ سو اِس اچھّے کام کے لِئے
اُنہوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبُوط کیا ۔ پر جب سنبلّط ۱۹
حُورُونی اور عمُّونی غُلام طُوبیاہ اور عربی جشم نے یہ سُنا تو
وہ ہم کو ٹھٹھوں میں اُڑانے اور ہماری حقارت کرکے
کہنے لگے تُم یہ کیا کام کرتے ہو؟ کیا تُم بادشاہ سے
بغاوت کروگے ؟ ۔ تب مَیں نے جواب دے کر اُن ۲۰
سے کہا آسمان کا خُدا وُہی ہم کو کامیاب کریگا ۔ اِسی
سبب سے ہم جو اُسکے بندے ہیں اُٹھکر تعمیر کرینگے لیکن
یروشلیِم میں تُمہارا نہ تو کوئی حِصّہ نہ حق نہ یادگار ہے ۔
تب اِلیاسب سردار کاہِن اپنے بھائیوں یعنی ۳ب ۱
کاہِنوں کے ساتھ اُٹھا اور اُنہوں نے بھیڑ پھاٹک
کو بنایا اور اُسے مُقدّس کیا اور اُسکے کواڑوں کو لگایا ۔
اُنہوں نے ہمّیاہ کے بُرج بلکہ حننی ایل کے بُرج
تک اُسے مُقدّس کیا ۔ اُس سے آگے یریحو کے لوگوں ۲
نے بنایا اور اُن سے آگے زکُّور بن اِمری نے بنایا ۔
اور مچھلی پھاٹک کو بنی ہسناہ نے بنایا ۔ اُنہوں نے ۳
اُسکی کڑیاں رکھیں اور اُسکے کواڑے اور چٹکنیاں اور
اڑبنگے لگائے ۔ اور اُن سے آگے مریموت بن اُوریاہ ۴
بن ہقُّوص نے مرمّت کی اور اُن سے آگے مُسلاّم بن
برکیاہ بن مشیزبئیل نے مرمّت کی اور اُن سے آگے
صدُوق بن بعنہ نے مرمّت کی ۔ اور اُن سے آگے ۵
تقُوعیوں نے مرمّت کی پر اُنکے امیروں نے اپنے
مالِک کے کام کے لِئے گردن نہ جُھکائی ۔ اور پُرانے ۶
پھاٹک کی یہویدع بن فاسیح اور مُسلاّم بن بسودیاہ نے
مرمّت کی ۔ اُنہوں نے اُسکی کڑیاں رکھیں اور اُسکے
کواڑے اور چٹکنیاں اور اڑبنگے لگائے ۔ اور اُن سے ۷
آگے ملطیاہ جبعُونی اور یدُّون مرونوتی اور جبعُون اور
مصفاہ کے لوگوں نے جو دریا پار کے حاکم کی عملداری
میں سے تھے مرمّت کی ۔ اور اُن سے آگے سُناروں کی ۸
طرف سے عُزّیئیل بن حرہیاہ نے اور اُس سے آگے
عطاروں میں سے حننیاہ نے مرمّت کی اور اُنہوں نے
یروشلیِم کو چوڑی دیوار تک مُحکم کیا ۔ اور اُن سے آگے ۹

رِفایاہ نے جو حُور کا بیٹا اور یروشلیم کے آدھے حلقہ کا سردار
۱۰ تھا مرمت کی ۝ اور اُس سے آگے یدایاہ بن حرومف نے
اپنے ہی گھر کے سامنے تک کی مرمت کی اور اُس سے
۱۱ آگے حطُوش بن حسبنیاہ نے مرمت کی ۝ ملکیاہ بن حارِم
اور حسُوب بن پخت موآب نے دُوسرے حِصّہ کی اور
۱۲ تنُوروں کے بُرج کی مرمت کی ۝ اور اُس سے آگے
سلُوم بن ہلُوحیش نے جو یروشلیم کے آدھے حلقہ کا سردار
۱۳ تھا اور اُسکی بیٹیوں نے مرمت کی ۝ وادی کے پھاٹک
کی مرمت حنُون اور زنُواح کے باشندوں نے کی۔
اُنہوں نے اُسے بنایا اور اُسکے کواڑے اور چٹکنیاں اور
اڑبنگے لگائے اور کوُڑے کے پھاٹک تک ایک ہزار
۱۴ ہاتھ دِیوار تیار کی ۝ اور کوُڑے کے پھاٹک کی مرمت
ملکیاہ بن ریکاب نے کی جو بیت ہکّرم کے حلقہ کا سردار
تھا اُس نے اُسے بنایا اور اُسکے کواڑے اور چٹکنیاں
۱۵ اور اڑبنگے لگائے ۝ اور چشمہ پھاٹک کو سلُوم بن کلحوزہ
نے جو مِصفاہ کے حلقہ کا سردار تھا مرمت کیا۔ اُس نے
اُسے بنایا اور اُسکو پاٹا اور اُسکے کواڑے اور چٹکنیاں اور
اُسکے اڑبنگے لگائے اور بادشاہی باغ کے پاس شِیلوخ
کے حَوض کی دِیوار کو اُس سیڑھی تک جو داؤد کے شہر سے
۱۶ نیچے آتی ہے بنایا ۝ پھر نحمیاہ بن عزبُوق نے جو بیت صُور
کے آدھے حلقہ کا سردار تھا داؤد کی قبروں کے سامنے
کی جگہ اور اُس حَوض تک جو بنایا گیا تھا اور سُورماؤں
۱۷ کے گھر تک مرمت کی ۝ پھر لاویوں میں سے رحُوم
بن بانی نے مرمت کی۔ اُس سے آگے حسبیاہ نے
جو قعیلاہ کے آدھے حلقہ کا سردار تھا اپنے حلقہ کی طرف
۱۸ سے مرمت کی ۝ پھر اُنکے بھائیوں میں سے بوّی بن
حنداد نے جو قعیلاہ کے آدھے حلقہ کا سردار تھا مرمت
۱۹ کی ۝ اور اُس سے آگے عیزر بن یشُوع مِصفاہ کے
سردار نے دُوسرے ٹکڑے کی جو موڑ کے پاس سلاح
۲۰ خانہ کی چڑھائی کے سامنے ہے مرمت کی ۝ پھر باروک
بن زبّی نے سرگرمی سے اُس موڑ سے سردار کاہن
الیاسب کے گھر کے دروازہ تک ایک اَور ٹکڑے کی
۲۱ مرمت کی ۝ پھر مریموت بن اُوریاہ بن ہقُّوص نے ایک

اَور ٹکڑے کی الیاسب کے گھر کے دروازہ سے الیاسب
کے گھر کے آخر تک مرمت کی ۝ اور پھر نشیب کے ۲۲
رہنے والے کاہنوں نے مرمت کی ۝ پھر بنیمین اور حسُوب ۲۳
نے اپنے گھر کے سامنے تک مرمت کی پھر عزریاہ بن
معسیاہ بن عننیاہ نے اپنے گھر کے برابر تک مرمت کی ۝
پھر بنُوی بن حنداد نے عزریاہ کے گھر سے دِیوار کے ۲۴
موڑ اور کونے تک ایک اَور ٹکڑے کی مرمت کی ۝
فالال بن اُوزی نے موڑ کے سامنے کے حِصّہ کی اور ۲۵
اُس بُرج کی جو قَید خانہ کے صحن کے پاس کے شاہی
محل سے باہر نکلا ہُوا ہے مرمت کی۔ پھر فِدایاہ بن پرعوس
نے مرمت کی ۝ (اور نتنیم مشرِق کی طرف عوفل میں پانی ۲۶
پھاٹک کے سامنے اور اُس بُرج تک بسے ہُوئے تھے
جو باہر نکلا ہُوا ہے) ۝ پھر تقوعیوں نے اُس بڑے ۲۷
بُرج کے سامنے جو باہر نکلا ہُوا ہے اور عوفل کی دِیوار
تک ایک اَور ٹکڑے کی مرمت کی ۝ گھوڑا پھاٹک کے ۲۸
اُوپر کاہنوں نے اپنے اپنے گھر کے سامنے مرمت
کی ۝ اُنکے پیچھے صدُوق بن اِمیر نے اپنے گھر کے سامنے ۲۹
مرمت کی اَور پھر مشرِقی پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن
سِکنیاہ نے مرمت کی ۝ پھر حننیاہ بن سلمیاہ اور حنُون ۳۰
نے جو صلف کا چھٹا بیٹا تھا ایک اَور ٹکڑے کی مرمت
کی۔ پھر مُسلّام بن برکیاہ نے اپنی کوٹھری کے سامنے
مرمت کی ۝ پھر سُناروں میں سے ایک شخص ملکیاہ ۳۱
نے نتنیم اور سَوداگروں کے گھر تک ہمفقاد کے پھاٹک
کے سامنے اور کونے کی چڑھائی تک مرمت کی ۝ اور اُس ۳۲
کونے کی چڑھائی اور بھیڑ پھاٹک کے بیچ سُناروں اور
سَوداگروں نے مرمت کی ۝

لیکن اَیسا ہُوا کہ جب سنبلّط نے سُنا کہ ہم شہر باب ۴ ۱
پناہ بنا رہے ہیں تو وہ جل گیا اور بہت غُصّہ ہُوا اور
یہودیوں کو ٹھٹھوں میں اُڑانے لگا ۝ اور وہ اپنے بھائیوں ۲
اور سامریہ کے لشکر کے آگے یُوں کہنے لگا کہ یہ کمزور
یہودی کیا کر رہے ہیں؟ کیا یہ اپنے گرد مورچہ بندی
کرینگے؟ کیا وہ قُربانی چڑھائینگے؟ کیا وہ ایک ہی دِن
میں سب کُچھ کر چکینگے؟ کیا وہ جلے ہُوئے پتھروں کو

کُوڑے کے ڈھیروں میں سے نکالکر پھر نئے کر دینگے؟ ۝
۳ اور طُوبیاہ عمُّونی اُسکے پاس کھڑا تھا۔ سو وہ کہنے لگا جو کچھ
وہ بنا رہے ہیں اگر اُس پر لومڑی چڑھ جائے تو وہ اُنکی
۴ پتھر کی شہر پناہ کو گرا دیگی ۝ سُن لے اَے ہمارے خُدا کیونکہ
ہماری حقارت ہوتی ہے اور اُنکی ملامت اُن ہی کے
سر پر ڈال اور اسیری کے مُلک میں اُنکو غارتگروں کے
۵ حوالہ کر دے ۝ اور اُنکی بدی کو نہ ڈھانک اور اُنکی خطا
تیرے حُضُور سے مٹائی نہ جائے کیونکہ اُنہوں نے
۶ معماروں کے سامنے تجھے غصّہ دِلایا ہے ۝ غرض ہم
دِیوار بناتے رہے اور ساری دِیوار آدھی بلندی تک
جوڑی گئی کیونکہ لوگ دِل لگاکر کام کرتے تھے ۝
۷ پر جب سنبلّط اور طُوبیاہ اور عربوں اور عمُّونیوں
اور اشدُودیوں نے سُنا کہ یروشلیِم کی فصیل مرمّت
ہوتی جاتی ہے اور دراڑیں بند ہونے لگیں تو وہ جل
۸ گئے ۝ اور سبھوں نے مِلکر بندِش باندھی کہ آکر
یروشلیِم سے لڑیں اور وہاں پریشانی پیدا کر دیں ۝
۹ پر ہم نے اپنے خُدا سے دُعا کی اور اُنکے سبب سے
۱۰ دِن اور رات اُنکے مُقابلہ میں پہرا بِٹھائے رکھا ۝ اور
یہُوداہ کہنے لگا کہ بوجھ اُٹھانے والوں کا زور گھٹ گیا
اور ملبہ بہت ہے۔ سو ہم دِیوار نہیں بنا سکتے ہیں ۝
۱۱ اور ہمارے دُشمن کہنے لگے کہ جب تک ہم اُنکے بیچ
پہُنچکر اُنکو قتل نہ کر ڈالیں اور کام موقُوف نہ کر دیں
۱۲ تب تک اُنکو نہ معلُوم ہوگا نہ وہ دیکھینگے ۝ اور جب وہ
یہُودی جو اُنکے آس پاس رہتے تھے آئے تو اُنہوں
نے سب جگہوں سے دس بار آکر ہم سے کہا کہ تُم
۱۳ کو ہمارے پاس لَوٹ آنا ضرُور ہے ۝ اِسلِئے مَیں نے
شہر پناہ کے پیچھے کی جگہ کے سب سے نیچے حِصّوں
میں جہاں جہاں کُھلا تھا لوگوں کو اپنی اپنی تلوار
اور برچھی اور کمان لِئے ہُوئے اُنکے گھرانوں کے
۱۴ مُطابِق بِٹھا دِیا ۝ تب مَیں دیکھکر اُٹھا اور امیروں اور
حاکِموں اور باقی لوگوں سے کہا کہ تُم اُن سے مت ڈرو
خُداوند کو جو بُزرگ اور مہیب ہے یاد کرو اور اپنے
بھائیوں اور بیٹے بیٹیوں اور اپنی بِیوِیوں اور گھروں

۱۵ کے لِئے لڑو ۝ اور جب ہمارے دُشمنوں نے سُنا
کہ یہ بات ہم کو معلُوم ہوگئی اور خُدا نے اُنکا منصُوبہ
باطِل کر دِیا تو ہم سب کے سب شہر پناہ کو اپنے اپنے
۱۶ کام پر لَوٹے ۝ اور اَیسا ہُؤا کہ اُس دِن سے میرے
آدھے نوکر کام میں لگ جاتے اور آدھے برچھیاں اور
ڈھالیں اور کمانیں لِئے اور بکتر پہنے رہتے تھے اور وہ
جو حاکِم تھے یہُوداہ کے سارے خاندان کے پیچھے
۱۷ موجُود رہتے تھے ۝ سو جو لوگ دِیوار بناتے تھے اور
جو بوجھ اُٹھاتے اور ڈھوتے تھے ہر ایک اپنے ایک
ہاتھ سے کام کرتا تھا اور دُوسرے میں اپنا ہتھیار لِئے
۱۸ رہتا تھا ۝ اور معماروں میں سے ہر ایک آدمی اپنی
تلوار اپنی کمر سے باندھے ہُوئے کام کرتا تھا اور وہ جو
۱۹ نرسِنگا پھُونکتا تھا میرے پاس رہتا تھا ۝ اور مَیں
نے امیروں اور حاکِموں اور باقی لوگوں سے کہا کہ
کام تو بڑا اور پھَیلا ہُؤا ہے اور ہم دِیوار پر الگ الگ
۲۰ ایک دُوسرے سے دُور رہتے ہیں ۝ سو جِدھر سے
نرسِنگا تُم کو سُنائی دے اُدھر ہی تُم ہمارے پاس چلے
۲۱ آنا۔ ہمارا خُدا ہمارے لِئے لڑیگا ۝ یُوں ہم کام کرتے
رہے اور اُن میں سے آدھے لوگ پَو پھٹنے کے وقت
سے تاروں کے دِکھائی دینے تک برچھیاں لِئے رہتے
۲۲ تھے ۝ اور مَیں نے اُسی موقع پر لوگوں سے یہ بھی کہہ
دِیا تھا کہ ہر شخص اپنے نوکر کو لیکر یروشلیِم میں رات
کاٹا کرے تاکہ رات کو وہ ہمارے لِئے پہرا دِیا کریں اور
۲۳ دِن کو کام کریں ۝ سو نہ تو مَیں نہ میرے بھائی نہ میرے
نوکر اور نہ پہرے کے لوگ جو میرے پَیرو تھے کبھی اپنے
کپڑے اُتارتے تھے بلکہ ہر شخص اپنا ہتھیار لِئے
ہُوئے پانی کے پاس جاتا تھا ۝

۵ باب پھر لوگوں اور اُنکی بِیوِیوں کی طرف سے اُنکے
۲ یہُودی بھائیوں پر بڑی شکایت ہُوئی ۝ کیونکہ کئی
اَیسے تھے جو کہتے تھے کہ ہم اور ہمارے بیٹے بیٹیاں
بہُت ہیں۔ سو ہم اناج لے لیں تاکہ کھاکر جیتے رہیں ۝
۳ اور بعض اَیسے بھی تھے جو کہتے تھے کہ ہم اپنے کھیتوں
اور انگُورِستانوں اور مکانوں کو گِرو رکھتے ہیں تاکہ ہم

۴ کال میں اناج لے لیں۔ اور کتنے کہتے تھے کہ ہم نے
اپنے کھیتوں اور انگورستانوں پر بادشاہ کے خراج کے
۵ لئے روپیہ قرض لیا ہے۔ پر ہمارے جسم تو ہمارے
بھائیوں کے جسم کی طرح ہیں اور ہمارے بال بچے ایسے
ہیں جیسے اُنکے بال بچے اور دیکھو ہم اپنے بیٹے بیٹیوں
کو نوکر ہونے کے لئے غلامی کے سپرد کرتے ہیں
اور ہماری بیٹیوں میں سے بعض لونڈیاں بن چکی ہیں
اور ہمارا کچھ بس نہیں چلتا کیونکہ ہمارے کھیت اور
۶ انگورستان اوروں کے قبضہ میں ہیں۔ جب میں نے
اُنکی فریاد اور یہ باتیں سُنیں تو میں بہت غصہ ہُؤا۔
۷ اور میں نے اپنے دل میں سوچا اور امیروں اور حاکموں
کو ملامت کر کے اُن سے کہا تم میں سے ہر ایک اپنے
بھائی سے سود لیتا ہے اور میں نے ایک بڑی جماعت
۸ کو اُنکے خلاف جمع کیا۔ اور میں نے اُن سے کہا کہ ہم
نے اپنے مقدور کے موافق اپنے یہودی بھائیوں کو
جو اور قوموں کے ہاتھ بیچ دئے گئے تھے دام دیکر
چھڑایا۔ سو کیا تم اپنے ہی بھائیوں کو بیچوگے؟ اور کیا
وہ ہمارے ہی ہاتھ میں بیچے جائینگے؟ تب وہ چُپ
۹ رہے اور اُنکو کچھ جواب نہ سُوجھا۔ اور میں نے یہ بھی
کہا کہ یہ کام جو تم کرتے ہو ٹھیک نہیں۔ کیا اور قوموں
کی ملامت کے سبب سے جو ہماری دشمن ہیں تم کو
۱۰ خدا کے خوف میں چلنا لازم نہیں؟۔ میں بھی اور
میرے بھائی اور میرے نوکر بھی اُنکو روپیہ اور غلّہ سود
پر دیتے ہیں پر میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ ہم سب
۱۱ سود لینا چھوڑ دیں۔ میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ
آج ہی کے دن اُنکے کھیتوں اور انگورستانوں اور
زیتون کے باغوں اور گھروں کو اور اُس روپے اور
اناج اور مے اور تیل کے سَوویں حصہ کو جو تم اُن سے
۱۲ جبراً لیتے ہو اُنکو واپس کر دو۔ تب اُنہوں نے کہا کہ
ہم اُنکو واپس کر دینگے اور اُن سے کچھ نہ مانگینگے جیسا
تو کہتا ہے ہم ویسا ہی کرینگے۔ پھر میں نے کاہنوں
کو بُلایا اور اُن سے قسم لی کہ وہ اِسی وعدہ کے
۱۳ مُطابق کرینگے۔ پھر میں نے اپنا دامن جھاڑا اور

کہا کہ اِسی طرح سے خدا ہر شخص کو جو اپنے اِس وعدہ پر
عمل نہ کرے اُسکے گھر سے اور اُسکے کاروبار سے جھاڑ
ڈالے۔ وہ اِسی طرح جھاڑ دیا اور نکال پھینکا جائے۔
تب ساری جماعت نے کہا آمین اور خداوند کی حمد کی اور
لوگوں نے اِس وعدہ کے مطابق کام کیا۔ علاوہ اِسکے ۱۴
جس وقت سے میں یہوداہ کے ملک میں حاکم مقرر ہُؤا
یعنی ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس سے بتیسویں
برس تک غرض بارہ برس میں نے اور میرے
بھائیوں نے حاکم ہونے کی روٹی نہ کھائی۔ لیکن ۱۵
اگلے حاکم جو مجھ سے پہلے تھے رعیت پر ایک بار تھے
اور علاوہ چالیس مثقال چاندی کے روٹی اور مے
اُن سے لیتے تھے بلکہ اُنکے نوکر بھی لوگوں پر حکومت
جتاتے تھے لیکن میں نے خدا کے خوف کے سبب
سے ایسا نہ کیا۔ بلکہ میں اِس شہر پناہ کے کام میں ۱۶
برابر مشغول رہا اور ہم نے کچھ زمین بھی نہیں خریدی
اور میرے سب نوکر وہاں کام کے لئے اکٹھے رہتے
تھے۔ اِسکے سوا اُن لوگوں کے علاوہ جو ہمارے آس ۱۷
پاس کی قوموں میں سے ہمارے پاس آتے تھے
یہودیوں اور سرداروں میں سے ڈیڑھ سَو آدمی میرے
دسترخوان پر ہوتے تھے۔ اور ایک بَیل اور چھ ۱۸
موٹی موٹی بھیڑیں ایک دن کے لئے تیار ہوتی تھیں۔
مرغیاں بھی میرے لئے تیار کی جاتی تھیں اور دس
دس دن کے بعد ہر قسم کی مے کا ذخیرہ تیار ہوتا تھا
باوجود اِس سب کے میں نے حاکم ہونے کی روٹی
طلب نہ کی کیونکہ اِن لوگوں پر غلامی گراں تھی۔ اَے ۱۹
میرے خدا جو کچھ میں نے اِن لوگوں کے لئے کیا ہے
اُسے تُو میرے حق میں بھلائی کے لئے یاد رکھ۔
جب سنبلط اور طوبیاہ اور جشم عربی اور ہمارے ب ۶ ۱
باقی دشمنوں نے سُنا کہ میں شہر پناہ کو بنا چکا اور
اُس میں کوئی رخنہ باقی نہیں رہا (اگرچہ اُس وقت تک
میں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہیں لگائے تھے)۔
تو سنبلط اور جشم نے مجھے یہ کہلا بھیجا کہ آ ہم اونو کے ۲
میدان کے کسی گاؤں میں باہم ملاقات کریں پر وہ

۳ مُجھ سے بدی کرنے کی فِکر میں تھے ۝ سو مَیں نے اُنکے
پاس قاصِدوں سے کہلا بھیجا کہ مَیں بڑے کام میں
لگا ہُوں اور آ نہیں سکتا۔ میرے اِسے چھوڑ کر تمہارے
۴ پاس آنے سے یہ کام کیوں مَوقُوف رہے؟ ۝ اُنہوں
نے چار بار میرے پاس اَیسا ہی پَیغام بھیجا اور مَیں نے
۵ اُنکو اِسی طرح کا جواب دِیا ۝ پِھر سنبلّط نے پانچویں بار
اُسی طرح سے اپنے نَوکر کو میرے پاس ہاتھ میں کُھلی
۶ چِٹّھی لِئے ہُوئے بھیجا ۝ جِس میں لِکھا تھا کہ اَور قَوموں
میں یہ افواہ ہے اور جشمُو یہی کہتا ہے کہ تیرا اور
یہُودِیوں کا اِرادہ بغاوت کرنے کا ہے۔ اِسی سبب
سے تُو شہر پناہ بناتا ہے اور تُو اِن باتوں کے مُطابِق
۷ اُنکا بادشاہ بننا چاہتا ہے ۝ اور تُو نے نبیوں کو بھی
مُقرّر کِیا کہ یروشلِیم میں تیرے حق میں منادی کریں
اور کہیں کہ یہُوداہ میں ایک بادشاہ ہے۔ پس اِن باتوں
کے مُطابِق بادشاہ کو اِطلاع کی جائیگی۔ سو اب آ ہم
۸ باہم مشورہ کریں ۝ تب مَیں نے اُسکے پاس کہلا بھیجا
جو تُو کہتا ہے اِس طرح کی کوئی بات نہیں ہُوئی بلکہ تُو یہ
۹ باتیں اپنے ہی دِل سے بناتا ہے ۝ وہ سب توہمکو ڈرانا چاہتے
تھے اور کہتے تھے کہ اِس کام میں اُنکے ہاتھ اَیسے ڈِھیلے
پڑ جائینگے کہ وہ ہونے ہی کا نہیں پر اب اَے خُدا تُو
۱۰ میرے ہاتھوں کو زور بخش ۝ پِھر مَیں سمعیاہ بِن دِلایاہ
بِن مُہیطبیل کے گھر گیا۔ وہ گھر میں بند تھا۔ اُس نے
کہا ہم خُدا کے گھر میں ہَیکل کے اندر ملیں اور ہَیکل
کے دروازوں کو بند کر لیں کیونکہ وہ تُجھے قتل کرنے
کو آئینگے۔ وہ ضرُور رات کو تُجھے قتل کرنے کو آئینگے ۝
۱۱ مَیں نے کہا کیا مُجھ سا آدمی بھاگے؟ اور کَون ہے
جو مُجھ سا ہو اور اپنی جان بچانے کو ہَیکل میں گُھسے؟
۱۲ مَیں اندر نہیں جانے کا ۝ اور مَیں نے معلُوم کر لیا
کہ خُدا نے اُسے نہیں بھیجا تھا لیکن اُس نے میرے
خِلاف پیشینگوئی کی بلکہ سنبلّط اور طوبیاہ نے اُسے
۱۳ اُجرت پر رکھا تھا ۝ اور اُسکو اِسلِئے اُجرت دی گئی
تاکہ مَیں ڈر جاؤں اور اَیسا کام کر کے خطاکار ٹھہرُوں
اور اُنکو بُری خبر پھیلانے کا مضمُون مِل جائے تاکہ

۱۴ مُجھے ملامت کریں ۝ اَے میرے خُدا طوبیاہ اور سنبلّط
کو اُنکے اِن کاموں کے لِحاظ سے اور نوعدیاہ نبیہ کو
بھی اور باقی نبیوں کو جو مُجھے ڈرانا چاہتے تھے یاد رکھ ۝
۱۵ غرض باون دِن میں اُلُول مہینے کی پچیسویں تارِیخ
۱۶ کو شہر پناہ بن چُکی ۝ جب ہمارے سب دُشمنوں نے
یہ سُنا تو ہمارے آس پاس کی سب قَومیں ڈرنے لگیں
اور اپنی ہی نظر میں خُود ذلِیل ہو گئیں کیونکہ اُنہوں
نے جان لِیا کہ یہ کام ہمارے خُدا کی طرف سے ہُؤا ۝
۱۷ اِسکے سِوا اُن دِنوں میں یہُوداہ کے امِیر بہُت سے خط
طوبیاہ کو بھیجتے تھے اور طوبیاہ کے خط اُنکے پاس آتے
۱۸ تھے ۝ کیونکہ یہُوداہ میں بہُت لوگوں نے اُس سے
قَول و قرار کِیا تھا اِسلِئے کہ وہ سِکنیاہ بِن آرخ کا داماد تھا
اور اُسکے بیٹے یہوحانان نے مُسلّام بِن برکیاہ کی بیٹی
۱۹ کو بیاہ لِیا تھا ۝ اور وہ میرے آگے اُسکی نیکیوں کا
بیان بھی کرتے تھے اور میری باتیں اُسے سُناتے تھے
اور طوبیاہ مُجھے ڈرانے کو چِٹّھیاں بھیجا کرتا تھا ۝
باب ۷ ۱ جب شہر پناہ بن چُکی اور مَیں نے دروازے لگا لِئے
۲ اور دربان اور گانے والے اور لاوی مُقرّر ہو گئے ۝ تو مَیں
نے یروشلِیم کو اپنے بھائی حنانی اور قلعہ کے حاکِم حنانیاہ
کے سپُرد کِیا کیونکہ وہ امانت دار اور بہتوں سے زیادہ خُدا
۳ ترس تھا ۝ اور مَیں نے اُن سے کہا کہ جب تک دُھوپ
تیز نہ ہو یروشلِیم کے پھاٹک نہ کُھلیں اور جب وہ پہرے
پر کھڑے ہوں تو کواڑے بند کِئے جائیں اور تُم اُن
میں اڑبنگے لگاؤ اور یروشلِیم کے باشِندوں میں سے
پہرے والے مُقرّر کرو کہ ہر ایک اپنے گھر کے سامنے
۴ اپنے پہرے پر رہے ۝ اور شہر تو وسِیع اور بڑا تھا پر اُس
۵ میں لوگ کم تھے اور گھر بنے نہ تھے ۝ اور میرے خُدا
نے میرے دِل میں ڈالا کہ امِیروں اور سرداروں اور
لوگوں کو اِکٹھا کرُوں تاکہ نسب نامہ کے مُطابِق اُن کا
شُمار کِیا جائے اور مُجھے اُن لوگوں کا نسب نامہ مِلا جو
۶ پہلے آئے تھے اور اُس میں یہ لِکھا ہُؤا پایا ۝ مُلک
کے جِن لوگوں کو شاہِ بابل نبُوکدنضر بابل کو لے گیا
تھا اُن اسِیروں کی اسِیری میں سے وہ جو نِکل آئے

اور یروشلیم اور یہوداہ میں اپنے اپنے شہر کو گئے یہ
۷ ہیں ۔ جو زربابل یشوع نحمیاہ عزریاہ رعمیاہ نحمانی مردکی
بلشان مسفرت بگوی نحوم اور بعنہ کے ساتھ آئے تھے
۸ بنی اسرائیل کے لوگوں کا شمار یہ تھا ۔ بنی پرعوس دو
۹ ۱۰ ہزار ایک سو بہتر ۔ بنی سفطیاہ تین سو بہتر ۔ بنی ارخ
۱۱ چھ سو باون ۔ بنی پختموآب جو یشوع اور یوآب کی نسل
۱۲ میں سے تھے دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ ۔ بنی عیلام ایک
۱۳ ۱۴ ہزار دو سو چون ۔ بنی زتو آٹھ سو پینتالیس ۔ بنی زکی
۱۵ ۱۶ سات سو ساٹھ ۔ بنی بنوی چھ سو اڑتالیس ۔ بنی ببی
۱۷ ۱۸ چھ سو اٹھائیس ۔ بنی عزجاد دو ہزار تین سو بائیس ۔ بنی
۱۹ ۲۰ ادونقام چھ سو سڑسٹھ ۔ بنی بگوی دو ہزار سڑسٹھ ۔ بنی
۲۱ عدین چھ سو پچپن ۔ حزقیاہ کے خاندان میں سے بنی
۲۲ ۲۳ اطیر اٹھانوے ۔ بنی حشوم تین سو اٹھائیس ۔ بنی
۲۴ ۲۵ بیضی تین سو چوبیس ۔ بنی خارف ایک سو بارہ ۔ بنی
۲۶ جبعون پچانوے ۔ بیت لحم اور نطوفہ کے لوگ ایک
۲۷ سو اٹھاسی ۔ عنتوت کے لوگ ایک سو اٹھائیس ۔
۲۸ ۲۹ بیت عزماوت کے لوگ بیالیس ۔ قریت یعریم کفیرہ
۳۰ اور بیروت کے لوگ سات سو تینتالیس ۔ رامہ اور
۳۱ جبع کے لوگ چھ سو اکیس ۔ مکماس کے لوگ ایک سو
۳۲ بائیس ۔ بیت ایل اور عی کے لوگ ایک سو تیئیس ۔
۳۳ ۳۴ دوسرے نبو کے لوگ باون ۔ دوسرے عیلام کی
۳۵ اولاد ایک ہزار دو سو چون ۔ بنی حارم تین سو بیس ۔
۳۶ ۳۷ یریحو کے لوگ تین سو پینتالیس ۔ لود اور حادید اور اونو
۳۸ کے لوگ سات سو اکیس ۔ بنی سناآہ تین ہزار نو سو تیس ۔
۳۹ پھر کاہن یعنی یشوع کے گھرانے میں سے بنی یدعیاہ نو
۴۰ ۴۱ سو تہتر ۔ بنی امیر ایک ہزار باون ۔ بنی فشحور ایک ہزار
۴۲ ۴۳ دو سو سینتالیس ۔ بنی حارم ایک ہزار سترہ ۔ پھر لاوی
یعنی بنی ہوداوہ میں سے یشوع اور قدمی ایل کی اولاد
۴۴ چوہتر ۔ اور گانے والے یعنی بنی آسف ایک سو
۴۵ اڑتالیس ۔ اور دربان جو سلوم اور اطیر اور طلمون اور
عقوب اور خطیطا اور سوبی کی اولاد تھے ایک سو اڑتیس ۔
۴۶ ۴۷ اور نتینیم یعنی بنی ضیحا بنی حسوفا بنی طبعوت ۔ بنی قروس
۴۸ بنی سیعا بنی فدون ۔ بنی لبانہ بنی حجابہ بنی شلمی ۔

بنی حنان بنی جدیل بنی جحار ۔ بنی ریایاہ بنی رصین بنی ۴۹ ۵۰
نقودا ۔ بنی جزام بنی عزا بنی فاسح ۔ بنی بسی بنی معونیم ۵۱ ۵۲
بنی نفوشسیم ۔ بنی بقبوق بنی حقوفہ بنی حرحور ۔ بنی ۵۳ ۵۴
بضلیت بنی محیدا بنی حرشا ۔ بنی برقوس بنی سیسرا بنی ۵۵
تامح ۔ بنی نضیاہ بنی خطیفا ۔ سلیمان کے خادموں کی ۵۶ ۵۷
اولاد بنی سوطی بنی سوفرت بنی فریدا ۔ بنی یعلہ بنی درقون ۵۸
بنی جدیل ۔ بنی سفطیاہ بنی خطیل بنی فوکرت ضبائم اور ۵۹
بنی امون ۔ سب نتینیم اور سلیمان کے خادموں ۶۰
کی اولاد تین سو بانوے ۔ اور جو لوگ تل ملح اور ۶۱
تل حرسا اور کروب اور ادون اور امیر سے گئے تھے
پر اپنے آبائی خاندانوں اور نسل کا پتہ نہ دے سکے کہ
اسرائیل میں سے تھے یا نہیں سو یہ ہیں ۔ بنی دلایاہ ۶۲
بنی طوبیاہ بنی نقودا چھ سو بیالیس ۔ اور کاہنوں میں ۶۳
سے بنی حبایاہ بنی ہقوص اور برزلی کی اولاد جس نے
جلعادی برزلی کی بیٹیوں میں سے ایک لڑکی کو بیاہ
لیا اور انکے نام سے کہلایا ۔ انہوں نے اپنی سند انکے ۶۴
درمیان جو نسب ناموں کے مطابق گنے گئے تھے
ڈھونڈی پر وہ نہ ملی اسلئے وہ ناپاک مانے گئے اور
کہانت سے خارج ہوئے ۔ اور حاکم نے ان سے کہا ۶۵
کہ وہ پاکترین چیزوں میں سے نہ کھائیں جب تک کوئی
کاہن اوریم وتمیم لئے ہوئے برپا نہ ہو ۔ ساری جماعت ۶۶
کے لوگ مل کر بیالیس ہزار تین سو ساٹھ تھے ۔ علاوہ ۶۷
انکے غلاموں اور لونڈیوں کا شمار سات ہزار تین سو
سینتیس تھا اور انکے ساتھ دو سو پینتالیس گانے والے
اور گانے والیاں تھیں ۔ انکے گھوڑے سات سو ۶۸
چھتیس ۔ انکے خچر دو سو پینتالیس ۔ انکے اونٹ چار سو ۶۹
پینتیس ۔ انکے گدھے چھ ہزار سات سو بیس تھے ۔ اور ۷۰
آبائی خاندانوں کے سرداروں میں سے بعض نے اس
کام کے لئے دیا ۔ حاکم نے ایک ہزار سونے کے درہم
اور پچاس پیالے اور کاہنوں کے پانچسو تیس پیراہن
خزانہ میں داخل کئے ۔ اور آبائی خاندانوں کے سرداروں ۷۱
میں سے بعض نے اس کام کے خزانہ میں بیس ہزار
سونے کے درہم اور دو ہزار دو سو منہ چاندی دی ۔ اور ۷۲

باقی لوگوں نے جو دِیا وہ بیس ہزار سونے کے دِرہم اور
دو ہزار مَنہ چاندی اور کاہنوں کے سڑسٹھ پیراہن تھے ۞
۷۳ سو کاہن اور لاوی اور دربان اور گانے والے اور بعض
لوگ اور نتِینیم اور تمام اِسرائیل اپنے اپنے شہر میں بس گئے
اور جب ساتواں مہینہ آیا تو بنی اِسرائیل اپنے اپنے
۸ب ۱ شہروں میں تھے ۞ اور سب لوگ یک تن ہو کر پانی پھاٹک
کے سامنے کے مَیدان میں اِکٹھے ہُوئے اور اُنہوں نے
عزرا فقیہ سے عرض کی کہ مُوسیٰ کی شرِیعت کی کِتاب
۲ کو جِسکا خُداوند نے اِسرائیل کو حُکم دِیا تھا لائے ۞ اور
ساتویں مہینے کی پہلی تارِیخ کو عزرا کاہن توریت کو
جماعت کے یعنی مردوں اور عَورتوں اور اُن سب کے
۳ سامنے لے آیا جو سُنکر سمجھ سکتے تھے ۞ اور وہ اُس میں
سے پانی پھاٹک کے سامنے کے مَیدان میں صُبح سے دو
پہر تک مردوں اور عَورتوں اور سبھوں کے آگے جو سمجھ
سکتے تھے پڑھتا رہا اور سب لوگ شرِیعت کی کِتاب پر
۴ کان لگائے رہے ۞ اور عزرا فقیہ ایک چوبی مِنبر پر جو
اُنہوں نے اِسی کام کے لِئے بنایا تھا کھڑا ہُؤا اور اُسکے
پاس متِتیاہ اور سمع اور عنایاہ اور اُوریاہ اور خِلقیاہ اور معسیاہ
اُسکے دہنے کھڑے تھے اور اُسکے بائیں فِدایاہ اور میسائیل
اور ملکیاہ اور حاشُوم اور حسبدانہ اور زکریاہ اور مُسلّام تھے ۞
۵ اور عزرا نے سب لوگوں کے سامنے کِتاب کھولی (کیونکہ
وہ سب لوگوں سے اُوپر تھا) اور جب اُس نے اُسے
۶ کھولا تو سب لوگ اُٹھ کھڑے ہُوئے ۞ اور عزرا
نے خُداوند خُدایِ عظِیم کو مُبارک کہا اور سب لوگوں نے
اپنے ہاتھ اُٹھا کر جواب دِیا۔ آمِین۔ آمِین۔ اور اُنہوں
نے اَوندھے مُنہ زمِین تک جُھک کر خُداوند کو سجدہ
۷ کِیا ۞ اور یشُوع اور بانی اور سربیاہ اور یامِن اور
عقُوب اور سبتی اور ہُودیاہ اور معسیاہ اور قلیطا اور عزریاہ
اور یُوزبد اور حنان اور فِلایاہ اور لاوی لوگوں کو شرِیعت
سمجھاتے گئے اور لوگ اپنی اپنی جگہ پر کھڑے رہے ۞
۸ اور اُنہوں نے اُس کِتاب یعنی خُدا کی شرِیعت میں سے
صاف آواز سے پڑھا۔ پھر اُسکے معنی بتائے اور اُن کو
۹ عبارت سمجھا دی ۞ اور نحمیاہ نے جو حاکم تھا اور عزرا
کاہن اور فقیہ نے اور اُن لاویوں نے جو لوگوں کو سِکھا
رہے تھے سب لوگوں سے کہا آج کا دِن خُداوند تُمہارے
خُدا کے لِئے مُقدّس ہے۔ نہ غم کرو نہ رو کیونکہ سب لوگ
۱۰ شرِیعت کی باتیں سُنکر رونے لگے تھے ۞ پھر اُس نے اُن
سے کہا کہ اب جاؤ اور جو موٹا ہے کھاؤ اور جو میٹھا ہے پیو
اور جِنکے لِئے کُچھ تیّار نہیں ہُؤا اُنکے پاس بھی بھیجو کیونکہ آج
کا دِن ہمارے خُداوند کے لِئے مُقدّس ہے اور تُم اُداس
مت ہو کیونکہ خُداوند کی شادمانی تُمہاری پناہ گاہ ہے ۞
۱۱ اور لاویوں نے سب لوگوں کو چُپ کرایا اور کہا خاموش
۱۲ ہو جاؤ کیونکہ آج کا دِن مُقدّس ہے اور غم نہ کرو ۞ سو سب
لوگ کھانے پینے اور حِصّہ بھیجنے اور بڑی خُوشی کرنے کو
چلے گئے کیونکہ وہ اُن باتوں کو جو اُنکے آگے پڑھی گئِیں
سمجھے تھے ۞
۱۳ اور دُوسرے دِن سب لوگوں کے آبائی خاندانوں
کے سردار اور کاہن اور لاوی عزرا فقیہ کے پاس اِکٹھے
۱۴ ہُوئے کہ توریت کی باتوں پر دھیان لگائیں ۞ اور اُن کو
شرِیعت میں یہ لِکھا مِلا کہ خُداوند نے مُوسیٰ کی معرفت فرمایا
ہے کہ بنی اِسرائیل ساتویں مہینے کی عید میں جھونپڑیوں
۱۵ میں رہا کریں ۞ اور اپنے سب شہروں میں اور یروشلیم میں
یہ اِعلان اور منادی کرائیں کہ پہاڑ پر جا کر زَیتُون کی ڈالیاں
اور جنگلی زَیتُون کی ڈالیاں اور مہندی کی ڈالیاں اور کھجُور
کی شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں جھونپڑیوں کے بنانے
۱۶ کو لاؤ جَیسا لِکھا ہے ۞ سو لوگ جا جا کر اُنکو لائے اور ہر
ایک نے اپنے گھر کی چھت پر اور اپنے احاطہ میں اور
خُدا کے گھر کے صحنوں میں اور پانی پھاٹک کے مَیدان
میں اور افرائیمی پھاٹک کے مَیدان میں اپنے لِئے جھونپڑیاں
۱۷ بنائیں ۞ اور اُن لوگوں کی ساری جماعت نے جو اسِیری سے
پھر آئے تھے جھونپڑیاں بنائیں اور اُن ہی جھونپڑیوں میں
رہے کیونکہ یشُوع بِن نُون کے دِنوں سے اُس دِن تک
بنی اِسرائیل نے ایسا نہیں کِیا تھا چُنانچہ بہُت بڑی خُوشی
۱۸ ہُوئی ۞ اور پہلے دِن سے آخری دِن تک روز بروز اُس نے
خُدا کی شرِیعت کی کِتاب پڑھی اور اُنہوں نے سات دِن
عید منائی اور آٹھویں دِن دستُور کے مُوافِق مُقدّس مجمع

فراہم ہُؤا ۝
۹ ب ۱ پھر اِسی مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو بنی اِسرائیل روزہ رکھکر
اور ٹاٹ اوڑھکر اور مٹی اپنے سر پر ڈال کر اِکٹھے ہُوئے ۝
۲ اور اِسرائیل کی نسل کے لوگ سب پردیسیوں سے الگ
ہوگئے اور کھڑے ہوکر اپنے گُناہوں اور اپنے باپ دادا کی
۳ خطاؤں کا اِقرار کیا ۝ اور اُنہوں نے اپنی اپنی جگہ پر کھڑے
ہوکر ایک پہر تک خُداوند اپنے خُدا کی شریعت کی کِتاب
پڑھی اور دُوسرے پہر میں اِقرار کر کے خُداوند اپنے خُدا کو
۴ سجدہ کرتے رہے ۝ تب قدمی ایل یشُوع اور بانی اور
سبنیاہ اور بُنّی اور سربیاہ اور بانی اور کنعانی نے لاویوں کی
سیڑھیوں پر کھڑے ہوکر بلند آواز سے خُداوند اپنے خُدا سے
۵ فریاد کی ۝ پھر یشُوع اور قدمی ایل اور بانی اور حسبنیاہ اور
سربیاہ اور ہُودیاہ اور سبنیاہ اور فتحیاہ لاویوں نے کہا کھڑے
ہو جاؤ اور کہو خُداوند ہمارا خُدا ازل سے ابد تک مُبارک ہے
تیرا جلالی نام مُبارک ہو۔ جو سب حمد و تعریف سے بالا ہے ۝
۶ تُو ہی اکیلا خُداوند ہے۔ تُو نے آسمان اور آسمانوں کے
آسمان کو اور اُنکے سارے لشکر کو اور زمین کو اور جو کُچھ
اُس پر ہے اور سمُندروں کو اور جو کُچھ اُن میں ہے بنایا اور
تُو اُن سبھوں کا پروردگار ہے اور آسمان کا لشکر تُجھے سجدہ
۷ کرتا ہے ۝ تُو وہ خُداوند خُدا ہے جِس نے ابرام کو چُن لیا اور
اُسے کسدیوں کے اُور سے نِکال لایا اور اُسکا نام ابرہام رکھا
۸ تُو نے اُسکا دِل اپنے حضُور وفادار پایا اور کنعانیوں اور حِتّیوں
اور اموریوں اور فرزیوں اور یبُوسیوں اور جرجاسیوں کا مُلک
دینے کا عہد اُس سے باندھا تاکہ اُسے اُسکی نسل کو دے
۹ اور تُو نے اپنے سُخن پُورے کِئے کیونکہ تُو صادِق ہے ۝ اور تُو
نے مِصر میں ہمارے باپ دادا کی مُصیبت پر نظر کی اور بحرِ
۱۰ قُلزم کے کنارے اُنکی فریاد سُنی ۝ اور فرعون اور اُسکے سب
نوکروں اور اُسکے مُلک کی سب رعیّت پر نِشان اور عجائب
کر دِکھائے کیونکہ تُو جانتا تھا کہ وہ غرُور کے ساتھ اُن سے
۱۱ پیش آئے سو تیرا بڑا نام ہُؤا جَیسا آج ہے ۝ اور تُو نے اُنکے
آگے سمُندر کو دو حِصّے کیا ایسا کہ وہ سمُندر کے بیچ سُوکھی زمین
پر ہوکر چلے اور تُو نے اُنکا پیچھا کرنے والوں کو گہراؤ میں ڈالا
۱۲ جَیسا پتّھر سمُندر میں پھینکا جاتا ہے ۝ اور تُو نے دِن کو بادل
کے سُتُون میں ہوکر اُنکی راہنمائی کی اور رات کو آگ کے سُتُون
میں تاکہ جِس راستے اُنکو چلنا تھا اُس میں اُنکو روشنی مِلے ۝ اور تُو کوہِ
۱۳ سینا پر اُتر آیا اور تُو نے آسمان پر سے اُنکے ساتھ باتیں کیں اور
راست احکام اور سچّے قانُون اور اچھّے آئین و فرمان اُنکو دِئے
۱۴ اور اُنکو اپنے مُقدّس سبت سے واقف کیا اور اپنے بندہ
مُوسیٰ کی معرفت اُنکو احکام اور آئین اور شریعت دی ۝
۱۵ اور تُو نے اُنکی بھُوک مِٹانے کو آسمان پر سے روٹی دی اور
اُنکی پیاس بُجھانے کو چٹان میں سے اُنکے لِئے پانی نِکالا
اور اُنکو فرمایا کہ وہ جاکر اُس مُلک پر قبضہ کریں جِسکو اُنکو دینے
۱۶ کی تُو نے قسم کھائی تھی ۝ لیکن اُنہوں نے اور ہمارے
باپ دادا نے گھمنڈ کیا اور گردن کش بنے اور تیرے حُکموں
۱۷ کو نہ مانا ۝ اور فرمانبرداری سے اِنکار کیا اور تیرے عجائب کو
جو تُو نے اُنکے درمیان کِئے یاد نہ رکھا بلکہ گردن کش بنے اور
اپنی بغاوت میں اپنے لِئے ایک سردار مُقرّر کیا تاکہ اپنی
غُلامی کی طرف لَوٹ جائیں پر تُو وہ خُدا ہے جو رحیم و کریم مُعاف کرنے
کو تیار اور قہر کرنے میں دِھیما اور شفقت میں غنی ہے۔ سو
۱۸ تُو نے اُنکو ترک نہ کِیا ۝ پر جب اُنہوں نے اپنے لِئے ڈھالا
ہُؤا بچھڑا بنا کر کہا یہ تیرا خُدا ہے جو تُجھے مُلکِ مِصر سے نِکال لایا
۱۹ اور یُوں غُصّہ دِلانے کے بڑے بڑے کام کِئے ۝ تو بھی
تُو نے اپنی گُوناگُون رحمتوں سے اُنکو بیابان میں چھوڑ نہ دیا۔
دِن کو بادل کا سُتُون اُنکے اُوپر سے دُور نہ ہُؤا تاکہ راستہ میں
اُنکی راہنمائی کرے اور نہ رات کو آگ کا سُتُون دُور ہُؤا تاکہ
وہ اُنکو روشنی اور وہ راستہ دِکھائے جِس سے اُنکو چلنا تھا ۝
۲۰ اور تُو نے اپنی نیک رُوح بھی اُنکی تربیت کے لِئے بخشی
اور من کو اُنکے مُنہ سے نہ روکا اور اُنکو پیاس بُجھانے کو پانی
۲۱ دِیا ۝ چالِیس برس تک تُو بیابان میں اُنکی پرورِش کرتا رہا
وہ کِسی چیز کے مُحتاج نہ ہُوئے۔ نہ تو اُنکے کپڑے پُرانے
۲۲ ہُوئے اور نہ اُنکے پاؤں سُوجے ۝ اِسکے سِوا تُو نے اُن کو
مملکتیں اور اُمّتیں بخشیں جِنکو تُو نے اُنکے حِصّوں کے
مُطابِق اُنکو بانٹ دِیا۔ چُنانچہ وہ سیحون کے مُلک اور شاہِ
حسبون کے مُلک اور بسن کے بادشاہ عوج کے مُلک پر
۲۳ قابض ہُوئے ۝ اور تُو نے اُنکی اَولاد کو بڑھا کر آسمان کے
سِتاروں کی مانند کر دِیا اور اُنکو اُس مُلک میں لایا جِس کی

بابت تُو نے اُنکے باپ دادا سے کہا تھا کہ وہ جا کر اُس پر قبضہ
۲۴ کریں ۝ سو اُنکی اَولاد نے آ کر اِس مُلک پر قبضہ کِیا اور تُو
نے اُنکے آگے اِس مُلک کے باشِندوں یعنی کنعانیوں کو
مغلُوب کِیا اور اُنکو اُنکے بادشاہوں اور اِس مُلک کے لوگوں
سمیت اُنکے ہاتھ میں کر دِیا کہ جَیسا چاہیں وَیسا اُن سے
۲۵ کریں ۝ سو اُنہوں نے فصِیل دار شہروں اور زرخیز مُلک
کو لے لِیا اور وہ سب طرح کے اچھّے مال سے بھرے
ہُوئے گھروں اور کھودے ہُوئے کُوؤں اور بہُت سے
انگُورِستانوں اور زیتُون کے باغوں اور پھل دار درختوں
کے مالِک ہُوئے ۔ پھر وہ کھا کر سیر ہُوئے اور موٹے
تازہ ہو گئے اور تیرے بڑے اِحسان سے نہایت
۲۶ حظ اُٹھایا ۝ تَو بھی وہ نافرمان ہو کر تُجھ سے باغی ہُوئے
اور اُنہوں نے تیری شرِیعت کو پِیٹھ پِیچھے پھینکا اور تیرے
نبیوں کو جو اُنکے خِلاف گواہی دیتے تھے تاکہ اُن کو
تیری طرف پھیر لائیں قتل کِیا اور اُنہوں نے غُصّہ
۲۷ دِلانے کے بڑے بڑے کام کِئے ۝ اِسلِئے تُو نے اُنکو
اُنکے دُشمنوں کے ہاتھ میں کر دِیا جِنہوں نے اُنکو
ستایا اور اپنے دُکھ کے وقت میں جب اُنہوں نے تُجھ
سے فریاد کی تو تُو نے آسمان پر سے سُن لِیا اور اپنی
گُوناگُون رحمتوں کے مُطابِق اُنکو چُھڑانے والے دِئے
جِنہوں نے اُنکو اُنکے دُشمنوں کے ہاتھ سے چُھڑایا ۝
۲۸ لیکن جب اُنکو آرام مِلا تو اُنہوں نے پھر تیرے آگے
بدکاری کی اِسلِئے تُو نے اُنکو اُنکے دُشمنوں کے قبضہ
میں چھوڑ دِیا سو وہ اُن پر مُسلّط رہے تَو بھی جب وہ رُجُوع
لائے اور تُجھ سے فریاد کی تو تُو نے آسمان پر سے سُن لِیا
۲۹ اور اپنی رحمتوں کے مُطابِق اُنکو بار بار چُھڑایا ۝ اور تُو نے
اُنکے خِلاف گواہی دی تاکہ اپنی شرِیعت کی طرف اُنکو
پھیر لائے پر اُنہوں نے گھمنڈ کِیا اور تیرے فرمان نہ
مانے بلکہ تیرے اِحکام کے برخِلاف گُناہ کِیا (جِنکو اگر
کوئی مانے تو اُنکے سبب سے جِیتا رہیگا) اور اپنے کندھے
۳۰ کو ہٹا کر گردن کش بن گئے اور نہ سُنا ۝ تَو بھی تُو بہُت
برسوں تک اُنکی برداشت کرتا رہا اور اپنی رُوح سے
۰ اپنے نبیوں کی معرفت اُنکے خِلاف گواہی دیتا رہا تَو بھی

اُنہوں نے کان نہ لگایا اِسلِئے تُو نے اُنکو اَور مُلکوں کے
۳۱ لوگوں کے ہاتھ میں کر دِیا ۝ باوُجُود اِسکے تُو نے اپنی گُوناگُون
رحمتوں کے باعث اُنکو نابُود نہ کر دِیا اور نہ اُنکو ترک کِیا
۳۲ کیونکہ تُو رحِیم و کریم خُدا ہے ۝ سو اب اَے ہمارے خُدا
بُزُرگ اور قادِر و مُہیب خُدا جو عہد و رحمت کو قائم رکھتا ہے
وہ دُکھ جو ہم پر اور ہمارے بادشاہوں پر اور ہمارے
سرداروں اور ہمارے کاہِنوں پر اور ہمارے نبیوں اور
ہمارے باپ دادا پر اور تیرے سب لوگوں پر اسُور کے
بادشاہوں کے زمانہ سے آج تک پڑا ہے سو تیرے حُضُور
۳۳ ہلکا نہ معلُوم ہو ۝ تَو بھی جو کُچھ ہم پر آیا ہے اُس سب میں
تُو عادِل ہے کیونکہ تُو سچّائی سے پیش آیا پر ہم نے شرارت
۳۴ کی ۝ اور ہمارے بادشاہوں اور سرداروں اور ہمارے
کاہِنوں اور باپ دادا نے نہ تو تیری شرِیعت پر عمل کِیا اور
نہ تیرے احکام اور شہادتوں کو مانا جِن سے تُو اُنکے خِلاف
۳۵ گواہی دیتا رہا ۝ کیونکہ اُنہوں نے اپنی مملکت میں اور تیرے
بڑے اِحسان کے وقت جو تُو نے اُن پر کِیا اور اِس وسِیع
اور زرخیز مُلک میں جو تُو نے اُنکے حوالہ کر دِیا تیری عِبادت نہ
۳۶ کی اور نہ وہ اپنی بدکاریوں سے باز آئے ۝ دیکھ آج ہم غُلام
ہیں بلکہ اُسی مُلک میں جو تُو نے ہمارے باپ دادا کو دِیا کہ
اُسکا پھل اور پَیداوار کھائیں سو دیکھ ہم اُسی میں غُلام
۳۷ ہیں ۝ وہ اپنی کثِیر پَیداوار اُن بادشاہوں کو دیتا ہے جِنکو تُو
نے ہمارے گُناہوں کے سبب سے ہم پر مُسلّط کِیا ہے
وہ ہمارے جِسموں اور ہماری مواشی پر بھی جَیسا چاہتے
ہیں اِختیار رکھتے ہیں اور ہم سخت مُصِیبت میں ہیں ۝
۳۸ اِن سب باتوں کے سبب سے ہم سچّا عہد کرتے اور لِکھ
بھی دیتے ہیں اور ہمارے اُمرا اور ہمارے لاوی اور ہمارے
کاہِن اُس پر مُہر کرتے ہیں ۝

باب ۱۰ ۱ اور وہ جِنہوں نے مُہر لگائی یہ ہیں نحمیاہ بِن حکلیاہ
۲ ۳ حاکِم اور صِدقیاہ ۝ سرایاہ عزریاہ یرمیاہ ۝ فشحُور امریاہ
۴ ۵ ملکیاہ ۝ حطُّوش سبنیاہ ملُوک ۝ حارِم مریموت عبدیاہ ۝
۶ ۷ ۸ دانی ایل جِنتُون بارُوک ۝ مُسلّام ابیاہ میامِین ۝ معزیاہ
۹ بلجی سمعیاہ یہ کاہِن تھے ۝ اور لاوی یہ تھے ۔ یشُوع بِن
۱۰ ازنیاہ بنوی بنی حنداد میں سے قدمی ایل ۝ اور اُنکے بھائی

۱۱ سبنیاہ ہودیاہ قلیطاہ فلایاہ حنان ۔ میکا رحوب حسبیاہ ۔
۱۲ ۱۳ ۱۴ زکور سربیاہ سبنیاہ ۔ ہودیاہ بانی بنینو ۔ لوگوں کے رئیس
۱۵ یہ تھے ۔ پرعوس پحتموآب عیلام زتو بانی ۔ بُنی عزجاد ببی ۔
۱۶ ۱۷ ادونیاہ بگوی عدین ۔ اطیر حزقیاہ عزور ۔ ہودیاہ حاشوم بضی ۔
۱۸ ۱۹ خاریف عنتوت نوبی ۔ مگفیعاس مسلام حزیر ۔ مشیزبیل
۲۰ ۲۱ صدوق یدوع ۔ فلطیاہ حنان عنایاہ ۔ ہوسیع حننیاہ حسوب ۔
۲۲ ۲۳ ہلوحیس فلحا سوبیق ۔ رحوم حسبناہ معسیاہ ۔ اخیاہ حنان
۲۴ ۲۵ ۲۶ عنان ۔ ملوک حارم بعناہ ۔ اور باقی لوگ اور کاہن اور
لاوی اور دربان اور گانے والے اور نتنیم اور سب جو خُدا
کی شریعت کی خاطر اَور مُلکوں کی قوموں سے الگ ہو
گئے تھے اور اُنکی بیویاں اور اُنکے بیٹے اور بیٹیاں
۲۹ غرض جن میں سمجھ اور عقل تھی ۔ وہ سب کے سب
اپنے بھائی امیروں کے ساتھ مِلکر لعنت وقسم میں شامِل
ہُوئے تاکہ خُدا کی شریعت پر جو بندۂ خُدا مُوسیٰ کی معرفت مِلی
چلیں اور یہوواہ ہمارے خُداوند کے سب حکموں اور
۳۰ فرمانوں اور آئین کو مانیں اور اُن پر عمل کریں ۔ اور ہم
اپنی بیٹیاں مُلک کے باشندوں کو نہ دیں اور نہ اپنے
۳۱ بیٹوں کے لِئے اُنکی بیٹیاں لیں ۔ اور اگر مُلک کے لوگ
سبت کے دِن کچھ مال یا کھانے کی چیز بیچنے کو لائیں تو ہم
سبت کو یا کسی مُقدس دِن کو اُن سے مول نہ لیں اور
۳۲ ساتواں سال اور ہر قرض کا مُطالبہ چھوڑ دیں ۔ اور ہم نے
اپنے لِئے قانُون ٹھہرائے کہ اپنے خُدا کے گھر کی خِدمت کے
۳۳ لِئے سال بہ سال مِثقال کا تیسرا حِصّہ دِیا کریں ۔ یعنی
سبتوں اور نئے چاندوں کی نذر کی روٹی اور دائمی نذر کی
قُربانی اور دائمی سوختنی قُربانی کے لِئے اور مُقررہ عیدوں
اور مُقدّس چیزوں اور خطا کی قُربانیوں کے لِئے کہ اِسرائیل
کے واسطے کفّارہ ہو اور اپنے خُدا کے گھر کے سب کاموں
۳۴ کے لِئے ۔ اور ہم نے یعنی کاہنوں اور لاویوں اور لوگوں
نے لکڑی کے ہدیئے کی بابت قُرعے ڈالے تاکہ اُسے اپنے
خُدا کے گھر میں باپ دادا کے گھرانوں کے مُطابق مُقررہ وقتوں
پر سال بہ سال خُداوند اپنے خُدا کے مذبح پر جلانے کو لایا
۳۵ کریں جیسا شریعت میں لِکھا ہے ۔ اور سال بہ سال
اپنی اپنی زمین کے پہلے پھل اور سب درختوں کے سب

۳۶ میووں میں سے پہلے پھل خُداوند کے گھر میں لائیں ۔ اور جیسا
شریعت میں لِکھا ہے اپنے پہلوٹھے بیٹوں کو اور اپنی مواشی
یعنی گائے بَیل اور بھیڑ بکری کے پہلوٹھے بچّوں کو اپنے خُدا
کے گھر میں کاہنوں کے پاس جو ہمارے خُدا کے گھر میں
۳۷ خِدمت کرتے ہیں لائیں ۔ اور اپنے گُوندھے ہُوئے آٹے اور
اپنی اُٹھائی ہوئی قُربانیوں اور سب درختوں کے میووں اور
مے اور تیل میں سے پہلے پھل کو اپنے خُدا کے گھر کی
کوٹھریوں میں کاہنوں کے پاس اور اپنے کھیت کی دہ یکی
لاویوں کے پاس لایا کریں کیونکہ لاوی سب شہروں میں
جہاں ہم کاشتکاری کرتے ہیں دسواں حِصّہ لیتے ہیں ۔
۳۸ اور جب لاوی دہ یکی لیں تو کوئی کاہن جو ہارُون کی اَولاد
سے ہو لاویوں کے ساتھ ہو اور لاوی دہ یکیوں کا دسواں
حِصّہ ہمارے خُدا کے بیتُ المال کی کوٹھریوں میں لائیں ۔
۳۹ کیونکہ بنی اِسرائیل اور بنی لاوی اناج اور مے اور تیل کی
اُٹھائی ہُوئی قُربانیاں اُن کوٹھریوں میں لایا کرینگے جہاں
مقدِس کے ظروف اور خِدمت گُذار کاہن اور دربان اور گانے والے
ہیں اور ہم اپنے خُدا کے گھر کو نہیں چھوڑینگے ۔

ب ۱۱ ۱ اور لوگوں کے سردار یروشلیم میں رہتے تھے اور باقی
لوگوں نے قُرعے ڈالے کہ ہر دس شخصوں میں سے ایک کو
شہرِ مُقدّس یروشلیم میں بسنے کے لِئے لائیں اور نَو باقی
۲ شہروں میں رہیں ۔ اور لوگوں نے اُن سب آدمیوں کو
جنہوں نے خُوشی سے اپنے آپ کو یروشلیم میں بسنے کے
۳ لِئے پیش کِیا دُعا دی ۔ اُس صُوبہ کے سردار جو یروشلیم
میں آ بسے یہ ہیں (پر یہوداہ کے شہروں میں ہر ایک
اپنے شہر میں اپنی ہی مِلکیت میں رہتا تھا یعنی اہلِ اِسرائیل
اور کاہن اور لاوی اور نتنیم اور سُلیمان کے مُلازِموں کی
۴ اَولاد) ۔ اور یروشلیم میں کُچھ بنی یہوداہ اور کُچھ بنی بنیمین رہتے
تھے ۔ بنی یہوداہ میں سے عتایاہ بِن عُزیاہ بِن زکریاہ بِن امریاہ
۵ بِن سفطیاہ بِن مہللایل بنی فارص میں سے ۔ اور معسیاہ
بِن باروک بِن کلحوزہ بِن حزایاہ بِن عدایاہ بِن یُویریب بِن
۶ زکریاہ بِن شِلونی ۔ سب بنی فارص جو یروشلیم میں بسے چار
۷ سَو اڑسٹھ سُورما تھے ۔ اور یہ بنی بنیمین ہیں سلُّو بِن مسلام بِن
یوئید بِن فِدایاہ بِن قُولایاہ بِن معسیاہ بِن ایتی ایل بِن یسعیاہ ۔

۸ ۹ پھر جبّی سلّی اور نوسَو اٹھائیس آدمی ۰ اور یوایل بن زِکری
اُنکا ناظِم تھا اور یہُوداہ بن ہسنُوہ شہر کے حاکم کا نائب تھا ۰
۱۰ ۱۱ کاہنوں میں سے یدعیاہ بن یُویریب اور یاکین ۰ سِرایاہ بن
خِلقیاہ بن مسلّام بن صدوق بن مرایوت بن اخیطوب خُدا
۱۲ کے گھر کا ناظِم ۰ اور اُنکے بھائی جو ہیکل میں کام کرتے
تھے آٹھ سَو بائیس اور عدایاہ بن یروحام بن فِللیاہ بن
۱۳ امصی بن زکریاہ بن فشحور بن ملکیاہ ۰ اور اُسکے بھائی آبائی
خاندانوں کے رئیس دو سَو بیالیس اور امشَسی بن عزرایل
۱۴ بن اخزی بن مسلّموت بن امّیر ۰ اور اُنکے بھائی زبردست
سُورما ایک سَو اٹھائیس اور اُنکا سردار زبدی ایل بن
۱۵ ہجدولیم تھا ۰ اور لاویوں میں سے سمعیاہ بن حسُوب
۱۶ بن عزریقام بن حسبیاہ بن بُنّی ۰ اور سبتّی اور یُوزباد
لاویوں کے رئیسوں میں سے خُدا کے گھر کے باہر کے کام
۱۷ پر مقرر تھے ۰ اور متنیاہ بن میکا بن زبدی بن آسف
سردار تھا جو دُعا کے وقت شکرگذاری شروع کرنے میں
پیشوا تھا اور بقبُوقیاہ اُسکے بھائیوں میں سے دُوسرے
درجہ پر تھا اور عبدا بن سمّوع بن جلال بن یدُوتون ۰
۱۸ ۱۹ مُقدّس شہر میں کُل دو سَو چوراسی لاوی تھے ۰ اور دربان
عقُوب اور طلمون اور اُنکے بھائی جو پھاٹکوں کی نگہبانی
۲۰ کرتے تھے ایک سَو بہتّر تھے ۰ اور اِسرائیلیوں اور
کاہنوں اور لاویوں کے باقی لوگ یہُوداہ کے سب شہروں میں
۲۱ اپنی اپنی مِلکیت میں رہتے تھے ۰ پر نتنیم عوفل میں بسے
۲۲ ہُوئے تھے اور ضیحا اور جِسفا نتنیم پر مُقرر تھے ۰ اور عزّی
بن بانی بن حسبیاہ بن متنیاہ بن میکا جو آسف کی اولاد
یعنی گانے والوں میں سے تھا یروشلیم میں اُن لاویوں
۲۳ کا ناظِم تھا جو خُدا کے گھر کے کام پر مُقرر تھے ۰ کیونکہ اُنکی
بابت بادشاہ کی طرف سے حُکم ہو چُکا تھا اور گانے والوں کے
۲۴ لِئے ہر روز کی ضرورت کے مُطابق مُقررہ رسد تھی ۰ اور
فتحیاہ بن مشیزبیل جو زارح بن یہُوداہ کی اولاد میں سے
تھا رعیت کے سب مُعاملات کے لِئے بادشاہ کے حضور
۲۵ رہتا تھا ۰ رہے گاؤں اور اُنکے کھیت سو بنی یہُوداہ
میں سے کُچھ لوگ قریت اربع اور اُسکے قصبوں میں اور
دیبون اور اُسکے قصبوں میں اور یقبضی ایل اور اُسکے

۲۶ گاؤں میں رہتے تھے ۰ اور یشوع اور مولادہ اور بیت فلط میں ۰
۲۷ ۲۸ اور حصر سوعال اور بیر سبع اور اُسکے قصبوں میں ۰ اور صِقلاج
۲۹ اور مقوناہ اور اُسکے قصبوں میں ۰ اور عین رمّون اور صارعاہ
۳۰ اور یارموت میں ۰ زانوح عدُلام اور اُنکے گاؤں میں ۔ لکیس اور
اُسکے کھیتوں میں عزیقہ اور اُسکے قصبوں میں یُوں وہ بیر سبع سے
۳۱ ہنوم کی وادی تک ڈیروں میں رہتے تھے ۰ اور بنی بنیمین
بھی جِبع سے لیکر آگے مِکماس اور عیاہ اور بیت ایل اور
۳۲ ۳۳ اُسکے قصبوں میں ۰ اور عنتوت اور نوب اور عننیاہ ۰ اور
۳۴ ۳۵ حاصور اور رامہ اور جِتیم ۰ اور حادِید اور ضبوعیم اور نبلاط ۰ اور
۳۶ لُود اور اونو یعنی کاریگروں کی وادی میں رہتے تھے ۰ اور
لاویوں میں سے بعض فریق جو یہُوداہ میں تھے وہ بنیمین
سے مِل گئے ۰

۱۲ باب ۱ وہ کاہن اور لاوی جو زربابل بن سالتی ایل اور یشوع
۲ کے ساتھ گئے سو یہ ہیں ۔ سرایاہ ۔ یرمیاہ عزرا ۰ امریاہ ملُوک
۳ ۴ ۵ حطُوش ۰ سِکنیاہ رحُوم مریموت ۰ عِدّو جِنتوی ابیاہ ۰ میامین
۶ ۷ معدیاہ بلجہ ۰ سمعیاہ اور یُویریب یدعیاہ ۰ سلّو عموق خِلقیاہ
یدعیاہ ۔ یہ یشوع کے دِنوں میں کاہنوں اور اُنکے بھائیوں
۸ کے سردار تھے ۰ اور لاوی یہ تھے ۔ یشوع بنّوی قدمی ایل
سیربیاہ یہُوداہ اور متنیاہ جو اپنے بھائیوں سمیت شکرگذاری
۹ پر مُقرر تھا ۰ اور اُنکے بھائی بقبُوقیاہ اور عنّو اُنکے سامنے اپنے
اپنے پہرے پر مُقرر تھے ۰
۱۰ اور یشوع سے یُویقیم پیدا ہُوا اور یُویقیم سے اِلیاسب
۱۱ پیدا ہُوا اور اِلیاسب سے یُویدع پیدا ہُوا ۰ اور یُویدع سے
۱۲ یُونتن پیدا ہُوا اور یُونتن سے یدُوع پیدا ہُوا ۰ اور یُویقیم
کے دِنوں میں یہ کاہن آبائی خاندانوں کے سردار تھے ۔
۱۳ سرایاہ سے مرایاہ یرمیاہ سے حننیاہ ۰ عزرا سے مسلّام ۔
۱۴ امریاہ سے یہُوحنان ۰ ملُوکی سے یُونتن سبنیاہ سے یُوسف ۰
۱۵ ۱۶ حارِم سے عدنا ۔ مرایوت سے خلقی ۰ عِدّو سے زکریاہ جنتون
۱۷ سے مسلّام ۰ ابیاہ سے زِکری منیمین سے موعدیاہ سے
۱۸ ۱۹ فِلطی ۰ بلجہ سے سمّوع ۔ سمعیاہ سے یہُونتن ۰ یُویریب
۲۰ سے متنی یدعیاہ سے عزّی ۰ سلّی سے قلّی ۔ عموق سے
۲۱ ۲۲ عبر ۰ خِلقیاہ سے حسبیاہ ۔ یدعیاہ سے نتنی ایل ۰ اِلیاسب
اور یُویدع اور یُوحنان اور یدُوع کے دِنوں میں لاویوں کے

آبائی خاندانوں کے سردار لکھے جاتے تھے اور کاہنوں کے
۲۳ دارا فارسی کی سلطنت میں ۔ بنی لاوی کے آبائی خاندانوں
کے سردار یوحنان بن الیاسب کے دنوں تک تواریخ کی
۲۴ کتاب میں لکھے جاتے تھے ۔ اور لاویوں کے رئیس حسبیاہ
سیربیاہ اور یشوع بن قدمی ایل اپنے بھائیوں سمیت آمنے
سامنے باری باری سے مرد خدا داؤد کے حکم کے مطابق
۲۵ حمد اور شکر گذاری کے لئے مقرر تھے ۔ متنیاہ اور بقبوقیاہ
اور عبدیاہ اور مسلام اور طلمون اور عقوب دربان تھے جو
۲۶ پھاٹکوں کے مخزنوں کے پاس پہرا دیتے تھے ۔ یہ یویقیم
بن یشوع بن یوصدق کے دنوں میں اور نحمیاہ حاکم اور
عزرا کاہن اور فقیہ کے دنوں میں تھے ۔

۲۷ اور یروشلیم کی شہر پناہ کی تقدیس کے وقت انہوں
نے لاویوں کو انکی سب جگہوں سے ڈھونڈ نکالا کہ ان کو
یروشلیم میں لائیں تاکہ وہ خوشی خوشی جھانجھ اور ستار اور بربط
۲۸ کے ساتھ شکر گذاری کر کے اور گا کر تقدیس کریں ۔ سو گانے
والوں کی نسل کے لوگ یروشلیم کی گرد و نواح کے میدان
۲۹ سے اور نطوفاتیوں کے دیہات سے ۔ اور بیت الجلجال
سے بھی اور جبع اور عزماوت کے کھیتوں سے اکٹھے ہوئے
کیونکہ گانے والوں نے یروشلیم کے گرداگرد اپنے لئے
۳۰ دیہات بنا لئے تھے ۔ اور کاہنوں اور لاویوں نے اپنے
آپکو پاک کیا اور انہوں نے لوگوں کو اور پھاٹکوں کو اور شہر
۳۱ پناہ کو پاک کیا ۔ تب میں یہوداہ کے امیروں کو دیوار پر لایا
اور میں نے دو بڑے غول مقرر کئے جو حمد کرتے ہوئے
جلوس میں نکلے ۔ ایک ان میں سے دہنے ہاتھ کی طرف
دیوار کے اوپر اوپر سے کوڑے کے پھاٹک کی طرف گیا ۔
۳۲ اور یہ انکے پیچھے پیچھے گئے یعنی ہوسعیاہ اور یہوداہ کے آدھے
۳۳ ۳۴ سردار ۔ عزریاہ عزرا اور مسلام ۔ یہوداہ اور بنیمین اور سمعیاہ
۳۵ اور یرمیاہ ۔ اور کچھ کاہن زادے نرسنگے لئے ہوئے یعنی
زکریاہ بن یونتن بن سمعیاہ بن متنیاہ بن میکایاہ بن زکور
۳۶ بن آسف ۔ اور اسکے بھائی سمعیاہ اور عزرائیل ۔ ملِلّی ۔ جِلَلّی
ماعی ۔ نتنی ایل اور یہوداہ اور حنانی مرد خدا داؤد کے باجوں
کو لئے ہوئے جاتے تھے اور عزرا فقیہ انکے آگے آگے
۳۷ تھا ۔ اور وہ چشمہ پھاٹک سے ہو کر سیدھے آگے گئے اور
داؤد کے شہر کی سیڑھیوں پر چڑھکر شہر پناہ کی اونچائی پر
پہنچے اور داؤد کے محل کے اوپر ہو کر پانی پھاٹک تک مشرق کی
طرف گئے ۔ اور شکر گذاری کرنے والوں کا دوسرا غول اور انکے ۳۸
پیچھے پیچھے میں اور آدھے لوگ ان سے ملنے کو دیوار پر تنوروں کے
برج کے اوپر چوڑی دیوار تک ۔ اور افرائیم پھاٹک کے اوپر پرانے ۳۹
پھاٹک اور مچھلی پھاٹک اور حننی ایل کے برج اور ہمیاہ کے
برج پر سے ہوتے ہوئے بھیڑ پھاٹک تک گئے اور پہرے
والوں کے پھاٹک پر کھڑے ہو گئے ۔ سو شکر گذاری کرنے ۴۰
والوں کے دونوں غول اور میں اور میرے ساتھ آدھے حاکم
خدا کے گھر میں کھڑے ہو گئے ۔ اور کاہن الیاقیم معسیاہ ۴۱
منیمین میکایاہ الیوعینی زکریاہ حننیاہ نرسنگے لئے ہوئے تھے ۔
اور معسیاہ اور سمعیاہ اور الیعزر اور عزی اور یہوحنان اور ملکیاہ ۴۲
اور عیلام اور عزر اپنے سردار گانے والے ازرخیاہ کے ساتھ
بلند آواز سے گاتے تھے ۔ اور اس دن انہوں نے بہت ۴۳
سی قربانیاں چڑھائیں اور خوشی کی کیونکہ خدا نے ایسی
خوشی انکو بخشی کہ وہ نہایت شادمان ہوئے اور عورتوں اور
بچوں نے بھی خوشی منائی سو یروشلیم کی خوشی کی آواز دور
تک سنائی دیتی تھی ۔

اسی دن لوگ خزانہ کی اور اٹھائی ہوئی قربانیوں ۴۴
اور پہلے پھلوں اور دہ یکیوں کی کوٹھریوں پر مقرر ہوئے تاکہ
ان میں شہر شہر کے کھیتوں کے مطابق جو حصے کاہنوں اور
لاویوں کے لئے شرع کے مطابق مقرر ہوئے انکو جمع کریں
کیونکہ بنی یہوداہ کاہنوں اور لاویوں کے سبب سے جو
حاضر رہتے تھے خوش تھے ۔ سو وہ اپنے خدا کے انتظام اور طہارت ۴۵
کے انتظام کی نگرانی کرتے رہے اور گانے والوں اور دربانوں
نے بھی داؤد اور اسکے بیٹے سلیمان کے حکم کے مطابق ایسا
ہی کیا ۔ کیونکہ قدیم زمانہ سے داؤد اور آسف کے دنوں ۴۶
میں ایک سردار مغنی ہوتا تھا اور خدا کی حمد اور شکر کے گیت
گائے جاتے تھے ۔ اور تمام اسرائیل زربابل کے اور نحمیاہ ۴۷
کے دنوں میں ہر روز کی ضرورت کے مطابق گانے والوں
اور دربانوں کے حصے دیتے تھے ۔ یوں وہ لاویوں کے لئے
چیزیں مخصوص کرتے اور لاوی بنی ہارون کے لئے مخصوص
کرتے تھے ۔

باب ۱۳
۱ اُس دِن اُنہوں نے لوگوں کو مُوسیٰؔ کی کتاب میں سے
پڑھکر سُنایا اور اُس میں یہ لکھا مِلا کہ عمُّونی اور موآبی خُدا
۲ کی جماعت میں کبھی نہ آنے پائیں ۔ اِسلئے کہ وہ روٹی
اور پانی لیکر بنی اِسرائیل کے اِستقبال کو نہ نِکلے بلکہ
بلعاؔم کو اُنکے خِلاف اُجرت پر بُلایا تاکہ اُن پر لعنت کرے
پر ہمارے خُدا نے اُس لعنت کو برکت سے بدل دِیا ۔
۳ اور اَیسا ہُوا کہ شرِیعت کو سُنکر اُنہوں نے ساری مِلی
جُلی بِھیڑ کو اِسرائیل سے جُدا کر دِیا ۔
۴ اِس سے پہلے اِلیاسبؔ کاہن نے جو ہمارے
خُدا کے گھر کی کوٹھریوں کا مُختار تھا طوبیاہ کا رِشتہ دار
۵ ہونے کی وجہ سے ۔ اُسکے لِئے ایک بڑی کوٹھری تیّار
کی تھی جہاں پہلے نذر کی قُربانیاں اور لُبان اور برتن
اور اناج کی اور مے کی اور تیل کی دہ یکیاں جو حُکم کے
مُطابِق لاویوں اور گانے والوں اور دربانوں کو دی جاتی
تِھیں اور کاہنوں کے لِئے اُٹھائی ہُوئی قُربانیاں بھی
۶ رکھی جاتی تِھیں ۔ پر اِن اَیّام میں مَیں یروشلیِم میں نہ
تھا کیونکہ شاہِ بابل ارتخششتا کے بتّیسویں برس میں
بادشاہ کے پاس گیا تھا اور کُچھ دِنوں کے بعد مَیں نے
۷ بادشاہ سے رُخصت کی درخواست کی ۔ اور مَیں یروشلیِم
میں آیا اور معلُوم کِیا کہ خُدا کے گھر کے صحنوں میں طوبیاہ
کے واسطے ایک کوٹھری تیّار کرنے سے اِلیاسب نے
۸ کَیسی خرابی کی ہے ۔ اِس سے مَیں نہایت رنجِیدہ ہُوا
اِسلئے مَیں نے طوبیاہ کے سب خانگی سامان کو اُس
۹ کوٹھری سے باہر پھینکدِیا ۔ پِھر مَیں نے حُکم دِیا اور
اُنہوں نے اُن کوٹھریوں کو صاف کِیا اور مَیں خُدا کے
گھر کے برتنوں اور نذر کی قُربانیوں اور لُبان کو پِھر وہِیں
۱۰ لے آیا ۔ پِھر مُجھے معلُوم ہُؤا کہ لاویوں کے حِصّے اُن کو
نہیں دِئے گئے اِسلئے خِدمتگذار لاوی اور گانے والے
۱۱ اپنے اپنے کھیت کو بھاگ گئے ہیں ۔ تب مَیں نے
حاکِموں سے جھگڑ کر کہا کہ خُدا کا گھر کیوں چھوڑ دِیا گیا ہے؟
اور مَیں نے اُنکو اِکٹھا کر کے اُنکو اُنکی جگہ پر مُقرّر کِیا ۔
۱۲ تب سب اہلِ یہُوداہ نے اناج اور مے اور تیل کا دسواں
۱۳ حِصّہ خزانوں میں داخِل کِیا ۔ اور مَیں نے سلمیاہ کاہن
اور صدُوق فقِیہ اور لاویوں میں سے فِدایاہ کو خزانوں کے
خزانچی مُقرّر کِیا اور حنان بِن زکُور بِن متنیاہ اُنکے ساتھ تھا
کیونکہ وہ دیانتدار مانے جاتے تھے اور اپنے بھائیوں میں
۱۴ بانٹ دینا اُنکا کام تھا ۔ اَے میرے خُدا اِسکے لِئے مُجھے
یاد کر اور میرے نیک کاموں کو جو مَیں نے اپنے خُدا کے
گھر اور اُسکی رسُوم کے لِئے کِئے مِٹا نہ ڈال ۔
۱۵ اُن ہی دِنوں میں مَیں نے یہُوداہ میں بعض کو
دیکھا جو سبت کے دِن حَوضوں میں پاؤں سے انگُور کُچل
رہے تھے اور پُولے لا کر اُنکو گدھوں پر لادتے تھے - اِسی
طرح مے اور انگُور اور انجیر اور ہر قِسم کے بوجھ سبت کو یروشلیِم
میں لاتے تھے اور جِس دِن وہ کھانے کی چِیزیں بیچنے لگے
۱۶ مَیں نے اُنکو ٹوکا ۔ اور وہاں صُور کے لوگ بھی رہتے تھے
جو مچھلی اور ہر طرح کا سامان لا کر سبت کے دِن یروشلیِم میں
۱۷ یہُوداہ کے لوگوں کے ہاتھ بیچتے تھے ۔ تب مَیں نے یہُوداہ
کے اُمرا سے جھگڑ کر کہا یہ کیا بُرا کام ہے جو تُم کرتے اور سبت
۱۸ کے دِن کی بے حُرمتی کرتے ہو؟ ۔ کیا تُمہارے باپ دادا
نے اَیسا ہی نہیں کِیا اور کیا ہمارا خُدا ہم پر اور اِس شہر پر
یہ سب آفتیں نہیں لایا؟ تَو بھی تُم سبت کی بے حُرمتی
۱۹ کر کے اِسرائیل پر زیادہ غضب لاتے ہو ۔ سو جب
سبت سے پہلے یروشلیِم کے پھاٹکوں کے پاس اندھیرا
ہونے لگا تو مَیں نے حُکم دِیا کہ پھاٹک بند کر دِئے جائیں اور
حُکم دے دِیا کہ جب تک سبت گُذر نہ جائے وہ نہ کُھلیں
اور مَیں نے اپنے چند نوکروں کو پھاٹکوں پر رکھا کہ سبت
۲۰ کے دِن کوئی بوجھ اندر آنے نہ پائے ۔ سو بیوپاری اور طرح
طرح کے مال کے بیچنے والے ایک یا دو بار یروشلیِم کے باہر
۲۱ ٹِکے ۔ تب مَیں نے اُنکو ٹوکا اور اُن سے کہا کہ تُم دِیوار کے
نزدِیک کیوں ٹِک جاتے ہو؟ اگر پِھر اَیسا کِیا تو مَیں تُم کو
گرِفتار کرُونگا ۔ اُس وقت سے وہ سبت کو پِھر نہ آئے ۔
۲۲ اور مَیں نے لاویوں کو حُکم کِیا کہ اپنے آپ کو پاک کریں اور
سبت کے دِن کی تقدِیس کی غرض سے آ کر پھاٹکوں کی
رکھوالی کریں - اَے میرے خُدا اِسے بھی میرے حق میں
یاد کر اور اپنی بڑی رحمت کے مُطابِق مُجھ پر ترس کھا ۔
۲۳ اُن ہی دِنوں میں مَیں نے اُن یہُودیوں کو بھی

دیکھا جنہوں نے اشدُودی اور عمُّونی اور موآبی عورتیں بیاہ
۲۴ لی تھیں ۔ اور اُنکے بچّوں کی زبان آدھی اشدُودی تھی
اور وہ یہوُدی زبان میں بات نہیں کر سکتے تھے بلکہ ہر قوم کی
۲۵ بولی کے مُطابِق بولتے تھے ۔ سو مَیں نے اُن سے جھگڑ کر اُنکو
لعنت کی اور اُن میں سے بعض کو مارا اور اُنکے بال نوچ ڈالے
اور اُنکو خُدا کی قسم کھلائی کہ تُم اپنی بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو نہ
دینا اور نہ اپنے بیٹوں کے لِئے اور نہ اپنے لِئے اُنکی بیٹیاں
۲۶ لینا ۔ کیا شاہِ اِسرائیل سُلیمان نے اِن باتوں سے گُناہ
نہیں کیا؟ اگرچہ اکثر قوموں میں اُسکی مانِند کوئی بادشاہ نہ
تھا اور وہ اپنے خُدا کا پیارا تھا اور خُدا نے اُسے سارے
اِسرائیل کا بادشاہ بنایا تو بھی اجنبی عورتوں نے اُسے
۲۷ بھی گُناہ میں پھنسایا ۔ سو کیا ہم تُمہاری سُنکر ایسی بڑی
بُرائی کریں کہ اجنبی عورتوں کو بیاہ کر اپنے خُدا کا گُناہ کریں؟
۲۸ اور الیاسِب سردار کاہِن کے بیٹے یُویدع کے بیٹوں میں
سے ایک بیٹا حُورونی سنبلّط کا داماد تھا اِسلِئے مَیں نے
۲۹ اُسکو اپنے پاس سے بھگا دیا ۔ اَے میرے خُدا اُنکو یاد کر
اِسلِئے کہ اُنہوں نے کہانت کو اور کہانت اور لاویوں کے
۳۰ عہد کو ناپاک کیا ہے ۔ یُوں ہی مَیں نے اُنکو کُل اجنبیوں
سے پاک کیا اور کاہِنوں اور لاویوں کے لِئے اُنکی خِدمت
۳۱ کے مُطابِق ۔ اور مُقرّرہ وقتوں پر لکڑی کے ہدیے اور
پہلے پھلوں کے لِئے حلقے مُقرّر کر دِئے ۔ اَے میرے خُدا
بھلائی کے لِئے مُجھے یاد کر ✣

آستر

باب ۱ اخسویرس کے دِنوں میں ایسا ہُوا (یہ وُہی اخسویرس
ہے جو ہِندوستان سے کوش تک ایک سَو ستائیس
۲ صُوبوں پر سلطنت کرتا تھا) ۔ کہ اُن دِنوں میں جب
اخسویرس بادشاہ اپنے تختِ سلطنت پر جو قصرِ سوسن
۳ میں تھا بیٹھا ۔ تو اُس نے اپنی سلطنت کے تیسرے
سال اپنے سب حاکموں اور خادِموں کی ضِیافت کی
اور فارس اور مادی کی طاقت اور صُوبوں کے اُمرا اور سردار
۴ اُسکے حُضُور حاضِر تھے ۔ تب وہ بہُت دِن یعنی ایک سَو
اسّی دِن تک اپنی جلیلُ القدر سلطنت کی دَولت اور اپنی
۵ اعلیٰ عظمت کی شان اُنکو دِکھاتا رہا ۔ جب یہ دِن گُذر گئے
تو بادشاہ نے سب لوگوں کی کیا بڑے کیا چھوٹے جو قصرِ
سوسن میں مَوجُود تھے شاہی محلّ کے باغ کے صحن میں
۶ سات دِن تک ضِیافت کی ۔ وہاں سفید اور سبز اور
آسمانی رنگ کے پردے تھے جو کتانی اور ارغوانی ڈوریوں
سے چاندی کے حلقوں اور سنگِ مرمر کے سُتُونوں سے
بندھے تھے اور سُرخ اور سفید اور زرد اور سیاہ سنگِ مرمر
۷ کے فرش پر سونے اور چاندی کے تخت تھے ۔ اور اُنہوں
نے اُنکو سونے کے پیالوں میں جو مُختلِف شکلوں کے
تھے پینے کو دِیا اور شاہی مَے بادشاہ کے کرم کے مُوافِق
۸ کثرت سے پِلائی ۔ اور مَے نوشی اِس قاعِدہ سے تھی کہ
کوئی مجبُور نہیں کر سکتا تھا کیونکہ بادشاہ نے اپنے محلّ کے
سب عُہدہ داروں کو تاکِید فرمائی تھی کہ وہ ہر شخص کی مرضی
۹ کے مُطابِق کریں ۔ اور وشتی ملِکہ نے بھی اخسویرس بادشاہ
۱۰ کے شاہی محلّ میں عورتوں کی ضِیافت کی ۔ ساتویں
دِن جب بادشاہ کا دِل مَے سے مسرُور تھا تو اُس نے
ساتوں خواجہ سراؤں یعنی مہُومان اور بِزتا اور خربوناہ اور
بِگتا اور ابگتا اور زِتار اور کرکس کو جو اخسویرس بادشاہ کے حُضُور
۱۱ خِدمت کرتے تھے حُکم دِیا ۔ کہ وشتی ملِکہ کو شاہی تاج پہنا کر
بادشاہ کے حُضُور لائیں تاکہ اُسکا جمال لوگوں اور اُمرا کو دِکھائے
۱۲ کیونکہ وہ دیکھنے میں خُوبصُورت تھی ۔ لیکن وشتی ملِکہ نے
شاہی حُکم پر جو خواجہ سراؤں کی معرفت مِلا تھا آنے سے
اِنکار کیا ۔ سو بادشاہ بہُت جھلّایا اور دِل ہی دِل میں اُسکا
۱۳ غضب بھڑکا ۔ تب بادشاہ نے اُن دانشمندوں سے جِنکو
وقتوں کا اِمتیاز تھا پُوچھا (کیونکہ بادشاہ کا دستُور سب
قانُون دانوں اور عدل شناسوں کے ساتھ ایسا ہی تھا ۔
۱۴ اور فارس اور مادی کے ساتوں امیر یعنی کارشینا اور سِتار

اور ادماتا اور ترسیس اور مرس اور مرسنا اور مموکان اُسکے
مُقرّب تھے جو بادشاہ کا دیدار حاصل کرتے اور مملکت میں
۱۵ صدر نشین تھے) ۞ کہ قانون کے مطابق وشتی ملکہ سے کیا
کرنا چاہئے کیونکہ اُس نے اخسویرس بادشاہ کا حکم جو خواجہ
۱۶ سراؤں کی معرفت ملا نہیں مانا ہے؟ ۞ اور مموکان نے
بادشاہ اور امیروں کے حضور جواب دیا کہ وشتی ملکہ نے
فقط بادشاہ ہی کا نہیں بلکہ سب اُمرا اور سب لوگوں کا
بھی جو اخسویرس بادشاہ کے کل صوبوں میں ہیں قصور کیا
۱۷ ہے ۞ کیونکہ ملکہ کی یہ بات باہر سب عورتوں تک پہنچیگی
جس سے اُنکے شوہر اُنکی نظر میں ذلیل ہو جائینگے جب یہ
خبر پھیلیگی کہ اخسویرس بادشاہ نے حکم دیا کہ وشتی ملکہ
۱۸ اُسکے حضور لائی جائے پر وہ نہ آئی ۞ اور آج کے دن فارس
اور مادی کی سب بیگمیں جو ملکہ کی بات سن چکی ہیں
بادشاہ کے سب اُمرا سے ایسا ہی کہنے لگینگی - یوں
۱۹ بہت حقارت اور طیش پیدا ہوگا ۞ اگر بادشاہ کو منظور ہو تو
اُسکی طرف سے شاہی فرمان نکلے اور وہ فارسیوں اور مادیوں
کے آئین میں مندرج ہو تاکہ بدلا نہ جائے کہ وشتی اخسویرس
بادشاہ کے حضور پھر کبھی نہ آئے اور بادشاہ اُسکا شاہانہ رتبہ
۲۰ کسی اَور کو جو اُس سے بہتر ہے عنایت کرے ۞ اور جب
بادشاہ کا فرمان جسے وہ صادر کریگا اُسکی ساری سلطنت
میں (جو بڑی ہے) شہرت پائیگا تو سب بیویاں اپنے اپنے
۲۱ شوہر کی کیا بڑا کیا چھوٹا عزت کرینگی ۞ یہ بات بادشاہ اور
اُمرا کو پسند آئی اور بادشاہ نے مموکان کے کہنے کے مطابق
۲۲ کیا ۞ کیونکہ اُس نے سب شاہی صوبوں میں صوبہ صوبہ
کے حروف اور قوم قوم کی بولی کے مطابق خط بھیجدئے
کہ ہر مرد اپنے گھر میں حکومت کرے اور اپنی قوم کی زبان
میں اسکا چرچا کرے ۞

ب ۲

۱ اِن باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاہ کا غضب
ٹھنڈا ہُوا تو اُس نے وشتی کو اور جو کچھ اُس نے کیا تھا اور جو کچھ
۲ اُسکے خلاف حکم ہُوا تھا یاد کیا ۞ تب بادشاہ کے ملازم جو اُسکی
خدمت کرتے تھے کہنے لگے کہ بادشاہ کے لئے جوان خوبصورت
۳ کنواریاں ڈھونڈی جائیں ۞ اور بادشاہ اپنی مملکت کے
سب صوبوں میں منصبداروں کو مقرر کرے تاکہ وہ سب جوان
خوبصورت کنواریوں کو قصر سوسن کے بیچ حرم سرا میں اِکٹھا کرکے
بادشاہ کے خواجہ سرا ہیجا کے سپرد کریں جو عورتوں کا محافظ
ہے اور طہارت کے لئے اُنکا سامان اُنکو دیا جائے ۞ اور جو ۴
کنواری بادشاہ کو پسند ہو وہ وشتی کی جگہ ملکہ ہو۔ یہ بات
بادشاہ کو پسند آئی اور اُس نے ایسا ہی کیا ۞
اور قصر سوسن میں ایک یہودی تھا جسکا نام مردکی ۵
تھا جو یائیر بن سمعی بن قیس کا بیٹا تھا جو بنیمینی تھا ۞ اور ۶
یروشلیم سے اُن اسیروں کے ساتھ گیا تھا جو شاہ یہوداہ یکونیاہ
کے ساتھ اسیری میں گئے تھے جنکو شاہ بابل نبوکدنضر اسیر
کرکے لے گیا تھا ۞ اُس نے اپنے چچا کی بیٹی ہدساہ یعنی ۷
آستر کو پالا تھا کیونکہ اُسکے ماں باپ نہ تھے اور وہ لڑکی
حسین اور خوبصورت تھی اور جب اُسکے ماں باپ مر گئے
تو مردکی نے اُسے اپنی بیٹی کرکے پالا ۞ سو ایسا ہُوا کہ جب ۸
بادشاہ کا حکم اور فرمان سننے میں آیا اور بہت سی کنواریاں
قصر سوسن میں اِکٹھی ہو کر ہیجا کے سپرد ہوئیں تو آستر بھی
بادشاہ کے محل میں پہنچائی گئی اور عورتوں کے محافظ ہیجا
کے سپرد ہوئی ۞ اور وہ لڑکی اُسے پسند آئی اور اُس نے اُس ۹
پر مہربانی کی اور فوراً اُسے شاہی محل میں سے طہارت کے
لئے اُسکے سامان اور کھانے کے حصّے اور ایسی سات
سہیلیاں جو اُسکے لائق تھیں اُسے دیں اور اُسے اور اُسکی
سہیلیوں کو حرم سرا کی سب سے اچھی جگہ میں لے جا کر
رکھا ۞ آستر نے نہ اپنی قوم نہ اپنا خاندان ظاہر کیا تھا کیونکہ ۱۰
مردکی نے اُسے تاکید کر دی تھی کہ نہ بتائے ۞ اور مردکی ہر روز ۱۱
حرم سرا کے صحن کے آگے پھرتا تھا تاکہ دریافت کرے کہ آستر
کیسی ہے اور اُسکا کیا حال ہوگا ۞ جب ایک ایک کنواری ۱۲
کی باری آئی کہ عورتوں کے دستور کے مطابق بارہ مہینے کی
صفائی کے بعد اخسویرس بادشاہ کے پاس جائے (کیونکہ
اِتنے ہی دن اُنکی طہارت میں لگ جاتے تھے یعنی چھ
مہینے مُر کا تیل لگانے میں اور چھ مہینے عطر اور عورتوں کی
صفائی کی چیزوں کے لگانے میں) ۞ تب اِس طرح سے وہ ۱۳
کنواری بادشاہ کے پاس جاتی تھی کہ جو کچھ وہ چاہتی کہ
حرم سرا سے بادشاہ کے محل میں لے جائے وہ اُسکو دیا
جاتا تھا ۞ شام کو وہ جاتی تھی اور صبح کو لوٹکر دوسرے ۱۴

حرم سرا میں بادشاہ کے خواجہ سرا شعشغز کے سپرد ہو جاتی
تھی جو حرموں کا محافظ تھا۔ وہ بادشاہ کے پاس پھر نہیں
جاتی تھی مگر جب بادشاہ اُسے چاہتا تب وہ نام لیکر بُلائی
۱۵ جاتی تھی ۔ جب مردکی کے چچا ابیخیل کی بیٹی آستر کی
جسے مردکی نے اپنی بیٹی کر کے رکھا تھا بادشاہ کے
پاس جانے کی باری آئی تو جو کچھ بادشاہ کے خواجہ سرا
اور عورتوں کے محافظ ہیجا نے ٹھہرایا تھا اُسکے سوا
اُس نے اَور کچھ نہ مانگا اور آستر اُن سب کی جنکی نگاہ
۱۶ اُس پر پڑی منظورِ نظر ہوئی ۔ سو آستر اخسویرس بادشاہ
کے پاس اُسکے شاہی محل میں اُسکی سلطنت کے
ساتویں سال کے دسویں مہینے میں جو طیبت مہینہ
۱۷ ہے پہنچائی گئی ۔ اور بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں
سے زیادہ پیار کیا اور وہ اُسکی نظر میں اُن سب
کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسندیدہ ٹھہری پس اُس
نے شاہی تاج اُسکے سر پر رکھ دیا اور وشتی کی جگہ اُسے
۱۸ ملکہ بنایا ۔ اور بادشاہ نے اپنے سب اُمرا اور ملازموں کے
لئے ایک بڑی ضیافت یعنی آستر کی ضیافت کی اور
صوبوں میں مُعافی کی اور شاہی کرم کے مطابق انعام بانٹے ۔
۱۹ اور جب کنواریاں دُوسری بار اکٹھی کی گئیں تو مردکی بادشاہ
۲۰ کے پھاٹک پر بیٹھا تھا ۔ اور آستر نے نہ تو اپنے خاندان
اور نہ اپنی قوم کا پتا دیا تھا جیسا مردکی نے اُسے تاکید کر دی
تھی اِسلئے کہ آستر مردکی کا حکم ایسا ہی مانتی تھی جیسا اُس
۲۱ وقت جب وہ اُسکے ہاں پرورش پا رہی تھی ۔ اُن ہی
دنوں میں جب مردکی بادشاہ کے پھاٹک پر بیٹھا کرتا تھا
بادشاہ کے خواجہ سراؤں میں سے جو دروازہ پر پہرا دیتے
تھے دو شخصوں یعنی بگتان اور ترش نے بگڑ کر چاہا کہ اخسویرس
۲۲ بادشاہ پر ہاتھ چلائیں ۔ یہ بات مردکی کو معلوم ہوئی اور اُس
نے آستر ملکہ کو بتائی اور آستر نے مردکی کا نام لیکر بادشاہ
۲۳ کو خبر دی ۔ جب اُس معاملہ کی تحقیقات کی گئی اور وہ بات
ثابت ہوئی تو وہ دونوں ایک درخت پر لٹکا دیئے گئے
اور یہ بادشاہ کے سامنے تواریخ کی کتاب میں لکھ لیا گیا ۔

ب ۳

۱ اِن باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجی
ہمداتا کے بیٹے ہامان کو ممتاز اور سرفراز کیا اور اُسکی کرسی
۲ کو سب اُمرا سے جو اُسکے ساتھ تھے برتر کیا ۔ اور بادشاہ
کے سب ملازم جو بادشاہ کے پھاٹک پر تھے ہامان کے
آگے جھک کر اُسکی تعظیم کرتے تھے کیونکہ بادشاہ نے
اُسکے بارے میں ایسا ہی حکم کیا تھا پر مردکی نہ جھکتا نہ
۳ اُسکی تعظیم کرتا تھا ۔ تب بادشاہ کے ملازموں نے جو
بادشاہ کے پھاٹک پر تھے مردکی سے کہا تو کیوں بادشاہ
۴ کے حکم کو توڑتا ہے؟ ۔ جب وہ اُس سے روز کہتے رہے
اور اُس نے اُنکی نہ مانی تو اُنہوں نے ہامان کو بتا دیا تاکہ
دیکھیں کہ مردکی کی بات چلیگی یا نہیں کیونکہ اُس نے
۵ اُن سے کہہ دیا تھا کہ میں یہودی ہوں ۔ جب ہامان نے
دیکھا کہ مردکی نہ جھکتا نہ میری تعظیم کرتا ہے تو ہامان غصہ
۶ سے بھر گیا ۔ لیکن فقط مردکی ہی پر ہاتھ چلانا اپنی شان
سے نیچے سمجھا کیونکہ اُنہوں نے اُسے مردکی کی قوم بتا دی
تھی اِسلئے ہامان نے چاہا کہ مردکی کی قوم یعنی سب
یہودیوں کو جو اخسویرس کی پوری مملکت میں رہتے
۷ تھے ہلاک کرے ۔ اور اخسویرس بادشاہ کی سلطنت
کے بارھویں برس کے پہلے مہینے سے جو نیسان مہینہ
ہے وہ روز بروز اور ماہ بماہ بارھویں مہینے یعنی ادار کے
مہینے تک ہامان کے سامنے پُور یعنی قرعہ ڈالتے رہے ۔
۸ اور ہامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کی کہ حضور
کی مملکت کے سب صوبوں میں ایک قوم سب قوموں
کے درمیان پراگندہ اور پھیلی ہوئی ہے اُسکے دستور ہر
قوم سے نرالے ہیں اور وہ بادشاہ کے قوانین نہیں مانتے
ہیں۔ سو اُنکو رہنے دینا بادشاہ کے لئے فائدہ مند نہیں ۔
۹ اگر بادشاہ کو منظور ہو تو اُنکو ہلاک کرنے کا حکم لکھا جائے
اور میں تحصیلداروں کے ہاتھ میں شاہی خزانوں میں
داخل کرنے کے لئے چاندی کے دس ہزار توڑے دُونگا ۔
۱۰ اور بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی اُتار کر یہودیوں
۱۱ کے دشمن اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان کو دی ۔ اور
بادشاہ نے ہامان سے کہا کہ وہ چاندی تجھے بخشی گئی اور
وہ لوگ بھی تاکہ جو تجھے اچھا معلوم ہو اُن سے کرے ۔
۱۲ تب بادشاہ کے منشی پہلے مہینے کی تیرھویں تاریخ کو
بُلائے گئے اور جو کچھ ہامان نے بادشاہ کے نوابوں اور

ہر صُوبہ کے حاکموں اور ہر قَوم کے سرداروں کو حُکم کِیا اُسکے
مُطابِق لِکھا گیا۔ صُوبہ صُوبہ کے حُرُوف اور قَوم قَوم کی زبان
میں شاہِ اخسویرس کے نام سے یہ لِکھا گیا اور اُس پر بادشاہ
۱۳ کی انگُوٹھی کی مُہر کی گئی ۝ اور ہرکاروں کے ہاتھ بادشاہ
کے سب صُوبوں میں خط بھیجے گئے کہ بارھویں مہینے یعنی
ادار مہینے کی تیرھویں تارِیخ کو سب یہُودیوں کو کیا جوان
کیا بُڈھے کیا بچّے کیا عورتیں ایک ہی دِن میں ہلاک اور
۱۴ قتل کریں اور نابُود کر دیں اور اُنکا مال لُوٹ لیں ۝ اِس
تحرِیر کی ایک ایک نقل سب قَوموں کے لِئے شائع کی گئی
کہ اِس فرمان کا اِعلان ہر صُوبہ میں کِیا جائے تاکہ اُس
۱۵ دِن کے لِئے تیّار ہو جائیں ۝ بادشاہ کے حُکم سے ہرکارے
فَوراً رَوانہ ہُوئے اور وہ حُکم قصرِ سوسن میں دِیا گیا اور بادشاہ
اور ہامان مَے نوشی کرنے کو بَیٹھ گئے پر سوسن شہر
پریشان تھا ۝

۴ ۱ جب مردکی کو وہ سب جو کِیا گیا تھا معلُوم ہُؤا تو مردکی
نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ پہنے اور سر پر راکھ
ڈالکر شہر کے بِیچ میں چلا گیا اور بلند اور پُر درد آواز سے
۲ چِلاّنے لگا ۝ اور وہ بادشاہ کے پھاٹک کے سامنے بھی آیا
کیونکہ ٹاٹ پہنے کوئی بادشاہ کے پھاٹک کے اندر جانے
۳ نہ پاتا تھا ۝ اور ہر صُوبہ میں جہاں کہِیں بادشاہ کا حُکم اور
فرمان پُہنچا یہُودیوں کے درمیان بڑا ماتم اور روزہ اور گریہ
زاری اور نَوحہ شرُوع ہو گیا اور بُہتیرے ٹاٹ پہنے راکھ
۴ میں پڑ گئے ۝ اور آستر کی سہیلیوں اور اُسکے خواجہ سراؤں
نے آکر اُسے خبر دی۔ تب مَلِکہ بُہت غمگین ہُوئی اور
اُس نے کپڑے بھیجے کہ مردکی کو پہنائیں اور ٹاٹ اُس
۵ پر سے اُتار لیں پر اُس نے اُنکو نہ لِیا ۝ تب آستر نے
بادشاہ کے خواجہ سراؤں میں سے ہتاک کو جِسے اُس نے
آستر کے پاس حاضِر رہنے کو مُقرّر کِیا تھا بُلوایا اور اُسے
تاکِید کی کہ مردکی کے پاس جا کر دریافت کرے کہ یہ
۶ کیا بات ہے اور کِس سبب سے ہے ۝ سو ہتاک نِکلکر
شہر کے چَوک میں جو بادشاہ کے پھاٹک کے سامنے تھا
۷ مردکی کے پاس گیا ۝ تب مردکی نے اپنی پُوری سرگذشت
اور روپے کی وہ ٹھیک رقم اُسے بتائی جِسے ہامان نے

یہُودیوں کو ہلاک کرنے کے لِئے بادشاہ کے خزانوں میں داخِل
کرنے کا وعدہ کِیا تھا ۝ اور اُس فرمان کی تحرِیر کی ایک ۸
نقل بھی جو اُنکو ہلاک کرنے کے لِئے سوسن میں دی گئی
تھی اُسے دی تاکہ اُسے آستر کو دِکھائے اور بتائے اور اُسے
تاکِید کرے کہ بادشاہ کے حُضُور جا کر اُس سے مِنّت کرے
اور اُسکے حُضُور اپنی قَوم کے لِئے درخواست کرے ۝ چُنانچہ ۹
ہتاک نے آکر آستر کو مردکی کی باتیں کہہ سُنائیں ۝ تب ۱۰
آستر ہتاک سے بات کرنے لگی اور اُسے مردکی کے لِئے
یہ پَیغام دِیا کہ ۝ بادشاہ کے سب مُلازِم اور بادشاہی ۱۱
صُوبوں کے سب لوگ جانتے ہیں کہ جو کوئی مرد ہو یا عَورت
بے بُلائے بادشاہ کی بارگاہِ اندرُونی میں جائے اُسکے لِئے
بس ایک ہی قانُون ہے کہ وہ مارا جائے سِوا اُسکے جِسکے
لِئے بادشاہ سونے کا عصا اُٹھائے تاکہ وہ جِیتا رہے
لیکن تِیس دِن ہُوئے کہ مَیں بادشاہ کے حُضُور نہیں بُلائی
گئی ۝ اُنہوں نے مردکی سے آستر کی باتیں کہِیں ۝ تب ۱۲
مردکی نے اُن سے کہا کہ آستر کے پاس یہ جواب لے جائیں ۱۳
کہ تُو اپنے دِل میں یہ نہ سمجھ کہ سب یہُودیوں میں سے
تُو بادشاہ کے محلّ میں بچی رہیگی ۝ کیونکہ اگر تُو اِس وقت ۱۴
خاموشی اِختیار کرے تو خلاصی اور نجات یہُودیوں کے
لِئے کِسی اَور جگہ سے آئیگی پر تُو اپنے باپ کے خاندان
سمیت ہلاک ہو جائیگی اور کیا جانے کہ تُو اَیسے ہی وقت
کے لِئے سلطنت کو پُہنچی ہے؟ ۝ تب آستر نے اُنکو ۱۵
مردکی کے پاس یہ جواب لے جانے کا حُکم دِیا ۝ کہ جا اور ۱۶
سوسن میں جِتنے یہُودی مَوجُود ہیں اُنکو اِکٹھّا کر اور تُم میرے
لِئے روزہ رکھّو اور تِین روز تک دِن اور رات نہ کُچھ کھاؤ
نہ پیو۔ مَیں بھی اور میری سہیلیاں اِسی طرح سے روزہ
رکھّینگی اور اَیسے ہی مَیں بادشاہ کے حُضُور جاؤُنگی جو آئِین
کے خِلاف ہے اور اگر مَیں ہلاک ہُوئی تو ہلاک ہُوئی ۝
چُنانچہ مردکی روانہ ہُؤا اور آستر کے حُکم کے مُطابِق سب ۱۷
کُچھ کِیا ۝

اور تِیسرے دِن اَیسا ہُؤا کہ آستر شاہانہ لِباس پہنکر ۵ ۱
شاہی محلّ کی بارگاہِ اندرُونی میں شاہی محلّ کے سامنے
کھڑی ہو گئی اور بادشاہ اپنے شاہی محلّ میں اپنے

تختِ سلطنت پر قصر کے مُقابل کے دروازہ پر بیٹھا تھا ؂
۲ اور اَیسا ہُؤا کہ جب بادشاہ نے آستر مَلِکہ کو بارگاہ میں کھڑی
دیکھا تو وہ اُسکی نظر میں مقبُول ٹھہری اور بادشاہ نے وہ
سُنہلا عصا جو اُسکے ہاتھ میں تھا آستر کی طرف بڑھایا۔ سو آستر
۳ نے نزدیک جا کر عصا کی نوک کو چُھؤا ؂ تب بادشاہ نے
اُس سے کہا آستر مَلِکہ! تو کیا چاہتی ہے اور کس چیز کی
درخواست کرتی ہے؟ آدھی سلطنت تک وہ تُجھے بخشی
۴ جائیگی ؂ آستر نے عرض کی اگر بادشاہ کو منظُور ہو تو بادشاہ
اُس جشن میں جو مَیں نے اُسکے لئے تیار کیا ہے ہامان
۵ کو ساتھ لیکر آج تشریف لائے ؂ بادشاہ نے فرمایا کہ
ہامان کو جلد لاؤ تاکہ آستر کے کہے کے مُوافق کیا جائے
سو بادشاہ اور ہامان اُس جشن میں آئے جِسکی تیاری
۶ آستر نے کی تھی ؂ اور بادشاہ نے جشن میں مَے نوشی
کے وقت آستر سے پُوچھا کہ تیرا کیا سوال ہے؟ وہ
منظُور ہوگا۔ تیری کیا درخواست ہے؟ آدھی سلطنت
۷ تک وہ پُوری کی جائیگی ؂ آستر نے جواب دیا میرا سوال
۸ اور میری درخواست یہ ہے ؂ اگر مَیں بادشاہ کی نظر میں
مقبُول ہُوں اور بادشاہ کو منظُور ہو کہ میرا سوال قبُول اور
میری درخواست پُوری کرے تو بادشاہ اور ہامان میرے
جشن میں جو مَیں اُنکے لِئے تیار کرُونگی آئیں اور کل جَیسا
۹ بادشاہ نے اِرشاد کِیا ہے مَیں کرُونگی ؂ اُس دِن ہامان
شادمان اور خُوش ہوکر نِکلا پر جب ہامان نے بادشاہ کے
پھاٹک پر مردکی کو دیکھا کہ اُسکے لِئے نہ کھڑا ہُؤا نہ ہٹا تو ہامان
۱۰ مردکی کے خِلاف غُصّہ سے بھر گیا ؂ تو بھی ہامان اپنے آپ
کو ضبط کرکے گھر گیا اور لوگ بھیجکر اپنے دوستوں کو اور اپنی
۱۱ بیوی زرِش کو بُلوایا ؂ اور ہامان اُنکے آگے اپنی شان و
شوکت اور فرزندوں کی کثرت کا قِصّہ کہنے لگا اور کِس کِس
طرح بادشاہ نے اُسکی ترقّی کی اور اُسکو اُمرا اور بادشاہی
۱۲ مُلازِموں سے زیادہ سرفراز کِیا ؂ ہامان نے یہ بھی کہا دیکھو
آستر مَلِکہ نے سِوا میرے کِسی کو بادشاہ کے ساتھ اپنے
جشن میں جو اُس نے تیار کیا تھا آنے نہ دِیا اور کل کے لِئے
بھی اُس نے بادشاہ کے ساتھ مُجھے دعوت دی ہے ؂
۱۳ تو بھی جب تک مردکی یہُودی مُجھے بادشاہ کے پھاٹک
پر بیٹھا دِکھائی دیتا ہے اِن باتوں سے مُجھے کُچھ حاصِل نہیں ؂
۱۴ تب اُسکی بیوی زرِش اور اُسکے سب دوستوں نے اُس
سے کہا کہ پچاس ہاتھ اُونچی سُولی بنائی جائے اور کل بادشاہ
سے عرض کر کہ مردکی اُس پر چڑھایا جائے تب خُوشی خُوشی
بادشاہ کے ساتھ جشن میں جانا۔ یہ بات ہامان کو پسند آئی
اور اُس نے ایک سُولی بنوائی ؂

ب ۶ ۱ اُس رات بادشاہ کو نیند نہ آئی۔ سو اُس نے تواریخ کی
کِتابوں کے لانے کا حُکم دِیا اور وہ بادشاہ کے حضُور پڑھی
۲ گئیں ؂ اور یہ لِکھا مِلا کہ مردکی نے دربانوں میں سے بادشاہ
کے دو خواجہ سراؤں بِگتانا اور ترش کی مُخبری کی تھی جو اخسویرس
۳ بادشاہ پر ہاتھ چلانا چاہتے تھے ؂ بادشاہ نے کہا اِسکے لِئے
مردکی کی کیا عِزّت و حُرمت کی گئی ہے؟ بادشاہ کے مُلازِموں
نے جو اُسکی خِدمت کرتے تھے کہا کہ اُسکے لِئے کُچھ نہیں
۴ کِیا گیا ؂ اور بادشاہ نے پُوچھا کہ بارگاہ میں کَون حاضِر ہے؟
اُدھر ہامان شاہی محل کی بیرُونی بارگاہ میں آیا ہُؤا تھا کہ
مردکی کو اُس سُولی پر چڑھانے کے لِئے جو اُس نے اُسکے
۵ لِئے تیار کی تھی بادشاہ سے عرض کرے ؂ سو بادشاہ کے
مُلازِموں نے اُس سے کہا حضُور! بارگاہ میں ہامان کھڑا
۶ ہے۔ بادشاہ نے فرمایا اُسے اندر آنے دو ؂ سو ہامان اندر
آیا اور بادشاہ نے اُس سے کہا جِسکی تعظِیم بادشاہ کرنا
چاہتا ہے اُس شخص سے کیا کِیا جائے؟ ہامان نے اپنے
دِل میں کہا کہ مُجھ سے زیادہ بادشاہ کِس کی تعظِیم کرنا چاہتا
۷ ہوگا؟ ؂ سو ہامان نے بادشاہ سے کہا کہ اُس شخص کے
۸ لِئے جِسکی تعظِیم بادشاہ کو منظُور ہو ؂ شاہانہ لِباس جِسے
بادشاہ پہنتا ہے اور وہ گھوڑا جو بادشاہ کی سواری کا ہے
۹ اور شاہی تاج جو اُسکے سر پر رکھا جاتا ہے لایا جائے ؂ اور
وہ لِباس اور وہ گھوڑا بادشاہ کے سب سے عالی نسب
اُمرا میں سے ایک کے ہاتھ میں سپُرد ہوں تاکہ اُس لِباس
سے اُس شخص کو مُلبّس کریں جِسکی تعظِیم بادشاہ کو منظُور
ہے اور اُسے اُس گھوڑے پر سوار کرکے شہر کے شارِعِ
عام میں پِھرائیں اور اُسکے آگے آگے منادی کریں کہ
جِس شخص کی تعظِیم بادشاہ کرنا چاہتا ہے اُس سے اَیسا
۱۰ ہی کِیا جائیگا ؂ تب بادشاہ نے ہامان سے کہا جلدی کر

اور اپنے کہے کے مُطابِق وہ لِباس اور گھوڑا لے اور مُردکَی
یہُودی سے جو بادشاہ کے پھاٹک پر بَیٹھا ہے اَیسا ہی کر۔
جو کُچھ تُو نے کہا ہے اُس میں کُچھ بھی کمی نہ ہونے پائے۔
۱۱ سو ہامان نے وہ لِباس اور گھوڑا لِیا اور مُردکَی کو مُلبّس کر کے
گھوڑے پر سوار شہر کے شارِعِ عام میں پھرایا اور اُسکے
آگے آگے منادی کرتا گیا کہ جِس شخص کی تعظِیم بادشاہ کرنا
۱۲ چاہتا ہے اُس سے اَیسا ہی کیا جائیگا۔ اور مُردکَی تو
پِھر بادشاہ کے پھاٹک پر لَوٹ آیا پر ہامان آزُردہ اور
۱۳ سر ڈھانکے ہُوئے جلدی جلدی اپنے گھر گیا۔ اور ہامان
نے اپنی بِیوی زرِش اور اپنے سب دوستوں کو ایک
ایک بات جو اُس پر گُذری تھی بتائی۔ تب اُسکے دانِشمندوں
اور اُسکی بِیوی زرِش نے اُس سے کہا اگر مُردکَی جِسکے
آگے تُو پست ہونے لگا ہے یہُودی نسل میں سے ہے
تو تُو اُس پر غالِب نہ ہوگا بلکہ اُسکے آگے ضرُور پست ہوتا
۱۴ جائیگا۔ وہ اُس سے ابھی باتیں کر ہی رہے تھے کہ بادشاہ
کے خواجہ سرا آ گئے اور ہامان کو اُس جشن میں لے جانے
کی جلدی کی جِسے آستر نے تیّار کیا تھا۔

ب۷ ۱ سو بادشاہ اور ہامان آئے کہ آستر مَلِکہ کے ساتھ
۲ کھائیں پِئیں۔ اور بادشاہ نے دُوسرے دِن ضِیافت
پر مَے نوشی کے وقت آستر سے پِھر پُوچھا آستر مَلِکہ تیرا کیا
سوال ہے؟ وہ منظُور ہوگا اور تیری کیا درخواست ہے؟
۳ آدھی سلطنت تک وہ پُوری کی جائیگی۔ آستر مَلِکہ نے
جواب دِیا اَے بادشاہ اگر مَیں تیری نظر میں مقبُول ہُوں
اور بادشاہ کو منظُور ہو تو میرے سوال پر میری جان بخشی ہو
۴ اور میری درخواست پر میری قَوم مُجھے مِلے۔ کیونکہ مَیں اور
میرے لوگ ہلاک اور قتل کِئے جانے اور نیست و نابُود
ہونے کو بیچ دِئے گئے ہیں۔ اگر ہم لوگ غُلام اور لَونڈیاں
بننے کے لِئے بیچ ڈالے جاتے تو مَیں چُپ رہتی اگرچہ اُس
دُشمن کو بادشاہ کے نُقصان کا مُعاوضہ دینے کا مقدُور نہ
۵ ہوتا۔ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر مَلِکہ سے کہا وہ کَون
ہے اور کہاں ہے جِس نے اپنے دِل میں اَیسا خیال
۶ کرنے کی جُرأت کی؟ آستر نے کہا وہ مُخالِف اور وہ دُشمن
یِہی خبِیث ہامان ہے۔ تب ہامان بادشاہ اور مَلِکہ کے حضُور
۷ ہِراسان ہُؤا۔ اور بادشاہ غضبناک ہو کر مَے نوشی سے اُٹھا
اور محل کے باغ میں چلا گیا اور ہامان آستر مَلِکہ سے اپنی جان
بخشی کی درخواست کرنے کو اُٹھ کھڑا ہُؤا کیونکہ اُس نے دیکھا
۸ کہ بادشاہ نے میرے خِلاف بدی کی ٹھان لی ہے۔ اور بادشاہ
محل کے باغ سے لَوٹ کر مَے نوشی کی جگہ آیا اور ہامان اُس
تخت کے اُوپر جِس پر آستر بَیٹھی تھی پڑا تھا۔ تب بادشاہ نے
کہا کیا یہ گھر ہی میں میرے سامنے مَلِکہ پر جبر کرنا چاہتا ہے؟
اِس بات کا بادشاہ کے مُنہ سے نِکلنا تھا کہ اُنہوں نے ہامان
۹ کا مُنہ ڈھانک دِیا۔ پِھر اُن خواجہ سراؤں میں سے جو خِدمت
کرتے تھے ایک خواجہ سرا خربوناہ نے عرض کی کہ حضُور!
اِسکے علاوہ ہامان کے گھر میں وہ پچاس ہاتھ اُونچی سُولی
کھڑی ہے جِسکو ہامان نے مُردکَی کے لِئے تیّار کیا جِس نے
بادشاہ کے فائِدہ کی بات بتائی۔ بادشاہ نے فرمایا کہ اُسے
۱۰ اُس پر ٹانگ دو۔ سو اُنہوں نے ہامان کو اُسی سُولی پر جو
اُس نے مُردکَی کے لِئے تیّار کی تھی ٹانگ دِیا۔ تب بادشاہ
کا غُصّہ ٹھنڈا ہُؤا۔

ب۸ ۱ اُسی دِن اخسویرس بادشاہ نے یہُودیوں کے دُشمن
ہامان کا گھر آستر مَلِکہ کو بخشا اور مُردکَی بادشاہ کے سامنے آیا
کیونکہ آستر نے بتا دِیا تھا کہ اُسکا اُس سے کیا رِشتہ تھا۔
۲ اور بادشاہ نے اپنی انگُوٹھی جو اُس نے ہامان سے لے لی
تھی اُتار کر مُردکَی کو دی اور آستر نے مُردکَی کو ہامان کے گھر
۳ پر مُختار بنا دِیا۔ اور آستر نے پِھر بادشاہ کے حضُور عرض
کی اور اُسکے قدموں پر گِری اور آنسُو بہا بہا کر اُسکی
مِنّت کی کہ ہامان اجاجی کی بدخواہی اور سازِش کو جو اُس
۴ نے یہُودیوں کے برخِلاف کی تھی باطِل کر دے۔ تب
بادشاہ نے آستر کی طرف سُنہلا عصا بڑھایا۔ سو آستر
۵ بادشاہ کے حضُور اُٹھ کھڑی ہُوئی۔ اور کہنے لگی کہ اگر
بادشاہ کو منظُور ہو اور مَیں اُسکی نظر میں مقبُول ہُوں اور
یہ بات بادشاہ کو مُناسِب معلُوم ہو اور مَیں اُسکی نِگاہ
میں پیاری ہُوں تو اُن فرمانوں کو منسُوخ کرنے کو لِکھا
جائے جِنکو اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان نے اُن سب
یہُودیوں کو ہلاک کرنے کے لِئے جو بادشاہ کے سب
۶ صُوبوں میں بستے ہیں تجوِیز کیا تھا۔ کیونکہ مَیں اُس بلا

کو جو میری قوم پر نازل ہوگی کیونکر دیکھ سکتی ہوں؟ یا کیسے
۷ مَیں اپنے رشتہ داروں کی ہلاکت دیکھ سکتی ہوں؟ ۞ تب
اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ اور مردکی یہودی سے کہا کہ
دیکھو مَیں نے ہامان کا گھر آستر کو بخشا ہے اور اُسے انہوں نے
سُولی پر ٹانگ دیا ہے اِسلئے کہ اُس نے یہودیوں پر ہاتھ چلایا۔
۸ تم بھی بادشاہ کے نام سے یہودیوں کو جیسا چاہتے ہو لکھو
اور اُس پر بادشاہ کی انگوٹھی سے مُہر کرو کیونکہ جو نوشتہ بادشاہ
کے نام سے لکھا جاتا ہے اور اُس پر بادشاہ کی انگوٹھی سے
۹ مُہر کی جاتی ہے اُسے کوئی منسوخ نہیں کر سکتا ۞ سو اُسی
وقت تیسرے مہینے یعنی سیوان مہینے کی تیئیسویں تاریخ
کو بادشاہ کے منشی طلب کئے گئے اور جو کچھ مردکی نے
ہندوستان سے کوش تک ایک سو ستائیس صوبوں کے
یہودیوں اور نوابوں اور حاکموں اور صوبوں کے امیروں کو
حکم دیا وہ سب ہر صوبہ کو اُسی کے حروف اور ہر قوم کو اُسی
کی زبان اور یہودیوں کو اُنکے حروف اور اُنکی زبان کے
۱۰ مطابق لکھا گیا ۞ اور اُس نے اخسویرس بادشاہ کے نام
سے خط لکھے اور بادشاہ کی انگوٹھی سے اُن پر مُہر کی اور
اُنکو سوار ہرکاروں کے ہاتھ روانہ کیا جو عُمدہ نسل کے تیز
۱۱ رفتار شاہی گھوڑوں پر سوار تھے ۞ اِن میں بادشاہ نے
یہودیوں کو جو ہر شہر میں تھے اجازت دی کہ اکٹھے ہو کر
اپنی جان بچانے کے لئے مقابلہ پر اڑ جائیں اور اُس قوم
اور اُس صوبہ کی ساری فوج کو جو اُن پر اور اُنکے چھوٹے
بچوں اور بیویوں پر حملہ آور ہو ہلاک اور قتل کریں اور
۱۲ نیست و نابود کر دیں اور اُنکا مال لُوٹ لیں ۞ یہ اخسویرس
بادشاہ کے سب صوبوں میں بارھویں مہینے یعنی اَدار مہینے
۱۳ کی تیرھویں تاریخ کو ایک ہی دن میں ہو ۞ اِس تحریر کی
ایک ایک نقل سب قوموں کے لئے شائع کی گئی کہ
اِس فرمان کا اعلان ہر صوبہ میں کیا جائے تاکہ یہودی
اِس دن اپنے دشمنوں سے اپنا انتقام لینے کو
۱۴ تیار رہیں ۞ سو وہ ہرکارے جو تیز رفتار شاہی گھوڑوں
پر سوار تھے روانہ ہوئے اور بادشاہ کے حکم کی وجہ سے
تیز نکلے چلے گئے اور وہ فرمان قصرِ سوسن میں دیا گیا ۞
۱۵ اور مردکی بادشاہ کے حضور سے آسمانی اور سفید رنگ کا

شاہانہ لباس اور سونے کا ایک بڑا تاج اور کتانی اور ارغوانی
خلعت پہنے نکلا اور سوسن شہر نے نعرہ مارا اور خوشی منائی ۞
۱۶ یہودیوں کو رونق اور خوشی اور شادمانی اور عزت حاصل ہوئی ۞
۱۷ اور ہر صوبہ اور ہر شہر میں جہاں کہیں بادشاہ کا حکم اور اُسکا
فرمان پہنچا یہودیوں کو خرمی اور شادمانی اور عید اور خوشی کا
دن نصیب ہوا اور اُس ملک کے لوگوں میں سے بہتیرے
یہودی ہو گئے کیونکہ یہودیوں کا خوف اُن پر چھا گیا تھا ۞

۹ باب

۱ اب بارھویں مہینے یعنی اَدار مہینے کی تیرھویں تاریخ کو
جب بادشاہ کے حکم اور فرمان پر عمل کرنے کا وقت نزدیک
آیا اور اُس دن یہودیوں کے دشمنوں کو اُن پر غالب ہونے
کی اُمید تھی حالانکہ برعکس اِسکے یہ ہوا کہ یہودیوں نے اپنے
۲ نفرت کرنے والوں پر غلبہ پایا ۞ تو اخسویرس بادشاہ کے
سب صوبوں کے یہودی اپنے اپنے شہر میں اکٹھے ہوئے
کہ اُن پر جو اُنکا نقصان چاہتے تھے ہاتھ چلائیں اور کوئی آدمی
اُنکا سامنا نہ کر سکا کیونکہ اُنکا خوف سب قوموں پر چھا گیا تھا ۞
۳ اور صوبوں کے سب امیروں اور نوابوں اور حاکموں اور
بادشاہ کے کارگذاروں نے یہودیوں کی مدد کی اِسلئے کہ مردکی
۴ کا رُعب اُن پر چھا گیا تھا ۞ کیونکہ مردکی شاہی محل میں معزز
تھا اور سب صوبوں میں اُسکی شہرت پھیل گئی تھی
۵ اِسلئے کہ یہ مرد یعنی مردکی بڑھتا ہی چلا گیا ۞ اور یہودیوں
نے اپنے سب دشمنوں کو تلوار کی دھار سے کاٹ ڈالا
اور قتل اور ہلاک کیا اور اپنے نفرت کرنے والوں سے جو
۶ چاہا کیا ۞ اور قصرِ سوسن میں یہودیوں نے پانچسو آدمیوں
۷ کو قتل اور ہلاک کیا ۞ اور پرشنداتا اور دلفون اور اسپاتا ۞
۸ ۹ اور پوراتا اور ادلیاہ اور اریداتا ۞ اور پرمشتا اور اریسی اور اریدی
۱۰ اور ویزاتا ۞ یعنی یہودیوں کے دشمن ہامان بن ہمداتا کے
دسوں بیٹوں کو اُنہوں نے قتل کیا پر لُوٹ پر اُنہوں نے
۱۱ ہاتھ نہ بڑھایا ۞ اُسی دن اُن لوگوں کا شمار جو قصرِ سوسن
۱۲ میں قتل ہوئے بادشاہ کے حضور پہنچایا گیا ۞ اور بادشاہ
نے آستر ملکہ سے کہا کہ یہودیوں نے قصرِ سوسن ہی میں
پانچسو آدمیوں اور ہامان کے دسوں بیٹوں کو قتل اور
ہلاک کیا ہے تو بادشاہ کے باقی صوبوں میں اُنہوں نے کیا
کچھ نہ کیا ہوگا؟ اب تیرا کیا سوال ہے؟ وہ منظور ہوگا اور تیری

۱۳ اور کیا درخواست ہے؟ وہ پُوری کی جائیگی ۝ آستر نے کہا
اگر بادشاہ کو منظور ہو تو اُن یہُودیوں کو جو سوسن میں ہیں اجازت
ملے کہ آج کے فرمان کے مُوافق کل بھی کریں اور ہامان کے
۱۴ دسوں بیٹے سُولی پر چڑھائے جائیں ۝ سو بادشاہ نے حُکم
دِیا کہ ایسا ہی کیا جائے اور سوسن میں اُس فرمان کا اعلان
کیا گیا اور ہامان کے دسوں بیٹوں کو اُنہوں نے ٹانگ
۱۵ دِیا ۝ اور وہ یہُودی جو سوسن میں رہتے تھے ادار مہینے کی
چودھویں تارِیخ کو اِکٹھے ہُوئے اور اُنہوں نے سوسن میں
تِین سَو آدمیوں کو قتل کیا پر لُوٹ کے مال کو ہاتھ نہ لگایا ۝
۱۶ اور باقی یہُودی جو بادشاہ کے صُوبوں میں رہتے تھے اِکٹھے
ہو کر اپنی اپنی جان بچانے کے لِئے مُقابلہ کو اُٹھ گئے اور اپنے
دُشمنوں سے آرام پایا اور اپنے نفرت کرنے والوں میں سے
پچھتّر ہزار کو قتل کیا پر لُوٹ پر اُنہوں نے ہاتھ نہ بڑھایا ۝
۱۷ یہ ادار مہینے کی تیرھویں تارِیخ تھی اور اُسی کی چودھویں تارِیخ
کو اُنہوں نے آرام کیا اور اُسے ضِیافت اور خُوشی کا دِن
۱۸ ٹھہرایا ۝ پر وہ یہُودی جو سوسن میں تھے اُسکی تیرھویں
اور چودھویں تارِیخ کو اِکٹھے ہُوئے اور اُسکی پندرھویں تارِیخ
کو آرام کیا اور اُسے ضِیافت اور خُوشی کا دِن ٹھہرایا ۝
۱۹ اِسلئے دیہاتی یہُودی جو بے فصِیل بستیوں میں رہتے
ہیں ادار مہینے کی چودھویں تارِیخ کو شادمانی اور ضِیافت
کا اور خُوشی کا اور ایک دُوسرے کو تُحفے بھیجنے کا دِن مانتے ہیں ۝
۲۰ اور مردکی نے یہ سب احوال لِکھکر اُن یہُودیوں کو
جو اخسویرس بادشاہ کے سب صُوبوں میں کیا نزدیک
۲۱ کیا دُور رہتے تھے خط بھیجے ۝ تاکہ اُنکو تاکید کرے کہ وہ
ادار مہینے کی چودھویں تارِیخ کو اور اُسی کی پندرھویں کو
۲۲ سال بسال ۝ ایسے دِنوں کی طرح مانیں جن میں یہُودیوں
کو اپنے دُشمنوں سے چَین مِلا اور وہ مہینے اُنکے لِئے
غم سے شادمانی میں اور ماتم سے خُوشی کے دِن میں
مُبدّل ہُؤا اِسلئے وہ اُنکو ضِیافت اور خُوشی اور آپس میں
تُحفے بھیجنے اور غرِیبوں کو خیرات دینے کے دِن ٹھہرائیں ۝
۲۳ یہُودیوں نے جیسا شرُوع کیا تھا اور جیسا مردکی نے اُنکو
۲۴ لِکھا تھا ویسا ہی کرنے کا ذِمّہ لیا ۝ کیونکہ اجاجی ہمداتا
کے بیٹے ہامان سب یہُودیوں کے دُشمن نے یہُودیوں
کے خِلاف اُنکو ہلاک کرنے کی تدبِیر کی تھی اور اُس نے پُور
یعنی قُرعہ ڈالا تھا کہ اُنکو نابُود اور ہلاک کرے ۝ پر جب وہ ۲۵
مُعاملہ بادشاہ کے سامنے پیش ہُؤا تو اُس نے خطوں کے
ذرِیعہ سے حُکم کیا کہ وہ بُری تجوِیز جو اُس نے یہُودیوں کے
برخِلاف کی تھی اُلٹی اُس ہی کے سر پر پڑے اور وہ اور
اُسکے بیٹے سُولی پر چڑھائے جائیں ۝ اِسلئے اُنہوں نے ۲۶
اُن دِنوں کو پُور کے نام کے سبب سے پُورِیم کہا سو اِس
خط کی سب باتوں کے سبب سے اور جو کُچھ اُنہوں نے
اِس مُعاملہ میں خُود دیکھا تھا اور جو اُن پر گُذرا تھا اُس کے
سبب سے بھی ۝ یہُودیوں نے ٹھہرا دِیا اور اپنے اُوپر اور ۲۷
اپنی نسل کے لِئے اور اُن سبھوں کے لِئے جو اُنکے ساتھ
مِل گئے تھے یہ ذِمّہ لیا تاکہ بات اٹل ہو جائے کہ وہ اُس
خط کی تحرِیر کے مُطابِق ہر سال اُن دونوں دِنوں کو مُقرّرہ
وقت پر مانینگے ۝ اور یہ دِن پُشت در پُشت ہر خاندان ۲۸
اور صُوبہ اور شہر میں یاد رکھے اور مانے جائینگے اور پُورِیم کے
دِن یہُودیوں میں کبھی مَوقُوف نہ ہونگے نہ اُنکی یادگار
اُنکی نسل سے جاتی رہیگی ۝ اور ابیخیل کی بیٹی آستر ۲۹
ملِکہ اور یہُودی مردکی نے پُورِیم کے باب کے خط پر زور
دینے کے لِئے پُورے اِختیار سے لِکھا ۝ اور اُس نے ۳۰
سلامتی اور سچائی کی باتیں لِکھکر اخسویرس کی مملکت کے
ایک سَو ستائیس صُوبوں میں سب یہُودیوں کے پاس خط
بھیجے ۝ تاکہ پُورِیم کے اِن دِنوں کو اُنکے مُقرّرہ وقت کے لِئے ۳۱
برقرار کرے جیسا یہُودی مردکی اور آستر ملِکہ نے اُنکو حُکم کیا
تھا اور جیسا اُنہوں نے اپنے اور اپنی نسل کے لِئے روزہ رکھنے
اور ماتم کرنے کے بارے میں ٹھہرایا تھا ۝ اور آستر کے حُکم سے ۳۲
پُورِیم کی اِن رسموں کی تصدِیق ہُوئی اور یہ کِتاب میں لِکھ لیا گیا ۝
اور اخسویرس بادشاہ نے زمِین پر اور سمُندر کے جزِیروں پر خراج ۱۰ باب ۱
مُقرّر کیا ۝ اور اُسکے زور اور اِقتدار کے سب کام اور مردکی کی عظمت ۲
کا مُفصّل حال جہاں تک بادشاہ نے اُسے ترقّی دی تھی کیا وہ مادی
اور فارس کے بادشاہوں کی تواریخ کی کِتاب میں قلمبند نہیں؟ ۝ کیونکہ ۳
یہُودی مردکی اخسویرس بادشاہ سے دُوسرے درجہ پر تھا اور سب یہُودیوں
میں مُعزّز اور اپنے بھائیوں کی ساری جماعت میں مقبُول تھا اور اپنی
قَوم کا خیر خواہ رہا اور اپنی ساری اَولاد سے سلامتی کی باتیں کرتا تھا ۝

ایُّوب

باب ۱ ۱ عُوضؔ کی سرزمین میں ایُّوبؔ نام ایک شخص تھا۔ وہ شخص
کامِل اور راستباز تھا اور خُدا سے ڈرتا اور بدی سے دُور رہتا تھا۔
۲ ۳ اُسکے ہاں سات بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہُوئیں۔ اُسکے پاس
سات ہزار بھیڑیں اور تین ہزار اُونٹ اور پانچسَو جوڑی بَیل
اور پانچسَو گدھیاں اور بہت سے نوکر چاکر تھے اَیسا کہ اہلِ مشرِق
۴ میں وہ سب سے بڑا آدمی تھا۔ اُسکے بیٹے ایک دُوسرے کے
گھر جایا کرتے تھے اور ہر ایک اپنے دِن پر ضیافت کرتا تھا اور
اپنے ساتھ کھانے پینے کو اپنی تِینوں بہنوں کو بُلوا بھیجتے تھے۔
۵ اور جب اُنکی ضِیافت کے دِن پُورے ہو جاتے تو ایُّوبؔ
اُنہیں بُلوا کر پاک کرتا اور صُبح کو سویرے اُٹھکر اُن سبھوں
کے شُمار کے مُوافِق سوختنی قُربانیاں چڑھاتا تھا کیونکہ
ایُّوبؔ کہتا تھا کہ شاید میرے بیٹوں نے کُچھ خطا کی ہو
اور اپنے دِل میں خُدا کی تکفِیر کی ہو۔ ایُّوبؔ ہمیشہ اَیسا ہی
کِیا کرتا تھا۔
۶ اور ایک دِن خُدا کے بیٹے آئے کہ خُداوند کے حُضُور
۷ حاضِر ہوں اور اُن کے درمیان شیطان بھی آیا۔ اور
خُداوند نے شیطان سے پُوچھا کہ تُو کہاں سے آتا ہے؟
شیطان نے خُداوند کو جواب دِیا کہ زمین پر اِدھر اُدھر گھُومتا
۸ پھِرتا اور اُس میں سَیر کرتا ہُؤا آیا ہُوں۔ خُداوند نے شیطان
سے کہا کیا تُو نے میرے بندہ ایُّوبؔ کے حال پر بھی کُچھ غَور
کِیا؟ کیونکہ زمین پر اُسکی طرح کامِل اور راستباز آدمی جو خُدا
۹ سے ڈرتا اور بدی سے دُور رہتا ہو کوئی نہیں۔ شیطان
نے خُداوند کو جواب دِیا کیا ایُّوبؔ یُوں ہی خُدا سے ڈرتا
۱۰ ہے؟ کیا تُو نے اُسکے اور اُسکے گھر کے گِرد اور جو کُچھ اُسکا
ہے اُس سب کے گِرد چاروں طرف باڑ نہیں بنائی ہے؟
تُو نے اُسکے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہے اور اُسکے گلّے
۱۱ مُلک میں بڑھ گئے ہیں۔ پر تُو ذرا اپنا ہاتھ بڑھا کر جو کُچھ
اُسکا ہے اُسے چھُو ہی دے تو کیا وہ تیرے مُنہ پر تیری تکفِیر
۱۲ نہ کریگا؟ خُداوند نے شیطان سے کہا دیکھ اُسکا سب
کُچھ تیرے اِختیار میں ہے۔ صِرف اُسکو ہاتھ نہ لگانا۔ تب
شیطان خُداوند کے سامنے سے چلا گیا۔
اور ایک دِن جب اُسکے بیٹے اور بیٹیاں اپنے بڑے بھائی ۱۳
کے گھر میں کھانا کھا رہے اور مَے نوشی کر رہے تھے۔ تو ۱۴
ایک قاصِد نے ایُّوبؔ کے پاس آکر کہا کہ بَیل ہل میں جُتے تھے
اور گدھے اُن کے پاس چر رہے تھے۔ کہ سباؔ کے لوگ اُن پر ۱۵
ٹُوٹ پڑے اور اُنہیں لے گئے اور نوکروں کو تہِ تیغ کِیا اور فقط
مَیں ہی اکیلا بچ نِکلا کہ تجھے خبر دُوں۔ وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا ۱۶
تھا کہ ایک اَور بھی آکر کہنے لگا کہ خُدا کی آگ آسمان سے نازِل
ہُوئی اور بھیڑوں اور نوکروں کو جلا کر بھسم کر دِیا اور فقط مَیں ہی
اکیلا بچ نِکلا کہ تجھے خبر دُوں۔ وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ایک ۱۷
اَور بھی آکر کہنے لگا کہ کسدی تِین غول ہو کر اُونٹوں پر آ گِرے
اور اُنہیں لے گئے اور نوکروں کو تہِ تیغ کِیا اور فقط مَیں ہی اکیلا
بچ نِکلا کہ تجھے خبر دُوں۔ وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا کہ ایک اَور ۱۸
بھی آکر کہنے لگا کہ تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر
میں کھانا کھا رہے اور مَے نوشی کر رہے تھے۔ اور دیکھ! بیابان ۱۹
سے ایک بڑی آندھی چلی اور اُس گھر کے چاروں کونوں پر
اَیسے زور سے ٹکرائی کہ وہ اُن جوانوں پر گِر پڑا اور وہ مر گئے اور
فقط مَیں ہی اکیلا بچ نِکلا کہ تجھے خبر دُوں۔ تب ایُّوبؔ نے ۲۰
اُٹھکر اپنا پَیراہن چاک کِیا اور سر مُنڈایا اور زمین پر گِر کر
سِجدہ کِیا۔ اور کہا ننگا مَیں اپنی ماں کے پیٹ سے نِکلا اور ۲۱
ننگا ہی واپس جاؤنگا۔ خُداوند نے دِیا اور خُداوند نے لے لِیا۔
خُداوند کا نام مُبارک ہو۔ اِن سب باتوں میں ایُّوبؔ نے ۲۲
نہ تو گُناہ کِیا اور نہ خُدا پر بیجا کام کا عَیب لگایا۔
پِھر ایک دِن خُدا کے بیٹے آئے کہ خُداوند کے حُضُور حاضِر ۱ باب ۲
ہوں اور شیطان بھی اُنکے درمیان آیا کہ خُداوند کے آگے
حاضِر ہو۔ اور خُداوند نے شیطان سے پُوچھا کہ تُو کہاں سے ۲
آتا ہے؟ شیطان نے خُداوند کو جواب دِیا کہ زمین پر اِدھر
اُدھر گھُومتا پھِرتا اور اُس میں سَیر کرتا ہُؤا آیا ہُوں۔ خُداوند نے ۳

شیطان سے کہا کیا تُو نے میرے بندہ ایوب کے حال پر
بھی کچھ غور کیا؟ کیونکہ زمین پر اُسکی طرح کامل اور راستباز
آدمی جو خُدا سے ڈرتا اور بدی سے دُور رہتا ہو کوئی نہیں
اور گو تُو نے مجھ کو اُبھارا کہ بے سبب اُسے ہلاک کروں تو بھی
۴ وہ اپنی راستی پر قائم ہے۔ شیطان نے خُداوند کو جواب دیا کہ
کھال کے بدلے کھال بلکہ اِنسان اپنا سارا مال اپنی جان
۵ کے لِئے دے ڈالیگا۔ اب فقط اپنا ہاتھ بڑھا کر اُسکی ہڈّی اور
۶ اُسکے گوشت کو چُھو دے تو وہ تیرے مُنہ پر تیری تکفیر کریگا۔ خُداوند
نے شیطان سے کہا کہ دیکھ وہ تیرے اِختیار میں ہے۔ فقط
۷ اُسکی جان محفوظ رہے۔ تب شیطان خُداوند کے سامنے
سے چلا گیا اور ایوب کو تلوے سے چاند تک دردناک
۸ پھوڑوں سے دُکھ دِیا۔ اور وہ اپنے کو کُھجانے کے لِئے
۹ ایک ٹھیکرا لیکر راکھ پر بیٹھ گیا۔ تب اُسکی بیوی اُس سے
کہنے لگی کہ کیا تُو اب بھی اپنی راستی پر قائم رہیگا؟ خُدا کی تکفیر کر
۱۰ اور مرجا۔ پر اُس نے اُس سے کہا کہ تُو نادان عورتوں کی سی
باتیں کرتی ہے۔ کیا ہم خُدا کے ہاتھ سے سُکھ پائیں اور دُکھ نہ پائیں؟
اِن سب باتوں میں ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کی۔
۱۱ جب ایوب کے تین دوستوں تیمانی الیفز اور سُوخی
بِلدد اور نعماتی ضُوفر نے اُس ساری آفت کا حال جو اُس پر
آئی تھی سُنا تو وہ اپنی اپنی جگہ سے چلے اور اُنہوں نے
آپس میں عہد کیا کہ جا کر اُسکے ساتھ روئیں اور اُسے تسلّی
۱۲ دیں۔ اور جب اُنہوں نے دُور سے نگاہ کی اور اُسے
نہ پہچانا تو وہ چلّا چلّا کر رونے لگے اور ہر ایک نے اپنا
پیراہن چاک کیا اور اپنے سر کے اُوپر آسمان کی طرف
۱۳ دُھول اُڑائی۔ اور وہ سات دِن اور سات رات
اُسکے ساتھ زمین پر بیٹھے رہے اور کسی نے اُس سے
ایک بات نہ کہی کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُسکا غم بہت
بڑا ہے۔

باب ۳

۱ اِسکے بعد ایوب نے اپنا مُنہ کھولکر اپنے جنم دِن پر
۲ لعنت کی۔ اور ایوب کہنے لگا:-
۳ نابود ہو وہ دِن جس میں مَیں پیدا ہُوا
اور وہ رات بھی جس میں کہا گیا کہ دیکھو بیٹا ہُوا!
۴ وہ دِن اندھیرا ہو جائے۔
خُدا اُوپر سے اُسکا لحاظ نہ کرے
اور نہ اُس پر روشنی پڑے!
۵ اندھیرا اور مَوت کا سایہ اُس پر قابض ہوں۔
بدلی اُس پر چھائی رہے
اور دِن کو تاریک کر دینے والی چیزیں اُسے دہشت زدہ کریں۔
۶ گھری تاریکی اُس رات کو دبوچ لے۔
وہ سال کے دِنوں کے درمیان خُوشی نہ کرنے پائے
اور نہ مہینوں کے شُمار میں آئے!
۷ وہ رات بانجھ ہو جائے۔
اُس میں خُوشی کی کوئی صدا نہ آئے!
۸ دِن پر لعنت کرنے والے اُس پر لعنت کریں
اور وہ بھی جو اژدہا کو چھیڑنے کو تیار ہیں!
۹ اُسکی شام کے تارے تاریک ہو جائیں۔
وہ روشنی کی راہ دیکھے جبکہ وہ ہے نہیں
اور نہ وہ صُبح کی پلکوں کو دیکھے!
۱۰ کیونکہ اُس نے میری ماں کے رِحم کے دروازوں کو بند نہ کیا
اور دُکھ کو میری آنکھوں سے چِھپا نہ رکھّا۔
۱۱ مَیں رِحم ہی میں کیوں نہ مر گیا؟
مَیں نے پیٹ سے نکلتے ہی جان کیوں نہ دے دی؟
۱۲ مجھے قبول کرنے کو گھٹنے کیوں تھے
اور چھاتیاں کہ مَیں اُن سے پیُوں؟
۱۳ نہیں تو اِس وقت مَیں پڑا ہوتا اور بے خبر رہتا
مَیں سو جاتا۔ تب مجھے آرام ملتا۔
۱۴ زمین کے بادشاہوں اور مُشیروں کے ساتھ
جنہوں نے اپنے لِئے مقبرے بنائے۔
۱۵ یا اُن شاہزادوں کے ساتھ ہوتا جنکے پاس سونا تھا۔
جنہوں نے اپنے گھر چاندی سے بھر لِئے تھے۔
۱۶ یا پوشیدہ اِسقاطِ حمل کی مانند مَیں وُجود میں نہ آتا
یا اُن بچّوں کی مانند جنہوں نے روشنی ہی نہ دیکھی۔
۱۷ وہاں شریر فساد سے باز آتے ہیں
اور تھکے ماندے راحت پاتے ہیں۔
۱۸ وہاں قیدی مِلکر آرام کرتے ہیں
اور داروغہ کی آواز سُننے میں نہیں آتی۔

۱۹ چھوٹے اور بڑے دونوں وہیں ہیں
اور نوکر اپنے آقا سے آزاد ہے۔
۲۰ دُکھیارے کو روشنی
اور تلخ جان کو زِندگی کیوں مِلتی ہے؟
۲۱ جو مَوت کی راہ دیکھتے ہیں پر وہ آتی نہیں
اور چھپے خزانوں سے زیادہ اُسکے جویان ہیں۔
۲۲ جو نہایت شادمان
اور خُوش ہوتے ہیں جب قبر کو پالیتے ہیں
۲۳ اَیسے آدمی کو روشنی کیوں مِلتی ہے جِسکی راہ چھپی ہے
اور جِسے خُدا نے ہر طرف سے بند کر دیا ہے؟
۲۴ کیونکہ میرے کھانے کی جگہ میری آہیں ہیں
اور میرا کراہنا پانی کی طرح جاری ہے۔
۲۵ کیونکہ جِس بات سے مَیں ڈرتا ہُوں وہی مُجھ پر آتی ہے
اور جِس بات کا مُجھے خَوف ہوتا ہے وہی مُجھ پر گُذرتی ہے۔
۲۶ کیونکہ مُجھے نہ چَین ہے نہ آرام نہ مُجھے کل پڑتی ہے
بلکہ مُصیبت ہی آتی ہے۔
ب ۴ ۱ تب تیمانی الیفز کہنے لگا:-
۲ اگر کوئی تُجھ سے بات چیت کرنے کی کوشش کرے تو کیا تُو
رنجیدہ ہوگا؟
پر بولے بغیر کَون رہ سکتا ہے؟
۳ دیکھ! تُو نے بہتوں کو سِکھایا
اور کمزور ہاتھوں کو مضبُوط کیا۔
۴ تیری باتوں نے گِرتے ہوئے کو سنبھالا
اور تُو نے لڑکھڑاتے گُھٹنوں کو پایدار کیا۔
۵ پر اب تو تُجھی پر آپڑی اور تُو بیدِل ہُؤا جاتا ہے۔
اُس نے تُجھے چُھؤا اور تُو گھبرا اُٹھا۔
۶ کیا تیری خُداترسی ہی تیرا بھروسا نہیں؟
کیا تیری راہوں کی راستی تیری اُمید نہیں؟
۷ کیا تُجھے یاد ہے کہ کبھی کوئی معصوم بھی ہلاک ہُؤا ہے؟
یا کہیں راستباز بھی کاٹ ڈالے گئے؟
۸ میرے دیکھنے میں تو جو گُناہ کو جوتتے
اور دُکھ بوتے ہیں وہی اُسکو کاٹتے ہیں۔
۹ وہ خُدا کے دم سے ہلاک ہوتے
اور اُسکے غضب کے جھوکے سے بھسم ہوتے ہیں۔
۱۰ ببر کی گرج اور خونخوار ببر کی دھاڑ
اور ببر کے بچّوں کے دانت۔ یہ سب توڑے جاتے ہیں۔
۱۱ شِکار نہ پانے سے بُڈھا ببر ہلاک ہوتا
اور شیرنی کے بچّے تتر بتر ہو جاتے ہیں۔
۱۲ ایک بات چُپکے سے میرے پاس پہنچائی گئی۔
اُسکی بھنک میرے کان میں پڑی۔
۱۳ رات کی رویتوں کے خیالوں کے درمیان
جب لوگوں کو گہری نیند آتی ہے۔
۱۴ مُجھے خَوف اور کپکپی نے اَیسا پکڑا
کہ میری سب ہڈیوں کو ہلا ڈالا۔
۱۵ تب ایک رُوح میرے سامنے سے گُذری
اور میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔
۱۶ وہ چُپ چاپ کھڑی ہوگئی پر مَیں اُسکی شکل پہچان نہ سکا۔
ایک صُورت میری آنکھوں کے سامنے تھی
اور سنّاٹا تھا۔ پھر مَیں نے ایک آواز سُنی۔ کہ
۱۷ کیا فانی اِنسان خُدا سے زیادہ عادِل ہوگا؟
کیا آدمی اپنے خالق سے زیادہ پاک ٹھہریگا؟
۱۸ دیکھ! اُسے اپنے خادِموں کا اِعتبار نہیں
اور وہ اپنے فرِشتوں پر حماقت کو عاید کرتا ہے۔
۱۹ پھر بھلا اُنکی کیا حقیقت ہے جو مٹّی کے مکانوں میں رہتے ہیں۔
جِنکی بُنیاد خاک میں ہے
اور جو پتنگے سے بھی جلدی پِس جاتے ہیں!
۲۰ وہ صُبح سے شام تک ہلاک ہوتے ہیں۔
وہ ہمیشہ کے لئے فنا ہو جاتے ہیں اور کوئی اُنکا خیال بھی نہیں کرتا۔
۲۱ کیا اُنکے ڈیرے کی ڈوری اُنکے اندر ہی اندر توڑی نہیں جاتی؟
وہ مرتے ہیں اور یہ بھی بغیر دانائی کے۔
ب ۵ ۱ ذرا پُکار۔ کیا کوئی ہے جو تُجھے جواب دیگا؟
اور مُقدّسوں میں سے تُو کِس کی طرف پھریگا؟
۲ کیونکہ کُڑھنا بیوقُوف کو مار ڈالتا ہے
اور جلن احمق کی جان لے لیتی ہے۔
۳ مَیں نے بیوقُوف کو جڑ پکڑتے دیکھا ہے
پر ناگہان اُسکے مسکن پر لعنت کی۔

۴ اُسکے بال بچے سلامتی سے دُور ہیں ۔
وہ پھاٹک ہی پر کُچلے جاتے ہیں
اور کوئی نہیں جو اُنہیں چُھڑائے ۔
۵ بُھوکا اُسکی فصل کو کھاتا ہے
بلکہ اُسے کانٹوں میں سے بھی نکال لیتا ہے
اور پیاسا اُسکے مال کو نِگل جاتا ہے ۔
۶ کیونکہ مُصیبت مٹّی میں سے نہیں اُگتی ۔
نہ دُکھ زمین میں سے نکلتا ہے ۔
۷ پر جیسے چنگاریاں اُوپر ہی کو اُڑتی ہیں
ویسے ہی اِنسان دُکھ کے لئے پَیدا ہُؤا ہے ۔
۸ لیکن مَیں تو خُدا ہی کا طالب رہُونگا
اور اپنا مُعاملہ خُدا ہی پر چھوڑُونگا ۔
۹ جو اَیسے بڑے بڑے کام جو دریافت نہیں ہو سکتے
اور بے شُمار عجیب کام کرتا ہے ۔
۱۰ وہی زمین پر مینہ برساتا
اور کھیتوں میں پانی بھیجتا ہے ۔
۱۱ اِسی طرح وہ فروتنوں کو اُونچی جگہ پر بِٹھاتا ہے
اور ماتم کرنے والے سلامتی کی سرفرازی پاتے ہیں ۔
۱۲ وہ عیّاروں کی تدبیروں کو باطل کر دیتا ہے ۔
یہاں تک کہ اُنکے ہاتھ اُنکے مقصُود کو پُورا نہیں کر سکتے
۱۳ وہ ہوشیاروں کو اُن ہی کی چالاکیوں میں پھنساتا ہے
اور ٹیڑھے لوگوں کی مشورت جلد جاتی رہتی ہے ۔
۱۴ اُنہیں دِن دہاڑے اندھیرے سے پالا پڑتا ہے
اور وہ دوپہر کے وقت اَیسے ٹٹولتے پھرتے ہیں جَیسے
رات کو ۔
۱۵ لیکن مُفلِس کو اُنکے مُنہ کی تلوار
اور زبردست کے ہاتھ سے وہ بچا لیتا ہے ۔
۱۶ سو مِسکین کو اُمید رہتی ہے
اور بدکاری اپنا مُنہ بند کر لیتی ہے ۔
۱۷ دیکھ! وہ آدمی جِسے خُدا تنبیہ کرتا ہے خُوش قسمت ہے ۔
اِسلئے قادرِ مُطلق کی تادیب کو حقیر نہ جان ۔
۱۸ کیونکہ وہی مجرُوح کرتا اور پٹّی باندھتا ہے ۔
وہی زخمی کرتا ہے اور اُسی کے ہاتھ چنگا کرتے ہیں ۔

۱۹ وہ تجھے چھ مُصیبتوں سے چُھڑائیگا
بلکہ سات میں بھی کوئی آفت تجھے چُھونے نہ پائیگی ۔
۲۰ کال میں وہ تجھ کو مَوت سے بچائیگا
اور لڑائی میں تلوار کی دھار سے ۔
۲۱ تُو زبان کے کوڑے سے محفُوظ رکھّا جائیگا
اور جب ہلاکت آئیگی تو تجھے ڈر نہیں لگیگا ۔
۲۲ تُو ہلاکت اور خُشک سالی پر ہنسیگا
اور زمین کے درندوں سے تجھے کُچھ خوف نہ ہوگا ۔
۲۳ مَیدان کے پتھّروں کے ساتھ تیرا ایکا ہوگا
اور جنگلی درندے تجھ سے میل رکھینگے
۲۴ اور تُو جانیگا کہ تیرا ڈیرا محفُوظ ہے
اور تُو اپنے مسکن میں جائیگا اور کوئی چیز غائب نہ پائیگا ۔
۲۵ تجھے یہ بھی معلُوم ہوگا کہ تیری نسل بڑی
اور تیری اَولاد زمین کی گھاس کی مانند برومند ہوگی ۔
۲۶ تُو پُوری عُمر میں اپنی قبر میں جائیگا
جَیسے اناج کے پُولے اپنے وقت پر جمع کئے جاتے ہیں ۔
۲۷ دیکھ! ہم نے اِسکی تحقیق کی اور یہ بات یُوں ہی ہے ۔
اِسے سُن لے اور اپنے فائدہ کے لئے اِسے یاد رکھ ۔
ب ۶ ۱ تب ایُّوب نے جواب دِیا :-
۲ کاشکہ میرا کُڑھنا تولا جاتا
اور میری ساری مُصیبت ترازُو میں رکھّی جاتی !
۳ تو وہ سمُندر کی ریت سے بھی بھاری اُترتی ۔
اِسی لئے میری باتیں بے تامّل کی ہیں
۴ کیونکہ قادرِ مُطلق کے تیر میرے اندر لگے ہُوئے ہیں ۔
میری رُوح اُن ہی کے زہر کو پی رہی ہے ۔
خُدا کی ڈراونی باتیں میرے خلاف صف باندھے ہُوئے
ہیں ۔
۵ کیا جنگلی گدھا اُس وقت بھی رینکتا ہے جب اُسے گھاس
مِل جاتی ہے ؟
یا کیا بَیل چارا پا کر ڈکارتا ہے ؟
۶ کیا پھیکی چیز بے نمک کھائی جا سکتی ہے ؟
یا کیا انڈے کی سفیدی میں کوئی مزہ ہے ؟
۷ میری رُوح کو اُنکے چُھونے سے بھی اِنکار ہے ۔

وہ میرے لِئے مکرُوہ غِذا ہیں۔
۸ کاش کہ میری درخواست منظُور ہوتی
اور خُدا مُجھے وہ چِیز بخشتا جِسکی مُجھے آرزُو ہے!
۹ یعنی خُدا کو یہی منظُور ہوتا کہ مُجھے کُچل ڈالے
اور اپنا ہاتھ چلاکر مُجھے کاٹ ڈالے!
۱۰ تو مُجھے تسلّی ہوتی
بلکہ مَیں اُس اٹل درد میں بھی شادمان رہتا
کیونکہ مَیں نے اُس قدُّوس کی باتوں کا اِنکار نہیں کیا۔
۱۱ میری طاقت ہی کیا ہے جو مَیں ٹھہرا رہُوں؟
اور میرا انجام ہی کیا ہے جو مَیں صبر کرُوں؟
۱۲ کیا میری طاقت پتّھروں کی طاقت ہے؟
یا میرا جِسم پیتل کا ہے؟
۱۳ کیا بات یہی نہیں کہ مَیں بے بس ہُوں
اور کام کرنے کی قُوّت مُجھ سے جاتی رہی ہے؟
۱۴ اُس پر جو بے دِل ہونے کو ہے اُسکے دوست کی طرف
سے مہربانی ہونی چاہئے
بلکہ اُس پر بھی جو قادرِ مُطلق کا خَوف چھوڑ دیتا ہے۔
۱۵ میرے بھائیوں نے نالے کی طرح دغا کی۔
اُن وادیوں کے نالوں کی طرح جو سُوکھ جاتے ہیں۔
۱۶ جو یخ کے سبب سے کالے ہیں
اور جِن میں برف چِھپی ہے۔
۱۷ جِس وقت وہ گرم ہوتے ہیں تو غائب ہو جاتے ہیں
اور جب گرمی پڑتی ہے تو اپنی جگہ سے اُڑ جاتے ہیں۔
۱۸ قافِلے اپنے راستہ سے مُڑ جاتے ہیں
اور بیابان میں جاکر ہلاک ہو جاتے ہیں۔
۱۹ تیماؔ کے قافِلے دیکھتے رہے۔
سباؔ کے کاروان اُنکے اِنتظار میں رہے۔
۲۰ وہ شرمندہ ہُوئے کیونکہ اُنہوں نے اُمید کی تھی۔
وہ وہاں آئے اور پشیمان ہوئے۔
۲۱ سو تُمہاری بھی کوئی حقیقت نہیں۔
تُم ڈراونی چِیز دیکھکر ڈر جاتے ہو۔
۲۲ کیا مَیں نے کہا کُچھ مُجھے دو؟
یا اپنے مال میں سے میرے لِئے رِشوت دو؟
۲۳ یا مُخالِف کے ہاتھ سے مُجھے بچاؤ؟
یا ظالِموں کے ہاتھ سے مُجھے چُھڑاؤ؟
۲۴ مُجھے سمجھاؤ اور مَیں خاموش رہُونگا
اور مُجھے سمجھاؤ کہ مَیں کِس بات میں چُوکا۔
۲۵ راستی کی باتیں کَیسی مُؤثّر ہوتی ہیں!
پر تُمہاری دلیل کِس بات کی تردِید کرتی ہے؟
۲۶ کیا تُم اِس خیال میں ہو کہ لفظوں کی تردِید کرو؟
اِس لِئے کہ مایُوس کی باتیں ہوا کی طرح ہوتی ہیں۔
۲۷ ہاں تُم تو یتیموں پر قُرعہ ڈالنے والے
اور اپنے دوست کو سَوداگری کا مال بنانے والے ہو۔
۲۸ اِس لِئے ذرا میری طرف نِگاہ کرو
کیونکہ تُمہارے مُنہ پر مَیں ہرگز جُھوٹ نہ بولُونگا۔
۲۹ مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں۔ باز آؤ۔ بے اِنصافی نہ کرو۔
ہاں باز آؤ۔ مَیں حق پر ہُوں۔
۳۰ کیا میری زبان پر بے اِنصافی ہے؟
کیا فِتنہ انگیزی کی باتوں کے پہچاننے کا مُجھے شعُور نہیں؟
ب۱ کیا اِنسان کے لِئے زمین پر جنگ و جدل نہیں؟
اور کیا اُسکے دِن مزدُور کے سے نہیں ہوتے؟
۲ جَیسے نَوکر سایہ کی بڑی آرزُو کرتا ہے
اور مزدُور اپنی اُجرت کا مُنتظِر رہتا ہے۔
۳ وَیسے ہی مَیں بُطلان کے مہینوں کا مالِک بنایا گیا ہُوں
اور مُصیبت کی راتیں میرے لِئے ٹھہرائی گئی ہیں۔
۴ جب مَیں لیٹتا ہُوں تو کہتا ہُوں
کب اُٹھُونگا؟ پر رات لمبی ہوتی ہے
اور دِن نِکلنے تک اِدھر اُدھر کروٹیں بدلتا رہتا ہُوں۔
۵ میرا جِسم کِیڑوں اور مٹّی کے ڈھیلوں سے ڈھکا ہے۔
میری کھال سِمٹتی اور پھر ناسُور ہو جاتی ہے۔
۶ میرے دِن جُلاہے کی ڈھرکی سے بھی تیز رفتار ہیں
اور بغیر اُمید کے گُذر جاتے ہیں۔
۷ آہ! یاد کر کہ میری زِندگی ہوا ہے
اور میری آنکھ خُوشی کو پھر نہ دیکھیگی۔
۸ جو مُجھے اب دیکھتا ہے اُسکی آنکھ مُجھے پھر نہ دیکھیگی۔
تیری آنکھیں تو مُجھ پر ہونگی پر مَیں نہ ہُونگا۔

۹ جیسے بادل پھٹکر غائب ہو جاتا ہے
ویسے ہی وہ جو قبر میں اُترتا ہے پھر کبھی اُوپر نہیں آتا۔
۱۰ وہ اپنے گھر کو پھر نہ لوٹیگا۔
نہ اُسکی جگہ اُسے پھر پہچانیگی۔
۱۱ اِس لئے مَیں اپنا مُنہ بند نہیں رکھُونگا۔
مَیں اپنی رُوح کی تلخی میں بولتا جاؤُنگا۔
مَیں اپنی جان کے عذاب میں شکوہ کرُونگا۔
۱۲ کیا مَیں سمُندر ہُوں یا مگرمچھ
جو تُو مجھ پر پہرا بٹھاتا ہے؟
۱۳ جب مَیں کہتا ہُوں میرا بِستر مجھے آرام پہنچائیگا۔
میرا بچھونا میرے غم کو ہلکا کریگا
۱۴ تو تُو خوابوں سے مجھے ڈراتا
اور رویتوں سے مجھے سہما دیتا ہے۔
۱۵ یہاں تک کہ میری جان پھانسی
اور موت کو میری اِن ہڈّیوں پر ترجیح دیتی ہے۔
۱۶ مجھے اپنی جان سے نفرت ہے۔ مَیں ہمیشہ تک زِندہ رہنا نہیں چاہتا۔
مجھے چھوڑ دے کیونکہ میرے دِن بُطلان ہیں۔
۱۷ اِنسان کی بِساط ہی کیا ہے جو تُو اُسے سرفراز کرے
اور اپنا دِل اُس پر لگائے
۱۸ اور ہر صُبح اُسکی خبر لے
اور ہر لمحہ اُسے آزمائے؟
۱۹ تُو کب تک اپنی نِگاہ میری طرف سے نہیں ہٹائیگا
اور مجھے اِتنی بھی مُہلت نہ دیگا کہ اپنا تھُوک نِگل لُوں؟
۲۰ اَے بنی آدم کے ناظِر! اگر مَیں نے گُناہ کیا ہے تو تیرا کیا بگاڑتا ہُوں؟
تُو نے کیوں مجھے اپنا نِشانہ بنا لیا ہے
یہاں تک کہ مَیں اپنے آپ پر بوجھ ہُوں؟
۲۱ تُو میرا گُناہ کیوں نہیں مُعاف کرتا اور میری بدکاری کیوں نہیں دُور کر دیتا؟
اب تو مَیں مٹّی میں سو جاؤُنگا
اور تُو مجھے خُوب ڈھونڈیگا پر مَیں نہ ہُونگا۔
باب ۸ ۱ تب بِلدد سُوخی کہنے لگا:-
۲ تُو کب تک اَیسی ہی بکتا رہیگا؟
اور تیرے مُنہ کی باتیں کب تک آندھی کی طرح ہونگی؟
۳ کیا خُدا بے اِنصافی کرتا ہے؟
کیا قادرِ مُطلق عدل کا خُون کرتا ہے؟
۴ اگر تیرے فرزندوں نے اُسکا گُناہ کیا ہے
اور اُس نے اُنہیں اُن ہی کی خطا کے حوالہ کر دِیا
۵ تَو بھی اگر تُو خُدا کو خُوب ڈھونڈتا
اور قادرِ مُطلق کے حضُور مِنّت کرتا
۶ تو اگر تُو پاک دِل اور راستباز ہوتا
تو وہ ضرُور اب تیرے لِئے بیدار ہو جاتا
اور تیری راستبازی کے مسکن کو برومند کرتا۔
۷ اور اگرچہ تیرا آغاز چھوٹا سا تھا
تَو بھی تیرا انجام بُہت بڑا ہوتا۔
۸ ذرا پچھلے زمانہ کے لوگوں سے پُوچھ
اور جو کُچھ اُنکے باپ دادا نے تحقیق کی ہے اُس پر دھیان کر
۹ (کیونکہ ہم تو کل کے ہیں اور کُچھ نہیں جانتے
اور ہمارے دِن زمین پر سایہ کی مانند ہیں)۔
۱۰ کیا وہ تجھے نہ سِکھائینگے اور نہ بتائینگے
اور اپنے دِل کی باتیں نہیں کرینگے؟
۱۱ کیا ناگرموتھا بغیر کیچڑ کے اُگ سکتا ہے؟
کیا سرکنڈا بغیر پانی کے بڑھ سکتا ہے؟
۱۲ جب وہ ہرا ہی ہے اور کاٹا بھی نہیں گیا
تَو بھی اَور پَودوں سے پہلے سُوکھ جاتا ہے۔
۱۳ اَیسی ہی اُن سب کی راہیں ہیں جو خُدا کو بھُول جاتے ہیں۔
بے خُدا آدمی کی اُمید ٹُوٹ جائیگی۔
۱۴ اُسکا اِعتماد جاتا رہیگا
اور اُسکا بھروسا مکڑی کا جالا ہے۔
۱۵ وہ اپنے گھر پر ٹیک لگائیگا لیکن وہ کھڑا نہ رہیگا۔
وہ اُسے مضبُوطی سے تھامیگا پر وہ قائم نہ رہیگا۔
۱۶ وہ دُھوپ پاکر ہرا بھرا ہو جاتا ہے
اور اُسکی ڈالیاں اُسی کے باغ میں پھیلتی ہیں۔

۱۷ اُسکی جڑیں ڈھیر میں لپٹی ہُوئی ہیں۔
وہ پتھروں کی جگہ کو دیکھ لیتا ہے۔
۱۸ اگر وہ اپنی جگہ سے نیست کیا جائے
تو وہ اُسکا اِنکار کر کے کہیگی کہ مَیں نے تجھے دیکھا ہی
نہیں۔
۱۹ دیکھ! اُسکی راہ کی خُوشی اِتنی ہی ہے
اور مٹّی میں سے دُوسرے اُگ آئینگے۔
۲۰ دیکھ! خُدا کامل آدمی کو چھوڑ نہ دیگا۔
نہ وہ بدکرداروں کو سنبھالیگا۔
۲۱ وہ اب بھی تیرے مُنہ کو ہنسی سے بھر دیگا
اور تیرے لبوں کو للکار کی آواز سے۔
۲۲ تیرے نفرت کرنے والے شرم کا جامہ پہنینگے
اور شریروں کا ڈیرا قائم نہ رہیگا۔

باب ۹

۱ پھر ایُّوب نے جواب دِیا:-
۲ درحقیقت مَیں جانتا ہُوں کہ بات یُوں ہی ہے
پر اِنسان خُدا کے حضُور کیسے راستباز ٹھہرے؟
۳ اگر وہ اُس سے بحث کرنے کو راضی بھی ہو
تو یہ ہزار باتوں میں سے اُسے ایک کا بھی جواب
نہ دے سکیگا۔
۴ وہ دِل کا عقلمند اور طاقت میں زورآور ہے۔
کِس نے جُرأت کر کے اُسکا سامنا کیا اور برومند ہُؤا؟
۵ وہ پہاڑوں کو ہٹا دیتا ہے اور اُنہیں پتا بھی نہیں لگتا۔
وہ اپنے قہر میں اُنہیں اُلٹ دیتا ہے۔
۶ وہ زمین کو اُسکی جگہ سے ہِلا دیتا ہے
اور اُسکے سُتُون کانپنے لگتے ہیں۔
۷ وہ آفتاب کو حُکم کرتا ہے اور وہ طلُوع نہیں ہوتا
اور سِتاروں پر مُہر لگا دیتا ہے۔
۸ وہ آسمانوں کو اکیلا تان دیتا ہے
اور سمُندر کی لہروں پر چلتا ہے۔
۹ اُس نے بناتُ النّعش اور جبّار اور ثُریّا
اور جنُوب کے بُرجوں کو بنایا۔
۱۰ وہ بڑے بڑے کام جو دریافت نہیں ہو سکتے
اور بے شُمار عجائب کرتا ہے۔
۱۱ دیکھو! وہ میرے پاس سے گُذرتا ہے پر مُجھے دِکھائی
نہیں دیتا۔
وہ آگے بھی بڑھ جاتا ہے پر مَیں اُسے نہیں دیکھتا۔
۱۲ دیکھو! وہ شِکار پکڑتا ہے۔ کَون اُسے روک سکتا ہے؟
کَون اُس سے کہیگا کہ تُو کیا کرتا ہے؟
۱۳ خُدا اپنے غضب کو نہیں ہٹائیگا۔
رہب کے مددگار اُسکے نیچے جُھک جاتے ہیں۔
۱۴ پھر میری کیا حقیقت ہے کہ مَیں اُسے جواب دُوں
اور اُس سے بحث کرنے کو اپنے لفظ چھانٹ چھانٹ کر
نِکالُوں؟
۱۵ اُسے تو مَیں اگر صادِق بھی ہوتا تو جواب نہ دیتا۔
مَیں اپنے مُخالف کی مِنّت کرتا۔
۱۶ اگر وہ میرے پُکارنے پر مُجھے جواب بھی دیتا
تو بھی مَیں یقین نہ کرتا کہ اُس نے میری آواز سُنی۔
۱۷ وہ طُوفان سے مُجھے توڑتا ہے
اور بے سبب میرے زخموں کو زیادہ کرتا ہے۔
۱۸ وہ مُجھے دم نہیں لینے دیتا
بلکہ مُجھے تلخی سے لبریز کرتا ہے۔
۱۹ اگر زورآور کی طاقت کا ذکر ہو تو دیکھو وہ ہے!
اور اگر اِنصاف کا تو میرے لئے وقت کَون ٹھہرائیگا؟
۲۰ اگر مَیں صادِق بھی ہُوں تو بھی میرا ہی مُنہ مُجھے مُلزِم
ٹھہرائیگا۔
اگر مَیں کامل بھی ہُوں تو بھی یہ مُجھے کجرو ثابت کریگا۔
۲۱ مَیں کامل تو ہُوں پر مَیں اپنے کو کُچھ نہیں سمجھتا۔
مَیں اپنی زندگی کو حقیر جانتا ہُوں۔
۲۲ یہ سب ایک ہی بات ہے اِس لئے مَیں کہتا ہُوں
کہ وہ کامل اور شریر دونوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔
۲۳ اگر مری ناگہان ہلاک کرنے لگے
تو وہ بےگُناہ کی آزمایش کا مضحکہ اُڑاتا ہے۔
۲۴ زمین شریروں کو سپُرد کر دی گئی ہے۔
وہ اُسکے حاکموں کے مُنہ ڈھانک دیتا ہے۔
اگر وہی نہیں تو اَور کَون ہے؟
۲۵ میرے دِن ہرکاروں سے بھی تیز رَو ہیں۔

وہ اُڑے چلے جاتے ہیں اور خُوشی نہیں دیکھنے پاتے۔
۲۶ وہ تیز جہازوں کی طرح نِکل گئے
اور اُس عُقاب کی مانِند جو شِکار پر جھپٹتا ہو۔
۲۷ اگر مَیں کہُوں مَیں اپنا غم بُھلادُونگا
اور اُداسی چھوڑکر دِل شاد ہُونگا
۲۸ تو مَیں اپنے دُکھوں سے ڈرتا ہُوں۔
مَیں جانتا ہُوں کہ تُو مُجھے بے گُناہ نہ ٹھہرائیگا۔
۲۹ مَیں تو مُلزِم ٹھہرُونگا۔
پِھر مَیں عبث زحمت کیوں اُٹھاؤُں؟
۳۰ اگر مَیں اپنے کو برف کے پانی سے دھوؤُں
اور اپنے ہاتھ کِتنے ہی صاف کرُوں
۳۱ تَو بھی تُو مُجھے کھائی میں غوطہ دیگا
اور میرے ہی کپڑے مُجھ سے گِھن کھائینگے۔
۳۲ کیونکہ وہ میری طرح آدمی نہیں کہ مَیں اُسے جواب دُوں
اور ہم عدالت میں باہم حاضِر ہوں۔
۳۳ ہمارے درمیان کوئی ثالِث نہیں
جو ہم دونوں پر اپنا ہاتھ رکھّے۔
۳۴ وہ اپنا عصا مُجھ سے ہٹالے
اور اُسکی ڈراونی بات مُجھے ہراسان نہ کرے۔
۳۵ تب مَیں کُچھ کہُونگا اور اُس سے ڈرنے کا نہیں
کیونکہ اپنے آپ میں تو مَیں اَیسا نہیں ہُوں

باب ۱
میری رُوح میری زِندگی سے بیزار ہے۔
مَیں اپنا شکوہ خُوب دِل کھولکر کرُونگا۔
مَیں اپنے دِل کی تلخی میں بولُونگا۔
۲ مَیں خُدا سے کہُونگا مُجھے مُلزِم نہ ٹھہرا۔
مُجھے بتا کہ تُو مُجھ سے کیوں جھگڑتا ہے۔
۳ کیا تُجھے اچھّا لگتا ہے کہ اندھیر کرے
اور اپنے ہاتھوں کی بنائی ہُوئی چِیز کو حقِیر جانے
اور شرِیروں کی مشورت کو روشن کرے؟
۴ کیا تیری آنکھیں گوشت کی ہیں
یا تُو اَیسے دیکھتا ہے جَیسے آدمی دیکھتا ہے؟
۵ کیا تیرے دِن آدمی کے دِن کی طرح
اور تیرے سال اِنسان کے اَیّام کی مانِند ہیں
۶ کہ تُو میری بدکاری کو پُوچھتا
اور میرا گُناہ ڈُھونڈتا ہے
۷ گو تُجھے معلُوم ہے کہ مَیں شرِیر نہیں ہُوں
اور کوئی نہیں جو تیرے ہاتھ سے چُھڑا سکے؟
۸ تیرے ہی ہاتھوں نے مُجھے بنایا اور سراسر جوڑکر کامِل کِیا۔
پِھر بھی تُو مُجھے ہلاک کرتا ہے۔
۹ یاد کر کہ تُو نے گُندھی ہُوئی مِٹّی کی طرح مُجھے بنایا
اور کیا تُو مُجھے پِھر خاک میں مِلائیگا؟
۱۰ کیا تُو نے مُجھے دُودھ کی طرح نہیں اُنڈیلا
اور پنِیر کی طرح نہیں جمایا؟
۱۱ پِھر تُو نے مُجھ پر چمڑا اور گوشت چڑھایا
اور ہڈّیوں اور نسوں سے مُجھے جوڑ دِیا۔
۱۲ تُو نے مُجھے جان بخشی اور مُجھ پر کرم کِیا
اور تیری نِگہبانی نے میری رُوح سلامت رکھّی
۱۳ تَو بھی تُو نے یہ باتیں اپنے دِل میں چِھپا رکھّی تِھیں۔
مَیں جانتا ہُوں کہ تیرا یِہی اِرادہ ہے کہ
۱۴ اگر مَیں گُناہ کرُوں تو تُو مُجھ پر نِگران ہوگا۔
اور تُو مُجھے میری بدکاری سے بری نہیں کریگا۔
۱۵ اگر مَیں بدی کرُوں تو مُجھ پر افسوس!
اگر مَیں صادِق بنُوں تَو بھی اپنا سر نہیں اُٹھانے کا
کیونکہ مَیں رُسوائی سے بھرا ہُوں
اور اپنی مُصیبت کو دیکھتا رہتا ہُوں
۱۶ اور اگر سر اُٹھاؤں تو تُو شیر کی طرح مُجھے شِکار کرتا ہے
اور پِھر عجِیب صُورت میں مُجھ پر ظاہِر ہوتا ہے۔
۱۷ تُو میرے خِلاف نئے نئے گواہ لاتا ہے
اور اپنا قہر مُجھ پر بڑھاتا ہے۔
نئی نئی فَوجیں مُجھ پر چڑھ آتی ہیں۔
۱۸ پس تُو نے مُجھے رَحِم سے نِکالا ہی کیوں؟
مَیں جان دے دیتا اور کوئی آنکھ مُجھے دیکھنے نہ پاتی۔
۱۹ مَیں اَیسا ہوتا کہ گویا تھا ہی نہیں۔
مَیں رَحِم ہی سے قبر میں پہُنچا دِیا جاتا۔
۲۰ کیا میرے دِن تھوڑے سے نہیں؟ باز آ
اور مُجھے چھوڑ دے تاکہ مَیں کُچھ راحت پاؤُں۔

۲۱ اِس سے پہلے کہ مَیں وہاں جاؤں جہاں سے پِھر نہ لَوٹُونگا
یعنی تارِیکی اور مَوت اور سایہ کی سرزمِین کو
۲۲ گہری تارِیکی کی سرزمِین جو خُود تارِیکی ہی ہے۔
مَوت کے سایہ کی سرزمِین جو بے ترتیب ہے
اور جہاں رَوشنی بھی اَیسی ہے جَیسی تارِیکی۔
باب ۱۱، ۱ تب ضُوفر نعماتی نے جواب دِیا:۔
۲ کیا اِن بُہت سی باتوں کا جواب نہ دِیا جائے؟
اور کیا بکواسی آدمی راست ٹھہرایا جائے؟
۳ کیا تیری لاف زنی لوگوں کو خاموش کر دے؟
اور جب تُو ٹھٹھا کرے تو کیا کوئی تُجھے شرمِندہ نہ کرے؟
۴ کیونکہ تُو کہتا ہے میری تعلِیم پاک ہے
اور مَیں تیری نِگاہ میں بیگُناہ ہُوں۔
۵ کاش! خُدا خُود بولے
اور تیرے خِلاف اپنے لبوں کو کھولے
۶ اور حِکمت کے اسرار تُجھے دِکھائے
کہ وہ تاثِیر میں گُوناگُون ہے!
سو جان لے کہ تیری بدکاری جس لائِق ہے اُس سے کم ہی
خُدا تُجھ سے مُطالبہ کرتا ہے۔
۷ کیا تُو تلاش سے خُدا کو پا سکتا ہے؟
کیا تُو قادرِ مُطلق کا بھید کمال کے ساتھ دریافت کر سکتا
ہے؟
۸ وہ آسمان کی طرح اُونچا ہے۔ تُو کیا کر سکتا ہے؟
وہ پاتال سے گہرا ہے۔ تُو کیا جان سکتا ہے؟
۹ اُسکی ناپ زمِین سے لمبی
اور سمُندر سے چَوڑی ہے۔
۱۰ اگر وہ بِیچ سے گُذر کر بند کر دے
اور عدالت میں بُلائے تو کَون اُسے روک سکتا ہے؟
۱۱ کیونکہ وہ بیہُودہ آدمِیوں کو پہچانتا ہے
اور بدکاری کو بھی دیکھتا ہے خواہ اُسکا خیال نہ کرے۔
۱۲ لیکن بیہُودہ آدمی سمجھ سے خالی ہوتا ہے
بلکہ اِنسان گورخر کے بچّہ کی طرح پَیدا ہوتا ہے۔
۱۳ اگر تُو اپنے دِل کو ٹھیک کرے
اور اپنے ہاتھ اُسکی طرف پھیلائے۔

۱۴ اگر تیرے ہاتھ میں بدکاری ہو تو اُسے دُور کرے
اور ناراستی کو اپنے ڈیروں میں رہنے نہ دے
۱۵ تب یقیناً تُو اپنا مُنہ بے داغ اُٹھائیگا
بلکہ تُو ثابِت قدم ہو جائیگا اور ڈرنے کا نہیں
۱۶ کیونکہ تُو اپنی خستہ حالی کو بُھول جائیگا۔
تُو اُسے اُس پانی کی طرح یاد کریگا جو بہ گیا ہو۔
۱۷ اور تیری زِندگی دوپہر سے زِیادہ رَوشن ہوگی
اور اگر تارِیکی ہُوئی تو وہ صُبح کی طرح ہوگی
۱۸ اور تُو مُطمئِن رہیگا کیونکہ اُمّید ہوگی
اور اپنے چَوگرد دیکھ دیکھ کر سلامتی سے آرام کریگا
۱۹ اور تُو لیٹ جائیگا اور کوئی تُجھے ڈرائیگا نہیں
بلکہ بُہتیرے تُجھ سے فریاد کرینگے
۲۰ پر شرِیروں کی آنکھیں رہ جائینگی۔
اُنکے لِئے بھاگنے کو بھی راستہ نہ ہوگا
اور دم دے دینا ہی اُنکی اُمّید ہوگی۔
باب ۱۲، ۱ تب ایُّوب نے جواب دِیا:۔
۲ بے شک آدمی تو تُم ہی ہو
اور حِکمت تُمہارے ہی ساتھ مریگی۔
۳ لیکن مُجھ میں بھی سمجھ ہے جَیسے تُم میں ہے۔
مَیں تُم سے کم نہیں۔
بھلا اَیسی باتیں جَیسی یہ ہیں کَون نہیں جانتا؟
۴ مَیں اُس آدمی کی طرح ہُوں جو اپنے پڑوسی کے لِئے
ہنسی کا نِشانہ بنا ہے۔
مَیں وہ آدمی تھا جو خُدا سے دُعا کرتا اور وہ اُسکی سُن لیتا
تھا۔
راست اور کامِل آدمی ہنسی کا نِشانہ ہوتا ہی ہے۔
۵ جو چَین سے ہے اُسکے خیال میں دُکھ کے لِئے حقارت
ہوتی ہے۔
یہ اُنکے لِئے تیّار رہتی ہے جِنکا پاؤں پِھسلتا ہے۔
۶ ڈاکُوؤں کے ڈیرے سلامت رہتے ہیں
اور جو خُدا کو غُصّہ دِلاتے ہیں وہ محفُوظ رہتے ہیں۔
اُن ہی کے ہاتھ کو خُدا خُوب بھرتا ہے۔
۷ حیوانوں سے پُوچھ اور وہ تُجھے سِکھائینگے

اور ہَوا کے پرندوں سے دریافت کر اور وہ تُجھے بتائینگے۔
۸ یا زمین سے بات کر اور وہ تُجھے سِکھائیگی
اور سمُندر کی مچھلیاں تُجھ سے بیان کرینگی۔
۹ کَون نہیں جانتا کہ اِن سب باتوں میں
خُداوند ہی کا ہاتھ ہے جس نے یہ سب بنایا؟
۱۰ اُسی کے ہاتھ میں ہر جاندار کی جان
اور کُل بنی آدم کا دم ہے۔
۱۱ کیا کان باتوں کو نہیں پرکھ لیتا
جَیسے زبان کھانے کو چکھ لیتی ہے؟
۱۲ بُڈّھوں میں سمجھ ہوتی ہے
اور عُمر کی درازی میں دانائی۔
۱۳ خُدا میں سمجھ اور قُوّت ہے۔
اُس کے پاس مصلحت اور دانائی ہے۔
۱۴ دیکھو! وہ ڈھا دیتا ہے تو پِھر بنتا نہیں۔
وہ آدمی کو بند کر دیتا ہے تو پِھر کُھلتا نہیں۔
۱۵ دیکھو! وہ مینہ کو روک لیتا ہے تو پانی سُوکھ جاتا ہے۔
پِھر جب وہ اُسے بھیجتا ہے تو وہ زمین کو اُلٹ دیتا ہے۔
۱۶ اُس میں طاقت اور تاثیر کی قُوّت ہے۔
فریب کھانے والا اور فریب دینے والا دونوں اُسی کے
ہیں۔
۱۷ وہ مُشیروں کو لُٹوا کر اسیری میں لے جاتا ہے
اور عدالت کرنے والوں کو بیوقُوف بنا دیتا ہے۔
۱۸ وہ شاہی بندھنوں کو کھول ڈالتا ہے
اور بادشاہوں کی کمر پر پٹکا باندھتا ہے۔
۱۹ وہ کاہنوں کو لُٹوا کر اسیری میں لے جاتا
اور زبردستوں کو پچھاڑ دیتا ہے۔
۲۰ وہ اِعتماد والے کی قُوّتِ گویائی دُور کرتا
اور بُزُرگوں کی دانائی کو چھین لیتا ہے۔
۲۱ وہ اُمرا پر حقارت برساتا ہے
اور زورآوروں کے کمربند کو کھول ڈالتا ہے۔
۲۲ وہ اندھیرے میں سے گہری باتوں کو آشکارا کرتا
اور مَوت کے سایہ کو بھی روشنی میں لے آتا ہے۔
۲۳ وہ قَوموں کو بڑھا کر اُنہیں ہلاک کر ڈالتا ہے۔
وہ قَوموں کو پھیلاتا اور پِھر اُنہیں سمیٹ لیتا ہے۔
۲۴ وہ زمین کی قَوموں کے سرداروں کی عقل اُڑا دیتا
اور اُنہیں ایسے بیابان میں بھٹکا دیتا ہے جہاں راستہ
نہیں۔
۲۵ وہ روشنی کے بغیر تارِیکی میں ٹٹولتے پِھرتے ہیں
اور وہ اُنہیں ایسا بنا دیتا ہے کہ متوالے کی طرح
لڑکھڑاتے ہُوئے چلتے ہیں۔
۱۳ب ۱ میری آنکھ نے تو یہ سب کُچھ دیکھا ہے۔
میرے کان نے یہ سُنا اور سمجھ بھی لیا ہے۔
۲ جو کُچھ تُم جانتے ہو اُسے مَیں بھی جانتا ہُوں۔
مَیں تُم سے کم نہیں۔
۳ مَیں تو قادرِ مُطلق سے گُفتگو کرنا چاہتا ہُوں۔
میری آرزُو ہے کہ خُدا کے ساتھ بحث کرُوں۔
۴ لیکن تُم لوگ تو جُھوٹی باتوں کے گھڑنے والے ہو۔
تُم سب کے سب نِکمّے طبیب ہو۔
۵ کاش تُم بالکل خاموش ہو جاتے!
یہی تُمہاری عقلمندی ہوتی۔
۶ اب میری دلِیل سُنو
اور میرے مُنہ کے دعویٰ پر کان لگاؤ۔
۷ کیا تُم خُدا کے حق میں ناراستی سے باتیں کرو گے
اور اُسکے حق میں فریب سے بولو گے؟
۸ کیا تُم اُسکی طرفداری کرو گے؟
کیا تُم خُدا کی طرف سے جھگڑو گے؟
۹ کیا یہ اچھا ہوگا کہ وہ تُمہاری تفتیش کرے؟
کیا تُم اُسے فریب دو گے جَیسے آدمی کو؟
۱۰ وہ ضرُور تُمہیں ملامت کریگا۔
اگر تُم خُفیہ طرفداری کرو۔
۱۱ کیا اُسکا جلال تُمہیں ڈرا نہ دیگا
اور اُسکا رُعب تُم پر چھا نہ جائیگا؟
۱۲ تُمہاری معرُوف باتیں راکھ کی کہاوتیں ہیں۔
تُمہاری فصیلیں مٹّی کی فصیلیں ہیں۔
۱۳ تُم چُپ رہو۔ مُجھے چھوڑو تاکہ مَیں بول سکُوں
اور پِھر مُجھ پر جو بِیتے سو بِیتے۔

۱۴ مَیں اپنا ہی گوشت اپنے دانتوں سے کیوں چباؤُں
اور اپنی جان اپنی ہتھیلی پر کیوں رکھُّوں؟
۱۵ دیکھو وہ مُجھے قتل کریگا۔ مَیں اِنتظار نہیں کرُونگا۔
بہرحال مَیں اپنی راہوں کی تائید اُسکے حضُور کرُونگا۔
۱۶ یہ بھی میری نجات کا باعث ہوگا
کیونکہ کوئی بے خُدا اُسکے سامنے آ نہیں سکتا۔
۱۷ میری تقریر کو غَور سے سُنو
اور میرا بیان تُمہارے کانوں میں پڑے۔
۱۸ دیکھو مَیں نے اپنا دعویٰ دُرست کر لیا ہے۔
مَیں جانتا ہُوں کہ مَیں صادِق ہُوں۔
۱۹ کَون ہے جو میرے ساتھ جھگڑیگا؟
کیونکہ پھر تو مَیں چُپ ہو کر اپنی جان دیدُونگا۔
۲۰ فقط دو ہی کام مجُھ سے نہ کر۔
تب مَیں تُجھ سے نہیں چِھپُونگا۔
۲۱ اپنا ہاتھ مُجھ سے دُور ہٹالے
اور تیری ہَیبت مُجھے خَوفزدہ نہ کرے۔
۲۲ تب تیرے بُلانے پر مَیں جواب دُونگا۔
یا مَیں بولُوں اور تُو مُجھے جواب دے۔
۲۳ میری بدکاریاں اور گُناہ کِتنے ہیں؟
اَیسا کر کہ مَیں اپنی خطا اور گُناہ کو جان لُوں۔
۲۴ تُو اپنا مُنہ کیوں چِھپاتا ہے
اور مُجھے اپنا دُشمن کیوں جانتا ہے؟
۲۵ کیا تُو اُڑتے پتّے کو پریشان کریگا؟
کیا تُو سُوکھے ڈنٹھل کے پیچھے پڑیگا؟
۲۶ کیونکہ تُو میرے خِلاف تلخ باتیں لِکھتا ہے
اور میری جوانی کی بدکاریاں مجُھ پر واپس لاتا ہے۔
۲۷ تُو میرے پاؤں کاٹھ میں ٹھونکتا اور میری سب راہوں
کی نِگرانی کرتا ہے۔
اور میرے پاؤں کے گِرد خط کھینچتا ہے۔
۲۸ اگرچہ مَیں سڑی ہُوئی چیز کی طرح ہُوں جو فنا ہو جاتی
ہے۔
یا اُس کپڑے کی مانند ہُوں جسے کیڑے نے کھا لیا ہو۔

باب ۱۴

۱ اِنسان جو عَورت سے پَیدا ہوتا ہے۔
تھوڑے دِنوں کا ہے اور دُکھ سے بھرا ہے۔
۲ وہ پھُول کی طرح نِکلتا اور کاٹ ڈالا جاتا ہے۔
وہ سایہ کی طرح اُڑ جاتا ہے اور ٹھہرتا نہیں۔
۳ سو کیا تُو اَیسے پر اپنی آنکھیں کھولتا ہے
اور مُجھے اپنے ساتھ عدالت میں گھسیٹتا ہے؟
۴ ناپاک چیز میں سے پاک چیز کَون نِکال سکتا ہے؟ کوئی نہیں۔
۵ اُسکے دِن تو ٹھہرے ہُوئے ہیں اور اُسکے مہینوں کی تعداد
تیرے پاس ہے
اور تُو نے اُسکی حدّوں کو مُقرّر کر دیا ہے جِنہیں وہ پار نہیں کر سکتا۔
۶ سو اُسکی طرف سے نظر ہٹالے تاکہ وہ آرام کرے
جب تک وہ مزدُور کی طرح اپنا دِن پُورا نہ کرلے۔
۷ کیونکہ درخت کی تو اُمید رہتی ہے کہ اگر وہ کاٹا جائے تو پِھر پھُوٹ نِکلیگا
اور اُسکی نرم نرم ڈالیاں مَوقُوف نہ ہونگی۔
۸ اگرچہ اُسکی جڑ زمین میں پُرانی ہو جائے
اور اُسکا تنہ مٹّی میں گل جائے
۹ تَو بھی پانی کی بُو پاتے ہی وہ شگُوفے لائیگا
اور پَودے کی طرح شاخیں نِکالیگا۔
۱۰ لیکن اِنسان مرکر پڑا رہتا ہے
بلکہ اِنسان دم چھوڑ دیتا ہے اور پِھر وہ کہاں رہا؟
۱۱ جَیسے جھیل کا پانی مَوقُوف ہو جاتا
اور دریا اُترتا اور سُوکھ جاتا ہے
۱۲ وَیسے آدمی لیٹ جاتا ہے اور اُٹھتا نہیں۔
جب تک آسمان ٹل نہ جائے وہ بیدار نہ ہونگے
اور نہ اپنی نیند سے جگائے جائینگے۔
۱۳ کاشکہ تُو مُجھے پاتال میں چِھپادے
اور جب تک تیرا قہر ٹل نہ جائے مُجھے پوشیدہ رکھّے
اور کوئی مُعیّن وقت میرے لِئے ٹھہرائے اور مُجھے یاد کرے!
۱۴ اگر آدمی مر جائے تو کیا وہ پِھر جِئیگا؟
مَیں اپنی جنگ کے کُل ایّام میں مُنتظِر رہتا
جب تک میرا چھُٹکارا نہ ہوتا۔
۱۵ تُو مُجھے پُکارتا اور مَیں تُجھے جواب دیتا۔
تُجھے اپنے ہاتھوں کی صنعت کی طرف رغبت ہوتی۔
۱۶ پر اب تو تُو میرے قدم گِنتا ہے۔

کیا تُو میرے گُناہ کی تاک میں لگا نہیں رہتا؟
۱۷ میری خطا تھیلی میں سربمُہر ہے۔
تُو نے میرے گُناہ کو سی رکھّا ہے۔
۱۸ یقیناً پہاڑ گرتے گرتے معدُوم ہو جاتا ہے
اور چٹان اپنی جگہ سے ہٹا دی جاتی ہے۔
۱۹ پانی پتھّروں کو گھس ڈالتا ہے۔
اُسکی باڑھ زمین کی خاک کو بہالے جاتی ہے۔
اِسی طرح تُو اِنسان کی اُمید کو مِٹا دیتا ہے۔
۲۰ تُو سدا اُس پر غالب ہوتا ہے۔ سو وہ گذر جاتا ہے۔
تُو اُسکا چہرہ بدل ڈالتا اور اُسے خارج کر دیتا ہے۔
۲۱ اُسکے بیٹوں کی عزّت ہوتی ہے پر اُسے خبر نہیں۔
وہ ذلیل ہوتے ہیں پر وہ اُنکا حال نہیں جانتا۔
۲۲ بلکہ اُسکا گوشت جو اُسکے اُوپر ہے دُکھی رہتا
اور اُسکی جان اُسکے اندر ہی اندر غم کھاتی رہتی ہے۔

۱۵ ۱ تب الیفز تیمانی نے جواب دِیا:۔
۲ کیا عقلمند کو چاہئے کہ لغو باتیں جوڑکر جواب دے
اور مشرقی ہوا سے اپنا پیٹ بھرے؟
۳ کیا وہ بیفائدہ بکواس سے بحث کرے
یا اَیسی تقریروں سے جو بے سُود ہیں؟
۴ بلکہ تُو خوف کو برطرف کرکے
خُدا کے حضُور عبادت کو زائل کرتا ہے۔
۵ کیونکہ تیرا گُناہ تیرے مُنہ کو سِکھاتا ہے
اور تُو عیّاروں کی زبان اِختیار کرتا ہے۔
۶ تیرا ہی مُنہ تجھے مُلزم ٹھہراتا ہے نہ کہ مَیں
بلکہ تیرے ہی ہونٹ تیرے خِلاف گواہی دیتے ہیں۔
۷ کیا پہلا اِنسان تُو ہی پَیدا ہُؤا؟
یا پہاڑوں سے پہلے تیری پَیدایش ہُوئی؟
۸ کیا تُو نے خُدا کی پوشیدہ مصلحت سُن لی ہے
اور اپنے لِئے عقلمندی کا ٹھیکہ لے رکھّا ہے؟
۹ تُو اَیسا کیا جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے؟
تجھ میں اَیسی کیا سمجھ ہے جو ہم میں نہیں؟
۱۰ ہم لوگوں میں سفید سر اور بڑے بُوڑھے بھی ہیں
جو تیرے باپ سے بھی بہت زیادہ عُمر کے ہیں۔
۱۱ کیا خُدا کی تسلّی تیرے نزدِیک کُچھ کم ہے
اور وہ کلام جو تجھ سے نرمی کے ساتھ کیا جاتا ہے؟
۱۲ تیرا دِل کیوں تجھے کھینچ لے جاتا ہے
اور تیری آنکھیں کیوں اِشارہ کرتی ہیں
۱۳ کہ تُو اپنی رُوح کو خُدا کی مُخالفت پر آمادہ کرتا ہے
اور اپنے مُنہ سے اَیسی باتیں نِکلنے دیتا ہے؟
۱۴ اِنسان ہے کیا کہ وہ پاک ہو؟
اور وہ جو عورت سے پَیدا ہُؤا کیا ہے کہ صادِق ہو؟
۱۵ دیکھ! وہ اپنے قُدسیوں کا اِعتبار نہیں کرتا
بلکہ آسمان بھی اُسکی نظر میں پاک نہیں۔
۱۶ پھر بھلا اُسکا کیا ذِکر جو گھنونا اور خراب ہے
یعنی وہ آدمی جو بدی کو پانی کی طرح پیتا ہے؟
۱۷ مَیں تجھے بتاتا ہُوں۔ تُو میری سُن
اور جو مَیں نے دیکھا ہے اُسکا بیان کرُونگا۔
۱۸ (جسے عقلمندوں نے اپنے باپ دادا سے سُنکر بتایا ہے
اور اُسے چھپایا نہیں
۱۹ صِرف اُن ہی کو مُلک دِیا گیا تھا
اور کوئی پردیسی اُنکے درمیان نہیں آیا)۔
۲۰ شریر آدمی اپنی ساری عُمر درد سے کراہتا ہے۔
یعنی سب برس جو ظالِم کے لِئے رکھّے گئے ہیں۔
۲۱ ڈراونی آوازیں اُسکے کان میں گُونجتی رہتی ہیں۔
اِقبالمندی کے وقت غارتگر اُس پر آپڑیگا۔
۲۲ اُسے یقین نہیں کہ وہ اندھیرے سے باہر نکلیگا
اور تلوار اُسکی مُنتظِر ہے۔
۲۳ وہ روٹی کے لِئے مارا مارا پھرتا ہے کہ کہاں مِلیگی۔
وہ جانتا ہے کہ اندھیرے کا دِن پاس ہی ہے۔
۲۴ مُصیبت اور سخت تکلیف اُسے ڈراتی ہیں۔
اَیسے بادشاہ کی طرح جو لڑائی کے لِئے تیّار ہو وہ اُس پر
غالب آتی ہیں۔
۲۵ اِسلِئے کہ اُس نے خُدا کے خِلاف اپنا ہاتھ بڑھایا ہے
اور قادرِ مُطلق کے خِلاف بے باکی کرتا ہے۔
۲۶ وہ اپنی ڈھالوں کی موٹی موٹی گُلمیخوں کے ساتھ
گردن کش ہو کر اُس پر لپکتا ہے۔

۲۷ اِسلِئے کہ اُسکے مُنہ پر مُٹاپا چھا گیا ہے
اور اُسکے پہلُوؤں پر چربی کی تہیں جم گئی ہیں ۔
۲۸ اور وہ وِیران شہروں میں بس گیا ہے ۔
اَیسے مکانوں میں جِن میں کوئی آدمی نہ بسا
اور جو کھنڈر ہونے کو تھے ۔
۲۹ وہ دَولتمند نہ ہوگا ۔ اُسکا مال بنا نہ رہیگا
اور اَیسوں کی پَیداوار زمین کی طرف نہ جُھکیگی ۔
۳۰ وہ اندھیرے سے کبھی نہ نکلیگا ۔
شُعلے اُسکی شاخوں کو خُشک کر دینگے
اور وہ خُدا کے مُنہ کے دم سے جاتا رہیگا ۔
۳۱ وہ اپنے آپ کو دھوکا دیکر بطالت کا بھروسا نہ کرے
کیونکہ بطالت ہی اُسکا اجر ٹھہریگی ۔
۳۲ یہ اُسکے وقت سے پہلے پُورا ہو جائیگا
اور اُسکی شاخ ہری نہ رہیگی ۔
۳۳ تاک کی طرح اُسکے انگُور کچّے ہی جھڑ جائینگے
اور زَیتُون کی طرح اُسکے پُھول گر جائینگے ۔
۳۴ کیونکہ بے خُدا لوگوں کی جماعت بے پَھل رہیگی
اور رِشوت کے ڈیروں کو آگ بھسم کر دیگی ۔
۳۵ وہ شرارت سے باردار ہوتے ہیں اور بدی پَیدا ہوتی
ہے
اور اُنکا پیٹ دغا کو تیار کرتا ہے ۔

باب ۱۶ ۱ تب ایُّوب نے جواب دِیا :-
۲ اَیسی بہت سی باتیں مَیں سُن چُکا ہُوں ۔
تُم سب کے سب نِکمّے تسلّی دینے والے ہو ۔
۳ کیا لغو باتیں کبھی ختم ہونگی ؟
تُو کَون سی بات سے جِھڑک کر جواب دیتا ہے ؟
۴ مَیں بھی تُمہاری طرح بات بنا سکتا ہُوں ۔
اگر تُمہاری جان میری جان کی جگہ ہوتی
تو مَیں تُمہارے خِلاف باتیں گھڑ سکتا
اور تُم پر اپنا سر ہِلا سکتا ۔
۵ بلکہ مَیں اپنی زبان سے تُمہیں تقوِیت دیتا
اور میرے لبوں کی غمگساری تُم کو تسلّی دیتی ۔
۶ اگرچہ مَیں بولتا ہُوں پر مُجھ کو تسلّی نہیں ہوتی
اور گو چُپکا بھی ہو جاتا ہُوں پر مُجھے کیا راحت ہوتی ہے ؟
۷ پر اُس نے تو مُجھے بیزار کر ڈالا ہے ۔
تُو نے میرے سارے جتھے کو تباہ کر دِیا ہے ۔
۸ تُو نے مُجھے مضبُوطی سے پکڑ لیا ہے ۔ یہی مُجھ پر گواہ ہے ۔
میری لاغری میرے خِلاف کھڑی ہو کر میرے مُنہ پر گواہی
دیتی ہے ۔
۹ اُس نے اپنے غضب میں مُجھے پھاڑا اور میرا پیچھا کیا ہے ۔
اُس نے مُجھ پر دانت پِیسے ۔
میرا مُخالِف مُجھے آنکھیں دِکھاتا ہے ۔
۱۰ اُنہوں نے مُجھ پر مُنہ پسارا ہے ۔
اُنہوں نے طنزاً مُجھے گال پر مارا ہے ۔
وہ میرے خِلاف اِکٹھے ہوتے ہیں ۔
۱۱ خُدا مُجھے بے دِینوں کے حوالہ کرتا ہے
اور شریروں کے ہاتھوں میں مُجھے سپُرد کرتا ہے ۔
۱۲ مَیں آرام سے تھا اور اُس نے مُجھے چُور چُور کر ڈالا ۔
اُس نے میری گردن پکڑ لی اور مُجھے پٹک کر ٹکڑے
ٹکڑے کر دِیا ۔
اور اُس نے مُجھے اپنا نِشانہ بنا کر کھڑا کر لیا ہے ۔
۱۳ اُسکے تِیرانداز مُجھے چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں ۔
وہ میرے گُردوں کو چِیرتا ہے اور رحم نہیں کرتا
اور میرے پِت کو زمین پر بہا دیتا ہے ۔
۱۴ وہ مُجھے زخم پر زخم لگا کر خستہ کرتا ہے ۔
وہ پہلوان کی طرح مُجھ پر دھاوا کرتا ہے ۔
۱۵ مَیں نے اپنی کھال پر ٹاٹ کو سی لیا ہے
اور اپنا سینگ خاک میں رکھ دِیا ہے ۔
۱۶ میرا مُنہ روتے روتے سُوج گیا ہے
اور میری پلکوں پر مَوت کا سایہ ہے ۔
۱۷ اگرچہ میرے ہاتھوں میں ظُلم نہیں
اور میری دُعا بے رِیا ہے ۔
۱۸ اَے زمین ! میرے خُون کو نہ ڈھانکنا
اور میری فریاد کو آرام کی جگہ نہ ملے ۔
۱۹ اب بھی دیکھ ! میرا گواہ آسمان پر ہے
اور میرا ضامن عالمِ بالا پر ہے ۔

۲۰ میرے دوست میری حقارت کرتے ہیں
پر میری آنکھ خُدا کے حضُور آنسُو بہاتی ہے۔
۲۱ تاکہ وہ آدمی کے حق کو اپنے ساتھ
اور آدم زاد کے حق کو اُسکے پڑوسی کے ساتھ قائم رکھّے۔
۲۲ کیونکہ جب چند سال نِکل جائینگے
تو مَیں اُس راستہ سے چلا جاؤنگا جس سے پھر لَوٹنے
کا نہیں۔

باب ۱۷

۱ میری جان تباہ ہوگئی۔ میرے دِن ہو چُکے۔
قبر میرے لِئے تیّار ہے۔
۲ یقیناً ہنسی اُڑانے والے میرے ساتھ ساتھ ہیں
اور میری آنکھ اُنکی چھیڑ چھاڑ پر لگی رہتی ہے۔
۳ ضمانت دے۔ اپنے اور میرے بیچ میں تُو ہی ضامِن
ہو۔
کَون ہے جو میرے ہاتھ پر ہاتھ مارے؟
۴ کیونکہ تُو نے اِن کے دِل کو سمجھ سے روکا ہے
اِسلِئے تُو اِن کو سرفراز نہ کریگا۔
۵ جو لُوٹ کی خاطِر اپنے دوستوں کو مُلزم ٹھہراتا ہے
اُسکے بچّوں کی آنکھیں بھی جاتی رہینگی۔
۶ اُس نے مجھے لوگوں کے لِئے ضربُ المثل بنا دِیا ہے
اور مَیں ایسا ہوگیا کہ لوگ میرے مُنہ پر تھُوکیں۔
۷ میری آنکھ غم کے مارے دُھندلا گئی
اور میرے سب اعضا پرچھائیں کے مانند ہیں۔
۸ راستباز آدمی اِس بات سے حیران ہونگے۔
اور معصُوم آدمی بے خُدا لوگوں کے خِلاف جوش میں
آئیگا۔
۹ تَو بھی صادِق اپنی راہ میں ثابِت قدم رہیگا
اور جِس کے ہاتھ صاف ہیں وہ زور آور ہی ہوتا جائیگا
۱۰ پر تُم سب کے سب آتے ہو تو آؤ۔
مُجھے تُمہارے درمیان ایک بھی عقلمند آدمی نہ مِلیگا۔
۱۱ میرے دِن ہو چُکے۔ میرے مقصُود
بلکہ میرے دِل کے ارمان مِٹ گئے۔
۱۲ وہ رات کو دِن سے بدلتے ہیں۔
وہ کہتے ہیں روشنی تارِیکی کے نزدیک ہے۔
۱۳ اگر مَیں اُمید کرُوں کہ پاتال میرا گھر ہے۔
اگر مَیں نے اندھیرے میں اپنا بچھونا بچھا لیا ہے۔
۱۴ اگر مَیں نے سڑاہٹ سے کہا ہے کہ تُو میرا باپ ہے
اور کیڑے سے کہ تُو میری ماں اور بہن ہے
۱۵ تو میری اُمید کہاں رہی؟
اور جو میری اُمید ہے اُسے کَون دیکھیگا؟
۱۶ وہ پاتال کے پھاٹکوں تک نیچے اُتر جائیگی
جب ہم مِلکر خاک میں آرام پائینگے۔

باب ۱۸

۱ تب بِلدد سُوخی نے جواب دِیا:۔
۲ تُم کب تک لفظوں کی جُستجُو میں رہوگے؟
غَور کرلو۔ پِھر ہم بولینگے۔
۳ ہم کیوں جانوروں کی مانند سمجھے جاتے
اور تمہاری نظر میں ناپاک ٹھہرے ہیں؟
۴ تُو جو اپنے قہر میں اپنے کو پھاڑتا ہے
تو کیا زمین تیرے سبب سے اُجڑ جائیگی
یا چٹان اپنی جگہ سے ہٹا دی جائیگی؟
۵ بلکہ شریر کا چراغ گُل کر دِیا جائیگا
اور اُسکی آگ کا شُعلہ بے نُور ہو جائیگا۔
۶ روشنی اُسکے ڈیرے میں تارِیکی ہو جائیگی
اور جو چراغ اُسکے اُوپر ہے بُجھا دِیا جائیگا۔
۷ اُسکی قُوّت کے قدم چھوٹے کِئے جائینگے
اور اُسی کی مصلحت اُسے نیچے گرائیگی۔
۸ کیونکہ وہ اپنے ہی پاؤں سے جال میں پھنستا ہے
اور پھندوں پر چلتا ہے۔
۹ دام اُسکی ایڑی کو پکڑ لیگا
اور جال اُسکو پھنسا لیگا۔
۱۰ کمند اُسکے لِئے زمین میں چھپا دی گئی ہے
اور پھندا اُسکے لِئے راستہ میں رکھّا گیا ہے۔
۱۱ دہشتناک چیزیں ہر طرف سے اُسے ڈرائینگی
اور اُسکے درپے ہوکر اُسے بھگائینگی۔
۱۲ اُسکا زور بھُوک کا مارا ہوگا
اور آفت اُسکے شامِلِ حال رہیگی۔
۱۳ وہ اُسکے جسم کے اعضا کو کھا جائیگی

بلکہ موت کا پہلوٹھا اُسکے اعضا کو چٹ کر جائیگا۔
۱۴ وہ اپنے ڈیرے سے جس پر اُسکا بھروسا ہے اُکھاڑ دیا جائیگا
اور دہشت کے بادشاہ کے پاس پہنچایا جائیگا۔
۱۵ وہ جو اُسکا نہیں اُسکے ڈیرے میں بسیگا۔
اُسکے مکان پر گندھک چھترائی جائیگی۔
۱۶ نیچے اُسکی جڑیں سُکھائی جائینگی
اور اُوپر اُسکی ڈالی کاٹی جائیگی۔
۱۷ اُسکی یادگار زمین پر سے مِٹ جائیگی
اور کُوچوں میں اُسکا نام نہ ہوگا۔
۱۸ وہ روشنی سے اندھیرے میں ہنکا دِیا جائیگا
اور دُنیا سے کھدیڑ دِیا جائیگا۔
۱۹ اُسکے لوگوں میں اُسکا نہ کوئی بیٹا ہوگا نہ پوتا
اور جہاں وہ ٹِکا ہُوا تھا وہاں کوئی اُسکا باقی نہ رہیگا۔
۲۰ وہ جو پیچھے آنے والے ہیں اُسکے دِن پر حیران ہونگے
جیسے وہ جو پہلے ہُوئے ڈر گئے تھے۔
۲۱ ناراستوں کے مسکن یقیناً ایسے ہی ہیں۔
اور جو خُدا کو نہیں پہچانتا اُسکی جگہ ایسی ہی ہے۔

باب ۱۹

۱ تب ایُوب نے جواب دِیا:۔
۲ تُم کب تک میری جان کھاتے رہوگے
اور باتوں سے مُجھے چُور چُور کروگے؟
۳ اب دس بار تُم نے مُجھے ملامت ہی کی۔
تُمہیں شرم نہیں آتی کہ تُم میرے ساتھ سختی سے پیش
آتے ہو۔
۴ اور مانا کہ مُجھ سے خطا ہُوئی۔
میری خطا میری ہی ہے۔
۵ اگر تُم میرے مُقابلہ میں اپنی بڑائی کرتے ہو
اور میرے ننگ کو میرے خِلاف پیش کرتے ہو
۶ تو جان لو کہ خُدا نے مُجھے پست کِیا
اور اپنے جال سے مُجھے گھیر لیا ہے۔
۷ دیکھو! مَیں ظُلم ظُلم پُکارتا ہُوں پر میری سُنی نہیں جاتی۔
مَیں مدد کے لِئے دُہائی دیتا ہُوں پر انصاف نہیں ہوتا۔
۸ اُس نے میرا راستہ ایسا مسدُود کر دِیا ہے کہ مَیں گُذر نہیں سکتا۔
اُس نے میری راہوں پر تاریکی کو بِٹھا دِیا ہے۔
۹ اُس نے میری حشمت مُجھ سے چھین لی
اور میرے سر پر سے تاج اُتار لیا۔
۱۰ اُس نے مُجھے ہر طرف سے توڑ کر نیچے گرا دِیا۔ بس مَیں
تو ہو لِیا
اور میری اُمید کو اُس نے پیڑ کی طرح اُکھاڑ ڈالا ہے۔
۱۱ اُس نے اپنے غضب کو بھی میرے خِلاف بھڑکایا ہے
اور وہ مُجھے اپنے مُخالفوں میں شُمار کرتا ہے۔
۱۲ اُسکی فَوجیں اِکٹھی ہوکر آتی اور میرے خِلاف اپنی راہ
تیار کرتی
اور میرے ڈیرے کے چَوگرد خیمہ زن ہوتی ہیں۔
۱۳ اُس نے میرے بھائیوں کو مُجھ سے دُور کر دِیا ہے
اور میرے جان پہچان مُجھ سے بیگانہ ہو گئے ہیں۔
۱۴ میرے رِشتہ دار کام نہ آئے
اور میرے دِلی دوست مُجھے بھُول گئے ہیں۔
۱۵ مَیں اپنے گھر کے رہنے والوں اور اپنی لَونڈیوں کی نظر میں
اجنبی ہُوں۔
مَیں اُنکی نگاہ میں پردیسی ہو گیا ہُوں۔
۱۶ مَیں اپنے نوکر کو بُلاتا ہُوں اور وہ مُجھے جواب نہیں دیتا
اگرچہ مَیں اپنے مُنہ سے اُسکی مِنّت کرتا ہُوں۔
۱۷ میرا سانس میری بیوی کے لِئے مکرُوہ ہے
اور میری مِنّت میری ماں کی اَولاد کے لِئے۔
۱۸ چھوٹے بچّے بھی مُجھے حقیر جانتے ہیں۔
جب مَیں کھڑا ہوتا ہُوں تو وہ مُجھ پر آوازہ کستے ہیں۔
۱۹ میرے سب ہمراز دوست مُجھ سے نفرت کرتے ہیں۔
اور جِن سے مَیں محبّت کرتا تھا وہ میرے خِلاف ہو گئے ہیں۔
۲۰ میری کھال اور میرا گوشت میری ہڈّیوں سے چِمٹ گئے
ہیں
اور مَیں بال بال بچ نِکلا ہُوں۔
۲۱ اَے میرے دوستو! مُجھ پر ترس کھاؤ۔ ترس کھاؤ!
کیونکہ خُدا کا ہاتھ مُجھ پر بھاری ہے۔
۲۲ تُم کیوں خُدا کی طرح مُجھے ستاتے ہو۔
اور میرے گوشت پر قناعت نہیں کرتے؟
۲۳ کاش کہ میری باتیں اب لِکھ لی جاتیں!

کاش کہ وہ کسی کتاب میں قلمبند ہوتیں!
۲۴ کاش کہ وہ لوہے کے قلم اور سیسے سے
ہمیشہ کے لِئے چٹان پر کندہ کی جاتیں!
۲۵ لیکن مَیں جانتا ہُوں کہ میرا مخلصی دینے والا زِندہ ہے۔
اور آخر کار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔
۲۶ اور اپنی کھال کے اِس طرح برباد ہو جانے کے بعد بھی
مَیں اپنے اِس جِسم میں سے خُدا کو دیکھُونگا۔
۲۷ جِسے مَیں خُود دیکھُونگا
اور میری ہی آنکھیں دیکھینگی نہ کہ بیگانہ کی۔
میرے گُردے میرے اندر فنا ہوگئے ہیں۔
۲۸ اگر تُم کہو ہم اُسے کَیسا کَیسا ستائینگے!
حالانکہ اصلی بات مُجھ میں پائی گئی ہے
۲۹ تو تُم تلوار سے ڈرو
کیونکہ قہر تلوار کی سزاؤں کو لاتا ہے
تاکہ تُم جان لو کہ اِنصاف ہوگا۔

باب ۲۰

۱ تب ضُوفر نعماتی نے جواب دِیا:۔
۲ اِسی لِئے میرے خیال مُجھے جواب سِکھاتے ہیں۔
اُس جلد بازی کی وجہ سے جو مُجھ میں ہے
۳ مَیں نے وہ جِھڑکی سُن لی جو مُجھے شرمندہ کرتی ہے
اور میری عقل کی رُوح مُجھے جواب دیتی ہے۔
۴ کیا تُو قدیم زمانہ کی یہ بات نہیں جانتا
جب سے اِنسان زمین پر بسایا گیا
۵ کہ شریروں کی فتح چند روزہ ہے
اور بے دِینوں کی خُوشی دم بھر کی ہے؟
۶ خواہ اُسکا جاہ و جلال آسمان تک بلند ہو جائے
اور اُسکا سر بادلوں تک پہنچے
۷ تَو بھی وہ اپنے ہی فُضلہ کی طرح ہمیشہ کے لِئے فنا ہو جائیگا۔
جِنہوں نے اُسے دیکھا ہے کہینگے وہ کہاں ہے؟
۸ وہ خواب کی طرح اُڑ جائیگا اور پھر نہ مِلیگا
بلکہ وہ رات کی رویا کی طرح دُور کر دِیا جائیگا۔
۹ جِس آنکھ نے اُسے دیکھا وہ اُسے پِھر نہ دیکھیگی۔
نہ اُسکا مکان اُسے پِھر کبھی دیکھیگا۔
۱۰ اُسکی اَولاد غرِیبوں کی خُوشامد کریگی
اور اُسی کے ہاتھ اُسکی دَولت کو واپس دینگے۔
۱۱ اُسکی ہڈّیاں اُسکی جوانی سے پُر ہیں
پر وہ اُسکے ساتھ خاک میں مِل جائینگی۔
۱۲ خواہ شرارت اُسکو مِیٹھی لگے۔
خواہ وہ اُسے اپنی زبان کے نِیچے چِھپائے۔
۱۳ خواہ وہ اُسے بچا رکھّے اور نہ چھوڑے۔
بلکہ اُسے اپنے مُنہ کے اندر دبا رکھّے
۱۴ تَو بھی اُسکا کھانا اُسکی انتڑیوں میں بدل گیا ہے۔
وہ اُسکے اندر افعی کا زہر ہے۔
۱۵ وہ دَولت کو نِگل گیا ہے پر وہ اُسے پِھر اُگلیگا۔
خُدا اُسے اُسکے پیٹ سے باہر نِکال دیگا۔
۱۶ وہ افعی کا زہر چُوسیگا۔
افعی کی زبان اُسے مار ڈالیگی۔
۱۷ وہ دریاؤں کو دیکھنے نہ پائیگا
یعنی شہد اور مکّھن کی بہتی ندیوں کو۔
۱۸ جِس چِیز کے لِئے اُس نے مشقّت کھینچی اُسے وہ واپس کریگا اور نِگلیگا نہیں۔
جو مال اُس نے جمع کِیا اُسکے مُطابِق وہ خُوشی نہ کریگا۔
۱۹ کیونکہ اُس نے غرِیبوں پر ظُلم کِیا اور اُنہیں ترک کر دِیا۔
اُس نے زبردستی گھر چِھینا پر وہ اُسے بنانے نہ پائیگا۔
۲۰ اِس سبب سے کہ وہ اپنے باطِن میں آسُودگی سے واقِف نہ ہُؤا۔
وہ اپنی دِلپسند چِیزوں میں سے کُچھ نہیں بچائیگا۔
۲۱ کوئی چِیز اَیسی باقی نہ رہی جِسکو اُس نے نِگلا نہ ہو۔
اِس لِئے اُس کی اِقبالمندی قائِم نہ رہیگی۔
۲۲ اپنی کمال آسُودہ حالی میں بھی وہ تنگی میں ہوگا۔
ہر دُکھیارے کا ہاتھ اُس پر پڑیگا۔
۲۳ جب وہ اپنا پیٹ بھرنے پر ہوگا تو خُدا اپنا قہرِ شدِید اُس پر نازِل کریگا۔
اور جب وہ کھاتا ہوگا تب یہ اُس پر برسیگا۔
۲۴ وہ لوہے کے ہتھیار سے بھاگیگا
لیکن پِیتل کی کمان اُسے چھید ڈالیگی

۲۵ وہ تیر نکالیگا اور وہ اُسکے جسم سے باہر آئیگا ۔
اُسکی چمکتی نوک اُسکے پِتّے سے نکلیگی ۔
دہشت اُس پر چھائی ہُوئی ہے ۔
۲۶ ساری تاریکی اُسکے خزانوں کے لِئے رکھّی ہُوئی ہے ۔
وہ آگ جو کِسی اِنسان کی سُلگائی ہُوئی نہیں اُسے
کھا جائیگی ۔
وہ اُسے جو اُسکے ڈیرے میں بچا ہُؤا ہوگا بھسم کر دیگی ۔
۲۷ آسمان اُسکی بدی کو ظاہر کر دیگا
اور زمین اُسکے خِلاف کھڑی ہو جائیگی ۔
۲۸ اُسکے گھر کی بڑھتی جاتی رہیگی ۔
خُدا کے غضب کے دِن اُسکا مال جاتا رہیگا ۔
۲۹ خُدا کی طرف سے شرِیر آدمی کا حِصّہ
اور اُسکے لِئے خُدا کی مُقرّر کی ہُوئی میراث یہی ہے ۔

باب ۲۱
۱ تب ایُّوب نے جواب دِیا ۔
۲ غَور سے میری بات سُنو
اور یہی تُمہارا تسلّی دینا ہو ۔
۳ مُجھے اِجازت دو تو مَیں بھی کُچھ کہُونگا
اور جب مَیں کہہ چُکوں تو ٹھٹھّا مار لینا ۔
۴ لیکن مَیں ۔ کیا میری فریاد اِنسان سے ہے ؟
پِھر مَیں بے صبری کیوں نہ کرُوں ؟
۵ مُجھ پر غَور کرو اور مُتعجِّب ہو
اور اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھّو ۔
۶ جب مَیں یاد کرتا ہُوں تو گھبرا جاتا ہُوں
اور میرا جِسم تھرّا اُٹھتا ہے ۔
۷ شرِیر کیوں جِیتے رہتے ۔
عُمر رسِیدہ ہوتے بلکہ قُوّت میں زبردست ہوتے ہیں ؟
۸ اُنکی اَولاد اُنکے ساتھ اُنکے دیکھتے دیکھتے
اور اُنکی نسل اُنکی آنکھوں کے سامنے قائم ہو جاتی ہے ۔
۹ اُنکے گھر ڈر سے محفُوظ ہیں
اور خُدا کی چھڑی اُن پر نہیں ہے ۔
۱۰ اُنکا سانڈ باردار کر دیتا ہے اور چُوکتا نہیں ۔
اُنکی گائے بیاتی ہے اور اپنا بچّہ نہیں گراتی ۔
۱۱ وہ اپنے چھوٹے بچّوں کو ریوڑ کی طرح باہر بھیجتے ہیں
اور اُنکی اَولاد ناچتی ہے ۔
۱۲ وہ خنجری اور سِتار کے تال پر گاتے
اور بانسلی کی آواز سے خُوش ہوتے ہیں ۔
۱۳ وہ خُوشحالی میں اپنے دِن کاٹتے
اور دم کے دم میں پاتال میں اُتر جاتے ہیں
۱۴ حالانکہ اُنہوں نے خُدا سے کہا تھا کہ ہمارے پاس سے
چلا جا ۔
کیونکہ ہم تیری راہوں کی معرفت کے خواہاں نہیں ۔
۱۵ قادرِ مُطلق ہے کیا کہ ہم اُسکی عبادت کریں ؟
اور اگر ہم اُس سے دُعا کریں تو ہمیں کیا فائدہ ہوگا ؟
۱۶ دیکھو ! اُنکی اِقبالمندی اُنکے ہاتھ میں نہیں ہے ۔
شرِیروں کی مشورت مُجھ سے دُور ہے ۔
۱۷ کِتنی بار شرِیروں کا چراغ بُجھ جاتا ہے
اور اُنکی آفت اُن پر آ پڑتی ہے !
اور خُدا اپنے غضب میں اُنہیں غم پر غم دیتا ہے
۱۸ اور وہ ایسے ہیں جَیسے ہوا کے آگے ڈنٹھل
اور جَیسے بُھوسا جسے آندھی اُڑا لے جاتی ہے ۔
۱۹ خُدا اُسکی بدی اُسکے بچّوں کے لِئے رکھ چھوڑتا ہے ۔
وہ اُسکا بدلہ اُسی کو دے تاکہ وہ جان لے ۔
۲۰ اُسکی ہلاکت کو اُسی کی آنکھیں دیکھیں
اور وہ قادرِ مُطلق کے غضب میں سے پِئے ۔
۲۱ کیونکہ اپنے بعد اُسکو اپنے گھرانے سے کیا خُوشی ہے
جب اُسکے مہینوں کا سِلسلہ ہی کاٹ ڈالا گیا ؟
۲۲ کیا کوئی خُدا کو عِلم سِکھائیگا ؟
جِس حال کہ وہ سرفرازوں کی عدالت کرتا ہے ۔
۲۳ کوئی تو اپنی پُوری طاقت میں
چَین اور سُکھ سے رہتا ہُؤا مر جاتا ہے ۔
۲۴ اُسکی دوہنیاں دُودھ سے بھری ہیں
اور اُسکی ہڈّیوں کا گُودا تر ہے ۔
۲۵ اور کوئی اپنے جی میں کُڑھ کُڑھ کر مرتا ہے
اور کبھی سُکھ نہیں پاتا ۔
۲۶ وہ دونوں مِٹّی میں یکساں پڑ جاتے ہیں
اور کِیڑے اُنہیں ڈھانک لیتے ہیں ۔

۲۷ دیکھو! مَیں تُمہارے خیالوں کو جانتا ہُوں
اور اُن منصُوبوں کو بھی جو تُم بے اِنصافی سے میرے
خِلاف باندھتے ہو
۲۸ کیونکہ تُم کہتے ہو کہ امِیر کا گھر کہاں رہا؟
اور وہ خَیمہ کہاں ہے جِس میں شرِیر بستے تھے؟
۲۹ کیا تُم نے راستہ چلنے والوں سے کبھی نہیں پُوچھا؟
اور اُنکے آثار نہیں پہچانتے؟
۳۰ کہ شرِیر آفت کے دِن کے لِئے رکھّا جاتا ہے
اور غضب کے دِن تک پہُنچایا جاتا ہے؟
۳۱ کَون اُسکی راہ کو اُسکے مُنہ پر بیان کریگا؟
اور اُسکے کِئے کا بدلہ کَون اُسے دیگا؟
۳۲ تَو بھی وہ گور میں پہُنچایا جائیگا
اور اُسکی قبر پر پہرا دِیا جائیگا۔
۳۳ وادی کے ڈھیلے اُسے مرغُوب ہیں
اور سب لوگ اُسکے پِیچھے چلے جائینگے۔
جَیسے اُس سے پہلے بے شُمار لوگ گئے۔
۳۴ سو تُم کیوں مُجھے عبث تسلّی دیتے ہو
جِس حال کہ تُمہاری باتوں میں جُھوٹ ہی جُھوٹ ہے؟

باب ۲۲

۱ تب اِلیفز تیمانی نے جواب دِیا:۔
۲ کیا کوئی اِنسان خُدا کے کام آسکتا ہے؟
یقِیناً عقلمند اپنے ہی کام کا ہے۔
۳ کیا تیرے صادِق ہونے سے قادرِ مُطلق کو کوئی خُوشی ہے؟
یا اِس بات سے کہ تُو اپنی راہوں کو کامِل کرتا ہے اُسے
کُچھ فائدہ ہے؟
۴ کیا اِسلِئے کہ تُجھے اُسکا خَوف ہے وہ تُجھے جِھڑکتا
اور تُجھے عدالت میں لاتا ہے؟
۵ کیا تیری شرارت بڑی نہیں؟
کیا تیری بدکارِیوں کی کوئی حدّ ہے؟
۶ کیونکہ تُو نے اپنے بھائی کی چِیزیں بے سبب رہن رکھِیں
اور ننگوں کا لِباس اُتار لِیا۔
۷ تُو نے تھکے ماندوں کو پانی نہ پِلایا
اور بُھوکوں سے روٹی کو روک رکھّا۔
۸ لیکن زبردست آدمی زمِین کا مالِک بنا
اور عِزّت دار آدمی اُس میں بسا۔
۹ تُو نے بیواؤں کو خالی چلتا کِیا
اور یتِیموں کے بازُو توڑے گئے۔
۱۰ اِس لِئے پھندے تیری چاروں طرف ہیں
اور ناگہانی خَوف تُجھے ستاتا ہے۔
۱۱ یا اَیسی تارِیکی کہ تُو دیکھ نہیں سکتا
اور پانی کی باڑھ تُجھے چھپائے لیتی ہے۔
۱۲ کیا آسمان کی بلندی میں خُدا نہیں؟
اور تاروں کی بلندی کو دیکھ۔ وہ کَیسے اُونچے ہیں!
۱۳ پِھر تُو کہتا ہے کہ خُدا کیا جانتا ہے؟
کیا وہ گہری تارِیکی میں سے عدالت کریگا؟
۱۴ دَلدار بادل اُسکے لِئے پردہ ہیں کہ وہ دیکھ نہیں سکتا۔
وہ آسمان کے دائرہ میں سَیر کرتا پِھرتا ہے۔
۱۵ کیا تُو اُسی پُرانی راہ پر چلتا رہیگا
جِس پر شرِیر لوگ چلے ہیں؟
۱۶ جو اپنے وقت سے پہلے اُٹھا لِئے گئے
اور سَیلاب اُنکی بُنیاد کو بہا لے گیا۔
۱۷ جو خُدا سے کہتے تھے ہمارے پاس سے چلا جا
اور یہ کہ قادرِ مُطلق ہمارے لِئے کر کیا سکتا ہے؟
۱۸ تَو بھی اُس نے اُنکے گھروں کو اچھّی اچھّی چِیزوں سے بھر دِیا
لیکن شرِیروں کی مشورت مُجھ سے دُور ہے۔
۱۹ صادِق یہ دیکھکر خُوش ہوتے ہیں
اور بیگُناہ اُنکی ہنسی اُڑاتے ہیں
۲۰ اور کہتے ہیں کہ یقِیناً وہ جو ہمارے خِلاف اُٹھے تھے
کٹ گئے
اور جو اُن میں سے باقی رہ گئے تھے اُنکو آگ نے
بھسم کر دِیا ہے۔
۲۱ اُس سے مِلا رہ تو سلامت رہیگا
اور اِس سے تیرا بھلا ہوگا۔
۲۲ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ شرِیعت کو اُسی کی زبانی
قبُول کر
اور اُسکی باتوں کو اپنے دِل میں رکھ لے۔
۲۳ اگر تُو قادرِ مُطلق کی طرف پِھرے تو بحال کِیا جائیگا۔

بشرطیکہ تُو ناراستی کو اپنے خیموں سے دُور کردے۔
۲۴ تُو اپنے خزانہ کو مٹی میں
اور اوفیر کے سونے کو ندیوں کے پتھروں میں ڈال دے
۲۵ تب قادرِ مُطلق تیرا خزانہ
اور تیرے لِئے بیش قیمت چاندی ہوگا۔
۲۶ کیونکہ تب ہی تُو قادرِ مُطلق میں مسرور رہیگا
اور خُدا کی طرف اپنا مُنہ اُٹھائیگا۔
۲۷ تُو اُس سے دُعا کریگا اور وہ تیری سُنیگا
اور تُو اپنی منتیں پُوری کریگا۔
۲۸ جِس بات کو تُو کہیگا وہ تیرے لِئے ہو جائیگی
اور نُور تیری راہوں کو روشن کریگا۔
۲۹ جب وہ پست کرینگے تُو کہیگا بلندی ہوگی۔
اور وہ حلیم آدمی کو بچائیگا۔
۳۰ وہ اُسکو بھی چُھڑا لیگا جو بےگُناہ نہیں ہے۔
ہاں وہ تیرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے سبب سے
چُھڑایا جائیگا۔

باب ۲۳

۱ تب ایُّوب نے جواب دِیا:۔
۲ میری شکایت آج بھی تلخ ہے۔
میری مار میرے کراہنے سے بھی بھاری ہے۔
۳ کاش کہ مُجھے معلُوم ہوتا کہ وہ مُجھے کہاں مِل سکتا ہے
تاکہ مَیں عَین اُسکی مسند تک پہنچ جاتا!
۴ مَیں اپنا مُعاملہ اُسکے حضُور پیش کرتا
اور اپنا مُنہ دلیلوں سے بھر لیتا۔
۵ مَیں اُن لفظوں کو جان لیتا جِن میں وہ مُجھے جواب
دیتا
اور جو کُچھ وہ مُجھ سے کہتا مَیں سمجھ لیتا۔
۶ کیا وہ اپنی قُدرت کی عظمت میں مُجھ سے لڑتا؟
نہیں۔ بلکہ وہ میری طرف توجُّہ کرتا۔
۷ راستباز وہاں اُسکے ساتھ بحث کر سکتے۔
یُوں مَیں اپنے مُنصف کے ہاتھ سے ہمیشہ کے لِئے
رہائی پاتا۔
۸ دیکھو! مَیں آگے جاتا ہُوں پر وہ وہاں نہیں
اور پیچھے ہٹتا ہُوں پر مَیں اُسے دیکھ نہیں سکتا۔
۹ بائیں ہاتھ پِھرتا ہُوں جب وہ کام کرتا ہے پر وہ مُجھے
دِکھائی نہیں دیتا۔
وہ دہنے ہاتھ کی طرف چِھپ جاتا ہے ایسا کہ مَیں
اُسے دیکھ نہیں سکتا۔
۱۰ لیکن وہ اُس راستہ کو جِس پر مَیں چلتا ہُوں جانتا ہے۔
جب وہ مُجھے تالیگا تو مَیں سونے کی مانند نِکل آؤنگا۔
۱۱ میرا پاؤں اُسکے قدموں سے لگا رہا ہے۔
مَیں اُسکے راستہ پر چلتا رہا ہُوں اور برگشتہ نہیں ہُوا۔
۱۲ مَیں اُسکے لبوں کے حُکم سے ہٹا نہیں۔
مَیں نے اُسکے مُنہ کی باتوں کو اپنی ضرُوری خُوراک سے
بھی زیادہ ذخیرہ کیا۔
۱۳ لیکن وہ ایک خیال میں رہتا ہے اور کَون اُسکو پِھرا سکتا ہے؟
اور جو کُچھ اُسکا جی چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔
۱۴ کیونکہ جو کُچھ میرے لِئے مُقرّر ہے وہ پُورا کرتا ہے
اور بہت سی ایسی باتیں اُسکے ہاتھ میں ہیں۔
۱۵ اِسی لِئے مَیں اُسکے حضُور میں گھبرا جاتا ہُوں۔
مَیں جب سوچتا ہُوں تو اُس سے ڈر جاتا ہُوں
۱۶ کیونکہ خُدا نے میرے دِل کو بودا کر ڈالا ہے
اور قادرِ مُطلق نے مُجھکو گھبرا دِیا ہے۔
۱۷ اِسلِئے کہ مَیں اِس ظُلمت سے پہلے کاٹ ڈالا نہ گیا
اور اُس نے بڑی تارِیکی کو میرے سامنے سے نہ چِھپایا۔

باب ۲۴

۱ قادرِ مُطلق نے وقت کیوں نہیں ٹھہرائے
اور جو اُسے جانتے ہیں وہ اُسکے دِنوں کو کیوں نہیں دیکھتے؟
۲ ایسے لوگ بھی ہیں جو زمین کی حدّوں کو سرکا دیتے ہیں۔
وہ ریوڑوں کو زبردستی لے جاتے اور اُنہیں چراتے ہیں۔
۳ وہ یتیم کے گدھے کو ہانک لے جاتے ہیں۔
وہ بیوہ کے بَیل کو گرَو لیتے ہیں۔
۴ وہ مُحتاج کو راستہ سے ہٹا دیتے ہیں۔
زمین کے غریب اِکٹھے چِھپتے ہیں۔
۵ دیکھو! وہ بیابان کے گورخروں کی طرح اپنے کام کو
جاتے
اور مشقّت اُٹھا کر خُوراک ڈھُونڈتے ہیں۔
بیابان اُنکے بچّوں کے لِئے خُوراک بہم پہنچاتا ہے۔

۶ وہ کھیت میں اپنا چارا کاٹتے ہیں
اور شریروں کے انگور کی خوشہ چینی کرتے ہیں۔
۷ وہ ساری رات بے کپڑے ننگے پڑے رہتے ہیں
اور جاڑوں میں اُنکے پاس کوئی اوڑھنا نہیں ہوتا۔
۸ وہ پہاڑوں کی بارِش سے بھیگے رہتے ہیں
اور کسی آڑ کے نہ ہونے سے چٹان سے لپٹ جاتے ہیں۔
۹ ایسے لوگ بھی ہیں جو یتیم کو چھاتی پر سے ہٹا لیتے ہیں
اور غریبوں سے گرَو لیتے ہیں۔
۱۰ سو وہ بے کپڑے ننگے پھرتے
اور بھوک کے مارے پُولیاں ڈھوتے ہیں۔
۱۱ وہ اِن لوگوں کے اِحاطوں میں تیل نکالتے ہیں۔
وہ اُنکے کُنڈوں میں انگور رَوندتے اور پیاسے رہتے ہیں۔
۱۲ آباد شہر میں سے نکلکر لوگ کراہتے ہیں
اور زخمیوں کی جان فریاد کرتی ہے۔
تو بھی خُدا اِس حماقت کا خیال نہیں کرتا۔
۱۳ یہ اُن میں سے ہیں جو نُور سے بغاوت کرتے ہیں۔
وہ اُسکی راہوں کو نہیں جانتے۔
نہ اُسکے راستوں پر قائم رہتے ہیں۔
۱۴ خُونی روشنی ہوتے ہی اُٹھتا ہے۔ وہ غریبوں اور
مُحتاجوں کو مار ڈالتا ہے
اور رات کو وہ چور کی مانند ہے۔
۱۵ زانی کی آنکھ بھی شام کی مُنتظر رہتی ہے۔
وہ کہتا ہے کسی کی نظر مجھ پر نہ پڑیگی
اور وہ اپنا مُنہ ڈھانک لیتا ہے۔
۱۶ اندھیرے میں وہ گھروں میں سیند مارتے ہیں۔
وہ دِن کے وقت چھپے رہتے ہیں۔
وہ نُور کو نہیں جانتے
۱۷ کیونکہ صُبح اُن سبھوں کے لئے ایسی ہے جیسے مَوت
کا سایہ
اِسلئے کہ اُنہیں مَوت کے سایہ کی دہشت معلوم ہے۔
۱۸ وہ پانی کی سطح پر تیز رَو ہے۔
زمین پر اُنکا بخرہ ملعُون ہے۔
وہ تاکستانوں کی راہ پر نہیں چلتے۔

۱۹ خُشکی اور گرمی برفانی پانی کے نالوں کو سُکھا دیتی ہیں۔
ایسا ہی قبر گنہگاروں کے ساتھ کرتی ہے۔
۲۰ رَحِم اُسے بھُول جائیگا۔ کیڑا اُسے مزہ سے کھائیگا۔
اُسکی یاد پھر نہ ہوگی۔
ناراستی درخت کی طرح توڑ دی جائیگی۔
۲۱ وہ بانجھ کو جو جنتی نہیں نگل جاتا ہے
اور بیوہ کے ساتھ بھلائی نہیں کرتا۔
۲۲ خُدا اپنی قُوّت سے زبردستوں کو بھی کھینچ لیتا ہے۔
وہ اُٹھتا ہے اور کسی کو زندگی کا یقین نہیں رہتا۔
۲۳ خُدا اُنہیں امن بخشتا ہے اور وہ اُسی میں قائم رہتے ہیں
اور اُسکی آنکھیں اُنکی راہوں پر لگی رہتی ہیں۔
۲۴ وہ سرفراز تو ہوتے ہیں پر تھوڑی ہی دیر میں جاتے رہتے ہیں
بلکہ وہ پست کئے جاتے ہیں اور سب دُوسروں کی طرح
راستہ سے اُٹھا لئے جاتے
اور اناج کی بالوں کی طرح کاٹ ڈالے جاتے ہیں۔
۲۵ اور اگر یہ یُوں ہی نہیں ہے تو کَون مجھے جھوٹا ثابت
کریگا۔
اور میری تقریر کو ناچیز ٹھہرائیگا؟

باب ۲۵
۱ تب بِلدد سُوخی نے جواب دِیا:-
۲ اِقتدار اور دبدبہ اُسکے ساتھ ہے۔
وہ اپنے بلند مقاموں میں امن رکھتا ہے۔
۳ کیا اُسکی فَوجوں کی کوئی تعداد ہے؟
اور کَون ہے جس پر اُسکی روشنی نہیں پڑتی؟
۴ پھر انسان کیونکر خُدا کے حضُور راست ٹھہر سکتا ہے؟
یا وہ جو عورت سے پَیدا ہُوا ہے کیونکر پاک ہو سکتا ہے؟
۵ دیکھ! چاند میں بھی روشنی نہیں
اور تارے اُسکی نظر میں پاک نہیں۔
۶ پھر بھلا اِنسان کا جو محض کیڑا ہے
اور آدم زاد کا جو صِرف کِرم ہے کیا ذِکر!

باب ۲۶
۱ تب ایُّوب نے جواب دِیا:-
۲ جو بے طاقت ہے اُسکی تُو نے کیسی مدد کی!
جس بازُو میں قُوّت نہ تھی اُسکو تُو نے کیسا سنبھالا!
۳ نادان کو تُو نے کیسی صلاح دی

اور حقیقی معرفت خُوب ہی بتائی !
۴ تُو نے جو باتیں کہیں سو کِس سے ؟
اور کِس کی رُوح تجُھ میں سے ہو کر نِکلی ؟
۵ مُردوں کی رُوحیں
پانی اور اُسکے رہنے والوں کے نِیچے کانپتی ہیں۔
۶ پاتال اُسکے حضُور کھُلا ہے
اور جہنّم بے پردہ ہے۔
۷ وہ شِمال کو فضا میں پھَیلاتا ہے
اور زمین کو خلا میں لٹکاتا ہے۔
۸ وہ اپنے دلدار بادلوں میں پانی کو باندھ دیتا ہے
اور بادل اُسکے بوجھ سے پھٹتا نہیں۔
۹ وہ اپنے تخت کو ڈھانک لیتا ہے
اور اُسکے اُوپر اپنے بادل کو تان دیتا ہے۔
۱۰ اُس نے روشنی اور اندھیرے کے مِلنے کی جگہ تک
پانی کی سطح پر حدّ باندھ دی ہے۔
۱۱ آسمان کے سُتُون کانپتے
اور اُسکی جِھڑکی سے حَیران ہوتے ہیں۔
۱۲ وہ اپنی قُدرت سے سمُندر کو مَوجزن کرتا
اور اپنے فہم سے رہب کو چھید دیتا ہے۔
۱۳ اُسکے دم سے آسمان آراستہ ہوتا ہے۔
اُسکے ہاتھ نے تیزرَو سانپ کو چھیدا ہے۔
۱۴ دیکھو! یہ تو اُسکی راہوں کے فقط کنارے ہیں
اور اُسکی کَیسی دِھیمی آواز ہم سُنتے ہیں!
پر کَون اُسکی قُدرت کی گرج کو سمجھ سکتا ہے ؟

باب ۲۷

۱ اور ایُّوب نے پھر اپنی مثل شرُوع کی اور کہنے لگا:۔
۲ زِندہ خُدا کی قسم جِس نے میرا حق چھِین لیا
اور قادرِ مُطلق کی سَوگند جِس نے میری جان کو دُکھ دِیا ہے۔
۳ (کیونکہ میری جان مُجھ میں اب تک سالِم ہے
اور خُدا کا دم میرے نتھنوں میں ہے)۔
۴ یقِیناً میرے لب ناراستی کی باتیں نہ کہینگے
نہ میری زبان سے فریب کی بات نِکلیگی۔
۵ خُدا نہ کرے کہ مَیں تمہیں راست ٹھہراؤں۔
مَیں مرتے دم تک اپنی راستی کو ترک نہ کرُونگا۔
۶ مَیں اپنی صداقت پر قائِم ہُوں اور اُسے نہ چھوڑُونگا۔
جب تک میری زندگی ہے میرا دِل مُجھے ملامت نہ کریگا۔
۷ میرا دُشمن شرِیروں کی مانِند ہو
اور میرے خِلاف اُٹھنے والا ناراستوں کی مانِند!
۸ کیونکہ گو بیدِین دَولت حاصِل کر لے تو بھی اُسکی اُمید کیا ہے
جب خُدا اُسکی جان لیلے ؟
۹ کیا خُدا اُسکی فریاد سُنیگا
جب مُصِیبت اُس پر آئے ؟
۱۰ کیا وہ قادرِ مُطلق میں مسرُور رہیگا
اور ہر وقت خُدا سے دُعا کریگا ؟
۱۱ مَیں تمہیں خُدا کے برتاؤ کی تعلِیم دُونگا
اور قادرِ مُطلق کی بات نہ چھپاؤنگا۔
۱۲ دیکھو! تُم سبھوں نے خُود یہ دیکھا ہے
پھر تُم بالکُل خُودبِین کَیسے ہوگئے ؟
۱۳ خُدا کی طرف سے شرِیر آدمی کا حِصّہ
اور ظالِموں کی مِیراث جو وہ قادرِ مُطلق کی طرف سے پاتے ہیں یہی ہے۔
۱۴ اگر اُسکے بچّے بہت ہو جائیں تو وہ تلوار کے لِئے ہیں
اور اُسکی اَولاد روٹی سے سیر نہ ہوگی۔
۱۵ اُسکے باقی لوگ مر کر دفن ہونگے
اور اُسکی بیوائیں نَوحہ نہ کرینگی۔
۱۶ چاہے وہ خاک کی طرح چاندی جمع کر لے
اور کثرت سے لِباس تیّار کر رکھّے۔
۱۷ وہ تیّار کر لے پر جو راست ہیں وہ اُنکو پہنینگے
اور جو بےگُناہ ہیں وہ اُس چاندی کو بانٹ لینگے۔
۱۸ اُس نے مکڑی کی طرح اپنا گھر بنایا
اور اُس جھونپڑی کی طرح جِسے رکھوالا بناتا ہے۔
۱۹ وہ لیٹتا ہے دَولتمند پر وہ دفن نہ کِیا جائیگا۔
وہ اپنی آنکھ کھولتا ہے اور وہ ہے ہی نہیں۔
۲۰ دہشت اُسے پانی کی طرح آلیتی ہے۔
رات کو طُوفان اُسے اُڑا لے جاتا ہے۔
۲۱ مشرِقی ہوا اُسے اُڑا لے جاتی ہے اور وہ جاتا رہتا ہے۔

وہ اُسے اُسکی جگہ سے اُکھاڑ پھینکتی ہے۔
۲۲ کیونکہ خدا اُس پر برسائیگا اور چھوڑنے کا نہیں۔
وہ اُسکے ہاتھ سے نکل بھاگنا چاہیگا۔
۲۳ لوگ اُس پر تالیاں بجائینگے
اور سُسکار کر اُسے اُسکی جگہ سے نکال دینگے۔

ب ۲۸
۱ یقیناً چاندی کی کان ہوتی ہے
اور سونے کے لئے جگہ ہوتی ہے جہاں تایا جاتا ہے۔
۲ لوہا زمین سے نکالا جاتا ہے
اور پیتل پتھر میں سے گلایا جاتا ہے۔
۳ اِنسان تاریکی کی تہ تک پہنچتا ہے
اور ظُلمات اور موت کے سایہ کی اِنتہا تک
پتھروں کی تلاش کرتا ہے۔
۴ آبادی سے دُور وہ سُرنگ لگاتا ہے۔
آنے جانے والوں کے پاؤں سے بے خبر
اور لوگوں سے دُور وہ لٹکتے اور جھُولتے ہیں۔
۵ اور زمین۔ اُس سے خُوراک پیدا ہوتی ہے
اور اُسکے اندر گویا آگ سے اِنقلاب ہوتا رہتا ہے۔
۶ اُسکے پتھروں میں نیلم ہے۔
اور اُس میں سونے کے ذرّے ہیں۔
۷ اُس راہ کو کوئی شکاری پرندہ نہیں جانتا
نہ باز کی آنکھ نے اُسے دیکھا ہے
۸ نہ مُتکبّر جانور اُس پر چلے ہیں
نہ خونخوار ببر اُدھر سے گذرا ہے۔
۹ وہ چقماق کی چٹان پر ہاتھ لگاتا ہے۔
وہ پہاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتا ہے۔
۱۰ وہ چٹانوں میں سے نالیاں کاٹتا ہے۔
اُسکی آنکھ ہر بیش قیمت چیز کو دیکھ لیتی ہے۔
۱۱ وہ ندیوں کو مسدُود کرتا ہے کہ وہ ٹپکتی بھی نہیں
اور چھپی چیز کو وہ روشنی میں نکال لاتا ہے۔
۱۲ لیکن حِکمت کہاں ملیگی؟
اور خرد کی جگہ کہاں ہے؟
۱۳ نہ اِنسان اُسکی قدر جانتا ہے
نہ وہ زندوں کی سرزمین میں ملتی ہے۔
۱۴ گہراؤ کہتا ہے وہ مجھ میں نہیں ہے۔
سمندر کہتا ہے وہ میرے پاس نہیں۔
۱۵ نہ وہ سونے کے بدلے مل سکتی ہے
نہ چاندی اُسکی قیمت کے لئے تُلیگی
۱۶ نہ اوفیر کا سونا اُسکا مول ہو سکتا ہے
اور نہ قیمتی سُلیمانی پتھر یا نیلم۔
۱۷ نہ سونا اور کانچ اُسکی برابری کر سکتے ہیں
نہ چوکھے سونے کے زیور اُسکا بدل ٹھہرینگے۔
۱۸ مونگے اور بلّور کا نام بھی نہیں لیا جائیگا
بلکہ حِکمت کی قیمت مرجان سے بڑھکر ہے۔
۱۹ نہ کُوش کا پکھراج اُسکے برابر ٹھہریگا
نہ چوکھا سونا اُسکا مول ہوگا۔
۲۰ پھر حِکمت کہاں سے آتی ہے؟
اور خرد کی جگہ کہاں ہے؟
۲۱ جس حال کہ وہ سب زندوں کی آنکھوں سے چھپی ہے
اور ہوا کے پرندوں سے پوشیدہ رکھی گئی ہے۔
۲۲ ہلاکت اور موت کہتی ہیں
ہم نے اپنے کانوں سے اُسکی افواہ تو سُنی ہے۔
۲۳ خدا اُسکی راہ کو جانتا ہے
اور اُسکی جگہ سے واقف ہے۔
۲۴ کیونکہ وہ زمین کی اِنتہا تک نظر کرتا ہے
اور سارے آسمان کے نیچے دیکھتا ہے
۲۵ تاکہ وہ ہوا کا وزن ٹھہرائے
بلکہ وہ پانی کو پیمانہ سے ناپتا ہے۔
۲۶ جب اُس نے بارش کے لئے قانون
اور رعد کی برق کے لئے راستہ ٹھہرایا
۲۷ تب ہی اُس نے اُسے دیکھا اور اُسکا بیان کیا۔
اُس نے اُسے قائم کیا بلکہ اُسے ڈھونڈ نکالا
۲۸ اور اُس نے اِنسان سے کہا
دیکھ خداوند کا خوف ہی حِکمت ہے
اور بدی سے دُور رہنا خرد ہے۔

ب ۲۹
۱ اور ایوب پھر اپنی مثل لاکر کہنے لگا:—
۲ کاشکہ میں ایسا ہوتا جیسا گذشتہ مہینوں میں

یعنی جیسا اُن دِنوں میں جب خُدا میری حفاظت کرتا تھا۔
۳ جب اُسکا چراغ میرے سر پر روشن رہتا تھا
اور مَیں اندھیرے میں اُسکے نُور کے ذریعہ سے چلتا تھا۔
۴ جیسا مَیں اپنی برومندی کے ایام میں تھا۔
جب خُدا کی خوشنُودی میرے ڈیرے پر تھی۔
۵ جب قادرِ مُطلق ہنوز میرے ساتھ تھا
اور میرے بچّے میرے ساتھ تھے۔
۶ جب میرے قدم مکھن سے دُھلتے تھے
اور چٹان میرے لِئے تیل کی ندیاں بہاتی تھی!
۷ جب مَیں شہر کے پھاٹک پر جاتا
اور اپنے لِئے چَوک میں بیٹھک تیار کرتا تھا
۸ تو جوان مُجھے دیکھتے اور چھپ جاتے
اور عُمر رسیدہ لوگ اُٹھ کھڑے ہوتے تھے۔
۹ اُمرا بولنا بند کر دیتے
اور اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھ لیتے تھے۔
۱۰ رئیسوں کی آواز تھم جاتی
اور اُنکی زبان تالُو سے چپک جاتی تھی۔
۱۱ کیونکہ کان جب میری سُن لیتا تو مُجھے مُبارک کہتا تھا
اور آنکھ جب مُجھے دیکھ لیتی تو میری گواہی دیتی تھی
۱۲ کیونکہ مَیں غریب کو جب وہ فریاد کرتا چھڑاتا تھا
اور یتیم کو بھی جِس کا کوئی مددگار نہ تھا۔
۱۳ ہلاک ہونے والا مجھے دُعا دیتا تھا
اور مَیں بیوہ کے دِل کو ایسا خُوش کرتا تھا کہ وہ گانے لگتی تھی۔
۱۴ مَیں نے صداقت کو پہنا اور اُس سے مُلبّس ہُوا۔
میرا اِنصاف گویا جُبّہ اور عمامہ تھا۔
۱۵ مَیں اندھوں کے لِئے آنکھیں تھا
اور لنگڑوں کے لِئے پاؤں۔
۱۶ مَیں مُحتاج کا باپ تھا
اور مَیں اجنبی کے مُعاملہ کی بھی تحقیق کرتا تھا۔
۱۷ مَیں ناراست کے جبڑوں کو توڑ ڈالتا
اور اُسکے دانتوں سے شکار چھڑا لیتا تھا۔
۱۸ تب مَیں کہتا تھا کہ مَیں اپنے آشیانہ میں مرُونگا
اور مَیں اپنے دِنوں کو ریت کی طرح بے شُمار کرُونگا۔

۱۹ میری جڑیں پانی تک پھیل گئی ہیں
اور رات بھر اوس میری شاخوں پر رہتی ہے۔
۲۰ میری شوکت مُجھ میں تازہ ہے
اور میری کمان میرے ہاتھ میں نئی کی جاتی ہے۔
۲۱ لوگ میری طرف کان لگاتے اور مُنتظر رہتے
اور میری مشورت کے لِئے خاموش ہو جاتے تھے۔
۲۲ میری باتوں کے بعد وہ پھر نہ بولتے تھے
اور میری تقریر اُن پر ٹپکتی تھی۔
۲۳ وہ میرا ایسا اِنتظار کرتے تھے جیسا بارِش کا
اور اپنا مُنہ ایسے پسارتے تھے جیسے پچھلے مینہ کے لِئے۔
۲۴ جب وہ مایُوس ہوتے تھے تو مَیں اُن پر مُسکراتا تھا
اور میرے چہرہ کی بشاشت کو اُنہوں نے کبھی نہ بگاڑا۔
۲۵ مَیں اُنکی راہ کو چُنتا اور سردار کی طرح بیٹھتا
اور ایسے رہتا تھا جیسے فَوج میں بادشاہ
اور جیسے وہ جو غمزدوں کو تسلّی دیتا ہے۔
باب ۳۰ ۱ پر اب تو وہ جو مُجھ سے کم عُمر ہیں میرا تمسخر کرتے ہیں
جنکے باپ دادا کو اپنے گلّہ کے کُتّوں کے ساتھ رکھنا بھی
مُجھے ناگوار تھا۔
۲ بلکہ اُنکے ہاتھوں کی قوّت مُجھے کس بات کا فائدہ پہنچائیگی؟
وہ ایسے آدمی ہیں جنکی جوانی کا زور زائل ہو گیا۔
۳ وہ اِفلاس اور قحط کے مارے دُبلے ہو گئے ہیں۔
وہ وِیرانی اور سُنسانی کی تارِیکی میں خاک چاٹتے ہیں۔
۴ وہ جھاڑیوں کے پاس لونئے کا ساگ توڑتے ہیں
اور جھاؤ کی جڑیں اُنکی خُوراک ہے۔
۵ وہ لوگوں کے درمیان رگیدے گئے ہیں۔
لوگ اُنکے پیچھے ایسے چلّاتے ہیں جیسے چور کے پیچھے۔
۶ اُنکو وادِیوں کے شگافوں میں
اور غاروں اور زمین کے بھٹّوں میں رہنا پڑتا ہے۔
۷ وہ جھاڑیوں کے درمیان رینکتے
اور جھنکاڑوں کے نیچے اِکٹھے پڑے رہتے ہیں۔
۸ وہ احمقوں بلکہ کمینوں کی اَولاد ہیں۔
وہ مُلک سے مار مار کر نکالے گئے تھے۔
۹ اور اب مَیں اُنکا گیت بنا ہُوں۔

بلکہ اُنکے لِئے ضربُ المثل ہُوں۔
۱۰ وہ مُجھ سے گِھن کھاتے۔ وہ مُجھ سے دُور کھڑے ہوتے
اور میرے مُنہ پر تھُوکنے سے باز نہیں رہتے ہیں۔
۱۱ کیونکہ خُدا نے میرا چِلّہ ڈھیلا کر دِیا اور مُجھ پر آفت بھیجی۔
اِسلِئے وہ میرے سامنے بے لگام ہو گئے ہیں۔
۱۲ میرے دہنے ہاتھ پر لوگوں کا ہجُوم اُٹھتا ہے۔
وہ میرے پاؤں کو ایک طرف سرکا دیتے ہیں
اور میرے خِلاف اپنی مُہلِک راہیں نکالتے ہیں۔
۱۳ اَیسے لوگ بھی جِن کا کوئی مددگار نہیں
میرے راستہ کو بِگاڑتے
اور میری مُصیبت کو بڑھاتے ہیں۔
۱۴ وہ گویا بڑے رخنہ میں سے ہو کر آتے ہیں
اور تباہی میں مُجھ پر ٹُوٹ پڑتے ہیں۔
۱۵ دہشت مُجھ پر طاری ہو گئی۔
وہ ہوا کی طرح میری آبرُو کو اُڑاتی ہے۔
میری عافیت بادل کی طرح جاتی رہی۔
۱۶ اب تو میری جان میرے اندر گُداز ہو گئی۔
دُکھ کے دِنوں نے مُجھے جکڑ لیا ہے۔
۱۷ رات کے وقت میری ہڈِّیاں میرے اندر چِھد جاتی ہیں
اور وہ درد جو مُجھے کھائے جاتے ہیں دم نہیں لیتے۔
۱۸ میرے مرض کی شِدّت سے میری پوشاک بدنُما ہو گئی۔
وہ میرے پیراہن کے گریبان کی طرح مُجھ سے لِپٹی
ہُوئی ہے۔
۱۹ اُس نے مُجھے کیچڑ میں دھکیل دِیا ہے۔
مَیں خاک اور راکھ کی مانند ہو گیا ہُوں۔
۲۰ مَیں تُجھ سے فریاد کرتا ہُوں اور تُو مُجھے جواب نہیں دیتا۔
مَیں کھڑا ہوتا ہُوں اور تُو مُجھے گھُورنے لگتا ہے۔
۲۱ تُو بدل کر مُجھ پر بے رحم ہو گیا ہے۔
اپنے بازُو کے زور سے تُو مُجھے ستاتا ہے۔
۲۲ تُو مُجھے اُوپر اُٹھا کر ہوا پر سوار کرتا ہے
اور مُجھے آندھی میں گُھلا دیتا ہے۔
۲۳ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو مُجھے مَوت تک پُہنچائیگا
اور اُس گھر تک جو سب زِندوں کے لِئے مُقرّر ہے۔
۲۴ تَو بھی کیا تباہی کے وقت کوئی اپنا ہاتھ نہ بڑھائیگا
اور مُصیبت میں فریاد نہ کریگا؟
۲۵ کیا مَیں دردمند کے لِئے روتا نہ تھا؟
کیا میری جان مُحتاج کے لِئے آزُردہ نہ ہوتی تھی؟
۲۶ جب مَیں بھلائی کا مُنتظِر تھا تو بُرائی پیش آئی۔
جب مَیں روشنی کے لِئے ٹھہرا تھا تو تارِیکی آئی۔
۲۷ میری انتڑیاں اُبل رہی ہیں اور آرام نہیں پاتیں۔
مُجھ پر مُصیبت کے دِن آ پڑے ہیں۔
۲۸ مَیں بغیر دُھوپ کے کالا ہو گیا ہُوں۔
مَیں مجمع میں کھڑا ہو کر مدد کے لِئے دُہائی دیتا ہُوں۔
۲۹ مَیں گیدڑوں کا بھائی
اور شُترمُرغوں کا ساتھی ہُوں۔
۳۰ میری کھال کالی ہو کر مُجھ پر سے گرتی جاتی ہے
اور میری ہڈِّیاں حرارت سے جل گئیں۔
۳۱ اِسی لِئے میری سِتار سے ماتم
اور میری بانسلی سے رونے کی آواز نِکلتی ہے۔
باب ۳۱ ۱ مَیں نے اپنی آنکھوں سے عہد کیا ہے۔
پِھر مَیں کِسی کُنواری پر کیونکر نظر کرُوں؟
۲ کیونکہ اُوپر سے خُدا کی طرف سے کیا بخرہ ہے
اور عالَمِ بالا سے قادرِ مُطلق کی طرف سے کیا میراث ہے؟
۳ کیا وہ ناراستوں کے لِئے آفت
اور بدکرداروں کے لِئے تباہی نہیں ہے؟
۴ کیا وہ میری راہوں کو نہیں دیکھتا
اور میرے سب قدموں کو نہیں گِنتا؟
۵ اگر مَیں بطالت سے چلا ہُوں
اور میرے پاؤں نے دغا کے لِئے جلدی کی ہے
۶ (تو مَیں ٹھیک ترازُو میں تولا جاؤُں
تاکہ خُدا میری راستی کو جان لے)۔
۷ اگر میرا قدم راستہ سے برگشتہ ہُوا ہے
اور میرے دِل نے میری آنکھوں کی پیروی کی ہے
اور اگر میرے ہاتھوں پر داغ لگا ہے
۸ تو مَیں بوؤُں اور دُوسرا کھائے
اور میرے کھیت کی پَیداوار اُکھاڑ دی جائے۔

۹ اگر میرا دِل کِسی عَورت پر فریفتہ ہُوا
اور مَیں اپنے پڑوسی کے دروازہ پر گھات میں بَیٹھا
۱۰ تو میری بیوی دُوسرے کے لِئے پِیسے
اور غَیر مرد اُس پر جُھکیں۔
۱۱ کیونکہ یہ نہایت بُرا جُرم ہوتا
بلکہ اَیسی بدی ہوتی جِسکی سزا قاضی دیتے ہیں۔
۱۲ کیونکہ وہ اَیسی آگ ہے جو جلا کر بھسم کر دیتی ہے
اور میرے سارے حاصِل کو جڑ سے نیست کر ڈالتی ہے۔
۱۳ اگر مَیں نے اپنے خادِم یا اپنی خادِمہ کا حق مارا ہو
جب اُنہوں نے مُجھ سے جھگڑا کِیا
۱۴ تو جب خُدا اُٹھیگا تب مَیں کیا کرُونگا؟
اور جب وہ آئیگا تو مَیں اُسے کیا جواب دُونگا؟
۱۵ کیا وُہی اُسکا بنانے والا نہیں جِس نے مجھے بطن میں بنایا؟
اور کیا ایک ہی نے ہماری صُورت رحم میں نہیں بنائی؟
۱۶ اگر مَیں نے مُحتاج سے اُسکی مُراد روک رکھّی
یا اَیسا کیا کہ بیوہ کی آنکھیں رہ گئیں۔
۱۷ یا اپنا نِوالہ اکیلے ہی کھایا ہو
اور یتیم اُس میں سے کھانے نہ پایا۔
۱۸ (نہیں۔ بلکہ میرے لڑکپن سے وہ میرے ساتھ اَیسے پلا جَیسے
باپ کے ساتھ
اور مَیں اپنی ماں کے بطن ہی سے بیوہ کا رہنما رہا ہُوں)۔
۱۹ اگر مَیں نے دیکھا کہ کوئی بے کپڑے مرتا ہے
یا کِسی مُحتاج کے پاس اوڑھنے کو نہیں۔
۲۰ اگر اُسکی کمر نے مُجھ کو دُعا نہ دی ہو
اور اگر وہ میری بھیڑوں کی اُون سے گرم نہ ہُوا ہو۔
۲۱ اگر مَیں نے کِسی یتیم پر ہاتھ اُٹھایا ہو
کیونکہ پھاٹک پر مُجھے اپنی کُمک دِکھائی دی
۲۲ تو میرا کندھا میرے شانہ سے اُتر جائے
اور میرے بازُو کی ہڈّی ٹُوٹ جائے
۲۳ کیونکہ مُجھے خُدا کی طرف سے آفت کا خَوف تھا
اور اُسکی بُزُرگی کی وجہ سے مَیں کُچھ نہ کر سکا۔
۲۴ اگر مَیں نے سونے پر بھروسا کیا ہو
اور چوکھے سونے سے کہا میرا اِعتماد تُجھ پر ہے۔

۲۵ اگر مَیں اِسلئے کہ میری دَولت فراوان تھی
اور میرے ہاتھ نے بہت کُچھ حاصِل کر لیا تھا نازاں ہُوا۔
۲۶ اگر مَیں نے سُورج پر جب وہ چمکتا ہے نظر کی ہو
یا چاند پر جب وہ آب و تاب میں چلتا ہے
۲۷ اور میرا دِل خُفیۃً فریفتہ ہو گیا ہو
اور میرے مُنہ نے میرے ہاتھ کو چُوم لِیا ہو
۲۸ تو یہ بھی اَیسی بدی ہے جِسکی سزا قاضی دیتے ہیں
کیونکہ یُوں مَیں نے خُدا کا جو عالم بالا پر ہے اِنکار کیا ہوتا۔
۲۹ اگر مَیں اپنے نفرت کرنے والے کی ہلاکت سے خُوش ہُوا
یا جب اُس پر آفت آئی تو شادمان ہُوا۔
۳۰ (ہاں مَیں نے تو اپنے مُنہ کو اِتنا گُناہ بھی نہ کرنے دِیا
کہ لعنت بھیجکر اُسکی مَوت کے لِئے دُعا کرتا)۔
۳۱ اگر میرے خیمہ کے لوگوں نے یہ نہ کہا ہو
اَیسا کَون ہے جو اُسکے ہاں گوشت سے سیر نہ ہُوا؟
۳۲ پردیسی کو گلی کُوچوں میں ٹِکنا نہ پڑا
بلکہ مَیں مُسافِر کے لِئے اپنے دروازے کھول دیتا تھا۔
۳۳ اگر آدم کی طرح اپنی بدی اپنے سینہ میں چھپا کر
مَیں نے اپنی تقصِیروں پر پردہ ڈالا ہو
۳۴ اِس سبب سے کہ مُجھے عوامُ النّاس کا خَوف تھا
اور مَیں خاندانوں کی حقارت سے ڈر گیا۔
یہانتک کہ مَیں خاموش ہو گیا اور دروازہ سے باہر نہ نِکلا۔
۳۵ کاش کہ کوئی میری سُننے والا ہوتا!
(یہ لو میرا دستخط۔ قادِرِ مُطلق مُجھے جواب دے)۔
کاش کہ میرے مُخالِف کے دعویٰ کی تحریر ہوتی!
۳۶ یقیناً مَیں اُسے اپنے کندھے پر لِئے پھِرتا
اور اُسے اپنے لِئے عمامہ کی طرح باندھ لیتا۔
۳۷ مَیں اُسے اپنے قدموں کی تعداد بتاتا۔
امیر کی طرح مَیں اُسکے پاس جاتا۔
۳۸ اگر میری زمین میرے خِلاف دُہائی دیتی ہو
اور اُسکی ریگھاریاں مِلکر روتی ہوں۔
۳۹ اگر مَیں نے بے دام اُسکے پھل کھائے ہوں
یا اَیسا کیا کہ اُسکے مالکوں کی جان گئی
۴۰ تو گیہُوں کے بدلے اُونٹ کٹارے

اور جَو کے بدلے کڑوے دانے اُگیں۔
ایُوب کی باتیں تمام ہُوئیں۔

باب ۳۲

۱ سو اُن تینوں آدمیوں نے ایُوب کو جواب دینا چھوڑ دِیا
۲ اِسلئے کہ وہ اپنی نظر میں صادِق تھا۔ تب الِیہُو بِن براکیل
بُوزی کا جو رام کے خاندان سے تھا قہر بھڑکا۔ اُسکا قہر
ایُوب پر بھڑکا اِسلئے کہ اُس نے خُدا کو نہیں بلکہ اپنے
۳ آپ کو راست ٹھہرایا۔ اور اُسکے تینوں دوستوں پر بھی
اُسکا قہر بھڑکا اِسلئے کہ اُنہیں جواب تو سُوجھا نہیں تَو بھی
۴ اُنہوں نے ایُوب کو مُجرِم ٹھہرایا۔ اور الِیہُو ایُوب سے بات
۵ کرنے سے اِسلئے رُکا رہا کہ وہ اُس سے بڑے تھے۔ جب
الِیہُو نے دیکھا کہ اُن تینوں کے مُنہ میں جواب نہ رہا تو
اُسکا قہر بھڑک اُٹھا۔
۶ اور براکیل بُوزی کا بیٹا الِیہُو کہنے لگا:
مَیں جوان ہُوں اور تُم بہت عُمر رسِیدہ ہو
اِسلئے مَیں رُکا رہا اور اپنی رائے دینے کی جُرأت نہ کی۔
۷ مَیں نے کہا سالخُوردہ لوگ بولیں
اور عُمر رسِیدہ حِکمت سِکھائیں۔
۸ لیکن اِنسان میں رُوح ہے
اور قادِرِ مُطلق کا دم خِرد بخشتا ہے۔
۹ بڑے آدمی ہی عقلمند نہیں ہوتے
اور عُمر رسِیدہ ہی اِنصاف کو نہیں سمجھتے۔
۱۰ اِسلئے مَیں کہتا ہُوں میری سُنو۔
مَیں بھی اپنی رائے دُونگا۔
۱۱ دیکھو! مَیں تُمہاری باتوں کے لئے رُکا رہا
جب تُم الفاظ کی تلاش میں تھے۔
مَیں تُمہاری دلِیلوں کا مُنتظِر رہا
۱۲ بلکہ مَیں تُمہاری طرف توجُّہ کرتا رہا
اور دیکھو تُم میں کوئی نہ تھا جو ایُوب کو قائِل کرتا
یا اُسکی باتوں کا جواب دیتا۔
۱۳ خبردار یہ نہ کہنا کہ ہم نے حِکمت کو پا لیا ہے۔
خُدا ہی اُسے لاجواب کر سکتا ہے نہ کہ اِنسان۔
۱۴ کیونکہ نہ اُس نے مُجھے اپنی باتوں کا نِشانہ بنایا
نہ مَیں تُمہاری سی تقرِیروں سے اُسے جواب دُونگا۔
۱۵ وہ حیران ہیں۔ وہ اب جواب نہیں دیتے۔
اُنکے پاس کہنے کو کوئی بات نہ رہی۔
۱۶ اور کیا مَیں رُکا رہُوں اِسلئے کہ وہ بولتے نہیں۔
اِسلئے کہ وہ چُپ چاپ کھڑے ہیں اور اب جواب نہیں دیتے؟
۱۷ مَیں بھی اپنی بات کہُونگا۔
مَیں بھی اپنی رائے دُونگا۔
۱۸ کیونکہ مَیں باتوں سے بھرا ہُوں
اور جو رُوح میرے اندر ہے وہ مُجھے مجبُور کرتی ہے۔
۱۹ دیکھو! میرا پیٹ بے نِکاس شراب کی مانند ہے۔
وہ نئی مشکوں کی طرح پھٹنے ہی کو ہے۔
۲۰ مَیں بولُونگا تاکہ مُجھے تسکِین ہو۔
مَیں اپنے لبوں کو کھولُونگا اور جواب دُونگا۔
۲۱ نہ مَیں کسی آدمی کی طرفداری کرُونگا
نہ مَیں کسی شخص کو خُوشامد کے خِطاب دُونگا
۲۲ کیونکہ مُجھے خُوشامد کے خِطاب دینا نہیں آتا۔
ورنہ میرا بنانے والا مُجھے جلد اُٹھا لیتا۔

باب ۳۳

۱ تَو بھی اَے ایُوب ذرا میری تقرِیر سُن لے
اور میری سب باتوں پر کان لگا۔
۲ دیکھ مَیں نے اپنا مُنہ کھولا ہے۔
میری زبان نے میرے مُنہ میں سُخن آرائی کی ہے۔
۳ میری باتیں میرے دِل کی راستبازی کو ظاہِر کرینگی
اور میرے لب جو کُچھ جانتے ہیں اُسی کو سچّائی سے کہینگے۔
۴ خُدا کی رُوح نے مُجھے بنایا ہے
اور قادِرِ مُطلق کا دم مُجھے زِندگی بخشتا ہے۔
۵ اگر تُو مُجھے جواب دے سکتا ہے تو دے
اور اپنی باتوں کو میرے سامنے ترتِیب دیکر کھڑا ہو جا۔
۶ دیکھ! خُدا کے حضُور مَیں تیرے برابر ہُوں۔
مَیں بھی مٹّی سے بنا ہُوں۔
۷ دیکھ! میرا رُعب تُجھے ہراسان نہ کریگا۔
میرا دباؤ تُجھ پر بھاری نہ ہو گا۔
۸ یقِیناً تُو نے میرے سُنتے کہا ہے
اور مَیں نے تیری باتیں سُنی ہیں
۹ کہ مَیں صاف اور بے تقصِیر ہُوں۔

مَیں بے گُناہ ہُوں اور مُجھ میں بدی نہیں ۔
۱۰ وہ میرے خِلاف مَوقع ڈُھونڈتا ہے ۔
وہ مُجھے اپنا دُشمن سمجھتا ہے ۔
۱۱ وہ میرے دونوں پاؤں کو کاٹھ میں ٹھونک دیتا ہے ۔
وہ میری سب راہوں کی نگرانی کرتا ہے ۔
۱۲ دیکھ مَیں تجھے جواب دیتا ہُوں ۔ اِس بات میں تُو حق پر نہیں
کیونکہ خُدا اِنسان سے بڑا ہے ۔
۱۳ تُو کیوں اُس سے جھگڑتا ہے ؟
کیونکہ وہ اپنی باتوں میں سے کسی کا حساب نہیں دیتا ۔
۱۴ کیونکہ خُدا ایک بار بولتا ہے
بلکہ دو بار ۔ خواہ اِنسان اِسکا خیال نہ کرے ۔
۱۵ خواب میں ۔ رات کی رویا میں
جب لوگوں کو گہری نیند آتی ہے
اور بستر پر سوتے وقت ۔
۱۶ تب وہ لوگوں کے کان کھولتا ہے
اور اُنکی تعلیم پر مُہر لگاتا ہے
۱۷ تاکہ اِنسان کو اُسکے مقصُود سے روکے
اور غرُور کو اِنسان سے دُور کرے ۔
۱۸ وہ اُسکی جان کو گڑھے سے بچاتا ہے
اور اُسکی زندگی تلوار کی مار سے ۔
۱۹ وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہ پاتا ہے
اور اُسکی ہڈیوں میں دائمی جنگ ہے ۔
۲۰ یہانتک کہ اُسکا جی روٹی سے
اور اُسکی جان لذیذ کھانے سے نفرت کرنے لگتی ہے ۔
۲۱ اُسکا گوشت اَیسا سُوکھ جاتا ہے کہ دِکھائی نہیں دیتا
اور اُسکی ہڈیاں جو دِکھائی نہیں دیتی تھیں نکل آتی ہیں ۔
۲۲ بلکہ اُسکی جان گڑھے کے قریب پہنچتی ہے
اور اُسکی زندگی ہلاک کرنے والوں کے نزدیک ۔
۲۳ وہاں اگر اُسکے ساتھ کوئی فرشتہ ہو
یا ہزار میں ایک تعبیر کرنے والا
جو اِنسان کو بتائے کہ اُسکے لِئے کیا ٹھیک ہے
۲۴ تو وہ اُس پر رحم کرتا اور کہتا ہے
کہ اُسے گڑھے میں جانے سے بچالے ۔
مُجھے فِدیہ مِل گیا ہے ۔
۲۵ تب اُسکا جسم بچّے کے جسم سے بھی تازہ ہوگا
اور اُسکی جوانی کے دِن لَوٹ آتے ہیں ۔
۲۶ وہ خُدا سے دُعا کرتا ہے اور وہ اُس پر مہربان ہوتا ہے ۔
اَیسا کہ وہ خُوشی سے اُسکا مُنہ دیکھتا ہے
اور وہ اِنسان کی صداقت کو بحال کر دیتا ہے ۔
۲۷ وہ لوگوں کے سامنے گانے اور کہنے لگتا ہے
کہ مَیں نے گُناہ کیا اور حق کو اُلٹ دیا
اور اِس سے مُجھے فائدہ نہ ہُؤا ۔
۲۸ اُس نے میری جان کو گڑھے میں جانے سے بچایا
اور میری زندگی روشنی کو دیکھیگی ۔
۲۹ دیکھو ! خُدا آدمی کے ساتھ یہ سب کام
دو بار بلکہ تین بار کرتا ہے
۳۰ تاکہ اُسکی جان کو گڑھے سے لَوٹا لائے
اور وہ زِندوں کے نُور سے مُنوّر ہو ۔
۳۱ اَے ایُّوب ! توجُّہ سے میری سُن ۔
خاموش رہ اور مَیں بولُونگا ۔
۳۲ اگر تجھے کچھ کہنا ہے تو مُجھے جواب دے ۔
بول کیونکہ مَیں تجھے راست ٹھہرانا چاہتا ہُوں ۔
۳۳ اگر نہیں تو تُو میری سُن ۔
خاموش رہ اور مَیں تجھے دانائی سِکھاؤنگا ۔

باب ۳۴
اِسکے علاوہ اِلیہُو نے یہ بھی کہا :۔
۲ اَے تُم عقلمند لوگو ! میری باتیں سُنو
اور اَے تُم جو اہلِ معرفت ہو ! میری طرف کان لگاؤ
۳ کیونکہ کان باتوں کو پرکھتا ہے
جَیسے زبان کھانے کو چکھتی ہے ۔
۴ جو کچھ ٹھیک ہے ہم اپنے لِئے چُن لیں ۔
جو بھلا ہے ہم آپس میں جان لیں ۔
۵ کیونکہ ایُّوب نے کہا مَیں صادِق ہُوں
اور خُدا نے میری حق تلفی کی ہے ۔
۶ اگرچہ مَیں حق پر ہُوں تَو بھی جھُوٹا ٹھہرتا ہُوں ۔
گو مَیں بے تقصیر ہُوں ۔ میرا زخم لاعلاج ہے ۔
۷ ایُّوب سا بہادُر کَون ہے

جو تمسخر کو پانی کی طرح پی جاتا ہے؟
۸ جو بدکرداروں کی رفاقت میں چلتا
اور شریر لوگوں کے ساتھ پھرتا ہے۔
۹ کیونکہ اُس نے کہا ہے کہ آدمی کو کچھ فائدہ نہیں
کہ وہ خُدا میں مسرُور رہے۔
۱۰ اِسلئے اَے اہلِ خرد میری سُنو۔
یہ ہرگز ہو نہیں سکتا کہ خُدا شرارت کا کام کرے
اور قادرِ مُطلق بدی کرے۔
۱۱ وہ اِنسان کو اُسکے اعمال کے مُطابق جزا دیگا
اور اَیسا کریگا کہ ہر کسی کو اپنی ہی راہوں کے مُطابق بدلہ ملیگا۔
۱۲ یقیناً خُدا بُرائی نہیں کریگا۔
قادرِ مُطلق سے بے اِنصافی نہ ہوگی۔
۱۳ کِس نے اُسکو زمین پر اختیار دِیا؟
یا کِس نے ساری دُنیا کا اِنتظام کیا ہے؟
۱۴ اگر وہ اِنسان سے اپنا دِل لگائے۔
اگر وہ اپنی رُوح اور اپنے دم کو واپس لے لے
۱۵ تو تمام بشر اِکٹھے فنا ہو جائینگے
اور اِنسان پھر مٹی میں مِل جائیگا۔
۱۶ سو اگر تجھ میں سمجھ ہے تو اِسے سُن لے
اور میری باتوں پر توجہ کر۔
۱۷ کیا وہ جو حق سے عداوت رکھتا ہے حکومت کریگا؟
اور کیا تُو اُسے جو عادِل اور قادِر ہے مُلزم ٹھہرائیگا؟
۱۸ وہ تو بادشاہ سے کہتا ہے تُو رذیل ہے
اور شریفوں سے کہ تُم شریر ہو۔
۱۹ وہ اُمرا کی طرفداری نہیں کرتا
اور امیر کو غریب سے زیادہ نہیں مانتا
کیونکہ وہ سب اُسی کے ہاتھ کی کارِیگری ہیں۔
۲۰ وہ دم بھر میں آدھی رات کو مر جاتے ہیں۔
لوگ ہلائے جاتے اور گذر جاتے ہیں
اور زبردست لوگ بغیر ہاتھ لگائے اُٹھا لِئے جاتے ہیں۔
۲۱ کیونکہ اُسکی آنکھیں آدمی کی راہوں پر لگی ہیں
اور وہ اُسکی سب روِشوں کو دیکھتا ہے۔
۲۲ نہ کوئی اَیسی تاریکی نہ مَوت کا سایہ ہے
جہاں بدکردار چھپ سکیں۔
۲۳ کیونکہ اُسے ضرور نہیں کہ آدمی کا زیادہ خیال کرے
تاکہ وہ خُدا کے حضُور عدالت میں جائے۔
۲۴ وہ بلا تفتیش زبردستوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا
اور اُنکی جگہ اَوروں کو برپا کرتا ہے۔
۲۵ اِسلئے وہ اُنکے کاموں کا خیال رکھتا ہے
اور وہ اُنہیں رات کو اُلٹ دیتا ہے اَیسا کہ وہ ہلاک ہو جاتے
ہیں۔
۲۶ وہ اَوروں کے دیکھتے ہُوئے
اُنکو اَیسا مارتا ہے جیسا شریروں کو
۲۷ اِسلئے کہ وہ اُسکی پَیروی سے پھر گئے
اور اُسکی کسی راہ کا خیال نہ کیا۔
۲۸ یہانتک کہ اُنکے سبب سے غریبوں کی فریاد اُسکے حضُور پہنچی
اور اُس نے مُصیبت زدوں کی فریاد سُنی۔
۲۹ جب وہ راحت بخشے تو کَون مُلزم ٹھہرا سکتا ہے؟
جب وہ مُنہ چھپالے تو کَون اُسے دیکھ سکتا ہے؟
خواہ کوئی قَوم ہو یا آدمی۔ دونوں کے ساتھ یکساں سلُوک ہے۔
۳۰ تاکہ بے دِین آدمی سلطنت نہ کرے
اور لوگوں کو پھندے میں پھنسانے کے لئے کوئی نہ ہو۔
۳۱ کیونکہ کیا کسی نے خُدا سے کہا ہے
مَیں نے سزا اُٹھالی ہے۔ مَیں اب بُرائی نہ کرُونگا۔
۳۲ جو مجھے دِکھائی نہیں دیتا وہ تُو مجھے سکھا۔
اگر مَیں نے بدی کی ہے تو اب اَیسا نہیں کرُونگا؟
۳۳ کیا اُسکا اجر تیری مرضی پر ہو کہ تُو اُسے نامنظُور کرتا ہے؟
کیونکہ تجھے فیصلہ کرنا ہے نہ کہ مجھے۔
اِسلئے جو کچھ تُو جانتا ہے کہدے۔
۳۴ اہلِ خرد مجھ سے کہینگے
بلکہ ہر عقلمند جو میری سُنتا ہے کہیگا
۳۵ ایُّوب نادانی سے بولتا ہے
اور اُسکی باتیں حکمت سے خالی ہیں۔
۳۶ کاش کہ ایُّوب آخر تک آزمایا جاتا
کیونکہ وہ شریروں کی طرح جواب دیتا ہے۔
۳۷ اِسلئے کہ وہ اپنے گناہ پر بغاوت کو بڑھاتا ہے۔

وہ ہمارے درمیان تالیاں بجاتا ہے
اور خُدا کے خلاف بہت باتیں بناتا ہے۔

باب ۳۵

۱ اِسکے علاوہ اِلیہُو نے یہ بھی کہا:۔
۲ کیا تُو اِسے اپنا حق سمجھتا ہے
یا یہ دعویٰ کرتا ہے کہ تیری صداقت خُدا کی صداقت سے
زیادہ ہے۔
۳ جو تُو کہتا ہے کہ مُجھے اِس سے کیا نفع ملیگا؟
اور مجھے اِس میں گُنہگار ہونے کی نسبت کونسا زیادہ
فائدہ ہوگا؟
۴ مَیں تجھے اور تیرے ساتھ
تیرے رفیقوں کو جواب دُونگا۔
۵ آسمان کی طرف نظر کر اور دیکھ
اور افلاک پر جو تُجھ سے بلند ہیں نگاہ کر۔
۶ اگر تُو گُناہ کرتا ہے تو اُسکا کیا بگاڑتا ہے؟
اور اگر تیری تقصیریں بڑھ جائیں تو تُو اُسکا کیا کرتا ہے؟
۷ اگر تُو صادِق ہے تو اُسکو کیا دے دیتا ہے؟
یا اُسے تیرے ہاتھ سے کیا مل جاتا ہے؟
۸ تیری شرارت تجھ جیسے آدمی کے لئے ہے
اور تیری صداقت آدم زاد کے لئے۔
۹ ظُلم کی کثرت کی وجہ سے وہ چلّاتے ہیں۔
زبردست کے بازُو کے سبب سے وہ مدد کے لئے
دُہائی دیتے ہیں۔
۱۰ پر کوئی نہیں کہتا کہ خُدا میرا خالق کہاں ہے
جو رات کے وقت نغمے عنایت کرتا ہے۔
۱۱ جو ہم کو زمین کے جانوروں سے زیادہ تعلیم دیتا ہے
اور ہمیں ہوا کے پرندوں سے زیادہ عقلمند بناتا ہے؟
۱۲ وہ دُہائی دیتے ہیں پر کوئی جواب نہیں دیتا۔
یہ بُرے آدمیوں کے غرُور کے سبب سے ہے۔
۱۳ یقیناً خُدا بطالت کو نہیں سُنیگا
اور قادِرِ مطلق اُسکا لحاظ نہ کریگا۔
۱۴ خاصکر جب تُو کہتا ہے کہ تُو اُسے دیکھتا نہیں۔
مُقدمہ اُسکے سامنے ہے اور تُو اُسکے لئے ٹھہرا ہُوا ہے۔
۱۵ پر اب چُونکہ اُس نے اپنے غضب میں سزا نہ دی
اور وہ غرُور کا زیادہ خیال نہیں کرتا
۱۶ اِسلئے ایُّوب خودبینی کے سبب سے اپنا مُنہ کھولتا ہے
اور نادانی سے باتیں بناتا ہے۔

باب ۳۶

۱ پھر اِلیہُو نے یہ بھی کہا:۔
۲ مُجھے ذرا اِجازت دے اور مَیں تُجھے بتاؤنگا۔
کیونکہ خُدا کی طرف سے مُجھے کچھ اَور بھی کہنا ہے۔
۳ مَیں اپنے علم کو دُور سے لاؤنگا
اور راستی اپنے خالق سے منسُوب کرُونگا
۴ کیونکہ فی الحقیقت میری باتیں جُھوٹی نہیں ہیں۔
وہ جو تیرے ساتھ ہے علم میں کامل ہے۔
۵ دیکھ! خُدا قادر ہے اور کسی کو حقیر نہیں جانتا۔
وہ فہم کی قُوّت میں غالب ہے۔
۶ وہ شریروں کی زندگی کو برقرار نہیں رکھتا
بلکہ مُصیبت زدوں کو اُنکا حق عطا کرتا ہے۔
۷ وہ صادِقوں کی طرف سے اپنی آنکھیں نہیں پھیرتا
بلکہ اُنہیں بادشاہوں کے ساتھ ہمیشہ کے لئے تخت پر
بٹھاتا ہے
اور وہ سرفراز ہوتے ہیں۔
۸ اور اگر وہ بیڑیوں سے جکڑے جائیں
اور مُصیبت کی رسّیوں سے بندھیں
۹ تو وہ اُنہیں اُنکا عمل اور اُنکی تقصیریں دکھاتا ہے
کہ اُنہوں نے گھمنڈ کیا۔
۱۰ وہ اُنکے کان کو تعلیم کے لئے کھولتا ہے
اور حُکم دیتا ہے کہ وہ بدی سے باز آئیں۔
۱۱ اگر وہ سُن لیں اور اُسکی عبادت کریں
تو اپنے دن اِقبالمندی میں
اور اپنے برس خُوشحالی میں بسر کرینگے۔
۱۲ پر اگر نہ سُنیں تو وہ تلوار سے ہلاک ہونگے
اور جہالت میں مرینگے۔
۱۳ لیکن وہ جو دِل میں بے دین ہیں غضب کو رکھ چھوڑتے
ہیں۔
جب وہ اُنہیں باندھتا ہے تو وہ مدد کے لئے دُہائی
نہیں دیتے۔

۱۴ وہ جوانی میں مرتے ہیں
اور اُنکی زِندگی لُوطیوں کے درمیان برباد ہوتی ہے۔
۱۵ وہ مُصیبت زدہ کو اُسکی مُصیبت سے چھُڑاتا ہے
اور ظُلم میں اُنکے کان کھولتا ہے۔
۱۶ بلکہ وہ تُجھے بھی دُکھ سے چھُٹکارا دیکر
اَیسی وسِیع جگہ میں جہاں تنگی نہیں ہے پہُنچا دیتا
اور جو کُچھ تیرے دسترخوان پر چُنا جاتا ہے وہ چکنائی
سے پُر ہوتا
۱۷ پر تُو تو شریروں کے مُقدمہ کی تائید کرتا ہے۔
اِسلئے عدل اور اِنصاف تُجھ پر قابض ہیں۔
۱۸ خبردار! تیرا قہر تُجھ سے تکفیر نہ کرائے
اور فِدیہ کی فراوانی تُجھے گُمراہ نہ کرے۔
۱۹ کیا تیرا رونا یا تیری قُوّت و توانائی
اِس بات کے لِئے کافی ہیں کہ تُو دُکھ میں نہ پڑے؟
۲۰ اُس رات کی خواہش نہ کر
جس میں قومیں اپنے مسکنوں سے اُٹھالی جاتی ہیں۔
۲۱ ہوشیار رہ! بدی کی طرف راغب نہ ہو
کیونکہ تُو نے مُصیبت کو نہیں بلکہ اِسی کو چُنا ہے۔
۲۲ دیکھ! خُدا اپنی قُدرت سے بڑے بڑے کام کرتا ہے۔
کَونسا اُستاد اُسکی مانند ہے؟
۲۳ کِس نے اُسے اُسکا راستہ بتایا؟
یا کَون کہہ سکتا ہے کہ تُو نے ناراستی کی ہے؟
۲۴ اُسکے کام کی بڑائی کرنا یاد رکھ
جس کی تعریف لوگ گاتے رہے ہیں۔
۲۵ سب لوگوں نے اِسکو دیکھا ہے۔
اِنسان اُسے دُور سے دیکھتا ہے۔
۲۶ دیکھ! خُدا بُزرگ ہے اور ہم اُسے نہیں جانتے۔
اُسکے برسوں کا شُمار دریافت سے باہر ہے۔
۲۷ کیونکہ وہ پانی کے قطروں کو اُوپر کھینچتا ہے
جو اُسی کے ابخرات سے مینہ کی صُورت میں ٹپکتے ہیں
۲۸ جنکو افلاک اُنڈیلتے
اور اِنسان پر کثرت سے برساتے ہیں۔
۲۹ بلکہ کیا کوئی بادلوں کے پھیلاؤ
اور اُسکے شامیانہ کی گرجوں کو سمجھ سکتا ہے؟
۳۰ دیکھ! وہ اپنے نُور کو اپنے چَوگرد پھیلاتا ہے
اور سمُندر کی تہ کو ڈھانکتا ہے۔
۳۱ کیونکہ اِن ہی سے وہ قوموں کا اِنصاف کرتا ہے
اور خُوراک اِفراط سے عطا فرماتا ہے۔
۳۲ وہ بجلی کو اپنے ہاتھوں میں لیکر
اُسے حُکم دیتا ہے کہ دُشمن پر گرے۔
۳۳ اِس کی کڑک اُسی کی خبر دیتی ہے۔
چَوپائے بھی طُوفان کی آمد بتاتے ہیں۔
۳۷ ب ۱ اِس بات سے بھی میرا دِل کانپتا ہے
اور اپنی جگہ سے اُچھل پڑتا ہے۔
۲ ذرا اُسکے بولنے کی آواز کو سُنو
اور اُس زمزمہ کو جو اُسکے مُنہ سے نکلتا ہے۔
۳ وہ اُسے سارے آسمان کے نیچے
اور اپنی بجلی کو زمین کی اِنتہا تک بھیجتا ہے۔
۴ اِسکے بعد رعد کی آواز آتی ہے۔
وہ اپنے جلال کی آواز سے گرجتا ہے
اور جب اُسکی آواز سُنائی دیتی ہے تو وہ اُسے روکتا ہے۔
۵ خُدا عجیب طَور پر اپنی آواز سے گرجتا ہے۔
وہ بڑے بڑے کام کرتا ہے جنکو ہم سمجھ نہیں سکتے۔
۶ کیونکہ وہ برف کو فرماتا ہے کہ تُو زمین پر گر۔
اِسی طرح وہ بارش سے
اور مُوسلا دھار مینہ سے کہتا ہے۔
۷ وہ ہر آدمی کے ہاتھ پر مُہر کر دیتا ہے
تاکہ سب لوگ جنکو اُس نے بنایا ہے اِس بات کو جان لیں۔
۸ تب درندے غاروں میں گھُس جاتے
اور اپنی اپنی ماند میں پڑے رہتے ہیں۔
۹ آندھی جنُوب کی کوٹھری سے
اور سردی شِمال سے آتی ہے۔
۱۰ خُدا کے دم سے برف جم جاتی ہے
اور پانی کا پھیلاؤ تنگ ہو جاتا ہے۔
۱۱ بلکہ وہ گھٹا پر نمی کو لادتا ہے
اور اپنے بجلی والے بادلوں کو دُور تک پھیلاتا ہے۔

۱۲ اُسی کی ہدایت سے وہ اِدھر اُدھر پھرائے جاتے ہیں
تاکہ جو کچھ وہ اُنہیں فرمائے
اُسی کو وہ دُنیا کے آباد حِصّہ پر انجام دیں
۱۳ خواہ تنبیہ کے لِئے یا اپنے مُلک کے لِئے۔
یا رحمت کے لِئے وہ اُسے بھیجے۔
۱۴ اَے ایُّوب! اِسکو سُن لے۔
چُپ چاپ کھڑا رہ اور خُدا کے حیرت انگیز کاموں پر غور کر۔
۱۵ کیا تجھے معلُوم ہے کہ خُدا کیونکر اُنہیں تاکید کرتا ہے
اور اپنے بادل کی بجلی کو چمکاتا ہے؟
۱۶ کیا تُو بادلوں کے مُوازنہ سے واقف ہے؟
یہ اُسی کے حیرت انگیز کام ہیں جو علم میں کامل ہے۔
۱۷ جب زمین پر جنُوبی ہوا کی وجہ سے سنّاٹا ہوتا ہے
تو تیرے کپڑے کیوں گرم ہو جاتے ہیں؟
۱۸ کیا تُو اُسکے ساتھ فلک کو پھیلا سکتا ہے
جو ڈھلے ہُوئے آئینہ کی طرح مضبُوط ہے؟
۱۹ ہمکو سِکھا کہ ہم اُس سے کیا کہیں
کیونکہ اندھیرے کے سبب سے ہم اپنی تقریر کو دُرست
نہیں کر سکتے
۲۰ کیا اُسکو بتایا جائے کہ مَیں بولنا چاہتا ہُوں؟
یا کیا کوئی آدمی یہ خواہش کرے کہ وہ نِگل لیا جائے؟
۲۱ ابھی تو آدمی اُس نُور کو نہیں دیکھتے جو افلاک پر روشن ہے
لیکن ہوا چلتی ہے اور اُنہیں صاف کر دیتی ہے۔
۲۲ شمال سے سُنہری روشنی آتی ہے۔
خُدا مُہیب شوکت سے مُلبّس ہے۔
۲۳ ہم قادرِ مُطلق کو پا نہیں سکتے۔ وہ قُدرت اور عدل میں شاندار
ہے
اور اِنصاف کی فراوانی میں ظُلم نہ کریگا۔
۲۴ اِسی لِئے لوگ اُس سے ڈرتے ہیں۔
وہ دانا دِلوں کی پروا نہیں کرتا۔

باب ۳۸
۱ تب خُداوند نے ایُّوب کو بگولے میں سے یُوں جواب دیا۔
۲ یہ کَون ہے جو نادانی کی باتوں سے
مصلحت پر پردہ ڈالتا ہے؟
۳ مرد کی مانند اب اپنی کمر کس لے
کیونکہ مَیں تجھ سے سوال کرتا ہُوں اور تُو مجھے بتا۔
۴ تُو کہاں تھا جب مَیں نے زمین کی بُنیاد ڈالی؟
تُو دانشمند ہے تو بتا۔
۵ کیا تجھے معلُوم ہے کِس نے اُسکی ناپ ٹھہرائی؟
یا کِس نے اُس پر سُوت کھینچا؟
۶ کِس چیز پر اُسکی بُنیاد ڈالی گئی؟
یا کِس نے اُسکے کونے کا پتھر بٹھایا
۷ جب صُبح کے سِتارے مِلکر گاتے تھے
اور خُدا کے سب بیٹے خُوشی سے للکارتے تھے؟
۸ یا کِس نے سمُندر کو دروازوں سے بند کیا
جب وہ ایسا پھُوٹ نِکلا گویا رَحِم سے۔
۹ جب مَیں نے بادل کو اُسکا لباس بنایا
اور گہری تاریکی کو اُسکا لپیٹنے کا کپڑا
۱۰ اور اُسکے لِئے حد ٹھہرائی
اور بینڈے اور کواڑ لگائے
۱۱ اور کہا یہاں تک تُو آنا پر آگے نہیں
اور یہاں تیری بپھرتی ہُوئی مَوجیں رُک جائینگی؟
۱۲ کیا تُو نے اپنی عُمر میں کبھی صُبح پر حُکمرانی کی
اور کیا تُو نے فجر کو اُسکی جگہ بتائی
۱۳ تاکہ وہ زمین کے کناروں پر قبضہ کرے
اور شریر لوگ اُس میں سے جھاڑ دِئے جائیں؟
۱۴ وہ ایسے بدلتی ہے جیسے مُہر کے نیچے چکنی مٹّی
اور تمام چیزیں کپڑے کی طرح نُمایاں ہو جاتی ہیں۔
۱۵ اور شریروں سے اُنکی روشنی روک لی جاتی ہے
اور بلند بازُو توڑا جاتا ہے۔
۱۶ کیا تُو سمُندر کے سوتوں میں داخل ہُؤا ہے؟
یا گہراؤ کی تھاہ میں چلا ہے؟
۱۷ کیا مَوت کے پھاٹک تجھ پر ظاہر کر دِئے گئے ہیں؟
یا تُو نے مَوت کے سایہ کے پھاٹکوں کو دیکھ لیا ہے؟
۱۸ کیا تُو نے زمین کی چَوڑائی کو سمجھ لیا ہے؟
اگر تُو یہ سب جانتا ہے تو بتا۔
۱۹ نُور کے مسکن کا راستہ کہاں ہے۔
رہی تاریکی۔ سو اُسکا مکان کہاں ہے

۲۰ تاکہ تُو اُسے اُسکی حد تک پہنچا دے
اور اُسکے مکان کی راہوں کو پہچانے ؟
۲۱ بے شک تُو جانتا ہوگا کیونکہ تُو اُسوقت پَیدا ہُؤا تھا
اور تیرے دِنوں کا شمار بڑا ہے !
۲۲ کیا تُو برف کے مخزنوں میں داخل ہُؤا ہے
یا اولوں کے مخزنوں کو تُو نے دیکھا ہے
۲۳ جنکو مَیں نے تکلیف کے وقت کے لِئے
اور لڑائی اور جنگ کے دِن کی خاطِر رکھ چھوڑا ہے ؟
۲۴ روشنی کِس طرِیق سے تقسیم ہوتی ہے
یا مشرِقی ہوا زمین پر پھیلائی جاتی ہے ؟
۲۵ سَیلاب کے لِئے کِس نے نالی کاٹی
یا رعد کی بجلی کے لِئے راستہ
۲۶ تاکہ اُسے غیر آباد زمین پر برسائے
اور بیابان پر جِس میں اِنسان نہیں بستا
۲۷ تاکہ اُجڑی اور سُونی زمین کو سیراب کرے
اور نرم نرم گھاس اُگائے ؟
۲۸ کیا بارِش کا کوئی باپ ہے ؟
یا شبنم کے قطرے کِس سے تولُّد ہُوئے ؟
۲۹ یخ کِس کے بطن سے نِکلا
اور آسمان کے سفید پالے کو کِس نے پَیدا کیا ؟
۳۰ پانی پتھر سا ہو جاتا ہے
اور گہراؤ کی سطح جم جاتی ہے ۔
۳۱ کیا تُو عقدِ ثُریّا کو باندھ سکتا
یا جبّار کے بندھن کو کھول سکتا ہے ؟
۳۲ کیا تُو منطقۃُ البُرُوج کو اُنکے وقتوں پر نِکال سکتا ہے ؟
یا بناتُ النّعش کی اُنکی سہیلیوں کے ساتھ رہبری کر سکتا ہے ؟
۳۳ کیا تُو آسمان کے قوانِین کو جانتا ہے
اور زمین پر اُنکا اِختیار قائم کر سکتا ہے ؟
۳۴ کیا تُو بادلوں تک اپنی آواز بلند کر سکتا ہے
تاکہ پانی کی فراوانی تجھے چھپالے ؟
۳۵ کیا تُو بجلی کو روانہ کر سکتا ہے کہ وہ جائے
اور تجھ سے کہے مَیں حاضِر ہُوں ؟
۳۶ باطن میں حِکمت کِس نے رکھّی ؟
اور دِل کو دانش کِس نے بخشی ؟
۳۷ بادلوں کو حِکمت سے کَون گِن سکتا ہے ؟
یا کَون آسمان کی مشکوں کو اُنڈیل سکتا ہے
۳۸ جب گرد مِلکر تُودہ بن جاتی ہے
اور ڈھیلے باہم سٹ جاتے ہیں ؟
۳۹ کیا تُو شیرنی کے لِئے شِکار مار دیگا
یا ببر کے بچّوں کو آسُودہ کر دیگا
۴۰ جب وہ اپنی ماندوں میں بَیٹھے ہوں
اور گھات لگائے آڑ میں دبکے ہوں ؟
۴۱ پہاڑی کوّے کے لِئے کَون خُوراک مُہیّا کرتا ہے
جب اُسکے بچّے خُدا سے فریاد کرتے
اور خُوراک نہ مِلنے سے اُڑتے پِھرتے ہیں ؟

۳۹ باب

۱ کیا تُو جانتا ہے پہاڑ کی جنگلی بکریاں کب بچّے دیتی ہیں ؟
یا جب ہرنیاں بیاتی ہیں تو کیا تُو دیکھ سکتا ہے ؟
۲ کیا تُو اُن مہینوں کو جنہیں وہ پُورا کرتی ہیں گِن سکتا ہے ؟
یا تجھے وہ وقت معلوم ہے جب وہ بچّے دیتی ہیں ؟
۳ وہ جُھک جاتی ہیں ۔ وہ اپنے بچّے دیتی ہیں
اور اپنے درد سے رہائی پاتی ہیں ۔
۴ اُنکے بچّے موٹے تازہ ہوتے ہیں ۔ وہ کُھلے مَیدان میں
بڑھتے ہیں ۔
وہ نِکل جاتے ہیں اور پِھر نہیں لَوٹتے ۔
۵ گورخر کو کِس نے آزاد کیا ؟
جنگلی گدھے کے بند کِس نے کھولے ؟
۶ بیابان کو مَیں نے اُسکا مکان بنایا
اور زمینِ شور کو اُسکا مسکن ۔
۷ وہ شہر کے شور و غُل کو ہیچ سمجھتا ہے
اور ہانکنے والے کی ڈانٹ کو نہیں سُنتا ۔
۸ پہاڑوں کا سِلسِلہ اُسکی چراگاہ ہے
اور وہ ہریالی کی تلاش میں رہتا ہے ۔
۹ کیا جنگلی سانڈ تیری خِدمت پر راضی ہوگا ؟
کیا وہ تیری چرنی کے پاس رہیگا ؟
۱۰ کیا تُو جنگلی سانڈ کو رسّے سے باندھکر ریگھاری میں چلا سکتا
ہے ؟

یا وہ تیرے پیچھے پیچھے وادیوں میں ہینگا پھیریگا؟
۱۱ کیا تُو اُسکی بڑی طاقت کے سبب سے اُس پر بھروسا کریگا؟
یا کیا تُو اپنا کام اُس پر چھوڑ دیگا؟
۱۲ کیا تُو اُس پر اِعتماد کریگا کہ وہ تیرا غلّہ گھر لے آئے
اور تیرے کھلیہان کا اناج اِکٹھا کرے؟
۱۳ شُتر مُرغ کے بازُو آسُودہ ہیں
لیکن کیا اُسکے پرو بال سے شفقت ظاہر ہوتی ہے؟
۱۴ کیونکہ وہ تو اپنے انڈے زمین پر چھوڑ دیتی ہے
اور ریت سے اُنکو گرمی پہنچاتی ہے
۱۵ اور بھُول جاتی ہے کہ وہ پاؤں سے کُچلے جائینگے
یا کوئی جنگلی جانور اُنکو روند ڈالیگا۔
۱۶ وہ اپنے بچّوں سے ایسی سخت دِلی کرتی ہے کہ گویا وہ اُسکے نہیں۔
خواہ اُسکی محنت رایگاں جائے اُسے کُچھ خوف نہیں۔
۱۷ کیونکہ خُدا نے اُسے عقل سے محرُوم رکھّا
اور اُسے سمجھ نہیں دی۔
۱۸ جب وہ تنکر سیدھی کھڑی ہو جاتی ہے
تو گھوڑے اور اُسکے سوار دونوں کو ناچیز سمجھتی ہے۔
۱۹ کیا گھوڑے کو اُسکا زور تُو نے دِیا ہے؟
کیا اُسکی گردن کو لہراتی ایال سے تُو نے مُلبّس کیا؟
۲۰ کیا اُسے ٹِڈّی کی طرح تُو نے کُدایا ہے؟
اُسکے فرّانے کی شان مُہیب ہے۔
۲۱ وہ وادی میں ٹاپ مارتا ہے اور اپنے زور میں خُوش ہے۔
وہ مُسلّح آدمیوں کا سامنا کرنے کو نِکلتا ہے۔
۲۲ وہ خوف کو ناچیز جانتا ہے اور گھبراتا نہیں
اور وہ تلوار سے مُنہ نہیں موڑتا۔
۲۳ ترکش اُس پر کھڑکھڑاتا ہے۔
چمکتا ہُوا بھالا اور سانگ بھی۔
۲۴ وہ تُندی اور قہر میں زمین پیمائی کرتا ہے
اور اُسے یقین نہیں ہوتا کہ یہ تُرہی کی آواز ہے۔
۲۵ جب جب تُرہی بجتی ہے وہ ہِن ہِن کرتا ہے
اور لڑائی کو دُور سے سُونگھ لیتا ہے۔
سرداروں کی گرج اور للکار کو بھی۔
۲۶ کیا باز تیری حِکمت سے اُڑتا ہے
اور جنُوب کی طرف اپنے بازُو پھیلاتا ہے؟
۲۷ کیا عُقاب تیرے حُکم سے اُوپر چڑھتا ہے
اور بلندی پر اپنا گھونسلا بناتا ہے؟
۲۸ وہ چٹان پر رہتا اور وہیں بسیرا کرتا ہے۔
یعنی چٹان کی چوٹی پر اور پناہ کی جگہ میں۔
۲۹ وہیں سے وہ شِکار تاڑ لیتا ہے
اُسکی آنکھیں اُسے دُور سے دیکھ لیتی ہیں۔
۳۰ اُسکے بچّے بھی خُون چُوستے ہیں
اور جہاں مقتُول ہیں وہاں وہ بھی ہے۔

باب ۴۰

۱ خُداوند نے ایُّوب سے یہ بھی کہا:۔
۲ کیا جو فضُول حجّت کرتا ہے وہ قادرِ مُطلق سے جھگڑا کرے؟
جو خُدا سے بحث کرتا ہے وہ اِسکا جواب دے۔
۳ تب ایُّوب نے خُداوند کو جواب دِیا:۔
۴ دیکھ! مَیں ناچیز ہُوں۔ مَیں تُجھے کیا جواب دُوں؟
مَیں اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھتا ہُوں۔
۵ اب جواب نہ دُونگا۔ ایکبار مَیں بول چُکا
بلکہ دو بار۔ پر اب آگے نہ بڑھُونگا۔
۶ تب خُداوند نے ایُّوب کو بگولے میں سے جواب دِیا:۔
۷ مرد کی مانند اب اپنی کمر کس لے۔
مَیں تُجھ سے سوال کرتا ہُوں اور تُو مُجھے بتا۔
۸ کیا تُو میرے اِنصاف کو بھی باطِل ٹھہرائیگا؟
کیا تُو مُجھے مُجرِم ٹھہرائیگا تاکہ خُود راست ٹھہرے؟
۹ یا کیا تیرا بازُو خُدا کا سا ہے؟
اور کیا تُو اُسکی سی آواز سے گرج سکتا ہے؟
۱۰ اب اپنے کو شان و شوکت سے آراستہ کر
اور عزّت و جلال سے مُلبّس ہو جا۔
۱۱ اپنے قہر کے سیلابوں کو بہا دے
اور ہر مغرُور کو دیکھ اور ذلیل کر۔
۱۲ ہر مغرُور کو دیکھ اور اُسے نیچا کر
اور شریروں کو جہاں کھڑے ہوں پامال کر دے۔
۱۳ اُنکو اِکٹھا مٹّی میں چھپا دے

اور اُس پوشیدہ مقام میں اُنکے مُنہ باندھ دے۔
۱۴ تب مَیں بھی تیرے بارے میں مان لُونگا
کہ تیرا ہی دہنا ہاتھ تجھے بچا سکتا ہے۔
۱۵ اب بہیموت کو دیکھ جسے مَیں نے تیرے ساتھ بنایا۔
وہ بَیل کی طرح گھاس کھاتا ہے۔
۱۶ دیکھ! اُسکی طاقت اُسکی کمر میں ہے
اور اُسکا زور اُسکے پیٹ کے پٹھوں میں۔
۱۷ وہ اپنی دُم کو دیودار کی طرح ہلاتا ہے۔
اُسکی رانوں کی نسیں باہم پیوستہ ہیں۔
۱۸ اُسکی ہڈیاں پیتل کے نلوں کی طرح ہیں۔
اُسکے اعضا لوہے کے بینڈوں کی مانند ہیں۔
۱۹ وہ خُدا کی خاص صنعت ہے۔
اُسکے خالق ہی نے اُسے تلوار بخشی ہے۔
۲۰ یقیناً ٹیلے اُسکے لِئے خُوراک بہم پہنچاتے ہیں
جہاں مَیدان کے سب جانور کھیلتے کُودتے ہیں۔
۲۱ وہ کنول کے درخت کے نیچے لیٹتا ہے۔
سرکنڈوں کی آڑ اور دلدل میں۔
۲۲ کنول کے درخت اُسے اپنے سایہ کے نیچے چھپا لیتے
ہیں۔
نالے کی بیدیں اُسے گھیر لیتی ہیں۔
۲۳ دیکھ! اگر دریا میں باڑھ ہو تو وہ نہیں کانپتا۔
خواہ یردن اُسکے مُنہ تک چڑھ آئے وہ بے خوف
ہے۔
۲۴ جب وہ چوکس ہو تو کیا کوئی اُسے پکڑ لیگا
یا پھندا لگا کر اُسکی ناک کو چھیدیگا؟
باب ۴۱
۱ کیا تُو مگر کو شست سے باہر نکال سکتا ہے؟
یا رسّی سے اُسکی زبان کو دبا سکتا ہے؟
۲ کیا تُو اُسکی ناک میں رسّی ڈال سکتا ہے؟
یا اُسکا جبڑا میخ سے چھید سکتا ہے؟
۳ کیا وہ تیری بہت مِنت سماجت کریگا؟
یا تجھ سے مِیٹھی مِیٹھی باتیں کہیگا؟
۴ کیا وہ تیرے ساتھ عہد باندھیگا
کہ تُو اُسے ہمیشہ کے لِئے نوکر بنا لے؟

۵ کیا تُو اُس سے اَیسے کھیلیگا جیسے پرندہ سے؟
یا کیا تُو اُسے اپنی لڑکیوں کے لِئے باندھ دیگا؟
۶ کیا لوگ اُسکی تجارت کرینگے؟
کیا وہ اُسے سوداگروں میں تقسیم کرینگے؟
۷ کیا تُو اُسکی کھال کو بھالوں سے
یا اُسکے سر کو ماہی گیر کے ترشُولوں سے بھر سکتا ہے؟
۸ تُو اپنا ہاتھ اُس پر دھرے
تو لڑائی کو یاد رکھیگا اور پھر اَیسا نہ کریگا۔
۹ دیکھ! اُسکے بارے میں اُمید بے فائدہ ہے۔
کیا کوئی اُسے دیکھتے ہی گر نہ پڑے گا؟
۱۰ کوئی اَیسا تُندخُو نہیں جو اُسے چھیڑنے کی جُرأت کرے۔
پھر وہ کَون ہے جو میرے سامنے کھڑا ہو سکے؟
۱۱ کِس نے مجھے پہلے کُچھ دِیا ہے کہ مَیں اُسے ادا کرُوں؟
جو کُچھ سارے آسمان کے نیچے ہے وہ میرا ہے۔
۱۲ نہ مَیں اُسکے اعضا کے بارے میں خاموش رہُونگا
نہ اُسکی بڑی طاقت اور خُوبصُورت ڈِیل ڈَول کے بارے
میں۔
۱۳ اُسکے اُوپر کا لباس کَون اُتار سکتا ہے؟
اُسکے جبڑوں کے بیچ کَون آئیگا؟
۱۴ اُسکے مُنہ کے کواڑوں کو کَون کھول سکتا ہے؟
اُسکے دانتوں کا دائرہ دہشتناک ہے۔
۱۵ اُسکی ڈھالیں اُسکا فخر ہیں۔
جو گویا سخت مُہر سے پیوستہ کی گئی ہیں۔
۱۶ وہ ایک دُوسری سے اَیسی جُٹی ہُوئی ہیں
کہ اُنکے درمیان ہوا بھی نہیں آ سکتی۔
۱۷ وہ ایک دُوسری سے باہم پیوستہ ہیں۔
وہ آپس میں اَیسی سٹی ہیں کہ جُدا نہیں ہو سکتیں۔
۱۸ اُسکی چھینکیں نُور افشانی کرتی ہیں۔
اُسکی آنکھیں صُبح کے پپوٹوں کی طرح ہیں۔
۱۹ اُسکے مُنہ سے جلتی مشعلیں نکلتی ہیں
اور آگ کی چنگاریاں اُڑتی ہیں
۲۰ اُسکے نتھنوں سے دُھواں نکلتا ہے۔
گویا کھولتی دیگ اور سُلگتے سرکنڈے سے۔

۲۱ اُسکا سانس کوئلوں کو دہکا دیتا ہے
اور اُسکے مُنہ سے شعلے نِکلتے ہیں۔
۲۲ طاقت اُسکی گردن میں بستی ہے
اور دہشت اُسکے آگے آگے چلتی ہے۔
۲۳ اُسکے گوشت کی تہیں آپس میں جُڑی ہُوئی ہیں۔
وہ اُس پر خُوب سٹی ہیں اور ہٹ نہیں سکتیں۔
۲۴ اُسکا دِل پتھّر کی طرح مضبُوط ہے
بلکہ چکّی کے نِچلے پاٹ کی طرح۔
۲۵ جب وہ اُٹھ کھڑا ہوتا ہے تو زبردست لوگ ڈر جاتے ہیں
اور گھبرا کر حواس باختہ ہو جاتے ہیں۔
۲۶ اگر کوئی اُس پر تلوار چلائے تو اُس سے کُچھ نہیں بنتا۔
نہ بھالے۔ نہ تیر۔ نہ برچھی سے۔
۲۷ وہ لوہے کو بھُوسا سمجھتا ہے
اور پیتل کو گلی ہُوئی لکڑی۔
۲۸ تیر اُسے بھگا نہیں سکتا۔
فلاخن کے پتھّر اُس پر تنکے سے ہیں۔
۲۹ لاٹھیاں گویا تنکے ہیں۔
وہ برچھی کے چلنے پر ہنستا ہے۔
۳۰ اُسکے نیچے کے حِصّے تیز ٹھیکروں کی مانند ہیں۔
وہ کیچڑ پر گویا ہینگا پھیرتا ہے۔
۳۱ وہ گہراؤ کو دیگ کی طرح کھولاتا
اور سمُندر کو مرہم کی مانند بنا دیتا ہے۔
۳۲ وہ اپنے پیچھے چمکیلی لیک چھوڑتا جاتا ہے۔
گہراؤ گویا سفید نظر آنے لگتا ہے۔
۳۳ زمین پر اُسکا نظِیر نہیں
جو اَیسا بے خوف پَیدا ہُؤا ہو۔
۳۴ وہ ہر اُونچی چیز کو دیکھتا ہے
اور سب مغرُوروں کا بادشاہ ہے۔
باب ۴۲ ۱ تب ایُّوب نے خُداوند کو یُوں جواب دِیا۔
۲ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو سب کُچھ کر سکتا ہے
اور تیرا کوئی اِرادہ رُک نہیں سکتا۔
۳ یہ کَون ہے جو نادانی سے مصلحت پر پردہ ڈالتا ہے؟
لیکن مَیں نے جو نہ سمجھا وُہی کہا
یعنی اَیسی باتیں جو میرے لِئے نہایت عجِیب تھیں جنکو
مَیں جانتا نہ تھا۔
۴ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں سُن۔ مَیں کُچھ کہُونگا۔
مَیں تُجھ سے سوال کرُونگا۔ تُو مُجھے بتا۔
۵ مَیں نے تیری خبر کان سے سُنی تھی
پر اب میری آنکھ تُجھے دیکھتی ہے
۶ اِسلِئے مُجھے اپنے آپ سے نفرت ہے
اور مَیں خاک اور راکھ میں توبہ کرتا ہُوں۔
۷ اور اَیسا ہُؤا کہ جب خُداوند یہ باتیں ایُّوب سے
کہہ چُکا تو اُس نے اِلیفز تیمانی سے کہا کہ میرا غضب تُجھ پر
اور تیرے دونوں دوستوں پر بھڑکا ہے کیونکہ تُم نے
میری بابت وہ بات نہ کہی جو حق ہے جَیسے میرے بندہ
۸ ایُّوب نے کہی ۝ پس اب اپنے لِئے سات بَیل اور
سات مینڈھے لیکر میرے بندہ ایُّوب کے پاس جاؤ
اور اپنے لِئے سوختنی قُربانی گُذرانو اور میرا بندہ ایُّوب
تُمہارے لِئے دُعا کریگا کیونکہ اُسے تو مَیں قبُول کرُونگا
تاکہ تُمہاری جہالت کے مُطابِق تُمہارے ساتھ سلُوک
نہ کرُوں کیونکہ تُم نے میری بابت وہ بات نہ کہی جو حق
۹ ہے جَیسے میرے بندہ ایُّوب نے کہی ۝ سو اِلیفز تیمانی
اور بلدد سُوخی اور ضوفر نعماتی نے جا کر جَیسا خُداوند نے
۱۰ اُنکو فرمایا تھا کِیا اور خُداوند نے ایُّوب کو قبُول کِیا ۝ اور
خُداوند نے ایُّوب کی اسِیری کو جب اُس نے اپنے
دوستوں کے لِئے دُعا کی بدل دِیا اور خُداوند نے ایُّوب
۱۱ کو جِتنا اُسکے پاس پہلے تھا اُسکا دو چند دِیا ۝ تب اُسکے
سب بھائی اور سب بہنیں اور اُسکے سب اگلے جان پہچان
اُسکے پاس آئے اور اُسکے گھر میں اُسکے ساتھ کھانا کھایا
اور اُس پر نَوحہ کِیا اور اُن سب بلاؤں کے بارے میں
جو خُداوند نے اُس پر نازِل کی تھیں اُسے تسلّی دی۔
ہر شخص نے اُسے ایک سِکّہ بھی دِیا اور ہر ایک نے
۱۲ سونے کی ایک بالی ۝ یُوں خُداوند نے ایُّوب کے آخری
ایّام میں اِبتدا کی نِسبت زیادہ برکت بخشی اور اُس کے پاس
چودہ ہزار بھیڑ بکریاں اور چھ ہزار اُونٹ اور ہزار جوڑی
۱۳ بَیل اور ہزار گدھیاں ہوگئیں ۝ اُسکے سات بیٹے اور

۱۴ تین بیٹیاں بھی ہوئیں ۔ اور اُس نے پہلی کا نام
یمیمہ اور دُوسری کا نام قصیاہ اور تیسری کا نام قرن ہپُّوک
۱۵ رکھّا ۔ اور اُس ساری سرزمین میں ایسی عَورتیں کہیں
نہ تھیں جو ایُّوب کی بیٹیوں کی طرح خُوبصُورت ہوں
اور اُنکے باپ نے اُنکو اُنکے بھائیوں کے درمیان میراث
۱۶ دی ۔ اور اِسکے بعد ایُّوب ایک سَو چالیس برس جیتا رہا
اور اپنے بیٹے اور پوتے چوتھی پُشت تک دیکھے ۔
۱۷ اور ایُّوب نے بُڈّھا اور عُمر رسیدہ ہوکر وفات پائی ✣

زبُور

پہلی کتاب

۱ ۱ مُبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا
اور خطاکاروں کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا
اور ٹھٹّھابازوں کی مجلس میں نہیں بَیٹھتا
۲ بلکہ خُداوند کی شریعت میں اُسکی خُوشنُودی ہے
اور اُسی کی شریعت پر دِن رات اُسکا دِھیان رہتا ہے۔
۳ وہ اُس درخت کی مانِند ہوگا جو پانی کی ندیوں کے
پاس لگایا گیا ہے۔
جو اپنے وقت پر پھلتا ہے
اور جِسکا پتّا بھی نہیں مُرجھاتا۔
سو جو کُچھ وہ کرے بارور ہوگا۔
۴ شریر ایسے نہیں
بلکہ وہ بُھوسے کی مانِند ہیں جِسے ہوا اُڑا لے جاتی ہے۔
۵ اِسلئے شریر عدالت میں قائم نہ رہینگے
نہ خطاکار صادِقوں کی جماعت میں۔
۶ کیونکہ خُداوند صادِقوں کی راہ جانتا ہے
پر شریروں کی راہ نابُود ہو جائیگی۔
۱ ۲ قَومیں کِس لِئے طَیش میں ہیں
اور لوگ کیوں باطِل خیال باندھتے ہیں؟
۲ خُداوند اور اُسکے مسیح کے خِلاف
زمین کے بادشاہ صف آرائی کرکے
اور حاکِم آپس میں مشورہ کرکے کہتے ہیں
۳ آؤ ہم اُنکے بندھن توڑ ڈالیں
اور اُنکی رسّیاں اپنے اُوپر سے اُتار پھینکیں۔
۴ وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنسیگا۔
خُداوند اُنکا مضحکہ اُڑائیگا۔
۵ تب وہ اپنے غضب میں اُن سے کلام کریگا
اور اپنے قہرِ شدید میں اُن کو پریشان کردیگا۔
۶ مَیں تو اپنے بادشاہ کو
اپنے کوہِ مُقدّس صِیُّون پر بِٹھا چُکا ہُوں۔
۷ مَیں اُس فرمان کو بیان کرُونگا۔
خُداوند نے مُجھ سے کہا تُو میرا بیٹا ہے۔
آج تُو مُجھ سے پَیدا ہُؤا۔
۸ مُجھ سے مانگ اور مَیں قَوموں کو تیری میراث کے لِئے
اور زمین کے اِنتہائی حِصّے تیری مِلکیت کے لِئے تُجھے بخشُونگا۔
۹ تُو اُنکو لوہے کے عصا سے توڑیگا۔
کُمہار کے برتن کی طرح تُو اُنکو چکناچُور کر ڈالیگا۔
۱۰ پس اب اَے بادشاہو! دانِشمند بنو۔
اَے زمین کے عدالت کرنے والو تربیّت پاؤ۔
۱۱ ڈرتے ہُوئے خُداوند کی عِبادت کرو۔
کانپتے ہوئے خُوشی مناؤ۔
۱۲ بیٹے کو چُومو۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ قہر میں آئے اور تُم راستہ میں
ہلاک ہو جاؤ
کیونکہ اُسکا غضب جلد بھڑکنے کو ہے۔
مُبارک ہیں وہ سب جِنکا توکُّل اُس پر ہے۔

۳ داؤد کا مزمور جب وہ اپنے بیٹے ابی سلوم کے سامنے سے بھاگا۔
۱ اَے خُداوند میرے ستانے والے کتنے بڑھ گئے!
وہ جو میرے خلاف اُٹھتے ہیں بہت ہیں۔
۲ بہت سے میری جان کے بارے میں کہتے ہیں
کہ خُدا کی طرف سے اُسکی کمک نہ ہوگی۔ (سلاہ)
۳ لیکن تُو اَے خُداوند! ہر طرف میری سپر ہے۔
میرا فخر اور سرفراز کرنے والا۔
۴ مَیں بلند آواز سے خُداوند کے حضُور فریاد کرتا ہُوں
اور وہ اپنے کوہِ مُقدّس پر سے مجھے جواب دیتا ہے۔ (سلاہ)
۵ مَیں لیٹ کر سو گیا۔
مَیں جاگ اُٹھا کیونکہ خُداوند مجھے سنبھالتا ہے۔
۶ مَیں اُن دس ہزار آدمیوں سے نہیں ڈرنے کا
جو گرداگرد میرے خلاف صف بستہ ہیں۔
۷ اُٹھ اَے خُداوند! اَے میرے خُدا! مجھے بچا لے!
کیونکہ تُو نے میرے سب دُشمنوں کو جبڑے پر مارا ہے۔
تُو نے شریروں کے دانت توڑ ڈالے ہیں۔
۸ نجات خُداوند کی طرف سے ہے۔
تیرے لوگوں پر تیری برکت ہو! (سلاہ)

۴ میرمُغنّی کے لئے تار دار سازوں کے ساتھ داؤد کا مزمور۔
۱ جب مَیں پُکاروں تو مجھے جواب دے۔ اَے میری
صداقت کے خُدا!
تنگی میں تُو نے مجھے کُشادگی بخشی۔ مجھ پر رحم کر اور میری
دُعا سُن لے۔
۲ اَے بنی آدم! کب تک میری عزّت کے بدلے رُسوائی
ہوگی؟
تُم کب تک بطالت سے محبّت رکھّو گے اور جھُوٹ کے
درپے رہو گے؟ (سلاہ)
۳ جان رکھّو کہ خُداوند نے دیندار کو اپنے لئے الگ
کر رکھّا ہے۔
جب مَیں خُداوند کو پُکارُونگا تو وہ سُن لیگا۔
۴ تھرتھراؤ اور گُناہ نہ کرو۔
اپنے اپنے بستر پر دل میں سوچو اور خاموش رہو۔ (سلاہ)
۵ صداقت کی قُربانیاں گذرانو
اور خُداوند پر توکُّل کرو۔
۶ بہت سے کہتے ہیں کون ہم کو کُچھ بھلائی دکھائیگا؟
اَے خُداوند تُو اپنے چہرہ کا نُور ہم پر جلوہ گر فرما۔
۷ تُو نے میرے دل کو اُس سے زیادہ خُوشی بخشی ہے
جو اُنکو غلّہ اور مَے کی فراوانی سے ہوتی تھی۔
۸ مَیں سلامتی سے لیٹ جاؤنگا اور سو رہُونگا
کیونکہ اَے خُداوند! فقط تُو ہی مجھے مُطمئن رکھتا ہے۔

۵ میرمُغنّی کے لئے بانسلیوں کے ساتھ داؤد کا مزمور۔
۱ اَے خُداوند میری باتوں پر کان لگا!
میری آہوں پر توجّہ کر!
۲ اَے میرے بادشاہ! اَے میرے خُدا! میری فریاد کی
آواز کی طرف مُتوجّہ ہو
کیونکہ مَیں تجھ ہی سے دُعا کرتا ہُوں۔
۳ اَے خُداوند تُو صُبح کو میری آواز سُنیگا۔
مَیں سویرے ہی تجھ سے دُعا کرکے اِنتظار کرُونگا
۴ کیونکہ تُو ایسا خُدا نہیں جو شرارت سے خُوش ہو۔
بدی تیرے ساتھ نہیں رہ سکتی۔
۵ گھمنڈی تیرے حضُور کھڑے نہ ہونگے۔
تجھے سب بدکرداروں سے نفرت ہے۔
۶ تُو اُنکو جو جھُوٹ بولتے ہیں ہلاک کریگا۔
خُداوند کو خُونخوار اور دغاباز آدمی سے کراہیت ہے۔
۷ لیکن مَیں تیری شفقت کی کثرت سے تیرے گھر میں آؤنگا۔
مَیں تیرا رُعب مان کر تیری مُقدّس ہیکل کی طرف رُخ
کرکے سجدہ کرُونگا۔
۸ اَے خُداوند! میرے دُشمنوں کے سبب سے مجھے اپنی
صداقت میں چلا۔
میرے آگے آگے اپنی راہ کو صاف کردے
۹ کیونکہ اُنکے مُنہ میں ذرا سچائی نہیں۔
اُنکا باطن محض شرارت ہے۔
اُنکا گلا کھُلی قبر ہے۔
وہ اپنی زبان سے خُوشامد کرتے ہیں۔
۱۰ اَے خُدا! تُو اُنکو مُجرِم ٹھہرا۔
وہ اپنے ہی مشوروں سے تباہ ہوں۔

اُنکو اُنکے گُناہوں کی کثرت کے سبب سے خارج کردے
کیونکہ اُنہوں نے تجھ سے سرکشی کی ہے۔
۱۱ لیکن وہ سب جو تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں شادمان ہوں
وہ سدا خوشی سے للکاریں کیونکہ تُو اُنکی حمایت کرتا ہے
اور جو تیرے نام سے محبت رکھتے ہیں تجھ میں شادر ہیں
۱۲ کیونکہ تُو صادق کو برکت بخشیگا۔
اَے خُداوند! تُو اُسے کرم سے سپر کی طرح ڈھانک لیگا۔

۶ میر مُغنّی کے لئے تاردار سازوں کے ساتھ شمینیت کے سُر پر داؤد کا مزمور

۱ اَے خُداوند! تُو مجھے اپنے قہر میں نہ جھڑک
اور اپنے غیظ و غضب میں مجھے تنبیہ نہ دے۔
۲ اَے خُداوند! مجھ پر رحم کر کیونکہ مَیں پژمُردہ ہو گیا ہُوں
اَے خُداوند مجھے شفا دے کیونکہ میری ہڈیوں میں
بے قراری ہے۔
۳ میری جان بھی نہایت بے قرار ہے
اور تُو اَے خُداوند! کب تک؟
۴ لَوٹ اَے خُداوند! میری جان کو چھڑا۔
اپنی شفقت کی خاطر مجھے بچالے۔
۵ کیونکہ مَوت کے بعد تیری یاد نہیں ہوتی
قبر میں کون تیری شُکرگذاری کریگا؟
۶ مَیں کراہتے کراہتے تھک گیا۔
مَیں اپنا پلنگ آنسوؤں سے بھگوتا ہُوں۔
ہر رات میرا بستر تیرتا ہے۔
۷ میری آنکھ غم کے مارے بیٹھی جاتی ہے
اور میرے سب مُخالفوں کے سبب سے دُھندلانے لگی۔
۸ اَے سب بدکردارو! میرے پاس سے دُور ہو
کیونکہ خُداوند نے میرے رونے کی آواز سُن لی ہے۔
۹ خُداوند نے میری مِنّت سُن لی۔
خُداوند میری دُعا قبول کریگا۔
۱۰ میرے سب دُشمن شرمندہ اور نہایت بے قرار ہونگے
وہ لَوٹ جائینگے۔ وہ دفعتہً شرمندہ ہونگے۔

۷ داؤد کا شِگایون جسے اُس نے بنیمینی کوش کی باتوں کے سبب سے خُداوند کے حضور گایا

۱ اَے خُداوند میرے خُدا! میرا توکُّل تجھ پر ہے۔
سب پیچھا کرنے والوں سے مجھے بچا اور چھڑا۔

اَیسا نہ ہو کہ وہ شیرِ ببر کی طرح میری جان کو پھاڑے۔ ۲
وہ اُسے ٹکڑے ٹکڑے کردے اور کوئی چھڑانے والا نہ ہو۔
اَے خُداوند میرے خُدا! اگر مَیں نے یہ کیا ہو۔ ۳
اگر میرے ہاتھوں سے بدی ہُوئی ہو۔
اگر مَیں نے اپنے میل رکھنے والے سے بھلائی کے بدلے ۴
بُرائی کی ہو
(بلکہ مَیں نے تو اُسے جو ناحق میرا مُخالف تھا بچایا ہے)
تو دُشمن میری جان کا پیچھا کرکے اُسے آپکڑے ۵
بلکہ وہ میری زندگی کو پامال کرکے مٹی میں
اور میری عزت کو خاک میں ملادے۔ (سلاہ)
اَے خُداوند! اپنے قہر میں اُٹھ۔ ۶
میرے مُخالفوں کے غضب کے مُقابلہ میں تُو کھڑا ہو جا
اور میرے لئے جاگ۔ تُو نے انصاف کا حکم تو دیدیا ہے۔
تیرے چَوگرد قوموں کا اجتماع ہو ۷
اور تُو اُنکے اُوپر عالمِ بالا کو لَوٹ جا۔
خُداوند قوموں کا انصاف کرتا ہے۔ ۸
اَے خُداوند! اُس صداقت و راستی کے مُطابق جو مجھ میں
ہے میری عدالت کر۔
کاش کہ شریروں کی بدی کا خاتمہ ہو جائے پر صادق کو ۹
تُو قیام بخش
کیونکہ خُدایِ صادق دِلوں اور گُردوں کو جانچتا ہے۔
میری سپر خُدا کے ہاتھ میں ہے ۱۰
جو راست دِلوں کو بچاتا ہے۔
خُدا صادق مُنصف ہے ۱۱
بلکہ اَیسا خُدا جو ہر روز قہر کرتا ہے۔
اگر آدمی باز نہ آئے تو وہ اپنی تلوار تیز کریگا۔ ۱۲
اُس نے اپنی کمان پر چلّہ چڑھا کر اُسے تیار کر لیا ہے۔
اُس نے اُسکے لئے مَوت کے ہتھیار بھی تیار کئے ہیں۔ ۱۳
وہ اپنے تیروں کو آتشی بناتا ہے۔
دیکھو اُسے بدی کا دردِ زہ لگا ہے! ۱۴
بلکہ وہ شرارت سے باردار ہُوا اور اُس سے جھوٹ پیدا ہُوا۔
اُس نے گڑھا کھود کر اُسے گہرا کیا ۱۵
اور اُس خندق میں جو اُس نے بنائی تھی خود گرا۔

۱۶ اُسکی شرارت اُلٹی اُسی کے سر پر آئیگی ۔
اُسکا ظلم اُسی کی کھوپڑی پر نازل ہوگا۔
۱۷ خداوند کی صداقت کے مطابق میں اُسکا شکر کرونگا
اور خداوند تعالیٰ کے نام کی تعریف گاؤنگا۔

۸ میر مُغنّی کے لئے گِتّیت کے سُر پر داؤد کا مزمور۔

۱ اَے خداوند ہمارے رب!
تیرا نام تمام زمین پر کیسا بُزرگ ہے!
تُو نے اپنا جلال آسمان پر قائم کیا ہے۔
۲ تُو نے اپنے مخالفوں کے سبب سے
بچّوں اور شیرخواروں کے مُنہ سے قدرت کو قائم کیا
تاکہ تُو دشمن اور انتقام لینے والے کو خاموش کر دے۔
۳ جب میں تیرے آسمان پر جو تیری دستکاری ہے
اور چاند اور ستاروں پر جنکو تُو نے مقرر کیا غور کرتا ہوں
۴ تو پھر انسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھے
اور آدم زاد کیا ہے کہ تُو اُسکی خبر لے؟
۵ کیونکہ تُو نے اُسے خدا سے کچھ ہی کمتر بنایا ہے
اور جلال اور شوکت سے اُسے تاجدار کرتا ہے۔
۶ تُو نے اُسے اپنی دستکاری پر تسلّط بخشا ہے۔
تُو نے سب کچھ اُسکے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔
۷ سب بھیڑ بکریاں گائے بیل
بلکہ سب جنگلی جانور
۸ ہوا کے پرندے اور سمندر کی مچھلیاں
اور جو کچھ سمندروں کے راستوں میں چلتا پھرتا ہے۔
۹ اَے خداوند ہمارے رب!
تیرا نام تمام زمین پر کیسا بُزرگ ہے!

۹ میر مُغنّی کے لئے موت لبّین کے سُر پر داؤد کا مزمور۔

۱ میں اپنے پورے دل سے خداوند کی شکرگذاری کرونگا۔
میں تیرے سب عجیب کاموں کا بیان کرونگا۔
۲ میں تجھ میں خوشی مناؤنگا اور مسرور ہونگا۔
اَے حق تعالیٰ! میں تیری ستایش کرونگا۔
۳ جب میرے دشمن پیچھے ہٹتے ہیں
تو تیری حضوری کے سبب سے لغزش کھاتے اور ہلاک
ہو جاتے ہیں۔
۴ کیونکہ تُو نے میرے حق کی اور میرے معاملہ کی تائید کی ہے۔
تُو نے تخت پر بیٹھکر صداقت سے انصاف کیا۔
۵ تُو نے قوموں کو جھڑکا۔ تُو نے شریروں کو ہلاک کیا ہے۔
تُو نے اُنکا نام ابدالآباد کے لئے مٹا ڈالا ہے۔
۶ دشمن تمام ہوئے۔ وہ ہمیشہ کے لئے برباد ہوگئے
اور جن شہروں کو تُو نے ڈھا دیا
اُنکی یادگار تک مٹ گئی۔
۷ لیکن خداوند ابد تک تخت نشین ہے۔
اُس نے انصاف کے لئے اپنا تخت تیار کیا ہے
۸ اور وُہی صداقت سے جہان کی عدالت کریگا۔
وہ راستی سے قوموں کا انصاف کریگا۔
۹ خداوند مظلوموں کے لئے اونچا بُرج ہوگا۔
مصیبت کے ایّام میں اونچا بُرج
۱۰ اور وہ جو تیرا نام جانتے ہیں تجھ پر توکّل کرینگے
کیونکہ اَے خداوند! تُو نے اپنے طالبوں کو ترک نہیں کیا ہے۔
۱۱ خداوند کی ستایش کرو جو صیّون میں رہتا ہے۔
لوگوں کے درمیان اُسکے کاموں کو بیان کرو
۱۲ کیونکہ خون کی پُرسش کرنے والا اُنکو یاد رکھتا ہے۔
وہ غریبوں کی فریاد کو نہیں بھولتا۔
۱۳ اَے خداوند مجھ پر رحم کر!
تُو جو موت کے پھاٹکوں سے مجھے اُٹھاتا ہے
میرے اُس دُکھ کو دیکھ جو میرے نفرت کرنے والوں کی طرف
سے ہے۔
۱۴ تاکہ میں تیری کامل ستایش کا اظہار کروں۔
صیّون کی بیٹی کے پھاٹکوں پر
میں تیری نجات سے شادمان ہونگا۔
۱۵ قومیں خود اُس گڑھے میں گری ہیں جسے اُنہوں نے
کھودا تھا۔
جو جال اُنہوں نے لگایا تھا اُس میں اُن ہی کا پاؤں
پھنسا۔
۱۶ خداوند کی شہرت پھیل گئی۔ اُس نے انصاف کیا ہے۔
شریر اپنے ہی ہاتھ کے کاموں میں پھنس گیا ہے (ہگایون
سلاہ)۔

۱۷ شریر پاتال میں جائینگے ۔
یعنی وہ سب قومیں جو خدا کو بھول جاتی ہیں ۔
۱۸ کیونکہ مسکین سدا بھولے بسرے نہ رہینگے ۔
نہ غریبوں کی اُمید ہمیشہ کے لئے ٹوٹیگی ۔
۱۹ اُٹھ اَے خُداوند ! اِنسان غالب نہ ہونے پائے ۔
قوموں کی عدالت تیرے حضور ہو ۔
۲۰ اَے خُداوند ! اُنکو خوف دِلا ۔
قومیں اپنے آپ کو بشر ہی جانیں ۔ (سلاہ)

۱۰

۱ اَے خُداوند ! تُو کیوں دُور کھڑا رہتا ہے ؟
مُصیبت کے وقت تُو کیوں چھپ جاتا ہے ؟
۲ شریر کے غرور کے سبب سے غریب کا تُندی سے پیچھا
کیا جاتا ہے ۔
جو منصوبے اُنہوں نے باندھے ہیں وہ اُن ہی میں گرفتار
ہو جائیں ۔
۳ کیونکہ شریر اپنی نفسانی خواہش پر فخر کرتا ہے
اور لالچی خُداوند کو ترک کرتا بلکہ اُسکی اِہانت کرتا ہے ۔
۴ شریر اپنے تکبر میں کہتا ہے کہ وہ بازپُرس نہیں کریگا ۔
اُسکا خیال سراسر یہی ہے کہ کوئی خُدا نہیں ۔
۵ اُسکی راہیں ہمیشہ اُستوار ہیں ۔
تیرے احکام اُسکی نظر سے بعید و بلند ہیں ۔
وہ اپنے سب مُخالفوں پر پھنکارتا ہے ۔
۶ وہ اپنے دِل میں کہتا ہے مَیں جُنبش نہیں کھانے کا ۔
پُشت در پُشت مجھ پر کبھی مُصیبت نہ آئیگی ۔
۷ اُسکا منہ لعنت و دغا اور ظلم سے پُر ہے ۔
شرارت اور بدی اُسکی زبان پر ہیں ۔
۸ وہ دیہات کی کمینگاہوں میں بیٹھتا ہے ۔
وہ پوشیدہ مقاموں میں بےگناہ کو قتل کرتا ہے ۔
اُسکی آنکھیں بیکس کی گھات میں لگی رہتی ہیں ۔
۹ وہ پوشیدہ مقام میں شیرِ ببر کی طرح دبک کر بیٹھتا ہے ۔
وہ غریب کے پکڑنے کو گھات لگائے رہتا ہے ۔
وہ غریب کو اپنے جال میں پھنسا کر پکڑ لیتا ہے ۔
۱۰ وہ دبکتا ہے ۔ وہ جُھک جاتا ہے
اور بیکس اُسکے پہلوانوں کے ہاتھ سے مارے جاتے ہیں ۔
۱۱ وہ اپنے دِل میں کہتا ہے خُدا بھول گیا ہے ۔
وہ اپنا منہ چھپاتا ہے ۔ وہ ہرگز نہیں دیکھیگا ۔
۱۲ اُٹھ اَے خُداوند ! اَے خُدا اپنا ہاتھ بلند کر !
غریبوں کو نہ بھول ۔
۱۳ شریر کس لئے خُدا کی اِہانت کرتا ہے
اور اپنے دِل میں کہتا ہے کہ تُو بازپُرس نہ کریگا ؟
۱۴ تُو نے دیکھ لیا ہے کیونکہ تُو شرارت اور بُغض دیکھتا ہے تاکہ
اپنے ہاتھ سے بدلہ دے ۔
بیکس اپنے آپ کو تیرے سپُرد کرتا ہے ۔
تُو ہی یتیم کا مددگار رہا ہے ۔
۱۵ شریر کا بازو توڑ دے ۔
اور بدکار کی شرارت کو جب تک نابود نہ ہو ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکال ۔
۱۶ خُداوند ابدُالآباد بادشاہ ہے ۔
قومیں اُسکے مُلک میں سے نابود ہو گئیں ۔
۱۷ اَے خُداوند ! تُو نے حلیموں کا مُدعا سُن لیا ہے ۔
تُو اُنکے دِل کو تیار کریگا ۔ تُو کان لگا کر سُنیگا
۱۸ کہ یتیم اور مظلوم کا اِنصاف کرے
تاکہ اِنسان جو خاک سے ہے پھر نہ ڈرائے ۔

۱۱

میر مُغنی کے لئے داؤد کا مزمور ۔
۱ میرا توکل خُداوند پر ہے ۔
تم کیونکر میری جان سے کہتے ہو
کہ چڑیا کی طرح اپنے پہاڑ پر اُڑ جا ؟
۲ کیونکہ دیکھو ! شریر کمان کھینچتے ہیں ۔
وہ تیر کو چلّے پر رکھتے ہیں
تاکہ اندھیرے میں راست دِلوں پر چلائیں ۔
۳ اگر بُنیاد ہی اُکھاڑ دی جائے
تو صادق کیا کر سکتا ہے ؟
۴ خُداوند اپنی مُقدس ہیکل میں ہے ۔
خُداوند کا تخت آسمان پر ہے ۔
اُسکی آنکھیں بنی آدم کو دیکھتی اور اُسکی پلکیں اُنکو جانچتی
ہیں ۔
۵ خُداوند صادق کو پرکھتا ہے
پر شریر اور ظلم دوست سے اُسکی رُوح کو نفرت ہے ۔

۶ وہ شریروں پر پھندے برسائیگا۔
آگ اور گندھک اور لُو اُنکے پیالے کا حصّہ ہوگا۔
۷ کیونکہ خُداوند صادِق ہے۔ وہ صداقت کو پسند کرتا ہے۔
راستباز اُسکا دِیدار حاصِل کرینگے۔

۱۲ میرمُغنّی کے لِئے شمینیت کے سُر پر داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند! بچالے کیونکہ کوئی دِیندار نہیں رہا
اور امانت دار لوگ بنی آدم میں سے مِٹ گئے۔
۲ وہ اپنے اپنے ہمسایہ سے جھُوٹ بولتے ہیں۔
وہ خوشامدی لبوں سے دورنگی باتیں کرتے ہیں۔
۳ خُداوند سب خُوشامدی لبوں کو
اور بڑے بول بولنے والی زبان کو کاٹ ڈالیگا۔
۴ وہ کہتے ہیں ہم اپنی زبان سے جِیتینگے۔
ہمارے ہونٹ ہمارے ہی ہیں۔ ہمارا مالک کون ہے؟
۵ غریبوں کی تباہی اور مِسکینوں کی آہ کے سبب سے
خُداوند فرماتا ہے کہ اب مَیں اُٹھُونگا
اور جس پر وہ پھُنکارتے ہیں اُسے امن وامان میں رکھّونگا۔
۶ خُداوند کا کلام پاک ہے۔
اُس چاندی کی مانند جو بھٹّی میں مٹّی پر تائی گئی
اور سات بار صاف کی گئی ہو۔
۷ تُو ہی اَے خُداوند! اُنکی حفاظت کریگا۔
تُو ہی اُنکو اِس پُشت سے ہمیشہ تک بچائے رکھّیگا۔
۸ جب بنی آدم میں پاجی پن کی قدر ہوتی ہے
تو شریر ہر طرف چلتے پھرتے ہیں۔

۱۳ میرمُغنّی کے لِئے داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند کب تک؟ کیا تُو ہمیشہ مجھے بھُولا رہیگا؟
تُو کب تک اپنا چہرہ مجھ سے چھپائے رکھّیگا؟
۲ کب تک مَیں جی ہی جی میں منصُوبہ باندھتا رہُوں
اور سارے دِن اپنے دِل میں غم کِیا کرُوں؟
کب تک میرا دُشمن مجھ پر سربلند رہیگا؟
۳ اَے خُداوند میرے خُدا! میری طرف توجُّہ کر اور مجھے جواب دے۔
میری آنکھیں روشن کر۔ اَیسا نہ ہو کہ مجھے مَوت کی نیند آجائے۔
۴ اَیسا نہ ہو کہ میرا دُشمن کہے کہ مَیں اِس پر غالِب آگیا۔
نہ ہو کہ جب مَیں جُنبش کھاؤں تو میرے مخالف خُوش ہوں۔
۵ لیکن مَیں نے تو تیری رحمت پر توکُّل کِیا ہے۔
میرا دِل تیری نجات سے خُوش ہوگا۔
۶ مَیں خُداوند کا گیت گاؤُنگا
کیونکہ اُس نے مجھ پر احسان کِیا ہے۔

۱۴ میرمُغنّی کے لِئے داؤد کا مزمُور۔

۱ احمق نے اپنے دِل میں کہا ہے کہ کوئی خُدا نہیں۔
وہ بگڑ گئے۔ اُنہوں نے نفرت انگیز کام کِئے ہیں۔
کوئی نیکوکار نہیں۔
۲ خُداوند نے آسمان پر سے بنی آدم پر نِگاہ کی
تاکہ دیکھے کہ کوئی دانِشمند
کوئی خُدا کا طالِب ہے یا نہیں۔
۳ وہ سب کے سب گُمراہ ہُوئے۔ وہ باہم نجِس ہو گئے۔
کوئی نیکوکار نہیں۔ ایک بھی نہیں۔
۴ کیا اُن سب بدکرداروں کو کچھ علم نہیں
جو میرے لوگوں کو اَیسے کھا جاتے ہیں جَیسے روٹی
اور خُداوند کا نام نہیں لیتے؟
۵ وہاں اُن پر بڑا خوف چھا گیا
کیونکہ خُدا صادِق پُشت کے ساتھ ہے۔
۶ تُم غریب کی مشورت کی ہنسی اُڑاتے ہو۔
اِسلِئے کہ خُداوند اُسکی پناہ ہے۔
۷ کاش کہ اِسرائیل کی نجات صِیُّون میں سے ہوتی!
جب خُداوند اپنے لوگوں کو اسیری سے لَوٹا لائیگا
تو یعقُوب خُوش اور اِسرائیل شادمان ہوگا۔

۱۵ داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند تیرے خَیمہ میں کَون رہیگا؟
تیرے کوہِ مُقدّس پر کَون سکُونت کریگا؟
۲ وہ جو راستی سے چلتا اور صداقت کا کام کرتا
اور دِل سے سچ بولتا ہے۔
۳ وہ جو اپنی زبان سے بُہتان نہیں باندھتا
اور اپنے دوست سے بدی نہیں کرتا
اور اپنے ہمسایہ کی بدنامی نہیں سُنتا۔
۴ وہ جِسکی نظر میں رذِیل آدمی حقِیر ہے

بر جو خُداوند سے ڈرتے ہیں اُنکی عزّت کرتا ہے۔
وہ جو قسم کھاکر بدلتا نہیں خواہ نُقصان ہی اُٹھائے۔
۵ وہ جو اپنا روپیہ سُود پر نہیں دیتا
اور بے گُناہ کے خِلاف رِشوت نہیں لیتا۔
اَیسے کام کرنے والا کبھی جُنبِش نہ کھائیگا۔

۱۶ داؔؤد کا مِکتام۔

۱ اَے خُدا! میری حفاظت کر کیونکہ مَیں تُجھ ہی میں پناہ
لیتا ہُوں۔
۲ مَیں نے خُداوند سے کہا ہے تُو ہی رب ہے۔
تیرے سِوا میری بھلائی نہیں۔
۳ زمین کے مُقدّس لوگ وہ برگُزیدہ ہیں
جن میں میری پُوری خُوشنُودی ہے۔
۴ غَیر معبُودوں کے پِیچھے دَوڑنے والوں کا غم بڑھ جائیگا۔
مَیں اُنکے سے خُون والے تپاون نہیں تپاؤُنگا
اور اپنے ہونٹوں سے اُنکے نام نہیں لُونگا۔
۵ خُداوند ہی میری مِیراث اور میرے پیالے کا حِصّہ ہے۔
تُو میرے بخرے کا محافِظ ہے۔
۶ جریب میرے لِئے دِلپسند جگہوں میں پڑی
بلکہ میری مِیراث خُوب ہے!
۷ مَیں خُداوند کی حمد کرُونگا جس نے مُجھے نصِیحت دی ہے
بلکہ میرا دِل رات کو میری تربیت کرتا ہے۔
۸ مَیں نے خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھّا ہے۔
چُونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے اِسلِئے مُجھے جُنبِش
نہ ہوگی۔
۹ اِسی سبب سے میرا دِل خُوش اور میری رُوح شادمان
ہے۔
میرا جِسم بھی امن وامان میں رہیگا۔
۱۰ کیونکہ تُو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے دیگا
نہ اپنے مُقدّس کو سڑنے دیگا۔
۱۱ تُو مُجھے زِندگی کی راہ دِکھائیگا۔
تیرے حضُور میں کامِل شادمانی ہے۔
تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خُوشی ہے۔

۱۷ داؔؤد کی دُعا۔

۱ اَے خُداوند! حق کو سُن۔ میری فریاد پر توجُّہ کر۔
میری دُعا پر جو بے ریا لبوں سے نِکلتی ہے کان لگا۔
۲ میرا فیصلہ تیرے حضُور سے صادِر ہو۔
تیری آنکھیں راستی کو دیکھیں۔
۳ تُو نے میرے دِل کو آزما لیا ہے۔ تُو نے رات کو میری نِگرانی
کی۔
تُو نے مُجھے پرکھا اور کُچھ کھوٹ نہ پایا۔
مَیں نے ٹھان لیا ہے کہ میرا مُنہ خطا نہ کرے۔
۴ اِنسانی کاموں میں تیرے لبوں کے کلام کی مدد سے
مَیں ظالموں کی راہوں سے باز رہا ہُوں۔
۵ میرے قدم تیرے راستوں پر قائم رہے ہیں۔
میرے پاؤں پِھسلے نہیں۔
۶ اَے خُدا! مَیں نے تُجھ سے دُعا کی ہے کیونکہ تُو مُجھے جواب
دیگا۔
میری طرف کان جُھکا اور میری عرض سُن لے۔
۷ تُو جو اپنے دہنے ہاتھ سے اپنے توکُّل کرنے والوں کو
اُنکے مُخالفوں سے بچاتا ہے اپنی عجِیب شفقت دِکھا!
۸ مُجھے آنکھ کی پُتلی کی طرح محفُوظ رکھ۔
مُجھے اپنے پروں کے سایہ میں چھپا لے۔
۹ اُن شرِیروں سے جو مُجھ پر ظُلم کرتے ہیں۔
میرے جانی دُشمنوں سے جو مُجھے گھیرے ہُوئے ہیں۔
۱۰ اُنہوں نے اپنے دِلوں کو سخت کیا ہے۔
وہ اپنے مُنہ سے بڑا بول بولتے ہیں۔
۱۱ اُنہوں نے قدم قدم پر ہمکو گھیرا ہے۔
وہ تاک لگائے ہیں کہ ہمکو زمین پر پٹک دیں۔
۱۲ وہ اُس ببر کی مانِند ہے جو پھاڑنے پر حرِیص ہو۔
وہ گویا جوان ببر ہے جو پوشِیدہ جگہوں میں دبکا ہُؤا ہے۔
۱۳ اُٹھ اَے خُداوند!
اُسکا سامنا کر۔ اُسے پٹک دے۔
اپنی تلوار سے میری جان کو شرِیر سے بچا لے۔
۱۴ اپنے ہاتھ سے اَے خُداوند! مُجھے لوگوں سے بچا۔
یعنی دُنیا کے لوگوں سے جنکا بخرہ اِسی زِندگی میں ہے
اور جنکا پیٹ تُو اپنے ذخِیرہ سے بھرتا ہے۔

اُنکی اَولاد بھی حسبِ مُراد ہے۔
وہ اپنا باقی مال اپنے بچّوں کے لِئے چھوڑ جاتے ہیں
۱۵ پر مَیں تو صداقت میں تیرا دِیدار حاصِل کرُونگا۔
مَیں جب جاگُونگا تو تیری شباہت سے سیر ہُونگا۔

۱۸ میرمُغنّی کے لِئے خُداوند کے بندہ داؤد کا مزمُور۔ اِس گیت کے الفاظ اُس نے خُداوند سے اُس روز کہے جب خُداوند نے اُسے اُسکے سب دُشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے بچایا۔ چُنانچہ اُس نے کہا۔

۱ اَے خُداوند! اَے میری قُوّت! مَیں تُجھ سے محبّت رکھتا ہُوں۔
۲ خُداوند میری چٹان اور میرا قلعہ اور میرا چھُڑانے والا ہے۔
میرا خُدا۔ میری چٹان جس پر مَیں بھروسا رکھُونگا۔
میری سِپر اور میری نجات کا سینگ۔ میرا اُونچا بُرج۔
۳ مَیں خُداوند کو جو سِتایش کے لائق ہے پُکارُونگا۔
یُوں مَیں اپنے دُشمنوں سے بچایا جاؤُنگا۔
۴ مَوت کی رسّیوں نے مُجھے گھیر لیا
اور بے دینی کے سیلابوں نے مُجھے ڈرایا۔
۵ پاتال کی رسّیاں میرے چَوگرد تھیں
مَوت کے پھندے مُجھ پر آپڑے تھے۔
۶ اپنی مُصیبت میں مَیں نے خُداوند کو پُکارا
اور اپنے خُدا سے فریاد کی۔
اُس نے اپنی ہَیکل میں سے میری آواز سُنی
اور میری فریاد جو اُسکے حضُور تھی اُسکے کان میں پہنچی۔
۷ تب زمِین ہِل گئی اور کانپ اُٹھی۔
پہاڑوں کی بُنیادوں نے جُنبش کھائی
اور ہِل گئیں اِسلِئے کہ وہ غضبناک ہُوا۔
۸ اُسکے نتھنوں سے دُھواں اُٹھا
اور اُسکے مُنہ سے آگ نِکلکر بھسم کرنے لگی۔
کوئلے اُس سے دہک اُٹھے۔
۹ اُس نے آسمانوں کو بھی جُھکا دِیا اور نیچے اُتر آیا
اور اُس کے پاؤں تلے گہری تارِیکی تھی۔
۱۰ وہ کرُوبی پر سوار ہو کر اُڑا۔
بلکہ وہ تیزی سے ہوا کے بازُوؤں پر اُڑا۔
۱۱ اُس نے ظُلمت یعنی ابر کی تارِیکی اور آسمان کے دلدار بادلوں کو
اپنے چَوگرد اپنے چھِپنے کی جگہ اور اپنا شامیانہ بنایا۔
۱۲ اُسکی حضُوری کی جھلک سے اُسکے دلدار بادل پھٹ گئے۔
اولے اور انگارے۔
۱۳ اور خُداوند آسمان میں گرجا۔
حق تعالیٰ نے اپنی آواز سُنائی۔
اولے اور انگارے۔
۱۴ اُس نے اپنے تیر چلاکر اُنکو پراگندہ کیا۔
بلکہ تابڑتوڑ بجلی سے اُنکو شِکست دی۔
۱۵ تب تیری ڈانٹ سے اَے خُداوند!
تیرے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے
پانی کی تھاہ دِکھائی دینے لگی
اور جہان کی بُنیادیں نمُودار ہُوئیں۔
۱۶ اُس نے اُوپر سے ہاتھ بڑھا کر مُجھے تھام لیا
اور مُجھے بہُت پانی میں سے کھینچکر باہر نِکالا۔
۱۷ اُس نے میرے زورآور دُشمن اور میرے عداوت رکھنے والوں سے
مُجھے چھُڑا لیا کیونکہ وہ میرے لِئے نہایت زبردست تھے۔
۱۸ وہ میری مُصیبت کے دِن مُجھ پر آپڑے
پر خُداوند میرا سہارا تھا۔
۱۹ وہ مُجھے کُشادہ جگہ میں نِکال بھی لایا۔
اُس نے مُجھے چھُڑایا۔ اِسلِئے کہ وہ مُجھ سے خُوش تھا۔
۲۰ خُداوند نے میری راستی کے مُوافِق مُجھے جزا دی
اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مُطابِق مُجھے بدلہ دِیا۔
۲۱ کیونکہ مَیں خُداوند کی راہوں پر چلتا رہا
اور شرارت سے اپنے خُدا سے الگ نہ ہُوا
۲۲ کیونکہ اُس کے سب فیصلے میرے سامنے رہے
اور مَیں اُسکے آئِین سے برگشتہ نہ ہُوا۔
۲۳ مَیں اُسکے حضُور کامِل بھی رہا
اور اپنے کو اپنی بدکاری سے باز رکھّا۔
۲۴ خُداوند نے مُجھے میری راستی کے مُوافِق
اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مُطابِق جو اُسکے سامنے تھی بدلہ دِیا۔
۲۵ رحم دِل کے ساتھ تُو رحیم ہوگا

اور کابل آدمی کے ساتھ کابل۔
۲۶ نیکوکار کے ساتھ نیک ہوگا
اور کجرَو کے ساتھ ٹیڑھا۔
۲۷ کیونکہ تُو مُصیبت زدہ لوگوں کو بچائیگا
لیکن مغرُوروں کی آنکھوں کو نیچا کریگا۔
۲۸ اِسلئے کہ تُو میرے چراغ کو روشن کریگا۔
خُداوند میرا خُدا میرے اندھیرے کو اُجالا کر دیگا۔
۲۹ کیونکہ تیری بدَولت مَیں فَوج پر دھاوا کرتا ہُوں
اور اپنے خُدا کی بدَولت دِیوار پھاند جاتا ہُوں۔
۳۰ لیکن خُدا کی راہ کامِل ہے۔
خُداوند کا کلام تایا ہُؤا ہے۔
وہ اُن سب کی سِپر ہے جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں۔
۳۱ کیونکہ خُداوند کے سِوا اَور کَون خُدا ہے
اور ہمارے خُدا کو چھوڑ کر اَور کَون چٹان ہے؟
۳۲ خُدا ہی مُجھے قُوّت سے کمربستہ کرتا ہے
اور میری راہ کو کامِل کرتا ہے۔
۳۳ وُہی میرے پاؤں ہرنیوں کے سے بنا دیتا ہے
اور مُجھے میری اُونچی جگہوں میں قائم کرتا ہے۔
۳۴ وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا سِکھاتا ہے
یہاں تک کہ میرے بازُو پیتل کی کمان کو جُھکا دیتے ہیں۔
۳۵ تُو نے مُجھکو اپنی نجات کی سِپر بخشی
اور تیرے دہنے ہاتھ نے مُجھے سنبھالا
اور تیری نرمی نے مُجھے بزُرگ بنایا ہے۔
۳۶ تُو نے میرے نیچے میرے قدم کُشادہ کر دِئے۔
اور میرے پاؤں نہیں پھسلے۔
۳۷ مَیں اپنے دُشمنوں کا پیچھا کر کے اُنکو جا لُونگا
اور جب تک وہ فنا نہ ہو جائیں واپس نہیں آؤنگا۔
۳۸ مَیں اُنکو اَیسا چھیدُونگا کہ وہ اُٹھ نہ سکینگے۔
وہ میرے پاؤں کے نیچے گر پڑینگے۔
۳۹ کیونکہ تُو نے لڑائی کے لِئے مُجھے قُوّت سے کمربستہ کیا
اور میرے مُخالفوں کو میرے سامنے زیر کیا۔
۴۰ تُو نے میرے دُشمنوں کی پُشت میری طرف پھیر دی
تاکہ مَیں اپنے عداوت رکھنے والوں کو کاٹ ڈالُوں۔

۴۱ اُنہوں نے دُہائی دی پر کوئی نہ تھا جو بچائے۔
خُداوند کو بھی پُکارا پر اُس نے اُنکو جواب نہ دِیا۔
۴۲ تب مَیں نے اُنکو کُوٹ کُوٹ کر ہوا میں اُڑتی ہُوئی گرد کی مانند
کر دِیا۔
مَیں نے اُنکو گلی کُوچوں کی کیچڑ کی طرح نِکال پھینکا۔
۴۳ تُو نے مُجھے قَوم کے جھگڑوں سے بھی چُھڑایا۔
تُو نے مُجھے قَوموں کا سردار بنایا ہے۔
جس قَوم سے مَیں واقف بھی نہیں وہ میری مُطیع ہوگی۔
۴۴ میرا نام سُنتے ہی وہ میری فرمانبرداری کرینگے۔
پردیسی میرے تابِع ہو جائینگے۔
۴۵ پردیسی مُرجھا جائینگے
اور اپنے قلعوں سے تھرتھراتے ہُوئے نِکلینگے۔
۴۶ خُداوند زِندہ ہے۔ میری چٹان مُبارک ہو۔
اور میرا نجات دینے والا خُدا مُمتاز ہو!
۴۷ وُہی خُدا جو میرا اِنتقام لیتا ہے
اور اُمّتوں کو میرے سامنے زیر کرتا ہے
۴۸ وہ مُجھے میرے دُشمنوں سے چُھڑاتا ہے
بلکہ تُو مُجھے میرے مُخالفوں پر سرفراز کرتا ہے۔
تُو مُجھے تُندخُو آدمی سے رہائی دیتا ہے۔
۴۹ اِسلئے اَے خُداوند! مَیں قَوموں کے درمیان تیری
شُکرگُذاری
اور تیرے نام کی مدح سرائی کرُونگا۔
۵۰ وہ اپنے بادشاہ کو بڑی نجات عنایت کرتا ہے
اور اپنے ممسُوح داؤد اور اُسکی نسل پر
ہمیشہ شفقت کرتا ہے۔

۱۹

میر مُغنّی کے لِئے داؤد کا مزمُور۔

۱ آسمان خُدا کا جلال ظاہر کرتا ہے
اور فضا اُسکی دستکاری دِکھاتی ہے۔
۲ دِن سے دِن بات کرتا ہے
اور رات کو رات حِکمت سِکھاتی ہے۔
۳ نہ بولنا ہے نہ کلام۔
نہ اُنکی آواز سنائی دیتی ہے۔
۴ اُنکا سُر ساری زمین پر

اور اُنکا کلام دُنیا کی اِنتہا تک پہُنچا ہے ۔
اُس نے آفتاب کے لِئے اُن میں خیمہ لگایا ہے
۵ جو دُلہے کی مانند اپنے خلوت خانہ سے نِکلتا ہے
اور پہلوان کی طرح اپنی دَوڑ میں دَوڑنے کو خُوش ہے ۔
۶ وہ آسمان کی اِنتہا سے نِکلتا ہے
اور اُسکی گشت اُسکے کناروں تک ہوتی ہے
اور اُسکی حرارت سے کوئی چیز بے بہرہ نہیں ۔
۷ خُداوند کی شرِیعت کامِل ہے ۔ وہ جان کو بحال کرتی ہے ۔
خُداوند کی شہادت برحق ہے ۔ نادان کو دانِش بخشتی ہے ۔
۸ خُداوند کے قوانِین راست ہیں ۔ وہ دِل کو فرحت پہُنچاتے
ہیں ۔
خُداوند کا حُکم بے عَیب ہے ۔ وہ آنکھوں کو روشن
کرتا ہے ۔
۹ خُداوند کا خَوف پاک ہے ۔ وہ ابد تک قائم رہتا ہے ۔
خُداوند کے احکام برحق اور بِالکُل راست ہیں ۔
۱۰ وہ سونے سے بلکہ بہت کُندن سے زیادہ پسندِیدہ ہیں ۔
وہ شہد سے بلکہ چھتّے کے ٹپکوں سے بھی شِیرین ہیں ۔
۱۱ نیز اُن سے تیرے بندے کو آگاہی مِلتی ہے ۔
اُنکو ماننے کا اجر بڑا ہے ۔
۱۲ کَون اپنی بھُول چُوک کو جان سکتا ہے ؟
تُو مُجھے پوشِیدہ عَیبوں سے پاک کر ۔
۱۳ تُو اپنے بندے کو بے باکی کے گُناہوں سے بھی باز رکھ ۔
وہ مُجھ پر غالِب نہ آئیں تو مَیں کامِل ہُونگا ۔
اور بڑے گُناہ سے بچا رہُونگا ۔
۱۴ میرے مُنہ کا کلام اور میرے دِل کا خیال تیرے حضُور
مقبُول ٹھہرے ۔
اَے خُداوند ! اَے میری چٹان اور میرے فِدیہ
دینے والے !

۲۰ میرِ مُغنّی کے لِئے داؤد کا مزمُور ۔

۱ مُصِیبت کے دِن خُداوند تیری سُنے ۔
یعقُوب کے خُدا کا نام تُجھے بلندی پر قائم کرے !
۲ وہ مقدِس سے تیرے لِئے کُمک بھیجے
اور صِیُّون سے تُجھے تقوِیت بخشے !
۳ وہ تیرے سب ہدیوں کو یاد رکھّے
اور تیری سوختنی قُربانی کو قبُول کرے ! (سِلاہ)
۴ وہ تیرے دِل کی آرزُو برلائے
اور تیری سب مشورت پُوری کرے !
۵ ہم تیری نجات پر شادیانہ بجائینگے
اور اپنے خُدا کے نام پر جھنڈے کھڑے کرینگے ۔
خُداوند تیری تمام درخواستیں پُوری کرے !
۶ اب مَیں جان گیا کہ خُداوند اپنے ممسُوح کو بچا لیتا ہے ۔
وہ اپنے دہنے ہاتھ کی نجات بخش قُوّت سے
اپنے مُقدّس آسمان پر سے اُسے جواب دیگا ۔
۷ کِسی کو رتھوں کا اور کِسی کو گھوڑوں کا بھروسا ہے
پر ہم تو خُداوند اپنے خُدا ہی کا نام لینگے ۔
۸ وہ تو جھُکے اور گر پڑے
پر ہم اُٹھے اور سِیدھے کھڑے ہیں ۔
۹ اَے خُداوند ! بچا لے ۔
جس دِن ہم پُکاریں تو بادشاہ ہمیں جواب دے ۔

۲۱ میرِ مُغنّی کے لِئے داؤد کا مزمُور ۔

۱ اَے خُداوند ! تیری قُوّت سے بادشاہ خُوش ہوگا
اور تیری نجات سے اُسے نہایت شادمانی ہوگی ۔
۲ تُو نے اُسکے دِل کی آرزُو پُوری کی ہے
اور اُسکے مُنہ کی درخواست کو نامنظُور نہیں کیا ۔ (سِلاہ)
۳ کیونکہ تُو اُسے عُمدہ برکتیں بخشنے میں پیش قدمی کرتا
اور خالِص سونے کا تاج اُسکے سر پر رکھتا ہے ۔
۴ اُس نے تُجھ سے زِندگی چاہی اور تُو نے بخشی ۔
بلکہ عُمر کی درازی ہمیشہ کے لِئے ۔
۵ تیری نجات کے سبب سے اُسکی شَوکت عظِیم ہے ۔
تُو اُسے حشمت و جلال سے آراستہ کرتا ہے ۔
۶ کیونکہ تُو ہمیشہ کے لِئے اُسے برکتوں سے مالامال کرتا ہے
اور اپنے حضُور اُسے خُوش و خُرّم رکھتا ہے ۔
۷ کیونکہ بادشاہ کا توکُّل خُداوند پر ہے
اور حق تعالیٰ کی شفقت کی بدَولت اُسے ہرگز جُنبِش
نہ ہوگی ۔
۸ تیرا ہاتھ تیرے سب دُشمنوں کو ڈھُونڈ نِکالیگا ۔

تیرا دہنا ہاتھ تجھ سے کینہ رکھنے والوں کا پتہ لگا لیگا۔
۹ تُو اپنے قہر کے وقت اُنکو جلتے تنُور کی مانند کر دیگا۔
خُداوند اپنے غضب میں اُنکو نگل جائیگا
اور آگ اُنکو کھا جائیگی۔
۱۰ تُو اُنکے پھل کو زمین پر سے نابُود کر دیگا
اور اُنکی نسل کو بنی آدم میں سے۔
۱۱ کیونکہ اُنہوں نے تجھ سے بدی کرنا چاہا۔
اُنہوں نے ایسا منصوبہ باندھا جسے وہ پُورا نہیں کر سکتے۔
۱۲ کیونکہ تُو اُنکا مُنہ پھیر دیگا۔
تُو اُنکے مُقابلہ میں اپنے چلّے چڑھائیگا۔
۱۳ اَے خُداوند! تُو اپنی ہی قُوّت میں سربلند ہو!
اور ہم گا کر تیری قُدرت کی ستایش کرینگے۔

۲۲

میرِ مُغنّی کے لئے ایّلت ہشّحر کے سُر پر داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے میرے خُدا! اَے میرے خُدا! تُو نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا؟
تُو میری مدد اور میرے نالہ و فریاد سے کیوں دُور رہتا ہے؟
۲ اَے میرے خُدا! مَیں دِن کو پُکارتا ہُوں پر تُو جواب نہیں دیتا
اور رات کو بھی اور خاموش نہیں ہوتا۔
۳ لیکن تُو قُدّوس ہے۔
تُو جو اسرائیل کی حمد و ثنا پر تخت نشین ہے۔
۴ ہمارے باپ دادا نے تجھ پر توکُّل کیا۔
اُنہوں نے توکُّل کیا اور تُو نے اُنکو چُھڑایا۔
۵ اُنہوں نے تجھ سے فریاد کی اور رہائی پائی۔
اُنہوں نے تجھ پر توکُّل کیا اور شرمندہ نہ ہُوئے۔
۶ پر مَیں تو کیڑا ہُوں۔ اِنسان نہیں۔
آدمیوں میں انگشت نما ہُوں اور لوگوں میں حقیر۔
۷ وہ سب جو مُجھے دیکھتے ہیں میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔
وہ مُنہ چڑاتے۔ وہ سر ہلا ہلا کر کہتے ہیں
۸ اپنے کو خُداوند کے سپُرد کر دے۔ وُہی اُسے چُھڑائے۔
جبکہ وہ اُس سے خُوش ہے تو وُہی اُسے چُھڑائے۔
۹ پر تُو ہی مُجھے پیٹ سے باہر لایا۔
جب مَیں شِیرخوار ہی تھا تُو نے مُجھے توکُّل کرنا سکھایا۔
۱۰ مَیں پیدایش ہی سے تجھ پر چھوڑا گیا۔
میری ماں کے پیٹ ہی سے تُو میرا خُدا ہے۔
۱۱ مُجھ سے دُور نہ رہ کیونکہ مُصیبت قریب ہے۔
اِسلئے کہ کوئی مددگار نہیں۔
۱۲ بہت سے سانڈوں نے مُجھے گھیر لیا ہے۔
بسن کے زور آور سانڈ مُجھے گھیرے ہُوئے ہیں۔
۱۳ وہ پھاڑتے اور گرجتے والے ببر کی طرح
مُجھ پر اپنا مُنہ پسارے ہُوئے ہیں۔
۱۴ مَیں پانی کی طرح بہ گیا۔
میری سب ہڈیاں اُکھڑ گئیں۔
میرا دِل موم کی مانند ہو گیا۔
وہ میرے سینہ میں پگھل گیا۔
۱۵ میری قُوّت ٹھیکرے کی مانند خُشک ہو گئی
اور میری زبان میرے تالُو سے چپک گئی
اور تُو نے مُجھے مَوت کی خاک میں مِلا دِیا۔
۱۶ کیونکہ کُتّوں نے مُجھے گھیر لیا ہے۔
بدکاروں کی گروہ مُجھے گھیرے ہُوئے ہے۔
وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔
۱۷ مَیں اپنی سب ہڈیاں گن سکتا ہُوں۔
وہ مُجھے تاکتے اور گھُورتے ہیں۔
۱۸ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں
اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالتے ہیں
۱۹ لیکن تُو اَے خُداوند! دُور نہ رہ۔
اَے میرے چارہ ساز! میری مدد کے لئے جلدی کر۔
۲۰ میری جان کو تلوار سے بچا۔
میری جان کو کُتّے کے قابُو سے۔
۲۱ مُجھے ببر کے مُنہ سے بچا۔
بلکہ تُو نے سانڈوں کے سینگوں میں سے مُجھے چُھڑایا ہے۔
۲۲ مَیں اپنے بھائیوں سے تیرے نام کا اِظہار کرُونگا۔
جماعت میں تیری ستایش کرُونگا۔
۲۳ اَے خُداوند سے ڈرنے والو! اُسکی ستایش کرو۔
اَے یعقُوب کی اَولاد! سب اُسکی تمجید کرو
اور اَے اِسرائیل کی نسل! سب اُسکا ڈر مانو۔
۲۴ کیونکہ اُس نے نہ تو مُصیبت زدہ کی مُصیبت کو حقیر جانا
نہ اُس سے نفرت کی۔

نہ اُس سے اپنا مُنہ چھپایا
بلکہ جب اُس نے خُدا سے فریاد کی تو اُس نے سُن لی۔
۲۵ بڑے مجمع میں میری ثناخوانی کا باعث تُو ہی ہے۔
مَیں اُس سے ڈرنے والوں کے رُوبرُو اپنی نذریں ادا کرُونگا
۲۶ حلیم کھائینگے اور سیر ہونگے۔
خُداوند کے طالب اُسکی ستایش کرینگے۔
تُمہارا دِل ابد تک زندہ رہے!
۲۷ ساری دُنیا خُداوند کو یاد کریگی اور اُسکی طرف رجُوع لائیگی
اور قوموں کے سب گھرانے تیرے حضُور سجدہ کرینگے۔
۲۸ کیونکہ سلطنت خُداوند کی ہے۔
وُہی قوموں پر حاکم ہے۔
۲۹ دُنیا کے سب آسُودہ حال لوگ کھائینگے اور سجدہ کرینگے۔
وہ سب جو خاک میں مِل جاتے ہیں اُسکے حضُور جُھکینگے۔
بلکہ وہ بھی جو اپنی جان کو جیتا نہیں رکھ سکتا۔
۳۰ ایک نسل اُسکی بندگی کریگی۔
دُوسری پُشت کو خُداوند کی خبر دی جائیگی۔
۳۱ وہ آئینگے اور اُسکی صداقت کو ایک قوم پر
جو پیدا ہوگی یہ کہکر ظاہر کرینگے کہ اُس نے یہ کام کیا ہے۔

۲۳ داؤد کا مزمُور۔

۱ خُداوند میرا چوپان ہے۔ مجھے کمی نہ ہوگی۔
۲ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بِٹھاتا ہے۔
وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔
۳ وہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔
وہ مجھے اپنے نام کی خاطِر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔
۴ بلکہ خواہ مَوت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گذر ہو
مَیں کسی بلا سے نہیں ڈرُونگا کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔
تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلّی ہے۔
۵ تُو میرے دُشمنوں کے رُوبرُو میرے آگے دسترخوان
بچھاتا ہے۔
تُو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔
۶ یقیناً بھلائی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ
رہینگی
اور مَیں ہمیشہ خُداوند کے گھر میں سکُونت کرُونگا۔

۲۴ داؤد کا مزمُور۔

۱ زمین اور اُسکی معمُوری خُداوند ہی کی ہے۔
جہان اور اُسکے باشندے بھی۔
۲ کیونکہ اُس نے سمُندروں پر اُسکی بُنیاد رکھی
اور سَیلابوں پر اُسے قائم کیا۔
۳ خُداوند کے پہاڑ پر کَون چڑھیگا
اور اُسکے مُقدّس مقام پر کَون کھڑا ہوگا؟
۴ وُہی جِسکے ہاتھ صاف ہیں اور جِسکا دِل پاک ہے۔
جِس نے بطالت پر دِل نہیں لگایا
اور مکر سے قسم نہیں کھائی۔
۵ وہ خُداوند کی طرف سے برکت پائیگا۔
ہاں اپنے نجات دینے والے خُدا کی طرف سے صداقت۔
۶ یہی اُسکے طالبوں کی پُشت ہے۔
یہی تیرے دیدار کے خواہاں ہیں یعنی یعقُوب۔ (سِلاہ)
۷ اَے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو۔
اَے ابدی دروازو! اُونچے ہو جاؤ
اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔
۸ یہ جلال کا بادشاہ کَون ہے؟
خُداوند جو قوی اور قادِر ہے۔
خُداوند جو جنگ میں زورآور ہے۔
۹ اَے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو۔
اَے ابدی دروازو! اُنکو بلند کرو
اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔
۱۰ یہ جلال کا بادشاہ کَون ہے؟
لشکروں کا خُداوند۔
وُہی جلال کا بادشاہ ہے۔ (سِلاہ)

۲۵ داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند! مَیں اپنی جان تیری طرف اُٹھاتا ہُوں۔
۲ اَے میرے خُدا! مَیں نے تجھ پر توکُّل کیا ہے۔
مجھے شرمندہ نہ ہونے دے۔
میرے دُشمن مجھ پر شادیانہ نہ بجائیں۔
۳ بلکہ جو تیرے مُنتظِر ہیں اُن میں سے کوئی شرمندہ نہ ہوگا۔
پر جو ناحق بے وفائی کرتے ہیں وُہی شرمندہ ہونگے۔

۴ اَے خُداوند! اپنی راہیں مجھے دِکھا۔
اپنے راستے مجھے بتا دے۔
۵ مجھے اپنی سچّائی پر چلا اور تعلیم دے۔
کیونکہ تُو میرا نجات دینے والا خُدا ہے۔
مَیں دِن بھر تیرا ہی مُنتظِر رہتا ہُوں۔
۶ اَے خُداوند اپنی رحمتوں اور شفقتوں کو یاد فرما
کیونکہ وہ ازل سے ہیں۔
۷ میری جوانی کی خطاؤں اور میرے گُناہوں کو یاد نہ کر۔
اَے خُداوند! اپنی نیکی کی خاطِر
اپنی شفقت کے مُطابِق مجھے یاد فرما۔
۸ خُداوند نیک اور راست ہے۔
اِسلئے وہ گُنہگاروں کو راہِ حق کی تعلیم دیگا۔
۹ وہ حلیموں کو اِنصاف کی ہدایت کریگا۔
ہاں وہ حلیموں کو اپنی راہ بتائیگا۔
۱۰ جو خُداوند کے عہد اور اُسکی شہادتوں کو مانتے ہیں
اُنکے لِئے اُسکی سب راہیں شفقت اور سچّائی ہیں۔
۱۱ اَے خُداوند! اپنے نام کی خاطِر
میری بدکاری مُعاف کر دے کیونکہ وہ بڑی ہے۔
۱۲ وہ کَون ہے جو خُداوند سے ڈرتا ہے؟
خُداوند اُسکو اُسی راہ کی تعلیم دیگا جو اُسے پسند ہے۔
۱۳ اُسکی جان راحت میں رہیگی
اور اُسکی نسل زمین کی وارِث ہوگی۔
۱۴ خُداوند کے راز کو وُہی جانتے ہیں جو اُس سے ڈرتے
ہیں
اور وہ اپنا عہد اُنکو بتائیگا۔
۱۵ میری آنکھیں ہمیشہ خُداوند کی طرف لگی رہتی ہیں
کیونکہ وُہی میرا پاؤں دام سے چھڑائیگا۔
۱۶ میری طرف مُتوجّہ ہو اور مجھ پر رحم کر
کیونکہ مَیں بیکس اور مُصیبت زدہ ہُوں۔
۱۷ میرے دِل کے دُکھ بڑھ گئے۔
تُو مجھے میری تکلیفوں سے رہائی دے۔
۱۸ تُو میری مُصیبت اور جانفشانی کو دیکھ
اور میرے سب گُناہ مُعاف فرما۔
۱۹ میرے دُشمنوں کو دیکھ کیونکہ وہ بہت ہیں
اور اُنکو مجھ سے سخت عداوت ہے۔
۲۰ میری جان کی حفاظت کر اور مجھے چھڑا۔
مجھے شرمندہ نہ ہونے دے کیونکہ میرا توکُّل تجھ ہی پر ہے۔
۲۱ دیانت داری اور راستبازی مجھے سلامت رکھیں
کیونکہ مجھے تیری ہی آس ہے۔
۲۲ اَے خُدا! اِسرائیل کو
اُسکے سب دُکھوں سے چھڑالے۔

۲۶ داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند میرا انصاف کر کیونکہ مَیں راستی سے چلتا
رہا ہُوں
اور مَیں نے خُداوند پر بے لغزِش توکُّل کیا ہے۔
۲ اَے خُداوند! مجھے جانچ اور آزما۔
میرے دِل و دِماغ کو پرکھ۔
۳ کیونکہ تیری شفقت میری آنکھوں کے سامنے ہے
اور مَیں تیری سچّائی کی راہ پر چلتا رہا ہُوں۔
۴ مَیں بیہودہ لوگوں کے ساتھ نہیں بَیٹھا۔
مَیں ریاکاروں کے ساتھ کہیں نہیں جاؤنگا۔
۵ بدکرداروں کی جماعت سے مجھے نفرت ہے۔
مَیں شریروں کے ساتھ نہیں بَیٹھُونگا۔
۶ مَیں بےگُناہی میں اپنے ہاتھ دھوؤنگا
اور اَے خُداوند! مَیں تیرے مذبح کا طواف کرُونگا
۷ تاکہ شکرگُذاری کی آواز بلند کرُوں
اور تیرے سب عجیب کاموں کو بیان کرُوں۔
۸ اَے خُداوند! مَیں تیری سکُونت گاہ
اور تیرے جلال کے خیمہ کو عزیز رکھتا ہُوں۔
۹ میری جان کو گُنہگاروں کے ساتھ
اور میری زندگی کو خُونی آدمیوں کے ساتھ نہ مِلا۔
۱۰ جنکے ہاتھوں میں شرارت ہے
اور جنکا دہنا ہاتھ رِشوتوں سے بھرا ہے۔
۱۱ پر مَیں تو راستی سے چلتا رہُونگا۔
مجھے چھڑالے اور مجھ پر رحم کر۔
۱۲ میرا پاؤں ہموار جگہ پر قائم ہے۔

مَیں جماعتوں میں خُداوند کو مُبارک کہُونگا۔

۲۷ داؤد کا مزمُور۔

۱ خُداوند میری روشنی اور میری نجات ہے۔ مُجھے کِسکی دہشت؟
خُداوند میری زِندگی کا پُشتہ ہے۔ مُجھے کِسکی ہیبت؟
۲ جب شرِیر یعنی میرے مُخالِف اور میرے دُشمن
میرا گوشت کھانے کو مُجھ پر چڑھ آئے تو وہ ٹھوکر کھا کر
گِر پڑے۔
۳ خواہ میرے خِلاف لشکر خیمہ زن ہو
میرا دِل نہیں ڈریگا۔
خواہ میرے مُقابلہ میں جنگ برپا ہو
تَو بھی مَیں خاطِر جمع رہُونگا۔
۴ مَیں نے خُداوند سے ایک درخواست کی ہے۔ مَیں اِسی
کا طالِب رہُونگا
کہ مَیں عُمر بھر خُداوند کے گھر میں رہُوں
تاکہ خُداوند کے جمال کو دیکھُوں اور اُسکی ہیکل میں
اِستِفسار کیا کرُوں۔
۵ کیونکہ مُصیبت کے دِن وہ مُجھے اپنے شامیانہ میں
پوشیدہ رکھیگا
وہ مُجھے اپنے خیمہ کے پردہ میں چھپا لیگا۔
وہ مُجھے چٹان پر چڑھا دیگا۔
۶ اب مَیں اپنے چاروں طرف کے دُشمنوں پر سرفراز
کِیا جاؤنگا۔
مَیں اُسکے خیمہ میں خُوشی کی قُربانیاں گُذرانُونگا۔
مَیں گاؤنگا۔ مَیں خُداوند کی مدح سرائی کرُونگا۔
۷ اَے خُداوند! میری آواز سُن۔ مَیں پُکارتا ہُوں۔
مُجھ پر رحم کر اور مُجھے جواب دے۔
۸ جب تُو نے فرمایا کہ میرے دِیدار کے طالِب ہو تو میرے
دِل نے تُجھ سے کہا
اَے خُداوند مَیں تیرے دِیدار کا طالِب رہُونگا۔
۹ مُجھ سے رُوپوش نہ ہو۔
اپنے بندہ کو قہر سے نہ نِکال۔
تُو میرا مددگار رہا ہے۔
نہ مُجھے ترک کر نہ مُجھے چھوڑ اَے میرے نجات دینے والے خُدا!
۱۰ جب میرا باپ اور میری ماں مُجھے چھوڑ دیں
تو خُداوند مُجھے سنبھال لیگا۔
۱۱ اَے خُداوند مُجھے اپنی راہ بتا
اور میرے دُشمنوں کے سبب سے
مُجھے ہموار راستہ پر چلا۔
۱۲ مُجھے میرے مُخالِفوں کی مرضی پر نہ چھوڑ
کیونکہ جھُوٹے گواہ اور بے رحمی سے پھُنکارنے والے
میرے خِلاف اُٹھے ہیں۔
۱۳ اگر مُجھے یقِین نہ ہوتا کہ زِندوں کی زمین میں
خُداوند کے اِحسان کو دیکھُونگا تو مُجھے غش آ جاتا۔
۱۴ خُداوند کی آس رکھ۔
مضبُوط ہو اور تیرا دِل قوی ہو۔
ہاں خُداوند ہی کی آس رکھ۔

۲۸ داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند! مَیں تُجھ ہی کو پُکارُونگا۔
اَے میری چٹان! تُو میری طرف سے کان بند نہ کر۔
اَیسا نہ ہو کہ اگر تُو میری طرف سے خاموش رہے
تو مَیں اُنکی مانِند بن جاؤں جو پاتال میں جاتے ہیں۔
۲ جب مَیں تُجھ سے فریاد کرُوں اور اپنے ہاتھ
تیری مُقدّس ہیکل کی طرف اُٹھاؤں تو میری مِنّت کی
آواز کو سُن لے۔
۳ مُجھے اُن شرِیروں اور بدکرداروں کے ساتھ گھسیٹ نہ لیجا
جو اپنے ہمسایوں سے صُلح کی باتیں کرتے ہیں
مگر اُن کے دِلوں میں بدی ہے۔
۴ اُنکے افعال و اعمال کی بُرائی کے مُوافِق اُنکو بدلہ دے۔
اُنکے ہاتھوں کے کاموں کے مُطابِق اُن سے سلُوک کر۔
اُنکے کِئے کا عِوض اُنکو دے۔
۵ وہ خُداوند کے کاموں
اور اُسکی دستکاری پر دھیان نہیں کرتے۔
اِسلِئے وہ اُنکو گرا دیگا اور پِھر نہیں اُٹھائیگا۔
۶ خُداوند مُبارک ہو۔
اِسلِئے کہ اُس نے میری مِنّت کی آواز سُن لی۔
۷ خُداوند میری قُوّت اور میری سِپر ہے۔

میرے دل نے اُس پر توکّل کیا ہے اور مجھے مدد ملی ہے۔
اِسی لئے میرا دل نہایت شادمان ہے
اور مَیں گیت گا کر اُسکی ستایش کرُونگا۔
۸ خُداوند اُنکی قوّت ہے۔
وہ اپنے ممسُوح کے لئے نجات کا قلعہ ہے۔
۹ اپنی اُمّت کو بچا اور اپنی مِیراث کو برکت دے۔
اُنکی پاسبانی کر اور اُنکو ہمیشہ تک سنبھالے رہ۔

۲۹
داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے فرِشتگان خُداوند کی۔
خُداوند ہی کی تمجید و تعظیم کرو۔
۲ خُداوند کی اَیسی تمجید کرو جو اُسکے نام کے شایاں ہے۔
پاک آرایش کے ساتھ خُداوند کو سجدہ کرو۔
۳ خُداوند کی آواز بادلوں پر ہے۔
خُدایِ ذُوالجلال گرجتا ہے۔
خُداوند دلدار بادلوں پر ہے۔
۴ خُداوند کی آواز میں قُدرت ہے۔
خُداوند کی آواز میں جلال ہے۔
۵ خُداوند کی آواز دیوداروں کو توڑ ڈالتی ہے۔
بلکہ خُداوند لُبنان کے دیوداروں کو ٹکڑے ٹکڑے
کر دیتا ہے۔
۶ وہ اُنکو بچھڑے کی مانند۔
لُبنان اور سِریُون کو جنگلی بچھڑے کی مانند کُداتا ہے۔
۷ خُداوند کی آواز آگ کے شُعلوں کو چِیرتی ہے۔
۸ خُداوند کی آواز بیابان کو ہلا دیتی ہے۔
خُداوند قادِس کے بیابان کو ہلا ڈالتا ہے۔
۹ خُداوند کی آواز سے ہرنیوں کے حمل گرجاتے ہیں۔
اور وہ جنگلوں کو بے برگ کر دیتی ہے۔
اُسکی ہیکل میں ہر ایک جلال ہی جلال پُکارتا
ہے۔
۱۰ خُداوند طُوفان کے وقت تخت نشین تھا۔
بلکہ خُداوند ہمیشہ تک تخت نشین ہے۔
۱۱ خُداوند اپنی اُمّت کو زور بخشیگا۔
خُداوند اپنی اُمّت کو سلامتی کی برکت دیگا۔

۳۰
داؤد کا مزمُور۔ ہیکل کی تقدیس کے وقت کا گیت۔

۱ اَے خُداوند! مَیں تیری تمجید کرُونگا کیونکہ تُو نے مجھے
سرفراز کیا ہے
اور میرے دُشمنوں کو مُجھ پر خُوش ہونے نہ دیا۔
۲ اَے خُداوند میرے خُدا!
مَیں نے تُجھ سے فریاد کی اور تُو نے مجھے شِفا بخشی۔
۳ اَے خُداوند! تُو میری جان کو پاتال سے نکال لایا ہے۔
تُو نے مجھے زندہ رکھّا ہے کہ گور میں نہ جاؤں۔
۴ خُداوند کی ستایش کرو اَے اُسکے مُقدّسو
اور اُسکے قُدس کو یاد کر کے شُکر گُذاری کرو
۵ کیونکہ اُسکا قہر دم بھر کا ہے۔
اُسکا کرم عُمر بھر کا۔
رات کو شاید رونا پڑے
پر صُبح کو خُوشی کی نَوبت آتی ہے۔
۶ مَیں نے اپنی اِقبالمندی کے وقت یہ کہا تھا
کہ مجھے کبھی جُنبش نہ ہوگی۔
۷ اَے خُداوند! تُو نے اپنے کرم سے میرے پہاڑ کو قائم رکھّا تھا۔
جب تُو نے اپنا چہرہ چھپایا تو مَیں گھبرا اُٹھا۔
۸ اَے خُداوند! مَیں نے تُجھ سے فریاد کی۔
مَیں نے خُداوند سے مِنّت کی۔
۹ جب مَیں گور میں جاؤں تو میری مَوت سے کیا فائدہ؟
کیا خاک تیری ستایش کریگی؟ کیا وہ تیری سچّائی کو بیان
کریگی؟
۱۰ سُن لے اَے خُداوند! اور مُجھ پر رحم کر۔
اَے خُداوند! تُو میرا مددگار ہو۔
۱۱ تُو نے میرے ماتم کو ناچ سے بدل دِیا۔
تُو نے میرا ٹاٹ اُتار ڈالا اور مجھے خُوشی سے کمربستہ کیا
۱۲ تاکہ میری رُوح تیری مدح سرائی کرے اور چُپ نہ رہے۔
اَے خُداوند میرے خُدا! مَیں ہمیشہ تیرا شُکر کرتا رہُونگا۔

۳۱
میر مُغنّی کے لئے داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند! میرا توکّل تُجھ پر ہے۔ مجھے کبھی شرمندہ
نہ ہونے دے۔
اپنی صداقت کی خاطر مجھے رہائی دے۔

۲ اپنا کان میری طرف جھکا - جلد مجھے چھڑا -
تو میرے لئے مضبوط چٹان میرے بچانے کو پناہ گاہ ہو -
۳ کیونکہ تو ہی میری چٹان اور میرا قلعہ ہے -
اِسلئے اپنے نام کی خاطر میری رہبری اور رہنمائی کر -
۴ مجھے اُس جال سے نکال لے جو اُنہوں نے چھپکر میرے
لئے بچھایا ہے
کیونکہ تو ہی میرا محکم قلعہ ہے -
۵ مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھ میں سونپتا ہُوں -
اَے خداوند! سچائی کے خدا! تُو نے میرا فدیہ دِیا ہے -
۶ مجھے اُن سے نفرت ہے جو جھوٹے معبُودوں کو مانتے ہیں -
میرا توکّل تو خداوند ہی پر ہے -
۷ مَیں تیری رحمت سے خوش و خرّم رہُونگا
کیونکہ تُو نے میرا دُکھ دیکھ لیا ہے -
تُو میری جان کی مصیبتوں سے واقف ہے -
۸ تُو نے مجھے دُشمن کے ہاتھ میں اسیر نہیں چھوڑا -
تُو نے میرے پاؤں کشادہ جگہ میں رکھّے ہیں -
۹ اَے خداوند! مجھ پر رحم کر کیونکہ مَیں مصیبت میں ہُوں -
میری آنکھ بلکہ میری جان اور میرا جسم سب رنج کے
مارے گُھلے جاتے ہیں -
۱۰ کیونکہ میری جان غم میں اور میری عمر کراہنے میں فنا ہُوئی -
میرا زور میری بدکاری کے باعث سے جاتا رہا اور میری
ہڈّیاں گھل گئیں -
۱۱ مَیں اپنے سب مخالفوں کے سبب سے اپنے ہمسایوں کے لِئے
ازبس انگشت نُما اور اپنے جان پہچانوں کے لِئے خوف کا
باعث ہُوں -
جنہوں نے مجھکو باہر دیکھا مجھ سے دُور بھاگے -
۱۲ مَیں مُردہ کی مانند دل سے بُھلا دِیا گیا ہُوں -
مَیں ٹوٹے برتن کی مانند ہُوں -
۱۳ کیونکہ مَیں نے بہتوں سے اپنی بدنامی سُنی ہے -
ہر طرف خوف ہی خوف ہے -
جب اُنہوں نے مِلکر میرے خلاف مشورہ کیا
تو میری جان لینے کا منصُوبہ باندھا -
۱۴ لیکن اَے خداوند! میرا توکّل تجھ پر ہے -

مَیں نے کہا تُو میرا خدا ہے -
۱۵ میرے ایّام تیرے ہاتھ میں ہیں -
مجھے میرے دُشمنوں اور ستانے والوں کے ہاتھ سے چھڑا -
۱۶ اپنے چہرے کو اپنے بندہ پر جلوہ گر فرما -
اپنی شفقت سے مجھے بچا لے -
۱۷ اَے خداوند! مجھے شرمندہ نہ ہونے دے کیونکہ مَیں نے
تجھ سے دُعا کی ہے -
شریر شرمندہ ہو جائیں اور پاتال میں خاموش ہوں -
۱۸ جھوٹے ہونٹ بند ہو جائیں
جو صادقوں کے خلاف غرُور اور حقارت سے
تکبُّر کی باتیں بولتے ہیں -
۱۹ آہ! تُو نے اپنے ڈرنے والوں کے لِئے کیسی بڑی نعمت
رکھ چھوڑی ہے -
جِسے تُو نے بنی آدم کے سامنے اپنے توکّل کرنے والوں
کے لِئے تیار کِیا -
۲۰ تُو اُنکو اِنسان کی بندشوں سے اپنی حضُوری کے پردہ
میں چھپا لیگا -
تُو اُنکو زبان کے جھگڑوں سے شامیانہ میں پوشیدہ رکھیگا -
۲۱ خداوند مُبارک ہو -
کیونکہ اُس نے مجھکو محکم شہر میں اپنی عجیب شفقت دِکھائی -
۲۲ مَیں نے تو جلد بازی سے کہا تھا کہ مَیں تیرے سامنے سے
کاٹ ڈالا گیا -
تَو بھی جب مَیں نے تجھ سے فریاد کی تو تُو نے میری منّت
کی آواز سُن لی
۲۳ خداوند سے محبّت رکھّو اَے اُسکے سب مُقدّسو!
خداوند ایمانداروں کو سلامت رکھتا ہے
اور مغرُوروں کو خُوب ہی بدلہ دیتا ہے -
۲۴ اَے خداوند پر آس رکھنے والو!
سب مضبُوط ہو اور تُمہارا دِل قوی رہے -

۳۲

داؤد کا مزمُور۔ مشکیل۔

۱ مُبارک ہے وہ جِسکی خطا بخشی گئی اور جِسکا گُناہ ڈھانکا گیا -
۲ مُبارک ہے وہ آدمی جِسکی بدکاری کو خداوند حساب میں
نہیں لاتا

اور جسکے دِل میں مکر نہیں۔
۳ جب مَیں خاموش رہا تو دِن بھر کے کراہنے سے
میری ہڈّیاں گھُل گئیں۔
۴ کیونکہ تیرا ہاتھ رات دِن مُجھ پر بھاری تھا
میری تراوت گرمیوں کی خُشکی سے بدل گئی۔ (سلاہ)
۵ مَیں نے تیرے حضُور اپنے گُناہ کو مان لیا اور اپنی
بدکاری کو نہ چھپایا۔
مَیں نے کہا مَیں خُداوند کے حضُور اپنی خطاؤں کا اِقرار کرُونگا
اور تُو نے میرے گُناہ کی بدی کو مُعاف کیا۔ (سلاہ)
۶ اِسی لِئے ہر دِیندار تُجھ سے اَیسے وقت میں دُعا کرے
جب تُو مِل سکتا ہے۔
یقیناً جب سَیلاب آئے تو اُس تک نہیں پہنچیگا۔
۷ تُو میرے چھِپنے کی جگہ ہے۔ تُو مُجھے دُکھ سے بچائے رکھیگا۔
تُو مُجھے رہائی کے نغموں سے گھیر لیگا۔ (سلاہ)
۸ مَیں تُجھے تعلیم دُونگا اور جس راہ پر تُجھے چلنا ہوگا تُجھے بتاؤنگا۔
مَیں تُجھے صلاح دُونگا۔ میری نظر تُجھ پر ہوگی۔
۹ تُم گھوڑے یا خچر کی مانند نہ بنو جن میں سمجھ نہیں۔
جنکو قابُو میں رکھنے کا ساز دہانہ اور لگام ہے
ورنہ وہ تیرے پاس آنے کے بھی نہیں۔
۱۰ شریر پر بہُت سی مُصیبتیں آئینگی
پر جسکا توکُّل خُداوند پر ہے رحمت اُسے گھیرے رہیگی۔
۱۱ اَے صادِقو! خُداوند میں خُوش و خُرّم رہو
اور اَے راست دِلو! خُوشی سے للکارو۔

۱ **۳۳** اَے صادِقو! خُداوند میں شادمان رہو۔
حمد کرنا راست بازوں کو زیبا ہے۔
۲ سِتار کے ساتھ خُداوند کا شُکر کرو۔
دس تار کی بربط کے ساتھ اُسکی سِتایش کرو۔
۳ اُسکے لِئے نیا گیت گاؤ۔
بلند آواز کے ساتھ اچھّی طرح بجاؤ
۴ کیونکہ خُداوند کا کلام راست ہے
اور اُسکے سب کام باوفا ہیں۔
۵ وہ صداقت اور اِنصاف کو پسند کرتا ہے۔
زمین خُداوند کی شفقت سے معمُور ہے۔
۶ آسمان خُداوند کے کلام سے
اور اُسکا سارا لشکر اُسکے مُنہ کے دم سے بنا۔
۷ وہ سمُندر کا پانی تُودے کی مانند جمع کرتا ہے۔
وہ گہرے سمُندروں کو مخزنوں میں رکھتا ہے۔
۸ ساری زمین خُداوند سے ڈرے۔
جہان کے سب باشندے اُسکا خَوف رکھّیں
۹ کیونکہ اُس نے فرمایا اور ہوگیا۔
اُس نے حُکم دِیا اور واقع ہُؤا۔
۱۰ خُداوند قَوموں کی مشورت کو باطِل کر دیتا ہے۔
وہ اُمّتوں کے منصُوبوں کو ناچیز بنا دیتا ہے۔
۱۱ خُداوند کی مصلحت ابد تک قائم رہیگی
اور اُسکے دِل کے خیال نسل در نسل۔
۱۲ مُبارک ہے وہ قَوم جسکا خُدا خُداوند ہے
اور وہ اُمّت جسکو اُس نے اپنی ہی مِیراث کے لِئے برگُزیدہ کیا۔
۱۳ خُداوند آسمان پر سے دیکھتا ہے۔
سب بنی آدم پر اُسکی نِگاہ ہے
۱۴ اپنی سکُونت گاہ سے
وہ زمین کے سب باشندوں کو دیکھتا ہے۔
۱۵ وُہی ہے جو اُن سب کے دِلوں کو بناتا
اور اُنکے سب کاموں کا خیال رکھتا ہے۔
۱۶ کِسی بادشاہ کو فَوج کی کثرت نہ بچائیگی
اور کِسی زبردست آدمی کو اُسکی بڑی طاقت رہائی نہ دیگی۔
۱۷ بچ نِکلنے کے لِئے گھوڑا بیکار ہے۔
وہ اپنی شہزوری سے کِسی کو نہ بچائیگا
۱۸ دیکھو! خُداوند کی نِگاہ اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔
جو اُسکی شفقت کے اُمیدوار ہیں
۱۹ تاکہ اُنکی جان مَوت سے بچائے
اور قحط میں اُنکو جیتا رکھّے۔
۲۰ ہماری جان کو خُداوند کی آس ہے۔
وُہی ہماری کُمک اور ہماری سِپر ہے۔
۲۱ ہمارا دِل اُس میں شادمان رہیگا
کیونکہ ہم نے اُسکے پاک نام پر توکُّل کیا ہے۔
۲۲ اَے خُداوند! جیسی تُجھ پر ہماری آس ہے

ویسی ہی تیری رحمت ہم پر ہو!

۳۴

داؤد کا مزمور۔ اُس وقت کا جب اُس نے ابی ملک کے سامنے اپنی وضع بدلی جس نے اُسے نکال دیا اور وہ چلا گیا۔

۱ میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا۔
اُسکی ستایش ہمیشہ میری زبان پر رہیگی۔
۲ میری رُوح خداوند پر فخر کریگی۔
حلیم یہ سُنکر خوش ہونگے۔
۳ میرے ساتھ خداوند کی بڑائی کرو۔
ہم ملکر اُسکے نام کی تمجید کریں۔
۴ میں خداوند کا طالب ہوا۔ اُس نے مجھے جواب دیا
اور میری ساری دہشت سے مجھے رہائی بخشی۔
۵ اُنہوں نے اُسکی طرف نظر کی اور منور ہو گئے
اور اُنکے مُنہ پر کبھی شرمندگی نہ آئیگی۔
۶ اِس غریب نے دُہائی دی۔ خداوند نے اِسکی سُنی
اور اِسے اِسکے سب دُکھوں سے بچا لیا۔
۷ خداوند سے ڈرنے والوں کی چاروں طرف اُسکا فرشتہ خیمہ زن ہوتا ہے
اور اُنکو بچاتا ہے۔
۸ آزما کر دیکھو کہ خداوند کیسا مہربان ہے۔
مبارک ہے وہ آدمی جو اُس پر توکل کرتا ہے
۹ خداوند سے ڈرو اَے اُسکے مقدسو!
کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں اُنکو کچھ کمی نہیں۔
۱۰ ببر کے بچے تو حاجتمند اور بھوکے ہوتے ہیں
پر خداوند کے طالب کسی نعمت کے محتاج نہ ہونگے۔
۱۱ اَے بچو! آؤ میری سُنو۔
میں تمکو خدا ترسی سکھاؤنگا۔
۱۲ وہ کون آدمی ہے جو زندگی کا مشتاق ہے
اور بڑی عمر چاہتا ہے تاکہ بھلائی دیکھے؟
۱۳ اپنی زبان کو بدی سے باز رکھ
اور اپنے ہونٹوں کو دغا کی بات سے۔
۱۴ بدی کو چھوڑ اور نیکی کر۔
صلح کا طالب ہو اور اُسی کی پیروی کر۔
۱۵ خداوند کی نگاہ صادقوں پر ہے
اور اُسکے کان اُنکی فریاد پر لگے رہتے ہیں۔
۱۶ خداوند کا چہرہ بدکاروں کے خلاف ہے
تاکہ اُنکی یاد زمین پر سے مٹا دے۔
۱۷ صادق چلّائے اور خداوند نے سُنا
اور اُنکو اُنکے سب دُکھوں سے چھڑایا
۱۸ خداوند شکستہ دلوں کے نزدیک ہے
اور خستہ جانوں کو بچاتا ہے۔
۱۹ صادق کی مصیبتیں بہت ہیں
لیکن خداوند اُسکو اُن سب سے رہائی بخشتا ہے
۲۰ وہ اُسکی سب ہڈیوں کو محفوظ رکھتا ہے۔
اُن میں سے ایک بھی توڑی نہیں جاتی۔
۲۱ بدی شریر کو ہلاک کر دیگی
اور صادق سے عداوت رکھنے والے مجرم ٹھہرینگے۔
۲۲ خداوند اپنے بندوں کی جان کا فدیہ دیتا ہے
اور جو اُس پر توکل کرتے ہیں اُن میں سے کوئی مجرم نہ ٹھہریگا۔

۳۵

داؤد کا مزمور۔

۱ اَے خداوند! جو مجھ سے جھگڑتے ہیں تو اُن سے جھگڑ۔
جو مجھ سے لڑتے ہیں تو اُن سے لڑ۔
۲ ڈھال اور سپر لیکر
میری کُمک کے لئے کھڑا ہو۔
۳ بھالا بھی نکال اور میرا پیچھا کرنے والوں کا راستہ بند کر دے۔
میری جان سے کہہ میں تیری نجات ہوں۔
۴ جو میری جان کے خواہاں ہیں وہ شرمندہ اور رُسوا ہوں۔
جو میرے نقصان کا منصوبہ باندھتے ہیں وہ پسپا اور پریشان ہوں۔
۵ وہ ایسے ہو جائیں جیسے ہوا کے آگے بھوسا
اور خداوند کا فرشتہ اُنکو ہانکتا رہے۔
۶ اُنکی راہ اندھیری اور پھسلنی ہو جائے
اور خداوند کا فرشتہ اُنکو رگیدتا جائے۔
۷ کیونکہ اُنہوں نے بے سبب میرے لئے گڑھے میں جال بچھایا
اور ناحق میری جان کے لئے گڑھا کھودا ہے۔
۸ اُس پر ناگہان تباہی آ پڑے

اور جس جال کو اُس نے بچھایا ہے اُس میں آپ ہی پھنسے
اور اُسی ہلاکت میں گرفتار ہو۔
۹ لیکن میری جان خُداوند میں خُوش رہیگی
اور اُسکی نجات سے شادمان ہوگی۔
۱۰ میری سب ہڈّیاں کہینگی اَے خُداوند! تُجھ سا کَون ہے
جو غریب کو اُسکے ہاتھ سے جو اُس سے زورآور ہے
اور مسکین و مُحتاج کو غارتگر سے چُھڑاتا ہے؟
۱۱ جُھوٹے گواہ اُٹھتے ہیں
اور جو باتیں مَیں نہیں جانتا وہ مُجھ سے پُوچھتے ہیں۔
۱۲ وہ مُجھ سے نیکی کے بدلے بدی کرتے ہیں۔
یہاں تک کہ میری جان بیکس ہو جاتی ہے۔
۱۳ لیکن مَیں نے تو اُنکی بیماری میں جب وہ بیمار تھے ٹاٹ اوڑھا
اور روزے رکھ رکھکر اپنی جان کو دُکھ دِیا
اور میری دُعا میرے ہی سِینہ میں واپس آئی۔
۱۴ مَیں نے تو اَیسا کِیا گویا وہ میرا دوست یا میرا بھائی تھا۔
مَیں نے سر جُھکا کر غم کِیا جَیسے کوئی اپنی ماں کے لِئے ماتم
کرتا ہو۔
۱۵ پر جب مَیں لنگڑانے لگا تو وہ خُوش ہوکر اِکٹّھے ہوگئے۔
کمینے میرے خِلاف اِکٹّھے ہوئے اور مُجھے معلُوم نہ تھا۔
اُنہوں نے مُجھے پھاڑا اور باز نہ آئے۔
۱۶ ضِیافتوں کے بدتمیز مسخروں کی طرح
اُنہوں نے مُجھ پر دانت پِیسے۔
۱۷ اَے خُداوند! تُو کب تک دیکھتا رہیگا؟
میری جان کو اُنکی غارتگری سے۔
میری جان کو شیروں سے چُھڑا۔
۱۸ مَیں بڑے مجمع میں تیری شُکرگذاری کرُونگا۔
مَیں بُہت سے لوگوں میں تیری سِتایش کرُونگا۔
۱۹ جو ناحق میرے دُشمن ہیں مُجھ پر شادیانہ نہ بجائیں
اور جو مُجھ سے بےسبب عداوت رکھتے ہیں چشمک زنی نہ کریں
۲۰ کیونکہ وہ سلامتی کی باتیں نہیں کرتے۔
بلکہ مُلک کے امن پسند لوگوں کے خِلاف مکر کے منصُوبے
باندھتے ہیں۔
۲۱ یہاں تک کہ اُنہوں نے خُوب مُنہ پھاڑا
اور کہا اہا ہا! ہم نے اپنی آنکھ سے دیکھ لِیا ہے۔
۲۲ اَے خُداوند! تُو نے خُود یہ دیکھا ہے۔ خاموش نہ رہ۔
اَے خُداوند! مُجھ سے دُور نہ رہ۔
۲۳ اُٹھ! میرے اِنصاف کے لِئے جاگ
اور میرے مُعاملہ کے لِئے اَے میرے خُدا! اَے میرے خُداوند!
۲۴ اپنی صداقت کے مُطابِق میری عدالت کر۔ اَے خُداوند میرے خُدا!
اور اُنکو مُجھ پر شادیانہ بجانے نہ دے۔
۲۵ وہ اپنے دِل میں یہ نہ کہنے پائیں اہا! ہم تو یہی چاہتے تھے۔
وہ یہ نہ کہیں کہ ہم اُسے نِگل گئے۔
۲۶ جو میرے نُقصان سے خُوش ہوتے ہیں وہ باہم شرمِندہ اور
پریشان ہوں۔
جو میرے مُقابلہ میں تکبُّر کرتے ہیں وہ شرمِندگی اور رُسوائی
سے مُلبّس ہوں۔
۲۷ جو میرے سچّے مُعاملہ کی تائید کرتے ہیں وہ خُوشی سے
للکاریں اور شاد ہوں۔
وہ سدا یہ کہیں خُداوند کی تمجید ہو
جِسکی خُوشنُودی اپنے بندہ کی اِقبالمندی میں ہے۔
۲۸ تب میری زبان سے تیری صداقت کا ذِکر ہوگا
اور دِن بھر تیری تعرِیف ہوگی۔

۳۶

میر مُغنّی کے لِئے خُداوند کے بندہ داؔؤد کا مزمُور۔

۱ شریر کی بدی سے میرے دِل میں خیال آتا ہے
کہ خُدا کا خَوف اُسکے پیشِ نظر نہیں۔
۲ کیونکہ وہ اپنے آپکو اپنی نظر میں اِس خیال سے تسلّی دیتا ہے
کہ اُسکی بدی نہ تو فاش ہوگی نہ مکرُوہ سمجھی جائیگی۔
۳ اُسکے مُنہ میں بدی اور فریب کی باتیں ہیں۔
وہ دانِش اور نیکی سے دست بردار ہو گیا ہے۔
۴ وہ اپنے بِستر پر بدی کے منصُوبے باندھتا ہے۔
وہ اَیسی راہ اِختیار کرتا ہے جو اچھّی نہیں۔
وہ بدی سے نفرت نہیں کرتا۔
۵ اَے خُداوند! آسمان میں تیری شفقت ہے۔
تیری وفاداری افلاک تک بلند ہے۔
۶ تیری صداقت خُدا کے پہاڑوں کی مانند ہے
تیرے احکام نہایت عمیق ہیں۔

اَے خُداوند! تُو اِنسان اور حیوان دونوں کو محفُوظ رکھتا ہے۔
۷ اَے خُدا! تیری شفقت کیا ہی بیش قیمت ہے۔
بنی آدم تیرے بازُوؤں کے سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔
۸ وہ تیرے گھر کی نعمتوں سے خُوب آسُودہ ہونگے۔
تُو اُنکو اپنی خُوشنُودی کے دریا میں سے پِلائیگا۔
۹ کیونکہ زِندگی کا چشمہ تیرے پاس ہے۔
تیرے نُور کی بدولت ہم روشنی دیکھینگے۔
۱۰ تیرے پہچاننے والوں پر تیری شفقت دائمی ہو
اور راست دِلوں پر تیری صداقت۔
۱۱ مغرُور آدمی مُجھ پر لات نہ اُٹھانے پائے
اور شرِیر کا ہاتھ مُجھے ہانک نہ دے۔
۱۲ بدکردار وہاں گرے پڑے ہیں۔
وہ گرا دِئے گئے ہیں اور پھر اُٹھ نہ سکینگے۔

۳۷ داؤد کا مزمُور۔

۱ تُو بدکرداروں کے سبب سے بیزار نہ ہو
اور بدی کرنے والوں پر رشک نہ کر
۲ کیونکہ وہ گھاس کی طرح جلد کاٹ ڈالے جائینگے
اور سبزہ کی طرح مُرجھا جائینگے۔
۳ خُداوند پر توکُّل کر اور نیکی کر۔
مُلک میں آباد رہ اور اُسکی وفاداری سے پرورِش پا۔
۴ خُداوند میں مسرُور رہ
اور وہ تیرے دِل کی مُرادیں پُوری کریگا۔
۵ اپنی راہ خُداوند پر چھوڑ دے
اور اُس پر توکُّل کر۔ وُہی سب کُچھ کریگا۔
۶ وہ تیری راستبازی کو نُور کی طرح
اور تیرے حق کو دوپہر کی طرح روشن کریگا۔
۷ خُداوند میں مُطمئن رہ اور صبر سے اُسکی آس رکھ۔
اُس آدمی کے سبب سے جو اپنی راہ میں کامیاب ہوتا
اور بُرے منصُوبوں کو انجام دیتا ہے بیزار نہ ہو۔
۸ قہر سے باز آ اور غضب کو چھوڑ دے۔
بیزار نہ ہو۔ اِس سے بُرائی ہی نکلتی ہے۔
۹ کیونکہ بدکردار کاٹ ڈالے جائینگے
لیکن جِنکو خُداوند کی آس ہے مُلک کے وارِث ہونگے
کیونکہ تھوڑی دیر میں شرِیر نابُود ہو جائیگا۔ ۱۰
تُو اُسکی جگہ کو غور سے دیکھیگا پر وہ نہ ہوگا۔
لیکن حلیم مُلک کے وارِث ہونگے ۱۱
اور سلامتی کی فراوانی سے شادمان رہینگے۔
شرِیر راستباز کے خِلاف بندشیں باندھتا ہے ۱۲
اور اُس پر دانت پیستا ہے۔
خُداوند اُس پر ہنسیگا ۱۳
کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ اُسکا دِن آتا ہے۔
شرِیروں نے تلوار نِکالی اور کمان کھینچی ہے ۱۴
تاکہ غرِیب اور مُحتاج کو گرا دیں
اور راست رَو کو قتل کریں۔
اُنکی تلوار اُن ہی کے دِل کو چھیدیگی ۱۵
اور اُنکی کمانیں توڑی جائینگی۔
صادِق کا تھوڑا سا مال ۱۶
بُہت سے شرِیروں کی دَولت سے بہتر ہے
کیونکہ شرِیروں کے بازُو توڑے جائینگے ۱۷
لیکن خُداوند صادِقوں کو سنبھالتا ہے۔
کامِل لوگوں کے ایّام کو خُداوند جانتا ہے۔ ۱۸
اُنکی مِیراث ہمیشہ کے لِئے ہوگی۔
وہ آفت کے وقت شرمِندہ نہ ہونگے ۱۹
اور کال کے دِنوں میں آسُودہ رہینگے۔
لیکن شرِیر ہلاک ہونگے۔ ۲۰
خُداوند کے دُشمن چراگاہوں کی سرسبزی کی مانند ہونگے۔
وہ فنا ہو جائینگے۔ وہ دھوئیں کی طرح جاتے رہینگے۔
شرِیر قرض لیتا ہے اور ادا نہیں کرتا ۲۱
لیکن صادِق رحم کرتا ہے اور دیتا ہے
کیونکہ جِنکو وہ برکت دیتا ہے وہ زمین کے وارِث ہونگے ۲۲
اور جِن پر وہ لعنت کرتا ہے وہ کاٹ ڈالے جائینگے۔
اِنسان کی روِشیں خُداوند کی طرف سے قائم ہیں ۲۳
اور وہ اُسکی راہ سے خُوش ہے۔
اگر وہ گِر بھی جائے تو پڑا نہ رہیگا ۲۴
کیونکہ خُداوند اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھالتا ہے۔
مَیں جوان تھا اور اب بُوڑھا ہُوں ۲۵

تو بھی مَیں نے صادِق کو بیکس
اور اُسکی اَولاد کو ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا۔
۲۶ وہ دِن بھر رحم کرتا ہے اور قرض دیتا ہے
اور اُسکی اَولاد کو برکت مِلتی ہے۔
۲۷ بدی کو چھوڑ دے اور نیکی کر
اور ہمیشہ تک آباد رہ۔
۲۸ کیونکہ خُداوند اِنصاف کو پسند کرتا ہے
اور اپنے مُقدّسوں کو ترک نہیں کرتا۔
وہ ہمیشہ کے لِئے محفُوظ ہیں۔
پر شریروں کی نسل کاٹ ڈالی جائیگی۔
۲۹ صادِق زمین کے وارِث ہونگے
اور اُس میں ہمیشہ بسے رہینگے۔
۳۰ صادِق کے مُنہ سے دانائی نِکلتی ہے
اور اُسکی زبان سے اِنصاف کی باتیں۔
۳۱ اُسکے خُدا کی شریعت اُسکے دِل میں ہے۔
وہ اپنی روِش میں پھسلیگا نہیں۔
۳۲ شریر صادِق کی تاک میں رہتا ہے
اور اُسے قتل کرنا چاہتا ہے۔
۳۳ خُداوند اُسے اُسکے ہاتھ میں نہیں چھوڑیگا
اور جب اُسکی عدالت ہو تو اُسے مُجرِم نہ ٹھہرائیگا۔
۳۴ خُداوند کی آس رکھ اور اُسی کی راہ پر چلتا رہ
اور وہ تُجھے سرفراز کرکے زمین کا وارِث بنائیگا۔
جب شریر کاٹ ڈالے جائینگے تو تُو دیکھیگا۔
۳۵ مَیں نے شریر کو بڑے اِقتدار میں اور اَیسا پھیلتے دیکھا
جَیسے کوئی ہرا درخت اپنی اصلی زمین میں پھیلتا ہے۔
۳۶ لیکن جب کوئی اُدھر سے گُذرا اور دیکھا تو وہ تھا ہی نہیں
بلکہ مَیں نے اُسے ڈھونڈا پر وہ نہ مِلا۔
۳۷ کامِل آدمی پر نگاہ کر اور راستباز کو دیکھ
کیونکہ صُلح دوست آدمی کے لِئے اجر ہے۔
۳۸ لیکن خطاکار اِکٹھے مر مِٹینگے۔
شریروں کا انجام ہلاکت ہے
۳۹ لیکن صادِقوں کی نجات خُداوند کی طرف سے ہے۔
مُصیبت کے وقت وہ اُنکا محکم قلعہ ہے

اور خُداوند اُنکی مدد کرتا اور اُنکو بچاتا ہے۔ ۴۰
وہ اُنکو شریروں سے چُھڑاتا اور بچا لیتا ہے۔
اِسلئِے کہ اُنہوں نے اُس میں پناہ لی ہے۔

۳۸ یادگار کے لِئے داؤد کا مزمُور۔

اَے خُداوند اپنے قہر میں مُجھے جِھڑک نہ دے ۱
اور اپنے غضب میں مُجھے تنبیہ نہ کر۔
کیونکہ تیرے تیر مُجھ میں لگے ہیں ۲
اور تیرا ہاتھ مُجھ پر بھاری ہے۔
تیرے قہر کے سبب سے میرے جِسم میں صحت نہیں ۳
اور میرے گُناہ کے باعث میری ہڈیوں کو آرام نہیں۔
کیونکہ میری بدی میرے سر سے گُذر گئی ۴
اور وہ بڑے بوجھ کی مانند میرے لِئے نہایت بھاری ہے۔
میری حماقت کے سبب سے ۵
میرے زخموں سے بدبُو آتی ہے۔ وہ سڑ گئے ہیں۔
مَیں پُر درد اور بہت جُھکا ہُؤا ہُوں۔ ۶
مَیں دِن بھر ماتم کرتا پھرتا ہُوں
کیونکہ میری کمر میں سوزِش ہی سوزِش ہے ۷
اور میرے جِسم میں کُچھ صحت نہیں۔
مَیں نحیف اور نہایت کُچلا ہُؤا ہُوں ۸
اور دِل کی بےچَینی کے سبب سے کراہتا رہا۔
اَے خُداوند! میری ساری تمنّا تیرے سامنے ہے ۹
اور میرا کراہنا تُجھ سے چِھپا نہیں۔
میرا دِل دھڑکتا ہے۔ میری طاقت گھٹی جاتی ہے۔ ۱۰
میری آنکھوں کی روشنی بھی مُجھ سے جاتی رہی۔
میرے عزیز اور دوست میری بلا میں الگ ہو گئے ۱۱
اور میرے رِشتہ دار دُور جا کھڑے ہُوئے۔
میری جان کے خواہاں میرے لِئے جال بچھاتے ہیں ۱۲
اور میرے نُقصان کے طالب شرارت کی باتیں بولتے
اور دِن بھر مکر و فریب کے منصُوبے باندھتے ہیں۔
پر مَیں بہرے کی مانند سُنتا ہی نہیں ۱۳
مَیں گُونگے کی مانند مُنہ نہیں کھولتا
بلکہ مَیں اُس آدمی کی مانند ہُوں جِسے سُنائی نہیں دیتا ۱۴
اور جِسکے مُنہ میں ملامت کی باتیں نہیں۔

۱۵ کیونکہ اَے خُداوند! مُجھے تُجھ سے اُمید ہے۔
اَے خُداوند میرے خُدا! تُو جواب دیگا۔
۱۶ کیونکہ مَیں نے کہا کہ کہیں وہ مُجھ پر شادیانہ نہ بجائیں۔
جب میرا پاؤں پھسلتا ہے تو وہ میرے خِلاف تکبُّر کرتے ہیں۔
۱۷ کیونکہ مَیں گرنے ہی کو ہُوں
اور میرا غم برابر میرے سامنے ہے۔
۱۸ اِسلئے کہ مَیں اپنی بدی کو ظاہر کرونگا
اور اپنے گُناہ کے باعث غمگین رہُونگا۔
۱۹ لیکن میرے دُشمن چُست اور زبردست ہیں
اور مُجھ سے ناحق عداوت رکھنے والے بُہت ہو گئے ہیں۔
۲۰ جو نیکی کے بدلے بدی کرتے ہیں
وہ بھی میرے مُخالِف ہیں کیونکہ مَیں نیکی کی پَیروی کرتا ہُوں۔
۲۱ اَے خُداوند! مُجھے چھوڑ نہ دے۔
اَے میرے خُدا! مُجھ سے دُور نہ ہو۔
۲۲ اَے خُداوند! اَے میری نجات!
میری مدد کے لِئے جلدی کر۔

۳۹

میر مُغنّی کے لِئے یدُوتُون کے واسطے داؤُد کا مزمُور۔

۱ مَیں نے کہا مَیں اپنی راہ کی نگرانی کرُونگا
تاکہ میری زبان سے خطا نہ ہو۔
جب تک شرِیر میرے سامنے ہے
مَیں اپنے مُنہ کو لگام دِئے رہُونگا۔
۲ مَیں گُونگا بنکر خاموش رہا اور نیکی کی طرف سے بھی خاموشی اِختیار کی
اور میرا غم بڑھ گیا۔
۳ میرا دِل اندر ہی اندر جل رہا تھا۔
سوچتے سوچتے آگ بھڑک اُٹھی۔
تب مَیں اپنی زبان سے کہنے لگا
۴ اَے خُداوند! اَیسا کر کہ مَیں اپنے انجام سے واقِف ہو جاؤُں
اور اِس سے بھی کہ میری عُمر کی مِیعاد کیا ہے۔
مَیں جان لُوں کہ کَیسا فانی ہُوں۔
۵ دیکھ! تُو نے میری عُمر بالِشت بھر کی رکھّی ہے
اور میری زِندگی تیرے حضُور بے حقیقت ہے۔
یقِیناً ہر اِنسان بہترِین حالت میں بھی بالکُل بے ثبات ہے (سِلاہ)
۶ درحقِیقت اِنسان سایہ کی طرح چلتا پھرتا ہے۔
یقِیناً وہ فضُول گھبراتے ہیں۔
وہ ذخِیرہ کرتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ اُسے کَون لیگا۔
۷ اَے خُداوند! اب مَیں کِس بات کے لِئے ٹھہرا ہُوں؟
میری اُمید تُجھ ہی سے ہے۔
۸ مُجھکو میری سب خطاؤں سے رہائی دے۔
احمقوں کو مُجھ پر انگُشت نمائی نہ کرنے دے۔
۹ مَیں گُونگا بنا۔ مَیں نے مُنہ نہ کھولا۔
کیونکہ تُو ہی نے یہ کِیا ہے۔
۱۰ مُجھ سے اپنی بلا دُور کر دے۔
مَیں تو تیرے ہاتھ کی مار سے فنا ہُؤا جاتا ہُوں۔
۱۱ جب تُو اِنسان کو بدی پر ملامت کر کے تنبِیہ کرتا ہے
تو اُسکے حُسن کو پتنگے کی طرح فنا کر دیتا ہے۔
یقِیناً ہر اِنسان بے ثبات ہے۔ (سِلاہ)
۱۲ اَے خُداوند! میری دُعا سُن اور میری فریاد پر کان لگا۔
میرے آنسُوؤں کو دیکھکر خاموش نہ رہ
کیونکہ مَیں تیرے حضُور پردیسی اور مُسافِر ہُوں۔
جَیسے میرے سب باپ دادا تھے۔
۱۳ آہ! مُجھ سے نظر ہٹالے تاکہ تازہ دم ہو جاؤُں۔
اِس سے پہلے کہ رِحلت کرُوں اور نابُود ہو جاؤُں۔

۴۰

میر مُغنّی کے لِئے داؤُد کا مزمُور۔

۱ مَیں نے صبر سے خُداوند پر آس رکھّی۔
اُس نے میری طرف مائل ہو کر میری فریاد سُنی۔
۲ اُس نے مُجھے ہَولناک گڑھے اور دلدل کی کیچڑ میں سے نِکالا
اور اُس نے میرے پاؤں چٹان پر رکھّے اور میری روِش قائم کی
۳ اُس نے ہمارے خُدا کی سِتایش کا نیا گیت میرے مُنہ میں ڈالا۔
بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے
اور خُداوند پر توکُّل کرینگے۔
۴ مُبارک ہے وہ آدمی جو خُداوند پر توکُّل کرتا ہے
اور مغرُوروں اور دروغ دوستوں کی طرف مائل نہیں ہوتا۔
۵ اَے خُداوند میرے خُدا! جو عجِیب کام تُو نے کِئے
اور تیرے خیال جو ہماری طرف ہیں وہ بہت سے ہیں۔
مَیں اُنکو تیرے حضُور ترتِیب نہیں دے سکتا۔

اگر مَیں اُنکا ذِکر اور بیان کرنا چاہُوں ۔
تو وہ شُمار سے باہر ہیں۔
۶ قُربانی اور نذر کو تُو پسند نہیں کرتا ۔
تُو نے میرے کان کھول دِئے ہیں۔
سوختنی قُربانی اور خطا کی قُربانی تُو نے طلب نہیں کی۔
۷ تب مَیں نے کہا دیکھ ! مَیں آیا ہُوں۔
کِتاب کے طُومار میں میری بابت لِکھا ہے ۔
۸ اَے میرے خُدا ! میری خُوشی تیری مرضی پُوری کرنے میں ہے
بلکہ تیری شرِیعت میرے دِل میں ہے ۔
۹ مَیں نے بڑے مجمع میں صداقت کی بشارت دی ہے ۔
دیکھ ! مَیں اپنا مُنہ بند نہیں کرُونگا ۔
اَے خُداوند ! تُو جانتا ہے ۔
۱۰ مَیں نے تیری صداقت اپنے دِل میں چھپا نہیں رکھّی ۔
مَیں نے تیری وفاداری اور نجات کا اظہار کیا ہے ۔
مَیں نے تیری شفقت اور سچّائی بڑے مجمع سے نہیں چھپائی ۔
۱۱ اَے خُداوند ! تُو مُجھ پر رحم کرنے میں دریغ نہ کر۔
تیری شفقت اور سچّائی برابر میری حفاظت کریں ۔
۱۲ کیونکہ بیشُمار بُرائیوں نے مُجھے گھیر لیا ہے ۔
میری بدی نے مُجھے آ پکڑا ہے ۔ ایسا کہ مَیں آنکھ نہیں
اُٹھا سکتا۔
وہ میرے سر کے بالوں سے بھی زیادہ ہیں ۔ سو میرا جی چھُوٹ گیا۔
۱۳ اَے خُداوند ! مہربانی کرکے مُجھے چھُڑا ۔
اَے خُداوند ! میری مدد کے لِئے جلدی کر۔
۱۴ جو میری جان کو ہلاک کرنے کے درپَے ہیں
وہ سب شرمندہ اور خجل ہوں ۔
جو میرے نُقصان سے خُوش ہیں
وہ پسپا اور رُسوا ہوں ۔
۱۵ جو مُجھ پر اہا اہا کرتے ہیں
وہ اپنی رُسوائی کے سبب سے تباہ ہو جائیں ۔
۱۶ تیرے سب طالب تُجھ میں خُوش و خُرّم ہوں ۔
تیری نجات کے عاشِق ہمیشہ کہا کریں
خُداوند کی تمجید ہو !
۱۷ پر مَیں مِسکین اور مُحتاج ہُوں ۔
خُداوند میری فِکر کرتا ہے ۔
میرا مددگار اور چھُڑانے والا تُو ہی ہے ۔
اَے میرے خُدا ! دیر نہ کر۔

۴۱

میرمُغنّی کے لئے داؤد کا مزمُور۔

۱ مُبارک ہے وہ جو غریب کا خیال رکھتا ہے ۔
خُداوند مُصیبت کے دِن اُسے چھُڑائیگا ۔
۲ خُداوند اُسے محفُوظ اور جیتا رکھیگا اور وہ زمین پر مُبارک ہوگا ۔
تُو اُسے اُسکے دُشمنوں کی مرضی پر نہ چھوڑ۔
۳ خُداوند اُسے بیماری کے بستر پر سنبھالیگا ۔
تُو اُسکی بیماری میں اُسکے پُورے بستر کو ٹھیک کرتا ہے ۔
۴ مَیں نے کہا اَے خُداوند ! مُجھ پر رحم کر۔
میری جان کو شِفا دے کیونکہ مَیں تیرا گُنہگار ہُوں ۔
۵ میرے دُشمن یہ کہکر میری بُرائی کرتے ہیں
کہ وہ کب مریگا اور اُسکا نام کب مِٹیگا ؟
۶ جب وہ مُجھ سے مِلنے کو آتا ہے تو جھُوٹی باتیں بکتا ہے ۔
اُسکا دِل اپنے اندر بدی سمیٹتا ہے ۔
وہ باہر جاکر اُسی کا ذِکر کرتا ہے ۔
۷ مُجھ سے عداوت رکھنے والے سب مِلکر میری غِیبت کرتے ہیں ۔
وہ میرے خِلاف میرے نُقصان کے منصُوبے باندھتے ہیں ۔
۸ وہ کہتے ہیں اِسے تو بُرا روگ لگ گیا ہے ۔
اب جو وہ پڑا ہے تو پھر اُٹھنے کا نہیں ۔
۹ بلکہ میرے دِلی دوست نے جس پر مُجھے بھروسا تھا اور جو
میری روٹی کھاتا تھا
مُجھ پر لات اُٹھائی ہے ۔
۱۰ پر تُو اَے خُداوند ! مُجھ پر رحم کرکے مُجھے اُٹھا کھڑا کر
تاکہ مَیں اُنکو بدلہ دُوں ۔
۱۱ اِس سے مَیں جان گیا کہ تُو مُجھ سے خُوش ہے
کہ میرا دُشمن مُجھ پر فتح نہیں پاتا ۔
۱۲ مُجھے تو تُو ہی میری راستی میں قیام بخشتا ہے
اور مُجھے ہمیشہ اپنے حضُور قائم رکھتا ہے ۔
۱۳ خُداوند اِسرائیل کا خُدا
ازل سے ابد تک مُبارک ہو !
آمین ثُمّ آمین ۔

دُوسری کِتاب

۴۲

میرمُغنّی کے لِئے بنی قورح کا مشکِیل۔

۱ جَیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے
وَیسے ہی اَے خُدا! میری رُوح تیرے لِئے ترستی ہے۔
۲ میری رُوح خُدا کی۔ زِندہ خُدا کی پیاسی ہے۔
مَیں کب جاکر خُدا کے حضُور حاضِر ہُونگا؟
۳ میرے آنسُو دِن رات میری خوراک ہیں۔
جِس حال کہ وہ مُجھ سے برابر کہتے ہیں تیرا خُدا کہاں ہے؟
۴ اِن باتوں کو یاد کرکے میرا دِل بھر آتا ہے
کہ مَیں کِس طرح بِھیڑ یعنی عِید منانے والی جماعت کے ہمراہ
خُوشی اور حمد کرتا ہُؤا اُنکو خُدا کے گھر میں لے جاتا تھا۔
۵ اَے میری جان! تُو کیوں گِری جاتی ہے؟
تُو اندر ہی اندر کیوں بےچَین ہے؟
خُدا سے اُمید رکھ کیونکہ اُسکے نجات بخش دِیدار کی خاطِر
مَیں پِھر اُسکی سِتایش کرُونگا۔
۶ اَے میرے خُدا! میری جان میرے اندر گِری جاتی ہے۔
اِسلِئے مَیں تُجھے یردؔن کی سرزمین سے
اور حرمُوؔن اور کوہِ مِصغار پر سے یاد کرتا ہُوں۔
۷ تیرے آبشاروں کی آواز سے گہراؤ گہراؤ کو پُکارتا ہے۔
تیری سب مَوجیں اور لہریں مُجھ پر سے گُذر گئِیں
۸ تَو بھی دِن کو خُداوند اپنی شفقت دِکھائیگا
اور رات کو مَیں اُسکا گیت گاؤُنگا
بلکہ اپنی حیات کے خُدا سے دُعا کرُونگا۔
۹ مَیں خُدا سے جو میری چٹان ہے کہُونگا تُو مُجھے کیوں بُھول گیا؟
مَیں دُشمن کے ظُلم کے سبب سے کیوں ماتم کرتا پِھرتا ہُوں؟
۱۰ میرے مُخالِفوں کی ملامت گویا میری ہڈِیوں میں تلوار ہے
کیونکہ وہ مُجھ سے برابر کہتے ہیں تیرا خُدا کہاں ہے؟
۱۱ اَے میری جان! تُو کیوں گِری جاتی ہے؟
تُو اندر ہی اندر کیوں بےچَین ہے؟
خُدا سے اُمید رکھ کیونکہ وہ میرے چہرے کی رَونق اور میرا خُدا ہے۔
مَیں پِھر اُسکی سِتایش کرُونگا۔

۴۳

۱ اَے خُدا میرا اِنصاف کر اور بےدِین قَوم کے
مُقابلہ میں میری وکالت کر
اور دغاباز اور بےاِنصاف آدمی سے مُجھے چُھڑا۔
۲ کیونکہ تُو ہی میری قُوّت کا خُدا ہے۔ تُو نے کیوں مُجھے ترک کر دیا؟
مَیں دُشمن کے ظُلم کے سبب سے کیوں ماتم کرتا پِھرتا ہُوں؟
۳ اپنے نُور اور اپنی سچّائی کو بھیج۔ وُہی میری رہبری کریں۔
وُہی مُجھکو تیرے کوہِ مُقدّس
اور تیرے مسکنوں تک پہنچائیں۔
۴ تب مَیں خُدا کے مذبح کے پاس جاؤُنگا۔
خُدا کے حضُور جو میری کمال خُوشی ہے۔
اَے خُدا! اَے میرے خُدا! مَیں سِتار بجاکر تیری سِتایش کرُونگا۔
۵ اَے میری جان! تُو کیوں گِری جاتی ہے؟
تُو اندر ہی اندر کیوں بےچَین ہے؟
خُدا سے اُمید رکھ! کیونکہ وہ میرے چہرے کی رَونق اور
میرا خُدا ہے۔
مَیں پِھر اُسکی سِتایش کرُونگا۔

۴۴

میرمُغنّی کے لِئے بنی قورح کا مزمُور۔ مشکِیل۔

۱ اَے خُدا! ہم نے اپنے کانوں سے سُنا۔ ہمارے باپ دادا
نے ہم سے بیان کِیا
کہ تُو نے اُنکے دِنوں میں قدِیم زمانہ میں کیا کیا کام کِئے۔
۲ تُو نے قَوموں کو اپنے ہاتھ سے نِکال دِیا اور اِنکو بسایا۔
تُو نے اُمّتوں کو تباہ کِیا اور اِنکو چاروں طرف پھیلایا۔
۳ کیونکہ نہ تو یہ اپنی تلوار سے اِس مُلک پر قابِض ہُوئے
اور نہ اِنکے بازُو نے اِنکو بچایا
بلکہ تیرے دہنے ہاتھ اور تیرے بازُو اور تیرے چہرے کے نُور نے
اِنکو فتح بخشی
کیونکہ تُو اِن سے خُوشنُود تھا۔
۴ اَے خُدا! تُو میرا بادشاہ ہے۔
یعقُوب کے حق میں نجات کا حُکم صادِر فرما۔
۵ تیری بدولت ہم اپنے مُخالِفوں کو گِرا دینگے۔
تیرے نام سے ہم اپنے خِلاف اُٹھنے والوں کو پامال کرینگے۔
۶ کیونکہ نہ تو مَیں اپنی کمان پر بھروسا کرُونگا
اور نہ میری تلوار مُجھے بچائیگی۔
۷ لیکن تُو نے ہمکو ہمارے مُخالِفوں سے بچایا ہے

اور ہم سے عداوت رکھنے والوں کو شرمندہ کیا۔
۸ ہم دِن بھر خُدا پر فخر کرتے رہے ہیں
اور ہمیشہ ہم تیرے ہی نام کا شُکریہ ادا کرتے رہینگے۔ (سِلاہ)
۹ لیکن تُو نے تو اب ہمکو ترک کر دِیا اور ہمکو رُسوا کِیا
اور ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں جاتا۔
۱۰ تُو ہمکو مُخالِف کے آگے پسپا کرتا ہے
اور ہم سے عداوت رکھنے والے لُوٹ مار کرتے ہیں۔
۱۱ تُو نے ہمکو ذبح ہونے والی بھیڑوں کی مانند کر دِیا
اور قَوموں کے درمیان ہمکو پراگندہ کِیا۔
۱۲ تُو اپنے لوگوں کو مُفت بیچ ڈالتا ہے
اور اُنکی قیمت سے تیری دَولت نہیں بڑھتی۔
۱۳ تُو ہمکو ہمارے پڑوسیوں کی ملامت کا نِشانہ
اور ہمارے آس پاس کے لوگوں کے تمسخُر اور مذاق کا
باعِث بناتا ہے۔
۱۴ تُو ہمکو قَوموں کے درمیان ضربُ المثل
اور اُمتوں میں سر ہِلانے کا باعِث ٹھہراتا ہے۔
۱۵ میری رُسوائی دِن بھر میرے سامنے رہتی ہے
اور میرے مُنہ پر شرمِندگی چھا گئی۔
۱۶ ملامت کرنے والے اور کُفر بکنے والے کی باتوں کے سبب سے
اور مُخالِف اور اِنتقام لینے والے کے باعِث۔
۱۷ یہ سب کُچھ ہم پر بیتا تَو بھی ہم تُجھکو نہیں بھُولے
نہ تیرے عہد سے بے وفائی کی
۱۸ نہ ہمارے دِل برگشتہ ہوئے
نہ ہمارے قدم تیری راہ سے مُڑے
۱۹ جو تُو نے ہمکو گیدڑوں کی جگہ میں خُوب کُچلا
اور مَوت کے سایہ میں ہمکو چھپایا۔
۲۰ اگر ہم اپنے خُدا کے نام کو بھُولے
یا ہم نے کِسی اجنبی معبُود کے آگے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں
۲۱ تو کیا خُدا اِسے دریافت نہ کر لیگا؟
کیونکہ وہ دِلوں کے بھید جانتا ہے۔
۲۲ بلکہ ہم تو دِن بھر تیری ہی خاطِر جان سے مارے جاتے ہیں
اور گویا ذبح ہونے والی بھیڑیں سمجھے جاتے ہیں۔
۲۳ اَے خُداوند! جاگ تُو کیوں سوتا ہے؟
اُٹھ! ہمیشہ کے لِئے ہمکو ترک نہ کر۔
۲۴ تُو اپنا مُنہ کیوں چھپاتا ہے
اور ہماری مُصیبت اور مظلُومی کو بھُولتا ہے؟
۲۵ کیونکہ ہماری جان خاک میں مِل گئی۔
ہمارا جِسم مٹّی ہو گیا۔
۲۶ ہماری مدد کے لِئے اُٹھ۔
اور اپنی شفقت کی خاطِر ہمارا فِدیہ دے۔

۴۵

بریرِ مُغنّی کے لِئے شوشنّیم کے سُر پر بنی قورح کا مزمُور۔ مشکیل۔ عروسی سرود

۱ میرے دِل میں ایک نفِیس مضمُون جوش مار رہا ہے۔
مَیں وُہی مضامِین سُناؤنگا جو مَیں نے بادشاہ کے حق میں
قلمبند کِئے ہیں۔
میری زبان ماہِر کاتِب کا قلم ہے۔
۲ تُو بنی آدم میں سب سے حسِین ہے۔
تیرے ہونٹوں میں لطافت بھری ہے
اِسلِئے خُدا نے تُجھے ہمیشہ کے لِئے مُبارک کِیا۔
۳ اَے زبردست! تُو اپنی تلوار کو
جو تیری حشمت و شوکت ہے اپنی کمر سے حمائل کر
۴ اور سچّائی اور حِلم اور صداقت کی خاطِر
اپنی شان و شوکت میں اِقبالمندی سے سوار ہو
اور تیرا دہنا ہاتھ تُجھے مہیب کام دِکھائیگا۔
۵ تیرے تِیر تیز ہیں۔
وہ بادشاہ کے دُشمنوں کے دِل میں لگے ہیں۔
اُمّتیں تیرے سامنے زیر ہوتی ہیں۔
۶ اَے خُدا! تیرا تخت ابدُالآباد ہے۔
تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہے۔
۷ تُو نے صداقت سے محبّت رکھّی اور بدکاری سے نفرت
اِسی لِئے خُدا تیرے خُدا نے شادمانی کے تیل سے
تُجھکو تیرے ہمسروں سے زیادہ مسح کِیا ہے۔
۸ تیرے ہر لِباس سے مُر اور عُود اور تج کی خُوشبُو آتی ہے۔
ہاتھی دانت کے محلّوں میں سے تار دار سازوں نے تُجھے خُوش
کِیا ہے۔
۹ تیری مُعزّز خواتِین میں شاہزادیاں ہیں۔
مَلِکہ تیرے دہنے ہاتھ اوفِیر کے سونے سے آراستہ کھڑی ہے۔

۱۰ اَے بیٹی! سُن ۔غور کر اور کان لگا۔
اپنی قوم اور اپنے باپ کے گھر کو بُھول جا
۱۱ اور بادشاہ تیرے حُسن کا مُشتاق ہوگا۔
کیونکہ وہ تیرا خُداوند ہے تُو اُسے سِجدہ کر
۱۲ اور صُور کی بیٹی ہدیہ لیکر حاضِر ہوگی۔
قوم کے دَولتمند تیری رضاجوئی کرینگے۔
۱۳ بادشاہ کی بیٹی محل میں سرتاپا حُسن افروز ہے۔
اُسکا لباس زربفت کا ہے۔
۱۴ وہ بیل بوٹے دار لباس میں بادشاہ کے حضُور پہنچائی جائیگی
اُسکی کُنواری سہیلیاں جو اُسکے پیچھے پیچھے چلتی ہیں تیرے
سامنے حاضر کی جائینگی۔
۱۵ وہ اُنکو خُوشی اور خُرمی سے لے آئینگے۔
وہ بادشاہ کے محل میں داخِل ہونگی۔
۱۶ تیرے بیٹے تیرے باپ دادا کے جانشین ہونگے
جنکو تُو تمام رُویِ زمین پر سردار مُقرر کریگا۔
۱۷ مَیں تیرے نام کی یاد کو نسل در نسل قائم رکھُونگا۔
اِسلئے اُمتیں ابدُالآباد تیری شُکرگذاری کرینگی۔

۴۶
میر مُغنی کے لئے بنی قورح کا مزمُور علاموت کے سُر پر۔ ایک گیت۔

۱ خُدا ہماری پناہ اور قُوّت ہے۔
مُصیبت میں مُستعِد مددگار۔
۲ اِسلئے ہمکو کُچھ خوف نہیں خواہ زمین اُلٹ جائے
اور پہاڑ سمُندر کی تہ میں ڈالدِئے جائیں۔
۳ خواہ اُسکا پانی شور مچائے اور مَوجزن ہو
اور پہاڑ اُسکی طُغیانی سے ہِل جائیں۔ (سِلاہ)
۴ ایک ایسا دریا ہے جسکی شاخوں سے خُدا کے شہر کو
یعنی حق تعالیٰ کے مُقدّس مسکن کو فرحت ہوتی ہے۔
۵ خُدا اُس میں ہے۔ اُسے کبھی جُنبش نہ ہوگی۔
خُدا صُبح سویرے اُسکی کمک کریگا۔
۶ قومیں جھنجلائیں۔ سلطنتوں نے جُنبش کھائی۔
وہ بول اُٹھا۔ زمین پگھل گئی۔
۷ لشکروں کا خُداوند ہمارے ساتھ ہے۔
یعقُوب کا خُدا ہماری پناہ ہے۔ (سِلاہ)
۸ آؤ! خُداوند کے کاموں کو دیکھو
کہ اُس نے زمین پر کیا کیا ویرانیاں کی ہیں۔
۹ وہ زمین کی اِنتہا تک جنگ مَوقُوف کراتا ہے۔
وہ کمان کو توڑتا اور نیزے کے ٹکڑے کر ڈالتا ہے۔
وہ رتھوں کو آگ سے جلا دیتا ہے۔
۱۰ خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ مَیں خُدا ہُوں۔
مَیں قوموں کے درمیان سربلند ہُونگا۔ مَیں ساری زمین
پر سربلند ہُونگا۔
۱۱ لشکروں کا خُداوند ہمارے ساتھ ہے۔
یعقُوب کا خُدا ہماری پناہ ہے۔ (سِلاہ)

۴۷
میر مُغنی کے لئے بنی قورح کا مزمُور۔

۱ اَے سب اُمتو! تالیاں بجاؤ۔
خُدا کے لئے خُوشی کی آواز سے للکارو۔
۲ کیونکہ خُداوند تعالیٰ مہیب ہے۔
وہ تمام رُویِ زمین کا شہنشاہ ہے۔
۳ وہ اُمتوں کو ہمارے سامنے زیر کریگا
اور قومیں ہمارے قدموں تلے ہو جائینگی۔
۴ وہ ہمارے لئے ہماری میراث کو چُنیگا۔
جو اُسکے محبُوب یعقُوب کی حشمت ہے۔ (سِلاہ)
۵ خُدا نے بلند آواز کے ساتھ۔
خُداوند نے نرسنگے کی آواز کے ساتھ صعُود فرمایا۔
۶ مدح سرائی کرو۔ خُدا کی مدح سرائی کرو۔
مدح سرائی کرو۔ ہمارے بادشاہ کی مدح سرائی کرو۔
۷ کیونکہ خُدا ساری زمین کا بادشاہ ہے۔
عقل سے مدح سرائی کرو۔
۸ خُدا قوموں پر سلطنت کرتا ہے۔
خُدا اپنے مُقدّس تخت پر بیٹھا ہے۔
۹ اُمتوں کے سردار اِکٹھے ہوئے ہیں
تاکہ ابرہام کے خُدا کی اُمت بن جائیں
کیونکہ زمین کی سپریں خُدا کی ہیں۔
وہ نہایت بلند ہے۔

۴۸
ایک گیت۔ بنی قورح کا مزمُور۔

۱ ہمارے خُدا کے شہر میں۔ اپنے کوہِ مُقدّس پر
خُداوند بزُرگ اور بےحد ستایش کے لائق ہے۔

۲ شمال کی جانب کوہِ صیّون
جو بڑے بادشاہ کا شہر ہے
وہ بلندی میں خُوشنما اور تمام زمین کا فخر ہے۔
۳ اُسکے محلّوں میں خُدا پناہ مانا جاتا ہے۔
۴ کیونکہ دیکھو! بادشاہ اِکٹھے ہوئے۔
وہ مِلکر گذرے۔
۵ وہ دیکھکر دنگ ہو گئے۔
وہ گھبرا کر بھاگے۔
۶ وہاں کپکپی نے اُنکو آ دبایا
اور ایسے درد نے جیسا دردِ زِہ۔
۷ تُو پُوربی ہوا سے
ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتا ہے۔
۸ لشکروں کے خُداوند کے شہر میں یعنی اپنے خُدا کے
شہر میں
جیسا ہم نے سُنا تھا ویسا ہی ہم نے دیکھا۔
خُدا اُسے ہمیشہ برقرار رکھیگا۔ (سلاہ)
۹ اَے خُدا! تیری ہیکل کے اندر
ہم نے تیری شفقت پر غور کیا ہے۔
۱۰ اَے خُدا! جیسا تیرا نام ہے
ویسی ہی تیری سِتایش زمین کی اِنتہا تک ہے۔
تیرا دہنا ہاتھ صداقت سے معمُور ہے۔
۱۱ تیرے احکام کے سبب سے
کوہِ صیّون شادمان ہو
یہوداہ کی بیٹیاں خُوشی منائیں!
۱۲ صیّون کے گرد پھرو اور اُسکا طواف کرو۔
اُسکے بُرجوں کو گِنو
۱۳ اُسکی شہر پناہ کو خُوب دیکھ لو۔
اُسکے محلّوں پر غور کرو
تاکہ تُم آنے والی نسل کو اُسکی خبر دے سکو
۱۴ کیونکہ یہی خُدا ابدُالآباد ہمارا خُدا ہے۔
یہی موت تک ہمارا ہادی رہیگا۔

۴۹

میر مُغنّی کے لئے بنی قورح کا مزمُور۔

۱ اَے سب اُمتو! یہ سُنو۔
اَے جہان کے سب باشِندو کان لگاؤ۔
۲ کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ۔
کیا امیر کیا فقیر۔
۳ میرے مُنہ سے حِکمت کی باتیں نِکلینگی
اور میرے دِل کا خیال پُرخرد ہوگا۔
۴ مَیں تمثیل کی طرف کان لگاؤنگا۔
مَیں اپنا مُعمّا سِتار پر بیان کرُونگا۔
۵ مَیں مُصیبت کے دِنوں میں کیوں ڈرُوں
جب میرا تعاقُب کرنے والی بدی مُجھے گھیرے ہو؟
۶ جو اپنی دَولت پر بھروسا رکھتے
اور اپنے مال کی کثرت پر فخر کرتے ہیں
۷ اُن میں سے کوئی کسی طرح اپنے بھائی کا فِدیہ نہیں دے سکتا
نہ خُدا کو اُسکا مُعاوضہ دے سکتا ہے
۸ (کیونکہ اُنکی جان کا فِدیہ گراں بہا ہے۔
وہ ابد تک ادا نہ ہوگا)
۹ تاکہ وہ ابد تک جیتا رہے
اور قبر کو نہ دیکھے۔
۱۰ کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ دانشمند مر جاتے ہیں۔
بیوُقُوف و حیوان خصلت باہم ہلاک ہوتے ہیں
اور اپنی دَولت اَوروں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں۔
۱۱ اُنکا دِلی خیال یہ ہے کہ اُنکے گھر ہمیشہ تک
اور اُنکے مسکن پُشت در پُشت بنے رہینگے۔
وہ اپنی زمین اپنے ہی نام سے نامزد کرتے ہیں۔
۱۲ پر اِنسان عزّت کی حالت میں قائم نہیں رہتا۔
وہ جانوروں کی مانند ہے جو فنا ہو جاتے ہیں۔
۱۳ اُنکا یہ طرِیق اُنکی حماقت ہے۔
تو بھی اُنکے بعد لوگ اُنکی باتوں کو پسند کرتے ہیں۔ (سلاہ)
۱۴ وہ گویا پاتال کا ریوڑ ٹھہرائے گئے ہیں۔
مَوت اُنکی پاسبان ہوگی۔
دیانتدار صبح کو اُن پر مُسلّط ہوگا
اور اُنکا حُسن پاتال کا لُقمہ ہو کر بے ٹھکانا ہوگا۔
۱۵ لیکن خُدا میری جان کو پاتال کے اِختیار سے چھڑا لیگا
کیونکہ وُہی مُجھے قبُول کریگا۔ (سلاہ)

۱۶ جب کوئی مالدار ہو جائے۔
جب اُسکے گھر کی حشمت بڑھے تو تُو خَوف نہ کر
۱۷ کیونکہ وہ مر کر کچھ ساتھ نہ لے جائیگا۔
اُسکی حشمت اُسکے ساتھ نہ جائیگی۔
۱۸ خواہ جیتے جی وہ اپنی جان کو مُبارک کہتا رہا ہو
(اور جب تُو اپنا بھلا کرتا ہے تو لوگ تیری تعریف کرتے ہیں)
۱۹ تو بھی وہ اپنے باپ دادا کی گروہ سے جا ملیگا۔
وہ روشنی کو ہرگز نہ دیکھینگے۔
۲۰ آدمی جو عِزت کی حالت میں رہتا ہے پر خِرد نہیں رکھتا
جانوروں کی مانند ہے جو فنا ہو جاتے ہیں۔

۵۰ آسف کا مزمُور۔

۱ رب خُداوند خُدا نے کلام کیا
اور مشرِق سے مغرِب تک دُنیا کو بُلایا۔
۲ صِیُّون سے جو حُسن کا کمال ہے
خُدا جلوہ گر ہُوا ہے۔
۳ ہمارا خُدا آئیگا اور خاموش نہیں رہیگا۔
آگ اُسکے آگے آگے بھسم کرتی جائیگی
اور اُسکی چاروں طرف بڑی آندھی چلیگی۔
۴ اپنی اُمت کی عدالت کرنے کے لئے
وہ آسمان و زمین کو طلب کریگا
۵ کہ میرے مُقدسوں کو میرے حضُور جمع کرو
جنہوں نے قُربانی کے ذریعہ سے میرے ساتھ عہد باندھا ہے
۶ اور آسمان اُسکی صداقت بیان کرینگے
کیونکہ خُدا آپ ہی اِنصاف کرنے والا ہے۔ (سلاہ)
۷ اَے میری اُمت سُن۔ مَیں کلام کرُونگا
اور اَے اِسرائیل! مَیں تجھ پر گواہی دُونگا۔
خُدا۔ تیرا خُدا مَیں ہی ہُوں۔
۸ مَیں تجھے تیری قُربانیوں کے سبب سے ملامت نہیں کرُونگا
اور تیری سوختنی قُربانیاں برابر میرے سامنے رہتی ہیں۔
۹ نہ مَیں تیرے گھر سے بَیل لُونگا
نہ تیرے باڑے سے بکرے
۱۰ کیونکہ جنگل کا ایک ایک جانور
اور ہزاروں پہاڑوں کے چوپائے میرے ہی ہیں۔
۱۱ مَیں پہاڑوں کے سب پرندوں کو جانتا ہُوں
اور مَیدان کے درندے میرے ہی ہیں۔
۱۲ اگر مَیں بُھوکا ہوتا تو تجھ سے نہ کہتا
کیونکہ دُنیا اور اُسکی معمُوری میری ہی ہے۔
۱۳ کیا مَیں سانڈوں کا گوشت کھاؤُنگا۔
یا بکروں کا خُون پِیُونگا؟
۱۴ خُدا کے لئے شُکرگُذاری کی قُربانی گُذران
اور حق تعالیٰ کے لئے اپنی مَنتیں پُوری کر
۱۵ اور مُصیبت کے دِن مجھ سے فریاد کر۔
مَیں تجھے چھُڑاؤُنگا اور تُو میری تمجید کریگا۔
۱۶ لیکن خُدا شرِیر سے کہتا ہے
تجھے میرے آئین بیان کرنے سے کیا واسطہ
اور تُو میرے عہد کو اپنی زبان پر کیوں لاتا ہے؟
۱۷ جبکہ تجھے تربیت سے عداوت ہے
اور میری باتوں کو پیٹھ پیچھے پھینک دیتا ہے۔
۱۸ تُو چور کو دیکھکر اُس سے مِلگیا
اور زانیوں کا شریک رہا ہے۔
۱۹ تیرے مُنہ سے بدی نکلتی ہے
اور تیری زبان فریب گھڑتی ہے۔
۲۰ تُو بیٹھا بیٹھا اپنے بھائی کی غیبت کرتا ہے
اور اپنی ہی ماں کے بیٹے پر تہمت لگاتا ہے۔
۲۱ تُو نے یہ کام کئے اور مَیں خاموش رہا۔
تُو نے گُمان کیا کہ مَیں بالکل تجھ ہی سا ہُوں
لیکن مَیں تجھے ملامت کرکے اِنکو تیری آنکھوں کے
سامنے ترتیب دُونگا۔
۲۲ اب اَے خُدا کو بُھولنے والو! اِسے سوچ لو۔
ایسا نہ ہو کہ مَیں تُم کو پھاڑ ڈالُوں اور کوئی چھُڑانے والا نہ ہو۔
۲۳ جو شُکرگُذاری کی قُربانی گُذرانتا ہے وہ میری تمجید کرتا ہے
اور جو اپنا چال چلن درُست رکھتا ہے
اُسکو مَیں خُدا کی نجات دِکھاؤُنگا۔

۵۱ میر مُغنی کے لئے داؤُد کا مزمُور۔ اُسکے بت سبع کے پاس جانے کے بعد جب ناتن نبی اُسکے پاس آیا۔

۱ اَے خُدا! اپنی شفقت کے مُطابِق مجھ پر رحم کر۔

اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مٹا دے۔
۲ میری بدی کو مجھ سے دھو ڈال
اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر۔
۳ کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو مانتا ہوں
اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔
۴ میں نے فقط تیرا ہی گناہ کیا ہے
اور وہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں بُرا ہے
تاکہ تُو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے
اور اپنی عدالت میں بے عیب رہے۔
۵ دیکھ! میں نے بدی میں صورت پکڑی
اور میں گناہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑا۔
۶ دیکھ تُو باطن کی سچائی پسند کرتا ہے
اور باطن ہی میں مجھے دانائی سکھائیگا۔
۷ زُوفے سے مجھے صاف کر تو میں پاک ہونگا۔
مجھے دھو اور میں برف سے زیادہ سفید ہونگا۔
۸ مجھے خوشی اور خرمی کی خبر سُنا
تاکہ وہ ہڈیاں جو تُو نے توڑ ڈالی ہیں شادمان ہوں۔
۹ میرے گناہوں کی طرف سے اپنا مُنہ پھیر لے
اور میری سب بدکاری مٹا ڈال۔
۱۰ اَے خدا! میرے اندر پاک دل پیدا کر
اور میرے باطن میں ازسرِ نو مستقیم رُوح ڈال۔
۱۱ مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر
اور اپنی پاک رُوح کو مجھ سے جُدا نہ کر۔
۱۲ اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر
اور مستعد رُوح سے مجھے سنبھال۔
۱۳ تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھاؤنگا
اور گنہگار تیری طرف رجوع کرینگے۔
۱۴ اَے خدا! اَے میرے نجات بخش خدا مجھے خون کے جرم سے چھڑا
تو میری زبان تیری صداقت کا گیت گائیگی۔
۱۵ اَے خداوند! میرے ہونٹوں کو کھول دے
تو میرے مُنہ سے تیری ستایش نکلیگی
۱۶ کیونکہ قربانی میں تیری خوشنودی نہیں ورنہ میں دیتا۔
سوختنی قربانی سے تجھے کچھ خوشی نہیں۔
۱۷ شکستہ رُوح خدا کی قربانی ہے۔
اَے خدا تُو شکستہ اور خستہ دل کو حقیر نہ جانیگا۔
۱۸ اپنے کرم سے صیون کے ساتھ بھلائی کر۔
یروشلیم کی فصیل کو تعمیر کر۔
۱۹ تب تُو صداقت کی قربانیوں اور سوختنی قربانی اور پوری
سوختنی قربانی سے خوش ہوگا
اور وہ تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھائینگے۔

۵۲

میر مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جب ادومی دوئیگ نے جاکر ساؤل کو بتایا کہ داؤد اخیملک کے گھر میں داخل ہوا ہے۔

۱ اَے زبردست! تُو شرارت پر کیوں فخر کرتا ہے؟
خدا کی شفقت دائمی ہے۔
۲ تیری زبان محض شرارت ایجاد کرتی ہے۔
اَے دغاباز! وہ تیز اُسترے کی مانند ہے۔
۳ تُو بدی کو نیکی سے زیادہ پسند کرتا ہے
اور جھوٹ کو صداقت کی بات سے۔ (سلاہ)
۴ اَے دغاباز زبان!
تُو مہلک باتوں کو پسند کرتی ہے۔
۵ خدا بھی تجھے ہمیشہ کے لئے ہلاک کر ڈالیگا۔
وہ تجھے پکڑ کر تیرے خیمہ سے نکال پھینکیگا
اور زندوں کی زمین سے تجھے اُکھاڑ ڈالیگا۔ (سلاہ)
۶ صادق بھی اِس بات کو دیکھکر ڈر جائینگے
اور اُس پر ہنسینگے
۷ کہ دیکھو یہ وہی آدمی ہے جس نے خدا کو اپنی پناہ گاہ نہ بنایا
بلکہ اپنے مال کی فراوانی پر بھروسا کیا
اور شرارت میں پکا ہو گیا
۸ لیکن میں تو خدا کے گھر میں زیتون کے ہرے درخت کی
مانند ہوں۔
میرا توکل ابدالآباد خدا کی شفقت پر ہے۔
۹ میں ہمیشہ تیری شکرگذاری کرتا رہونگا کیونکہ تُو ہی نے یہ کیا ہے
اور مجھے تیرے ہی نام کی آس ہوگی کیونکہ وہ تیرے
مقدسوں کے نزدیک خوب ہے۔

۵۳

میر مغنی کے لئے محلت کے سُر پر داؤد کا مشکیل۔

۱ احمق نے اپنے دل میں کہا ہے کہ کوئی خدا نہیں۔

وہ بگڑ گئے۔ اُنہوں نے نفرت انگیز بدی کی ہے۔
کوئی نیکوکار نہیں۔
۲ خُدا نے آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کی
تاکہ دیکھے کہ کوئی دانشمند۔
کوئی خُدا کا طالب ہے یا نہیں۔
۳ وہ سب کے سب پھر گئے ہیں۔ وہ باہم نجس ہو گئے۔
کوئی نیکوکار نہیں۔ ایک بھی نہیں۔
۴ کیا اُن سب بدکرداروں کو کچھ علم نہیں
جو میرے لوگوں کو ایسے کھاتے ہیں جیسے روٹی
اور خُدا کا نام نہیں لیتے؟
۵ وہاں اُن پر بڑا خوف چھا گیا گو خوف کی کوئی بات نہ تھی
کیونکہ خُدا نے اُنکی ہڈیاں جو تیرے خلاف خیمہ زن تھے بکھیر دیں
تُو نے اُنکو شرمندہ کر دیا۔ اِسلئے کہ خُدا نے اُنکو رد کر دیا ہے
۶ کاشکہ اِسرائیل کی نجات صیّون میں سے ہوتی!
جب خُدا اپنے لوگوں کو اسیری سے لوٹا لائیگا
تو یعقوب خُوش اور اِسرائیل شادمان ہوگا۔

۵۴

میرمُغنّی کے لئے تار دار سازوں کے ساتھ داؤد کا مشکیل۔ اُس وقت کا جب زیفیوں نے جا کر ساؤل سے کہا کیا داؤد ہمارے ہاں چھپا ہوا نہیں؟

۱ اَے خُدا! اپنے نام کے وسیلہ سے مجھے بچا
اور اپنی قدرت سے میرا انصاف کر۔
۲ اَے خُدا! میری دُعا سن لے۔
میرے مُنہ کی باتوں پر کان لگا۔
۳ کیونکہ بیگانے میرے خلاف اُٹھے ہیں
اور تُند خُو لوگ میری جان کے خواہاں ہوئے ہیں۔
اُنہوں نے خُدا کو اپنے رُوبرُو نہیں رکھا۔ (سلاہ)
۴ دیکھو! خُدا میرا مددگار ہے۔
خُداوند میری جان کو سنبھالنے والوں میں ہے۔
۵ وہ بُرائی کو میرے دُشمنوں ہی پر لوٹا دیگا۔
تُو اپنی سچائی کی رُو سے اُنکو فنا کر۔
۶ مَیں تیرے حضور رضا کی قربانی چڑھاؤنگا۔
اَے خُداوند! مَیں تیرے نام کی شکرگذاری کرونگا کیونکہ
وہ خُوب ہے۔
۷ کیونکہ اُس نے مجھے سب مصیبتوں سے چھڑایا ہے
اور میری آنکھ نے میرے دُشمنوں کو دیکھ لیا ہے۔

۵۵

میرمُغنّی کے لئے تار دار سازوں کے ساتھ داؤد کا مشکیل۔

۱ اَے خُدا! میری دُعا پر کان لگا
اور میری منّت سے مُنہ نہ پھیر۔
۲ میری طرف متوجّہ ہو اور مجھے جواب دے۔
مَیں غم سے بیقرار ہو کر کراہتا ہُوں۔
۳ دُشمن کے آوازہ سے
اور شریر کے ظُلم کے باعث
کیونکہ وہ مجھ پر بدی لادتے
اور قہر میں مجھے ستاتے ہیں۔
۴ میرا دل مجھ میں بیتاب ہے
اور موت کا ہَول مجھ پر چھا گیا ہے۔
۵ خوف اور کپکپی مجھ پر طاری ہے۔
ہیبت نے مجھے دبا لیا ہے
۶ اور مَیں نے کہا کاشکہ کبُوتر کی طرح میرے پر ہوتے
تو مَیں اُڑ جاتا اور آرام پاتا!
۷ پھر تو مَیں دُور نکل جاتا
اور بیابان میں بسیرا کرتا۔ (سلاہ)
۸ مَیں آندھی کے جھوکے اور طُوفان سے
کسی پناہ کی جگہ میں بھاگ جاتا۔
۹ اَے خُداوند! اُنکو ہلاک کر اور اُنکی زبان میں تفرقہ ڈال
کیونکہ مَیں نے شہر میں ظُلم اور جھگڑا دیکھا ہے۔
۱۰ دن رات وہ اُسکی فصیل پر گشت لگاتے ہیں۔
بدی اور فساد اُسکے اندر ہیں۔
۱۱ شرارت اُسکے بیچ میں بسی ہوئی ہے۔
ستم اور فریب اُسکے کوچوں سے دُور نہیں ہوتے۔
۱۲ جس نے مجھے ملامت کی وہ دُشمن نہ تھا
ورنہ مَیں اُسکو برداشت کر لیتا
اور جس نے میرے خلاف تکبّر کیا وہ مجھ سے عداوت
رکھنے والا نہ تھا
نہیں تو مَیں اُس سے چھپ جاتا
۱۳ بلکہ وہ تو تُو ہی تھا جو میرا ہمسر۔
میرا رفیق اور دلی دوست تھا۔

۱۴ ہماری باہمی گفتگو شیرین تھی
اور ہجوم کے ساتھ خُدا کے گھر میں پھرتے تھے۔
۱۵ اُنکو موت اچانک آدبائے۔
وہ جیتے جی پاتال میں اُتر جائیں
کیونکہ شرارت اُنکے مسکنوں میں اور اُنکے اندر ہے۔
۱۶ پر میں تو خُدا کو پُکارُونگا
اور خُداوند مجھے بچالیگا۔
۱۷ صُبح و شام اور دوپہر کو مَیں فریاد کرُونگا اور کراہتا رہُونگا
اور وہ میری آواز سُن لیگا۔
۱۸ اُس نے اُس لڑائی سے جو میرے خلاف تھی میری جان
کو سلامت چھُڑا لیا۔
کیونکہ مجھ سے جھگڑا کرنے والے بہت تھے۔
۱۹ خُدا جو قدِیم سے ہے
سُن لیگا اور اُنکو جواب دیگا۔ (سلاہ)
یہ وہ ہیں جنکے لئے انقلاب نہیں
اور جو خُدا سے نہیں ڈرتے۔
۲۰ اُس شخص نے اَیسوں پر ہاتھ بڑھایا ہے جو اُس سے
صُلح رکھتے تھے۔
اُس نے اپنے عہد کو توڑ دیا ہے۔
۲۱ اُسکا مُنہ مکھن کی مانند چکنا تھا
پر اُسکے دِل میں جنگ تھی۔
اُسکی باتیں تیل سے زیادہ مُلایم
پر ننگی تلواریں تھیں۔
۲۲ اپنا بوجھ خُداوند پر ڈالدے۔ وہ تجھے سنبھالیگا۔
وہ صادق کو کبھی جُنبش نہ کھانے دیگا۔
۲۳ لیکن اَے خُدا! تُو اُنکو ہلاکت کے گڑھے میں اُتاریگا۔
خُونی اور دغاباز اپنی آدھی عُمر تک بھی جیتے نہ رہینگے
پر مَیں تجھ پر توکُل کرُونگا۔

۵۶

میر مُغنّی کے لئے یونت اَلیم رحوقیم کے سُر پر داؤد کا مزمُور۔ مکتام۔
اُس وقت کا جب فلستیوں نے اُسے جات میں پکڑ لیا۔

۱ اَے خُدا! مجھ پر رحم فرما کیونکہ اِنسان مجھے نگلنا چاہتا ہے۔
وہ دِن بھر لڑکر مجھے ستاتا ہے۔
۲ میرے دُشمن دِن بھر مجھے نگلنا چاہتے ہیں
کیونکہ جو غرور کر کے مجھ سے لڑتے ہیں وہ بہت ہیں۔
۳ جس وقت مجھے ڈر لگیگا
مَیں تجھ پر توکُل کرُونگا۔
۴ میرا فخر خُدا پر اور اُسکے کلام پر ہے۔
میرا توکُل خُدا پر ہے۔ میں ڈرنے کا نہیں۔
بشر میرا کیا کر سکتا ہے؟
۵ وہ دِن بھر میری باتوں کو مروڑتے رہتے ہیں۔
اُنکے خیال سراسر یہی ہیں کہ مجھ سے بدی کریں۔
۶ وہ اِکٹھے ہو کر چھپ جاتے ہیں۔
وہ میرے نقشِ قدم کو دیکھتے بھالتے ہیں
کیونکہ وہ میری جان کی گھات میں ہیں۔
۷ کیا وہ بدکاری کر کے بچ جائینگے؟
اَے خُدا قہر میں اُمّتوں کو گرادے۔
۸ تُو میری آوارگی کا حساب رکھتا ہے۔
میرے آنسوؤں کو اپنے مشکیزہ میں رکھ لے۔
کیا وہ تیری کتاب میں مندرج نہیں ہیں؟
۹ تب تو جس دِن مَیں فریاد کرُونگا میرے دُشمن پسپا ہونگے۔
مجھے یہ معلُوم ہے کہ خُدا میری طرف ہے۔
۱۰ میرا فخر خُدا پر اور اُسکے کلام پر ہے۔
میرا فخر خُداوند پر اور اُسکے کلام پر ہے۔
۱۱ میرا توکُل خُدا پر ہے۔ مَیں ڈرنے کا نہیں۔
اِنسان میرا کیا کر سکتا ہے؟
۱۲ اَے خُدا! تیری منّتیں مجھ پر ہیں۔
مَیں تیرے حضُور شُکرگذاری کی قُربانیاں گذرانُونگا۔
۱۳ کیونکہ تُو نے میری جان کو مَوت سے چھُڑایا۔
کیا تُو نے میرے پاؤں کو پھسلنے سے نہیں بچایا
تاکہ مَیں خُدا کے سامنے
زندوں کے نُور میں چلُوں؟

۵۷

میر مُغنّی کے لئے التشخیت کے سُر پر داؤد کا مزمُور۔ مکتام۔ اُس وقت
کا جب وہ مغارہ میں ساؤل سے بھاگا۔

۱ مجھ پر رحم کر اَے خُدا! مجھ پر رحم کر
کیونکہ میری جان تیری پناہ لیتی ہے۔
مَیں تیرے پروں کے سایہ میں پناہ لُونگا

جب تک یہ آفتیں گُذر نہ جائیں۔
۲ مَیں خُدا تعالیٰ سے فریاد کرُونگا۔
خُدا سے جو میرے لئے سب کُچھ کرتا ہے۔
۳ وہ میری نجات کے لِئے آسمان سے بھیجیگا۔
جب وہ جو مُجھے نِگلنا چاہتا ہے ملامت کرتا ہو۔ (سِلاہ)
خُدا اپنی شفقت اور سچّائی کو بھیجیگا۔
۴ میری جان ببروں کے درمیان ہے۔
مَیں آتش مِزاج لوگوں میں پڑا ہُوں۔
یعنی اَیسے لوگوں میں جنکے دانت برچھیاں اور تیر ہیں۔
جنکی زبان تیز تلوار ہے۔
۵ اَے خُدا تُو آسمان پر سرفراز ہو!
تیرا جلال ساری زمین پر ہو!
۶ اُنہوں نے میرے پاؤں کے لِئے جال لگایا ہے۔
میری جان عاجِز آگئی۔
اُنہوں نے میرے آگے گڑھا کھودا۔
وہ خُود اُس میں گر پڑے۔ (سِلاہ)
۷ میرا دِل قائم ہے۔ اَے خُدا! میرا دِل قائم ہے۔
مَیں گاؤُنگا بلکہ مَیں مدح سرائی کرُونگا۔
۸ اَے میری شَوکت! بیدار ہو۔ اَے بربط اور سِتار جاگو۔
مَیں خُود صُبح سویرے جاگ اُٹھُونگا۔
۹ اَے خُداوند! مَیں لوگوں میں تیرا شُکر کرُونگا۔
مَیں اُمّتوں میں تیری مدح سرائی کرُونگا۔
۱۰ کیونکہ تیری شفقت آسمان کے
اور تیری سچّائی افلاک کے برابر بلند ہے۔
۱۱ اَے خُدا! تُو آسمان پر سرفراز ہو!
تیرا جلال ساری زمین پر ہو!

۵۸

میر مُغنّی کے لِئے التشخیت کے سُر پر داؤُد کا مزمُور۔ مِکتام۔

۱ اَے بُزُرگو! کیا تُم درحقیقت راستگوئی کرتے ہو؟
اَے بنی آدم! کیا تُم ٹھیک عدالت کرتے ہو؟
۲ بلکہ تُم تو دِل ہی دِل میں شرارت کرتے ہو
اور زمین پر اپنے ہاتھوں سے ظُلم پیمائی کرتے ہو۔
۳ شریر پَیدائش ہی سے کجروی اِختیار کرتے ہیں۔
وہ پَیدا ہوتے ہی جھُوٹ بولکر گُمراہ ہو جاتے ہیں۔
۴ اُنکا زہر سانپ کا سا زہر ہے۔
وہ بہرے افعی کی مانند ہیں جو کان بند کر لیتا ہے۔
۵ جو منتر پڑھنے والوں کی آواز ہی نہیں سُنتا
خواہ وہ کِتنی ہی ہوشیاری سے منتر پڑھیں۔
۶ اَے خُدا! تُو اُنکے دانت اُنکے مُنہ میں توڑ دے۔
اَے خُداوند! ببر کے بچّوں کی ڈاڑھیں توڑ ڈال۔
۷ وہ گھُلکر بہتے پانی کی مانند ہو جائیں۔
جب وہ اپنے تیر چلائے تو وہ گویا کُند پیکان ہوں۔
۸ وہ اَیسے ہو جائیں جَیسے گھونگا جو گلکر فنا ہو جاتا ہے
اور جَیسے عَورت کا اِسقاط جِس نے سُورج کو دیکھا ہی نہیں۔
۹ اِس سے پہلے کہ تُمہاری ہانڈیوں کو کانٹوں کی آنچ لگے
وہ ہرے اور جلتے دونوں کو یکساں بگولے سے اُڑا لے جائیگا۔
۱۰ صادِق اِنتقام کو دیکھکر خُوش ہوگا۔
وہ شریر کے خُون سے اپنے پاؤں تر کریگا۔
۱۱ تب لوگ کہینگے یقیناً صادِق کے لِئے اجر ہے۔
بے شک خُدا ہے جو زمین پر عدالت کرتا ہے۔

۵۹

میر مُغنّی کے لِئے التشخیت کے سُر پر داؤُد کا مزمُور۔ مِکتام۔ اُس وقت کا جب ساؤُل نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے اُسکے گھر پر پہرا لگا دیا تاکہ اُسے مار ڈالیں۔

۱ اَے میرے خُدا! مُجھے میرے دُشمنوں سے چھُڑا۔
مُجھے میرے خِلاف اُٹھنے والوں پر سرفراز کر۔
۲ مُجھے بدکرداروں سے چھُڑا
اور خُونخوار آدمیوں سے مُجھے بچا۔
۳ کیونکہ دیکھ! وہ میری جان کی گھات میں ہیں۔
اَے خُداوند! میری خطا یا میرے گُناہ کے بغیر
زبردست لوگ میرے خِلاف اِکٹھے ہوتے ہیں۔
۴ وہ مُجھ بے قصُور پر دَوڑ دَوڑ کر تیار ہوتے ہیں
میری کُمک کے لِئے جاگ اور دیکھ!
۵ اَے خُداوند لشکروں کے خُدا۔ اِسرائیل کے خُدا!
سب قَوموں کے مُحاسبہ کے لِئے اُٹھ۔
کِسی دغاباز خطاکار پر رحم نہ کر۔ (سِلاہ)
۶ وہ شام کو لَوٹتے اور کُتّے کی طرح بھَونکتے ہیں
اور شہر کے گِرد پھِرتے ہیں۔
۷ دیکھ! وہ اپنے مُنہ سے ڈکارتے ہیں۔

اُنکے لبوں کے اندر تلواریں ہیں۔
کیونکہ وہ کہتے ہیں کون سُنتا ہے؟
۸ پر اَے خُداوند! تُو اُن پر ہنسیگا۔
تُو تمام قوموں کو ٹھٹھوں میں اُڑائیگا۔
۹ اَے میری قُوّت! مجھے تیری ہی آس ہوگی
کیونکہ خُدا میرا اُونچا بُرج ہے۔
۱۰ میرا خُدا اپنی شفقت سے میرا پیشرَو ہوگا۔
خُدا مجھے میرے دُشمنوں کی پستی دِکھائیگا۔
۱۱ اُنکو قتل نہ کر مبادا میرے لوگ بھُول جائیں۔
اَے خُداوند! اَے ہماری سِپر!
اپنی قُدرت سے اُنکو پراگندہ کر کے پست کر دے۔
۱۲ وہ اپنے مُنہ کے گُناہ اور اپنے ہونٹوں کی باتوں
اور اپنی لعن طعن اور جھُوٹ بولنے کے باعث
اپنے غرور میں پکڑے جائیں۔
۱۳ قہر میں اُنکو فنا کر دے۔ فنا کر دے تاکہ وہ نابُود ہو جائیں
اور وہ زمین کی اِنتہا تک جان لیں
کہ خُدا یعقُوب پر حُکمران ہے۔ (سِلاہ)
۱۴ پھر شام کو وہ لَوٹیں اور کُتّے کی طرح بھَونکیں
اور شہر کے گِرد پھِریں۔
۱۵ وہ کھانے کی تلاش میں مارے مارے پھِریں
اور اگر آسُودہ نہ ہوں تو ساری رات ٹھہرے رہیں۔
۱۶ لیکن مَیں تیری قُدرت کا گیت گاؤنگا
بلکہ صُبح کو بلند آواز سے تیری شفقت کا گیت گاؤنگا
کیونکہ تُو میرا اُونچا بُرج ہے
اور میری مُصیبت کے دِن میری پناہ گاہ۔
۱۷ اَے میری قُوّت! مَیں تیری مدح سرائی کرُونگا
کیونکہ خُدا میرا شفیق خُدا میرا اُونچا بُرج ہے۔

۶۰

بڑے مُغنّی کے لِئے تعلیم کے لِئے داؤد کا مکتام۔ سوسن عیدُوت کے سُر پر۔ اُس وقت کا جب وہ مسوپتامیہ اور آرام ضوباہ سے لڑا اور یوآب نے لَوٹ کر وادیِ شور میں بارہ ہزار ادومیوں کو مارا۔

۱ اَے خُدا! تُو نے ہمیں رَدّ کیا۔ تُو نے ہمیں شکستہ حال کر دیا۔
تُو ناراض رہا ہے۔ ہمیں پھر بحال کر۔
۲ تُو نے زمین کو لرزا دیا۔ تُو نے اُسے پھاڑ ڈالا ہے۔
اُسکے رخنے بند کر دے کیونکہ وہ لرزان ہے۔
۳ تُو نے اپنے لوگوں کو سختیاں دِکھائیں۔
تُو نے ہمکو لڑکھڑا دینے والی مَے پلائی۔
۴ جو تجھ سے ڈرتے ہیں تُو نے اُنکو ایک جھنڈا دِیا ہے۔
تاکہ وہ حق کی خاطر بلند کیا جائے۔ (سِلاہ)
۵ اپنے دہنے ہاتھ سے بچا اور ہمیں جواب دے۔
تاکہ تیرے محبُوب بچائے جائیں۔
۶ خُدا نے اپنی قدُّوسیت میں فرمایا ہے مَیں خُوشی کرُونگا۔
مَیں سِکم کو تقسیم کرُونگا اور سُکّات کی وادی کو بانٹُونگا۔
۷ جِلعاد میرا ہے منسّی بھی میرا ہے۔
افرائیم میرے سر کا خود ہے۔
یہُوداہ میرا عصا ہے۔
۸ موآب میری چلمچی ہے۔
ادوم پر مَیں جُوتا پھینکُونگا۔
اَے فلستین! میرے سبب سے للکار۔
۹ مجھے اُس محکم شہر میں کون پہنچائیگا؟
کون مجھے ادوم تک لے گیا ہے؟
۱۰ اَے خُدا! کیا تُو نے ہمیں رَدّ نہیں کر دِیا؟
اَے خُدا! تُو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں جاتا۔
۱۱ مُخالِف کے مُقابلہ میں ہماری کُمک کر
کیونکہ اِنسانی مدد عبث ہے۔
۱۲ خُدا کی مدد سے ہم بہادری کرینگے
کیونکہ وُہی ہمارے مُخالِفوں کو پامال کریگا۔

۶۱

بڑے مُغنّی کے لِئے تار دار ساز کے ساتھ داؤد کا مزمُور۔

۱ اَے خُدا میری فریاد سُن!
میری دُعا پر توجّہ کر۔
۲ مَیں اپنی افسُردہ دِلی میں زمین کی اِنتہا سے تجھے پُکارُونگا۔
تُو مجھے اُس چٹان پر لے چل جو مجھ سے اُونچی ہے
۳ کیونکہ تُو میری پناہ رہا ہے
اور دُشمن سے بچنے کے لِئے اُونچا بُرج۔
۴ مَیں ہمیشہ تیرے خیمہ میں رہُونگا۔
مَیں تیرے پروں کے سایہ میں پناہ لُونگا۔ (سِلاہ)
۵ کیونکہ اَے خُدا تُو نے میری مِنّتیں قبُول کی ہیں۔

تُو نے مُجھے اُن لوگوں کی سی مِیراث بخشی ہے جو تیرے
نام سے ڈرتے ہیں۔
۶ تُو بادشاہ کی عُمر دراز کریگا۔
اُسکی عُمر بُہت سی پُشتوں کے برابر ہوگی۔
۷ وہ خُدا کے حضُور ہمیشہ قائم رہیگا۔
تُو شفقت اور سچّائی کو اُسکی حِفاظت کے لِئے مُہیّا کر۔
یُوں مَیں ہمیشہ تیری مدح سرائی کرُونگا
تاکہ روزانہ اپنی مِنّتیں پُوری کرُوں۔

۶۲

میر مُغنّی کے لِئے یدُوتُون کے طور پر داؤُد کا مزمُور۔

۱ میری جان کو خُدا ہی کی آس ہے۔
میری نجات اُسی سے ہے۔
۲ وُہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے۔
وُہی میرا اُونچا بُرج ہے۔ مُجھے زیادہ جُنبِش نہ ہوگی۔
۳ تُم کب تک ایسے شخص پر حملہ کرتے رہوگے
جو جُھکی ہُوئی دِیوار اور ہِلتی باڑ کی مانند ہے
تاکہ سب مِلکر اُسے قتل کرو؟
۴ وہ اُسکو اُسکے مرتبہ سے گرا دینے ہی کا مشورہ کرتے رہتے ہیں
وہ جُھوٹ سے خُوش ہوتے ہیں۔
وہ اپنے مُنہ سے تو برکت دیتے ہیں پر دِل میں لعنت کرتے ہیں۔ (سلاہ)
۵ اَے میری جان! خُدا ہی کی آس رکھ
کیونکہ اُسی سے مُجھے اُمید ہے۔
۶ وُہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے۔
وُہی میرا اُونچا بُرج ہے۔ مُجھے جُنبِش نہ ہوگی۔
۷ میری نجات اور میری شَوکت خُدا کی طرف سے ہے۔
خُدا ہی میری قُوّت کی چٹان اور میری پناہ ہے۔
۸ اَے لوگو! ہر وقت اُس پر توکُّل کرو۔
اپنے دِل کا حال اُسکے سامنے کھول دو۔
خُدا ہماری پناہ گاہ ہے۔ (سلاہ)
۹ یقِیناً ادنیٰ لوگ بے ثبات ہیں اور اعلیٰ آدمی جُھوٹے۔
وہ ترازُو میں ہلکے نِکلینگے۔
وہ سب کے سب بے ثباتی سے بھی ہیچ ہیں۔
۱۰ ظُلم پر تکیہ نہ کرو۔
لُوٹ مار کرنے پر نہ پُھولو۔
اگر مال بڑھ جائے تو اُس پر دِل نہ لگاؤ۔
۱۱ خُدا نے ایک بار فرمایا۔
مَیں نے یہ دو بار سُنا
کہ قُدرت خُدا ہی کی ہے۔
۱۲ شفقت بھی اَے خُداوند! تیری ہی ہے
کیونکہ تُو ہر شخص کو اُسکے عمل کے مُطابِق بدلہ دیتا ہے۔

۶۳

داؤُد کا مزمُور۔ جب وہ دشتِ یہُوداہ میں تھا۔

۱ اَے خُدا! تُو میرا خُدا ہے۔ مَیں دِل سے تیرا طالِب ہُونگا۔
خُشک اور پیاسی زمین میں جہاں پانی نہیں
میری جان تیری پیاسی اور میرا جسم تیرا مُشتاق ہے۔
۲ اِس طرح مَیں نے مقدِس میں تُجھ پر نِگاہ کی
تاکہ تیری قُدرت اور حشمت کو دیکھُوں
۳ کیونکہ تیری شفقت زِندگی سے بہتر ہے۔
میرے ہونٹ تیری تعریف کرینگے۔
۴ اِسی طرح مَیں عُمر بھر تُجھے مُبارک کہُونگا
اور تیرا نام لیکر اپنے ہاتھ اُٹھایا کرُونگا۔
۵ میری جان گویا گُودے اور چربی سے سیر ہوگی
اور میرا مُنہ مسرُور لبوں سے تیری تعریف کریگا
۶ جب مَیں بِستر پر تُجھے یاد کرُونگا
اور رات کے ایک ایک پہر میں تُجھ پر دھیان کرُونگا
۷ اِسلِئے کہ تُو میرا مددگار رہا ہے
اور مَیں تیرے پروں کے سایہ میں خُوشی مناؤُنگا۔
۸ میری جان کو تیری ہی دُھن ہے۔
تیرا دہنا ہاتھ مُجھے سنبھالتا ہے
۹ پر جو میری جان کی ہلاکت کے درپَے ہیں
وہ زمین کے اسفل میں چلے جائینگے۔
۱۰ وہ تلوار کے حوالہ ہونگے۔
وہ گیدڑوں کا لُقمہ بنینگے
۱۱ لیکن بادشاہ خُدا میں شادمان ہوگا۔
جو اُسکی قسم کھاتا ہے وہ فخر کریگا
کیونکہ جُھوٹ بولنے والوں کا مُنہ بند کر دیا جائیگا۔

۶۴

میر مُغنّی کے لِئے داؤُد کا مزمُور۔

۱ اَے خُدا! میری فریاد کی آواز سُن لے۔

میری جان کو دُشمن کے خوف سے بچائے رکھ۔
۲ شریروں کے خُفیہ مشورہ سے
اور بدکرداروں کے ہنگامہ سے مُجھے چھپالے
۳ جنھوں نے اپنی زبان تلوار کی طرح تیز کی
اور تلخ باتوں کے تیروں کا نشانہ لیا ہے
۴ تاکہ اُنکو خُفیہ مقاموں میں کامل آدمی پر چلائیں۔
وہ اُنکو ناگہان اُس پر چلاتے ہیں اور ڈرتے نہیں۔
۵ وہ بُرے کام کا مُصمّم اِرادہ کرتے ہیں۔
وہ پھندے لگانے کی صلاح کرتے ہیں۔
وہ کہتے ہیں ہم کو کون دیکھیگا ؟
۶ وہ شرارتوں کو کھوج کر نکالتے ہیں۔
وہ کہتے ہیں ہم نے خُوب کھوج لگایا۔
اُن میں سے ہر ایک کا باطن اور دِل عمیق ہے۔
۷ لیکن خُدا اُن پر تیر چلائیگا۔
وہ ناگہان تیر سے زخمی ہو جائینگے
۸ اور اُن ہی کی زبان اُنکو تباہ کریگی۔
جِتنے اُنکو دیکھینگے سب سر ہِلائینگے
۹ اور سب لوگ ڈر جائینگے
اور خُدا کے کام کا بیان کرینگے
اور اُسکے طرِیقِ عمل کو بخُوبی سمجھ لینگے۔
۱۰ صادِق خُداوند میں شادمان ہوگا اور اُس پر توکّل کریگا
اور جِتنے راست دِل ہیں سب فخر کرینگے۔

۶۵

میر مُغنّی کے لِئے مزمُور۔ داؤد کا گیت۔

۱ اَے خُدا! صِیُّون میں تعرِیف تیری مُنتظِر ہے
اور تیرے لِئے منّت پُوری کی جائیگی۔
۲ اَے دُعا کے سُننے والے!
سب بشر تیرے پاس آئینگے۔
۳ بد اعمال مجُھ پر غالِب آجاتے ہیں
پر ہماری خطاؤں کا کفّارہ تُو ہی دیگا۔
۴ مُبارک ہے وہ آدمی جِسے تُو برگزِیدہ کرتا اور اپنے
پاس آنے دیتا ہے
تاکہ وہ تیری بارگاہوں میں رہے۔
ہم تیرے گھر کی خُوبی سے
یعنی تیری مُقدّس ہیکل سے آسُودہ ہونگے۔
۵ اَے ہمارے نجات دینے والے خُدا!
تُو جو زمین کے سب کناروں کا
اور سمُندر پر دُور دُور رہنے والوں کا تکیہ ہے!
خَوفناک باتوں کے ذرِیعہ سے تُو ہمیں صداقت سے جواب دیگا
۶ تُو قُدرت سے کمربستہ ہوکر
اپنی قُوّت سے پہاڑوں کو اِستحکام بخشتا ہے۔
۷ تُو سمُندر کے اور اُسکی مَوجوں کے شور کو
اور اُمّتوں کے ہنگامہ کو مَوقُوف کر دیتا ہے۔
۸ زمین کی اِنتہا کے رہنے والے تیرے مُعجزوں سے ڈرتے ہیں۔
تُو مطلعِ صُبح کو اور شام کو شادمانی بخشتا ہے۔
۹ تُو زمین پر توجُّہ کرکے اُسے سیراب کرتا ہے۔
تُو اُسے خُوب مالامال کر دیتا ہے۔
خُدا کا دریا پانی سے بھرا ہے۔
جب تُو زمین کو یُوں تیار کر لیتا ہے تو اُنکے لِئے اناج مُہیّا
کرتا ہے۔
۱۰ تُو اُسکی ریگھاریوں کو خُوب سیراب کرتا
اور اُسکی مینڈوں کو بِٹھا دیتا ہے۔
تُو اُسے بارِش سے نرم کرتا ہے
اور اُسکی پَیداوار میں برکت دیتا ہے۔
۱۱ تُو سال کو اپنے لُطف کا تاج پہناتا ہے
اور تیری راہوں سے رَوغن ٹپکتا ہے۔
۱۲ وہ بیابان کی چراگاہوں پر ٹپکتا ہے
اور پہاڑیاں خُوشی سے کمربستہ ہیں۔
۱۳ چراگاہوں میں جُھنڈ کے جُھنڈ پھیلے ہُوئے ہیں۔
وادیاں اناج سے ڈھکی ہُوئی ہیں۔
وہ خُوشی کے مارے للکارتی اور گاتی ہیں۔

۶۶

میر مُغنّی کے لِئے گیت یعنی مزمُور۔

۱ اَے ساری زمین! خُدا کے حضُور خُوشی کا نعرہ مار۔
۲ اُسکے نام کے جلال کا گیت گاؤ۔
سِتایش کرتے ہُوئے اُسکی تمجید کرو۔
۳ خُدا سے کہو تیرے کام کیا ہی مُہیب ہیں!
تیری بڑی قُدرت کے باعِث تیرے دُشمن عاجزی کرینگے۔

۴ ساری زمین تُجھے سجدہ کریگی
اور تیرے حضُور گائیگی ۔
وہ تیرے نام کے گیت گائینگے ۔ (سِلاہ)
۵ آؤ اور خُدا کے کاموں کو دیکھو ۔
بنی آدم کے ساتھ وہ اپنے سُلوک میں مُہیب ہے ۔
۶ اُس نے سمُندر کو خُشک زمین بنادِیا ۔
وہ دریا میں سے پَیدل گُذر گئے ۔
وہاں ہم نے اُس میں خُوشی منائی ۔
۷ وہ اپنی قُدرت سے ابد تک سلطنت کریگا ۔
اُسکی آنکھیں قوموں کو دیکھتی رہتی ہیں ۔
سرکش لوگ تکبُّر نہ کریں ۔ (سِلاہ)
۸ اَے لوگو! ہمارے خُدا کو مُبارک کہو
اور اُسکی تعرِیف میں آواز بلند کرو ۔
۹ وُہی ہماری جان کو زِندہ رکھتا ہے
اور ہمارے پاؤں کو پھِسلنے نہیں دیتا ۔
۱۰ کیونکہ اَے خُدا! تُو نے ہمیں آزمالیا ہے ۔
تُو نے ہمیں اَیسا تایا جَیسے چاندی تائی جاتی ہے ۔
۱۱ تُو نے ہمیں جال میں پھنسایا
اور ہماری کمر پر بھاری بوجھ رکھّا ۔
۱۲ تُو نے سواروں کو ہمارے سروں پر سے گُذارا ۔
ہم آگ میں سے اور پانی میں سے ہو کر گُذرے
لیکن تُو ہمکو فراوانی کی جگہ میں نِکال لایا ۔
۱۳ مَیں سوختنی قُربانیاں لیکر تیرے گھر میں داخِل ہُونگا ۔
اور اپنی مَنّتیں تیرے حضُور ادا کرُونگا ۔
۱۴ جو مُصِیبت کے وقت میرے لبوں سے نِکلیں
اور مَیں نے اپنے مُنہ سے مانِیں ۔
۱۵ مَیں موٹے موٹے جانوروں کی سوختنی قُربانیاں
مینڈھوں کی خُوشبُو کے ساتھ چڑھاؤُنگا ۔
مَیں بَیل اور بکرے گُذرانُونگا ۔ (سِلاہ)
۱۶ اَے خُدا سے ڈرنے والو! سب آؤ ۔ سُنو
اور مَیں بتاؤُنگا کہ اُس نے میری جان کے لِئے کیا کیا کِیا ہے ۔
۱۷ مَیں نے اپنے مُنہ سے اُسکو پُکارا ۔
اُسکی تمجید میری زبان سے ہُوئی ۔
۱۸ اگر مَیں بدی کو اپنے دِل میں رکھتا
تو خُداوند میری نہ سُنتا
۱۹ لیکن خُدا نے یقِیناً سُن لِیا ہے ۔
اُس نے میری دُعا کی آواز پر کان لگایا ہے ۔
۲۰ خُدا مُبارک ہو
جِس نے نہ تو میری دُعا کو ردّ کِیا
اور نہ اپنی شفقت کو مُجھ سے باز رکھا ۔

۶۷

میر مُغنّی کے لِئے ۔ تاردار سازوں کے ساتھ مزمُور یعنی گیت ۔

۱ خُدا ہم پر رحم کرے اور ہمکو برکت بخشے
اور اپنے چہرہ کو ہم پر جلوہ گر فرمائے ۔ (سِلاہ)
۲ تاکہ تیری راہ زمین پر ظاہِر ہو جائے
اور تیری نجات سب قوموں پر ۔
۳ اَے خُدا! لوگ تیری تعرِیف کریں ۔
سب لوگ تیری تعرِیف کریں ۔
۴ اُمّتیں خُوش ہوں اور خُوشی سے للکاریں
کیونکہ تُو راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا
اور زمین کی اُمّتوں پر حکُومت کریگا ۔ (سِلاہ)
۵ اَے خُدا! لوگ تیری تعرِیف کریں ۔
سب لوگ تیری تعرِیف کریں ۔
۶ زمین نے اپنی پَیداوار دیدی ۔
خُدا یعنی ہمارا خُدا ہمکو برکت دیگا ۔
۷ خُدا ہمکو برکت دیگا
اور زمین کی اِنتہا تک سب لوگ اُسکا ڈر مانینگے ۔

۶۸

میر مُغنّی کے لِئے داؤُد کا مزمُور یعنی گیت ۔

۱ خُدا اُٹھے ۔ اُسکے دُشمن پراگندہ ہوں ۔
اُس سے عداوت رکھنے والے اُسکے سامنے سے بھاگ جائیں
۲ جَیسے دُھواں اُڑ جاتا ہے وَیسے ہی تُو اُنکو اُڑا دے ۔
جَیسے موم آگ کے سامنے پِگھل جاتا ہے
وَیسے ہی شرِیر خُدا کے حضُور فنا ہو جائیں
۳ لیکن صادِق خُوشی منائیں ۔ وہ خُدا کے حضُور شادمان ہوں
بلکہ وہ خُوشی سے پھُولے نہ سمائیں ۔
۴ خُدا کے لِئے گاؤ ۔ اُسکے نام کی مدح سرائی کرو ۔
صحرا کے سوار کے لِئے شاہراہ تیار کرو ۔

اُسکانام یاہؔ ہے اور تُم اُسکے حضُور شادمان ہو۔
۵ خُدا اپنے مُقدّس مکان میں
یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا دادرس ہے۔
۶ خُدا تنہا کو خاندان بخشتا ہے۔
وہ قیدیوں کو آزاد کر کے اِقبالمند کرتا ہے۔
لیکن سرکش خُشک زمین میں رہتے ہیں۔
۷ اَے خُدا! جب تُو اپنے لوگوں کے آگے آگے چلا۔
جب تُو بیابان میں سے گُذرا (سلاہ)
۸ تو زمین کانپ اُٹھی۔
خُدا کے حضُور آسمان گر پڑے۔
بلکہ کوہِ سیناؔ بھی خُدا کے حضُور۔ اسرائیلؔ کے خُدا کے حضُور
کانپ اُٹھا۔
۹ اَے خُدا تُو نے خُوب مینہ برسایا۔
تُو نے اپنی خُشک میراث کو تازگی بخشی۔
۱۰ تیرے لوگ اُس میں بسنے لگے۔
اَے خُدا! تُو نے اپنے فیض سے غریبوں کے لِئے اُسے تیار کِیا۔
۱۱ خُداوند حُکم دیتا ہے۔
خُوشخبری دینے والِیاں فَوج کی فَوج ہیں۔
۱۲ لشکروں کے بادشاہ بھاگتے ہیں۔ وہ بھاگ جاتے ہیں
اور عورت گھر میں بَیٹھی بَیٹھی لُوٹ کا مال بانٹتی ہے۔
۱۳ جب تُم بھیڑسالوں میں پڑے رہتے ہو
تو اُس کبُوتر کی مانند ہو گے جِسکے بازُو گویا چاندی سے
اور پر خالص سونے سے منڈھے ہوئے ہوں۔
۱۴ جب قادرِ مُطلق نے بادشاہوں کو اُس میں پراگندہ کِیا
تو اَیسا حال ہو گیا گویا سلموؔن پر برف پڑ رہی تھی۔
۱۵ بسنؔ کا پہاڑ خُدا کا پہاڑ ہے۔
بسنؔ کا پہاڑ اُونچا پہاڑ ہے۔
۱۶ اَے اُونچے پہاڑو! تُم اُس پہاڑ کو کیوں تاکتے ہو
جِسے خُدا نے اپنی سکُونت کے لِئے پسند کِیا ہے؟
بلکہ خُداوند اُس میں ابد تک رہیگا۔
۱۷ خُدا کے رتھ بِیس ہزار بلکہ ہزار ہا ہزار ہیں۔
خُداوند جَیسا کوہِ سیناؔ میں وَیسا ہی اُنکے درمیان مقدِس میں ہے۔
۱۸ تُو نے عالمِ بالا کو صعُود فرمایا۔ تُو قیدیوں کو ساتھ لے گیا۔
تُجھے لوگوں سے بلکہ سرکشوں سے بھی ہدئے مِلے
تاکہ خُداوند خُدا اُنکے ساتھ رہے۔
۱۹ خُداوند مُبارک ہو جو ہر روز ہمارا بوجھ اُٹھاتا ہے۔
وُہی ہمارا نجات دینے والا خُدا ہے۔ (سلاہ)
۲۰ خُدا ہمارے لِئے چُھڑانے والا خُدا ہے
اور مَوت سے بچنے کی راہیں بھی خُداوند خُدا کی ہیں۔
۲۱ لیکن خُداوند اپنے دُشمنوں کے سر کو
اور مُتواتر گُناہ کرنے والے کی بالدار کھوپڑی کو چیر ڈالیگا۔
۲۲ خُداوند نے فرمایا مَیں اُنکو بسنؔ سے نِکال لاؤنگا۔
مَیں اُنکو سُمندر کی تہ سے نِکال لاؤنگا
۲۳ تاکہ تُو اپنا پاؤں خُون سے تر کرے۔
اور تیرے دُشمن تیرے کُتّوں کے مُنہ کا نوالہ بنیں۔
۲۴ اَے خُدا! لوگوں نے تیری آمد دیکھی۔
مقدِس میں میرے خُدا میرے بادشاہ کی آمد۔
۲۵ گانے والے آگے آگے اور بجانیوالے پِیچھے پِیچھے چلے۔
دف بجانے والی جوان لڑکیاں بیچ میں۔
۲۶ تُم جو اِسرائیلؔ کے چشمہ سے ہو خُداوند کو مُبارک کہو۔
ہاں مجمع میں خُدا کو مُبارک کہو۔
۲۷ وہاں چھوٹا بِنیمینؔ اُنکا حاکم ہے۔
یہُوداہؔ کے اُمرا اور اُنکے مُشیر۔
زبُولوُنؔ کے اُمرا اور نفتالیؔ کے اُمرا ہیں۔
۲۸ تیرے خُدا نے تیری پایداری کا حُکم دِیا ہے۔
اَے خُدا! جو کُچھ تُو نے ہمارے لِئے کِیا ہے اُسے پایداری بخش۔
۲۹ تیری ہَیکل کے سبب سے جو یروشلیِمؔ میں ہے
بادشاہ تیرے پاس ہدئے لائینگے۔
۳۰ تُو نَیستان کے جنگلی جانوروں کو دھمکا دے۔
سانڈوں کے غول کو اور قَوموں کے بچھڑوں کو
جو چاندی کے سِکّوں کو پامال کرتے ہیں۔
اُس نے جنگجُو قَوموں کو پراگندہ کر دِیا ہے۔
۳۱ اُمرا مِصرؔ سے آئینگے۔
کُوشؔ خُدا کی طرف اپنے ہاتھ بڑھانے میں جلدی کریگا۔
۳۲ اَے زمین کی مملکتو! خُدا کے لِئے گاؤ۔
خُداوند کی مدح سرائی کرو۔ (سلاہ)

۳۳ اُسی کی جو قدیم فلک الافلاک پر سوار ہے۔
دیکھو! وہ اپنی آواز بلند کرتا ہے۔ اُسکی آواز میں قدرت ہے۔
۳۴ خدا ہی کی تعظیم کرو۔
اُسکی حشمت اِسرائیل میں ہے
اور اُسکی قدرت افلاک پر۔
۳۵ اَے خدا! تو اپنے مقدِسوں میں مہیب ہے۔
اِسرائیل کا خدا ہی اپنے لوگوں کو زور اور توانائی بخشتا ہے۔
خدا مبارک ہو۔

۶۹

میر مغنی کے لئے سوسنیم کے سُر پر داؤد کا مزمور۔

۱ اَے خدا! مجھکو بچالے۔
کیونکہ پانی میری جان تک آ پہنچا ہے۔
۲ مَیں گہری دلدل میں دھنسا جاتا ہوں جہاں کھڑا نہیں
رہا جاتا۔
مَیں گہرے پانی میں آ پڑا ہوں جہاں سیلاب میرے
سر پر سے گذرتے ہیں۔
۳ مَیں چلاتے چلاتے تھک گیا۔ میرا گلا سوکھ گیا۔
میری آنکھیں اپنے خدا کے اِنتظار میں پتھرا گئیں۔
۴ مجھ سے بے سبب عداوت رکھنے والے میرے سر کے
بالوں سے زیادہ ہیں۔
میری ہلاکت کے خواہاں اور ناحق دشمن زبردست ہیں
پس جو مَیں نے چھینا نہیں مجھے دینا پڑا۔
۵ اَے خدا! تو میری حماقت سے واقف ہے
اور میرے گناہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں۔
۶ اَے خداوند لشکروں کے خدا! تیری آس رکھنے والے
میرے سبب سے شرمندہ نہ ہوں۔
اَے اِسرائیل کے خدا! تیرے طالب میرے سبب سے
رسوا نہ ہوں۔
۷ کیونکہ تیرے نام کی خاطر مَیں نے ملامت اُٹھائی ہے۔
شرمندگی میرے منہ پر چھا گئی ہے۔
۸ مَیں اپنے بھائیوں کے نزدیک بیگانہ بنا ہوں
اور اپنی ماں کے فرزندوں کے نزدیک اجنبی
۹ کیونکہ تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا گئی
اور تجھکو ملامت کرنے والوں کی ملامتیں مجھ پر آ پڑیں۔
میرے روزہ رکھنے سے میری جان نے زاری کی ۱۰
اور یہ بھی میری ملامت کا باعث ہوا۔
جب مَیں نے ٹاٹ اوڑھا ۱۱
تو اُنکے لئے ضرب المثل ٹھہرا۔
پھاٹک پر بیٹھنے والوں میں میرا ہی ذکر رہتا ہے ۱۲
اور مَیں نشہ بازوں کا گیت ہوں۔
لیکن اَے خداوند تیری خوشنودی کے وقت میری دعا ۱۳
تجھ ہی سے ہے۔
اَے خدا! اپنی شفقت کی فراوانی سے
اپنی نجات کی سچائی میں جواب دے۔
مجھے دلدل میں سے نکال لے اور دھنسنے نہ دے۔ ۱۴
مجھ سے عداوت رکھنے والوں اور گہرے پانی سے مجھے بچالے۔
مَیں سیلاب میں ڈوب نہ جاؤں ۱۵
اور گہراؤ مجھے نگل نہ جائے
اور پاتال مجھ پر اپنا منہ بند نہ کرلے۔
اَے خداوند! مجھے جواب دے کیونکہ تیری شفقت خوب ہے۔ ۱۶
اپنی رحمتوں کی کثرت کے مطابق میری طرف متوجہ ہو۔
اپنے بندہ سے روپوشی نہ کر ۱۷
کیونکہ مَیں مصیبت میں ہوں۔ جلد مجھے جواب دے۔
میری جان کے پاس آکر اُسے چھڑالے۔ ۱۸
میرے دشمنوں کے رو برو میرا فدیہ دے۔
تو میری ملامت اور شرمندگی اور رسوائی سے واقف ہے۔ ۱۹
میرے دشمن سب کے سب تیرے سامنے ہیں۔
ملامت نے میرا دل توڑ دیا۔ مَیں بہت اُداس ہوں ۲۰
اور مَیں اِسی اِنتظار میں رہا کہ کوئی ترس کھائے پر
کوئی نہ تھا
اور تسلی دینے والوں کا منتظر رہا پر کوئی نہ ملا۔
اُنہوں نے مجھے کھانے کو اندرائن بھی دیا ۲۱
اور میری پیاس بجھانے کو اُنہوں نے مجھے سرکہ پلایا۔
اُنکا دسترخوان اُنکے لئے پھندا ہو جائے ۲۲
اور جب وہ امن سے ہوں تو جال بن جائے۔
اُنکی آنکھیں تاریک ہو جائیں تاکہ وہ دیکھ نہ سکیں ۲۳
اور اُنکی کمریں ہمیشہ کانپتی رہیں۔

۲۴ اپنا غضب اُن پر اُنڈیل دے
اور تیرا شدید قہر اُن پر آ پڑے۔
۲۵ اُنکا مسکن اُجڑ جائے۔
اُنکے خیموں میں کوئی نہ بسے۔
۲۶ کیونکہ وہ اُسکو جسے تُو نے مارا ہے ستاتے ہیں۔
اور جنکو تُو نے زخمی کیا ہے اُنکے دُکھ کا چرچا کرتے ہیں۔
۲۷ اُنکے گناہ پر گناہ بڑھا
اور وہ تیری صداقت میں داخل نہ ہوں۔
۲۸ اُنکے نام کتابِ حیات سے مٹا دئے جائیں
اور صادقوں کے ساتھ مندرج نہ ہوں۔
۲۹ لیکن مَیں تو غریب اور غمگین ہُوں۔
اَے خُدا! تیری نجات مجھے سربلند کرے۔
۳۰ مَیں گیت گا کر خُدا کے نام کی تعریف کرُونگا
اور شکرگذاری کے ساتھ اُسکی تمجید کرُونگا۔
۳۱ یہ خُداوند کو بیل سے زیادہ پسند ہوگا
بلکہ سینگ اور کُھر والے بچھڑے سے زیادہ۔
۳۲ حلیم اِسے دیکھکر خُوش ہوئے ہیں۔
اَے خُدا کے طالبو! تمہارے دِل زندہ رہیں
۳۳ کیونکہ خُداوند محتاجوں کی سُنتا ہے
اور اپنے قیدیوں کو حقیر نہیں جانتا۔
۳۴ آسمان اور زمین اُسکی تعریف کریں
اور سمندر اور جو کچھ اُن میں چلتا پھرتا ہے
۳۵ کیونکہ خُدا صیّون کو بچائیگا اور یہوداہ کے شہروں کو بنائیگا
اور وہ وہاں بسینگے اور اُسکے وارث ہونگے۔
۳۶ اُسکے بندوں کی نسل بھی اُسکی مالک ہوگی
اور اُسکے نام سے محبت رکھنے والے اُس میں بسینگے۔

۷۰ میرمُغنّی کے لئے داؤد کا مزمور۔ یادگاری کے لئے۔

۱ اَے خُدا! مجھے چُھڑانے کے لئے۔
اَے خُداوند! میری مدد کے لئے جلدی کر۔
۲ جو میری جان کو ہلاک کرنے کے درپے ہیں وہ سب
شرمندہ اور خجل ہوں۔
جو میرے نقصان سے خُوش ہیں وہ پسپا اور رُسوا ہوں۔
۳ اہا ہا کرنے والے
اپنی رُسوائی کی وجہ سے پسپا ہوں۔
۴ تیرے سب طالب تجھ میں خُوش و خُرم ہوں۔
تیری نجات کے عاشق ہمیشہ کہا کریں
خُدا کی تمجید ہو۔
۵ پر مَیں غریب اور محتاج ہُوں۔
اَے خُدا! میرے پاس جلد آ۔
میرا مددگار اور چُھڑانے والا تُو ہی ہے۔
اَے خُداوند دیر نہ کر!

۷۱ ۱ اَے خُداوند تُو ہی میری پناہ ہے۔
مجھے کبھی شرمندہ نہ ہونے دے۔
۲ اپنی صداقت میں مجھے رہائی دے اور چُھڑا۔
میری طرف کان لگا اور مجھے بچا لے۔
۳ تُو میرے لئے سکونت کی چٹان ہو جہاں مَیں برابر جا سکُوں۔
تُو نے میرے بچانے کا حکم دیدیا ہے
کیونکہ میری چٹان اور میرا قلعہ تُو ہی ہے۔
۴ اَے میرے خُدا! مجھے شریر کے ہاتھ سے۔
ناراست اور بے درد آدمی کے ہاتھ سے چُھڑا۔
۵ کیونکہ اَے خُداوند خُدا! تُو ہی میری اُمید ہے۔
لڑکپن سے میرا توکل تجھ ہی پر ہے۔
۶ تُو پیدائش ہی سے مجھے سنبھالتا آیا ہے۔
تُو میری ماں کے بطن ہی سے میرا شفیق رہا ہے۔
سو مَیں سدا تیری ستایش کرتا رہُونگا۔
۷ مَیں بہتوں کے لئے حیرت کا باعث ہُوں
لیکن تُو میری محکم پناہ گاہ ہے۔
۸ میرا مُنہ تیری ستایش سے
اور تیری تعظیم سے دِن بھر پُر رہیگا۔
۹ بڑھاپے کے وقت مجھے ترک نہ کر۔
میری ضعیفی میں مجھے چھوڑ نہ دے۔
۱۰ کیونکہ میرے دُشمن میرے بارے میں باتیں کرتے ہیں
اور جو میری جان کی گھات میں ہیں وہ آپس میں مشورہ
کرتے ہیں
۱۱ اور کہتے ہیں کہ خُدا نے اُسے چھوڑ دیا ہے۔
اُسکا پیچھا کرو اور پکڑ لو کیونکہ چُھڑانے والا کوئی نہیں۔

۱۲ اَے خُدا مُجھ سے دُور نہ رہ!
اَے میرے خُدا! میری مدد کے لِئے جلدی کر۔
۱۳ میری جان کے مُخالِف شرمِندہ اور فنا ہو جائیں۔
میرا نُقصان چاہنے والے ملامت اور رُسوائی سے مُلبّس
ہوں۔
۱۴ لیکن مَیں ہمیشہ اُمید رکھُّونگا
اور تیری تعرِیف اَور بھی زِیادہ کِیا کرُونگا۔
۱۵ میرا مُنہ تیری صداقت کا
اور تیری نجات کا بیان دِن بھر کریگا۔
کیونکہ مُجھے اُنکا شُمار معلُوم نہیں۔
۱۶ مَیں خُداوند خُدا کی قُدرت کے کاموں کا اِظہار کرُونگا۔
مَیں صِرف تیری ہی صداقت کا ذِکر کرُونگا۔
۱۷ اَے خُدا! تُو مُجھے بچپن سے سِکھاتا آیا ہے
اور مَیں اب تک تیرے عجائب کا بیان کرتا رہا ہُوں۔
۱۸ اَے خُدا! جب مَیں بُڈھا اور سر سفید ہو جاؤں تو مُجھے ترک
نہ کرنا
جب تک کہ مَیں تیری قُدرت آیندہ پُشت پر
اور تیرا زور ہر آنے والے پر ظاہر نہ کر دُوں۔
۱۹ اَے خُدا! تیری صداقت بھی بہُت بلند ہے۔
اَے خُدا! تیری مانند کَون ہے
جِس نے بڑے بڑے کام کِئے ہیں؟
۲۰ تُو جِس نے ہمکو بہُت اور سخت تکلیفیں دِکھائی ہیں
پھر ہمکو زِندہ کریگا
اور زمِین کے اسفل سے ہمیں پھر اُوپر لے آئیگا۔
۲۱ تُو میری عظمت کو بڑھا
اور پھر کر مُجھے تسلّی دے۔
۲۲ اَے میرے خُدا! مَیں بربط پر
تیری ہاں تیری سچّائی کی حمد کرُونگا۔
اَے اِسرائیل کے قُدُّوس!
مَیں ستار کے ساتھ تیری مدح سرائی کرُونگا۔
۲۳ جب مَیں تیری مدح سرائی کرُونگا تو میرے ہونٹ نہایت
شادمان ہونگے
اور میری جان بھی جِسکا تُو نے فِدیہ دِیا ہے
۲۴ اور میری زبان دِن بھر تیری صداقت کا ذِکر کریگی
کیونکہ میرا نُقصان چاہنے والے شرمِندہ اور پشیمان ہُوئے ہیں۔

۷۲ سُلیمان کا مزمُور۔

۱ اَے خُدا! بادشاہ کو اپنے احکام
اور شاہزادہ کو اپنی صداقت عطا فرما۔
۲ وہ صداقت سے تیرے لوگوں کی
اور اِنصاف سے تیرے غرِیبوں کی عدالت کریگا۔
۳ اِن لوگوں کے لِئے پہاڑوں سے سلامتی کے
اور پہاڑِیوں سے صداقت کے پھل پَیدا ہونگے۔
۴ وہ اِن لوگوں کے غرِیبوں کی عدالت کریگا۔
وہ مُحتاجوں کی اَولاد کو بچائیگا
اور ظالِم کو ٹُکڑے ٹُکڑے کر ڈالیگا۔
۵ جب تک سُورج اور چاند قائم ہیں۔
لوگ نسل در نسل تُجھ سے ڈرتے رہینگے۔
۶ وہ کٹی ہُوئی گھاس پر مینہ کی مانند
اور زمِین کو سیراب کرنے والی بارِش کی طرح نازِل ہوگا۔
۷ اُسکے اَیّام میں صادِق برومند ہونگے
اور جب تک چاند قائم ہے خُوب امن رہیگا۔
۸ اُسکی سلطنت سمُندر سے سمُندر تک
اور دریایِ فرات سے زمِین کی اِنتہا تک ہوگی۔
۹ بیابان کے رہنے والے اُسکے آگے جُھکینگے
اور اُسکے دُشمن خاک چاٹینگے۔
۱۰ ترسیس کے اور جزِیروں کے بادشاہ نذریں گُذرانینگے۔
سبا اور سیبا کے بادشاہ ہدیئے لائینگے۔
۱۱ بلکہ سب بادشاہ اُسکے سامنے سرنگوں ہونگے۔
کُل قومیں اُسکی مُطیع ہونگی۔
۱۲ کیونکہ وہ مُحتاج کو جب وہ فریاد کرے۔
اور غرِیب کو جِسکا کوئی مددگار نہیں چُھڑائیگا۔
۱۳ وہ غرِیب اور مُحتاج پر ترس کھائیگا۔
اور مُحتاجوں کی جان کو بچائیگا۔
۱۴ وہ فِدیہ دیکر اُنکی جان کو ظُلم اور جبر سے چُھڑائیگا
اور اُنکا خُون اُسکی نظر میں بیش قیمت ہوگا۔
۱۵ وہ جیتے رہینگے اور سبا کا سونا اُسکو دِیا جائیگا۔

لوگ برابر اُسکے حق میں دُعا کرینگے۔
وہ دِن بھر اُسے دُعا دینگے۔
۱۶ زمین میں پہاڑوں کی چوٹیوں پر اناج کی اِفراط ہوگی۔
اُسکا پھل لُبنان کے درختوں کی طرح جھُومیگا
اور شہر والے زمین کی گھاس کی مانند ہرے بھرے
ہونگے۔
۱۷ اُسکا نام ہمیشہ قایم رہیگا۔
جب تک سُورج ہے اُسکا نام رہیگا۔
اور لوگ اُسکے وسیلہ سے برکت پائینگے۔
سب قومیں اُسے خُوش نصیب کہینگی۔
۱۸ خُداوند خُدا اِسرائیل کا خُدا مُبارک ہو۔
وُہی عجیب وغریب کام کرتا ہے۔
۱۹ اُسکا جلیل نام ہمیشہ کے لِئے مُبارک ہو
اور ساری زمین اُسکے جلال سے معمُور ہو۔
آمین ثُمَّ آمین!
۲۰ داؤد بن یسّی کی دُعائیں تمام ہوئیں۔

تیسری کِتاب

۷۳

آسف کا مزمُور۔

۱ بیشک خُدا اِسرائیل پر
یعنی پاک دِلوں پر مہربان ہے۔
۲ لیکن میرے پاؤں تو پھسلنے کو تھے۔
میرے قدم قریباً لغزش کھا چکے تھے۔
۳ کیونکہ جب مَیں شریروں کی اِقبالمندی دیکھتا
تو مغرُوروں پر حسد کرتا تھا۔
۴ اِسلِئے کہ اُنکی مَوت میں جان کنی نہیں
بلکہ اُنکی قُوّت بنی رہتی ہے۔
۵ وہ اَور آدمیوں کی طرح مُصیبت میں نہیں پڑتے
نہ اَور لوگوں کی طرح اُن پر آفت آتی ہے۔
۶ اِسلِئے غرُور اُنکے گلے کا ہار ہے۔
گویا وہ ظُلم سے مُلبّس ہیں۔
۷ اُنکی آنکھیں چربی سے اُبھری ہُوئی ہیں۔
اُنکے دِل کے خیالات حد سے بڑھ گئے ہیں۔
۸ وہ ٹھٹھا مارتے اور شرارت سے ظُلم کی باتیں کرتے ہیں۔
وہ بڑا بول بولتے ہیں۔
۹ اُنکے مُنہ آسمان پر ہیں
اور اُنکی زبانیں زمین کی سَیر کرتی ہیں۔
۱۰ اِسلِئے اُسکے لوگ اِس طرف رُجُوع ہوتے ہیں
اور جی بھر کر پیتے ہیں۔
۱۱ وہ کہتے ہیں خُدا کو کیسے معلُوم ہے؟
کیا حق تعالےٰ کو کُچھ علم ہے؟
۱۲ اِن شریروں کو دیکھو!
یہ سدا چَین سے رہتے ہُوئے دَولت بڑھاتے ہیں۔
۱۳ یقیناً مَیں نے عبث اپنے دِل کو صاف
اور اپنے ہاتھوں کو پاک کِیا۔
۱۴ کیونکہ مُجھ پر دِن بھر آفت رہتی ہے
اور مَیں ہر صُبح تنبیہ پاتا ہُوں۔
۱۵ اگر مَیں کہتا کہ یُوں کہُونگا
تو تیرے فرزندوں کی نسل سے بے وفائی کرتا۔
۱۶ جب مَیں سوچنے لگا کہ اِسے کیسے سمجھُوں
تو یہ میری نظر میں دُشوار تھا۔
۱۷ جب تک کہ مَیں نے خُدا کے مقدِس میں جاکر
اُنکے انجام کو نہ سوچا۔
۱۸ یقیناً تُو اُنکو پھسلنی جگہوں میں رکھتا ہے
اور ہلاکت کی طرف دھکیل دیتا ہے۔
۱۹ وہ دم بھر میں کیسے اُجڑ گئے!
وہ حادثوں سے بالکل فنا ہوگئے۔
۲۰ جیسے جاگ اُٹھنے والا خواب کو
وَیسے ہی تُو اَے خُداوند! جاگ کر اُنکی صُورت کو ناچیز جانیگا۔
۲۱ کیونکہ میرا دِل رنجیدہ ہُوا
اور میرا جگر چھِد گیا تھا۔
۲۲ مَیں بے عقل اور جاہِل تھا۔
مَیں تیرے سامنے جانور کی مانند تھا۔
۲۳ تو بھی مَیں برابر تیرے ساتھ ہُوں۔

تُو نے میرا دہنا ہاتھ پکڑ رکھا ہے۔
۲۴ تُو اپنی مصلحت سے میری رہنمائی کریگا
اور آخرکار مجھے جلال میں قبول فرمائیگا
۲۵ آسمان پر تیرے سوا میرا کون ہے؟
اور زمین پر تیرے سوا میں کسی کا مشتاق نہیں۔
۲۶ گو میرا جسم اور میرا دل زائل ہو جائیں
تو بھی خدا ہمیشہ میرے دل کی قوت اور میرا بخرہ ہے۔
۲۷ کیونکہ دیکھ! وہ جو تجھ سے دُور ہیں فنا ہو جائینگے۔
تُو نے اُن سب کو جنہوں نے تجھ سے بیوفائی کی ہلاک کر دیا ہے۔
۲۸ لیکن میرے لئے یہی بھلا ہے کہ خدا کی نزدیکی حاصل کروں۔
مَیں نے خداوند خدا کو اپنی پناہ گاہ بنا لیا ہے۔
تاکہ تیرے سب کاموں کا بیان کروں۔

۷۴ آسف کا مشکیل۔

۱ اَے خدا! تُو نے ہمکو ہمیشہ کے لئے کیوں ترک کر دیا؟
تیری چراگاہ کی بھیڑوں پر تیرا قہر کیوں بھڑک رہا ہے؟
۲ اپنی جماعت کو جسے تُو نے قدیم سے خریدا ہے۔
جسکا تُو نے فدیہ دیا تاکہ تیری میراث کا قبیلہ ہو
اور کوہِ صیون کو جس پر تُو نے سکونت کی ہے یاد کر۔
۳ اپنے قدم دائمی کھنڈروں کی طرف بڑھا
یعنی اُن سب خرابیوں کی طرف جو دُشمن نے مقدِس میں کی ہیں
۴ تیرے مجمع میں تیرے مخالف گرجتے رہے ہیں۔
نشان کے لئے اُنہوں نے اپنے ہی جھنڈے کھڑے کئے ہیں۔
۵ وہ اُن آدمیوں کی مانند تھے
جو گنجان درختوں پر کلہاڑے چلاتے ہیں
۶ اور اب وہ اُسکی ساری نقش کاری کو
کلہاڑی اور ہتھوڑوں سے بالکل توڑے ڈالتے ہیں۔
۷ اُنہوں نے تیرے مقدِس میں آگ لگادی ہے
اور تیرے نام کے مسکن کو زمین تک مسمار کر کے ناپاک
کیا ہے۔
۸ اُنہوں نے اپنے دل میں کہا ہے ہم اُنکو بالکل ویران کر ڈالیں
اُنہوں نے اِس مُلک میں خدا کے سب عبادت خانوں
کو جلا دیا ہے۔
۹ ہمارے نشان نظر نہیں آتے
اور کوئی نبی نہیں رہا
اور ہم میں کوئی نہیں جانتا کہ یہ حال کب تک رہیگا۔
۱۰ اَے خدا! مخالف کب تک طعنہ زنی کرتا رہیگا؟
کیا دُشمن ہمیشہ تیرے نام پر کفر بکتا رہیگا؟
۱۱ تُو اپنا ہاتھ کیوں روکتا ہے؟
اپنا دہنا ہاتھ بغل سے نکال اور فنا کر۔
۱۲ خدا قدیم سے میرا بادشاہ ہے
جو زمین پر نجات بخشتا ہے۔
۱۳ تُو نے اپنی قدرت سے سمندر کے دو حصّے کر دئے۔
تُو پانی میں اژدہاؤں کے سر کچلتا ہے۔
۱۴ تُو نے لویاتان کے سر کے ٹکڑے کئے
اور اُسے بیابان کے رہنے والوں کی خوراک بنایا۔
۱۵ تُو نے چشمے اور سیلاب جاری کئے۔
تُو نے بڑے بڑے دریاؤں کو خشک کر ڈالا۔
۱۶ دن تیرا ہے۔ رات بھی تیری ہی ہے۔
نور اور آفتاب کو تُو ہی نے تیار کیا۔
۱۷ زمین کی تمام حدُود تُو ہی نے ٹھہرائی ہیں۔
گرمی اور سردی کے موسم تُو ہی نے بنائے۔
۱۸ اَے خداوند! اِسے یاد رکھ کہ دُشمن نے طعنہ زنی کی ہے
اور بیوقوف قوم نے تیرے نام کی تکفیر کی ہے۔
۱۹ اپنی فاختہ کی جان کو جنگلی جانور کے حوالہ نہ کر۔
اپنے غریبوں کی جان کو ہمیشہ کے لئے بھول نہ جا۔
۲۰ اپنے عہد کا خیال فرما
کیونکہ زمین کے تاریک مقام ظلم کے مسکنوں سے بھرے ہیں
۲۱ مظلوم شرمندہ ہو کر نہ لَوٹے۔
غریب اور محتاج تیرے نام کی تعریف کریں۔
۲۲ اُٹھ اَے خدا! آپ ہی اپنی وکالت کر۔
یاد کر کہ احمق دن بھر تجھ پر کیسی طعنہ زنی کرتا ہے۔
۲۳ اپنے دُشمنوں کی آواز کو بھول نہ جا۔
تیرے مخالفوں کا ہنگامہ برپا ہوتا رہتا ہے

۷۵ میر مغنی کے لئے۔ التشحیت کے سُر پر۔ آسف کا مزمور۔ گیت۔

۱ اَے خدا! ہم تیرا شکر کرتے ہیں۔
ہم تیرا شکر کرتے ہیں کیونکہ تیرا نام نزدیک ہے۔

لوگ تیرے عجیب کاموں کا ذِکر کرتے ہیں۔
۲ جب میرا مُعیّن وقت آئیگا
تو مَیں راستی سے عدالت کرُونگا۔
۳ زمِین اور اُسکے سب باشِندے گُداز ہوگئے ہیں۔
مَیں نے اُسکے ستُونوں کو قائم کر دِیا ہے (سِلاہ)۔
۴ مَیں نے مغرُوروں سے کہا غرُور نہ کرو
اور شرِیروں سے کہ سِینگ اُونچا نہ کرو۔
۵ اپنا سِینگ اُونچا نہ کرو۔
گردن کشی سے بات نہ کرو۔
۶ کیونکہ سرفرازی نہ تو مشرِق سے نہ مغرِب سے
اور نہ جنُوب سے آتی ہے۔
۷ بلکہ خُدا ہی عدالت کرنے والا ہے۔
وہ کِسی کو پست کرتا ہے اور کِسی کو سرفرازی بخشتا ہے۔
۸ کیونکہ خُداوند کے ہاتھ میں پیالہ ہے اور مَے جھاگ والی ہے۔
وہ مِلی ہوئی شراب سے بھرا ہے اور خُداوند اُسی میں سے
اُنڈیلتا ہے۔
بیشک اُسکی تلچھٹ زمِین کے سب شرِیر نچوڑ نچوڑ کر پیئینگے۔
۹ لیکن مَیں تو ہمیشہ ذِکر کرتا رہُونگا۔
مَیں یعقُوب کے خُدا کی مدح سرائی کرُونگا
۱۰ اور مَیں شرِیروں کے سب سِینگ کاٹ ڈالُونگا۔
لیکن صادِقوں کے سِینگ اُونچے کِئے جائینگے۔

۷۶ میرمُغنّی کے لِئے تاردار سازوں کے ساتھ آسفؔ کا مزمُور یعنی گیت۔

۱ خُدا یہُوداہ میں مشہُور ہے۔
اُسکا نام اِسرائیل میں بزُرگ ہے۔
۲ سالم میں اُسکا خیمہ ہے
اور صِیُّون میں اُسکا مسکن۔
۳ وہاں اُس نے برقِ کمان کو
اور ڈھال اور تلوار اور سامانِ جنگ کو توڑ ڈالا (سِلاہ)۔
۴ تُو جلالی ہے اور شِکار کے پہاڑوں سے شاندار ہے۔
۵ مضبُوط دِل لُٹ گئے۔ وہ گہری نِیند میں پڑے ہیں
اور زبردست لوگوں میں سے کِسی کا ہاتھ کام نہ آیا۔
۶ اَے یعقُوب کے خُدا! تیری جھڑکی سے
رتھ اور گھوڑے دونوں پر مَوت کی نِیند طاری ہے۔
۷ فقط تُجھ ہی سے ڈرنا چاہئے
اور تیرے قہر کے وقت کَون تیرے حضُور کھڑا رہ سکتا ہے؟
۸ تُو نے آسمان پر سے فیصلہ سُنایا۔
زمِین ڈر کر چُپ ہوگئی۔
۹ جب خُدا عدالت کرنے کو اُٹھا
تاکہ زمِین کے سب حلِیموں کو بچالے۔ (سِلاہ)
۱۰ بیشک اِنسان کا غضب تیری سِتایش کا باعِث ہوگا
اور تُو غضب کے بقِیّہ سے کمربستہ ہوگا۔
۱۱ خُداوند اپنے خُدا کے لِئے منّت مانو اور پُوری کرو
اور سب جو اُسکے گِرد ہیں وہ اُسی کے لِئے جِس سے ڈرنا واجِب
ہے ہدیے لائیں۔
۱۲ وہ اُمرا کی رُوح کو قبض کریگا۔
وہ زمِین کے بادشاہوں کے لِئے مُہیب ہے۔

۷۷ میرمُغنّی کے لِئے یدُوتُون کے طور پر آسفؔ کا مزمُور۔

۱ مَیں بلند آواز سے خُدا کے حضُور فریاد کرُونگا۔
خُدا ہی کے حضُور بلند آواز سے اور وہ میری طرف کان لگائیگا
۲ اپنی مُصِیبت کے دِن مَیں نے خُداوند کو ڈھُونڈا۔
میرے ہاتھ رات کو پھَیلے رہے اور ڈِھیلے نہ ہُوئے۔
میری جان کو تسکِین نہ ہُوئی۔
۳ مَیں خُدا کو یاد کرتا ہُوں اور بےچَین ہُوں۔
مَیں واوَیلا کرتا ہُوں اور میری جان نڈھال ہے۔ (سِلاہ)
۴ تُو میری آنکھیں کھُلی رکھتا ہے۔
مَیں اَیسا بیتاب ہُوں کہ بول نہیں سکتا۔
۵ مَیں گُذشتہ ایّام پر
یعنی قدِیم زمانہ کے برسوں پر سوچتا رہا۔
۶ مُجھے رات کو اپنا گِیت یاد آتا ہے۔
مَیں اپنے دِل ہی میں سوچتا ہُوں۔
میری رُوح بڑی تفتِیش میں لگی ہے۔
۷ کیا خُداوند ہمیشہ کے لِئے چھوڑ دیگا؟
کیا وہ پھر کبھی مِہربان نہ ہوگا؟
۸ کیا اُسکی شفقت ہمیشہ کے لِئے جاتی رہی؟
کیا اُسکا وعدہ ابد تک باطِل ہوگیا؟
۹ کیا خُدا کرم کرنا بھُول گیا؟

کیا اُس نے قہر سے اپنی رحمت روک لی؟ (سِلاہ)
۱۰ پھر مَیں نے کہا یہ میری ہی کمزوری ہے۔
مَیں تو حق تعالیٰ کی قُدرت کے زمانہ کو یاد کرُونگا۔
۱۱ مَیں خُداوند کے کاموں کا ذکر کرُونگا
کیونکہ مُجھے تیرے قدیم عجائب یاد آئینگے۔
۱۲ مَیں تیری ساری صنعت پر دھیان کرُونگا
اور تیرے کاموں کو سوچُونگا۔
۱۳ اَے خُدا! تیری راہ مقدِس میں ہے۔
کَون سا دیوتا خُدا کی مانِند بڑا ہے؟
۱۴ تُو وہ خُدا ہے جو عجیب کام کرتا ہے۔
تُو نے قوموں کے درمیان اپنی قُدرت ظاہِر کی۔
۱۵ تُو نے اپنے ہی بازُو سے اپنی قوم
بنی یعقوب اور بنی یُوسف کو فِدیہ دیکر چھُڑایا ہے۔ (سِلاہ)
۱۶ اَے خُدا! سمُندروں نے تُجھے دیکھا۔
سمُندر تُجھے دیکھکر ڈر گئے۔
گہراؤ بھی کانپ اُٹھے۔
۱۷ بدلیوں نے پانی برسایا۔
افلاک سے آواز آئی۔
تیرے تیر بھی چاروں طرف چلے۔
۱۸ بگولے میں تیرے رعد کی آواز تھی۔
برق نے جہان کو روشن کر دِیا۔
زمین لرزی اور کانپی۔
۱۹ تیری راہ سمُندر میں ہے۔
تیرے راستے بڑے سمُندروں میں ہیں
اور تیرے نقشِ قدم نامعلُوم ہیں
۲۰ تُو نے مُوسیٰ اور ہارُون کے وسیلہ سے
گلّہ کی طرح اپنے لوگوں کی راہنمائی کی۔

۷۸
آسف کا مشکیل۔

۱ اَے میرے لوگو! میری شریعت کو سُنو۔
میرے مُنہ کی باتوں پر کان لگاؤ۔
۲ مَیں تمثیل میں کلام کرُونگا
اور قدیم مُعمّے کہُونگا۔
۳ جِنکو ہم نے سُنا اور جان لیا
اور ہمارے باپ دادا نے ہمکو بتایا
۴ اور جِنکو ہم اُنکی اَولاد سے پوشیدہ نہیں رکھینگے
بلکہ آیندہ پُشت کو بھی خُداوند کی تعرِیف
اور اُسکی قُدرت اور عجائب جو اُس نے کِئے بتائینگے۔
۵ کیونکہ اُس نے یعقُوب میں ایک شہادت قائم کی
اور اِسرائیل میں شریعت مقرّر کی
جنکی بابت اُس نے ہمارے باپ دادا کو حُکم دِیا
کہ وہ اپنی اَولاد کو اُنکی تعلیم دیں۔
۶ تاکہ آیندہ پُشت یعنی وہ فرزند جو پَیدا ہونگے اُنکو جان لیں
اور وہ بڑے ہوکر اپنی اَولاد کو سِکھائیں
۷ کہ وہ خُدا پر آس رکھّیں
اور اُسکے کاموں کو بھُول نہ جائیں
بلکہ اُسکے حُکموں پر عمل کریں
۸ اور اپنے باپ دادا کی طرح
سرکش اور باغی نسل نہ بنیں۔
ایسی نسل جس نے اپنا دِل دُرست نہ کیا
اور جِسکی رُوح خُدا کے حضُور وفادار نہ رہی۔
۹ بنی افرائیم مُسلّح ہوکر اور کمانیں رکھتے ہُوئے
لڑائی کے دِن پھر گئے۔
۱۰ اُنہوں نے خُدا کے عہد کو قائم نہ رکھا
اور اُسکی شریعت پر چلنے سے اِنکار کِیا
۱۱ اور اُسکے کاموں کو اور اُسکے عجائب کو
جو اُس نے اُنکو دِکھائے تھے بھُول گئے۔
۱۲ اُس نے مُلکِ مصر میں ضُعن کے عِلاقہ میں
اُنکے باپ دادا کے سامنے عجیب و غریب کام کِئے۔
۱۳ اُس نے سمُندر کے دو حصّے کرکے اُنکو پار اُتارا
اور پانی کو تودہ کی طرح کھڑا کر دِیا۔
۱۴ اُس نے دِن کو بادل سے اُنکی راہبری کی
اور رات بھر آگ کی روشنی سے۔
۱۵ اُس نے بیابان میں چٹانوں کو چِیرا
اور اُنکو گویا بحر سے خُوب پلایا۔
۱۶ اُس نے چٹان میں سے ندیاں جاری کیں
اور دریاؤں کی طرح پانی بہایا۔

۱۷ توَ بھی وہ اُسکے خِلاف گُناہ کرتے ہی گئے
اور بیابان میں حق تعالیٰ سے سرکشی کرتے رہے
۱۸ اور اُنہوں نے اپنی خواہش کے مُطابِق کھانا مانگ کر
اپنے دِل میں خُدا کو آزمایا
۱۹ بلکہ وہ خُدا کے خِلاف بکنے لگے
اور کہا کیا خُدا بیابان میں دسترخوان بِچھا سکتا ہے ؟
۲۰ دیکھو اُس نے چٹان کو مارا تو پانی پھُوٹ نِکلا
اور ندیاں بہنے لگیں ۔
کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہے ؟
کیا وہ اپنے لوگوں کے لِئے گوشت مُہیّا کر دیگا ؟
۲۱ پس خُداوند سُنکر غضبناک ہُؤا
اور یعقُوب کے خِلاف آگ بھڑک اُٹھی
اور اِسرائیل پر قہر ٹُوٹ پڑا ۔
۲۲ اِسلِئے کہ وہ خُدا پر اِیمان نہ لائے
اور اُسکی نجات پر بھروسا نہ کِیا ۔
۲۳ توَ بھی اُس نے افلاک کو حُکم دِیا
اور آسمان کے دروازے کھولے
۲۴ اور کھانے کے لِئے اُن پر مَن برسایا
اور اُنکو آسمانی خُوراک بخشی ۔
۲۵ اِنسان نے فرِشتوں کی غذا کھائی ۔
اُس نے کھانا بھیجکر اُنکو آسُودہ کِیا ۔
۲۶ اُس نے آسمان میں پُروا چلائی
اور اپنی قُدرت سے دکھنا بہائی ۔
۲۷ اُس نے اُن پر گوشت کو خاک کی مانِند برسایا
اور پرِندوں کو سمُندر کی ریت کی مانِند
۲۸ جِنکو اُس نے اُنکی خیمہ گاہ میں
اُنکے مسکنوں کے آس پاس گرایا ۔
۲۹ پس وہ کھا کر خُوب سیر ہوئے ۔
اور اُس نے اُنکی خواہش پُوری کی ۔
۳۰ وہ اپنی خواہش سے باز نہ آئے
اور اُنکا کھانا اُنکے مُنہ ہی میں تھا
۳۱ کہ خُدا کا غضب اُن پر ٹُوٹ پڑا
اور اُنکے سب سے موٹے تازہ آدمی قتل کِئے

اور اِسرائیلی جوانوں کو مار گرایا ۔
۳۲ باوُجُود اِن سب باتوں کے وہ گُناہ کرتے ہی رہے
اور اُسکے عجِیب و غرِیب کاموں پر اِیمان نہ لائے ۔
۳۳ اِسلِئے اُس نے اُنکے دِنوں کو بطالت سے
اور اُنکے برسوں کو دہشت سے تمام کر دِیا ۔
۳۴ جب وہ اُنکو قتل کرنے لگا تو وہ اُسکے طالِب ہوئے
اور رجُوع ہو کر دِل و جان سے خُدا کو ڈھُونڈنے لگے
۳۵ اور اُنکو یاد آیا کہ خُدا اُنکی چٹان
اور حق تعالیٰ اُنکا فِدیہ دینے والا ہے ۔
۳۶ لیکن اُنہوں نے اپنے مُنہ سے اُسکی خُوشامد کی
اور اپنی زبان سے اُس سے جھُوٹ بولا
۳۷ کیونکہ اُنکا دِل اُسکے حضُور دُرُست نہ تھا
اور وہ اُسکے عہد میں وفادار نہ نِکلے ۔
۳۸ لیکن وہ رحِیم ہو کر بدکاری مُعاف کرتا ہے اور ہلاک نہیں کرتا
بلکہ بارہا اپنے قہر کو روک لیتا ہے
اور اپنے پُورے غضب کو بھڑکنے نہیں دیتا
۳۹ اور اُسے یاد رہتا ہے کہ یہ محض بشر ہیں
یعنی ہوا جو چلی جاتی ہے اور پھِر نہیں آتی ۔
۴۰ کِتنی بار اُنہوں نے بیابان میں اُس سے سرکشی کی
اور صحرا میں اُسے آزُردہ کِیا !
۴۱ اور وہ پھِر خُدا کو آزمانے لگے
اور اُنہوں نے اِسرائیل کے قُدُّوس کو ناراض کِیا ۔
۴۲ اُنہوں نے اُسکے ہاتھ کو یاد نہ رکھا ۔
نہ اُس دِن کو جب اُس نے فِدیہ دیکر اُنکو مُخالِف سے رہائی بخشی ۔
۴۳ اُس نے مِصر میں اپنے نِشان دِکھائے
اور ضُعن کے علاقہ میں اپنے عجائِب
۴۴ اور اُنکے دریاؤں کو خُون بنا دِیا
اور وہ اپنی ندیوں سے پی نہ سکے ۔
۴۵ اُس نے اُن پر مچھّروں کے غول بھیجے جو اُنکو کھا گئے ۔
اور مینڈک جِنہوں نے اُنکو تباہ کر دِیا ۔
۴۶ اُس نے اُنکی پَیداوار کیڑوں کو
اور اُنکی محنت کا پھل ٹِڈّیوں کو دے دِیا ۔
۴۷ اُس نے اُنکی تاکوں کو اولوں سے

اور اُنکے گُولر کے درختوں کو پالے سے مارا۔
۴۸ اُس نے اُنکے چوپایوں کو اولوں کے حوالہ کیا
اور اُنکی بھیڑ بکریوں کو بجلی کے۔
۴۹ اُس نے عذاب کے فرِشتوں کی فوج بھیجکر
اپنے قہر کی شِدّت
غَیظ و غضب اور بلا کو اُن پر نازِل کیا۔
۵۰ اُس نے اپنے قہر کے لِئے راستہ بنایا
اور اُنکی جان مَوت سے نہ بچائی
بلکہ اُنکی زِندگی وبا کے حوالہ کی۔
۵۱ اُس نے مِصؔر کے سب پہلوٹھوں کو
یعنی حامؔ کے مسکنوں میں اُنکی قُوّت کے پہلے پھل کو مارا۔
۵۲ لیکن وہ اپنے لوگوں کو بھیڑوں کی مانِند لے چلا
اور بیابان میں گلّہ کی مانِند اُنکی رہنمائی کی۔
۵۳ اور وہ اُنکو سلامت لے گیا اور وہ نہ ڈرے۔
لیکن اُنکے دُشمنوں کو سمُندر نے چِھپا لِیا۔
۵۴ اور وہ اُنکو اپنے مقدِس کی سرحد تک لایا۔
یعنی اُس پہاڑ تک جسے اُسکے دہنے ہاتھ نے حاصِل کیا تھا۔
۵۵ اُس نے اَور قَوموں کو اُنکے سامنے سے نِکال دِیا
جِنکی میراث جریب ڈالکر اُنکو بانٹ دی
اور جِنکے خیموں میں اِسرؔائیل کے قبیلوں کو بسایا۔
۵۶ تَو بھی اُنہوں نے خُدا تعالیٰ کو آزمایا اور اُس سے سرکشی کی
اور اُسکی شہادتوں کو نہ مانا
۵۷ بلکہ برگشتہ ہو کر اپنے باپ دادا کی طرح بیوفائی کی
اور دھوکا دینے والی کمان کی طرح ایک طرف کو جُھک گئے۔
۵۸ کیونکہ اُنہوں نے اپنے اُونچے مقاموں کے باعِث اُس
کا قہر بھڑکایا
اور اپنی کھودی ہوئی مُورتوں سے اُسے غَیرت دِلائی۔
۵۹ خُدا یہ سُنکر غضبناک ہُؤا
اور اِسرؔائیل سے سخت نفرت کی۔
۶۰ سو اُس نے سیلاؔ کے مسکن کو ترک کر دِیا
یعنی اُس خیمہ کو جو بنی آدم کے درمیان کھڑا کیا تھا
۶۱ اور اُس نے اپنی قُوّت کو اسیری میں
اور اپنی حشمت کو مُخالِف کے ہاتھ میں دے دِیا۔
۶۲ اُس نے اپنے لوگوں کو تلوار کے حوالہ کر دِیا
اور وہ اپنی میراث سے غضبناک ہو گیا۔
۶۳ آگ اُنکے جوانوں کو کھا گئی
اور اُنکی کنواریوں کے سُہاگ نہ گائے گئے۔
۶۴ اُنکے کاہن تلوار سے مارے گئے
اور اُنکی بیواؤں نے نَوحہ نہ کیا۔
۶۵ تب خُداوند گویا نیند سے جاگ اُٹھا۔
اُس زبردست آدمی کی طرح جو مَے کے سبب سے للکارتا ہو
۶۶ اور اُس نے اپنے مُخالِفوں کو مار کر پسپا کر دِیا۔
اُس نے اُنکو ہمیشہ کے لِئے رُسوا کِیا۔
۶۷ اور اُس نے یُوسُفؔ کے خیمہ کو چھوڑ دِیا
اور افرائیمؔ کے قبیلہ کو نہ چُنا۔
۶۸ بلکہ یہوؔداہ کے قبیلہ کو چُنا۔
اُسی کوہِ صِیُّوؔن کو جس سے اُسکو محبّت تھی
۶۹ اور اپنے مقدِس کو پہاڑوں کی مانِند تعمیر کیا
اور زمین کی مانِند جِسے اُس نے ہمیشہ کے لِئے قائِم کیا ہے
۷۰ اُس نے اپنے بندہ داؔؤد کو بھی چُنا
اور بھیڑسالوں میں سے اُسے لے لِیا۔
۷۱ وہ اُسے بچّے والی بھیڑوں کی چوپانی سے ہٹا لایا
تاکہ اُسکی قَوم یعقُوؔب اور اُسکی میراث اِسرؔائیل کی گلّہ بانی کرے
۷۲ سو اُس نے خلُوصِ دِل سے اُنکی پاسبانی کی
اور اپنے ماہِر ہاتھوں سے اُنکی راہنمائی کرتا رہا۔

۷۹
آسفؔ کا مزمُور۔

۱ اَے خُدا! قَومیں تیری میراث میں گُھس آئی ہیں۔
اُنہوں نے تیری مُقدّس ہَیکل کو ناپاک کِیا ہے۔
اُنہوں نے یرؔوشلیم کو کھنڈر بنا دِیا ہے۔
۲ اُنہوں نے تیرے بندوں کی لاشوں کو آسمان کے پرِندوں کی
اور تیرے مُقدّسوں کے گوشت کو زمین کے درِندوں کی
خُوراک بنا دِیا ہے۔
۳ اُنہوں نے اُنکا خُون یرؔوشلیم کے گِرد پانی کی طرح بہایا
اور کوئی اُنکو دفن کرنے والا نہ تھا۔
۴ ہم اپنے پڑوسیوں کی ملامت کا نشانہ ہیں۔
اور اپنے آس پاس کے لوگوں کے تمسخُر اور مذاق کا باعِث۔

۵ اَے خُداوند! کب تک؟ کیا تُو ہمیشہ کے لِئے ناراض رہیگا؟
کیا تیری غَیرت آگ کی طرح بھڑکتی رہیگی؟
۶ اپنا قہر اُن قَوموں پر جو تُجھے نہیں پہچانتِیں
اور اُن مملکتوں پر جو تیرا نام نہیں لیتِیں اُنڈیل دے۔
۷ کیونکہ اُنہوں نے یعقُوب کو کھا لِیا
اور اُسکے مسکن کو اُجاڑ دِیا ہے۔
۸ ہمارے باپ دادا کے گُناہوں کو ہمارے خِلاف یاد نہ کر۔
تیری رحمت جلد ہم تک پہنچے
کیونکہ ہم بہت پست ہو گئے ہیں۔
۹ اَے ہمارے نجات دینے والے خُدا! اپنے نام کے جلال کی
خاطِر ہماری مدد کر۔
اپنے نام کی خاطِر ہمکو چُھڑا اور ہمارے گُناہوں کا کفارہ دے۔
۱۰ قَومیں کیوں کہیں کہ اُنکا خُدا کہاں ہے؟
تیرے بندوں کے بہائے ہوئے خُون کا بدلہ
ہماری آنکھوں کے سامنے قَوموں پر واضح ہو جائے۔
۱۱ قَیدی کی آہ تیرے حضُور تک پہنچے۔
اپنی بڑی قُدرت سے مرنے والوں کو بچا لے۔
۱۲ اَے خُداوند! ہمارے پڑوسیوں کی طعنہ زنی جو وہ
تُجھ پر کرتے رہے ہیں
اُلٹی سات گُنا اُن ہی کے دامن میں ڈال دے۔
۱۳ تب ہم جو تیرے لوگ اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ہیں
ہمیشہ تیری شُکرگُذاری کرینگے۔
ہم پُشت در پُشت تیری سِتایش کرینگے۔

۸۰

میر مُغنّی کے لِئے شوشنّیم عیدوت کے سُر پر آسف کا مزمُور

۱ اَے اِسرائیل کے چوپان!
تُو جو گلّہ کی مانِند یُوسف کو لے چلتا ہے کان لگا!
تُو جو کرُوبیوں پر بَیٹھا ہے جلوہ گر ہو!
۲ افرائیم و بِنیمین اور منسّی کے سامنے اپنی قُوّت کو بیدار کر
اور ہمیں بچانے کو آ۔
۳ اَے خُدا! ہمکو بحال کر
اور اپنا چہرہ چمکا تو ہم بچ جائینگے۔
۴ اَے خُداوند لشکروں کے خُدا!
تُو کب تک اپنے لوگوں کی دُعا سے ناراض رہیگا؟
۵ تُو نے اُنکو آنسوؤں کی روٹی کھلائی
اور پینے کو کثرت سے آنسو ہی دِئے۔
۶ تُو ہمکو ہمارے پڑوسیوں کے لِئے جھگڑے کا باعث بناتا ہے
اور ہمارے دُشمن آپس میں ہنستے ہیں۔
۷ اَے لشکروں کے خُدا! ہمکو بحال کر
اور اپنا چہرہ چمکا تو ہم بچ جائینگے۔
۸ تُو مِصر سے ایک تاک لایا۔
تُو نے قَوموں کو خارِج کر کے اُسے لگایا۔
۹ تُو نے اُسکے لِئے جگہ تیّار کی۔
اُس نے گہری جڑ پکڑی اور زمین کو بھر دِیا۔
۱۰ پہاڑ اُسکے سایہ میں چھپ گئے
اور اُسکی ڈالیاں خُدا کے دیوداروں کی مانِند تھیں۔
۱۱ اُس نے اپنی شاخیں سمُندر تک پھیلائیں
اور اپنی ٹہنیاں دریایِ فرات تک۔
۱۲ پھر تُو نے اُسکی باڑوں کو کیوں توڑ ڈالا
کہ سب آنے جانے والے اُسکا پھل توڑتے ہیں؟
۱۳ جنگلی سُؤر اُسے برباد کرتا ہے
اور جنگلی جانور اُسے کھا جاتے ہیں۔
۱۴ اَے لشکروں کے خُدا! ہم تیری مِنّت کرتے ہیں۔ پھر
مُتوجّہ ہو۔
آسمان پر سے نِگاہ کر اور دیکھ اور اِس تاک کی نگہبانی فرما۔
۱۵ اور اُس پَودہ کی بھی جِسے تیرے دہنے ہاتھ نے لگایا ہے
اور اُس شاخ کی جِسے تُو نے اپنے لِئے مضبُوط کِیا ہے۔
۱۶ یہ آگ سے جلی ہوئی ہے۔ یہ کٹی پڑی ہے۔
وہ تیرے مُنہ کی جھڑکی سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔
۱۷ تیرا ہاتھ تیری دہنی طرف کے اِنسان پر ہو۔
اُس ابنِ آدم پر جِسے تُو نے اپنے لِئے مضبُوط کِیا ہے۔
۱۸ پھر ہم تُجھ سے برگشتہ نہ ہونگے۔
تُو ہمکو پھر زِندہ کر اور ہم تیرا نام لِیا کرینگے۔
۱۹ اَے خُداوند لشکروں کے خُدا! ہمکو بحال کر۔
اپنا چہرہ چمکا تو ہم بچ جائینگے۔

۸۱

میر مُغنّی کے لِئے گِتّیت کے سُر پر آسف کا مزمُور۔

۱ خُدا کے حضُور جو ہماری قُوّت ہے بلند آواز سے گاؤ۔

یعقوب کے خُدا کے حضور خُوشی کا نعرہ مارو۔
۲ نغمہ چھیڑو اور دف لاؤ
اور دِلنواز ستار اور بربط۔
۳ نئے چاند اور پُورے چاند کے وقت
ہماری عِید کے دِن نرسِنگا پھُونکو
۴ کیونکہ یہ اِسرائیل کے لِئے آئین
اور یعقوب کے خُدا کا حُکم ہے۔
۵ اِسکو اُس نے یُوسُف میں شہادت ٹھہرایا۔
جب وہ مُلکِ مِصر کے خِلاف نِکلا
مَیں نے اُسکا کلام سُنا جسکو مَیں جانتا نہ تھا۔
۶ مَیں نے اُسکے کندھے پر سے بوجھ اُتار دِیا۔
اُسکے ہاتھ ٹوکری ڈھونے سے چھُوٹ گئے۔
۷ تُو نے مُصیبت میں پُکارا اور مَیں نے تجھے چھُڑایا۔
مَیں نے رعد کے پردہ میں سے تجھے جواب دِیا۔
مَیں نے تجھے مریبہ کے چشمہ پر آزمایا۔ (سِلاہ)
۸ اَے میرے لوگو! سُنو۔ مَیں تمکو آگاہ کرتا ہُوں۔
اَے اِسرائیل! کاشکہ تُو میری سُنتا!
۹ تیرے درمیان کوئی غَیر معبُود نہ ہو
اور تُو کِسی غَیر معبُود کو سجدہ نہ کرنا۔
۱۰ خُداوند تیرا خُدا مَیں ہُوں
جو تجھے مُلکِ مِصر سے نِکال لایا۔
تُو اپنا مُنہ خُوب کھول اور مَیں اُسے بھر دُونگا۔
۱۱ پر میرے لوگوں نے میری بات نہ سُنی
اور اِسرائیل مُجھ سے رضامند نہ ہُوا۔
۱۲ پس مَیں نے اُنکو اُنکے دل کی ہٹ پر چھوڑ دِیا
تاکہ وہ اپنے ہی مشوروں پر چلیں۔
۱۳ کاشکہ میرے لوگ میری سُنتے
اور اِسرائیل میری راہوں پر چلتا!
۱۴ مَیں جلد اُنکے دُشمنوں کو مغلُوب کر دیتا
اور اُنکے مُخالِفوں پر اپنا ہاتھ چلاتا۔
۱۵ خُداوند سے عداوت رکھنے والے اُسکے تابع ہو جاتے
اور اِنکا زمانہ ہمیشہ تک بنا رہتا۔
۱۶ وہ اِنکو اچھے سے اچھا گیہُوں کھلاتا
اور مَیں تجھے چٹان میں کے شہد سے سیر کرتا۔

۸۲
آسف کا مزمُور۔

۱ خُدا کی جماعت میں خُدا موجُود ہے۔
وہ اِلہوں کے درمیان عدالت کرتا ہے۔
۲ تُم کب تک بے اِنصافی سے عدالت کرو گے
اور شرِیروں کی طرفداری کرو گے؟ (سِلاہ)
۳ غریب اور یتیم کا اِنصاف کرو۔
غمزدہ اور مُفلس کے ساتھ اِنصاف سے پیش آؤ۔
۴ غریب اور مُحتاج کو بچاؤ۔
شرِیروں کے ہاتھ سے اُنکو چھُڑاؤ۔
۵ وہ نہ تو کُچھ جانتے ہیں نہ سمجھتے ہیں۔
وہ اندھیرے میں اِدھر اُدھر چلتے ہیں۔
زمین کی سب بنیادیں ہِل گئی ہیں۔
۶ مَیں نے کہا تھا کہ تُم اِلٰہ ہو
اور تُم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو۔
۷ تَو بھی تُم آدمیوں کی طرح مرو گے
اور اُمرا میں سے کِسی کی طرح گِر جاؤ گے۔
۸ اَے خُدا! اُٹھ۔ زمین کی عدالت کر۔
کیونکہ تُو ہی سب قَوموں کا مالِک ہوگا۔

۸۳
گیت۔ آسف کا مزمُور۔

۱ اَے خُدا! خاموش نہ رہ۔
اَے خُدا چُپ چاپ نہ ہو اور خاموشی اِختیار نہ کر!
۲ کیونکہ دیکھ تیرے دُشمن اُودھم مچاتے ہیں
اور تجھ سے عداوت رکھنے والوں نے سر اُٹھایا ہے۔
۳ کیونکہ وہ تیرے لوگوں کے خِلاف مکاری سے منصُوبہ باندھتے ہیں
اور اُنکے خِلاف جو تیری پناہ میں ہیں مشورہ کرتے ہیں۔
۴ اُنہوں نے کہا آؤ ہم اِنکو کاٹ ڈالیں کہ اِنکی قوم ہی نہ رہے
اور اِسرائیل کے نام کا پھر ذِکر نہ ہو۔
۵ کیونکہ اُنہوں نے ایکا کر کے آپس میں مشورہ کیا ہے۔
وہ تیرے خِلاف عہد باندھتے ہیں۔
۶ یعنی اَدوم کے اہلِ خیمہ اور اسمٰعیلی
موآب اور ہاجری۔

۷ جبلؔ اور عمونؔ اور عمالیقؔ۔
فلستینؔ اور صُورؔ کے باشندے۔
۸ اسُورؔ بھی اِن سے ملا ہُوا ہے۔
اُنہوں نے بنی لُوطؔ کی کُمک کی ہے۔ (سِلاہ)
۹ تُو اُن سے ایسا کر جیسا مدیانؔ سے
اور جیسا وادیِ قیسونؔ میں سیسراؔ اور یابینؔ سے کیا تھا۔
۱۰ جو عینؔ دور میں ہلاک ہوئے۔
وہ گویا زمین کی کھاد ہو گئے۔
۱۱ اُنکے سرداروں کو عوریبؔ اور زئیبؔ کی مانند
بلکہ اُنکے شاہزادوں کو زِبحؔ اور ضلمنعؔ کی مانند بنا دے
۱۲ جنہوں نے کہا ہے آؤ
ہم خُدا کی بستیوں پر قبضہ کر لیں۔
۱۳ اَے میرے خُدا! اُنکو بگولے کی گرد کی مانند بنا دے
اور جیسے ہوا کے آگے ڈنٹھل۔
۱۴ اُس آگ کی طرح جو جنگل کو جلا دیتی ہے۔
اُس شعلہ کی طرح جو پہاڑوں میں آگ لگا دیتا ہے۔
۱۵ تُو اِسی طرح اپنی آندھی سے اُنکا پیچھا کر
اور اپنے طُوفان سے اُنکو پریشان کر دے۔
۱۶ اَے خُداوند! اُنکے چہروں پر رُسوائی طاری کر
تاکہ وہ تیرے نام کے طالب ہوں۔
۱۷ وہ ہمیشہ شرمندہ اور پریشان رہیں۔
بلکہ وہ رُسوا ہو کر ہلاک ہو جائیں۔
۱۸ تاکہ وہ جان لیں کہ تُو ہی جسکا نام یہوواہ ہے
تمام زمین پر بلند و بالا ہے۔

۸۴

میر مُغنّی کے لِئے گِتّیت کے سُر پر بنی قورحؔ کا مزمُور۔

۱ اَے لشکروں کے خُداوند!
تیرے مسکن کیا ہی دلکش ہیں!
۲ میری جان خُداوند کی بارگاہوں کی مُشتاق ہے بلکہ
گُداز ہو چلی۔
میرا دِل اور میرا جسم زِندہ خُدا کے لِئے خُوشی سے للکارتے
ہیں۔
۳ اَے لشکروں کے خُداوند! اَے میرے بادشاہ اور میرے خُدا!
تیرے مذبحوں کے پاس گوریّا نے اپنا آشیانہ
اور ابابیل نے اپنے لِئے گھونسلا بنا لیا
جہاں وہ اپنے بچّوں کو رکھے۔
۴ مُبارک ہیں وہ جو تیرے گھر میں رہتے ہیں۔
وہ سدا تیری تعریف کرینگے۔ (سِلاہ)
۵ مُبارک ہے وہ آدمی جسکی قُوّت تُجھ سے ہے۔
جسکے دِل میں صِیُّونؔ کی شاہراہیں ہیں۔
۶ وہ وادیِ بُکا سے گُذر کر اُسے چشموں کی جگہ بنا لیتے ہیں
بلکہ پہلی بارِش اُسے برکتوں سے معمُور کر دیتی ہے۔
۷ وہ طاقت پر طاقت پاتے ہیں۔
اُن میں سے ہر ایک صِیُّونؔ میں خُدا کے حضُور حاضِر ہوتا ہے۔
۸ اَے خُداوند لشکروں کے خُدا! میری دُعا سُن۔
اَے یعقُوبؔ کے خُدا! کان لگا۔ (سِلاہ)
۹ اَے خُدا! اَے ہماری سِپر! دیکھ
اور اپنے ممسُوح کے چہرہ پر نظر کر۔
۱۰ کیونکہ تیری بارگاہوں میں ایک دِن ہزار سے بہتر ہے۔
مَیں اپنے خُدا کے گھر کا دربان ہونا
شرارت کے خیموں میں بسنے سے زیادہ پسند کرُونگا۔
۱۱ کیونکہ خُداوند خُدا آفتاب اور سِپر ہے۔
خُداوند فضل اور جلال بخشیگا۔
وہ راست رَو سے کوئی نعمت باز نہ رکھیگا۔
۱۲ اَے لشکروں کے خُداوند!
مُبارک ہے وہ آدمی جسکا توکُّل تُجھ پر ہے۔

۸۵

میر مُغنّی کے لِئے بنی قورحؔ کا مزمُور۔

۱ اَے خُداوند! تُو اپنے مُلک پر مہربان رہا ہے۔
تُو یعقُوبؔ کو اسیری سے واپس لایا ہے۔
۲ تُو نے اپنے لوگوں کی بدکاری مُعاف کر دی ہے۔
تُو نے اُنکے سب گُناہ ڈھانک دِئے ہیں۔ (سِلاہ)
۳ تُو نے اپنا غضب بالکُل اُٹھا لیا۔
تُو اپنے قہرِ شدید سے باز آیا ہے۔
۴ اَے ہمارے نجات دینے والے خُدا! ہمکو بحال کر۔
اپنا غضب ہم سے دُور کر۔
۵ کیا تُو سدا ہم سے ناراض رہیگا؟
کیا تُو اپنے قہر کو پُشت در پُشت جاری رکھیگا؟

۶ کیا تُو ہمکو پھر زِندہ نہ کریگا
تاکہ تیرے لوگ تجھ میں شادمان ہوں؟
۷ اَے خُداوند! تُو اپنی شفقت ہمکو دِکھا
اور اپنی نجات ہمکو بخش۔
۸ مَیں سُنُونگا کہ خُداوند خُدا کیا فرماتا ہے
کیونکہ وہ اپنے لوگوں اور اپنے مُقدّسوں سے سلامتی
کی باتیں کریگا۔
پر وہ پھر حماقت کی طرف رُجُوع نہ کریں۔
۹ یقیناً اُسکی نجات اُس سے ڈرنے والوں کے قریب ہے
تاکہ جلال ہمارے مُلک میں بسے۔
۱۰ شفقت اور راستی باہم مِل گئی ہیں۔
صداقت اور سلامتی نے ایک دُوسرے کا بوسہ لِیا ہے۔
۱۱ راستی زمین سے نِکلتی ہے
اور صداقت آسمان پر سے جھانکتی ہے
۱۲ جو کچھ اچھا ہے وُہی خُداوند عطا فرمائیگا
اور ہماری زمین اپنی پَیداوار دیگی۔
۱۳ صداقت اُسکے آگے آگے چلیگی
اور اُسکے نقشِ قدم کو ہماری راہ بنائیگی۔

۸۶

داؤد کی دُعا۔

۱ اَے خُداوند! اپنا کان جُھکا اور مجھے جواب دے۔
کیونکہ مَیں مِسکین اور مُحتاج ہُوں۔
۲ میری جان کی حِفاظت کر کیونکہ مَیں دِیندار ہُوں۔
اَے میرے خُدا! اپنے بندہ کو جسکا توکُّل تجھ پر ہے
بچالے۔
۳ یارب! مجھ پر رحم کر
کیونکہ مَیں دِن بھر تجھ سے فریاد کرتا ہُوں۔
۴ یارب! اپنے بندہ کی جان کو شاد کردے
کیونکہ مَیں اپنی جان تیری طرف اُٹھاتا ہُوں۔
۵ اِسلئے کہ تُو یارب! نیک اور مُعاف کرنے کو تیار ہے
اور اپنے سب دُعا کرنے والوں پر شفقت میں غنی ہے۔
۶ اَے خُداوند! میری دُعا پر کان لگا۔
اور میری مِنّت کی آواز پر توجُّہ فرما۔
۷ مَیں اپنی مُصیبت کے دِن تجھ سے دُعا کرُونگا۔
کیونکہ تُو مجھے جواب دیگا۔
۸ یارب! معبُودوں میں تجھ سا کوئی نہیں
اور تیری صنعتیں بےمِثال ہیں۔
۹ یارب! سب قَومیں جنکو تُو نے بنایا آکر تیرے حضُور
سجدہ کرینگی
اور تیرے نام کی تمجید کرینگی۔
۱۰ کیونکہ تُو بُزرگ ہے اور عجیب و غریب کام کرتا ہے۔
تُو ہی واحد خُدا ہے۔
۱۱ اَے خُداوند! مجھکو اپنی راہ کی تعلیم دے۔ مَیں تیری راستی
میں چلُونگا۔
میرے دِل کو یکسُوئی بخش تاکہ تیرے نام کا خَوف مانُوں۔
۱۲ یارب! میرے خُدا! مَیں پُورے دِل سے تیری تعریف
کرُونگا۔
مَیں ابد تک تیرے نام کی تمجید کرُونگا۔
۱۳ کیونکہ مجھ پر تیری بڑی شفقت ہے
اور تُو نے میری جان کو پاتال کی تہ سے نکالا ہے۔
۱۴ اَے خُدا! مغرُور میرے خِلاف اُٹھے ہیں
اور تُندخُو جماعت میری جان کے پیچھے پڑی ہے
اور اُنہوں نے تجھے اپنے سامنے نہیں رکھا۔
۱۵ لیکن تُو یارب! رحیم و کریم خُدا ہے۔
قہر کرنے میں دِھیما اور شفقت و راستی میں غنی۔
۱۶ میری طرف مُتوجّہ ہو اور مجھ پر رحم کر۔
اپنے بندہ کو اپنی قُوّت بخش
اور اپنی لَونڈی کے بیٹے کو بچالے۔
۱۷ مجھے بھلائی کا کوئی نِشان دِکھا۔
تاکہ مجھ سے عداوت رکھنے والے اِسے دیکھکر شرمندہ ہوں۔
کیونکہ تُو نے اَے خُداوند! میری مدد کی اور مجھے تسلّی دی ہے۔

۸۷

بنی قورح کا مزمُور یعنی گیت۔

۱ اُسکی بُنیاد مُقدّس پہاڑوں میں ہے۔
۲ خُداوند صِیُّون کے پھاٹکوں کو
یعقُوب کے سب مسکنوں سے زیادہ عزیز رکھتا ہے۔
۳ اَے خُدا کے شہر!
تیری بڑی بڑی خُوبیاں بیان کی جاتی ہیں۔ (سِلاہ)